بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّکْرِ فَہَلْ مِنْ مُّدَّکِرٍ

مرآۃ القرآن
کیلانی

فی

لغۃ الفرقان

خادم القرآن حافظ عبدالحی صاحب کوٹ شاہ محمد ضلع شیخوپورہ

مکتبۃ السلام وسن پورہ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّکْرِ فَہَلْ مِنْ مُدَّکِرٍ

مرآۃ القرآن

کیلانی

فی

لغات الفرقان

خادم القرآن حافظ عبدالحی صاحب کوٹ شاہ محمد ضلع شیخوپورہ

مکتبۃ السلام ۔ وسن پورہ ۔ لاہور

طبع : دوم

تعداد : ایک ہزار

مطبع : آئی۔سی پرنٹرز۔وسن پورہ۔لاہور

ناشر : مکتبۃ السلام۔وسن پورہ۔لاہور

قیمت : بلاجلد -/۳۵ روپے

مجلد -/۴۵ روپے

60 روپے

الٰہی! تیرے دربار میں

سید المرسلین خاتم النبیین رحمۃ للعالمین شفیع المذنبین کا ایک ادنیٰ

غلام اپنے والدین اور بوا جیقین کی طرف سے یہ حقیر

ہدیہ پیش کرتا ہے

ع گر قبول افتد زہے عز و شرف!

عبد الحی

مُقدّمہ

۱۹۲۷ء کا واقعہ ہے کہ میرے بڑے بھائی جناب مولانا مولوی نور الٰہی صاحب مرحوم نے برسبیل تذکرہ فرمایا کہ لفظ اُمّۃ قرآن مجید میں چار معنوں میں مستعمل ہوا ہے۔
چنانچہ آپ نے قرآن مجید کی آیات پڑھ کر ان معانی کی طرف توجہ دلائی۔ میرے دل میں خیال پیدا ہوا کہ قرآن مجید کے تمام الفاظ کی یہی کیفیت ہو گی۔ یہ خیال آہستہ آہستہ میرے دماغ پر کچھ اس طرح چھایا کہ قرآن مجید کے الفاظ کا تتبع کرنا شروع کیا۔ حسن اتفاق سے اسی سنہ میں مجھے زیارت حرمین شریفین زادہما اللہ عزاً وشرفاً کا سفر درپیش آیا۔ راستہ میں تفکرات عالم ہست وبود سے نسبتاً کچھ فراغت حاصل تھی۔ مفردات امام راغب اور فتح الرحمٰن کا مطالعہ شروع کیا۔ لیکن یہ دیکھ کر میری حیرت کی کوئی حد نہ رہی کہ ان دونوں کتابوں کے مصنفین باوجود جلالت علمی کے قرآن مجید کے بہت سے الفاظ چھوڑ گئے ہیں۔ دل نے چاہا کہ اگر کوئی ایسی کتاب مل جائے کہ جس میں تمام آیتوں کے حوالہ جات، لغوی معانی، ابواب کے تصرفات یکجا مل جائیں۔ تو اس کا مطالعہ کروں۔ لیکن افسوس! میری آرزو پوری نہ ہو سکی۔ خیال آیا کہ کیوں نہ ایک ایسی کتاب خود تیار کر دوں ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے شرفِ قبولیت عطا فرمائے۔ اور دوسروں کو بھی اس سے فائدہ ہو۔ اس کے بعد خدا کا نام لے کر اس کام کو شروع کر دیا۔ خود قرآن مجید سے بلا واسطہ مادوں کا استخراج کیا۔ بعد میں مفردات اور فتح الرحمٰن سے مقابلہ کیا تو کئی ایک الفاظ ان میں نہ تھے پھر آیتوں کی جستجو ہوئی۔ سہولت تفہیم کے لیئے ابواب کا بتلانا۔ اور گردانوں کا جتلانا بھی ضروری تھا۔ اس کے علاوہ لغوی تشریح اور محاورات عرب کا لانا بھی لابدی تھا۔ اس صورت میں کتاب کافی ضخیم ہو جاتی۔ مجبور ہو کر ابواب اور گردانوں کے نمبر دیئے اور شروع میں ان کی فہرست دے دی۔ غرض چار سال کی طویل مدت مسلسل اسی کام میں صرف ہو گئی، اس کے بعد نظر ثانی کا معاملہ درپیش تھا۔ حوائج ضروریہ، مالی مشکلات اور قدرتی رکاوٹیں یکے بعد دیگرے کچھ اس طرح سے پیش آئیں کہ میں مدت تک اس کے لیئے کوئی وقت نہ نکال سکا۔

۱۹۴۷ء کے ہنگامہ کے بعد پھر اس کو دیکھنے کی نوبت آئی۔ اور اسے دو تین سال کی مدت میں نظر ثانی اور ثالث کے بعد دوبارہ مسودہ تحریر کیا۔ اس کے بعد اس کی اشاعت کے لیئے پیسے کا سوال درپیش ہوا۔ میرے پاس اتنا سرمایہ نہ تھا۔ کہ اس کی اشاعت ہو سکے۔ خدا تعالیٰ مسبب الاسباب نے غیبی امداد بہم پہنچائی۔ اور چوہدری محمد عاشق ولد چوہدری راجہ خان ورک، سکنہ کوٹ شاہ محمد کے دل میں اللہ تعالیٰ نے خیال جمایا۔ کہ اس کی اشاعت کے لیئے ہمت کرو۔ چنانچہ چوہدری صاحب کی مساعی جمیلہ سے مجھے اس کی اشاعت کے لیئے روپیہ میسر ہو گیا۔ جس کے لیئے میں ان کا شکر گزار ہوں۔ اللہ تعالیٰ چوہدری صاحب کو دین و دنیا میں اس کا بہتر سے بہتر ثمرہ عطا فرمائے۔ اور اس کتاب کو ان کی بخشش کا وسیلہ بنائے۔

آخر میں اپنے حقیقی برادر زادہ مولوی محمد سلیمان ولد مولوی نور الٰہی صاحب مرحوم کا تذکرہ بھی ضروری سمجھتا ہوں۔ کہ ان کی علمی خدمات سے میں نے بہت فائدہ اٹھایا۔ لغوی تشریح اور محاورات، حروف عاملہ اور حروف مقطعات کی بحث، مقدمہ اور اس کے محتویات سب انہیں کی مساعی کا نتیجہ ہے۔ اس کی جانچ پڑتال میں بھی انہوں نے میرا ساتھ دیا۔ اور اپنا قیمتی وقت صرف کر کے اس کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔ میں نے لغوی تشریح میں چند ایک اشارات دیئے ہیں۔ ان کی تشریح بھی ضروری ہے۔ ج۔ علامت جمع ہے۔ جج۔ جمع الجمع کی۔ فا۔ فاعل کی۔ مفعم۔ مفعول کی۔ اور مص۔ مصدر کی علامت ہے۔

یہ عرض کرنا بھی ضروری ہے کہ اس کتاب میں میں نے اپنی قابلیت یا حافظہ پر بالکل بھروسہ نہیں کیا۔ بلکہ ترجمہ تک بھی اپنی طرف سے نہیں کیا۔ اردو ترجمہ مولانا مولوی شبیر احمد صاحب عثمانی مرحوم کے ترجمہ قرآن سے لیا۔ اور عربی تفسیر جلالین سے۔ لغوی تشریح کے لیئے میرے سامنے منجد، صراح، منتہی الارب، قاموس، وغیرہ ہیں اور جغرافیائی اور تاریخی حالات قصص الانبیاء، قصص القرآن مولانا حفظ الرحمٰن۔ تفسیر مولانا ابو الکلام آزاد۔ ارض القرآن مصنفہ علامہ شبلی۔ تفسیر ابن کثیر اور سیرت ابن ہشام سے لیئے گئے ہیں۔ اپنی طرف سے کوتاہی نہیں کی۔ تاہم مجھے اعتراف ہے کہ میں سراسر خطا و سہو کا پتلا ہوں۔ اس کے علاوہ میرے علمی معلومات بھی بہت محدود ہیں یقین ہے کہ اس میں بہت سے مقامات اصلاح طلب ہوں گے۔ ناظرین حضرات خصوصاً اہل علم حضرات سے توقع ہی نہیں بلکہ یقین ہے کہ وہ میری اس ناچیز محنت کو بہتر سے بہتر بنانے میں میری مدد فرمائیں گے۔ آخر میں ان الفاظ کی فہرست بھی دی جاتی ہے جن کو امام راغب مفردات میں نہیں لائے۔ اور وہ الفاظ بھی درج کیے جاتے ہیں جن

کو فتح الرحمٰن نے ذکر نہیں کیا۔ لیکن اس سے یہ غرض نہیں ہے کہ میں ان کے مقابلہ میں اپنے آپ کو پیش کرنا چاہتا ہوں، بلکہ اس غرض سے کہ یہ ایک نہایت مشکل اور ادق کام ہے۔ جسے خاکسار نے اللہ عزوجل کا نام لے کر شروع کر دیا لیکن میری بساط سے باہر تھا۔ ایسے کام میں اگر بڑے بڑے امام سہو کر چکے ہیں تو کیونکر ممکن ہے کہ مجھ ایسے بے علم آدمی سے غلطیاں نہ ہوئی ہوں۔ لیکن پھر بھی نہ کرنے سے کچھ کرنا ہی بہتر ہوتا ہے۔ آثم نے جو کچھ بھی کیا ہے، دینی خدمت، الٰہی کلام کی محبت کے ماتحت کیا ہے ؎

قبا گر حریر است و گر پرنیاں	بناچار حشوش بود درمیاں

جو صاحب علم اس کا مطالعہ فرمادیں، اگر کوئی چیز پسند آئے تو فقیر کے لیئے دعائے خیر فرمائیں۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

فہرست الفاظ متروکہ امام راغب صاحب مفردات۔

(ا) (۱) آمت (۲) امس (۳) امل (۴) امو (۵) انم	الف	=	۵
(ب) (۱) بسم	ب	=	۱
(ت) (۱) تقن (۲) تنی	ت	=	۲
(ث) (۱) ثری	ث	=	۱
(ج) (۱) جز (۲) جمل (۳) جوف (۴) جیں۔	ج	=	۴
(ح) (۱) حتّ (۲) حلقم	ح	=	۲
(خ) (۱) خردل (۲) خیم	خ	=	۲
(د) (۱) دھی	د	=	۱
(ر) (۱) رفق	ر	=	۱
(ز) (۱) زلم (۲) زھھر (۳) زجل (۴) زھر	ز	=	۴
(س) (۱) سود (۲) سفح (۳) سند (۴) سندس	س	=	۴
(ش) (۱) شأم (۲) شفہ	ش	=	۲
(ص) (۱) صبع اس کو اصبع میں لکھا ہے (۲) صرخ (۳) صلی (۴) صمت	ص	:	۴
(ض) (۱) ضجع (۲) ضفدع	ض	:	۲
(ع) (۱) عنکب	ع	:	۱
(غ) (۱) غصب (۲) غوط	غ	:	۲
(ف) (۱) فصم (۲) فردوس (۳) فنی	ف	:	۳
(ق) (۱) قثاء (۲) قدح (۳) قدو	ق	:	۳
(ک) (۱) کسد (۲) کلح (۳) کنس	ک	:	۳
(ل) (۱) لجاء (۲) لحی (۳) لنّ (۴) لیس (۵) لقط	ل	:	۵
(م) (۱) مجس (۲) مزق (۳) مسو (۴) معی (۵) ملق (۶) مھمار (۷) مول (۸) مھن	م	:	۸
(ن) (۱) نصت (۲) نضخ (۳) نفو (۴) نقع (۵) نمرق (۶) نوق (۷) نوی،	ن	:	۷
(و) (۱) واد (۲) وأل (۳) وطن (۴) ولت (۵) ونی	و	:	۵

(ھ) (۱) ھرب (۲) ھلع (۳) ھمن (۴) ھیل — ھ : ۴

(ی) (۱) یقت (۲) یقظ — ی : ۲

۴۸

سہاءِ امام راغب :-

اصیح اصل میں صیح ہے۔ اصابعہم۔ انمل۔ کوئی لغت نہیں اصل میں نمل ہے۔ علیکم الانامل۔ متکأ۔ اصل ہے وکاء۔ شیط اصل شطن ہے۔ شیطان۔ شیط۔ لغت نہیں ہے

ذیل کے "مادہ" قرآنی نہیں ہیں۔

زعق۔ سرط (صرط) غوص۔ سنج۔ سبخ۔ شعف۔ (شغف، صطو (سطو) صوغ ان میں بعض اختلافی ہیں۔ حروف مقطعات کی بحث بھی نہیں ہے اور اسمائے معرفہ بعض لے آئے ہیں اور بعض چھوڑ گئے ہیں۔

فہرست الفاظ متروکہ فیض اللہ صاحب فتح الرحمان :-

(۱) پہلے وہ الفاظ درج کیے جاتے ہیں جو کہ فیض اللہ صاحب عمداً چھوڑ گئے ہیں کہ کتاب میں اختصار رہے۔

ارض، آیۃ، ابن، ال، رب، رسول، عذاب، قوم، کتاب، نفس، نار، ناس، یوم

(۲) متروکہ افعال اور ان کے مشتقات جیسے جعل، شاء، قال، کفر، کان

(۳) حروف، اذ، اذا، ال، اَلَا، اِلَّا، الذی، الذان، الذین، التی، التان، اللتی، الاٰئی، الئن۔ این، ایان۔ بل، تلك، ثُمَّ حتی، حیث، ذو، ذا، ذی، سوف، علی، عن، کم، کیف، لا، لدن، لدی، لدٰی، لعلَّ، لکنّ، لما، لمّا، لم۔ لِمَ۔ لو، لولا، لیس، متی مَعَ، مِن، نحنُ، ھَلْ، ھلم، ھنا، ھو، وغیرہ وغیرہ فیض اللہ صاحب چھوڑ گئے ہیں۔

(۴) وہ الفاظ جو کہ فیض اللہ صاحب سہواً چھوڑ گئے ہیں۔

بعض، بعوضۃ، بغت، تحت، ثلۃ، جحیم، حرو، حزن، خشب، سبا، سقر، شمل، عدن، غول، قیل، مَرّ، وتد، وتر، وتن۔

سہاءِ فیض اللہ صاحب مولف فتح الرحمن :-

حرد کو حتر میں
حُلُوْا اساوِرَ حلّ میں } لے آئے ہیں۔ ایسا ہی والذکر، مُدَّکِرْ کو دکر کے مادہ میں لکھ دیا ہے حالانکہ ذکر ہے۔
مخاض کو خوض میں

ناچیز

حافظ عبد الحی۔ سکنہ کوٹ شاہ محمد۔ ضلع شیخوپورہ
۶ ر ذی الحج ۱۳۷۴ھ

پیش لفظ

آسمانی کتابوں کے نزول کی حکمت اور تحفظِ قرآن مجید

ابن آدم پر بلکہ کائنات کے ہر ذرہ پر اب تک کوئی ایسا دور نہیں آیا جس میں صرف شر ہی شر رہا ہو۔ اور اس میں خیر کا نام تک نہ آیا ہو۔ باطل ہی باطل رہا ہو اور حق کا ذرہ بھر بھی سایہ نہ پڑا ہو، اگر کبھی بدی بختی تو وہاں نیکی کا گزر ہی نہ ہوا ہو۔ ظلم و عدوان اور بے رحمی کے طوفانوں پر طوفان تو آئے ہوں، لیکن سرزمین کائنات میں عدل اور رحم کی بنی نمک باقی نہ رہی ہو۔ اگر دنیا پر کوئی ایسا لمحہ آجاتا تو قیامت آجاتی، اور نہ ایک لمحہ کے لیئے دنیا کا نظام چل سکتا۔

بلکہ صورت حال یہ رہی ہے کہ خیر کے ساتھ شر بھی رہا ہے، حق کے ساتھ باطل بھی دندناتا رہا ہے۔ نیکی کے ساتھ بدی کی باگیں بھی ڈھیلی رہی ہیں۔ عدل اور رحم و کرم کے بادلوں میں ظلم و عدوان اور بے رحمی کی بجلیاں کوندتی رہی ہیں۔ مگر نیکی خیر، عدل اور حق کے اس تھوڑے بہت عنصر کے باوجود دنیا فساد فی الارض سے کبھی محفوظ نہیں رہی۔ آخر اس کی کیا وجہ ہے کہ جب بدی کے ساتھ نیکی بھی رہی۔ باطل کے ساتھ حق کا دامن بھی بالکلیہ نہ چھوٹا ظلم کے ساتھ عدل کو بھی باری ملتی رہی۔ شر کے ساتھ دنیا خیر کو بھی نہ بھولی نفس اور شیطان کی دلجوئیوں کے ساتھ ساتھ ضمیر اور ایمان کو بھی شرف باریابی بخشا جاتا رہا۔ تو پھر عذاب اور عتاب کی کالی گھٹائیں ان کے سروں پر کیوں منڈلاتی رہیں۔ خدا ان پر کیوں ناراض رہا۔ ایمان اور اسلام کو کیوں ان سے گلہ رہا۔ سکھ اور چین کیوں عنقا ہوئے۔ شرافت اور تقویٰ کا کیوں قحط پڑا، نیازمندوں کی نیازمندی کیوں نہ رنگ لائی سجدے کیوں بے اثر رہے، فریادیں کیوں رائیگاں گئیں۔؟

مقصد حیات اور طریق کار } نظام کائنات کی فلاح و سعادت حسن اور آبرو انسان کے صرف فکر و عمل کے دو زاویہائے نگاہ یعنی (۱) مقصد حیات (۲) اور طریق کار سے وابستہ ہے جب انسان اپنے مقصد حیات اور اس کے حصول کے لیئے طریق کار کے متعین کرنے میں ٹھوکر کھاتا ہے۔ تو دنیا میں اسی تناسب سے خلل اور فساد کا ظہور ہوتا ہے۔ جب اس مرحلہ میں انسان کو اعتدال اور توازن کا شرف حاصل ہو جاتا ہے، تو اس کی کشتی حیات ساحلِ مقصود سے ہمکنار ہو جاتی ہے۔ کیونکہ ان کا نصب العین مقصد حیات اور طریق کار گھٹیا قسم کے بھی ہو سکتے ہیں اور بڑھیا بھی۔ اگر گھٹیا ہونگے تو دنیا کا نظام بھی اسی حد تک اس سے غلط متاثر ہوگا۔ اگر بڑھیا اور اچھے ہوں گے تو دنیا پر اس کا اثر بھی اچھا پڑے گا۔

مقصد حیات } مقصد حیات کیا ہے؟ گو بظاہر اس کا جواب اور تعین آسان نظر آتا ہے لیکن حقیقت میں ایسا نہیں ہے۔ کیونکہ کچھ عقل کی کم مائگی کی وجہ سے اور کچھ نفسانی خواہشات اور اغراض فاسدہ کے ہجوم کی بنا پر انسان کی مجبوریاں اس حد تک بڑھ جاتی ہیں کہ اگر اسے اپنے حال اور اپنی صواب دید کے سپرد کر دیا جائے تو وہ ان حالات میں اس قابل نہیں ہوتا کہ وہ اس کارگاہ ہستی میں اپنے لیئے کسی صحیح مقصدِ حیات کی تعیین کر سکے، جو عقل انسانی حواس کی کمائی سے اپنا پیٹ پال کر اپنا گزارہ کرتی رہتی ہے وہ نہاں امور کو کس طرح معلوم اور محسوس کر سکتی ہے جو انسانی حواس سے بھی ورا الورا ہیں۔

آخر وہ کیسے معلوم کرے کہ کائنات کا آغاز کیسے اور کیوں کر ہوا، اس کا انجام اور مآل کیا ہوگا۔ اس کارگاہِ عالم میں انسان کی تخلیق سے کیا مقصد تھا۔ اسے کائنات میں تصرف کرنے کی اتنی بڑی نعمت کیوں دی، انسان کا دنیا میں کیا مقام ہے۔ زندگی کیوں ملی نیست سے ہست کیوں ہوا۔ یہ میلا کس نے لگایا اور کیوں لگایا۔ اس میں شرکت کرنے والے کہاں سے آئے اور کیوں آئے۔ کہاں آکر ٹھہرے اور کیوں آکر ٹھہرے یہ میلا کیوں درہم ہوتا رہتا ہے پھر یہ شریک ہونے والے کہاں چلے جاتے ہیں۔ وہاں کیا ہوتا ہے شہر خاموشاں میں کیوں سناٹا چھایا ہے۔ کیا وہاں کچھ نہیں ہوتا، اگر ہوتا ہے تو وہ کیا ہوتا ہے؟ ابھی تک تو اس قسم کا کوئی آلہ اور مشین تیار نہیں ہوئی جس کی مدد سے عقل ان امور اور سوالات کے سلسلہ میں کوئی راہ نمائی حاصل کر سکے۔ بلکہ یہاں حالت یہ ہے کہ اگر یہ سر مو بھی اپنی حد پرواز سے آگے پرواز کی جرات کرنے لگتی ہے۔ تو اس پر رعشہ طاری ہو جاتا ہے۔ پھر یہ مقصد حیات کی تعیین کیسے کر سکتی ہے یا تنہا اس پر بھروسہ کیسے کیا جا سکتا ہے

طریق کار اگر بفرضِ محال صحیح مقصدِ حیات کے متعین کرنے میں اسے کچھ نہ کچھ آگاہی حاصل ہو بھی جائے تب بھی یہ سوال اپنی جگہ پر باقی رہے گا کہ اس مقصدِ حیات کی تکمیل اور تحصیل کے لیئے "طریق کار" کی کیا نوعیت ہو۔ ضابطہ حیات کی وہ کیا شکل ہونی چاہیئے جو مقصدِ حیات کے حصول کا بھی ضامن ہو وہ نظامِ زندگی کیسا چاہیئے۔ جس کے صدقے میں یہ شرمندہ زندگی سرخروئی سے ہم کنار ہو۔

تطہیرِ فکر اور تطہیرِ عمل اس لیئے یہ ضروری تھا کہ خلاقِ عالم خود ہی اس سلسلہ میں انسان کی دست گیری فرمائے۔ اور کچھ اس قسم کے سامان پیدا کر دے جن کے صدقے میں فکر و عمل کی تطہیر ہو جائے اور وہ ساری کثافتیں دور ہو جائیں۔ جو امرِ حق اور حقیقتِ ثابتہ کے مشاہدہ کرنے میں حائل ہیں۔ کیونکہ فکر و عمل کی تطہیر کے بغیر انسان اپنے لیئے صحیح مقصدِ حیات اور طریق کار کی تعیین نہیں کر سکتا اور نہ اس کے لیئے یہ ممکن ہوتا ہے

بعثتِ انبیاء اور انزالِ صحف اس لیئے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں میں سے کچھ اس قسم کے انسان کامل منتخب فرمائے جن کی فکر و عمل اور انسانیت پر اسے کامل اعتماد تھا اور وہ اس قابل تھے کہ اللہ اور اس کے بندوں کے درمیان سفارت کے فرائض انجام دے سکیں اور ان کی زندگی رب العلمین کی پسند کی زندگی بھی ہو۔ وہ دنیا کے لیئے نمونہ کی زندگی ہو۔ معیاری اسوہ اور مثالی طریقِ حیات ہو یہ وہ مبارک اور معصوم ہستیاں تھیں جن کو ہم اپنی زبان میں نبی اور اللہ کے رسول کہتے ہیں۔ یہ جو اللہ تعالیٰ نے ان کے اعمال اور افکار کی نگرانی فرمائی۔ ہر لحظہ اور ہر قدم پر ان کی ردائے معصومیت کے دامن کو اپنے ہاتھ میں رکھا۔ لغزش اور نسیان کے ہر مرحلہ پر ان کو تھاما۔ اور دستگیری کی کیونکہ ان کو مقتدا اور پیشوا بننا تھا۔ نمونۂ کامل اور معیاری اسوہ پیش کرنا تھا۔

اس کے ساتھ ہی احکم الحاکمین اور بادشاہ حقیقی اپنی باجبروت مملکت اور سلطنت میں وائسرائے یا سفیرِ اعلیٰ کی حیثیت سے جن کا تقرر فرماتے ہیں ان کو دساتیر اور قوانین کی ایک جامع کتاب بھی مرحمت فرمایا کرتے ہیں۔ اور یہ ہر ایک حکومت کے لیئے ضروری ہوتا ہے کہ اسے اپنی مملکت کے لیئے جیسا کچھ نظامِ زندگی پسند ہوا سے ایک کتاب کی شکل میں مدون اور مرتب بھی کرے تاکہ بوقتِ ضرورت مقدمات اور دوسرے امورِ زندگی میں اس کی طرف رجوع کیا جاسکے۔ اور ہر امر میں ہر ایک اسے ایک معیار اور قولِ فیصل کی حیثیت سے قبول کر سکے۔ اسی طرح حق تعالیٰ کی ذات کبریا نے ہر دور میں ابن آدم کی راہنمائی اور دنیا کی فلاح اور سعادت کے تحفظ کے لیئے انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرما کر ان پر کتابیں بھی اتاریں۔ آدم سے لے کر رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم تک ہر نبی اور رسول کو نبوت اور رسالت کے ساتھ کتاب بھی بخشی۔ وہ کتاب نئی ہو یا پرانی بہرحال کوئی نبی اور رسول بے کتاب نہیں رہا، بلکہ ہر ایک حامل کتاب رہا ہے۔

قرآن پاک جب تک پہلی کتاب اور رسول کی تعلیمات زندہ اور محفوظ رہیں۔ اس وقت تک کسی نئے رسول اور نئی کتاب کی ضرورت بھی محسوس نہ ہوتی جب انسانوں کی نادانیوں کی وجہ سے وہ کتاب ضائع ہو جاتی تو پھر اس کا نئے سرے سے اہتمام کیا جاتا اور یہ سلسلہ اسی طرح جاری رہا یہاں تک کہ حضرت خاتم الانبیاء والمرسلین جناب احمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وعلیٰ جمیع الانبیاء والمرسلین تشریف لائے، اللہ تعالیٰ نے آپ پر جو کتاب نازل فرمائی اس کو قرآن مجید کہتے ہیں۔

متن اور نظمِ کلام کا تحفظ جبرائیل علیہ السلام قرآن حمید کی جو آیات لے کر نازل ہوتے وہ سب سے پہلے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک حافظہ میں نقش کر دی جاتیں پھر کاتبین وحی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی حسبِ ہدایات ان کو قلمبند کر لیتے تھے۔ لکھنے کے بعد تمام صحابہ اس ٹکڑے کو حفظ کر لیتے پھر اس کے معانی اور مطالب کے سیکھنے اور سمجھنے میں شب و روز مصروف ہو جاتے۔ اور اجتماعی تنظیم کے ساتھ نہایت وسیع پیمانہ پر اس کی نشر و اشاعت کے لیئے نقل و حرکت بھی شروع ہو جاتی۔ اسی تدریج کے ساتھ قرآن حمید کا متن اور نظم کلام محفوظ کر دیا گیا۔

قرآنی علوم اور مضامین کا تحفظ گو قرآن حمید طبعیات، فلکیات، فلسفہ، طب، حیاتیات، طبقات الارض، لسانیات، جغرافیہ، تاریخ اور ریاضی کی کتاب نہیں ہے۔ اور نہ ان اغراض کے ماتحت اس کا نزول ہوا ہے۔ بلکہ یہ ایک پاکیزہ نظامِ زندگی اور

ضابطہ حیات کی جامع کتاب ہے جو محض ان بنیادی تصورات، افکار، اعمال اور حقائق سے بحث کرتی ہے۔ جن پر ساری کائنات کی عظمت، آبرو بقا اور انسانی افکار و اعمال کے محاسن اور نوامیں کا انحصار ہے۔

لیکن پھر بھی اس میں ضمناً بعض ایسے بھی امور آ گئے ہیں جو مذکورہ بالا مضامین اور علوم کے ساتھ ساتھ ایک گونہ مناسبت رکھتے ہیں اور وہ قرآنی علم و عمل کی توضیح حکمت اور فلاسفی کے سمجھنے میں کافی سے زیادہ مدد دیتے ہیں، کیونکہ قرآن حمید میں کچھ تو حصہ علوم و معارف کا ہے جن سے اس نے دوبارہ اصالۃً بحث کی ہے۔ اور اس کا حقیقی موضوع بحث ہیں۔ مثلاً توحید اور آخرت، عبادت، خلافت اخلاق وغیرہ وغیرہ، اور کچھ علوم و افکار ایسے ہیں جو قرآن پاک کا موضوع تو نہیں ہیں لیکن اس میں تبعاً اور ضمناً ان کا ذکر ضرور آ گیا ہے مثلاً بعض جغرافیائی مقامات کا ذکر سیارگان کے سلسلہ میں بعض حقائق کا انکشاف جمادات، نباتات اور بعض تاریخی اور حیاتیاتی مسائل کا تذکار۔

اس لیئے یہ ضروری تھا کہ قرآن حمید کے ان دونوں پہلوؤں پر غور کیا جاتا اور اس کے اصلی اور ضمنی تمام مباحث اور علوم پر بھی روشنی ڈالی جاتی چنانچہ آئمہ دین نے اس سلسلہ میں بھی پورا اہتمام کیا اور ان تمام علوم کو منضبط جو کسی نہ کسی رنگ میں قرآن حمید سے مناسبت رکھتے ہیں ایک ایک کی تشریح اور توضیح میں کوئی کسر نہ چھوڑی۔ یہی وجہ ہے کہ بعض تفاسیر کا حجم اس قدر بڑھ گیا ہے۔ کہ ان کو دیکھنے کے بعد عقل انسانی دنگ رہ جاتی ہے۔ مثلاً تفسیر ابن الجوزی (۲۷ جلد) تفسیر سبط ابن الجوزی اور تفسیر اصفہانی (۳۰ جلد) کتاب التحریر والتقریر (۵۰۰ سے زائد جلد) تفسیر کتاب الاستغنا، (۱۰۰ جلد) تفسیر الادفوی (۱۲۰ جلد) تفسیر قزوینی (۳۰۰ جلد) تفسیر حدائق البہجہ (۵۰۰ جلد) ہے (کشف الظنون)

کتاب قانون

اس کے علاوہ قرآن حمید کو ایک اور بھی حیثیت حاصل ہے۔ یعنی یہ کتاب نوع انسانی کے لیئے ایک مقدس قانون اور ضابطہ حیات بھی ہے اور قانون کی جو کتاب ہوتی ہے، اس کی عبارت، الفاظ، حروف، نظم کلام اور تراکیب کچھ اس ڈھب کی ہوتی ہیں کہ اگر ان میں سے کسی ایک میں بھی سرمو فرق پڑ جائے تو قانون کا مفہوم بھی بدل جائے۔

اس لیئے امت مسلمہ نے اس پہلو کے اعتبار سے قرآن حمید کے الفاظ حروف، حرکات، اعراب، تراکیب نظم کلام خواص مفردات، معانی اور مطالب کو منضبط اور واضح کرنے کیلیے سینکڑوں علوم اور افکار ایجاد کیئے اگر میں یہ کہدوں کہ امت مسلمہ نے انسانی اپنی استعداد اور صلاحیت کے مطابق "خدمت قرآن" کا حق ادا کر دیا ہے تو بیجا نہ ہوگا کیونکہ اس سے زیادہ مساعی اور خدمات انسانی بساط میں بھی نہیں ہیں اور نہ آج تک دنیا میں اتنا بڑا شرف اور مقام کسی اور کتاب کو حاصل ہوا ہے۔

قرآنی علم و عمل کی نشر و اشاعت

جو تہذیب اور نظریہ حیات کسی ایک مخصوص دائرہ پر اکتفا کر لیتا ہے۔ وہ اس میں کبھی زندہ اور تابندہ نہیں رہ سکتا، بلکہ وہ اس میں الٹا سمٹنا اور گھٹنا شروع ہو جاتا ہے یہاں تک کہ ایک وقت ایسا بھی آ جاتا ہے کہ وہ دنیا میں بالکل بے نام و نشان ہو جاتا ہے اگر اتفاق سے اس میں کچھ رمق باقی رہ بھی جاتی ہے تو وہ سامان عبرت سے زیادہ نہیں ہوتی جیسا کہ ہماری حالت ہے، اور جس تہذیب و تمدن کی عمارت پروپیگنڈے تبلیغ اور نشر و اشاعت کی بنیادوں پر قائم ہوتی ہے وہ باطل بھی ہوگا تو پھر بھی ایک دفعہ چمک اٹھے گا۔ جیسا کہ آج کل خداوندان یورپ کے نظام تمدن کی کیفیت ہے۔

اس داعی اسلام صلی اللہ علیہ وسلم اور اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی اجتماعی اور شخصی قوتوں پر قرآنی فکر و عمل اور نبوی اسوہ کامل کی نشر و اشاعت فرض کر دی ہے چونکہ زمان اور مکان کی قیود سے بالاتر ہو کر ہر زبان اور ہر مکان میں دین اسلام کی تہذیب و تمدن اور قرآنی نظام حیات کی تبلیغ کرنا اسلامی زندگی کا ایک لازمی جزو ہے۔ اس لیئے ہماری اسلامی زبان میں مسلم صرف وہ نہیں ہے۔ جو ماحول اور معاشرہ کی اصلاح اور دعوت الی الحق سے بے نیاز ہو کر قرآن اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان رکھتا ہو۔ اور ان کے مطابق زندگی بسر کرتا ہو۔ بلکہ مسلم کے معنی یہ ہیں کہ وہ خود بھی قرآنی فکر و عمل کا پابند ہو اور دوسروں کو بھی حکیمانہ انداز میں اس کی طرف دعوت دیتا ہو۔ یعنی سچا مسلمان بننے کے لیئے دو لازمی اجزا ہیں۔ (۱) اسلام قبول کرنا اور (۲) داعی اسلام ہونا۔

بحمداللہ شعور اور سچے مسلمان بندوں نے اس سلسلہ میں جو خدمات انجام دی ہیں۔ دنیا کی تاریخ اس کی مثال پیش کرنے سے قاصر ہے اور قرآن حمید کی تبلیغ سے دو فائدے ہوئے۔ ایک تو قرآن پاک کے عقیدتمندوں اور اس پر ایمان لانے والوں کا دائرہ وسیع تر ہوتا رہا۔ دوسرا یہ کہ قرآنی دعوت (نظام حیات)

علم وعمل اور مقاصد بھی خفا میں نہ رہے اور قرآنی نوامیس کو شہرت اور تواتر کا وہ درجہ اور مرتبہ حاصل ہوا کہ آج تک اتنا اور کسی کو حاصل نہیں ہو سکا۔ امت مسلمہ کے اس کردار اور سعی وعمل کے صدقے میں جو نتائج پیدا ہوئے وہ صرف تحفظ اور جاذبیتِ قرآن پر ہی منتج ہوئے گویا کہ تحفظ قرآن کی یہ سب سے بڑی اور جامع شکل ہے۔

حامل کتاب کی زندگی کے مبارک سوانح کا تحفظ

ہو سکتا تھا کہ ان تمام امور اور مطالب میں پوری نیک نیتی اور احتیاط برتنے کے باوجود قرآنی نقطہ نظر اور فکر وعمل کے متعین کرنے میں کسی قسم کا تساہل یا غلطی ہو جاتی اس لیئے پروردگار عالم نے حامل کتاب یعنی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک سوانح اور سیرت طیبہ کی معصوم اداؤں تک کے تحفظ کے لیئے بھی ناقابل شکست سامان پیدا کر دیئے۔ تاکہ اس کی زندگی کے پاک آئینہ میں قرآنی مضامین، معانی اور افکار و اعمال کی جو تصویر منعکس ہو وہ ہر مرحلہ میں ہمارے لیئے مشعل راہ بن سکے۔ اس لیئے اللہ تعالیٰ نے رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کو من وعن محفوظ کر دیا۔ تاکہ قرآن پاک کا ضابطہ حیات صرف کاغذی، معنوی اور فکری حد تک محفوظ نہ رہ جائے بلکہ خارجی اور مرئی طور پر بھی واقعاتی دنیا میں اپنے مخصوص مزاج اور انداز کے مطابق اس نے نظام حیات کے جو نقوش اور نمونے چھوڑے ہیں وہ بھی محفوظ ہو جائیں اس ذخیرہ کو ہماری اسلامی زبان میں حدیث پاک اور سیرۃ النبی کہتے ہیں۔

قرآن فہمی کے اصول اور ضوابط

جہاں تک قرآن فہمی کا تعلق ہے میرے نزدیک اس کے لیئے اگر مندرجہ ذیل اصول اور کتب کی پابندی اختیار کی جائے تو فہم قرآن بھی آسان ہو جاتا ہے اور اکثر مشکلات پر بھی قابو پایا جا سکتا ہے۔

قرآن فہمی کے لیئے اصلاح نیت، ممارست اور شغف بالقرآن سب سے اولیں اور بنیادی حقائق ہیں۔ ان کے بغیر قرآن حمید آپ کے ساتھ مانوس نہیں ہو گا کیونکہ اصلاح نیت، تقوی، ممارست، شغف اور جذبۂ عشق صادق شجر قرآن کے پھلنے پھولنے کے لیئے بمنزلہ زمین ہے اس کے بغیر اس کے پھل پھول سے متمتع ہونا قطعی ناممکن ہے۔ قرآن کا مطالعہ محض تلاش حق کے لیئے ہو ذہن صاف اور بالکل خالی ہو کسی سابق مفروضہ اور مزعومہ کی نفیاً یا اثباتاً حمیت اور عصبیت کے لیئے ورق گردانی نہ ہو۔ اور الفاظ قرآن کو نظم کلام کے سیاق وسباق کی مدد سے حل کرنے کی کوشش کی جائے یا قرآن حمید کے ایک مقام کو دوسرے مقام کی روشنی میں سمجھنے کی کوشش کی جائے، کیونکہ قرآن حمید عموماً اپنے اجمال کی تفصیل کا خود ہی کفیل ہے۔ سیرت طیبہ کو قرآن حمید سے ایک گہرا ربط ہے، قرآن ایک معنی اور نظام فکر ہے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اس کا مرئی پیکر ہیں، قرآن فہمی کے سلسلہ میں اس کو بہت اہمیت حاصل ہے۔

پھر آئمہ صحابہ وتابعین کی تفسیر تاویل اور تعبیر کو سامنے رکھنا چاہیئے جو مقامات ان دونوں طبقات میں متفق علیہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان کے خلاف تو سوچنے کی کوشش ہی نہ کی جائے اور جن امور میں وہ باہم مختلف ہوں، اس سلسلہ میں اہل ترجیح بعد کے آئمہ دین، اخذ اور ترک کا حق رکھتے ہیں اور یہ بھی ان اصولوں کی روشنی میں جن پر اوپر کے تینوں طبقات کے تعامل اور توارد کا دارومدار ہے۔

جو آئمہ دین یا افاضلِ امت قرآنی علم ومعرفت میں دستگاہ رکھنے کے علاوہ ملک اور ملت کی سیاسی ذمہ داریوں نظم اور انصرام کے فرائض اور قوم کے اجتماعی نظام اور شعبوں میں بھی مہارت رکھتے ہیں۔ اور قوم اور ملت کا اعتماد بھی ان کو حاصل ہے، میرے نزدیک قرآنی بصیرت کی رو سے وہ دوسروں کی بہ نسبت زیادہ قابل توجہ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس سلسلہ میں حضرت امام ابن تیمیہ کا مقام بہت بلند ہے۔

جاہلی ادب اور عربی کے مستند شعرا کے کلام کا مطالعہ از بس ضروری ہے حضرت عبد اللہ بن عباس فرمایا کرتے تھے۔ شعر دیوان العرب فاذا خفی علینا الحرف من القران رجعنا الی دیوانها۔

ان اقوام کی تاریخ اور جغرافیہ کا علم حاصل کرنا بھی ضروری ہے جن سے قرآن حمید نے اصالۃً یا ضمناً بحث کی ہے کیونکہ اقوام قرآن کا عروج وزوال ان کے نظام معاشرت اور دستور معیشت پر مبنی ہے اس لیئے اگر ان کی تہذیب اور تمدن اخلاق اور الہیات سے واقفیت نہ ہو گی تو بڑی بڑی دقتوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔

عہد عتیق اور جدید کے تمام صحائف کا مجموعہ یعنی "بائیبل" کا مطالعہ بھی لازمی شے ہے۔

علم نحو، بلاغت، اصول حدیث و تفسیر کو بھی سامنے رکھنا چاہیے۔

وہ کتابیں جو بالخصوص لغتِ قرآن کے موضوع پر لکھی گئی ہیں، یا اس سلسلہ میں کسی حد تک معاون ہو سکتی ہیں۔ ان کو بھی نگاہ میں رکھنا چاہیئے اس سلسلہ میں جو چیز ملاک الامر کی حیثیت رکھتی ہے اور میرے نزدیک سب سے اہم ہے۔ وہ یہ ہے کہ ان تمام مراحل کے طے کرنے کے باوجود پہلے کسی مستند اور وسیع النظر "استاد" سے قرآن حمید سبقاً پڑھا جائے۔ اس کے بغیر قرآن فہمی قطعاً ناممکن ہے اور میں اسے ایک دیوانہ اور مجذوب کی بڑ سمجھتا ہوں جو کسی جامع استاد سے پڑھے بغیر محض اپنے مطالعہ کے بل بوتے پر قرآن حمید کی ترجمانی کرنا چاہتا ہے۔ اور اگر اختصار کو ملحوظ رکھا جائے۔ تو پھر خود قرآن حامل قرآن کی سیرت طیبہ، کلام عرب اور استاذ کامل، قرآن فہمی کے لیئے قابل اعتماد چیزیں ہیں۔

لغات القرآن خدمت قرآن کی کئی شکلیں ہیں۔ ان میں سے ایک صورت یہ ہے کہ قرآن حمید کے مشکل الفاظ کے معانی اور لغات لکھے جائیں چنانچہ اس بارے میں متعدد کتابیں تصنیف کی گئی ہیں۔ لیکن ان کا زیادہ ذخیرہ عربی زبان میں ہے۔ فارسی میں بہت کم ہے۔ اور اردو میں تو اور بھی کم ہے۔ اور اس وقت عربی لغات کی جو کتابیں ہمارے ہاں زیادہ تر متداول ہیں وہ دو ہیں (۱) اساس البلاغۃ للزمخشری (۲) مفردات امام راغب لیکن افسوس! یہ دونوں حضرات قرآنی تشریح اور تعبیر میں اپنا ایک کلامی مسلک رکھتے ہیں۔ اور بیشتر مقامات میں ان کا یہ رنگ نمایاں طور پر پایا جاتا ہے۔ اس لیئے ان سے استفادہ ان لوگوں کے لیئے کافی دشوار ہے۔ جو اس فن میں مہارت تامہ نہیں رکھتے۔ ہاں مفردات امام راغب اساس البلاغت کی بہ نسبت زیادہ مفید ہے۔ اس سے میری یہ غرض نہیں ہے۔ کہ ان سے استفادہ نہ کیا جائے بلکہ میں صرف یہ چاہتا ہوں کہ اس سلسلہ کی اکثر کتب میں اعتزال وغیرہ کی تھوڑی بہت آمیزش ضرور پائی جاتی ہے اس لیئے مناسب یہ ہے کہ حل لغات قرآن کے بارے میں کسی ایک یا دو کتابوں پر قناعت نہ کر لی جائے۔ بلکہ ان کے ہمراہ دوسرے آئمہ کی کتب کا مطالعہ بھی کر لیا جائے تاکہ وضوحِ حق میں کوتاہی نہ ہو جائے۔

چونکہ اس سلسلہ کی جتنی کتابیں تھیں ان میں سے زیادہ تر عربی زبان میں تھیں اور جو لوگ کم پڑھے لکھے ہیں وہ ان سے فائدہ حاصل نہیں کر سکتے اس لیئے اس امر کی ضرورت تھی کہ اردو زبان میں ایک ایسی کتاب لکھی جائے جو اردو خوان طبقہ کے لیئے بالخصوص اور نیم عربی دان حضرات کے لیئے بالعموم مفید ثابت ہو۔ چنانچہ ہندوستان کے متعدد مشاہیر اور افاضلِ امت نے "لغت قرآن" پر متعدد کتابیں تالیف کیں۔ اور نہایت دلچسپ مواد بہم پہنچایا ان سب سے بہتر جو کتاب اس وقت ہمارے سامنے ہے وہ مولانا محمد عبدالرشید نعمانی رفیق ندوۃ المصنفین کی کتاب "لغات القرآن" ہے۔ اس میں رجال قرآن، قصص قرآن، ارض قرآن، پر بھی بتفصیل روشنی ڈالی گئی ہے اور الفاظ بھی حروف تہجی کے مطابق بیان کیئے گئے ہیں اس پر طرہ یہ کہ ہر لفظ کے آخیر میں ان مقامات کی ایک فہرست بھی دے دی ہے جہاں جہاں قرآن میں وہ لفظ مستعمل ہوا ہے۔

مرآۃ القرآن بھی اسی سلسلہ کی ایک مستند کڑی ہے۔ اس میں مؤلف نے ان تمام معنوی اور صوری محاسن کو ملحوظ رکھا ہے جو مندرجہ بالا کتاب "لغاۃ القرآن" میں پائے جاتے ہیں اس میں رسل اللہ، ارض قرآن، اقوام قرآن، حروفِ عاملہ اور حروف مقطعات پر بھی نہایت سیر حاصل تبصرہ کیا گیا ہے گو یہ سب کچھ مختصر ہے مگر جامع ہے۔

اس میں جو چیز سب سے زیادہ قابل قدر اور نادر چیز ہے وہ یہ ہے کہ "لغات قرآن" کے حل کرنے کے لیئے کلام اور محاورات عرب زیادہ پیش کیئے گئے ہیں۔ اور لغات قرآن کے سلسلہ میں یہی چیز سب سے زیادہ مطلوب ہے۔ کیونکہ فہم قرآن کا دارومدار ہی محاورات عرب پر ہے۔ کیونکہ قرآن حمید عربی زبان میں نازل ہوا ہے اور بالکل اہل عرب کے اسلوب بیان اور محاورات کے مطابق نازل ہوا ہے۔

دوسری خوبی اس میں یہ ہے کہ صرف لفظی لغات پیش کر کے آگے نہیں نکل گئے۔ بلکہ جتنی آیات میں وہ لفظ مختلف صیغوں کی شکل میں مستعمل ہوا ہے ان سب آیات کو ترجمہ سمیت ایک جگہ پر جمع بھی کر دیا ہے۔

مرآۃ القرآن کا انداز بیان نہایت آسان اور جاذب ہے۔ محاورات کا استعمال نہایت عام فہم ہے صیغوں کی توضیح بھی نہایت ہی سہل رنگ میں

کی گئی ہے۔ معانی کی تشریح میں نہ کوئی الجھاؤ ہے اور نہ اغلاق۔ اختصار کے ساتھ اس میں جامعیت بھی ہے۔ میرے خیال میں اردو زبان میں مرآۃ القرآن سے زیادہ عام فہم مختصر اور جامع دوسری کوئی کتاب نہیں ملے گی۔ اللہ تعالیٰ فاضل مؤلف کو جزائے خیر عنایت کرے۔ آمین۔

مرآۃ القرآن کے فاضل مؤلف

کے والد ماجد حضرت مولانا امام الدین رحمۃ اللہ علیہ ایک عالم باعمل بزرگ تھے۔ آپ کی گذر اوقات کا ذریعہ فن کتابت تھا۔ جس میں آپ یگانۂ روزگار تھے۔ اور یہ فن کتابت آج تک آپ کے خاندان میں ورثتاً چلا آ رہا ہے۔ مرحوم کو اللہ تعالیٰ نے کئی ایک بیٹے اور بیٹیاں عطا کی تھیں۔ ان میں سے اب صرف دو بیٹے اور ایک بیٹی باقی ہے ایک جناب حافظ الحاج مولانا عبدالحی صاحب مؤلف "مرآۃ القرآن" اور دوسرے مولانا الحاج حکیم عبدالواحد صاحب ناظم حلقہ متفقین جماعت اسلامی منڈی واربرٹن ہیں۔ مولانا الحاج حافظ عبدالحی صاحب یکم نومبر ۱۸۹۵ء میں بمقام قصبہ حضرت کیلیانوالہ (من مضافات گوجرانوالہ پنجاب) پیدا ہوئے کچھ ہوش سنبھالا تو انہیں لاہور میں ایک حافظ صاحب کے پاس تعلیم قرآن کے لیے بھیج دیا گیا۔

ابتدائی تعلیم و تربیت

چار پانچ سال تک آپ لاہور میں ہی رہے اور لاہور میں ہی قرآن کریم حفظ کیا اسکے بعد لاہور کو چھوڑ کر آپ اپنے والد کے ہمراہ کوٹ شاہ محمد (المعروف چانڈی کوٹ) میں تشریف لے آئے یہ گاؤں منڈی واربرٹن سے مغرب کی جانب تقریباً ایک میل کے فاصلہ پر واقع ہے جو زیادہ تر چانڈی کوٹ کے نام سے مشہور ہے تہذیب و تمدن کے لحاظ سے کچھ جانگلی اور دہقانی قسم کا قصبہ ہے یہاں پر تھوڑے ہی فاصلہ پر ایک اور قصبہ ہے جس کو مجھیرانہ کہتے ہیں بعد میں آپ نے اسی قصبہ کے پرائمری سکول میں تعلیم پائی تین سال کے بعد آپ کو اسلامیہ ہائی سکول شیرانوالہ گیٹ (لاہور دارالخلافہ صوبہ پنجاب، پاکستان) میں داخل کر دیا گیا مگر اس کے ساتھ ساتھ عربی ادب اور علوم کی تعلیم کا بھی خاص خیال رکھا گیا۔ چنانچہ اس غرض کے لیے مسجد چینیانوالی میں آپ کی رہائش اور تعلیم کا بندوبست کر دیا گیا کچھ تو وراثتہً خاندان سے ذوق صالح کی دولت پائی تھی۔ قسمت بھی اچھی تھی غالباً "خدمت قرآن" بھی آپ کے حصہ اور مقدر میں لکھی تھی۔ اس لیے آپ طالبعلمی کے زمانہ میں ہی عربی ادب اور علوم دینیہ کی طرف زیادہ مائل رہے اور اس میں کافی تبحر بھی حاصل کیا۔ اور یہی وہ ذوق اور شغف تھا جس نے بعد میں آپ کو "مرآۃ القرآن" جیسی ایک مستند کتاب کی تالیف کے قابل بنا دیا۔

سکول کی تعلیم کا اختتام

آپ ابھی جماعت نہم میں پڑھتے تھے۔ کہ آپکو بعض خانگی مجبوریوں کی وجہ سے سکول سے اٹھا لیا گیا۔ غالباً اس وقت آپ کی عمر ۱۸ سال کی تھی اور یہی زمانہ رشد اور تمیز کا ہوتا ہے مگر آہ! اقتصادی اور مالی پریشانیوں کی وجہ سے مزید تعلیم دلانے کے بجائے روزگار کے لالچ میں آپ کو ۱۹۲۲ء میں پٹواریوں کے سکول میں داخل کر دیا گیا آپکا حافظہ بڑا زبردست تھا۔ اس لیے پنجاب بھر میں اول آئے چونکہ خدا نے آپ سے قرآن مجید کی خدمت کا کام لینا تھا۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس ملازمت سے بھی بچا لیا جس میں حرام سے واسطہ پڑتا ہے۔

انہی دنوں میں آپ کے والد مولانا امام الدین رحمۃ اللہ علیہ کچھ ایسے بیمار ہوئے کہ پھر بستر علالت سے نہ اٹھ سکے۔ اور کچھ دن بیمار رہ کر اللہ کو پیارے ہوئے اب گھر کی ذمہ داریاں بھی آپ کو قبول کرنا پڑیں۔ برادری نے بھی آپ کو گھر میں رہنے کے لیے مجبور کر دیا چنانچہ آپ تاحال اسی قصبہ کوٹ شاہ محمد میں مقیم ہیں۔ اور یہیں درس و تدریس و تالیف و تصنیف میں مصروف رہتے ہیں۔

اولاد و اطفال

اسوقت آپ کے چار صاحبزادے محمد اسلم، محمد سلیم، محمد مسلم اور عبدالسلام اور تین صاحبزادیاں ہیں میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ فاضل مؤلف کو دارین میں فلاح اور سعادت کی دولت سے نوازے اور مرآۃ القرآن کو آپ کے لیے وسیلۂ نجات اور ترقی درجات کا موجب بنائے۔ امین۔

عزیز زبیدی ساکن جتوئی ضلع مظفر گڑھ
حال مقیم منڈی واربرٹن (ضلع شیخوپورہ)
۹ دسمبر ۱۹۵۲ء

رسُل اللہ

حضرت ابراہیم علیہ السلام آپ عراق کے ایک قصبہ اُور کے رہنے والے تھے، آپکا نسب نامہ یہ ہے حضرت ابراہیم (خلیل اللہ) بن تارخ بن ناخور بن سروج بن رعو بن فالج بن عابر بن شالح بن ارفکشاد بن سام بن نوح (علیہ السلام) آپکے باپ کا نام تاریخ کی کتابوں میں تارخ ہی درج ہے، اور قرآن مجید نے اس کا نام آذر بیا ہے، آذر، وصفی نام ہے جس کے معنی ہیں "محب صنم" بتوں سے محبت رکھنے والا۔ یہ تارخ عراق کا مشہور بت تراش تھا، نمرود کی طرف سے شاہی بت خانہ کا مہنت اور محافظ تھا حضرت ابراہیم اس برہمن اور مہنت کے لڑکے تھے۔ جب ہوش سنبھالا، تو دیکھا، کہ باپ اور ساری قوم بت پرستی اور شرک کی لعنت میں گرفتار ہے۔ باپ سے پوچھا تو انہوں نے کہا بیٹا یہ چاند یہ تارے یہ سورج سارے ہی دیوتا ہیں۔ یہ مٹی لکڑی پتھر کے مجسمے خدا کے مظہر اور روپ ہیں عقل سلیم نے راہ نمائی کی۔ آپنے فرمایا۔ ان میں سے کوئی بھی خدا بننے کے قابل نہیں۔ باپ سے مناظرہ ہوا، قوم سے جھگڑا ہوا۔ بادشاہ کے دربار میں جا کر اعلان حق کیا۔ بادشاہ لاجواب ہوا، آپنے ایک دفعہ بت خانے کے سارے بت توڑ ڈالے۔ بتوں کے پجاریوں کو غصہ آیا۔ انہوں نے آگ کا الاؤ روشن کر کے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اس میں پھینک دیا۔ اللہ تعالیٰ نے آگ کو ٹھنڈا کر دیا اور صحیح سلامت آگ سے نکال لیا جب قوم کی اصلاح سے ناامید ہوئے تو ہجرت کا ارادہ کیا حضرت ابراہیم آپکی بیوی اور بھتیجے (حضرت لوط) یہ تین آدمیوں کا مختصر سا قافلہ خدا کی راہ میں نکلا اور فرات کے مغربی کنارہ کے قریب اور کلدانین کی بستی میں جا کر اقامت کی حضرت سارہ آپکی بیوی اور حضرت لوط بھی ان کے ساتھ اسی بستی میں آئے کچھ دنوں کے بعد یہاں سے ہجرت کر کے حران چلے گئے حران سے فلسطین پہنچے فلسطین میں آپنے اس علاقہ میں سکونت اختیار کی جو کنعانیوں کے زیر اقتدار تھا پھر یہاں سے چل کر نابلس میں پہنچے اور یہاں سے مصر پہنچے مصر میں ملک جبار کے ملازم آپکی بیوی حضرت سارہ کو پکڑ کر لے گئے جن کے سبب بادشاہ کو کافی تکلیف پہنچی چنانچہ بادشاہ نے حضرت ابراہیم کو بلا کر آپ کی بڑی عزت کی اور آپکی بیوی بھی آپ کے سپرد کی بھیڑ بکری اونٹ اور گدھے ہر طرح کا بہت سا مال عنایت کیا اور یہ معلوم کر کے کہ حضرت ابراہیم بھی سامی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں بادشاہ نے ان کو اپنا ہم نسب سمجھ کر تعلقات کو زیادہ مضبوط بنانا چاہا اور اپنی پہلوٹھی بیٹی حضرت ہاجرہ کو حضرت سارہ کی خدمت کے لیئے دیدیا۔ ازاں بعد حضرت سارہ نے انکو حضرت ابراہیم کی زوجیت میں دے دیا کچھ مدت کے بعد حضرت ابراہیم نے بارگاہ خداوندی میں عرض کی کہ اے اللہ مجھے ایک بیٹا عطا فرما چنانچہ خدا تعالیٰ نے ان کی دعا کو سنا حضرت ہاجرہ کے بچہ پیدا ہوا۔ اور اس کا نام اسمٰعیل رکھا گیا اس وقت حضرت ابراہیم کی عمر ۸۷ سال کی تھی۔

حضرت ابراہیم کو خدا تعالیٰ نے حکم دیا کہ ہاجرہ اور اس کے بچے کو عرب کے ریگستان میں چھوڑ آؤ۔ چنانچہ حضرت ابراہیم فرشتہ کی راہنمائی میں اس بن گھاس کی زمین میں پہنچے جہاں اس وقت بیت اللہ شریف ہے پھر حضرت ابراہیم مصر سے فلسطین چلے آئے اور یہیں اقامت اختیار کی تیرہ سال کی مدت کے بعد حضرت سارہ کے بطن سے حضرت اسحاق پیدا ہوئے۔ آپ ایک دفعہ عرب میں تشریف لائے تو دیکھا کہ بیٹا اللہ کے فضل و کرم سے جوان ہو رہا ہے ہونہار ہے دیکھ کر بہت خوش ہوئے خدا تعالیٰ نے نیند میں حکم دیا کہ اس بیٹے کو اللہ کی رضا کے لیئے ذبح کر دو باپنے بیٹے سے تذکرہ کیا۔ بیٹا بڑی فراخدلی سے خدا کے نام پر ذبح ہونے کیلیئے تیار ہو گیا۔ چنانچہ باپ بیٹے نے اس حکم کی تعمیل اس خوش اسلوبی سے کی کہ دنیا میں یادگار رہ گئی۔ اللہ نے اسمٰعیل کو بچا لیا "ذبیح اللہ" کا لقب ملا اور امتحان پورا ہو گیا پھر آپنے حضرت اسمٰعیل کی معیت میں خانہ کعبہ کو تعمیر کیا۔ اور اس کے بعد بیت المقدس کو تعمیر کیا۔ ایک مسجد کی خدمت ایک بیٹے کے سپرد کی اور دوسری کی دوسرے بیٹے کے اپنے بھتیجے حضرت لوط کو شرق اردن کے علاقہ میں (جس کا پرانا نام سدوم ہے) بھیجدیا۔ اردن کی وہ جانب جہاں آج بحر میت واقع ہے یہی جگہ ہے جہاں سدوم اور عامورہ کی بستیاں آباد تھیں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ۱۷۵ سال کی عمر پائی۔ خدا تعالیٰ نے ان کے متعلق فرمایا ہے، کہ آپ نہایت رحمدل اور مہربان طبیعت کے مالک تھے وعدے کے سچے موحد اعظم دین حنیف کی بنیاد رکھنے والے رضی اللہ عنہ وارضاہ آپ قدس خلیل میں دفن ہوئے۔

حضرت ادریس علیہ السلام

قرآن مجید میں ان کا ذکر دو جگہ آیا ہے۔ نسب نامہ میں اختلاف ہے لیکن مشہور نسب نامہ یہ ہے۔ اخنوخ (ادریس) بن یارو بن مہلائیل بن قینان بن انوش بن شیث بن آدم علیہ السلام آپ بابل کے علاقہ میں پیدا ہوئے۔ جوان ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے نبوت سے سرفراز کیا قوم نے نہ مانا بہت تھوڑے لوگ ایمان لائے کفار سے تنگ آ کر مصر سے ہجرت کی آپ بہت سے علوم کے موجد ہیں چونکہ وہ زمانہ ابتدائے آفرینش کا زمانہ تھا لوگوں کے ذاتی علم نے ابھی کچھ ترقی نہ کی تھی۔ اس لیے مفید علوم بذریعہ وحی اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندوں کو سکھائے گئے حضرت ادریس علیہ السلام کپڑا بننے اور لکھنے کے استاد اول تھے۔ علم رمل اور نجوم کا وہ حصہ جو صحیح ہو سکتا ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کو دیا تھا۔ حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک آدمی نے رمل کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ یہ علم ایک نبی کو دیا گیا تھا جو اس کے مطابق ہوتا ہے صحیح ہوتا ہے باقی غلط علم نجوم کی پوری ماہیت، ستاروں کی گردش اور کشش وغیرہ کا علم بھی ان کو دیا گیا، حکمت (طب) کا استاد اول بھی انہیں کو مانا گیا ہے آپ کو "ہرمس الہرامسہ" کا خطاب دیا جاتا ہے آپ علم حساب اور ہندسہ کے بھی بڑے ماہر تھے مصر میں آ کر کافی لوگ آپ پر ایمان لائے آپ نے ان کے لیے قانون کا ایک مجموعہ تحریر کیا جس میں تہذیب نفس تدبیر منزل اور سیاست کے متعلق قوانین تھے آپ نے اپنی قوم میں سے چار آدمی بادشاہ مقرر فرمائے جن میں ایک کا نام استقلیوس تھا۔ اس کو یونان کے علاقہ میں مقرر کیا گیا۔ اس نے ہیکل تعمیر کیے بعد میں آنے والوں نے اس بادشاہ کے مجسمے ہیکل میں رکھے لیکن کچھ مدت کے بعد یونانیوں کے دماغ میں یہ چیز سما گئی کہ یہ حضرت ادریس کے مجسمے ہیں ان کی پرستش کرنے لگے۔ آپ کا رنگ گندم گون قد درمیان خوبصورت گھنی داڑھی چمکدار آنکھیں خاموشی پسند جوشیلی طبیعت بات میں انگلی سے اشارہ کرتے آپ نے ۸۲ سال کی عمر پائی لیکن تورات میں آپ کی عمر ۳۶۵ سال دی گئی ہے۔ واللہ اعلم، مدفن معلوم نہیں۔

ابو البشر حضرت آدم علیہ السلام

حضرت آدم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے براہ راست مٹی سے پیدا کیا۔ اور ان کو خلافت ارضی تفویض فرمائی فرشتوں نے اس پر اعتراض کیا تو خداوند تعالیٰ نے ایک امتحان کے بعد معلوم کرا دیا کہ واقعی فرشتوں سے زیادہ حضرت آدم علیہ السلام ہی خلافت کے مستحق ہیں۔ آپ کو جنت میں آباد کیا گیا کچھ عرصہ بعد آپ کی بیوی حضرت حوا کی تخلیق کی گئی جس سے آپ کی طبیعت سے وحشت دور ہو گئی خداوند تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو فرشتوں سے سجدہ کرایا۔ ابلیس نے انکار کیا اور راندۂ درگاہ الٰہی ہوا اس سے انکار کی وجہ پوچھی گئی کہ تو نے سجدہ کیوں نہ کیا۔ تو اس نے کہا کہ میں آدم سے بہتر ہوں میں آگ سے پیدا ہوا ہوں اور آدم مٹی سے اور آگ مٹی سے افضل ہے لیکن اس کمبخت کو معلوم نہ تھا کہ خدا تعالیٰ کے ہاں فضیلت نسبی کام نہیں دیتی آپ کو جنت میں آباد کیا گیا تو کھانے پینے کی آزادی دی گئی مگر ایک درخت سے روک دیا گیا کہ اس کا پھل نہ کھانا۔ ابلیس کے دل میں حسد کی آگ بھڑکی اس نے آدم و حوا کے دل میں وسوسہ ڈالنا شروع کیا کہ اس درخت کا پھل کھانے سے آپ کو بقائے دوام نصیب ہو جائیگی۔ بالآخر آدم علیہ السلام سے لغزش سرزد ہوئی آپ نے اس درخت کا پھل کھایا۔ کھاتے ہی بہشتی لباس چھین لیا گیا۔ ننگے ہو گئے درختوں کے پتوں سے اپنی شرمگاہ ڈھانپنی شروع کی خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ اب تم زمین پر چلے جاؤ اب امتحان دے کر میری فرمانبرداری کر کے جب تم ثابت کر دو گے کہ اب تم ابلیس کے دام تزویر میں آنے والے نہیں تو پھر تم کو جنت میں آباد کیا جائے گا۔ آپ زمین پر تشریف لائے یہاں آبادی شروع کی مقام عرفات پر آپ کا آنا حدیث سے ثابت ہے۔ بعض روایات سے پتہ چلتا ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام نے بیت اللہ کی تعمیر کی۔ نوسو تیس برس کی عمر پائی۔ آپ کا رنگ گندم گون تھا، قد بہت لمبا بعض روایات سے پتہ چلتا ہے کہ آپ کی زبان عربی تھی۔

حضرت اسحٰق علیہ السلام

حضرت ابراہیم کی عراق سے ہجرت کے بعد فلسطین کے ملک میں حضرت سارہ کے بطن سے بموجب بشارت خداوندی بذریعہ فرشتگان پیدا ہوئے۔ اپنے چچا کی لڑکی سے شادی کی اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی موجودگی میں ہی زمین کنعان کی طرف پیغمبر بنا کر بھیج دیئے گئے آپ کے دو لڑکے پیدا ہوئے عیص اور یعقوب آپ کو بڑھاپے میں آشوب چشم کی بیماری ہوئی چند روزہ کی بیماری کے بعد آپ رحلت فرما گئے آپ کا قد لمبا سیاہ آنکھیں چہرہ سیاہی مائل تھا آپ کی خصوصیات میں عبادت، صلاحیت، شفقت اور رحمت خاص طور پر قابل ذکر ہیں آپ کی عمر ایک سو اسی برس ہے عیص نے ان کی تجہیز و تکفین کے بعد قدس خلیل میں اپنے باپ حضرت ابراہیم کے پہلو میں دفن کیا۔

حضرت اسمٰعیل علیہ السلام ۵

آپ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے بڑے صاحبزادے ہیں، مصر میں اقامت کے دوران میں آپ پیدا ہوئے اس وقت حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عمر ۸۶ سال کی تھی حضرت ہاجرہ اور اسمٰعیل کو حضرت خلیل اللہ بحکم خداوندی عرب کی سرزمین میں اس مقام پر چھوڑ گئے۔ جہاں نہ پانی تھا نہ کھانا یہی وہ جگہ تھی جس کو مشیت الٰہی نے ازل سے انتخاب کر رکھا تھا آپ کی پرورش بنو جرہم نے کی شادی بھی انہیں کے خاندان میں ہوئی۔ ان کی طفیل اللہ تعالیٰ نے ایک چشمہ جاری کیا جس کا نام زمزم ہے جو آج بھی موجود ہے۔ جب آپ کچھ دنیاوی دوڑ دھوپ کے قابل ہوئے تو حضرت ابراہیم کو ان کے ذبح کرنے کا حکم دیا گیا چنانچہ باپ بھی تیار ہو گیا اور بیٹا بھی اپنی طاقت کے مطابق دونوں نے اس حکم کی تعمیل کے لیے کوشش کی لیکن خدا تعالیٰ کو صرف امتحان مقصود تھا ذبح کرانا مقصود نہ تھا آپ کو اس واقعہ سے ذبیح اللہ کا خطاب ملا۔ پھر آپ نے باپ کے ساتھ مل کر بیت اللہ کی تعمیر میں خاصہ حصہ لیا۔ یہ وعدہ کے بڑے سچے اہل و عیال کو نماز زکوٰۃ کی تلقین کرنے والے تھے ان کی اولاد میں خدا تعالیٰ نے بڑی برکت عطا فرمائی۔ آپ نے ۱۳۵ سال کی عمر پائی آپ کی اولاد آپ کی زندگی میں ہی شام مصر فلسطین اور حجاز میں آباد ہو چکی تھی توراۃ کا دعویٰ ہے کہ حضرت اسمٰعیل فلسطین کے علاقہ میں دفن ہوئے ہیں لیکن صحیح روایات سے پتہ چلتا ہے کہ آپ کی وفات مکہ مکرمہ میں ہی ہوئی اور اپنی والدہ ماجدہ کے قریب ہی بیت اللہ شریف کے پاس دفن ہوئے۔

حضرت الیاس علیہ السلام ۶

الیاس بن عیزار بن ہارون علیہ السلام مشہور انبیاء میں شمار ہیں۔ الیاس اور الیاسین ایک ہی نام ہے۔ ان کی زندگی درویشانہ تھی۔ ان کی قوم بعل کی پوجا کیا کرتی تھی آپ نے منع فرمایا۔ قوم نے انکار کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان پر ایک ظالم بادشاہ مقرر کیا۔ آپ نے ہجرت کے بعد بیت المقدس میں اقامت اختیار کی آپ نحیف بدن طویل قامت اور گھونگھریالے بالوں والے تھے۔ شریعت موسوی کے حامل تھے ان کی وفات اور قبر کے حالات نامعلوم ہیں اسرائیلیات میں ہے کہ یہ بھی زندہ آسمان کی طرف اٹھائے گئے اور (یوحنا کی آمد) آپ کی دوبارہ آمد سمجھی گئی۔

حضرت الیسع علیہ السلام

ان کے نسب نامہ میں اختلاف ہے وہب بن منبہ کی اسرائیلی روایت میں ان کو خطوب کا بیٹا کہا گیا ہے مشہور مورخ محمد بن اسحٰق نے اسی کو ترجیح دی ہے کتب تواریخ سے بھی پتہ چلتا ہے کہ حضرت الیاس علیہ السلام کے چچازاد بھائی ہیں ابن عساکر نے تاریخ میں ان کو حضرت یوسف علیہ السلام کی اولاد سے قرار دیا ہے توراۃ کے بیان کے مطابق انکے باپ کا نام عموص ہے بہرحال ان کا راجح نسب نامہ اس طرح ہے، الیسع بن عدی بن شوتم بن افراہیم بن یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ ان کا ذکر قرآن مجید میں صرف دو جگہ آیا ہے، سورہ انعام اور سورہ صٓ میں حضرت الیسع حضرت الیاس علیہ السلام کے نائب اور خلیفہ تھے ابتدا میں ان کی رفاقت میں رہے حضرت الیاس علیہ السلام کی رحلت کے بعد اللہ تعالیٰ نے انکو بنی اسرائیل کی ہدایت کے لیے نبی بنا کر بھیجا۔ انکی عمر۔ مدت تبلیغ۔ جائے وفات کے متعلق تفصیلات کا پتہ نہیں چلتا البتہ بنی اسرائیل کی رہائش چونکہ شام کے علاقہ میں تھی اس لیے قیاس یہی چاہتا ہے کہ ان کا حلقہ تبلیغ شام ہے اور وہیں ان کی وفات بھی ہوئی۔

حضرت ایوب علیہ السلام

ایوب بن ساری بن لعوال بن علیس بن اسحاق بن ابراہیم علیہ السلام آپ کی والدہ ماجدہ لوط علیہ السلام کی اولاد سے ہیں آپ نے رحمہ بنت افراہیم بن یوسف علیہ السلام سے نکاح کیا آپ کثرت مال و مویشی اور اراضی میں مشہور ہیں خدا کے شکر اور خدا کے امتحان پر جو صبر آپ نے کیا وہ زمانہ میں ضرب المثل ہے آزمائش کے طور پر آپ کا مال املاک برباد ہو گیا۔ آپ خود بیمار ہوئے اور کئی سال تک بیمار رہے لیکن گلہ و شکوہ آپ کی زبان سے نہ نکلا خداوند تعالیٰ نے ان کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا ہے انا وجدناہ صابرا نعم العبد انہ اواب امتحان کے بعد خدا تعالیٰ نے جب آپ کو صحت دینے کا ارادہ فرمایا تو آپ کو حکم ہوا کہ اپنی ایڑی زمین پر مارو اسی وقت وہاں سے ایک چشمہ جاری ہوا جس کا پانی پینے اور غسل کرنے سے تمام بیماریاں جاتی رہیں اللہ تعالیٰ نے صحت کے بعد آپ پر سونے کی بارش کی اور مال اور اولاد پہلے سے دگنی دی کعب احبار کے قول کے مطابق آپ کا دور مصائب ۷ سال ہے آپ نے ۹۳ سال کی عمر پائی جس میں ۷۰ سال عمر نبوت ہے۔ آپکی

شریعت ابراہیمی ہے۔ آپ کا قد لمبا آنکھیں سیاہ گھونگھریالے بال بڑا سر پنڈلیاں اور بازو موٹے تھے آپ کا رنگ گندم گوں تھا۔

۹ حضرت داؤد علیہ السلام

داؤد بن لیشہ بن عبید بن بوعز بن سلمون بن نخشون بن امنیہ داب بن رام بن حصرون بن فرص بن یہودہ بن یعقوب علیہ السلام آپ ابتدا میں بکریاں چراتے تھے۔ بنی اسرائیل کی تباہی ان کے زمانہ میں حد کو پہنچ چکی تھی آپ کے زمانہ میں بنی اسرائیل نے اپنے زمانہ کے پیغمبر شمویل علیہ السلام سے درخواست کی کہ ہمارے لیئے کوئی بادشاہ مقرر کیا جاوے کہ ہم اس کے ماتحت ہو کر جالوت سے لڑیں تو اللہ تعالیٰ نے ان کے لیئے طالوت کو مقرر کیا طالوت جو لشکر لے کر گئے تھے تو داؤد علیہ السلام اس لشکر میں بحیثیت ایک سپاہی تھے حضرت داؤد علیہ السلام کے ہاتھ سے جالوت مارا گیا۔ اور بنی اسرائیل کے ہاتھ میں اس علاقہ کی حکومت آئی تو حضرت داؤد علیہ السلام کو ایک ممتاز عہدہ پہ مقرر کیا گیا طالوت کی وفات کے بعد حضرت داؤد خود مختار بادشاہ بنے ان کے زمانہ میں بنی اسرائیل نے بڑی ترقی کی اللہ تعالیٰ نے ان کو لوہا اور زنا بار بطور معجزہ قدرت عطا فرمائی تھی۔ پہاڑ اور پرندے آپ کے ساتھ تسبیح کیا کرتے تھے۔ آپ جنگی زرہیں تیار کرتے تھے اور یہی ان کا ذریعہ معاش تھا بعد ازاں اللہ تعالیٰ نے آپکو نبوت عطا فرمائی۔ آپ شریعت موسوی کے حامل تھے آپ نے اپنے زمانۂ نبوت میں بیت المقدس کی بنیاد رکھی جسے حضرت سلیمان علیہ السلام نے پورا کیا آپ نے ۱۲۰ برس عمر پائی اور بیت المقدس میں ہی رحلت فرمائی آپ کا جنازہ شاہانہ طریق پر اٹھایا گیا جس میں ۴۰۰۰۰ کے قریب صرف راہب ہی تھے عوام کی گنتی کا شمار خدا ہی جانے سورہ ص میں خداوند تعالیٰ نے ان کی دس خوبیاں بیان فرمائی ہیں۔

۱۰ حضرت ذی الکفل علیہ السلام

ان کی شخصیت میں علماء نہایت مختلف ہیں بعض کے نزدیک بشیر بن ایوب علیہ السلام ہیں اور بعض کے نزدیک حزقیل علیہ السلام ہیں لیکن صحیح یہ ہے کہ آپ الیسع کے خلیفہ تھے۔ بعد میں آپ کو نبوت دی گئی آپ شام کے ایک بادشاہ عالقہ کے مقرب تھے اور بادشاہ کو بنی اسرائیل سے نہایت عداوت تھی اس نے ایک دفعہ بنی اسرائیل پر تاخت و تاراج کی تو حضرت ذی الکفل نے بنی اسرائیل کو آزاد کرایا بالآخر وہ بادشاہ مسلمان ہوا اور ذی الکفل سے جنت کا وعدہ لے کر تخت سے دستبردار ہو گیا بعد ازاں ذی الکفل نے خود حکومت سنبھالی آپ کے اثر سے ایک دفعہ پھر شام میں اسلام پھیلا۔ بالآخر شاہی رحلت فرمائی۔ اور مدفون ہوئے۔

۱۱ حضرت زکریا علیہ السلام

حضرت زکریا بنی اسرائیل کے پیغمبر ہیں۔ آپ کے جوانی میں کوئی اولاد نہ تھی جب عمران کے گھر مریم علیہا السلام پیدا ہوئیں تو ان کی پرورش اپنے ذمہ لی حضرت مریم بچپن ہی سے نہایت صالحہ اور عابدہ تھیں حضرت مریم کی حالت دیکھ کر حضرت زکریا کی ناامیدی اور مایوسی جو بنی اسرائیل کی اصلاح کے متعلق تھی۔ امید سے بدل گئی اور آپ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ یا الٰہی بنی اسرائیل کی اصلاح کے لیئے مجھے بھی ایک صالح لڑکا عطا فرما چنانچہ اللہ تعالیٰ نے والد کے بڑھاپے اور والدہ کی عقر کی حالت میں نہایت معجزانہ طریق پر یحییٰ علیہ السلام پیدا کیئے بنی اسرائیل نے حضرت زکریا کو حضرت مریم کے متعلق تہمت لگائی اور حضرت زکریا کو قتل کرنا چاہا جب حضرت زکریا کو معلوم ہوا تو آپ نے ان کو سمجھایا بنی اسرائیل باز نہ آئے اور آخر چند شیطان سیرت آدمیوں نے حضرت زکریا کو شہید کر دیا۔

۱۲ حضرت سلیمان علیہ السلام

آپ داؤد علیہ السلام کے فرزند ہیں۔ بنی اسرائیل میں آپ کے برابر کا کوئی بادشاہ نہیں ہوا۔ آپ پیغمبر بھی تھے ہوا، دیو، پرندے آپ کے تابع تھے آپ کے ذریعہ سے ملکہ سبا مسلمان ہوئی اور وہاں اسلام پھیلا۔ جانوروں کی بولیاں آپ جانتے تھے ایک دفعہ آپ لشکر کے ساتھ جا رہے تھے کہ راستہ میں چیونٹیوں کی وادی سے گزرے ایک چیونٹی نے کہا یاایھا النمل ادخلوا مساکنکم لا یحطمنکم سلیمان وجنودہ وھم لا یشعرون تو آپ نے تبسم فرما کر خدا کا شکریہ ادا فرمایا آپ نے بیت المقدس کی تعمیر کو نہایت عالیشان طریقہ پر مکمل کیا جب آپ کی وفات ہوئی تو اس وقت بیت المقدس کی تعمیر ہو رہی تھی آپ ایک حجرہ میں عصا پر ٹیک لگائے نماز ادا کر رہے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی روح کو قبض فرمایا۔ جب عصا کو گھن کھا گیا تو آپ کی رحلت کا علم ہوا۔

حضرت شعیب علیہ السلام [۱۳]
خطیب الانبیاء کے لقب سے مشہور ہیں شعیب بن میکیل بن یشجر بن لاوی بن یعقوب ان کی والدہ لوط علیہ السلام کی اولاد سے تھیں۔ ان کو اہل مدین اور ایکہ کی طرف مبعوث کیا گیا۔ ان کی قوم ناپ تول میں کمی بیشی کرتی تھی۔ یہ ابراہیمی شریعت کے پابند تھے مدین میں موسیٰ علیہ السلام ان کے پاس جاکر ٹھہرے۔ آپ نے دو سو سال عمر پائی۔ قوم کی ہلاکت کے بعد مکہ مکرمہ میں تشریف لائے اور یہیں انتقال فرمایا۔ ان کا رنگ گندم گون۔ قد درمیانہ آخر عمر میں ضعفِ بصر پیدا ہوا۔ آپ فن مناظرہ میں بے مثل تھے قرآن نے آپ کو شعیب کے نام سے یاد کیا اور بائیبل میں آپ کا نام یرو ت لکھا ہے۔ مدت دعوت ۵۸ برس ہے مشہور ہے کہ ان کی قبر رکن یمانی اور مقام ابراہیم کے درمیان ہے مگر حرم میں قبر کا ہونا خلاف قیاس ہے کیونکہ قبروں میں نماز پڑھنی ناجائز نہیں ہے۔ ان کی قوم پر ثمود جیسا عذاب اترا۔

حضرت صالح علیہ السلام [۱۴]
ان کا ذکر قرآن مجید میں آٹھ جگہ آیا ہے نسب نامہ یہ ہے صالح بن عبید بن آصف بن ماسح بن عبید بن جادر بن ثمود اس سلسلہ سے معلوم ہوا کہ ثمود آپ کے جد اعلیٰ کا نام ہے اور اسی ثمود کی اولاد قوم ثمود کہلائی اسی کو عاد ثانیہ بھی کہا جاتا ہے اور نسب نامہ سے یہ بھی ظاہر ہو گیا کہ یہ قوم سامی قبائل میں سے تھی۔ اور پہلے گزر چکا ہے کہ سام عرب کے ریگستان میں مقیم ہوا۔ قوم ثمود کی بستیاں حجر کے علاقہ میں تھیں۔ حجاز اور شام کے درمیان وادی القریٰ تک انہی کی بستیاں تھیں آج اس علاقہ کو "فج الناقہ" کہا جاتا ہے۔ ان کا زمانہ حضرت ابراہیم علیہ السلام سے بہت پہلے کا ہے انکا مذہب آہستہ آہستہ بت پرستی بن گیا تھا کفر اور شرک کے علاوہ ہر قسم کی بد اخلاقیاں ان میں سرایت کر چکی تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں میں سے ایک آدمی حضرت صالح علیہ السلام کو نبی بنایا حضرت صالح نے ہر ممکن طریقہ سے قوم کو سمجھانے کی کوشش کی ان پر کوئی اثر نہ ہوا۔ سنگ تراشی میں یہ قوم بڑی ماہر تھی پہاڑوں کے پہاڑ کھود کر شہر بنا دیتی پرانے کھنڈرات جو دستیاب ہوئے ہیں وہ ان کی اعلیٰ صناعی کا نمونہ ہیں۔ حضرت صالح علیہ السلام سے حجت سے جب لوگ مغلوب ہوئے تو انہوں نے کہا کہ اے صالح کہ اگر تو واقعی اللہ کا نبی ہے تو کوئی نشان دکھلاؤ۔ حضرت صالح نے کہا کہ جو نشان کہو اسی کا اللہ سے سوال کروں تب انہوں نے کہا کہ اس سامنے کی پہاڑی سے ایک ہمارے دیکھتے دیکھتے ایک گابھن (حاملہ) اونٹنی پیدا ہو اور بچہ دے تب ہمیں یقین ہو گا کہ آپ واقعی اللہ کے نبی ہیں حضرت صالح علیہ السلام نے اللہ سے التجا کی حسب استدعا اونٹنی پیدا ہوئی غیر معمولی قد و قامت اور جسامت والی لوگوں نے دیکھا بعض خوش قسمت ایمان لے آئے باقی اسی کفر پر اڑے رہے حضرت صالح نے مویشیوں کے چرانے اور پانی پلانے کی باری مقرر کر دی کہ ایک دن تو چراگاہ میں تمہارے مویشی چرا کریں اور چشمہ سے پانی پیا کریں اور دوسرے دن اس اللہ کی اونٹنی کو چرنے کا اور پانی پینے کا موقعہ دیا جائے اور یہ یاد رکھو کہ جس دن اس اونٹنی کو کوئی تکلیف پہنچی وہ دن تمہاری تباہی اور بربادی کا دن ہو گا۔ خیر کچھ عرصہ تو اسی پر کاربند رہے لیکن آہستہ آہستہ اس پابندی کو برداشت کرنا ان کیلئے مشکل ہو گیا۔ آخر دو بدمعاش آدمیوں کو بلا کر کہا کہ تم اس کام کو کرو۔ جب ان سے انکار سنا تو ایک مالدار اور حسین عورت صدوق نے اپنے بدمعاش دوست صداع کو کہا کہ اگر تو اونٹنی کو قتل کرنے کے لئے تیار ہو جائے تو میں تیرے گھر آباد ہو جاؤں گی اور ایک اور عورت عنیزہ نے اپنی خوبصورت بیٹی اس آدمی کو دینے کا اقرار کیا جو اونٹنی کو قتل کرنے کیلئے تیار ہو جائے۔ تو قیدار بن سالف تیار ہو گیا۔ ان دونوں نے ملکر اونٹنی کو مار دیا حضرت صالح نے جب سنا تو بہت افسوس کیا تو کہا کہ اب تین دن کی مہلت ہے کھا پی لو۔ آخر تین دن کے بعد یہ نالائق قوم ایک دہشتناک آواز سے ہلاک کر دی گئی۔ حضرت صالح نے اس بدبخت قوم کی لاشوں پر کھڑے ہو کر بڑے دردناک الفاظ میں اظہار افسوس کیا اور اپنے ساتھ ایمان والے ایک سو بیس آدمیوں کو لیکر فلسطین کے علاقہ میں چلے گئے اور رملہ کے قریب جاکر آباد ہو گئے اور یہیں آپنے وفات پائی حدیث میں آیا ہے کہ غزوۂ تبوک کے سفر میں واپسی پر صحابہ نے ایکدن انہیں برباد شدہ بستیوں کے کھنڈرات میں ڈیرا لگایا۔ آٹے گوندھنے شروع کیے۔ اور ہانڈیاں آگ پر رکھ دیں۔ آپنے فرمایا کہ رات یہاں نہیں گزاری جائے گی کیونکہ یہ اللہ کے غضب کی جگہ ہے آپ نے آٹے مویشیوں کو کھلا دیئے اور ہانڈیاں تلف کرا دیں اور آگے جاکر ڈیرا لگایا۔ ان فی ذلک لایٰت القوم یعقلون۔

حضرت عزیر علیہ السلام [۱۵]
ان کا ذکر قرآن مجید میں صرف ایک جگہ آیا ہے۔ اگر سورہ بقرہ والے بزرگ جن کا گدھا ان کی آنکھوں کے سامنے زندہ ہوا اور جو خود سو سال کی موت کے بعد زندہ ہوئے (علی اختلاف الروایت ان ہی کو قرار دیا جائے)

ان کا ذکر قرآن مجید میں ثابت ہوگا۔ توراۃ میں ایک چھوٹا سا صحیفہ "عزرا" کے نام سے موجود ہے وہ انہی کی طرف منسوب ہے۔ آپ کا زمانہ ساتویں صدی قبل مسیح کا ہے جن دنوں بخت نصر بابلی نے فلسطین پر پے در پے حملے کر کے یروشلم اور فلسطین کے علاقہ کو تباہ و برباد کیا اور تورات کے نسخوں کو جلایا۔ اور بنی اسرائیل کو قید کر کے بابل لے گیا۔ ان دنوں آپ بہت کم سن تھے اور قیدیوں میں یہ بھی گرفتار ہو کر بابل گئے۔ چالیس سال کی عمر میں آپ کو بنی اسرائیل نے "فقیہ" کا لقب دیا۔ اور وہیں آپ کو نبوت سے سرفراز کیا گیا۔ دارا اور اردشیر کے درباروں میں یروشلم کی آبادی کے متعلق جب رکاوٹ ڈالی گئی تو آپ سفارتی وفد کی قیادت کرتے رہے اور تورات کی بربادی کے بعد اس کی تجدید کی آنحضرت ہارون علیہ السلام کی اولاد سے میں یہود ان کو "اللہ کا بیٹا" کہتے ہیں اور آج بھی نواح فلسطین میں یہود کے کچھ قبائل ایسے ہیں جو آپ کو ابن اللہ کہتے ہیں۔ اور ان کے مجسمے بنا کر ہیکلوں میں رکھتے ہیں۔ آپ نے ڈیڑھ سو برس کی عمر پائی۔ عراق کی ایک بستی "سائر آباد" میں ان کی وفات ہوئی اور وہیں دفن ہوئے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام

عیسیٰ ابن مریم بنت عمران ہیں اور ۲۶ واسطہ سے حضرت سلیمان علیہ السلام سے ملتے ہیں اور بنی اسرائیل کے سب سے آخری نبی ہیں۔ صاحب شریعت عیسوی ہیں۔ آپ کی ولادت بدوں مس مرد بواسطہ نفخ جبرائیل ہوئی بنی اسرائیل نے آپ کی ولادت کے متعلق شبہ کیا۔ تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے آپ نے والدہ کی گود ہی میں اپنی والدہ کی بریت کی آپ ناصرہ میں پیدا ہوئے اور بنی اسرائیل کی ہدایت کے لیئے اللہ تعالیٰ نے ان کو بچپن ہی میں نبوت عطا فرمائی بنی اسرائیل کی شرارت پسند طبیعتیں آپ کی تعلیم پر مائل نہ ہوئیں اور الٹا حضرت عیسیٰ کے قتل کے درپے ہوئے آپ نے اپنی نبوت کے بے شمار معجزے دکھائے لیکن بنی اسرائیل پر ان کے معجزات کا کوئی اثر نہ ہوا بلکہ جادوگر شمار کرنے لگے چنانچہ آپ نے خدا تعالیٰ کے حکم سے مختلف اطراف میں دین کی تبلیغ کے لیئے خلیفے مقرر کیئے۔ بالآخر ایک دن یہودیوں نے آپ کے مکان کا محاصرہ کر لیا کہ آپ کو گرفتار کر کے صلیب پر لٹکا ئیں اللہ نے اپنی قدرت کاملہ سے عیسیٰ علیہ السلام کو بجسد عنصری آسمان کی طرف اٹھا لیا اور آپ کی جگہ مخبر ہی کو صلیب پر چڑھایا گیا۔ آپ آخری زمانہ میں آسمان سے زمین پر نازل ہوں گے دجال کو قتل کریں گے اسلام پھیلائیں گے شادی کریں گے اولاد ہوگی اور پھر اس دار فانی سے رحلت فرمائیں گے اور روضۂ اقدس حضور علیہ السلام میں مدفون ہوں گے۔

حضرت لقمان علیہ السلام

اکثر علماء کا اتفاق ہے کہ آپ پیغمبر نہ تھے حضرت داؤد علیہ السلام کی مجلس میں بہت عرصہ رہے آپ سے عجیب و غریب چیزوں کا اظہار ہوا۔ آپ حبشہ کے علاقہ نوبہ کے رہنے والے تھے۔ آپ کا رنگ سیاہ تھا۔ آپ متقدمین اعراب میں سے ایک اعرابی کے غلام تھے۔ جس نے شام میں سکونت اختیار کر رکھی تھی۔ آپ نے شام ہی میں وفات پائی اور رملہ میں مدفون ہوئے۔ سورہ لقمان میں ان کے نصائح موجود ہیں۔

حضرت لوط علیہ السلام

آپ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے برادر زادہ ہیں۔ آپ کی نبوت پر ایمان لائے بعد ازاں اللہ تعالیٰ نے ان کو نبوت سے سرفراز کیا۔ عراق سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ ہجرت کر کے آئے مصر میں جب ابراہیم مقیم تھے تو آپ کو نبوت عطا ہوئی اور شرق اردن میں بحر میت (اب کا بحر لوط) کے گرد اگرد جہاں کہ سدوم اور عمورہ کی بستیاں تھیں وہ علاقہ ان کی تبلیغ کے لیئے مقرر ہوا یہ وہ مقام تھا جہاں سے مصر، عراق اور ایران کے درمیان آمد و رفت رکھنے والے مسافروں کا گزر ہوتا تھا۔ حضرت ابراہیم اس لئے خوش تھے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اس علاقہ میں مقرر فرمایا ہے جہاں سے بیرونی ممالک میں بھی پیغام بھیجا جاسکے گا اس جگہ کی رہنے والی قوم بڑی بدمعاش اور بدطینت تھی ان لوگوں نے فحش کاری کا ایک ایسا طریقہ ایجاد کیا تھا جو دنیا میں اس سے پہلے نہیں تھا۔ یعنی یہ لوگ بے ریش لڑکوں سے اپنی شہوت پوری کرتے تھے اس کے علاوہ ڈاکے مارنا۔ لوگوں کا مال لوٹ لینا۔ فحش اور بدکاری کے واقعات بھری مجلس میں بیان کرنا تو معمولی بات تھی بھری مجلسوں میں اس فحش اور ناپاک جرم کا ارتکاب کر لیا کرتے تھے حضرت لوط علیہ السلام ان کو سمجھاتے رہے یہ باز نہ آئے بلکہ الٹا حضرت لوط کو بستی سے نکال دینے کی دھمکی دینے لگے ہنسی اور مذاق اڑاتے بالآخر اس قوم کی تباہی اور بربادی کا وقت آ پہنچا تو آسمان سے فرشتے آئے جو پہلے

فلسطین کے علاقہ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئے اور ان کو حضرت سارہ کے بطن سے حضرت اسحاق کی پیدائش کی خوشخبری سنائی اور کہا کہ ہم لوط کی بستیوں پر عذاب لے کر آئے ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نہایت نرم دل اور دردمند تھے، فرشتوں سے جھگڑا کرنے لگے انہوں نے کہا کہ ابراہیم اس معاملہ کو جانے دو، اب یہ عذاب واپس نہیں ہوگا۔ پھر یہ فرشتے خوبصورت لڑکوں کی شکل میں لوط علیہ السلام کے گھر میں داخل ہوئے، قوم کو پتہ چلا، تو بدمعاشی کے لیئے دوڑتے چلے آئے حضرت لوط بڑے پریشان ہوئے ان سے جھگڑتے رہے، کوئی فائدہ نہ ہوا، فرشتوں نے کہا آپ پریشان نہ ہوں ہم آدمی نہیں فرشتے ہیں۔ یہ لوگ آپ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے اور ہم آپ تک یہ پیغام پہنچانے کے لیئے حاضر ہوئے ہیں۔ کہ آپ رات کے پہلے حصہ میں اس شہر سے نکل جائیں۔ کیونکہ صبح ہوتے ہوتے اس قوم پر عذاب آجائے گا۔ ولقد راودوہ عن ضیفہ فطمسنا اعینہم نصف رات کے وقت ایک دہشتناک آواز نے ان کو مبہوت کر دیا پھر فرشتہ نے ان کی بستیوں کے علاقہ کو اکھاڑا اور اس کو آسمان تک لے گیا ساتھ ہی ساتھ ان پر پتھروں کی بارش بھی ہوتی رہی۔ اوپر جاتے جاتے یہ منحوس قوم تباہ ہوگئی۔ پھر ان بستیوں کو پھینک دیا گیا اور اس زور سے مارا گیا کہ یہ زمین سطح سمندر سے ۴۰۰ میٹر نیچے چلی گئی اور زمین کی سطح پر پانی آگیا۔ یہی پانی بحر میت اور "عرقابِ لوطی" ہے۔ اس طرح اس ناپاک قوم کا خاتمہ ہوا حدیث شریف میں ہے کہ حضرت عثمان اپنی اہلیہ محترمہ نبی صلعم کی صاحبزادی کے ساتھ حبشہ کی طرف ہجرت کرنے لگے تو آپ نے فرمایا جاؤ خدا حافظ۔ خدا کے راستہ میں اس سرزمین میں پہلے مہاجر حضرت لوط تھے۔ اور دوسرے تم ہو۔ عمر اور مقام وفات معلوم نہیں۔ واللہ اعلم۔

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم] آپ کا سلسلہ نسب عدنان سے ہوتا ہوا ۵۳ واسطہ سے حضرت اسمٰعیل بن ابراہیم علیہ السلام سے جا ملتا ہے۔ چونکہ حضرت ابراہیم ۱۸۹۲ قبل مسیح ہیں اور آپ ۵۷۱ بعد مسیح ہیں اس لیئے درمیانی زمانہ ۲۴۶۳ برس ہے۔ والد کا نام عبداللہ۔ والدہ کا نام آمنہ ہے آپ اپنے باپ کے اکلوتے بیٹے یتیم پیدا ہوئے اور چھ برس کی عمر میں ابوء مقام میں اپنی والدہ کی آغوش محبت سے بھی محروم ہوگئے۔ ۲ برس بعد دادا عبدالمطلب بھی فوت ہوگئے تو ابوطالب نے ۵۲ برس کی عمر تک خوب نگرانی کی قبل از نبوت ۲ دفعہ عمارت کعبہ میں شریک ہوئے۔ ۴۰ برس کی عمر میں غار حرا میں قرآن کے نزول کی ابتدا ہوئی۔ تو تمام عرب جو پہلے بڑی عزت کرتا تھا اب دشمنی پر تل آیا۔ ۱۳ برس مکہ میں آپ قرآن مجید سناتے رہے ادھر قریش کی خون آشام طبیعتیں بھڑک اٹھیں۔ اور ندوہ میں بیٹھ کر مکہ کے مختلف قبائل کے ۱۱۲ اکابر نے بوقت رات قتل کا ارادہ کیا۔ اس رات آپ ابوبکر کی معیت میں غار ثور میں تین دن کے لیئے چھپ گئے۔ پھر آپ نے مدینہ کا رخ کیا۔ ۱۰ برس مدینہ شریف اقامت کی قریش کا غیظ و غضب پہلے سے بھی بڑھا۔ اب باقاعدہ لڑائیاں شروع کیں۔ بدر، احد، خندق اسی کا نتیجہ ہیں۔ دوسری طرف یہود بھی قریش کے مددگار بن گئے۔ چنانچہ بنی قینقاع، بنو نضیر، بنو قریظہ بھی لڑائی پر اترے اور مغلوب ہو کر خیبر چلے گئے اور وہاں سے متفقہ حملہ کا ارادہ کیا۔ بالآخر خیبر بھی فتح ہوگیا۔ مکہ فتح ہوگیا، ہوازن، حنین بھی رام ہوگئے تو عیسائی بھی شرارت پر اترے موتہ کے مقام پر رومی شکست کھا گئے۔ جو کہ تبوک کے معرکہ کی بنیاد بنی سنہ ۹ھ میں تبوک کی جنگ کا واقعہ پیش آیا۔ اس میں آپ بنفس نفیس شامل تھے لیکن اس مقام پر جنگ نہ ہوئی۔ لیکن اس سفر میں بہت سے فوائد آپ کو حاصل ہوئے۔ واپسی پر آپ نے مسجد ضرار کو گرایا۔ اس سال میں آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو امیر الحج بنا کر روانہ فرمایا سنہ ۱۰ھ میں آپ نے آخری حج فرمایا اور یکم ربیع الاول سنہ ۱۱ھ کو دنیا کے سب سے بڑے آدمی اور اللہ کے اس آخری رسول نے عالم بقا کو لبیک کہا۔ آپ مدینہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ میں دفن ہوئے۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔

حضرت موسیٰ وہارون علیہما السلام] بن عمران بن قاہاث بن لاوی بن یعقوب علیہ السلام۔ یہ دونوں بزرگوار بنی اسرائیل انبیاء میں سے بڑے پائے کے پیغمبر ہیں۔ ان دونوں کو اللہ تعالیٰ نے فرعون مصر کی طرف بھیجا جو کہ یوسف علیہ السلام کے کچھ زمانہ بعد ریان بن ولید کی قوم سے مصر پر مسلط ہوگیا تھا۔ اس نے تمام بنی اسرائیل کو اپنا غلام بنا رکھا تھا اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کی نبوت کے دو مقصد بیان فرمائے ایک اہل مصر کو ہدایت کی طرف دعوت دینا۔ دوسرا بنی اسرائیل کو آزادی دلوانا۔ آپ کی زندگی کے اکثر واقعات قرآن مجید میں موجود

ہیں۔ آپ کی ولادت آپ کی پرورش معجزانہ طور پر ہوئی بچپن میں خداوند تعالیٰ کے حکم سے موسیٰ کی والدہ نے ان کو تابوت میں رکھ کر دریا میں ڈال دیا۔ فرعون کے گھر والوں نے تابوت کو پکڑا اور بچہ کو دیکھ کر نہایت خوش ہوئے۔ آپ کے لئے تنخواہ دے کر آپ کی والدہ کو دودھ پلانے پر مقرر کیا اوائلِ عمر میں آپ نے ایک قبطی ایک مکہ رسید کیا جس سے وہ مر گیا۔ اور موسیٰ علیہ السلام کو مدین کی طرف جلاوطن ہونا پڑا۔ وہاں سے دس سال کے بعد واپسی پر آپ کو نبوت بخشی گئی اور فرعون کی سرکوبی آپ کو سپرد ہوئی۔ آپ نے دعا کر کے ہارون علیہ السلام کو بھی اس کام پر مقرر کروالیا۔ چنانچہ حضرت ہارون بنی اسرائیل کی اخلاقی اصلاح اور حضرت موسیٰ فرعون کے مقابلہ میں لگے رہے۔ جب فرعون کسی طرح نہ مانا تو اللہ تعالیٰ نے اس کو معہ لشکر بحیرۂ قلزم میں غرق کر کے بنی اسرائیل کو اس سے نجات دلائی۔ بنی اسرائیل مصر سے نکل کر ۴۰ سال ارض تیہہ میں بھٹکتے رہے۔ بعد ازاں اللہ تعالیٰ نے بیت المقدس، اریحا شام کا سارا علاقہ اور حکومت مصر ان کو عطا فرمائی، ارض تیہہ میں تیسویں سال حضرت ہارون نے وفات پائی۔ حضرت موسیٰ کی وفات جب قریب ہوئی تو حضرت یوشع بن نون کو اپنا جانشین مقرر کیا۔ اور خود دنیائے فانی سے کوچ کیا حلیہ گندم گون رنگ۔ قد لمبا۔ گھونگھریالے بال۔ چہرہ پر خال۔ بولنے میں لکنت طبیعت میں غصہ۔ حلیہ ہارون علیہ السلام۔ کشیدہ قامت، رنگ سفید، ضخیم البدن، حلیم الطبع ابتدا میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی شریعت کے تابع تھے۔ تورات کے اترنے کے بعد مستقل شریعت موسوی کے بانی بنے ہارون علیہ السلام کی قبر کوہ شبیک میں واقع ہے غزوۂ تبوک میں بنی کثیب احمر سے گزرے تو آپ نے فرمایا کہ میں موسیٰ علیہ السلام کو دیکھ رہا ہوں۔ کہ وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے ہیں۔

حضرت ہود علیہ السلام [۲۱]

آپ کا ذکر قرآن مجید میں سات جگہ آیا ہے۔ عجیب لطف کی بات ہے کہ حضرت ہود علیہ السلام اور انکی قوم عاد کا نام کا تذکرہ سوائے قرآن مجید کے اور کسی کتاب میں نہیں ملتا۔ ہاں چند وہ کتبے جو ماہرین آثار قدیمہ نے برآمد کیئے ان سے کچھ کچھ اس قوم کے حالات پر روشنی پڑتی ہے۔ قوم عاد عرب کے قدیم قبیلہ سامیہ میں سے ایک باعظمت اور با اقتدار جماعت کا نام ہے۔ اس قوم کا زمانہ حضرت مسیح کے کوئی تین ہزار سال قبل ہے۔ اور بعض مورخین کے قول کے مطابق اس کا زمانہ مسیح سے دو ہزار سال قبل تسلیم کیا گیا۔ اس قوم کا وطن احقاف ہے جیسا کہ قرآن مجید میں ہے اور یہ علاقہ حضرموت کے شمال میں اس طرح واقع ہے کہ شمال میں ربع خالی (یعنی عرب کا صحرائے اعظم) اور مشرق میں عمان ہے مگر آج وہاں کوئی آبادی نہیں ہے۔ اس قوم کی سلطنت بڑی مضبوط اور بڑی وسیع تھی حضرموت یمن خلیج فارس کے کنارے سے عراق تک پھیلی ہوئی تھی، دارالخلافہ یمن تھا یہ قوم جسمانی طاقت کے لحاظ سے دنیا کی بے مثال قوم ہے۔ بڑی مغرور اور سرکش قوم تھی بت پرستی کفر اور شرک میں مبتلا حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کے بت ان کے مرنے کے بعد ان کو مل گئے، ان کے علاوہ اور بھی بت بنائے اور پوجنے لگے۔ اللہ تعالیٰ نے اسی قوم کے ایک قبیلہ خلود نامی سے حضرت ہود علیہ السلام کو نبی بنایا۔ یہ نبی نہایت خوبصورت وجیہ سرخ وسفید رنگ اور گھنی داڑھی والے تھے۔ آپ نے قوم کو سمجھانا شروع کیا قوم نے حماقت کے مظاہرے کیئے۔ آپ نے عذاب الٰہی کی دھمکی دی تو قوم نے کہا کہ ہم سے زیادہ طاقت کس میں ہے۔ یہ بدنصیب قوم بھول گئی کہ وہ خدا جو ان کو پیدا کر سکتا ہے۔ وہ ان سے زیادہ قوت والا ہے۔ اس قوم نے حضرت ہود کا کہنا تو نہ مانا۔ البتہ اپنی حفاظت کے سامان کرنے میں مشغول ہو گئی۔ ان لوگوں نے زمین دوز شہر بنائے۔ بالآخر اس قوم نے خدا سے بھی چیلنج کیا۔ کہ میاں اب اپنے خدا کا عذاب لے آؤ اللہ تعالیٰ کا عذاب پھر ان لوگوں پر مسلط ہوا۔ خدا تعالیٰ نے اس طاقتور جسیم اور قد وقامت والی قوم کو اپنی سب سے زیادہ کمزور، ناتوان اور ضعیف سی مخلوق سے مروایا۔ اور ان کے غرور کو خاک میں ملا دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس قوم پر ہوا کو مسلط کیا وہ ہوا ان پر سات راتیں اور آٹھ دن مسلسل اور متواتر چلی۔ جس نے ان کا نام ونشان مٹا دیا وہ ہوا ان کو پہاڑوں کی غاروں اور زمین دوز سرنگوں میں سے کھینچ کر لاتی فضائے آسمانی میں تنکوں کی طرح اڑاتی اور اوندھے کر کے گرا دیتی گردنیں ٹوٹتیں سر الگ ہوتے اور دھڑ الگ رہ جاتے۔ اس طرح اس منحوس اور نامبارک قوم کا فیصلہ ہوا عاد کی ہلاکت کے بعد آپ نے حضرموت کے شہر میں ہجرت کی اور یہیں وفات پائی حضرموت کے مشرقی حصہ میں وادی برہوت کے قریب شہر تریم سے دو مرحلہ پر آپ کو ایک سرخ ٹیلہ پر دفن کیا گیا آپ کی قبر پر ایک جھاؤ کا درخت تھا۔ عمر معلوم نہیں ہو سکی۔

حضرت نوح علیہ السلام [۲۲]

آپ کا نسب نامہ یہ ہے۔ نوح بن لامک بن متوشلخ بن اخنوخ (ادریس علیہ السلام) آپ اللہ تعالیٰ کے پہلے رسول

پ کے وقت میں ساری کی ساری قوم کفر اور شرک کی لپیٹ میں آچکی تھی آپ کی دعوت و تبلیغ کا علاقہ وہ علاقہ ہے جو دریائے دجلہ اور فرات کے
ن واقع ہے اور یہ دونوں دریا آرمینیا کے پہاڑوں سے نکلتے ہیں۔ اور الگ الگ بہہ کر عراق کے نچلے حصہ میں مل کر خلیج فارس میں گر جاتے ہیں۔ آپ نے
م کو بڑا سمجھایا۔ آپ اسی قوم کے ایک فرد تھے۔ لیکن قوم میں چالیس آدمیوں کے سوا اور کسی نے نہ مانا۔ اللہ تعالیٰ نے اس ناہنجار قوم کو بڑی مہلت
، لیکن اس نے خدا تعالیٰ کے حوصلہ اور حلم سے بد آموزی کے سوا اور کچھ نہ سیکھا۔ حضرت نوح علیہ السلام نے ان کو ساڑھے نو سو سال تک نصیحت
بلکن کچھ اثر نہ ہوا۔ بلکہ اور بیباک ہو گئے اور کہنے لگے، کہ اے نوح جس عذاب کا تم ہم سے وعدہ کرتے ہو لے آؤ۔ اللہ تعالیٰ نے نوح علیہ السلام
ی بھیجی کہ اب تیری قوم سے کوئی آدمی ایمان لانے والا نہیں، تب حضرت نوح علیہ السلام نے دعا کی کہ یا الٰہی پھر ان ظالموں کو تباہ ہی کر دیجیے۔ چنانچہ
ی دعا منظور ہوئی۔ خدا تعالیٰ نے حکم بھیجا کہ آپ کشتی تیار کریں۔ چنانچہ آپ بامرِ خدا کشتی تیار کرنے لگے۔ کافر ہنستی کرتے اور مذاق اڑاتے۔ چنانچہ
ن کی کوتاہ اندیشی پر دل میں کڑھتے۔ بالآخر جب کشتی تیار ہو گئی اور قوم کی تباہی کا وقت آگیا۔ تو اللہ تعالیٰ نے نوح علیہ السلام کو حکم بھیجا کہ آپ اور حضرت
کے گھر والے (سوا ان کے جن کے متعلق پہلے فیصلہ ہو چکا ہے) اور ایمان دار سب اس میں سوار ہو جاؤ۔ جب سوار ہو گئے تو مینہ برسنا شروع
زمین سے پانی کے سوتے بہ نکلے اور وہ طوفان باد و باراں آیا کہ الحفیظ والامان۔ قوم غرق ہونے لگی پانی دمبدم چڑھنے لگا۔ اسی اثنا میں آپ کا ایک
ران نے جیا نہیں کیا، پانی میں غوطے کھاتا جا رہا تھا۔ آپ نے اس بدنصیب کو آواز دی کہ آ اور کشتی میں سوار ہو جا۔ لیکن اس نے نہ مانا اور کہا
لمنے پہاڑی ہے اس پر چڑھ کر پناہ لے لوں گا۔ آپ نے فرمایا کہ آج اللہ کے قہر سے بچانے والا کوئی نہیں۔ آج وہی بچے گا جس پر اللہ رحم فرمائے
بس سو رہی تھیں کہ پانی کی ایک موج اٹھی اور اس نافرمان بیٹے کو بہا لے گئی۔ آپ نے اللہ تعالیٰ سے التجا کی کہ یا الٰہی یہ میرا ڈوبا بیٹا جاتا ہے اسے
خدا تعالیٰ نے فرمایا۔ اے نوح یہ آپ کا بیٹا ہی نہیں ہے۔ بیٹا ہوتا تو مخالف ہی کیوں کر ہوتا۔ آپ اس کے متعلق کچھ نہ کہیں۔ غرض اس نالائق
بدکردار قوم کا اس طرح خاتمہ ہوا۔ کشتی جودی پہاڑ پر آ کر لگی۔ جو جزیرہ میں موصل کے قریب ایک پہاڑی ہے۔ جسے تورات میں اراراط کی پہاڑی کہا
ے تاریخی طور پر ثابت ہے کہ آٹھویں صدی مسیح تک اس جگہ ایک معبد تھا۔ جو معبد کشتی کے نام سے مشہور تھا۔ حدیث سے پتہ چلتا ہے کہ حضرت نوح
ے حکم کی خلاف ورزی پر فوراً بھڑک اٹھتے۔ قرآن مجید سے ثابت ہے کہ آپ اپنی قوم میں ۹۵۰ سال رہے اور تورات میں ہے کہ ۶۰۰ سال
نی جب طوفان تھا۔ تورات میں بھی آپ کی عمر ۹۵۰ سال بتائی گئی ہے طوفان کے بعد آپ کا سب سے بڑا بیٹا سام ریگستان عرب میں آباد ہوا
نہیں کی نسل سے ہیں۔

۲۱

رت یحییٰ علیہ السلام } یحییٰ حضرت زکریا علیہ السلام کے صاحبزادے ہیں۔ حضرت یحییٰ کو اللہ تعالیٰ نے بچپن میں نبوت عطا فرمائی۔ اور آپ
کو ولادت، موت، اور حشر کے وقت سلامتی کا وعدہ دیا۔ آپ اپنے باپ کے بعد ایک ظالم بادشاہ (ذونواس)
ذ سے شہید ہوئے۔

۲۲

رت یعقوب علیہ السلام } ان کا دوسرا نام اسرائیل ہے۔ حضرت اسحاق کے لڑکے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کی بشارت بھی حضرت ابراہیم کو دی
تھی حضرت یعقوب کی اوائل عمر میں حضرت اسحاق نے رحلت فرمائی۔ وصیت کے وقت آپ نے حضرت
ب کو کہا کہ کنعانیوں میں شادی نہ کرنا۔ بلکہ اپنے ماموں کی بیٹی سے نکاح کرنا جو کہ شام کے علاقہ میں فدان کے گاؤں میں رہتے تھے۔ حضرت اسحق
ن کے حق میں دعائے برکت کی۔ آپ کنعان سے ہجرت کرنے کے بعد جب فدان پہنچے تو آپ کا نام اسرائیل رکھا گیا۔ یہ نام خدا وند نے
آپ کے بارہ بیٹے پیدا ہوئے۔ جن میں سے حضرت یوسف بالآخر مصر کے بادشاہ بنے۔ آپ نے بڑھاپا میں بمعہ اہل و عیال یوسف کے زمانہ
ت میں مصر کی رہائش اختیار کی اور وہیں آپ کی رحلت ہوئی۔ آپ کی لاش آپ کی وصیت کے مطابق قدس خلیل میں لا کر دفن کی گئی حلیہ۔ آپ بالکل
اپنے کے مشابہ تھے آپ کے چہرہ پر مو کے بہت تھے۔ آپ طویل القامت اور نحیف البدن تھے آپ صبر و تحمل اور صدق میں شہرۂ آفاق ہیں آپ نے اپنے

اوائل میں بکریاں چرانے کا مشغلہ اختیار کیا اور اپنے لڑکوں کو بھی اسی کام پر مامور کیا۔ آپ کا زمانہ نبوت ۰ ۸ برس اور عمر ۱۴۷ سال ہے آپ کو نابلو میں دفن کیا گیا۔

۲۵ حضرت یوسف علیہ السلام

کریم ابن الکریم ابن الکریم ابن الکریم (یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم علیہ السلام) جمہور کا اتفاق کہ لفظ یوسف عجمی ہے۔ آپ حضرت یعقوب علیہ السلام کے چہیتے فرزند تھے۔ کنعان میں پیدا ہوئے بچپن سے سعادت مندی کے آثار نمایاں تھے۔ خدا تعالیٰ نے آپ کے قصہ کو سورۂ یوسف میں مفصل ذکر فرمایا ہے۔ آپ نے بچپن میں ایک خواب دیکھا کہ گیارہ ستارے اور سورج اور چاند آپ کو سجدہ کر رہے ہیں۔ آپ نے خواب باپ کو بتلایا۔ آپ نے ہدایت فرمائی کہ خواب کو پوشیدہ رکھنا۔ مگر کسی سے بھائیوں کو پتہ چل گیا۔ حسد میں آکر آپ کو ہلاک کرنا چاہا۔ سیر و تفریح کے بہانے گھر سے لے گئے ایک کنوئیں میں گرا دیا۔ ایک قافلہ نے کنوئیں سے نکال کر مصر میں فروخت کر دیا۔ اتفاق سے عزیز مصر نے خرید لیا۔ اور آپ کی شاہانہ طریق پر پرورش شروع ہوئی جوانی میں ایک عشق اور حسن کا فتنہ آپ کے گرد منڈلانے لگا۔ لیکن خدا تعالیٰ نے آپ کو بالکل محفوظ رکھا۔ لیکن عورتوں کی درخواست کے رد کرنے کا نتیجہ جیل ہوا۔ کئی سال قید میں رہے بالآخر خواب کی تعبیر کے ضمن میں آپ کو قید خانہ سے نکالا گیا۔ اور بعد ازاں آپ کو وزیر خزانہ مقرر کیا گیا۔ کچھ مدت بعد فرعونِ مصر آپ کے حق میں دستبردار ہو گیا اور آپ مصر کے آزاد فرمانروا بنے۔ آپ کے زمانہ میں دنیا کا تاریخی قحط نمودار ہوا۔ آپ نے حسن تدبیر سے غلہ کا کافی ذخیرہ کر رکھا تھا جس سے نہ صرف مصر بیرونی ممالک میں بھی خورد و نوش کی تکمیل ہوتی رہی۔ غلہ کے حصول کے لیئے آپ کے بھائی تین دفعہ مصر آئے بالآخر آپ نے بحکم خداوندی اپنا تعارف کرایا۔ ہدایت کی کہ آپ سب لوگ مصر آجاؤ چنانچہ تمام افرادِ بنی اسرائیل مصر آکر مقیم ہو گئے جب آپ مصر میں اپنے بھائیوں کے سامنے تخت پر بیٹھے تو سب نے آپ کو سجدہ کیا۔ اس طرح وہ خدا کا عہد پورا ہوا جو کہ حضرت ابراہیم سے ہوا تھا کہ میں تیری اولاد کو شام اور عرب کی حکومت بخشوں گا۔ آپ بادشاہ کے ساتھ ایک نبی بھی تھے آپ نے ۱۱۰ برس کی عمر پائی اور باپ سے فرقت کا زمانہ ۲۳ سال کا ہے۔ آپ کا حلیہ۔ گھونگھریالے بال۔ سفید رنگ۔ میانہ قامت متناسب خلقت۔ آنکھیں بڑی صبر اور وفا میں لاثانی تھے۔ آپ حضرت ابراہیم کی شریعت کے خادم رہے بچپن میں خرید و فروخت کی طرف طبیعت مائل تھی۔ آپ نے مصر میں رحلت فرمائی۔ دریائے نیل کے کنارے آپ کو دفن کیا گیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں آپ کی قبر وسط دریائے نیل میں تھی۔ حضرت موسیٰ نے مصر سے نکلتے وقت آپ کی قبر کھودی تابوت نکالا۔ اور مشہد خلیل میں لاکر دفن کر دیا۔

۲۶ حضرت یونس علیہ السلام (ذی النون۔ صاحب الحوت)

یونس بن متی ہیں آپ کو نبوت عطا ہوئی اور نینوا کے علاقہ میں مقرر کیا گیا۔ قوم نے انکار کیا آپ نے ان سے بغیر اطلاعِ خداوندی عذاب کا وعدہ کیا جس کی مہلت آپ نے چالیس دن مقرر کر دی جب وقت قریب آیا آپ گھبرا گئے اور خدائی حکم کا انتظار کیئے بغیر گھر سے نکل پڑے۔ ایک دریا پر آئے کشتی پر سوار ہوئے۔ کشتی بھنور میں چکر کھانے لگی ملاحوں نے کہا کہ کشتی میں کوئی غلام اپنے مالک سے بھاگ کر سوار ہو گیا ہے یونس علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ بھاگا ہوا غلام میں ہی ہوں۔ ان کو یقین نہ آیا۔ قرعہ ڈالا گیا مگر قرعہ بھی آپ ہی کے نام پر نکلا۔ اور ملاحوں نے آپ کو دریا میں پھینک دیا خدائی حکم سے ایک مچھلی نے آپ کو لقمہ بنایا۔ اور دریا میں کچھ مدت لیئے پھری بعد ازاں خدا تعالیٰ کے حکم سے مچھلی نے اگل کر کنارے پر ڈال دیا۔ آپ مچھلی کے پیٹ میں تسبیحات کرتے رہے اور اسی برکت سے نجات پائی ان کے نینوا سے نکلنے کے بعد قوم ایمان لے آئی اس لیئے عذاب الٰہی سے بچ گئی یونس علیہ السلام کو دوبارہ انہی کی طرف روانہ کیا گیا جن کی تعداد ایک لاکھ سے زیادہ تھی اپنے آخری ایام میں اہلِ دنیا سے اختلاط بہت کم کر دیا اور راہبانہ زندگی شروع کی۔ اور وفات کے وقت اپنے شاگرد شعیا کو اپنا خلیفہ مقرر کیا اور وفات پائی۔ بعد ازاں اللہ تعالیٰ نے شعیا کو نبوت عطا فرمائی۔

محمد سلیمان کیلانی خطیب جامع مسجد علی پور چٹھہ۔

اقوام القرآن

قومِ تُبَّعٔ یہ قوم یمن میں آباد تھی۔ یمن کی تاریخ نے بڑے انقلاب دیکھے ہیں۔ قوم سبا یہیں کی رہنے والی تھی۔ سبا بنو قحطان ہیں۔ یہ لوگ ابتداء میں عرب کے شمال میں رہتے تھے ۸۰۰ قبل مسیح میں یہ یمن میں آئے۔ جب کہ آشوریوں نے ان کو جلاوطن کر دیا۔ ان لوگوں نے یمن میں حکومت قائم کی یہی حکومت سبا اولی کہلاتی ہے۔ ان لوگوں نے یمن میں بڑی آبادی کی۔ پہاڑوں پر پانی سنبھالنے کے لیئے ایک بڑا بند باندھا جس سے یہ لوگ زراعت میں کافی فائدہ اٹھاتے تھے۔ اس قوم کو خدا تعالیٰ نے ہر قسم کا آرام عطا فرمایا۔ لیکن ان لوگوں نے خدا کی ناشکری کی تو عذاب الٰہی آیا وہ پانی والا بند ناگہاں ٹوٹ گیا۔ اور یہ علاقہ تباہ ہوگیا، پھر یہ لوگ عرب میں مختلف مقامات پر پھیل گئے، خزاعہ مکہ میں آباد ہوئے، اوس اور خزرج مدینہ میں، ازد عمان اور بحامہ میں، مزیقی شام میں، لخم عراق میں، اس طرح اس زبردست حکومت کے پرخچے اڑ گئے، اس کے بعد یمن میں باقیماندہ افراد میں طوائف الملوکی کا دور رہا ۱۱۵ قبل مسیح میں ایک شخص علہان نامی پیدا ہوا۔ اس نے ان منتشر قبائل کو جمع کر کے پھر ایک زبردست حکومت قائم کی۔ یہ حکومت سبا ثانی کہلائی یہ حکومت کافی پھیلی یہاں تک کہ حضر موت اور مشرقی بلاد اس کے زیر نگین آ گئے ۳۰۰ مسیحی میں ایک شخص شمر یرعش نامی پیدا ہوا۔ یہ بڑا زبردست بادشاہ تھا اس نے اپنا لقب تُبَّع رکھا۔ تُبَّع کا معنی بادشاہ ہے یہاں سے تُبَّع خاندان کی بنیاد پڑی یمن میں اس خاندان کی حکومت ۲۲۰ تک سال رہی۔ اس خاندان کے زمانہ میں یمن نے خوب ترقی کی اس خاندان کا آخری بالقتدار بادشاہ ذو نواس تھا۔ جس نے نجران میں عیسائیوں کو آگ سے جلا دیا جس کا ذکر سورۂ البروج ہے اس کے بعد اس کا بیٹا جانشین ہوا اس کے بعد اس کا بھائی مسروق نامی بادشاہ ہوا۔ یہ بڑا ظالم آدمی تھا اور یہ اس خاندان تُبَّع کا آخری بادشاہ تھا جس پر تبع خاندان کی حکومت ختم ہوگئی اس بیان سے یہ معلوم ہوا کہ خاندان تبع اور ہے۔ اور قوم تبع اور، قوم تبع قوم سبا ہے۔ اور خاندان تبع بعد میں پیدا ہوا۔

قومِ ثمود عاد کی قوم کی تباہی کے بعد دنیا میں سب سے پہلی باعظمت یہی قوم ثمود تھی۔ ثمود اس قوم کے جدِ اعلیٰ کا نام تھا، جس کے نام سے یہ قوم مشہور ہوئی۔ ثمود کا نسب نامہ اس طرح ہے۔ ثمود بن عاد بن عوص، ابن ارم، ابن سام، بن نوح علیہ السلام یہ قوم حجر کے علاقہ میں آباد تھی۔ یعنی حجاز اور شام کے درمیان وادی القریٰ تک انہیں کی بستیاں تھیں جسے آج کل "فج الناقہ" کہتے ہیں۔ حجر کا یہ علاقہ حجر ثمود کے نام سے مشہور ہے یہ علاقہ شہر مدین سے جنوب مشرق میں اس طرح ہے کہ خلیج عقبہ اس کے سامنے پڑتی ہے۔ اس قوم کو ثمود ارم یا عاد ثانیہ بھی کہا جاتا ہے۔

یہ قوم بھی پہلی قوموں کی طرح مشرک اور بت پرست تھی اللہ تعالیٰ نے اس قوم کی ہدایت کے لیئے حضرت صالح علیہ السلام کو بھیجا۔ ان لوگوں نے حضرت صالح سے بطور معجزہ پہاڑی سے اونٹنی نکلنے کا مطالبہ کیا حضرت صالح علیہ السلام کی دعا پر اللہ تعالیٰ نے اس مطالبہ کو پورا کر دیا۔ اور فرمایا کہ اس اونٹنی کو تکلیف نہ دینا۔ ان لوگوں نے اونٹنی کو قتل کر دیا اور حضرت صالح علیہ السلام کو مع اہل و عیال شہید کر دینے کے منصوبے تیار کیئے اللہ تعالیٰ کا جوش غضب میں آگیا۔ ایک خوفناک آواز آئی جس کی ہیبت سے یہ قوم ختم ہوگئی۔ اس قوم کی تباہی حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانہ سے بہت پہلے ہوئی۔

قومِ عاد نوح علیہ السلام کے بیٹے سام کی اولاد میں سے صاحب اقتدار و قوت جماعت کا نام عاد ہے۔ ان لوگوں کا مرکزی مقام احقاف کا علاقہ ہے اور احقاف حضر موت کے شمال میں اس طرح واقع ہے کہ اس کے مشرق میں عمان اور شمال میں ربع خالی ہے آہستہ آہستہ ان کی حکومت حضر موت اور یمن میں خلیج فارس کے ساحل سے حدود عراق تک وسیع ہوگئی۔ ان کا دارالخلافہ یمن تھا۔ پھر کچھ زمانہ بعد یہ قوم مصر شام اور بابل پر بھی قابض ہوگئی اور ایک زبردست سلطنت کی بنیاد ڈالی۔ یہ قوم بڑی طاقتور قوم تھی۔ سنگ تراشی میں بڑی ماہر، یہ قوم بت پرست اور بت تراش تھی قوم نوح کی غرقابی کے بعد ان کے مشہور بتوں کو اس قوم نے پوجنا شروع کیا اور ان کے علاوہ، صدا، ہتار، صمود بھی ان کے بت تھے۔ اللہ تعالیٰ نے

ان کی طرف حضرت ہود علیہ السلام کو ہدایت کے لیئے بھیجا، اس قوم نے پیغام الٰہی کو ٹھکرا دیا۔ اللہ تعالیٰ نے ایمان دار بندوں اور حضرت ہود علیہ السلام کو نجات دی اور ساری مشرک اور کافر قوم کو ایک ہولناک آندھی سے تباہ کر دیا۔ یہ قوم مسیح علیہ السلام سے قریباً اڑھائی سو سال پہلے تباہ ہوئی یہ قوم عاد اولیٰ کہلاتی ہے اور اسی کو عاد ارم بھی کہا جاتا ہے۔

قوم فرعون[۴] متقدمین کے خیال کے مطابق یہ قوم پہلے پہل بدویت کی حالت میں اس صحرا میں رہتی تھی جو عراق اور عقبہ کے درمیان ہے۔ ان کے چھوٹے چھوٹے قبیلے الگ الگ تھے ان کی کوئی مستقل حکومت نہ تھی۔ ان میں سے مالدار آدمی بابل اور مصر کے درمیان تجارت کرتے تھے، پھر بابل کی حکومت ان کے قبضہ میں آگئی اور یہ واقعہ مسیح سے پچیس سو سال پیشتر ہوا۔ اس وقت یہ حکومت سامو آبین کی حکومت کہلاتی تھی۔ پھر دو سو سال بعد ایک شخص حمورابی ہوا۔ اس کے نام پر یہ سلطنت حمورابی کہلائی۔ اور اس حکومت کا ۲۱۰۰ء قبل مسیح تک دور دورہ رہا جب حمورابی سلطنت قائم ہوئی اس وقت ایک آدمی ہکسوس نامی مصر میں داخل ہوا۔ اس نے اپنی فوج بحری راستہ سے مصر میں داخل کی اور ایک چھوٹی سی سلطنت قائم کی جس کا دار الخلافہ صان کا شہر تھا یہ سلطنت وسیع ہو کر سارے مصر میں چھا گئی۔ انہی میں سے فرعون تھا چونکہ یہ قوم زراعت پیشہ تھی۔ اس لیئے قبطی کہلائی فرعون کے زمانہ میں بنی اسرائیل غلامی کی زندگی بسر کر رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ان کی آزادی اور مذہبی راہنمائی کے لیئے بھیجا اور ساتھ ہی قبطی قوم اور فرعون کی اصلاح بھی منظور تھی لیکن فرعون اور اس کی قوم نے ماسوائے چند آدمیوں کے موسیٰ علیہ السلام کی تکذیب کی اور بنی اسرائیل کو اور زیادہ تنگ کرنے لگے اور فرعون نے خود خدائی کا دعویٰ کیا اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو حکم دیا کہ بنی اسرائیل کو لے کر بحیرہ قلزم سے پار ہو جاؤ فرعون اور اسکی قوم اور اس کے لشکر نے ان کا تعاقب کیا اور سارے کے سارے مع فرعون یعنی بحیرہ قلزم میں اس مقام پر غرق ہو گئے۔ جو آج کل عیون موسیٰ کے نام سے مشہور ہے۔

قریش[۵] قریش حضرت اسمٰعیل علیہ السلام ہی کی اولاد ہیں۔ یہ بنو اسمعیل کہلاتے تھے۔ یہاں تک کہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد سے ایک شخص فہر نامی پیدا ہوا۔ اس کا لقب قریش ہوا۔ وجہ یہ ہوئی کہ یمن کا ایک حاکم حسان نامی فوج لے کر مکہ پر حملہ آور ہوا۔ اس کا ارادہ تھا کہ کعبہ کے پتھر اکھاڑ کر یمن لے جائے اور وہاں بیت اللہ تعمیر کرے۔ فہر نے مقابلہ کیا حسان کو گرفتار کر لیا۔ اس سے فہر کی قوت کی دھاک بیٹھ گئی۔ اور اس کو قریش کا لقب دیا گیا۔ قریش سمندر میں وہیل مچھلی کو کہتے ہیں۔ جو سمندر کے سب جانوروں سے بڑی اور طاقتور ہوتی ہے۔ فہر کی اولاد قریش کہلائی۔ ویسے یہ لوگ بنی اسمٰعیل ہی ہیں حضرت اسمٰعیل کے بعد بیت اللہ پر بنو جرہم کا قبضہ ہو گیا جو حضرت اسمٰعیل کے سسرال تھے۔ پھر ان سے عمالقہ نے حکومت چھین لی پھر بنو جرہم نے دوبارہ حکومت قائم کر لی۔ بنو جرہم سے بنو اسمٰعیل نے حکومت حاصل کی۔ اور بنو اسمٰعیل سے بنو خزاعہ نے حکومت چھین لی۔ یہاں تک کہ قصی پیدا ہوا۔ اس کا باپ بچپن ہی میں فوت ہو گیا۔ قصی کی ماں نے شام کے قریب دوسری شادی کر لی قصی نے وہیں پرورش پائی بڑا ہوا تو مکہ میں آیا۔ مکہ میں بنو خزاعہ کی حکومت تھی بنو خزاعہ کے سردار جلیل نے اپنی بیٹی سے اس کا نکاح کر دیا اور جہیز میں تولیت کعبہ کا حق بیٹی کو دیدیا، ابو غبشان نامی آدمی کو بیٹی کا وکیل مقرر کیا، جلیل کے مرنے کے بعد قصی نے ابو غبشان کو ایک مشکیزہ شراب دے کر تولیت کا حق اس سے خرید لیا قصی نے قریش کے سارے قبیلوں کو جو عرب میں مختلف مقامات پر بکھر گئے تھے اکٹھا کیا اور طاقت جمع کر کے بنو خزاعہ سے حکومت چھین لی۔ پھر اس کے بعد مکہ میں قریش ہی کی حکومت رہی اور اسلام کے آنے تک یہی مکہ کے متولی اور حکومت کے مالک تھے یہ لوگ اپنے آپ کو ابراہیمی مذہب کا پیرو خیال کرتے تھے بعض بعض رسوم بھی مذہب ابراہیمی کی ادا کرتے تھے لیکن ساتھ ہی عمرو بن لحی بدبخت کے کہنے سے بت پرستی بھی شروع کر لی تھی اور مذہب کو اتنا تبدیل کر دیا تھا کہ جب سرور کائناتؐ ابراہیمی مذہب لے کر آئے تو یہ لوگ اس کو شناخت بھی نہ کر سکے۔ قریش نے آخری دم تک حضورؐ کا مقابلہ کیا حالانکہ آنحضرتؐ خود بھی قریشی تھے آخر مکہ کے فتح ہو جانے پر اس قوم کا زور ٹوٹا اور قریش حلقہ بگوش اسلام ہوئے۔ مسلمان ہو کر پھر ان لوگوں نے دین حق کی اشاعت و تبلیغ میں کوتاہی نہیں کی۔

قوم لوط[۶] حضرت لوط علیہ السلام جب مصر سے نکلے تو اللہ تعالیٰ نے ان کو شرق اردن کے علاقہ میں نبوت دے کر بھیج دیا۔ آپ نے سدوم کے علاقہ میں سکونت اختیار کی۔ سدوم اردن کی وہ جانب ہے۔ جہاں بحر میت یا بحر لوط ہے۔ یہی وہ مقام ہے۔ جہاں سدوم اور عامورہ

کی بستیاں آباد تھیں، یہاں کے باشندے جو بعد میں قوم لوط کے نام سے مشہور ہوئے۔ نہایت ظالم بددیانت اور ڈاکہ زنی کرنے والے۔ سوداگروں کا مال لوٹنے والے اور سب سے بدتر یہ کہ خلاف وضع فطرت اپنی خواہش نفسانی کو مردوں سے پورا کرنے والے تھے اور مزید براں یہ ظلم تھا کہ اس کو عیب نہ سمجھتے تھے بلکہ ایسی بدمعاشی کو بڑے فخر و مباہات سے بیان کرتے اور بھری مجلسوں میں اس فعل کا ارتکاب کرتے حضرت لوط علیہ السلام نے اس قوم کو بڑا سمجھایا۔ لیکن یہ بدمعاش قوم کسی طرح باز نہ آئی۔ بلکہ حضرت لوط علیہ السلام کے مہمانوں کی آبروریزی پر بھی تیار ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ نے اس ظالم قوم پر سب سے زیادہ سخت عذاب نازل کیا۔ پہلے یہ لوگ اندھے ہوئے۔ پھر زلزلہ آیا۔ پتھروں کا مینہ برسا پھر اس علاقہ کو اٹھا کر اللہ تعالیٰ نے اوندھا کر دیا حضرت جبرائیل اس علاقہ کو آسمان تک لیئے گئے اور وہاں سے الٹا پھینک دیا اور اس زور سے پھینکا کہ یہ علاقہ سطح سمندر سے تقریباً چار سو میٹر نیچے چلا گیا اور اس گڑھے میں پانی نکل آیا جو نہایت بدبودار اور زہریلا ہے۔ فاعتبروا۔

قوم موسیٰ علیہ السلام

موسیٰ علیہ السلام کی قوم بنی اسرائیل ہے، ابراہیم علیہ السلام کی اولاد سے ہیں، ابراہیم علیہ السلام عراق کے رہنے والے تھے، وہاں سے ہجرت کر کے مصر آئے مصر سے فلسطین میں آباد ہوئے حضرت ابراہیم کے پوتے حضرت یعقوب نے کنعان میں (علاقہ فلسطین) میں سکونت اختیار کی، آپ کا لقب اسرائیل ہے۔ آپ ہی کی اولاد بنی اسرائیل کہلائی آپکے بارہ بیٹے تھے جن میں حضرت یوسف پیغمبر بھی ہوئے اور مصر میں اللہ تعالیٰ نے انکو حکومت بھی بخشی۔ حضرت یوسف علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو کنعان سے بلا کر مصر میں آباد کیا اسکے بعد بنی اسرائیل موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ تک مصر ہی میں رہے مصر میں فرعون نے انکو سخت سے سخت اذیتیں پہنچائیں اللہ تعالیٰ نے اس قوم کو بزرگوں کی اولاد ہونے کے سبب فرعون کے مظالم سے موسیٰ علیہ السلام کے سبب نجات بخشی ورنہ یہ قوم جس قماش کی تھی۔ اس کے لیئے فرعون کے مظالم اس قوم کا صحیح علاج تھا اللہ نے ان کو فرعون سے نجات دلائی موسیٰ علیہ السلام جو بنی اسرائیل کے نجات دہندہ تھے ان سے بھی گستاخیاں کرتے، نافرمانی کرتے شرک پر مائل نبیوں کے قاتل اللہ کی کتابوں کو تبدیل کرنے والے نبی صلعم کے متعلق پیشگوئیوں کو چھپانے والے یہ تھے بنی اسرائیل جن کو اللہ تعالیٰ نے وقتاً فوقتاً سخت سزائیں دیں۔

قوم نوح علیہ السلام

توراۃ میں ہے کہ جودی پہاڑ اراراط کے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ کا نام ہے اور اراراط جزیرہ کا نام ہے۔ اور متقدمین کی عبارت میں جزیرہ اس علاقہ کا نام ہے جو دریائے دجلہ دفرات کے درمیان دیار بکر سے بغداد تک چلا گیا ہے دوسرے لفظوں میں یہ علاقہ عراق عرب کا علاقہ ہے یہ قوم اسی علاقہ میں آباد تھی۔ قوم نوح کی بستیاں ایک لاکھ چالیس ہزار کلومیٹر مربع میں آباد تھیں نوح علیہ السلام کی بعثت سے پہلے یہ قوم شرک اور بت پرستی میں مبتلا ہو چکی تھی اور یہ دنیا کی پہلی قوم ہے جس نے بت پرستی شروع کی اس قوم کے بڑے بڑے بت جنکے نام ود، سواع، یغوث، یعوق، نسر ہیں اس قوم کو نوح علیہ السلام نے بت پرستی سے روکا اور خدا پرستی کی تلقین کی بہت زمانہ سمجھانے کے باوجود چند ایک غریب اور نادار لوگوں کے علاوہ کوئی ایمان نہ لایا، بالآخر اللہ تعالیٰ نے اس بدنصیب قوم پر طوفان بھیجا۔ جس میں یہ ساری قوم غرق ہو گئی۔

یاجوج ماجوج

یاجوج اور ماجوج کے متعلق جو عجیب و غریب روایات مشہور ہیں۔ کہ وہ کوئی انسانی مخلوق نہیں بلکہ برزخی مخلوق ہیں یا یہ کہ ان کے کان اتنے بڑے ہیں، کہ ایک کان کو اوپر اوڑھ لیتے ہیں۔ اور دوسرا نیچے بچھا لیتے ہیں، یا ان میں سے ہر ایک کی اولاد ایک ہزار بچہ ہوتی ہے یہ سب خرافات ہیں، یاجوج ماجوج آدم کی نسل سے ہیں، یافث بن نوح کی اولاد سے۔ ان کی شہرت اس لیئے ہے کہ غیر مہذب اور وحشی قبائل ہیں۔ جو مہذب ملکوں اور قوموں کو لوٹتے رہے ہیں۔ یاجوج ماجوج کا اصل علاقہ چینی ترکستان اور منگولیا کا وہ علاقہ ہے۔ جو شمال مشرق میں واقع ہے اور سطح زمین کا بلند ترین حصہ ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ اس علاقہ سے بے شمار انسانوں کے طوفان اٹھے اور باقی دنیا پر چھا گئے۔ یہیں سے اٹھے ہوئے قبائل وسط ایشیا میں پہنچے، یہیں سے یورپ پہنچے اور یہیں سے ہندوستان آئے ہندوستان میں بسنے والے آرین کہلائے وسط ایشیا میں بسنے والے ایرین کہلائے جن کے نام سے ملک ایران مشہور ہوا۔ یورپ میں یہ لوگ گاتھ ونڈال کہلائے اور بحیرۂ اسود سے دریائے ڈینوب تک بسنے والے سیتھین کہلائے اور ایشیا پر چھانے والے رشین کہلائے اور ان کے اٹھنے اور پھیلنے کا یہ کام پانچویں صدی مسیحی تک برابر جاری رہا۔

اور پانچویں صدی عیسوی تک منگولیا کی ہمسایہ قوم چینی کے دو بڑے بڑے قبائل "جوڑگ" اور "یوچی" کہلاتے رہے ہیں، یہی موگ ہے جو چھ سو قبل مسیح تک یونان میں "میک" اور "میگاگ" بنا۔ اور عربی میں "ماجوج" ہوا۔ اور "یوچی"، اور "یواچی" یونانی میں یوگاگ اور عربی اور عبرانی میں "جوج" اور "یاجوج" کہلایا۔ جب اس علاقہ سے اٹھنے والے دوسرے ملکوں کو چلے گئے تو پہلے لوگوں کی دیکھا دیکھی وہ بھی مہذب بن گئے اور ان سے بالکل الگ ہو گئے اور اجنبی ہو گئے پھر ان مہذب اور غیر مہذب قوموں میں حملے اور تاخت و تاراج کا سلسلہ جاری رہا۔ جس میں اکثر غیر مہذب یاجوج اور ماجوج کے قبیلے غالب آتے رہے۔ ان وحشیانہ قبائل کے حملوں کی روک تھام کے لیے مختلف دیواریں بنائی گئیں ان میں ایک دیوار وہ ہے جو سیتھین قبائل کے کہنے پر ذوالقرنین خورس بادشاہ نے درہ داریال کے آگے لوہے اور تانبے کی دیوار بنائی۔ قرآن مجید میں ہے کہ قیامت کے قریب پھر ایک دفعہ ان وحشی قبائل کی یلغار ہوگی اور یہ لوگ ساری مہذب دنیا پر چھا جائیں گے۔ یہ قبائل سارے کے سارے کافر ہیں۔ خدا کے منکر ہیں۔ اس حملہ کے بعد قیامت عنقریب قائم ہو جائے گی۔

محمد سلیمان کیلانی

ارض القرآن

رُوم روم کے مشرق میں بحیرہ کیسپین، جنوب میں شام اور عراق، مغرب میں بحیرۂ روم واقع ہیں۔ روم عیص بن اسحاق بن ابراہیم کی اولاد سے ہیں۔ یہ بنی اسرائیل کے چچازاد بھائی ہیں۔ ان کو بنوالاصفر کہا جاتا ہے۔ یعنی زرد رنگ والے۔ یہ لوگ ابتدائی حالت میں یونان کے مذہب پر تھے۔ یہ لوگ سات سیاروں کی پوجا کرتے تھے۔ اور یہ لوگ قطب شمالی تک پھیلے ہوئے تھے۔ انہیں لوگوں نے دمشق آباد کیا تھا۔ رومی بھی انہیں کے دین پر تھے اور مسیح سے تین سو سال بعد تک اسی دین پر قائم رہے۔ ان لوگوں میں سے جن نے شام اور ترکی کو فتح کیا تھا۔ اس کا نام قیصر تھا۔ پھر اس کے بعد رومی بادشاہوں کا لقب قیصر ہوا۔ ان لوگوں کی سلطنت بڑی وسیع تھی۔ شام، مصر، ایشیائے کوچک اور ترکی سب ان کے زیر نگین تھے ان میں سے ہرقل قیصر روم سب سے آخری رومی بادشاہ تھا۔ جو سب سے جو ہمہ تن عیاش اور اوہام پرست تھا۔ رومی بادشاہوں میں سب سے پہلے قسطنطین بادشاہ عیسائی ہوا اس کے بعد روم کے علاقہ میں عیسائی مذہب پھیل گیا۔ نبی صلعم کی ولادت شریفہ ۵۷۱ء میں ہوئی۔ چالیس سال بعد بعثت ۶۱۰ء میں ہوئی۔ اتفاق سے ۶۰۲ء سے لے کر ۶۱۴ء تک اس زمانہ کی دو عظیم الشان سلطنتیں روم اور فارس آپس میں حریفانہ جنگ کر رہی تھیں۔ رومی عیسائی اہل کتاب تھے اور ایرانی آتش پرست نبی صلعم اور صحابہ کا طبعی میلان اہل کتاب ہونے کی وجہ سے رومیوں کی طرف تھا۔ اور مشرکین کا رجحان بت پرستی کی وجہ سے ایرانیوں کی طرف تھا جب کوئی ایرانیوں کی شکست کی خبر آتی تو مسلمان خوش ہوتے اور رومیوں کی شکست کی خبر آتی تو مشرکین خوش ہوتے آخر ۶۱۴ء میں جب نبی صلعم کی بعثت کا پانچواں سال تھا۔ کیخسرو ثانی خسرو پرویز کے زمانہ میں فارس نے روم کو ایک مہلک اور فیصلہ کن شکست دی شام، مصر، ایشیائے کوچک سب رومیوں کے ہاتھ سے نکل گئے۔ ہرقل قسطنطنیہ میں محصور ہو گیا اور رومیوں کا دارالسلطنت قسطنطنیہ بھی خطرہ میں پڑ گیا لیکن فتح نہ ہوا بے شمار عیسائی اور پادری قتل ہو گئے۔ بیت المقدس سے سب سے مقدس صلیب بھی فارسی اتار کر لے گئے۔ اور قیصر روم کا اقتدار ختم ہو گیا۔ قریش بڑے خوش ہوئے اور مسلمانوں کو کہنے لگے کہ جس طرح فارسیوں نے رومیوں کو شکست دی اسی طرح ہم بھی تم کو شکست دیں گے۔ اس وقت سورہ روم کی آیات نازل ہوئیں کہ گو رومی اس وقت اذرعات اور بصریٰ کے میدان میں شکست کھا گئے ہیں۔ لیکن عنقریب یہ غالب آجائیں گے اس وقت رومیوں کے دوبارہ ابھرنے کا بظاہر کوئی امکان نہ تھا۔ قریشیوں نے حضرت ابوبکرؓ سے سو اونٹ کی شرط لگائی ادھر ہرقل نے اپنا اقتدار بحال کرنے کے لیئے قسم کھائی کہ میں ضرور فارس کو شکست دوں گا۔ اور نذر مانی کہ اگر خدا نے مجھے فتح دی تو میں حمص سے پیدل چل کر بیت المقدس پہنچوں گا خدا کی قدرت کہ ٹھیک نو سال بعد جس دن کہ بدر کا معرکہ پیش آیا مسلمانوں کو فتح ہوئی اور مشرکین کو شکست ہوئی اسی دن روم کی فتح اور فارس کی شکست کی اطلاع بھی آگئی۔ مسلمانوں کی خوشی میں اضافہ ہو گیا۔ اور قریش کے غم میں۔ والحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

مدینہ منورہ مدینۃ الرسول۔ طیبہ۔ یثرب سارے ایک ہی شہر کے نام ہیں۔ ہجرت سے پہلے اس کا نام یثرب تھا۔ ہجرت کے بعد اس کا نام طیبہ ہوا۔ مدینہ سطح سمندر سے ۶۱۹ میٹر بلند ہے اور ۳۹ درجہ اور ۵۵ دقیقہ طول بلد اور ۲۴ درجہ اور ۱۵ دقیقہ عرض بلد پر واقع ہے گرمیوں میں درجہ حرارت ۲۸ تک اور سردیوں میں دن کو صفر سے دس درجہ اوپر اور رات کو درجہ صفر سے پانچ درجے کم ہوتا ہے۔ سردیوں بلند رات کو عام طور پر پانی جم جاتا ہے۔ بعض لوگوں نے یثرب کو مصری لفظ "تریبس" سے معرب تسلیم کیا ہے۔ اگر یہ صحیح ہو تو پتہ چلتا ہے کہ اس کے بنانے والے عمالقہ قوم کے آدمی تھے جو مصر سے نکلے یہ شہر ۲۲۲۲ قبل ہجرت بنایا گیا۔ مدینہ ایک فراخ اور بلند وادی پر تعمیر کیا گیا ہے۔ عمارتیں اکثر پتھر کی ہیں۔ قریباً بارہ ہزار مکانات کے لگ بھگ ہیں۔ مکان اور گلیاں۔ بازار اور سڑکیں اکثر تنگ ہیں۔ مدینہ منورہ میں قریباً ستر قسم کی کھجور پیدا ہوتی ہے۔ مدینہ والوں کی اکثر تجارت کھجور کی ہے۔ مدینہ منورہ میں نہایت بیش قیمت کتب خانے ہیں۔ مدینہ منورہ سے اخبارات اور رسالہ جات بھی شائع ہوتے

ہیں لیکن قابل تذکرہ سکول یہاں نہیں۔ ابتدائی سکولوں کی تعداد ۷۰ تک ہے۔ مدینہ میں چند ایک حمام بھی ہیں۔ مدینہ کی وادیوں میں احد کی وادی بھی ہے، یہاں ۳ھ میں مسلمانوں اور مشرکین میں مشہور جنگ لڑی گئی۔ مدینہ منورہ کا وہ قبرستان جہاں اکثر صحابہ کرام کی خوابگاہیں ہیں بقیع غرقد ہے اس وقت مدینہ منورہ میں بہت سے کنویں ہیں۔ مدینہ منورہ کی شمالی جانب بہت سے پھلدار باغ ہیں جن میں قریباً ہر طرح کے میوے ہوتے ہیں۔ مدینہ منورہ کی آبادی قریباً ستر ہزار کے قریب ہے جن میں اکثر ہندوستانی ترک شامی اور مصری ہیں مدینہ منورہ کے لوگ نہایت رحمدل، نرم خو، مہمان نواز اور خوش باش آدمی ہیں حتیٰ کہ مدینہ والے کسی عزیز کی موت پر بھی واویلا اور نوحہ نہیں کرتے مدینہ منورہ کی علمی ادبی معاشی اور اقتصادی ترقی پہلی تین صدیوں میں بہت زیادہ ہوئی لیکن عربی خلافت کی کمزوری سے یہاں کی حالت بڑی کمزور ہو گئی۔ لوگ ہجوم کر کے حملے کرنے لگے تو ابو شجاع وزیر نے مدینہ کی حفاظت کے لیئے اس کے گرداگرد فصیل بنادی۔ اور اس میں ۹ دروازے رکھے جو آج بھی مشہور ہیں۔ باب مجیدی، باب شامی، باب کوفہ، باب عنبریہ، باب قوبہ، باب العوالی، باب الجمعہ۔

مدینہ منورہ حجاز میں شامل ہے اور اس کے شمال میں خیبر جنوب میں ریان مشرق میں حناکیہ اور مغرب میں نخل ینبوع واقع ہے۔ یہ شہر بحیرہ احمر سے بہ نسبت مکہ مکرمہ زیادہ دور ہے۔

جس چیز نے مدینہ منورہ کا احترام دنیا کے دلوں میں پیدا کیا وہ سرور کائنات سید المرسلین خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہاں مقام کرنا تھا آپ کے زمانہ میں بھی دنیا کے وفد مدینہ میں پہنچتے تھے، اور آپ کے بعد بھی آپ کی مسجد اور روضۂ اطہر کی زیارت کرنے کے لیئے مسلمان ہر سال لاکھوں کی تعداد میں وہاں پہنچتے ہیں صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ واتباعہ واہل بیتہ وازواجہ اجمعین۔

مدین [۳] مدین حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بیٹے کا نام ہے جو آپ کی تیسری بیوی قطورا کے بطن سے تھا۔ اسکی اولاد بنو قطورا کہلائی ہے اس قوم نے جو بستی بسائی اسکا نام انہوں نے مدین رکھا یہ بستی حجاز کے آخری حصہ میں شام کے متصل ایسے مقام پر واقع تھی جس کا عرض البلد افریقہ کے جنوبی صحرا کے عرض البلد کے مطابق ہے یہ بستی شام کے متصل معان کے حصہ زمین پر آباد تھی قرآن مجید نے اس بستی کے دو نشان بتلائے ہیں ایک یہ کہ یہ بستی بڑی شاہراہ پر واقع ہے اور بڑی شاہراہ عرب میں وہ سڑک ہے، جو بحیرۂ قلزم کے مشرقی کنارے سے گزرتی ہوئی تجارتی قافلوں کو شام، اور جس کے ذریعے سے خشکی اور تری کی تجارت مل جاتی ہے۔ دوسرا نشان قرآن مجید نے بتلایا کہ وہ جھنڈ والے تھے۔ یعنی جہاں باغوں کے سرسبز درخت کھڑے تھے۔ ان نشانوں کے بعد بڑی آسانی سے اس بستی کے مقام کا پتہ چل سکتا ہے، کہ مدین کا قبیلہ بحیرہ قلزم کے مشرقی کنارہ اور عرب کے شمال مغرب میں ایسی جگہ آباد تھا جو شام کے قریب حجاز کا آخری حصہ ہے اور جہاں سے حجاز والوں کو شام فلسطین اور مصر تک بیجاتے ہیں یا جاتے ہیں۔ ان کی بستی میں راستے میں پڑے یہ بستی تبوک کے بالکل مقابل واقع تھی اس بستی والوں کی طرف حضرت شعیب علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے مبعوث فرمایا۔ انہوں نے حضرت شعیب کی نافرمانی کی اور اللہ تعالیٰ نے اس قوم کو ہلاک کر دیا ان کے بعد یہ بستی بھی ویران ہو گئی۔

مصر [۴] مصر ملک کا نام ہے۔ مصر بن حام بن نوح علیہ السلام کے حصہ میں یہ علاقہ آیا تھا۔ اسی لیئے اس کا نام مصر ہوا۔ مصر افریقہ کے شمال مشرق میں واقع ہے حدود اربعہ یہ ہے شمال میں بحر ابیض متوسط مشرق میں بحیرہ احمر اور بلاد عرب و شام جنوب میں بلاد نوبہ مغرب میں بلاد طرابلس مصر کا رقبہ ایک کھرب اور ۶ ارب ایکڑ ہے آبادی قریباً ایک کروڑ بیس لاکھ ہے جس میں سے ۱/۵ غیر مسلم ہیں باقی سب مسلمان ہیں مصر علمی ترقی اور قدیم تمدن کے لحاظ سے مشہور ترین ملک ہے یہاں کے ۲ اہرام اور ابو الہول کا بت عجائبات زمانہ سے ہیں مصر میں مقطم، معصرہ، جبل الطیر، جبل الرخام، جبل ابی فودہ، جبل شیخ الہریدی نامی پہاڑ ہیں مصر کی آبپاشی کا سب سے بڑا وسیلہ دریائے نیل ہے جو تین جھیلوں کے پانی سے بنتا ہے اور بعد میں عطبرہ، نیل الازرق، ردباط بحر الغزال کی نامی دریا بھی اس میں آ گرتے ہیں۔ یہ دریا شمال سے جنوب کو بہتا ہے اور اس کی دو شاخیں ہو جاتی ہیں ایک کا نام دمیاط اور دوسری کا رشید ہے۔ اس کا پانی نہایت میٹھا اور خوشگوار ہے۔ دریائے نیل میں طغیانی آتی ہے تو سیاہ رنگ کی مٹی زمین پر پھینک جاتا ہے جو کھاد کا کام دیتی ہے عموماً ۱۸ جون سے دریا بڑھنے لگتا ہے ۱۴ ستمبر سے گھٹنا شروع ہو جاتا ہے مصر کی سرزمین حسن اور خوبصورتی کے لیئے مشہور ہے۔ مصر میں حضرت ابراہیم حضرت اسمٰعیل حضرت سلیمان

اور سرورِ کائنات حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علیہم اجمعین کی شادیاں ہوئیں اور حضرت ہارون اور حضرت موسٰی اور حضرت یوشع بن نون کی پیدائش یہاں ہوئی۔ یہاں وقتاً فوقتاً حضرت ابراہیم حضرت یعقوب حضرت یوسف حضرت ارمیاہ حضرت دانیال حضرت عیسٰی علیہ الصلوٰۃ والسلام تشریف لائے اور کچھ مدت قیام کیا مصر کے بادشاہ مقوقس کے نام حضرت حاطب بن ابی بلتعہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ والسلم کا خط لیکر گئے بادشاہ مسلمان نہ ہوا ۲۰ھ میں عمرو بن عاص نے مصر کو فتح کیا۔ اس لشکر کی تعداد جس نے مصر کو فتح کیا تھا بارہ ہزار تھی مصر پر مختلف وقتوں میں بنو امیہ، عباسیہ، طولونیہ، اخشیدیہ، عبیدیون، ایوبیہ، ممالیک، چراکسہ، عثمانیہ، خدیویہ، خاندانوں کی حکومت رہی قاہرہ اور سکندریہ مصر کے مشہور شہر ہیں حضرت یوسف علیہ السلام کے وقت مصر نامی شہر قاہرہ ہی کے پاس آباد تھا۔ جو بعد میں ویران ہو گیا۔ اسکندریہ کا کتب خانہ جسے عیسائیوں نے جلا کر مسلمانوں کے نام لگا کر ان کو بدنام کیا دنیا کا مشہور کتب خانہ تھا مصر کی نہر سویز سیاسی اہمیت کی حامل ہے۔ ۱۸۵۹ء میں یہ نہر شروع کر کے دس سال میں مکمل ہوئی۔ یہ نہر بحیرۂ ابیض کو بحیرۂ احمر سے ملاتی ہے یہ ایک سو ستر کلومیٹر لمبی ہے مصر کا عجائب خانہ بھی قابل دید چیز ہے اسی میں فرعون کی لاش تھی۔ جسے دنیا کے لوگوں نے شناخت کیا مصر میں امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے سر مبارک کے مزار ہیں یہاں غلامی کی رسم زمانہ قدیم سے چلی آئی تھی۔ جسے اسلام نے ختم کیا۔

مکۃ المکرمہ } مکہ، بکہ، مکا، ام القریٰ ایک ہی شہر کے نام ہیں۔ مکہ اور مکا قدیمی نام ہیں۔ صحیح روایات کے مطابق یہ عمالقہ کی لغت کا لفظ ہے۔ جس کا ترجمہ ہے "البیت" خدا کا گھر بعد میں یہاں آبادی بھی ہو گئی۔ اور بکہ بعد کا نام ہے اور یہ نام اس وقت پڑا جبکہ ابراہہ اثرم کا لشکر تباہ ہوا تو لوگوں نے کہا یہ "بکہ" ہے یعنی سرکشوں کی گردنیں توڑ نیوالا مکہ شہر سطح سمندر سے تقریباً ۳۳۲ میٹر بلند ہے اور عرض کے لحاظ سے ۲۱ درجہ اور ۲۸ دقیقہ پر واقع ہے اور طول کے لحاظ سے ۴۰ درجہ اور ۹ دقیقہ پر اس کی آبادی مستقل طور پر عہد ابراہیم اور اسمٰعیل علیہ السلام سے شروع ہوئی لیکن ابتدائی آبادی صرف خیموں تک ہی محدود تھی لیکن جب قصی بن کلاب شام سے واپس آیا اور یہاں آباد ہونے کا ارادہ کیا تو اس نے خیموں کی بجائے مکانات تعمیر کیے از ان بعد یہ اپنے علاقے کا سب سے بڑا شہر بن گیا۔ اس شہر کی لمبائی مغرب سے مشرق کی طرف قریباً ۳ کلومیٹر ہے اور عرض قریباً اس سے نصف۔ مکہ ایک وادی میں واقع ہے جو شمال سے جنوب کیطرف مائل ہے اس کے تین اطراف (یعنی مغرب جنوب مشرق) میں ایک سلسلہ کوہ ہے جس کے مختلف حصوں کے مختلف نام ہیں شمال مغربی کونے میں کوہ نلق اور اسکے ساتھ جبل قیقعان پھر جبل ہندی پھر جبل لعلع پھر جبل کدا اور جنوب کیطرف جبل ابی قبیس اور اسکے ساتھ جبل خندمہ واقع ہے شہر مکہ کے ساٹھ ہزار مکانات ہیں جو ان پہاڑیوں کی وادیوں میں ہیں۔

حضرت ابراہیم خلیل اللہ ۱۸۹۲ء قبل مسیح میں تشریف لائے اور اپنے بیٹے حضرت اسمٰعیل اور اپنی بیوی ہاجرہ کو یہاں آباد کیا۔ اس وقت یہاں آبادی نہیں تھی البتہ اس کے گرد و نواح میں عمالقہ قوم کے آدمی آباد تھے۔ جو سب کے سب خانہ بدوش تھے اور خصوصاً وادی جیحون کے کنارے ان کی آبادیاں تھیں اور یہ لوگ یہاں کے اصلی باشندے نہ تھے۔ بلکہ بحرین سے منتقل ہو کر یہاں آئے تھے جب زمزم کا چشمہ یہاں پیدا ہوا تو عمالقہ نے بھی یہاں ڈیرے لگا دیئے اور سرداری حضرت اسمٰعیل کی تسلیم کر لی گئی کچھ مدت کے بعد بنو اسمٰعیل کی حکومت کمزور ہو گئی تو عمالقہ نے ان سے حکومت چھین لی۔ پھر کچھ مدت کے بعد بنو جرہم یمن سے سدِ مآرب کے ٹوٹ جانے کے بعد یہاں آکر آباد ہو گئے اور انہوں نے عمالقہ سے حکومت چھین لی۔ کچھ عرصہ کے بعد بنو اسمٰعیل نے جرہم کو شکست دے کر ان سے حکومت لے لی۔ اور ان کو شمالی ینبوع کی طرف جلا وطن کر دیا۔ پھر کچھ مدت کے بعد بنو خزاعہ یہاں آئے اور انہوں نے پھر بنو اسمٰعیل سے حکومت لے لی پھر جب قصی بن کلاب شام سے واپس آیا (یہ قصی چھپن سناون حضرت اسمٰعیل کی اولاد سے ہیں) انہوں نے بڑی گراں قیمت دے کر بیت اللہ کی تولیت بنو خزاعہ سے خرید لی کچھ عرصہ بعد قصی نے قریش کو اکٹھا کر کے طاقت بہم پہنچائی اور بنو خزاعہ کو وادیٔ فاطمہ کی طرف نکال دیا اور اس وقت سے اسلام تک قریش کا اقتدار بدستور قائم رہا۔ قریش میں مناصب اور عہدوں کی تقسیم کے متعلق لڑائیاں ہوتی رہتی تھیں۔ بالآخر انہوں نے اکٹھے ہو کر قریش کی شاخوں میں مختلف عہدے تقسیم کر دیئے اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے بعد تمام فضائل اور خوبیاں تمام عہدے اور منصب بنو ہاشم کے ہاتھ میں آ گئے

بحث حروف عاملہ

الف کبھی ساکن ہوتا ہے جیسے قَام میں اس کو لین کہتے ہیں اور کبھی متحرک ہوتا ہے اسکو ہمزہ بولتے ہیں خواہ شکل الف میں لکھا جاوے معنی کی رو سے ہمزہ استفہام کیلئے ہے جیسے اَقَرَأْتَ کیا تو نے پڑھا۔ اَفَلَمْ تَقْرَأْ کیا تو نے نہ پڑھا کبھی قریب ندا کے لیئے آتا ہے اور جب یہ ندا کے لیئے ہو تو منادی محذوف کو نصب دیتا ہے اور اگر منادی مضاف نہ ہو تو رفع دیتا ہے جیسا کہ اَعَبْدَ اللّٰهِ اور اَزَیْدُ۔ اَزَیْدُ اَقْبِلْ۔ ارے زید نزدیک آ۔ اور کبھی برابری کیلئے آتا ہے لَا اُبَالِیْ اَقُمْتَ اَمْ قَعَدْتَ میرے لیئے تیرا کھڑا رہنا بیٹھنا ایک ہی جیسا ہے

اِذْ ظرف زمانی۔ ماضی۔ اس کے بعد جملہ ہی آتا ہے اور جملہ محذوف ہوتا ہے اور اس کے عوض تنوین آتی ہے۔ مفاجات کے لیئے بھی آتا ہے بَیْنَمَا اَنَا جَالِسٌ اِذْ جَاءَ زَیْدٌ میں بیٹھا تھا کہ اچانک زید آ گیا۔ تنوین کے ساتھ بھی آتا ہے وَاَنْتُمْ حِیْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ کبھی "اس لیئے" کے معنی بھی آتا ہے ضَرَبْتُ اِبْنِیْ اِذْ اَسَاءَ اَیْ لِاَنَّهٗ اَسَاءَ۔

اِذَا ظرف متضمن بمعنی شرط مستقبل کے لیئے اِذَا جَاءَ اَجَلُهُمْ جب ان کی موت آئے گی مفاجات کے لیئے بھی آتا ہے۔ فَاِذَا اَنْتُمْ مِنْهُ تُوْقِدُوْنَ۔ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ۔ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِیْزٰی۔ یہ بانٹا بہت بھونڈا ہے۔ اسم اشارہ مونث مفرد بعید کے لیئے آتا ہے

اَلْ حرف تعریف ہے اسم نکرہ کو اسم معرفہ بنا دیتا ہے کبھی عہد کے لیئے آتا ہے اِشْتَرَیْتُ عَبْدًا ثُمَّ بِعْتُ الْعَبْدَ یا جنس کیلئے جیسے خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا فعل پر نہیں آتا۔ کبھی اسم موصول ہوتا ہے اور اس صورت میں اسم فاعل اور اسم مفعول پر آتا ہے۔

اَلَا کلام کے شروع میں آتا ہے اور مابعد کی تحقیق کے لیئے آتا ہے جیسے اَلَا اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ۔ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تنبیہ کیلئے اَلَا یَا صَاحِ قُمْ اور عرض کے لیئے اَلَا تَنْزِلُ بِنَا نُصِیْبُ خَیْرًا

اَلَّا اَلَّا تَطْغَوْا فِی الْمِیْزَانِ۔ اَنْ لَا تَطْغَوْا نیز حروف تحضیض کے لیئے بھی آتا ہے۔

اِلَّا استثنا کے لیئے آتا ہے اِلَّا امْرَاَتَهٗ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِیْنَ صفت بمعنی غیر کے لیئے آتا ہے لِیْ رِجَالٌ اِلَّا رِجَالَكَ اور نفی کے بعد حصر کے لیئے آتا ہے وَمَا یَخْدَعُوْنَ اِلَّا اَنْفُسَهُمْ

اَلَّذِیْ اسم موصول ہے مرد کے لیئے آتا ہے اس کا تثنیہ اَللَّذَانِ جمع اَلَّذِیْنَ ہے اس کا مونث اَلَّتِیْ جمع اَللَّوَاتِیْ وَاللَّوَاتِ وَاللَّائِیْ اور تثنیہ اس کا اَللَّتَانِ۔ اَللَّتَیْنِ غایت زمانیہ اور مکانیہ کے لیئے بھی آتا ہے۔

اِلٰی حرف جر ہے انتہا کے لیئے آتا ہے مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی ظرف مکان کے لیئے لَا یَسْتَجِیْبُوْنَ لَهٗ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ظرف زمانی کے لیئے قرآن مجید میں اس حرف کے ساتھ ضمیریں بھی آئی ہیں۔ اِلَیْهِ۔ اِلَیْهِمَا۔ اِلَیْهِمْ۔ اِلَیْهِ۔ اِلَیْهَا۔ اِلَیْهِنَّ۔ اِلَیْكَ۔ اِلَیْكُمْ اِلَیَّ۔ اِلَیْنَا عند کے معنی میں آتا ہے۔ کَلَامُهٗ اِنْتَهٰی اِلَیَّ مِنَ التَّرْجِیْحِ۔ برابری کے لیئے آتا ہے اَلْاَمْرُ اِلَیْكَ مع کے معنی میں آتا ہے۔ ضُمَّ هٰذَا اِلٰی ذٰلِكَ۔ مصاحبت کے لیئے بھی آتا ہے جیسا کہ لَا تَاْكُلُوْا اَمْوَالَهُمْ اِلٰی اَمْوَالِكُمْ اگر غایت اور مغیا کی جنس ایک ہو تو اس کا مابعد ماقبل کے حکم میں شمار ہوتا ہے جیسا کہ وَاَیْدِیَكُمْ اِلَی الْمَرَافِقِ اور اگر مابعد ماقبل کی جنس سے نہ ہو تو ماقبل کے حکم میں شمار نہیں ہوتا جیسا کہ اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَی الَّیْلِ۔

اَمْ حرف عطف ہے جبکہ ہمزہ استفہام کے بعد آجائے ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ اور بَلْ کے معنی میں هَلْ یَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرُ۔ اَمْ هَلْ تَسْتَوِی الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ۔

اَمَّا شرط اور تاکید کے لیئے آتا ہے اَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ۔ تفصیل کے لیئے ف کا جواب پر آنا لازمی ہے۔ اَمَّا الزَّبَدُ فَیَذْهَبُ جُفَاءً

اِمَّا تفصیل کے لیئے ہے اِنَّا هَدَیْنٰهُ السَّبِیْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا۔ شک۔ اباحت، تخییر کے لیئے بھی آتا ہے۔

اَمْسِ ظرف زمانی ہے بمعنی کل کا گزرا ہوا دن كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ کبھی گزشتہ زمانہ کے لیئے بھی آتا ہے فَتَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ

اَنْ حرف مصدری ہے کہ مضارع کو نصب دیتا ہے اَنْ یَّضْرِبَ مثلاً نون اعرابی گرا دیتا ہے۔ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَیْرٌ لَّكُمْ

تاکید کے لیئے زائد بھی آتا ہے ۔ وَلَمَّا اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا ۔ کبھی تفسیر کے لیئے بھی آتا ہے وَاَوْحَیْنَآ اِلَیْہِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْکَ ۔ اَنَّ کا مخفف بھی ہوتا ہے ۔ اور تحقیقی فعل کے بعد آتا ہے ۔

اِنْ حرف شرط ہے کہ دونوں فعلوں کو جزم دیتا ہے اِنْ یَّنْتَھُوْا یُغْفَرْ لَھُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۔ جب شرط کے لیئے ہو تو پہلا جملہ یقیناً فعل ہوتا ہے ۔ اور دوسرا کبھی فعل اور کبھی اسم پہلے جملہ کو شرط اور دوسرے کو جزا کہتے ہیں ۔ شرط اور جزا یا صرف شرط اگر فعل مضارع ہو تو لازمی طور پر جزم دیتا ہے اور اگر جزا فعل مضارع ہو اور شرط نہ ہو تو جزم جائز ہے ضروری نہیں ۔ نفی کے معنی بھی آتا ہے جیسے اِنْ اَدْرِیْۤ اَقَرِیْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِکِیْنَ ۔ نفی کی صورت میں جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے اور کبھی جملہ فعلیہ پر بھی آجاتا ہے ۔

اَنَّ حرف تاکید ہے جو اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے ۔ اِنَّ اللّٰہَ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۔ اَنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ حرف جواب بھی ہے لَعَنَ اللّٰہُ نَاقَةً حَمَلَتْنِیْ اِلَیْکَ فَاَجِیْبُ وَاَنَّ رَاکِبَھَا ۔ اور عموماً جملہ اسمیہ پر آتے ہیں جب جملہ قائم مقام مصدر یا لفظ علم کے بعد آئے اَنَّ مفتوحہ پڑھا جاتا ہے ۔ ابتدا جملہ ، ابتدا صلہ ۔ لفظ قول کے بعد اور جب جملہ قائم مقام حال ہو ۔ جب فعل صرف لام سے معلق ہو تو ان صورتوں میں اَنَّ مکسورہ ہوگا کبھی اِنَّ مکسورہ کی خبر پر لام آجاتا ہے ۔ اِذَا فجائیہ اور قسم کے بعد دونوں طرح پڑھا جاتا ہے اِنَّ بھی اور اَنَّ بھی ۔

اَنَا ضمیر صرف واحد متکلم کے لیئے ہے ۔ بمعنی میں ۔

اَنْتَ اَنْتُمَا ، اَنْتُمْ ، اَنْتَ ، اَنْتُمَا ، اَنْتُنَّ ضمیریں ہیں مخاطب کے لیئے

اَنّٰی قَاتَلَھُمُ اللّٰہُ اَنّٰی یُؤْفَکُوْنَ ظرف مکانی کے لیئے اَنّٰی یَکُوْنُ لَہُ الْمُلْکُ عَلَیْنَا استفہام کے لیئے بمعنی کَیْفَ ۔

اَوْ حرف عطف شک کی جگہ آتا ہے لَبِثْنَا یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ وَاِنَّآ اَوْ اِیَّاکُمْ لَعَلٰی ھُدًی اَوْ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ بلکہ معنی میں بھی آتا ہے وَاَرْسَلْنٰہُ اِلٰی مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ یَزِیْدُوْنَ ۔

اَوَّلَ ضد آخر ۔ ج اَوَائِل ۔ اَوَاِل ۔ اَوَّلُوْنَ م اُوْلٰی ج اُوَل ، اَوَّلِیَات

اُولَآءِ اولی ۔ اسم اشارہ جمع قریب کے لیئے خواہ مذکر ہو یا مونث اور تنبیہ کے لیئے ھا زیادہ کرتے ہیں ۔ ہٰاَنْتُمْ ھٰۤؤُلَآءِ اور اس کے ساتھ کٰ خطابیہ بھی لگا لیتے ہیں ۔ اُولٰٓئِکَ بمعنی اَلَّذِیْنَ ۔

اُولُوْا بمعنی ذَوُوْ اس کا واحد ذُوْ اُولُوْا بَاْسٍ شَدِیْدٍ ۔ واحد ۔ اِنَّ رَبَّکَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ اس کا مونث اُولَاتُ واحد اس کا ذَاتَ ہے وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ ۔ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَکْمَامِ

اِیْ بمعنی نَعَمْ اسکے بعد قسم ضروری ہوتی ہے قُلْ اِیْ وَرَبِّیْۤ اِنَّہٗ لَحَقٌّ ۔

اَیُّ استفہام کیلیئے اَیُّکُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۔ اَیُّھُمْ اَقْرَبُ ۔ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا ۔ اور اس کا استعمال ذوی العقول کے لیئے خاص ہے ۔ غیر ذوی العقول پر یہ کبھی نہیں آتا نیز اس کے لیئے اضافت بھی لازمی ہے اور اضافت میں کبھی شرط کے معنی بھی پائے جاتے ہیں اسی کے بعد ھا تنبیہ زیادہ کرتے ہیں ۔ یٰۤاَیُّھَا الرُّسُلُ ۔ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ ۔ عورت کے لیئے تہ زیادہ کرتے ہیں یٰۤاَیَّتُھَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۔

اِیَّا اِیَّاہُ تَعْبُدُوْنَ ۔ نَحْنُ نَرْزُقُکُمْ وَاِیَّاھُمْ ۔ اِیَّاکَ نَعْبُدُ ۔ نَحْنُ نَرْزُقُھُمْ وَاِیَّاکُمْ ۔ وَاِیَّایَ فَارْھَبُوْنِ ۔ ضمیر منصوب منفصل ہے ۔ جو کہ سب صیغوں کے ساتھ ملتی ہے ۔ بمعنی خاص ۔

اِیْلَ عبرانی میں یہ لفظ اللہ کے لیئے خاص ہے ۔ اس میں معنی قوی اور قدیر ہیں ۔ اِسْرَآءِیْل حضرت یعقوب کا لقب ہے ۔ عزرائیل میکائیل ۔ جبرائیل خداوند تعالیٰ کے فرشتوں کے نام ہیں ان میں ایل کی نسبت اللہ کی طرف ہے ۔

اَیَّانَ اسم شرط ہے زمانہ کے لیئے بمعنی مَتٰی ۔ اور اسم استفہام زمانی کے لیئے آتا ہے جیسے ۔ اَیَّانَ یُبْعَثُوْنَ ۔

اَیْنَ استفہام ظرف مکان مَا اس کے ساتھ اکثر ملحق ہوتا ہے فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا ۔ اَیْنَمَا ثُقِفُوْۤا اُخِذُوْا اور اس میں عموماً شرط کے معنی ہوتے ہیں اور اس کا استعمال مکان کے لیئے ہے زمانہ کے لیئے نہیں جیسا اَیْنَمَا تَمْشِ اَمْشِ ۔

اَحَدَ عَشَرَ چونکہ قرآن مجید میں اسی طرح آیا ہے اس لیئے اسی طرح لکھا گیا ہے ۔ عشر ، عشرون ، ثلثون ، و غیرہ تسعون تک جب اَحَدَ اور اِثْنَیْنِ کیساتھ

مرکب ہوں تو تمیز کو نصب دیتا ہے یہ اسماء نکرہ پر داخل ہوتے ہیں اور طریق ترکیب یہ ہے کہ اگر ممیز مذکر ہو تو اَحَدَ اور اثنان کے ساتھ اَحَدَ عَشَرَ کے دونوں جز مذکر ہوتے ہیں اور اگر مونث ہو تو دونوں جز مونث ثَلٰثَۃَ عَشَرَ سے تِسْعَۃَ عَشَرَ تک مذکر میں تو پہلا جز مونث ہوتا ہے اور دوسرا مذکر اور مونث میں پہلا جز مذکر ہوتا ہے اور دوسرا مونث اور عشرون سے تسعون تک عطف کے طریق پر مرکب ہوتے ہیں اور صورت یہ ہوتی ہے کہ اَحَدَ اور اِثْنَانِ کا ممیز اگر مذکر ہو تو دونوں جز مذکر ہوتے ہیں اور اگر مونث ہو تو پہلا جز مونث ہوتا ہے اور اثنان کے آگے تسع تک اگر ممیز مذکر ہو تو پہلا جز مونث ہوتا ہے اور مونث ہو تو پہلا جز مذکر ہوتا ہے۔

اَصْبَحَ افعال ناقصہ سے ہے یہ اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ مضمون جملہ کو وقت کے ساتھ ملانے کے لیئے آتا ہے جیسا کہ اَصْبَحَ زَیْدٌ غَنِیًّا زید صبح کے وقت غنی ہوا اور کبھی صَارَ کے معنی میں بھی آتا ہے یعنی ایک صفت سے دوسری صفت کی طرف انتقال کرنے کے لیئے جیسا کہ اَصْبَحَ الْفَقِیْرُ غَنِیًّا فقیر غنی ہو گیا کبھی تامہ ہوتا ہے جیسا کہ اَصْبَحَ زَیْدٌ۔ زید صبح کو داخل ہوا۔

بِ حرف جر ہے۔ الصاق کے لیئے مثلاً مَرَرْتُ بِزَیْدٍ استعانت کیلیئے وَبِالنَّجْمِ هُمْ یَهْتَدُوْنَ۔ مصاحبت کیلیئے۔ ظرفیت کے لیئے وَ بِاللَّیْلِ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ۔ تعدیہ کے لیئے ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ۔ قسم کے لیئے بِاللّٰهِ سببیت کے لیئے فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّیْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ۔ تعلیل کے لیئے ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ۔ مقابلہ کے لیئے مثلاً۔ اِشْتَرَیْتُ الْعَبْدَ بِالْفَرَسِ استعطاف کے لیئے جیسا اِرْحَمْ بِزَیْدٍ زیادت کیلیئے یہ اپنے مدخول کو کسرہ دیتی ہے اور کوئی عمل نہیں کرتی۔

بَابِل دریائے فرات پر نمرود نے بنوایا تھا یہ کلدانی قوم کا دارالخلافہ تھا جو حضرت نوح کی اولاد سے تھے اس علاقہ کا قدیمی نام شنعار ہے۔

بَرْزَخ دو چیزوں کے درمیان پردہ۔ موت سے قیامت تک کا وقت۔

بَسْمَل بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

بَلْ حرف عطف ہے پچھلی کلام کے رد کے لیئے آتا ہے۔ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ۔

بَلٰی حرف تصدیق مثل نعم اکثر استفہام کے بعد آتا ہے۔ مخاص جواب کے لیئے ہے خواہ اس کے پہلے مثبت ہو یا منفی۔

بَیْنَ اسم ظرف بمعنی درمیان بینہ، بینہم۔ بینکم، بینی۔ بیننا

بِئْسَ فعل ذم ہے اس کو فعل غیر متصرف شمار کرتے ہیں۔ اس کا فاعل کبھی تو اسم جنس معرّف باللام ہوتا ہے جیسا کہ بِئْسَ الرَّجُلُ زَیْدٌ اور کبھی اسم مضاف الی معرف باللام جیسا کہ بِئْسَ صَاحِبُ الرَّجُلِ زَیْدٌ اور کبھی ضمیر مستتر جس کی تمیز نکرہ منصوب ہوتی ہے جیسا کہ بِئْسَ رَجُلًا زَیْدٌ مگر کبھی مخصوص بالذم محذوف ہوتا ہے جب کہ قرینہ ہو۔ اور مخصوص بالذم کے لیئے لازمی ہے کہ ہر حال میں فاعل کے مطابق ہو۔ مفرد ہو تو مفرد، خواہ جمع ہو یا تثنیہ اور اسی طرح خواہ مذکر ہو یا مونث۔ مخصوص بالذم مونث ہو تو بِئْسَتْ آئیگا اور مذکر کیلیئے بِئْسَ

ت تیسرا حرف ہے مونث ہے۔ جمع تا، ات ہے یہ ضمیر بھی ہے اور حرف بھی ضمیر میں فعل کے آخیر میں آتا ہے۔ ضَرَبْتُ۔ ضَرَبْتَا۔ ضَرَبْتَ ضَرَبْتُمَا۔ ضَرَبْتُمْ۔ ضَرَبْتِ۔ ضَرَبْتُمَا۔ ضَرَبْتُنَّ۔ ضَرَبْتُ مذکر و مونث دونوں ضمیریں شامل ہیں کبھی جنس کے لیئے واحد بھی آتا ہے۔ شَجَرَۃٌ۔ مبالغہ کے لیئے بھی آتا ہے۔ فَهَّامَۃٌ۔ بڑا سمجھدار۔ حرف جر کے لیئے جیسے تَاللّٰهِ۔ مضارع غائب کے مونث و تثنیہ کے لیئے نیز مضارع کے مخاطب کے ۶ صیغوں کے لیئے آتی ہے باب، تفعل، تفاعل، انفعال بعض مصدروں میں جیسے تکرّم و تکریم۔

تَا اسم اشارہ مونث واحد جمع اولاء ھا تنبیہ اس میں داخل ہوتی ہے ھَاتَا هَاتَانِ۔ هٰؤُلَاءِ مخاطب کے لیئے کاف زائد کرتے ہیں تَاكَ۔ تِلْكَ تِیْكَ۔ تَانِكَ۔ تَانِكَ۔ تِلْكَ، اسم اشارہ بعید مونث۔

توریت جمع توراۃ، توریت وہ کتاب کہ موسیٰ علیہ السلام پر خدا تعالیٰ سے اتری جس کی جعلی تصویر اسفار کے نام سے مشہور ہے جو کہ پانچ جلدوں میں ہے۔

ثَمَّ ثَمَّۃَ اسم اشارہ بعید

ثُمَّ حرف عطف ہے جو ترتیب کے لیئے آتا ہے

جَار زیر دینے والے حروف لاجرم، لامحالہ

حَاشَا حرف جار ہے استثناء کے لیئے آتا ہے جیسا کہ مَا جَاءَنِی الْقَوْمُ حَاشَا زَیْدٍ کبھی اس کا مدخول منصوب بھی ہوتا ہے۔ لیکن اس وقت

حاشا حرف نہیں ہوتا بلکہ فعل ہوتا ہے۔ اور مدخول کو بنا بر مفعولیت نصب دیتا ہے اور اس کا فاعل اس صورت میں ہمیشہ ضمیر مستتر ہوتی ہے جیسا کہ جَاءَنِی الْقَوْمُ حَاشَا زَیْدًا۔

حَتّٰی حرف جار ہے زمان اور مکان کی انتہا غایت کیلئے آتا ہے جیسا کہ نِمْتُ الْبَارِحَةَ حَتَّی الصَّبَاحِ۔ سِرْتُ الْبَلَدَ حَتَّی السُّوْقِ۔ مصاحبت کے لئے بھی آتا ہے جیسا قَرَأْتُ الْوِرْدَ حَتَّی الدُّعَاءِ۔ اس کا مابعد کبھی ماقبل کے حکم میں ہوتا ہے اور کبھی نہیں یہ اسم ظاہر کے ساتھ مختص ہے۔ یعنی ضمیر پر داخل نہیں ہوتا۔

حَسِبَ افعال قلوب سے ہے اسے فعل شک بھی کہتے ہیں یہ مبتدا اور خبر پر آتا ہے اور دونوں کو بنا بر مفعولیت نصب دیتا ہے اس کے دونوں مفعول ہمیشہ رہتے ہیں۔ ان میں سے کوئی حذف نہیں ہو سکتا جب یہ دونوں مفعولوں کے درمیان آجائے تو اس کا عمل لازمی نہیں رہتا۔ کبھی اس پر ہمزہ بھی داخل ہوتا ہے اس وقت اَحْسَبَ ہوتا ہے۔

حَیْثُمَا شرط کے لیئے آتا ہے۔ اس کا مدخول فعل مضارع ہوتا ہے اور جزا شرط دونوں کو جزم دیتا ہے اس کا استعمال مکان کے لیئے خاص ہے۔

خَلَا بالکل حاشا کی طرح ہے سوائے اس کے کہ اگر اس پر مَا داخل ہو جیسے مَا خَلَا زَیْدًا تو فعلیۃ کے لیے مخصوص ہے

ذَا اسم اشارہ قریب تثنیہ ذَانِ مرفوع ذَیْنِ منصوب۔ مجرور ج اُولَاءِ اس لیے پہلے ھا تنبیہ داخل کرتے ہیں ھٰذَا اِبْنَا ذَا بمعنی اَلَّذِیْ بھی ہوتا ہے جبکہ ما استفہامیہ کے بعد ہو مَاذَا تَفْقِدُوْنَ۔

ذَاكَ اسم اشارہ متوسط کے لیئے ھے اس کے لاکر ھٰذَاكَ تصغیر ذَیَّاكَ اس کا مونث ذَانِكَ مرفوع اور ذَیْنِكَ منصوب مجرور ہے۔ فَذَانِكَ بُرْهَانَانِ اس کی جمع اُولٰئِكَ ہے۔

ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید کے لیئے اس کا تثنیہ ذَانِكَ ہے ج ذَکَالِكَ تصغیر ذَیَّالِكَ۔

ذُوْ ا اسم بمعنی صاحب تثنیہ ذَوَانِ ج ذَوُوْنَ۔ لِذِیْ حِجْرٍ اَنْ کَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِیْنَ، ذَا الْاَیْدِ اِنَّهٗ اَوَّابٌ واضع الید ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَیْنِکُمْ، ذُو الْاَرْحَامِ قریبی ذَاتُ مونث ذُوْ تثنیہ ذَوَاتَانِ۔ ذَوَاتَا اَفْنَانٍ ج ذَوَاتٌ۔ ذاتی طور پر عام

لفظ مشہور ہے اس میں ی نسبتی ہے۔

ذِیْ هٰذِیْ اسم اشارہ مونث قریب۔

رُبَّ حرف جار ہے تقلیل کے لیئے آتا ہے اور کبھی کبھی تکثیر کے لیئے بھی اس کا مجرور ہمیشہ نکرہ موصوفہ ہوتا ہے اور اس کا متعلق ہمیشہ فعل ماضی ہوتا ہے جیسا کہ رُبَّ رَجُلٍ کَرِیْمٍ لَقِیْتُ۔ کبھی ضمیر مبہم پہ داخل ہوتا ہے اس صورت میں اس کی تمیز نکرہ موصوفہ ہوتی ہے جیسا کہ رُبَّهٗ رَجُلًا جَوَادًا اس میں چودہ وجہ جائز ہیں جیسا کہ رُبَّ۔ رُبَ۔ رَبَّ۔ رُبَّتَ وغیرہ وغیرہ لیکن ان میں سے بعض صورتوں میں اس کا عمل باطل ہو جاتا ہے، کبھی اس کے ساتھ مَا بھی آتا ہے جیسا کہ رُبَّمَا

رَفْرَفٌ باریک ریشمی کپڑا خیمے کی نچلی جھالر۔

رُوَیْدًا اسمائے افعال سے ہے اسم کو بنا بر مفعولیت نصب دیتا ہے اس کا معنی ہے اَمْهِلْ یعنے مہلت دے یہ ہمیشہ ابتدائے کلام میں آتا ہے رُوَیْدَ زَیْدًا

رَاَیْتُ بالکل حسب کی طرح ہے ماسوائے اس کے کہ حَسِبَ شک کے لیئے آتا ہے اور یہ یقین کے لیئے اگر اس پہ ہمزہ داخل ہو تو تین مفعولوں کی طرف متعدی ہوتا ہے۔ اس کے مفعول اول کو کسی طرح بھی حذف کرنا جائز نہیں باقی مفعول حذف ہو سکتے ہیں لیکن دونوں اکٹھے یہ نہیں کہ آخری دونوں مفعولوں میں سے ایک حذف ہو جائے اور دوسرا ہو

زَعَمْتُ رَاَیْتُ کی طرح افعال قلوب سے ہے یہ شک اور یقین دونوں کے لیئے آتا ہے باقی احکام میں حَسِبَ کی طرح ہے۔

دُوْنَكَ رُوَیْدًا کی طرح اسماء فعل سے ہے اس کے معنی ہیں "پکڑ" باقی احکام میں رویدا کی طرح ہے۔

س اگر مضارع پر داخل ہو تو معنی مستقبل کے کر دیتا ہے۔ باب استفعال میں "س" زائد آتا ہے۔

سَیْطَرَ مستطیرًا۔ سَنْبَلَ الزَّرْعُ۔

صَرْصَرَ صَرْصَرَ الرَّجُلُ آدمی چیخا۔ جمع کیا۔ صَرْصَرٌ سرد تیز ہوا صُرْصُرٌ جمع صَرَاصِیْرُ جنگل کا ایک چھوٹا سا جانور جو رات کو بولتا ہے

صِرَاطٌ صِرَاطٌ صُرُطٌ بمعنی راستہ صُرَاطٌ تیز اور لمبی تلوار

صَوْمَعَ صَوْمَعَ الشَّیْءَ۔ اکٹھا کیا صَوْمَعَ الْمَکَانَ مکان کو بلند کیا۔ صَوْمَعٌ پہاڑ یا بلند

مکان جسے عیسائی راہب اکیلے رہنے کے لیئے بنانے تھے میاں، کاگرجا۔ سبزا ٹوپی۔ پہاڑ کی چوٹی۔

غَيْرَ غیر بمعنی سوٰی لاَ کے معنی میں آتا ہے اور اپنے مدخول کو حال کے طور پر نصب دیتا ہے (۲) اِلاَّ کے معنی میں آتا ہے اس صورت میں اسم مضاف ہوتا ہے

سَاءَ بالکل ہر حال میں بِئْسَ کی طرح ہے افعال ذم سے ہے۔

صَارَ اصبح کی طرح۔ افعال ناقصہ سے ہے وہی عمل کرتا ہے جو اصبح کا ہے۔ یہ انتقال کے لیئے آتا ہے خواہ حقیقت میں ہو یا صفت میں جیسا کہ صَارَ الطِّيْنُ خَزَفًا وَصَارَ زَيْدٌ غَنِيًّا کبھی یہ تامہ ہوتا ہے یعنی صرف انتقال مکان الی مکان کے لیئے آتا ہے لیکن اسوقت الیٰ کے ساتھ متعدی ہوتا ہے۔

ظَلَّ یہ بھی افعال ناقصہ سے ہے صَارَ کا عمل کرتا ہے یعنی اسم کو رفع خبر کو نصب یہ مضمون جملہ کو وقت کے ساتھ ملانے کے لیئے آتا ہے جیسا کہ ظَلَّ زَيْدٌ كَاتِبًا زید نے دن میں لکھا اور کبھی صَارَ کے معنی میں بھی آتا ہے۔

ظَنَّ افعال قلوب سے ہے بالکل حَسِبَ کی طرح اور وہی عمل کرتا ہے،

عَلِمَ یہ بھی افعال قلوب سے ہے بالکل رَأَيْتُ کی طرح۔

عَنْ حرف جار ہے اپنے مدخول کو جر دیتا ہے بُعد اور مجاوزت کے لیئے اس کا استعمال ہوتا ہے جیسا کہ رَمَيْتُ السَّهْمَ عَنِ الْقَوْسِ

عَلٰى حرف جار ہے استعلا کے لیئے آتا ہے جیسا کہ زَيْدٌ عَلَى السَّطْحِ اور الصاق کے لیئے جیسا کہ مَرَرْتُ عَلَيْهِ اور فی کے معنی میں بھی آتا ہے جیسا کہ اِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ۔

عَلَيْكَ مرکب صورت میں عَلٰی الگ ہے اور کَ ضمیر اور اکٹھی صورت میں اسمائے افعال سے ہے اس کے معنی ہیں لازم کرلے" بالکل رُوَيْدَ کا عمل کرتا ہے،

عَسٰى افعال مقاربہ سے ہے غیر متصرف ہے اسکے دو عمل ہیں پہلا یہ کہ اسم کو رفع اور خبر کو نصب اسکا اسم اس کا فاعل ہوتا ہے اسکی خبر فعل مضارع مع اَنْ ہوتا ہے جیسا کہ عَسٰى زَيْدٌ اَنْ يَخْرُجَ اسکی خبر ہمیشہ مفرد تثنیہ جمع مذکر مؤنث غرض ہر حال میں اسم کے مطابق ہوتی ہے لیکن یہ اس وقت ہے جب کہ فاعل اسم ظاہر ہو اور اگر مضمر ہو تو مطابقت لازم نہیں دوسرا عمل یہ ہے کہ صرف اسم کو رفع دے اور یہ اسوقت ہوتا ہے جب کہ اس کا اسم مضارع مع اَنْ ہو اور اس وقت یہ قرب کے معنی میں ہوتا ہے اور اس صورت میں یہ خبر کا محتاج نہیں ہوتا پہلا ناقص کہلاتا ہے اور دوسرا تامہ

فَ ترتیب اور تعقیب کے لیئے قَامَ زَيْدٌ فَعَمْرٌو پہلے زید پھر عمر کھڑا ہوا حَبَسَهٗ فَقَتَلَهٗ پہلے قید کیا پھر قتل کیا۔ سبب کیلیئے فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ موسیٰ نے اسے گھونسا مارا اس لیئے مر گیا رابطہ جواب کے لیئے اور شرط کیلیئے اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ شرط کے لیئے مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ مضارع پر نصب بھی لاتی ہے ذَرْنِيْ فَاُكْرِمَكَ استئناف کے لیئے کہ پہلے معانی کاٹے جاویں يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ فَ زائد بھی آتی ہے خَرَجْتُ فَاِذَا الْاَسَدُ فِي الدَّارِ۔

فِيْ حرف جار ہے۔ فی ظرفیۃ اَلْخَمْرُ فِي الدَّنِّ فی مصاحبت کے لیئے جَاءَنِيْ الْقَوْمُ وَقْتُ فِيْ شُرُوْقِ الشَّمْسِ تعلیل کے لیئے قُتِلَ فِيْ ذَنْبِهٖ قیاس کیلیئے مَا عِلْمِيْ فِيْ بَحْرِهٖ اِلَّا قَطْرَةٌ استعلا کے لیئے اُصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ کبھی مرادف لِ کے لیئے اَنْتَ بَصِيْرٌ فِيْ عَمَلِكَ کبھی مرادف اِلٰی کے لیئے مثلاً اَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ کبھی مرادف مِنْ کیلیئے۔ مَضَتْ عَلٰى ثَلَاثَةِ اَشْهُرٍ فِيْ ثَلَاثِ سِنِيْنَ

قَدْ کبھی اسم مستعمل ہوتا ہے اور حَسْبُ کے معنی دیتا ہے کبھی اسم فعل مستعمل ہوتا ہے اور کفٰی کے معنی دیتا ہے کبھی حرف مستعمل ہوتا ہے تو فعل مثبت متصرف خبری پر داخل ہوتا ہے۔ توقع کے لیئے آتا ہے اس صورت میں مضارع کے ساتھ خاص ہوتا ہے تقلیل کے لیئے آتا ہے۔ تحقیق کے لیئے آتا ہے تقریب یعنی ماضی بزمانہ حال کیلیئے آتا ہے۔ اور کبھی تکثیر کے لیئے بھی آتا ہے لیکن مضارع کے ساتھ خاص ہوتا ہے۔

كَ ضمیر مذکر مخاطب۔ مرد کے لیئے منصوب عورت کے لیئے مجرور قَالَ رَجُلٌ۔ قَالَ رَبُّكِ۔ حرف جار تشبیہ کے لیئے۔ زَيْدٌ كَالْاَسَدِ تعلیل کے لیئے وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا هَدٰىكُمْ۔ تاکید کے لیئے لیکن یہ زائد ہوتا ہے مثلاً لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ اسم اشارہ کے لیئے ذٰلِكَ تِلْكَ ضمیر متصل ومنفصل اِيَّاكَ۔ اِيَّاكُمْ كُمَا۔

كَادَ افعال مقاربہ سے ہے۔ اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ اس کی خبر فعل مضارع اکثر بغیر اَنْ کے ہوتی ہے کبھی مع اَنْ بھی آتی ہے۔

گادَ کے مشتقات کا بھی یہی حکم ہے اگر اس پر حرف نفی وارد ہو تو بعض کے نزدیک اس کے معنی نفی کے ہو جاتے ہیں۔ اور بعض کے نزدیک اثبات باقی رہتا ہے۔ بعض کے نزدیک ماضی پر داخل ہو تو کسی صورت میں نافیہ نہیں ہوتا مضارع میں نفی کے معنی پیدا کرتا ہے۔

كَانَ افعال ناقصہ سے ہے مبتدا پر داخل ہوتا ہے تو اس کو رفع دیتا ہے اور خبر کو نصب دیتا ہے بمعنی حصر بھی آتا ہے وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ اور يَنْبَغِيْ کے معنی میں بھی آتا ہے۔ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْبِتُوْا شَجَرَهَا استقبال کے معنی میں آتا ہے يَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ماضی کے معنی میں بھی آتا ہے وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ حال کے معنی میں بھی آتا ہے كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ استمرار کے معنی میں بھی آتا ہے وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا۔ کان زائد بھی ہوتا ہے جیسا کہ اِنَّ مِنْ اَفْضَلِهِمْ كَانَ زَيْدًا اور اس وقت عمل نہیں کرتا۔ یہ تامہ بھی ہوتا ہے اور ناقصہ بھی۔ ناقصہ دو معنوں میں آتا ہے ایک یہ کہ اس کی خبر کو زمان ماضی میں ثابت کیا جائے خواہ وہ ممکن الانقطاع ہو یا نہ ہو اور دوسرا صار کے معنی میں۔ تامہ ہو تو ثَبَتَ کے معنی میں آتا ہے۔

كَأَنَّ كَاَنَّ فِيْ اُذُنَيْهِ وَقْرًا حرف ہے کہ اسم کو نصب دیتا ہے۔ اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ تشبیہ کے لیے كَاَنَّهٗ هُوَ۔ كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا۔

كَأَيِّنْ یہ دو لفظوں سے مرکب ہے پہلا کاف تشبیہ ہے اور اَيٌّ یہ لفظ زیادتی کے لیے مستعمل ہے وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ استفہام کے لیے كَاَيِّنْ تَقْرَأُ سُوْرَةَ الْوَاقِعَةِ فِيْ يَوْمٍ مَا جَابَ مَرَّةً وَّاحِدَةً۔

كَذَا قرآن مجید میں نہیں آیا ھٰ تنبیہ کے ساتھ آیا ہے اَهٰكَذَا عَرْشُكِ کیا تیرا عرش ایسا ہے۔

كُلُّ استغراق کے لیے ہے اسکے ساتھ مَا لگاتے ہیں كُلَّمَا اَضَاءَ۔

كِلَا كِلْتَا اور كِلَاهُمَا كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ۔ یہ دونوں مفرد لفظ ہیں مگر تثنیہ پر ان کا اطلاق ہوتا ہے مذکر کے لیے كِلَا اور مونث کیلیے كِلْتَا

كَلَّا حرف ردع۔ زجر۔ تنبیہ مخاطب کے لیئے ہے اور کلام سابق باطل کرنے کے لیئے ہے۔

كَمْ استفہام کے لیئے ہے كَمْ لَبِثْتَ خبر کے لیئے بھی آتا ہے وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ بَعْدِ نُوْحٍ اس کے معنی ہیں عدد مبہم۔ کم دو طرح کا ہے۔ ایک استفہامیہ یہ تمیز کو نصب دیتا ہے جیسے كَمْ رَجُلًا ضَرَبْتَهٗ دوسرا خبریہ یعنی اگر اس میں استفہام نہ ہو یہ تمیز کو نصب دیتا ہے اگر ان میں فاصلہ ہو جیسے كَمْ عِنْدِيْ رَجُلًا اور اگر فاصلہ نہ ہو تو اس کا ممیز مجرور ہوتا ہے۔ اضافت کے ساتھ جیسے كَمْ رَجُلٍ ضَرَبْتُ۔

كَيْ حرف تعلیل ہے کہ مضارع پر داخل ہوتا ہے اور اس کو نصب دیتا ہے كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً سببیہ کیلیے آتا ہے جیسا کہ اَسْلَمْتُ كَيْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ۔ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا۔ لِكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ۔ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ۔

كَيْفَ اسم مبہم ہے جو کہ مبنی بر فتح ہے اکثر استفہام کے لیئے آتا ہے۔ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ۔

لَ تین قسموں پر ہے۔ عامل جزم۔ عامل جر۔ اور غیر عامل۔ اگر اسم ظاہر ہے تو جر دیتا ہے مثلاً مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ۔ لِلّٰهِ اگر ضمیر ہے تو جر نہ آئے گی لَكَ وَلِيَ اسم اور فعل دونوں پر داخل ہوتا ہے۔ اگر اسم پر داخل ہو تو اس کے معانی ہوتے ہیں خصوصیت۔ اَلْعِزَّةُ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ۔ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ زیادت کے لیئے بھی آتا ہے۔ جیسے رَدِفَ لَكُمْ تعلیل کے لیئے بھی آتا ہے جیسے جِئْتُ لِاُكْرِمَكَ۔ معاقبہ کے لیئے مثلاً لَزِمَ الشَّرُّ لِلشَّقَاوَةِ۔ لام قسمیہ۔ قرآن مجید میں نہیں آیا۔ اگر لَ فعل پر آجاوے تو آخر کو نصب دیتا ہے۔ لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ۔ امر فعل کو جزم دیتا ہے وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ۔ لام غیر عامل ہمیشہ مفتوح ہوگا اور لِیَدا میں آئیگا۔ اِنَّ زَيْدًا لَقَائِمٌ۔ لا تین طرح پر آتا ہے۔ لا نفی جنس۔ لا نہی۔ لا نفی۔ لا نفی جنس مثلاً لَا رَيْبَ فِيْهِ لا نہی مثلاً لَا تَخَفْ۔ لا نفی مثلاً لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ۔ لات تانیث وَلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ بمعنی لَيْسَ۔

لَعَلَّ حروف مشبہ بفعل سے ہے اسم کو نصب دیتا ہے۔ خبر کو رفع لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اور ترجی کے لیے آتا ہے۔ جیسے لَعَلَّ السُّلْطَانَ يُكْرِمُنِيْ تمنی اور ترجی میں فرق یہ ہے کہ تمنی ممکن الوقوع اور

غیر ممکن الوقوع دونوں پر ہوتی ہے۔ اور ترجی صرف ممکن الوقوع چیزوں پر حروف مشبہ بفعل سارے کے سارے مَا کافہ آنے سے عمل نہیں کر سکتے۔

لٰکِنْ لٰکِنْ اصل میں لَاکِنْ تھا الف حذف ہوگیا لٰکِنْ مخفف لٰکِنَّ مشدد دوطرح پہ ہے لٰکِنَّ ثقیلہ حرف ابتدا ہے۔ دو جملوں پر آتا ہے۔ مگر اس کے ساتھ واو آتی ہے یہاں لٰکِنْ کا کوئی عمل نہیں رہتا۔ لٰکِنْ جبکہ حرف عطف ہے۔

لٰکِنَّ یہ حرف مشبہ بفعل ہے۔ اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے اس کا استعمال استدراک کے لیئے ہوتا ہے۔ یعنی جو شک کلام سابق سے پیدا ہوتا ہے اس کو رفع کرنے کے لیئے آتا ہے جیسے غَابَ زَیْدٌ لٰکِنَّ بَکْرًا حَاضِرٌ یہ ہمیشہ دو متغایر جملوں کے درمیان آتا ہے۔

لَمْ مضارع پر داخل ہوکر ماضی منفی کے معنی پیدا کرتا ہے۔ حرف علت کو گرا دیتا ہے آخر کو جزم دیتا ہے کبھی اس کے ساتھ ہمزہ استفہام لگالیتے ہیں اَلَمْ اَقُلْ لَّکُمْ کبھی واو بھی استفہام کیساتھ لاتے ہیں۔ اَوَلَمْ یَکْفِ بِرَبِّکَ۔

لَمَّا لَمْ کی طرح مضارع پہ داخل ہوکر ماضی منفی کے معنی کردیتا ہے لَمَّا ماضی پر بھی داخل ہوتا ہے وَلَمَّا جَآءَھُمْ کِتٰبٌ لَمَّا حرف استثنا بھی ہے اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْھَا حَافِظٌ۔ لَمَّا بر لحاظ سے لَمْ جیسا ہے سوائے اس کے کہ اس کے معنی میں استغراق ہوتا ہے لَمْ میں نہیں ہوتا۔

لَنْ حروف ناصبہ سے ہے یہ مضارع کو نصب دیتا ہے نفی مستقبل کی تاکید کیلئے آتا ہے اس کا اصل لَا اَنْ تھا تخفیف ہوتے ہوتے لَنْ رہ گیا۔

لَوْ حرف ہے اس کی چھ قسمیں ہیں (۱) یہ کہ اس جیسے جملوں میں مستعمل ہو کَوْ جَآءَنِیْ لَاَکْرَمْتُہٗ۔ یہ تین فائدے دیتا ہے۔ پہلا شرط۔ دوسرا قید شرط بزمان ماضی تیسرا امتناع جواب بامتناع شرط (۲) مستقبل کیلئے شرط کا حرف ہے۔ لیکن یہ جزم نہیں دیتا۔ اس میں اور پہلی قسم میں یہ فرق ہے۔ کہ اگر شرط مستقبل کے لیئے ہو تو اِنْ کے معنی میں آتا ہے۔ اور ماضی کے لیئے ہو تو امتناع کا فائدہ دیتا ہے۔ (۳) مصدریہ آتا ہے۔ اَنْ کی طرح۔ لیکن یہ نصب نہیں دیتا (۴) تمنی کے لیئے آتا ہے اس کا مدخول منصوب ہوتا ہے اور اس پر ت بھی آتی ہے (۵) عرض کے لیئے آتا ہے اس کا جواب منصوب مع الفا ہوتا ہے (۶) تقلیل کے لیئے آتا ہے۔

لَوْلَا لَوْلَا کی تین قسمیں ہیں امتناع کے لیئے آتا ہے مثلاً لَوْلَا زَیْدٌ لَاَکْرَمْتُکَ۔ اس صورت میں دو جملوں پر آتا ہے۔ ایک ان میں سے اسمیہ ہوتا ہے۔ اور دوسرا فعلیہ تحضیض اور رغبت کے لیئے آتا ہے مثلاً لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰہَ اس صورت میں مضارع کے ساتھ خاص ہوتا ہے توبیخ کے لیئے مثلاً لَوْلَا جَآءُوْ عَلَیْہِ بِاَرْبَعَۃِ شُھَدَآءَ اس صورت میں ماضی کے ساتھ خاص ہوتا ہے اس کا جواب لازمی ہوتا ہے۔ اور اکثر اس کے جواب پر لام آتا ہے، سوائے اس صورت کے کہ جواب منفی بلم ہو۔

لَیْتَ حرف تمنی حروف مشبہ بفعل سے ہے۔ یہ اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے تمنی کیلئے آتا ہے جیسے لَیْتَ زَیْدًا قَآئِمٌ۔

لَیْسَ لَیْسَ کی چار قسمیں ہیں۔ لیس افعال ناقصہ سے ہے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ بعض اس کو حرف بھی کہتے ہیں۔ زمان حال میں نفی مضمون جملہ کا فائدہ دیتا ہے۔ بعض کے نزدیک ہر زمانہ کی نفی کے لیئے بھی آتا ہے افعال ناقصہ کی خبر اسم سے مقدم بھی ہوتی ہے پھر بھی عمل ان کا قائم رہتا ہے۔ بلکہ بعض دفعہ ان کی خبر خود ان افعال سے بھی مقدم ہوجاتی ہے۔ سوائے ان افعال کے کہ جن کے پہلے مَا آتا ہے۔ ان کے مشتقات کے عمل بھی وہی ہیں جو ان افعال کا عمل ہے۔

م جمع کیلئے آتا ہے ذٰلِکَ۔ ذٰلِکُمْ کبھی استفہام کے طور پر آتا ہے بِمَ یَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ مگر اس کے ساتھ حرف جر آتا ہے۔

مَا۔ حرفیہ بھی۔ اور اسمیہ بھی اور نافیہ بھی اور موصولہ بھی ہے مَا اسمائے جازمہ سے ہے۔ شرط کیلئے آتا ہے۔ اس کا استعمال غیر ذوی العقول کے لیئے خاص ہے۔ اور مضارع کو جزم دیتا ہے۔ مَا مشبہ بلیس۔ مبتدا خبر پر داخل ہوتا ہے اسم کو رفع۔ اور خبر کو نصب دیتا ہے اور اس صورت میں معرفہ نکرہ سب پر داخل ہوتا ہے

مَتٰی حرف استفہام ہے۔ زمانہ کے لیئے۔ اسمائے جازمہ سے ہے۔ شرط کے معنی دیتا ہے مضارع پر داخل ہوتا ہے اور جزم دیتا ہے۔ زمانہ کے ساتھ خاص ہے۔

مَعَ اسم ہے۔ مضاف مستعمل ہو تو ظرف ہوتا ہے۔ اور تین معنوں میں آتا ہے

مصاحبۃ کے لیے مثلاً اَللّٰہُ مَعَنَا زمانہ اجتماع کے لیے مثلاً جِئْتُکَ مَعَ الْعَصْرِ عند کے معنی میں جیسے جِئْتُ مِنْ مَعَ الْقَوْمِ غیر مضاف ہو تو اس پر حال کی وجہ سے تنوین آتی ہے جیسے جَاءَ زَیْدٌ وَعَمْرٌو مَعًا۔

مِمَّا (مِنْ وَمَا) استفہام کے لیے آتا ہے جیسے مِمَّ خُلِقَ اس کا اصل ہے (مِنْ وَمَا)

مِنْ حرف جار ہے ابتداء غایت کے لیے آتا ہے جیسے سِرْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ اِلَى الْكُوْفَةِ۔ اور تبعیض کے لیے جیسے اَخَذْتُ مِنَ الدَّرَاهِمِ اور تبیین کے لیے فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ اور زیادت کے لیے جیسے یَغْفِرْ لَکُمْ مِّنْ ذُنُوْبِکُمْ۔

مَنْ اسماء جازمہ سے ہے مضارع پر داخل ہوتا ہے اس میں شرط کے معنی پائے جاتے ہیں اور ذوی العقول کے لیے اس کا استعمال خاص ہے

مَهْمَا اسمائے جازمہ سے ہے مضارع پر داخل ہوتا ہے اس میں شرط کے معنی پائے جاتے ہیں مضارع کو جزم دیتا ہے۔ زمانے کے ساتھ خاص ہے مَهْمَا تَذْهَبْ اَذْهَبْ۔

ن ن ثقیلہ لَا تَحْسَبَنَّ اللّٰہَ غَافِلًا۔ ن خفیفہ وَلَیَکُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِیْنَ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِیَةِ ن تنوین کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْكَ کا اصل میں کِتَابُنْ ہے۔ ن ضمیری اناثی خفیفہ ضَرَبْنَ یَضْرِبْنَ اِضْرِبْنَ تَضْرِبْنَ ن ضمیری اناثی ثقیلہ ضَرَبْتُنَّ ۔مِنْهُنَّ مِنْكُنَّ ن متکلم اِنَّنِیْ اِنَا اللّٰہُ ن ضمیر تثنیہ یَضْرِبَانِ۔ تَضْرِبَانِ ن مونث جمع مخاطب تَضْرِبِیْنَ اٰتِیْنَ الزَّكٰوةَ، اَقِمْنَ الصَّلٰوةَ، ن جمع مذکر یَفْعَلُوْنَ تَفْعَلُوْنَ

نَا جمع متکلم قُلْنَا ن علامت مضارع نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِیْنَ نَحْنُ ضمیر تثنیہ اور جمع متکلم مذکر و مونث کے لیے

نِعْمَ افعال مدح سے ہے اس کا عمل بہر حال بِئْسَ کی طرح ہے۔ کسی چیز میں اختلاف نہیں۔

واو حرف عطف بھی ہے۔ اس صورت میں اس کا کوئی عمل نہیں اور حرف جار بھی ہے ہمیشہ اسم ظاہر پر داخل ہوتی ہے قسم کے لیے آتی ہے مثلاً وَاللّٰہِ لَاَشْتَرِیَنَّ اللَّبَنَ۔ رُبَّ کے معنی میں بھی آتی ہے مثلاً وَعَالِمٍ یَعْمَلُ بِعِلْمِہٖ مع کے معنی میں بھی آتی ہے جیسے اِسْتَوَى الْمَاءُ وَالْخَشَبَةُ۔ اس صورت میں یہ جارہ نہیں بلکہ ناصبہ ہے منادیٰ مندوب کے لیے بھی آتی ہے

وَجَدْتُ افعال قلوب سے ہے ہر حال میں عَلِمْتُ کے مطابق ہے۔

ہ ضمیر واحد مذکر غائب قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ یُحَاوِرُهٗ۔ اگر ماقبل زیر یا ی ہے تو کھڑی زیر کی شکل میں آئے گی مثلاً مِنْ رَبِّهٖ ہ ساکن کے بعد اگر آئے گی پھر وہ ہ بھی ساکن ہوگی۔ جیسے مَاهِیَہْ۔

ھَا اسماء افعال سے ہے اس کے معنی ہیں "پکڑ لے" یہ اسم کو مفعولیت کی بنا پر نصب دیتا ہے۔

هَیْهَاتَ اسمائے افعال سے ہے اس کے معنی ہیں "دور ہوا" اس کا مدخول مرفوع ہوتا ہے۔

یَا ندا قریب کے لیے آتا ہے جب منادیٰ مضاف ہو تو نصب دیتا ہے۔ اور اگر مضاف نہ ہو تو رفع دیتا ہے۔

بحث حروف مقطعات

قرآن مجید کی ۲۹ سورتوں کے ابتدا میں حروف مقطعات نازل کیے گئے ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے

یک حرفی	ص والقرآن ۔	ص ۳۸
	ق والقرآن المجید	ق ۵۰
	ن والقلم	ن ۶۸
دو حرفی	حم تنزیل الکتب	جاثیہ ۴۵
	حم تنزیل الکتاب	احقاف ۴۶
	حم والکتب المبین	دخان ۴۴
	حم والکتب المبین	زخرف ۴۳
	حم تنزیل من الرحمن	حم السجدہ ۔ ۴۱
	حم تنزیل الکتب	المومن ۔ ۴۰
	طس تلک آیات	النمل ۔ ۲۷
	طہ ما انزلنا	طہ ۔ ۲۰
	یس والقرآن الحکیم	یس ۔ ۳۶
سہ حرفی	الر کتاب انزلنا الیک	ابراہیم ۔ ۱۴
	الر تلک آیت الکتب	حجر ۔ ۱۵
	الر کتب احکمت	ہود ۔ ۱۱

سہ حرفی	الر تلک ایت الکتب	یوسف ۔ ۱۲
	الر تلک ایت الکتب	یونس ۔ ۱۰
	الم اللہ لا الہ	آل عمران ۔ ۳
	الم ذلک الکتب	بقرہ ۔ ۲
	الم غلبت الروم	الروم ۔ ۳۰
	الم تنزیل الکتب لا	السجدہ ۔ ۳۲
	الم احسب الناس	عنکبوت ۔ ۲۹
	الم تلک ایت الکتب	لقمان ۔ ۳۱
	طسم تلک ایت الکتب	شعراء ۔ ۲۶
	طسم تلک ایت الکتب	القصص ۔ ۲۸
چار حرفی	المر تلک ایت الکتب	رعد ۔ ۱۳
	المص کتب انزلنہ الیک	اعراف ۔ ۷
پنج حرفی	حم عسق کذلک یوحی الیک	الشوری ۔ ۴۲
	کھیعص ذکر رحمت ربک	مریم ۱۹

حروف مقطعات کی بحث سے پہلے یہ چیز ذہن میں رکھنا نہایت ضروری ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی عادت مبارک جیسا کہ احادیث کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے یہ تھی کہ چھوٹی سے چھوٹی چیز بھی جو قابل دریافت ہوتی اسے ضرور دریافت کر لیتے چھوٹی چھوٹی چیزوں کے متعلق سوالات احادیث میں مذکور ہیں۔ لیکن حروف مقطعات کے متعلق کسی صحابی کا آنحضرت صلعم سے سوال کرنا مذکور نہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حروف مقطعات کے معانی صحابہ کے ذہن میں ضرور موجود تھے۔ اگر ان کے متعلق ان کو کوئی اشتباہ ہوتا تو دریافت کر لیتے۔ باقی رہا یہ سوال کہ صحابہ کے ذہن میں ان کے کون سے معنی تھے۔ سو اس کے متعلق یقینی طور پر کچھ کہنا مشکل ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ عربی لغت کے تمام قواعد بالتفصیل دستیاب نہیں ہو سکے۔ بالخصوص حسہ نثر کے متعلق بہت کم معلومات مہیا ہو سکی ہیں۔ انہی ضائع شدہ چیزوں میں حروف مقطعات کے قواعد کا ضیاع بھی ہے دوسری چیز یہ بھی یاد رکھنے کی ہے کہ جن صحابہ سے اس قسم کی روایات منقول ہیں کہ "حروف مقطعات خدا تعالیٰ کے بھید ہیں" یا "ان کے معانی کسی کو معلوم نہیں" یا "یہ وہ حروف ہیں جن کا علم خدا تعالیٰ نے اپنے لیے خاص کر رکھا ہے" ان صحابہ تک ان روایات کی اسناد متصل نہیں ہیں اور جو متصل ہیں وہ صحیح نہیں ہیں۔ غرضیکہ کوئی بھی ایسی روایت متصل اور صحیح سند سے ثابت نہیں جس میں یہ کہا گیا ہو کہ ان کے معانی معلوم نہیں۔ باقی رہی ان معانی کی تخصیص و تشخیص تو اس کے متعلق اختلاف پایا جاتا ہے۔ اور ان کی صحیح مراد کو متعین کرنا بہت دشوار ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جس طرح آج کل انگریزی زبان میں اسمائے معرفہ کے ابتدائی حروف دلالت

برائسم لکھے پڑھے اور سنے جاتے ہیں۔ ایسا ہی عرب میں بھی دستور تھا۔ مثلاً۔ ایم۔ ایس کی مراد محمد شفیع۔ محمد سرور۔ محمد سعید۔ محمد سلیمان۔ محمد سلیم سادے

ہی ہو سکتے ہیں۔ ایسا ہی حروف مقطعات میں بہت سے معانی داخل ہو سکتے ہیں۔ نیز ایک نے اپنی اپنی سمجھ کے مطابق ان کو مشخص کیا ہے۔

اور جب تک خدا تعالیٰ سے یا خدا تعالیٰ کے فرستادہ نبی سے بالوضاحت ایک معنی کو متعین نہ کر دیا جائے۔ دوسرے معانی کے ترک کے لیے کوئی سند

نہیں بن سکتی۔ عربی زبان میں ہر ایک پیشہ اور ہر فن کے متعلق مختصر حروف کا استعمال آج بھی موجود ہے۔ احادیث میں بھی بعض الفاظ مذکور ہیں۔

جو ایک پورے جملہ کے معنی میں استعمال ہوئے ہیں۔ مثلاً استرجاع کا معنی انا للہ وانا الیہ راجعون کہنا۔ تہلیل لا الہ الا اللہ کہنا۔ جیعلتین۔ حی علی الصلوٰۃ

اور حی علی الفلاح کہنا وغیرہ وغیرہ یہ لفظ پورے کلام کی بجائے استعمال ہوئے ہیں۔ اور بعض اصطلاحیں ایسی ہیں کہ ان میں حروف پورے کلام کی بجائے

استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً رضؓ مخفف ہے رضی اللہ عنہ کا رحؒ مخفف ہے رحمۃ اللہ علیہ کا صلعم مخفف ہے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عؑ مخفف ہے

علیہ السلام کا وغیرہ وغیرہ ان چیزوں سے پتہ چلتا ہے کہ عربی زبان میں حروف مقطعات کا استعمال زمانہ قدیم سے برابر چلا آتا ہے۔ خصوصاً نثر میں اور

بعض دفعہ تو نظم میں بھی ان کا وجود پایا جاتا ہے۔ مثلاً۔ قلنا قفی لنا فقالت قاف اس جگہ حرف "قاف" وَقَفْتُ کے معنی میں

استعمال ہوا ہے جیسا کہ ما للظلم عال لاب ٭ یسقد عنہ جلدہ اذا اب آخری مصرعہ میں ی کا استعمال یفعل کذا وکذا کے بجائے ہوا

ہے یا جیسا کہ بالخیر خیرات وان شرا ف ٭ ولا ارید الشر الا ان ت اس شعر میں ف کا استعمال فَشَرٌّ کے معنی میں اور ت کا

استعمال تشاءُ کے معنی میں ہوا ہے یا جیسا کہ حدیث من اعان علی قتل مُسلِم بشطر کلمۃ کی تفسیر میں سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے

کہ اُقتُل کی بجائے صرف اُق کہہ دے اس کے علاوہ عربی گرامر میں "ترخیم" کا بیان بحیثیت قاعدہ آج تک مندرج ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ اسماء میں

قطع برید کر کے ان کو مختصر کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ یا عثمان کی بجائے صرف یا عُثم کہہ دینا کافی ہے۔ تو ان چیزوں سے معلوم ہوتا ہے کہ ایسے الفاظ کا

استعمال عرب میں مروج تھا۔ اور آج تک بھی ہے۔ جن لوگوں کا یہ خیال ہے کہ "یہ مہمل الفاظ ہیں ان کے کوئی معنی نہیں۔ یہ چیزیں ان کے خیال کے خلاف

یہ تمام مواد عربی زبان میں موجود ہے۔ اور جو متقدمین سے ایسے الفاظ کو نقل کیا جاتا ہے تو ان کی صحت ثابت نہیں ہوئی۔ اب مقطعات کے متعلق

مروج خیالات کا جائزہ لیجیے۔ ان کے متعلق دو گروہ ہیں۔ ایک وہ جو ان کے معانی کے متعلق توقف کرتا ہے۔ اور دوسرا وہ جو ان کے معانی بیان کرتا ہے۔

پہلا گروہ جن کو توقف ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ چونکہ ہم صحیح معنی اور مراد کو متعین نہیں کر سکتے۔ اس لیے ان کے متعلق توقف کیا جائے اور دوسرے فریق کا

خیال ہے کہ جب میدان وسیع ہے تو جتنے زیادہ سے زیادہ معانی کو ان الفاظ کے تحت لایا جا سکے وہ سب درست ہیں باقی وہ گروہ جو ان الفاظ کو

مہمل قرار دیتا ہے۔ وہ سراپا غلط ہے۔ اگر ایسا ہو تو نعوذ باللہ قرآن مجید کا ایک حصہ مہمل بیکار اور باطل ٹھہرایا جائے گا۔ حالانکہ یہ بالبداہت باطل ہے

اب جو لوگ ان کے معانی بیان کرتے ہیں۔ ان کے اقوال سن لیجیے۔ (۱) یہ وہ الفاظ ہیں جن کا علم اللہ تعالیٰ نے اپنے لیے خاص کر رکھا ہے۔ اور کسی کو

اس کی اطلاع نہیں دی علامہ قرطبی نے اس قول کو حضرت ابوبکر و عمر و عثمان و علی و ابن مسعود رضی اللہ عنہم کی طرف منسوب کیا ہے اور علامہ شعبی اور

سفیان ثوری اور ربیع بن خیثم اور ابو حاتم بن حبان نے اسی کو ترجیح دی ہے۔ (۲) یہ سورتوں کے نام ہیں۔ عبدالرحمان بن زید بن اسلم کا یہی خیال ہے

علامہ زمخشری نے اس خیال کی تائید کرنے والوں کی ایک بہت بڑی جماعت کا پتہ دیا ہے۔ (۳) مجاہد کا خیال ہے کہ سورتوں کا افتتاح ان الفاظ سے کیا

گیا ہے۔ (۴) ابو نجیح کا قول ہے کہ یہ الفاظ قرآن مجید کے اسماء ہیں (۵) ابن عباس اور سالم بن عبداللہ کا خیال ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کے اسماء ہیں (۶)

علی بن ابی طلحہ کا قول ہے کہ یہ الفاظ قسم ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے ساتھ قسم کھائی ہے (۷) ابو صالح اور ہمدانی کا قول ہے کہ یہ حروف اسماء الٰہی

کے ابتدائی حروف ہیں جیسا کہ الف سے مراد اللہ لام سے مراد لطیف اور م سے مراد مجید وغیرہ ہیں۔ (۸) ربیع بن انس اور ابو العالیہ کا قول ہے کہ یہ حروف

کئی کئی معانی کے حامل ہیں اور وہ سارے ہی صحیح ہیں (۹) ابو الحجاج مزی علامہ ابن تیمیہ زمخشری۔ فرا اور مبرد کا قول ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان الفاظ کو کفار کے

سامنے بطور معارضہ پیش کیا ہے کہ یہی وہ حروف ہیں جن سے قرآن مجید قریب ہے۔ اور انہی کو تم اپنی زبان میں استعمال کرتے ہو اگر یہ خدا کا کلام تم نہیں مانتے تو

ہیں مفرد الفاظ سے اس کتاب جیسی کوئی کتاب بنا لاؤ۔ (۱۰) یہ الفاظ جن سورتوں میں استعمال ہوئے ہیں۔ ان میں قرآن کریم۔ کتاب مبین اور آیات کا ذکر ہے۔ اور ان الفاظ سے بالکل متصل ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ الفاظ قرآن کی بلاغت اور فصاحت کو نمایاں کرنے کے لیئے لائے گئے ہیں کہ دیکھو ان مفرد حروف میں کوئی جاذبیت نہیں لیکن جب خدا تعالیٰ نے ان کو کلام میں منظم کیا تو کیسی عجیب کلام مرکب ہوئی (۱۱) ان الفاظ کے مجموعہ میں بحساب عدد حروف اس امت کی مدت ہے زاں بعد قیامت قائم ہو جائے گی۔ (۱۲) حروف مقطعات اسماء الٰہی کے اجزاء ہیں ان کو جمع کرنے سے اسماء الٰہی کی ترکیب ہو سکتی ہے مثلاً ایک سورت میں الٓر دوسری میں حٰمٓ تیسری میں نٓ ہے ان کے مجموعہ سے الرحمٰن مرکب ہو گیا علیٰ ہذا القیاس تمام حروف کی ترکیب سے مختلف اسماء مرکب ہوتے ہیں۔

یہ خلاصہ ہے ان اقوال کا جو حروف مقطعات کے متعلق کہے گئے ہیں۔ انہی کی تفصیل سے مفسرین نے انیس اقوال درج کیئے ہیں۔ اس کے بعد چیز سمجھنے کے قابل ہے کہ حروف مقطعات کو عام طور پر لوگ "قطع" سے مستخرج سمجھتے ہیں۔ اور مطلب یہ لیتے ہیں کہ چونکہ یہ حروف الگ الگ ہیں اس لیئے ان کو مقطعات کہا گیا ہے حالانکہ یہ غلط ہے۔ ان الفاظ کو "مقطع" "ثوب مقطع" سے لیا گیا ہے جس کا معنی ہے "مختصر لباس" عام طور پر جو لباس رات کو پہنا جاتا ہے اسے "مقطع" کہا جاتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہ حروف ایک پورے کلام کا اختصار ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بھی خیال ہے آپ نے مختلف سورتوں میں جو ایک ہی قسم کے حروف مستعمل ہوئے ہیں ان کے معانی سورت کے مضمون کے لحاظ سے مختلف مرقوم کیئے ہیں۔ بعض اور صحابہ اور تابعین سے بھی ان کے معانی منقول ہیں۔ جن میں بظاہر بعض اقوال متعارض بھی معلوم ہوتے ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان حروف میں تمام معانی احتمال ہے۔ ہٰذا ما عندی۔ واللہ ورسولہ اعلم۔

فہرست سُورُالقرآن بترتیب حروفِ تہجی

مِرْاٰۃُ الْقُرْاٰن

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الف (۱)

اَبٌّ

۱-۲۲ وَفَاكِهَةً وَّاَبًّا — میوہ اور گھاس — ۸۰-۳۱

(ما ترجمہ الہاشمی)

خود رو چارہ، گھاس، توڑی ج اَوُبٌّ خواہ خشک ہو یا تر انسان کے لیے میوہ اور جانور کے لیے اَبٌّ

ابد

وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا — کبھی — ۲-۹۵

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا — ہمیشہ — ۴-۱۶۹

(اَبَدَ۔ يَاْبِدُ۔ اُبُوْدًا) ٹھہرا اَبَدَهٗ، خَلَّدَهٗ، اَبَدٌ (زمانہ) ج آباد۔ اُبُود، تَاَبَّدَ (اَبَدَ۔ يَاْبِدُ۔ اُبُوْدًا) ٹھہرا۔ اَبَّدَهٗ۔ حلد اِبَدٌ (وہ مصیبت جس کا ہمیشہ ذکر ہو) ظرف زمان)

ابق

۱-۱ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ (ھرب) بھاگا ۳۷-۱۴۰

اَبَقَ (يَاْبُقُ وَاَبَقَ يَاْبِقُ اِبَاقًا وَاَبْقًا وَاَبَقًا) العبدُ غلام اپنے مالک سے فرار ہوا۔ (تابق) وہ چھپ گیا۔ اس نے انکار کیا۔ اٰبِقٌ ج اُبَّقٌ۔ اُبَّاق۔ ابوق (ابوبق ج ابادیق در ج برق)

ابل

وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ — اونٹ سے دو جوڑے — ۶-۱۴۴

يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ — اونٹ کی طرف دیکھتے وہ — ۸۸-۱۷

طَيْرًا اَبَابِيْلَ (واحد نہیں ہے) اڑتے جانوروں کی ٹکڑیاں ۱۰۵-۳

(اَبِلَ، يَاْبَلُ، اَبَالَةً و اَبِلَ يَاْبِلُ، اَبَالَةً) وہ اونٹوں کی سیاست میں ماہر ہو ایسے آدمی کو کہتے ہیں اَبِلٌ۔ اٰبِلٌ۔ اُبَّال۔ اٰبَلَ اُس کے اونٹ زیادہ ہو گئے اِبِلٌ۔ اِبْلٌ ج آبال اونٹ طیراً ابابیل۔ متتابعۃ۔ مجتمعۃ (اس کا واحد نہیں ہے) پے در پے آئندہ۔ اس کا اطلاق پرندوں گھوڑوں اونٹوں کے لیے ہے

ابو

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ — محمد کسی مرد کا باپ نہیں ہے — ۳۳-۴۰

اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا — اس کا باپ بوڑھا ہے — ۱۲-۷۸

فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ — میرے باپ کے منہ پر ڈالو — ۱۲-۹۳

وَاغْفِرْ لِاَبِيْۤ — اور بخش میرے باپ کو — ۲۶-۸۶

قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ — اس کا باپ — ۶-۷۴

يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ — اے میرے باپ — ۱۲-۴

يٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ — اے میرے باپ — ۱۲-۱۰۰

يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ — اے میرے باپ — ۱۹-۴۲

وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا — ان دونوں کا باپ — ۱۸-۸۲

وَاَبُوْنَا شَيْخٌ — ہمارا باپ — ۲۸-۲۳

اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ — ان کے باپ نے حکم دیا — ۱۲-۶۸

اَحَبُّ اِلٰۤى اَبِيْنَا — ہمارے باپ کو زیادہ پیارا ہے — ۱۲-۸

وَجْهُ اَبِيْكُمْ — تمہارے باپ کی توجہ — ۱۲-۹

اِلٰٓی اَبِیۡہِمۡ ان کے باپ کی طرف ۱۲-۶۳
عَنۡہُ اَبَاہُ (خواہش کریں گے) اس کے باپ سے ۱۲-۶۱
اِنَّ اَبَانَا ہمارا باپ ۱۲-۸
اِنَّ اَبَاکُمۡ تمہارا باپ ۱۲-۸۰
وَجَآءُوۡٓ اَبَاھُمۡ آئے اپنے باپ کے پاس ۱۲-۱۶
وَوَرِثَہٗٓ اَبَوٰہُ اس کے ماں باپ وارث ہوں ۴-۱۱
فَکَانَ اَبَوٰہُ مُؤۡمِنَیۡنِ اس کے والدین مومن تھے ۱۸-۸۰
عَلٰٓی اَبَوَیۡکَ باپ دادوں پر (تثنیہ) ۱۲-۶
اٰوٰٓی اِلَیۡہِ اَبَوَیۡہِ جگہ دی اپنے پاس اپنے ماں باپ کو ۱۲-۹۹
وَلِاَبَوَیۡہِ لِکُلِّ اور واسطے اس کے ماں باپ کے ۴-۱۰
اَخۡرَجَ اَبَوَیۡکُمۡ نکالا تمہارے ماں باپ کو ۷-۲۷
اَشۡرَکَ اٰبَآؤُنَا ہمارے باپ دادوں نے شرک کیا ۷-۱۷۳
اٰبَآءُکُمۡ تمہارے باپ ۴-۱۰
کَمَا یَعۡبُدُ اٰبَآؤُھُمۡ جیسے ان کے باپ پوجتے تھے ۱۱-۱۰۹
مِلَّۃَ اٰبَآءِیۡ میرے باپ دادوں کا مذہب ۱۲-۳۸
وَاِلٰہَ اٰبَآءِکَ تیرے باپ دادا کا رب ۲-۱۳۳
فِیۡٓ اٰبَآئِنَا الۡاَوَّلِیۡنَ ہمارے باپ دادا پہلے ۲۳-۲۴
اَوۡ بُیُوۡتِ اٰبَآئِکُمۡ اپنے باپ کے گھر سے ۲۴-۶۱
وَمِنۡ اٰبَآئِھِمۡ اپنے ماں باپ سے ۶-۸۷

(اَبٌ، اَبُوۡ، اِبَاوَۃً وَاُبُوَّۃً وَاُبُوًّا) باپ ہوا۔ ابو ایوب شتر۔ ابا الیتیم یتیم پالا۔ (ابو یمن ابو مالک) بھوک۔ تابی فلانا۔ اس کو باپ بنالیا۔ اب۔ جَآءَ اَبُوۡکَ۔ رَءَیۡتُ اَبَاکَ، مَرَرۡتُ بِاَبِیۡکَ۔ برائے ندا یا ابی و یا اَبَتِ ج اٰباء۔ ابون۔ ابو المراۃ خاوند۔ ابو عون نمک۔ ابو یحیی: ملک الموت۔ ابو الیقظان: مرغ

ابی

۱-۱ اَبٰی (امتنع) وَاسۡتَکۡبَرَ اس نے نہ مانا اور تکبر کیا ۲-۳۴
۱-۱ فَاَبٰٓی اَکۡثَرُ النَّاسِ انکار کیا زیادہ خلقت نے ۱۷-۸۹
فَاَبَوۡا اَنۡ یُّضَیِّفُوۡھُمَا انہوں نے نہ مانا کہ ان کو مہمان رکھیں ۱۸-۷۷
۱-۱ فَاَبَیۡنَ اَنۡ یَّحۡمِلۡنَہَا کسی نے بھی اٹھانا قبول نہ کیا ۳۳-۷۲
۱-۳ وَیَاۡبَی اللّٰہُ اِلَّآ اَنۡ یُّتِمَّ اور اللہ نہ رہے گا بدوں پورا کیے اپنے نور کو ۹-۳۲
۱-۳ وَتَاۡبٰی قُلُوۡبُھُمۡ ان کے دل نہیں مانتے ۹-۸
۱-۱۳ وَلَا یَاۡبَ کَاتِبٌ (ای مدفع) اور لکھنے والا انکار نہ کرے ۲-۲۸۲
۱-۱۳ وَلَا یَاۡبَ الشُّھَدَآءُ (" ") اور گواہ انکار نہ کریں ۲-۲۸۲

(اَبٰی، یَاۡبٰی، اِبَآءً، اِبَآءَۃً وَتَاَبّٰی) انکار کیا۔ ناراض ہوا۔ برا جانا فا آبٍ ج آبُوۡنَ، رَجُلٌ یَاۡبٰی اَنۡ یُّضَامَ جو اپنے پر ظلم نہ ہونے دے۔

اتی

۱-۱ اَتٰٓی اَمۡرُ اللّٰہِ آ پہنچا حکم اللہ کا ۱۶-۱
۱-۱ وَھَلۡ اَتٰىکَ حَدِیۡثُ مُوۡسٰی کیا پہنچی تم کو بات موسیٰ کی ۲۰-۹
۱-۱ وَلَا یُفۡلِحُ السَّاحِرُ حَیۡثُ اَتٰی (کان) اور ساحر جہاں بھی ہوں خلاصی نہیں پاتے ۲۰-۶۹
۱-۱ فَاَتَی (قصد) اللّٰہُ بُنۡیَانَھُمۡ ان کی عمارتوں پر اللہ کا حکم پہنچا ۱۶-۲۶
۱-۱ اِذَآ اَتَیَآ اَھۡلَ جب پہنچے دونوں ۱۸-۷۸
۱-۱ وَلَقَدۡ اَتَوۡا (مروا) عَلَی الۡقَرۡیَۃِ گزرے ایک بستی سے ۲۵-۴۰
۱-۱ یَفۡرَحُوۡنَ بِمَآ اَتَوۡا اپنے کیے پر خوش ہوتے ہیں ۳-۱۸۸
۱-۱ کُلٌّ اَتَوۡہُ دٰخِرِیۡنَ تب چلے آویں اس کے پاس عاجز ۲۷-۸۷
۱-۱ فَاَتَتۡ بِہٖ قَوۡمَھَا پھر لائی اس کو اپنی قوم کے پاس ۱۹-۲۷
۱-۱ اَتَتۡکُمُ السَّاعَۃُ آوے تم پر قیامت ۶-۴۰
۱-۱ اَتَتۡھُمۡ رُسُلُھُمۡ پہنچے ان کے پاس ۹-۷۰
۱-۱ فَاِنۡ اَتَیۡنَ بِفَاحِشَۃٍ اگر (وہ عورتیں) بے حیائی کریں ۴-۲۵
۱-۱ اَتَیۡتَ الَّذِیۡنَ ... بِکُلِّ اٰیَۃٍ لائے تو ... ہر نشانی ۲-۱۴۵
۱-۱ اَتَیۡنَا طَآئِعِیۡنَ ہم آئے خوشی سے ۴۱-۱۱
۱-۲ وَاٰتَی الۡمَالَ اور دیا مال ۲-۱۷۷
۱-۲ وَاٰتٰىہُ اللّٰہُ الۡمُلۡکَ اور عطا کیا اس کو اللہ نے ۲-۲۵۱
۱-۲ اٰتٰىکُمۡ عطا کیا تم کو ۲۷-۳۶
۱-۲ فَمَآ اٰتٰنِۦَ اللّٰہُ سو جو اللہ نے مجھے دیا ۲۷-۳۶
۱-۲ مَآ اٰتَوۡا وَّقُلُوۡبُھُمۡ جو کچھ دیتے ہیں اور ان کے دل ۲۳-۶۰
۱-۲ وَاٰتَوُا الزَّکٰوۃَ دی انہوں نے زکوٰۃ ۲-۲۷۷
۱-۲ اٰتَتۡ اُکُلَھَا لایا وہ باغ اپنا پھل ۲-۲۶۵
۱-۲ اٰتَتۡ کُلَّ وَاحِدَۃٍ اس عورت نے ہر ایک عورت کو دی ۱۲-۳۱

۲-۱	أُتِيتَ فِرْعَوْنَ	دیا تو نے فرعون کو	۸۸-۱۰
۲-۱	آتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ	دی تو نے مجھے کچھ حکومت	۱۰۱-۱۲
۲-۱	آتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ	جو دیا تو نے ان سب کو	۵۱-۳۳
۲-۱	آتَيْتَنَا صَالِحًا	بخشے تو ہم کو چنگا بھلا	۱۸۹-۷
۲-۱	آتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ	جو دینا ٹھیرایا تھا موافق دستور کے	۲۳۳-۲
۲-۱	آتَيْتُمُوهُنَّ	دیا ہوا عورتوں کو	۲۲۹-۲
۲-۱	فَخُذْ مَا آتَيْتُكَ	سو لے جو میں نے تم کو دیا	۱۴۴-۷
۲-۱	لَمَا آتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ	جو کچھ میں نے تم کو دیا	۸۱-۳
۲-۱	وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ	ہم نے تم کو دی ہیں	۸۷-۱۵
۲-۱	وَآتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ	ہم نے ان دونوں کو کتاب دی	۱۱۷-۳۷
۲-۱	وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَى	اور جب دی ہم نے	۵۳-۲
۲-۲	وَأُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا (جیئتوا بالرزق)	اور ان کو ایک صورت کے پھل دیے جاویں گے	۲۵-۲
۲-۲	أُوتِيَ مُوسَى	جو ملا موسیٰ کو	۸۴-۳
۲-۲	أُوتُوا الْكِتَابَ	اہل کتاب	۱۴۵-۲
۲-۲	وَأُوتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	اس عورت کو ہر ایک چیز ملی ہے	۲۳-۲۷
۲-۲	أُوتِيتَ سُؤْلَكَ	ملا تجھ کو تیرا سوال	۳۶-۲۰
۲-۲	وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا	اور تم کو تھوڑا علم دیا گیا ہے	۸۵-۱۷
۲-۲	أُوتِيتُهُ عَلَى عِلْمٍ	یہ (مال) تو مجھے ایک ہنر سے ملا ہے	۴۹-۳۹
۲-۲	وَأُوتِينَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	اور دیا ہم کو ہر چیز میں سے	۱۶-۲۷
۳-۱	حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ	بھیجے اللہ تعالیٰ حکم اپنا	۱۰۹-۲
۳-۱	يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ	لائے گا تم کو اللہ	۱۴۸-۲
۳-۱	يَأْتِ (يَصِيرُ) بَصِيرًا	چلا آوے آنکھوں سے دیکھتا ہوا	۹۳-۱۲
۳-۱	لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ	نہ آنے پائے گا تم کو کھانا	۳۷-۱۲
۳-۱	وَاللَّذَانِ يَأْتِيَانِهَا مِنْكُمْ	وہ دو مرد جو کریں تم سے وہی بدکاری	۱۶-۴
۳-۱	وَإِنْ يَأْتُوكُمْ أُسَارَى	آویں	۸۵-۲
۳-۱	يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ	آویں وہ میرے پاس	۳۸-۲۷
۳-۱	أَوْ تَأْتِينَا آيَةٌ	یا آئے ہمارے پاس کوئی نشانی	۱۱۸-۲
۳-۱	تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ	آتے تھے تمہارے پاس	۶-۶۴

۳-۱	يَأْتِينَكَ سَعْيًا	چلے آویں	۲۶۰-۲
۳-۱	يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ (يفعلن)	کریں بے حیائی مزنی	۱۵-۴
۳-۱	فَمَهْمَا تَأْتِنَا بِهِ	جو کچھ تو لائے گا	۱۳۲-۷
۳-۱	بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ	کہ اپنے گھروں میں آؤ	۱۸۹-۲
۳-۱	تَأْتُونَنَا عَنِ	تم ہی آتے تھے ہم پر	۲۸-۳۷
۳-۱	أَفَتَأْتُونَ (تتبعون) السِّحْرَ	کیوں پھنستے ہو اس کے جادو میں	۳-۲۱
۳-۱	نَأْتِ بِخَيْرٍ مِنْهَا	بھیج دیتے ہم اس سے بہتر	۱۰۶-۲
۳-۲	وَاللَّهُ يُؤْتِي (يعطي) مُلْكَهُ	اور اللہ دیتا ہے حکومت	۲۴۷-۲
۳-۲	يُؤْتِكُمْ خَيْرًا	دے گا تم کو	۷۰-۸
۳-۲	أَنْ يُؤْتِيَنِ	یہ کہ دیوے مجھ کو	۴۰-۱۸
۳-۲	يُؤْتُونَ مَا آتَوْا	دیتے ہیں جو کچھ دیتے ہیں	۶۰-۲۳
۳-۲	تُؤْتِي الْمُلْكَ (تعطي)	تو سلطنت دیوے	۲۶-۳
۳-۲	حَتَّى تُؤْتُونِ مَوْثِقًا	دو مجھ کو عہد	۶۶-۱۲
۳-۲	وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ	اور فقیروں کو پہنچاؤ	۲۷۱-۲
۳-۲	نُؤْتِهِ مِنْهَا	دیویں گے ہم اس کو	۱۴۵-۳
۳-۲	سَنُؤْتِيهِمْ أَجْرًا	جلدی دیویں گے ہم	۱۶۲-۴
۴-۲	حَتَّى نُؤْتَى مِثْلَ	دیا جاوے ہم کو	۱۲۴-۶
۵-۱	لَمْ يَأْتُوكَ	تجھ تک نہیں آئے	۴۱-۵
۶-۱	وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً	اور اس کو نہیں ملی کشائش	۲۴۷-۲
۶-۱	وَإِنْ لَمْ تُؤْتَوْهُ	نہ دیے جاؤ وہ	۴۱-۵
۶-۲	لَمْ أُوتَ كِتَابِيَهْ	نہ ملتا میرا لکھا	۲۵-۶۹
۹-۱	فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ	پھر اگر پہنچے تم کو	۳۸-۲
۹-۱	أَوْ لَيَأْتِيَنِّي	یا لاوے میرے پاس	۲۱-۲۷
۹-۱	لَتَأْتِيَنَّكُمْ	البتہ آئے گی تم پر	۳-۳۴
۹-۱	لَتَأْتُنَّنِي بِهِ	البتہ پہنچا دو گے تم اس کو میرے پاس	۶۶-۱۲
۹-۱	ثُمَّ لَآتِيَنَّهُمْ	پھر ان پر آ دے گا	۱۷-۷
۹-۱	فَلَنَأْتِيَنَّكَ	سو ہم بھی لاویں گے تیرے مقابل	۵۸-۲۰
۱۰-۱	لَأُوتَيَنَّ مَالًا	مجھ کو مل کر دے گا مال	۷۷-۱۹
۱۱-۱	فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ	اب تو لے آ اس کو مغرب سے	۲۵۸-۲

۱-۱۱ اِلَی الْھُدَی ائْتِنَا — چلا آ ہمارے پاس — ۶-۷۱

۱-۹ فَلَنَاْتِیَنَّھُمْ — ہم پہنچتے ہیں ان پر — ۲۷-۳۷

۱-۱۱ اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ — جا قوم کے پاس — ۲۶-۱۰

۱-۱۱ ائْتِیَا طَوْعًا اَوْ — آؤ تم دونوں خوشی سے — ۴۱-۱۱

۱-۱۱ فَاْتِیَا فِرْعَوْنَ — سو جاؤ دونوں فرعون کے پاس — ۲۶-۱۶

۱-۱۱ فَاْتُوْا بِسُوْرَۃٍ — تم لے آؤ ایک سورت اس جیسی — ۲-۲۳

۱-۱۱ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِیْ — لاؤ میرے پاس — ۱۰-۷۹

۱-۱۱ ائْتُوْنِیْ بِکِتٰبٍ — لاؤ میرے پاس کوئی کتاب — ۴۶-۴

۱-۱۱ فَلْیَاْتِ مُسْتَمِعُھُمْ — لے آوے جو سنتا ہے — ۵۲-۳۸

۱-۱۱ وَلْتَاْتِ طَآئِفَۃٌ — اور آئے دوسری جماعت — ۴-۱۰۲

۲-۱۲ رَبَّنَا اٰتِنَا — اے رب ہمارے دے ہم کو — ۲-۲۰۰

۲-۱۱ اٰتُوا الزَّکٰوۃَ — دیا کرو زکوٰۃ — ۲-۴۳

۲-۱۱ اٰتُوْھُنَّ (اعطوھن) — دو ان عورتوں کو — ۴-۲۵

۲-۱۱ وَاٰتِیْنَ الزَّکٰوۃَ — دیتی رہو زکوٰۃ — ۳۳-۳۳

۲-۳ اٰتِیْکُمْ مِّنْھَا — اب لاؤں گا تمہارے پاس — ۲۰-۱۰

۲-۳ سَاٰتِیْکُمْ مِّنْھَا — اب لاؤں گا تمہارے پاس — ۲۷-۷

۱-۱۵ تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ — ضرور آنے والا ہے — ۶-۱۳۴

۲-۱۵ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّکٰوۃَ — اور جو دینے والے ہیں زکوٰۃ کے — ۴-۱۶۲

۱-۱۶ وَعْدُہٗ مَاْتِیًّا (اٰتِیًا) — اس کے وعدہ پر پہنچنا۔ — ۱۹-۶۱

۲-۲۲ وَاِیْتَآءِ الزَّکٰوۃِ — اور زکوٰۃ دینے سے — ۲۴-۳۷

۲-۲۲ وَاِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی — اور قرابت والوں کے دینے کا — ۱۶-۹۰

اثّ

۱-۲۲ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا (مالا) — اسباب اور استعمال کی چیزیں — ۱۶-۸۰

۱-۲۲ اَثَاثًا وَّرِئْیًا — سامان اور نمود میں — ۱۹-۷۴

اَثَّ (یَاَثُّ اَثًّا وَاُثُوْثًا وَاَثَاثَۃً) النَّبَاتُ کھیتی زیادہ ہوئی اَثَّ الْفِرَاشُ بچھونا بچھایا جب رخت خانہ مراد ہوگا تو اس کا واحد نہ ہوگا جب کل املاک کی طرف اشارہ ہو تو واحد اثاثہ ہوگا اثاث سے گھوڑے بھیڑ بکری۔ اونٹ اور غلام بھی مراد لیے جاتے ہیں اثاثت زنان پر گوشت یا دراز قامت

اثر

۱-۱ فَاَثَرْنَ بِہٖ نَقْعًا (ھیجن) — پھر اٹھانے والے اس میں گرد — ۱۰۰-۴

۱-۲ وَاٰثَرَ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا — اور بہتر سمجھا دنیا کا جینا — ۷۹-۳۸

۱-۲ اٰثَرَکَ اللّٰہُ عَلَیْنَا (فضلک) — پسند کر لیا تم کو اللہ نے — ۱۲-۹۱

۲-۳ وَیُؤْثِرُوْنَ عَلٰۤی اَنْفُسِھِمْ — اور مقدم رکھتے ان کو اپنی جان سے — ۵۹-۹

۲-۳ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا — کوئی نہیں تم بڑھاتے ہو دنیا کے جینے کو — ۸۷-۱۶

۲-۷ لَنْ نُّؤْثِرَکَ (نختارک) عَلٰی مَا — ہم تم کو زیادہ نہیں سمجھیں گے اس چیز سے — ۲۰-۷۲

۲-۴ سِحْرٌ یُّؤْثَرُ (ینقل) — یہ جادو ہے چلا آتا ہے — ۷۴-۲۴

۱-۲۲ مِنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ — سجدہ کے اثر سے — ۴۸-۲۹

۱-۲۲ مِنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ — پاؤں کے نیچے سے اس کے پیچھے ہوئے سے — ۲۰-۹۶

۱-۲۲ ھُمْ اُولَآءِ عَلٰۤی اَثَرِیْ — وہ یہ آرہے ہیں میرے پیچھے — ۲۰-۸۴

عَلٰۤی اٰثَارِھِمَا قَصَصًا — اپنے پیر پہچانتے — ۱۸-۶۴

عَلٰۤی اٰثَارِھِمْ یُھْرَعُوْنَ — ان ہی کے قدموں پر بھاگتے — ۳۷-۷۰

بَاخِعٌ نَّفْسَکَ عَلٰۤی اٰثَارِھِمْ — ان کے پیچھے — ۱۸-۶

وَاٰثَارَھُمْ وَکُلَّ شَیْءٍ (راجی بری رسمیں) — جو نشان ان کے پیچھے رہے — ۳۶-۱۲

وَاٰثَارًا فِی الْاَرْضِ — اور نشانیوں میں جو چھوڑ گئے ہیں زمین میں — ۴۰-۲۱

۱-۲۲ اَوْ اَثٰرَۃٍ مِّنْ عِلْمٍ (بقیۃ نقل) — یا کوئی علم جو چلا آتا ہو۔ — ۴۶-۴

اَثَرَ (یَاْثُرُ اَثْرًا وَاَثَارَۃً وَاَثَرَۃً) الحدیث، نقل۔ پس حدیث ماثور ہے اَثَرَہٗ۔ اَکْرَمَہٗ۔ اٰثَرَہٗ۔ ایثارا۔ اختیار کیا۔ بزرگی دی۔ اثر کسی چیز کی باقی رسم یا نشان۔ سنت۔ اجل ج اثار۔ اثور۔ اُثُر صحت کے بعد زخم کا نشان۔ اثیر۔ یار خالص۔ مکرم

اثل

وَاَثْلٍ وَّشَیْءٍ مِّنْ سِدْرٍ — شور گز۔ پھروان۔ جھاڑو — ۳۴-۱۶

اثل ج اثلات، اثول، اثال اس کا واحد اثلۃ ہے

اثم

۳-۲۲ لَا لَغْوٌ فِیْھَا وَلَا تَاْثِیْمٌ — گناہ میں ڈالنا — ۵۲-۲۳

۳-۲۲ لَغْوًا وَّلَا تَاْثِیْمًا (ما یوثم بہ) — بیہودہ اور گناہ کی بات — ۵۶-۲۵

۱-۱۷ کُلَّ کَفَّارٍ اَثِیْمٍ — گنہگار سے۔ ناشکرے سے — ۲-۲۷۶

۱-۱۷ کُلِّ اَفَّاکٍ اَثِیْمٍ ج اُثَمَاء	ہر گنہ گار جھوٹے پر	۲۶-۲۲۲
۱-۷ اَخَوَّانًا اَثِیْمًا	دغاباز ۔ گنہ گار	۴-۱۷
۱-۲۲ یَلْقَ اَثَامًا (عقوبۃ)	جا پڑا وہ گناہ میں	۲۵-۶۸
۱-۱۵ اٰثِمٌ قَلْبُہٗ ج اٰثِمَۃ	اس کا دل گنہ گار ہے	۲-۲۸۳
۱-۱۵ تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا	گنہ گار	۷۶-۲۴
۱-۱۵ لَمِنَ الْاٰثِمِیْنَ	البتہ گنہگاروں سے ہے	۵-۱۰۶
فَاِنَّمَاۤ اِثْمُہٗ	گناہ اس کا	۲-۱۸۱
اِثْمُهُمَاۤ اَكْبَرُ (ما ینشأ عنهما من المفاسد)	دونوں کا گن[ا]ہ	۲-۲۱۹
بِاِثْمِیْ	میرا گناہ	۵-۲۹
وَاِثْمِكَ	اور تیرا گناہ	۵-۲۹
وَاِثْمًا مُّبِیْنًا	اور گناہ ظاہر	۴-۵۰
فَلَاۤ اِثْمَ عَلَیْهِ	کچھ گناہ نہیں ہے	۲-۱۸۲
بِالْاِثْمِ (بالمعصیۃ)	ساتھ گناہ کے	۲-۸۵
اِثْمٌ كَبِیْرٌ	گناہ بڑا	۲-۲۱۹

(اَثِمَ، یَاْثَمُ اِثْمًا، اَثَمًا، اَثَامًا، مَاْثَمًا) گناہ کیا، تَاَثَّمَ (کف عن الاثم) اَثِیْمٌ ج اُثَمَاءُ ۔ اٰثِمٌ ج اٰثِمَۃٌ ۔ اس کو گناہ میں ڈالا اَثَّمَہٗ اس کو گناہ کی نسبت دی ۔ اَثُوْم گنہگار ۔ اَثَام : دوزخ میں ایک وادی کا نام ہے ۔

اجج

مِلْحٌ اُجَاجٌ (ملح)	یہ کھاری ہے کڑوا	۲۵-۵۳
جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا (ملحا)	کردیں ہم اس کو کھارا	۵۶-۷۰
اِنَّ یَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ	بے شک یاجوج اور ماجوج	۱۸-۹۴

(یفعول ہر دو مفعول)

(۱) اَجَّ (یَاُجُّ اُجُوْجًا) الماءُ ۔ اَجَّ المَاءَ : پانی کو کڑوا کر دیا یا نمکین

(۲) اَجَّ یَاُجُّ، اَجِیْجًا ۔ اضطرم و تلہب : آگ نے جوش کیا اور شعلہ بھڑکا

اجۃ سخت گیری ج اجاج ۔ یاجوج کسے کہ آتش برافروزد و فساد انگیزد

تَاَجَّجَ النَّهَارُ : دن سخت گرم ہوا ۔

اجر

۱۱-۱ اِنَّ خَیْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ	البتہ بہتر نوکر جس کو نوکر رکھنا چاہے	۲۸-۲۶
۱-۳ عَلٰۤى اَنْ تَاْجُرَنِیْ (تکون لی اجیرا)	تو میری نوکری کرے	۲۸-۲۷
۱۱-۱۱ اسْتَاْجِرْهُ (اتخذہ اجیرا)	اس کو نوکر رکھ	۲۸-۲۶
اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ	خوب مزدوری ہے کام کرنے والوں کی	۳-۱۳۶
وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ (ثواب)	ثواب آخرت کا	۱۲-۵۷
اَجْرًا عَظِیْمًا (ثوابا جزیلا)	بڑا ثواب	۴-۹۵
اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا (بدلہ)	ہمارے لیے کچھ مزدوری ہے	۷-۱۱۳
فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ	ثواب اس کا اللہ کے ہاں	۴۲-۴۰
اَجْرَهَا مَرَّتَیْنِ	ثواب دو بار	۳۳-۳۱
اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ	میری مزدوری اللہ ہی پر ہے	۱۱-۲۹
تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ	پورے بدلے ملیں گے	۳-۱۸۵
فَیُوَفِّیْهِمْ اُجُوْرَهُمْ	پورا دے گا ان کا حق	۳-۵۷
فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ (مهورهن)	ان کے مہر	۳-۲۴

اَجَرَ یَاْجِرُ اَجْرًا وَاِجَارَةً وَاِجَارًا) الرجل نوکر رکھا ۔ اٰجَرَ (مواجرہ) [illegible]

اجل

۳-۱ اَجَلَنَا الَّذِیْۤ اَجَّلْتَ لَنَا	مقرر کیا تو نے ہمارے لیے	۶-۱۲۸
۳-۲ لِاَیِّ یَوْمٍ اُجِّلَتْ (اُخِّرت)	کس دن کے واسطے ان چیزوں میں دیر ہے	۷۷-۱۲
۳-۱۶ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا (موقتا)	لکھا ہوا ایک وقت مقرر	۳-۱۴۵
اَیَّمَا الْاَجَلَیْنِ قَضَیْتُ	جونسی مدت ان دونوں میں پوری کر دوں	۲۸-۲۸
بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ (عدات)	اپنی عدت کو پہنچ جاویں	۲-۲۳۴
لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ (مدۃ)	ہر فرقے کے واسطے ایک وعدہ ہے	۷-۳۴
اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى	ایک وقت معین تک	۷۱-۴
اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ (موت)	جو وعدہ کیا اللہ تعالے نے	۷۱-۴
۱-۲۲ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ (سبب)	اسی سبب سے	۵-۳۲
اَجَلًا لَّا رَیْبَ فِیْهِ	بیشک ایک وقت مقرر ہے	۱۷-۹۹
اِلٰۤى اَجَلِهٖ	اس کی میعاد تک	۲-۲۸۲
یَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ	پہنچ جاوے عدت مقررہ اپنی انتہا کو	۲-۲۳۵
اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا	جب آیا مقررہ وقت اس کا	۶۳-۱۱
اَجَلَنَا الَّذِیْۤ	وعدہ ہمارا ۔	۶-۱۲۸

جَاءَ اَجَلُهُمْ	آجائے اجل ان کی	۳۴-۷

اَجَل رِیَاجِلُ اَجَلاً تَاَخَّرَ تَاَجَّلَ تَاَخَّرَ اَجَلَ اخر الاجل

صرف جواب بمعنی ہاں اجل۔ غایۃ الوقت۔ وقت الموت ج اجال۔ اجل: گردن کی درد اجل ضد عاجل

احد

اَنْ یُّؤْتٰی اَحَدٌ	دیا جائے کوئی	۷۳-۳
اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ	یا آیا تم سے کوئی	۴۳-۴
اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا	گیارہ ستارے	۴-۱۲
مَا لَمْ یُؤْتِ اَحَدًا	کوئی نہ دیا گیا	۲۰-۵
اِحْدَى الطَّآىِٕفَتَيْنِ	دو ٹولوں میں سے ایک ٹولہ	۷-۸
اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ	دو خوبیوں میں سے ایک کی	۵۲-۹
اِحْدَى ابْنَتَيَّ	میری دو لڑکیوں میں ایک	۲۷-۲۸
اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا	دو عورتوں میں ایک عورت اگر بھول جاوے	۲۸۲-۲
فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا	دو عورتوں میں سے ایک عورت آئی	۲۵-۲۸
اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا	تمام عورتوں میں سے ایک عورت کو	۲۰-۴
قَالَ اَحَدُهُمَا	دو قیدیوں میں ایک قیدی نے کہا	۳۶-۱۲
اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ	دونوں میں سے ایک گونگا ہے	۷۶-۱۶
مِنْ اَحَدِهِمَا	دونوں میں سے ایک	۲۷-۵
یَوَدُّ اَحَدُهُمْ	ایک ایک چاہتا ہے	۹۶-۲
فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ	ہم تمام میں سے ایک کو پکڑ لے	۷۸-۱۲
اَمَّآ اَحَدُكُمَا	دونوں میں ایک	۴۱-۱۲
اَیَوَدُّ اَحَدُكُمْ	کیا کوئی ایک تم میں سے پسند کرتا ہے	۲۶۶-۲

احد لمتعدد ایک بنا دیا۔ آحد العدد ایک عدد زیادہ کردیا۔ اتحد به اجتمع اتفاق کیا۔ استاحد اکیلا ہوا۔ احد۔ واحد۔ وحید۔ پہلا عدد وم احدی۔ احد الاحد جس کا مثیل نہ ہو۔ احد ج احاد ہفتہ کا پہلا دن۔ اُحُد: مدینہ شریف کے پاس ایک پہاڑ جہاں ۳ھ میں کفار مکہ سے لڑائی ہوئی۔

اخذ

۱-۱ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ	جب لیا اللہ نے	۸۱-۳
۱-۱ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ	اٹھایا تختیوں کو	۱۵۴-۷
۱-۱ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا	لیا تم سے عہد اللہ کا	۸۰-۱۲
۱-۱ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ	پکڑا اسے	۲۵-۷۹
۱-۱ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ	پکڑا ان کو اللہ نے	۱۱-۳
۱-۱ اَخَذَتِ الْاَرْضُ	پکڑی زمین نے	۲۴-۱۰
۱-۱ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ	آمادہ کرے اس کو غرور	۲۰۶-۲
۱-۱ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ	پس پکڑا ان کو زلزلے نے	۷۸-۷
۱-۱ فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ	آ لیا تم کو بجلی نے	۵۵-۲
۱-۱ وَاَخَذْنَ مِنْكُمْ	لے چکیں وہ عورتیں تم سے	۲۱-۴
۱-۱ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِیْ	تم نے اس شرط پر میرا عہد قبول کیا	۸۱-۳
۱-۱ ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِیْنَ	پکڑا میں نے ان لوگوں کو	۲۶-۳۵
۱-۱ ثُمَّ اَخَذْتُهَا	میں نے پکڑا ان کو (بستیوں کو)	۴۸-۲۲
۱-۱ اَخَذْنَا مِیْثَاقَكُمْ	جب لیا ہم نے تمہارا اقرار	۶۳-۲
۱-۱ اَخَذْنَا اَهْلَهَا (عاقبتا)	عذاب کیا یا پکڑا	۹۴-۷
۷-۱ اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا	رکھتا ہے اللہ اولاد	۱۱۶-۲
۷-۱ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ	بنا لیتے تجھ کو	۷۳-۱۷
۷-۱ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ	بنایا بچھڑے کو	۱۵۳-۴
۷-۱ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ	پکڑا یا اس عورت نے ان کے ورے	۱۷-۱۹
۷-۱ لَاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا	لے لیتا تو اس پر معاوضہ	۷۷-۱۸
۷-۱ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا	ٹھہرایا کوئی اور حاکم	۲۹-۲۶
۷-۱ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ	پکڑ لیا تم نے بچھڑا (پوجنے لگے)	۵۱-۲
۷-۱ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ	کیا لے چکے ہو تم	۸۰-۲
۷-۱ اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ	میں نے پکڑا ہوتا	۲۷-۲۵
۷-۱ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِیًّا	اللہ اس کو ڈالی رکھا تم نے پیٹھ پیچھے بھلا کر	۹۲-۱۱
۷-۱ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِیًّا	ہم نے ان کو ٹھٹھے میں پکڑا تھا	۶۳-۳۸
۲-۱ اُخِذَ مِنْكُمْ	لیا گیا تم سے	۷۰-۸
۲-۱ اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا	پکڑے جائیں	۶۱-۳۳
۳-۱ وَیَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ	قبول کرتا ہے صدقات	۱۰۴-۹
۳-۱ لِیَاْخُذَ اَخَاهُ	لے رکھے اپنے بھائی کو	۷۶-۱۲
۳-۱ فَیَاْخُذَكُمْ	پس پکڑے تم کو	۶۴-۱۱

۱-۳ یَاْخُذُوْنَ عَرَضَ — لے لیتے ہیں اسباب — ۷-۱۶۹
۱-۳ لَاتَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ — نہیں پکڑ سکتی اس کو — ۲-۲۵۵
۱-۳ تَاْخُذُھُمْ وَھُمْ — جو ان کو آپکڑے گی — ۳۶-۴۹
۱-۳ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّا اٰتَیْتُمُوْھُنَّ — لے لو تم جو دیا تم نے ان عورتوں کو — ۲-۲۲۹
۱-۳ لِتَاْخُذُوْھَا — تاکہ تم اس کو لے لو — ۴۸-۱۵
۷-۳ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ — جو بناتے ہیں سوائے اللہ کے — ۲-۱۶۵
۷-۳ اَتَتَّخِذُنَا ھُزُوًا — ہم سے ہنسی کرتا ہے — ۲-۶۷
۷-۳ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُھُوْلِھَا — بناتے ہو تم نرم زمین سے — ۷-۷۴
۷-۳ اَتَّخِذُ وَلِیًّا (اعبد) — بناؤں اپنا مددگار — ۶-۱۴
۷-۳ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا — نہ پکڑتا میں — ۲۵-۲۸
۷-۳ اَوْ نَتَّخِذَہٗ وَلَدًا — بنالیں اس کو بیٹا — ۱۲-۳۱
۴-۳ لَا یُؤَاخِذُکُمُ اللّٰہُ — نہیں مواخذہ کرتا تم سے اللہ — ۲-۲۲۵
۴-۳ لَوْ یُؤَاخِذُھُمْ بِمَا کَسَبُوْا — اگر مواخذہ کرے۔ عذاب کرے — ۱۸-۵۸
۱-۴ اَلَمْ یُؤْخَذْ عَلَیْھِمْ — کیا ان سے عہد نہیں لیا گیا — ۷-۱۶۹
۱-۴ فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ — پس پکڑا جاوے گا پیشانی کے بال سے — ۵۵-۴۱
۱-۴ لَا یُؤْخَذُ مِنْھَا — نہ لیا جاویگا — ۲-۴۸
۱-۱۱ فَخُذْ مَآ اٰتَیْتُکَ — تو ان کو پکڑ — ۷-۱۴۴
۱-۱۱ فَخُذُوْہُ (فاقبلوہ) — اسکو قبول کرلو — ۵-۴۱
۱-۱۱ فَخُذُوْھُمْ — پھر پکڑو انکو — ۴-۹۱
۱-۱۱ خُذُوْا مَآ اٰتَیْنٰکُمْ — پکڑو جو دیا ہے ہم نے تم کو — ۲-۹۳
۱-۱۱ وَلْیَاْخُذُوْا اَسْلِحَتَھُمْ — پکڑیں اپنے ہتھیار — ۴-۱۰۲
۷-۱۱ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ — پکڑو جگہ — ۲-۱۲۵
۷-۱۱ اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ — پکڑ (مونث برائے نحل) — ۱۶-۶۸
۱-۱۳ لَا تَاْخُذْکُمْ بِھِمَا رَاْفَۃٌ — نہ آوے تم کو ان پر ترس — ۲۴-۲
۱-۱۳ فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْہُ — نہ لو اس سے — ۴-۲۰
۷-۱۳ لَا یَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ — نہ بناویں مومن — ۳-۲۸
۷-۱۳ لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَۃً — نہ بناؤ بھیدی — ۳-۱۱۸
۴-۱۳ لَا تُؤَاخِذْنِیْ — نہ مواخذہ کر مجھ پر — ۱۸-۷۳
۴-۱۳ لَا تُؤَاخِذْنَا — نہ مواخذہ کر ہم پر — ۲-۲۸۶

۱-۱۵ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا — اللہ کے ہاتھ میں اس کی چوٹی — ۱۱-۵۶
۱-۱۵ اٰخِذِیْنَ مَآ اٰتٰھُمْ — لینے والے ہوں گے — ۵۱-۱۶
۱-۱۵ لَسْتُمْ بِاٰخِذِیْہِ — تم اس کو کبھی نہ لوگے — ۲-۲۶۷
۷-۱۵ وَلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ — اور نہ چھپی یاری کرنے والیاں — ۴-۲۵
۷-۱۵ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّیْنَ — پکڑنے والا گمراہوں کو — ۱۸-۵۱
۷-۱۵ وَلَا مُتَّخِذِیْٓ اَخْدَانٍ — اور نہ چھپی آشنائی کرنے کو — ۵-۵
۷-۹ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِکَ — میں البتہ لوں گا — ۴-۱۱۸

(لاجعلن لی)

۷-۹ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَیْھِمْ — بنائیں گے ہم ان پر — ۱۸-۲۱
۱-۲۲ اَخْذًا وَّبِیْلًا — وبال کی پکڑ — ۷۳-۱۶
۱-۲۲ وَاَخْذِھِمُ الرِّبٰوا — اور اس وجہ سے کہ سود لیتے تھے — ۴-۱۶۱
۱-۲۲ اَخْذَۃً رَّابِیَۃً — پکڑنا سخت — ۶۹-۱۰
۷-۲۲ بِاتِّخَاذِکُمُ الْعِجْلَ — بچھڑا بنا کر — ۲-۵۴

اَخَذَ۔ یَاْخُذُ۔ اَخْذًا۔ اخذہ بذنبہ، عاقبہ عذاب کیا اس کو
آخذ من شاربہ قص: مونچھیں کتریں۔ اخذہ (مواخذہ) ملاقات کی۔
اور پکڑا۔ اخیذ۔ اسیر

اخر

۱-۳ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ — آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا — ۷۵-۱۳
۱-۳ قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ — " " " برائے نفس — ۸۲-۵
۱-۳ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِیْٓ — تم نے مجھے کیوں مہلت نہ دی — ۶۳-۱۰
۱-۳ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰی — اگر تو مجھے مہلت دے — ۱۷-۶۲
۱-۳ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَا — کیوں نہ مہلت دی تو نے ہم کو — ۴-۷۷
۱-۳ وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْھُمُ — اگر ہم روکے رکھیں — ۱۱-۸
۱-۵ وَمَنْ تَاَخَّرَ — اور جو رہ گیا (منی میں) — ۲-۲۰۳
۱-۵ وَمَا تَاَخَّرَ — اور جو پیچھے رہے — ۴۸-۲
۳-۷ وَلَنْ یُّؤَخِّرَ اللّٰہُ — اور ہرگز نہ ڈھیل دے گا اللہ — ۶۳-۱۱
۳-۳ اِنَّمَا یُؤَخِّرُھُمْ — مہلت دیتا ہے ان کو — ۱۴-۴۲
۳-۳ وَمَا نُؤَخِّرُہٗٓ — اور نہیں مہلت دیتے ہم اس کو — ۱۱-۱۰۴
۳-۱۱ لَا یَسْتَاْخِرُوْنَ — نہ پیچھے سرک سکیں گے — ۷-۳۴

۱۱-۱۴	لا تستأخرون عنه	تم ایک گھڑی کی بھی دیر نہ کرو گے	۲۰-۳۴
۲-۴	لا يؤخركم	اس کو ڈھیل نہ ہوگی	۴-۷۱
۳-۱۱	ربنا أخرنا إلى	ہم کو مہلت دے	۴۴-۱۴
۱۱-۵	علمنا المستأخرين	جان رکھا پیچھے رہنے والوں کو	۲۴-۱۵
۱-۱۵	وآخر من شكله	کچھ اور	۵۸-۳۸
۱-۱۵	إلها آخر	دوسرے کی بندگی	۹۶-۱۵
۱-۱۵	وقال الآخر	دوسرے نے کہا	۳۶-۱۲
۱-۱۵	أو آخران من غيركم	یا دو اور شاہد	۱۰۶-۵
۱-۱۵	قوما آخرون	اور لوگوں نے	۴-۲۵
۱-۱۵	آخرين يريدون	ایک اور قوم کو	۹۱-۴
۱-۱۵	ولتأت طائفة أخرى	دوسری جماعت آوے	۱۰۲-۴
۱-۱۵	في أخراكم (وراءكم)	تمہارے عقب میں	۱۵۳-۳
۱-۱۵	تارة أخرى	ایک دفعہ اور	۵۵-۲۰
	وأخر متشابهات	اور دوسری متشابہ ہیں	۷-۳
	من أيام أخر	دوسرے دنوں سے	۱۸۴-۲
	وآخر دعواهم	اور خاتمہ ان کی دعا کا	۱۰-۱۰
	هو الأول والآخر	سب سے پہلا اور پچھلا	۳-۵۷
	وباليوم الآخر	قیامت	۸-۲
	بالآخرة	قیامت	۸۶-۲
	لسان صدق في الآخرين	پچھلوں میں بھلو	۸۴-۲۶
	وقليل من الآخرين	پچھلوں سے	۱۴-۵۶
	الدار الآخرة	قیامت	۱۶۹-۷

أخر تأخيرًا ضد قدم، تأخر ضد تقدم۔ آخر دوسرا ج آخرون م
أخرى وأخراة ج أخر وأخريات۔ أخر بمعنی مؤخر، آخرة بمعنی اخیر
آخر ضد اول ج آخرون م أخرى ج أخريات۔ آخرة۔ اخری: دار البقا۔

اخ

وله أخ	بھائی	۱۱-۴
فقد سرق أخ له	اُس کے بھائی نے	۷۷-۱۲
واذكر أخا عاد	عاد کا بھائی ۔	۲۱-۴۶
إخوة يوسف	یوسف کے بھائی	۵۸-۱۲
على إخوتك	اپنے بھائیوں پر	۵-۱۲
إنما المؤمنون إخوة	مومن بھائی ہیں	۱۰-۴۹
وإخوان لوط	لوط کے بھائی	۱۳-۵۰
ولإخواننا الذين	ہمارے بھائی	۱۰-۵۹
إخوان الشياطين	شیطان کے بھائی	۲۷-۱۷
ليوسف وأخوه	یوسف اور اس کا بھائی	۸-۱۲
إني أنا أخوك	میں تیرا بھائی ہوں	۶۹-۱۲
عفي له من أخيه	اُس کے بھائی سے	۱۷۸-۲
سنشد عضدك بأخيك	اپنے بھائی کے ساتھ	۳۵-۲۸
آوى إليه أخاه	اپنے بھائی کو جگہ دی	۶۹-۱۲
إذ قال لهم أخوهم	جب ان کے بھائی نے کہا۔	۱۰۶-۲۶
وإلى عاد أخاهم	عاد کا بھائی	۶۵-۷
بين أخويكم	دو بھائیوں میں	۱۰-۴۹
وإخوانهم يمدونهم	اور ان کے بھائی	۲۰۲-۷
إن هذا أخي	میرا بھائی	۲۳-۳۸
أو أخت	یا بہن	۱۱-۴
وبنات الأخت	ہمشیرہ کی لڑکیاں	۲۳-۴
أن تجمعوا بين الأختين	دو ہمشیرگان ایک نکاح میں	۲۳-۴
إذ تمشي أختك	تیری ہمشیرہ	۴۰-۲۰
وقالت لأخته	موسیٰ کی ہمشیرہ کو اس عورت نے کہا	۲۸-۱۱
إلا هي أكبر من أختها	پہلی سے دوسری بڑی	۴۸-۴۳
كلما دخلت... أختها	دوسری امت کو	۳۸-۷
وأخواتكم من الرضاعة	دودھ کی ہمشیرہ	۲۳-۴
أو بني أخواتهن	بہنوں کے بیٹے	۳۱-۲۴

آخاه مؤاخاة (أخوة) اس کا بھائی یا دوست ہو گیا۔ تآخی اُسے بھائی کہہ کے بلایا
تآخیا: دونوں آپس میں بھائی بھائی بن گئے۔ مواخاۃ: بھائی چارہ۔ اخ۔ اخ
اخو۔ اخو ج۔ اِخوہ۔ اخوۃ۔ اخوان۔ آخاء۔ اخت ج اخوات

اَدّ

۱۱-۲۲ شَیْئًا اِدًّا (منکرا) بھاری چیز

اَدَّہٗ (یَؤُدُّہٗ اِدًّا) الویل دھاہ۔ اَدَّ الامر کام مشکل ہوگیا اد الامر فلانا دعظم علیہ۔ اَدّ، اَدَّۃٌ ج اداد، ادد الامر الفظیع الداھیۃ

ادم

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ سکھائے آدم کو نام ۲-۳۱

ادم ابو البشر مگر اطلاق افراد جنس پر ہے ج اوادم۔ ادمی اسی سے مشتق ہے اَدَمَ (یَادِمُ) اَدْمًا۔ ادم۔ یادم۔ اُدْمَۃٌ گندم گون ہوا۔ اَدَمَ پیشوا لے قوم ج اوادم۔ اَدَمَ (اِیْلَافًا) صلح کرائی۔ ادیم رنگا ہوا چمڑا۔ ادیم السماء ظاہر آسمان۔ ادیم الارض روئے زمین، ادیم النہار روشن دن، ادام سالن۔

ادی

۳-۳ یُؤَدِّہٖۤ اِلَیْکَ ادا کردیویں ۳-۷۵

۳-۳ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ ادا کرو تم امانتوں کو ۴-۵۷

۴-۱۱ اَنْ اَدُّوْۤا اِلَیَّ عِبَادَ اللّٰہِ اللہ کے بندے میرے حوالے کرو ۴۴-۱۸

۳-۱۱ فَلْیُؤَدِّ الَّذِی اؤْتُمِنَ پورا ادا کرے ۲-۲۸۳

۱-۲۲ وَاَدَآءٌ اِلَیْہِ بِاِحْسَانٍ ادا کرنا چاہیے ۲-۱۷۸

اَدّٰی (یُؤَدِّی) اَدَاءً و اَدّٰی تادیۃ الشیء اوصلہ قضاہ، اداء ایصال

(اِذْ۔ اِذَا۔ اِذًا دیکھو بحث حرف

اذن

۱-۱ فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ (اس) اللّٰہُ حکم دیا اللہ نے ۲۴-۳۶

۲-۱ اَذِنَ لَکُمْ (اس رب کی) حکم دیا ۱۰-۵۹

۱-۱ وَاَذِنَتْ (سمعت واطاعت) اور سنے ۸۴-۲

فی الانشقاق) لِرَبِّہَا

۱-۱ لِمَ اَذِنْتَ لَہُمْ کیوں اجازت دی تو نے (رخصت) ۹-۴۳

۴-۱ فَقُلْ اٰذَنْتُکُمْ (اعلمتکم) خبر دی میں نے تم کو ۲۱-۱۰۹

۴-۱ قَالُوْۤا اٰذَنّٰکَ (اعلمناک) تم کو کہہ سنایا ہے ۴۱-۴۷

۳-۱ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌ پکارے گا ایک پکارنے والا ۷-۴۴

۱-۱۱ اِسْتَاْذَنَکَ اُولُوا الطَّوْلِ رخصت مانگتے ہیں امیر لوگ ۹-۸۶

۱-۱۱ فَاسْتَاْذَنُوْکَ لِلْخُرُوْجِ اجازت چاہیں تجھ سے ۹-۸۳

۲-۱ اُذِنَ لِلَّذِیْنَ یُقٰتَلُوْنَ حکم دیا گیا ۲۲-۳۹

۳-۱ حَتّٰی یَاْذَنَ لِیْۤ اَبِیْ حکم دے مجھے میرا باپ ۱۲-۸۰

۳-۱ حَتّٰی یَاْذَنَ اللّٰہُ حکم دے اللہ ۵۳-۲۶

۳-۱ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَکُمْ میں حکم دوں ۲۰-۷۱

۳-۱۱ لَا یَسْتَاْذِنُکَ الَّذِیْنَ نہیں رخصت طلب کرتے ۹-۴۴

۳-۱۱ حَتّٰی یَسْتَاْذِنُوْہُ آپ سے اجازت نہ لیں ۲۴-۶۲

۳-۱۱ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَاْذِنُوْنَکَ جو آپ سے اجازت لیتے ہیں ۲۴-۶۲

۴-۱ لِیُؤْذَنَ لَہُمْ تاکہ ان کو رخصت مل جاوے ۹-۹۰

۴-۱ لَا یُؤْذَنُ نہ ان کو حکم ہوگا ۷۷-۳۶

۴-۱ حَتّٰی یُؤْذَنَ لَکُمْ اجازت ملے ۳۳-۵۳

۱-۱۱ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْہُمْ اجازت دے ۲۴-۶۲

۱-۱۱ فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ پس تیار ہو جاؤ ۲-۲۷۹

۱-۱۱ یَقُوْلُ ائْذَنْ لِّیْ مجھے آپ رخصت دے دیں ۹-۴۹

۳-۱۱ وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ اور پکار دے لوگوں میں ۲۲-۲۷

۱-۱۱ لِیَسْتَاْذِنْکُمُ الَّذِیْنَ اجازت طلب کریں ۲۴-۵۸

۱-۲۲ وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰہِ (اعلام) اور سنا دینا ہے ۹-۳

۱۵-۴ مُؤَذِّنٌۢ بَیْنَہُمْ پکارنے والے نے ۷-۴۴

ھُوَ اُذُنٌ (مستمع) سن کر سب کچھ قبول کر لیتا ہے ۹-۶۱

وَتَعِیَہَاۤ اُذُنٌ وَّاعِیَۃٌ یاد رکھے کان ۶۹-۱۲

بِاِذْنِ اللّٰہِ (بارادتہ) اجازت سے ۲-۱۰۲

فَیَکُوْنُ طَیْرًۢا بِاِذْنِیْ میرے حکم سے ۵-۱۱۰

وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ کان بدلے کان کے ۵-۴۵

فِیْۤ اٰذَانِہِمْ وَقْرًا دونوں کانوں میں بوجھ ۳۱-۷

اَمْ لَہُمْ اٰذَانٌ ان کے کان ہیں ۷-۱۹۵

وَفِیْۤ اٰذَانِنَا وَقْرٌ ہمارے کانوں میں بوجھ ہے ۴۱-۵

(۱) اَذَنَ (یَاْذُنُ اَذْنًا) سنا، اَذَنَ الرجلَ: کان پر ضرب لگائی

(۲) اَذِنَ یَاْذَنُ اِذْنًا و اَذِیْنًا اجازت دی، اٰذَنَ اَذَّنَ تَاْذِیْنًا اذان دی اور نماز کے لیے بلایا۔ اَذِنَہٗ (یاذن۔ اَذْنًا) اصاب اُذُنَہٗ، اِسْتَاْذَنَ اجازت طلب کی۔ اُذِنَ کان درد کی شکایت کی، اِذْن اجازت، اٰذَنَ۔ اَعْلَمَ۔ اُذُنٌ کان ج اٰذَانٌ

تصغیر اُذَیْنَۃ۔ تاذن۔ اقسم مِأذنہ : منارہ برائے بانگ۔ ج ماذن۔ مِاذنۃ اذان کا مینار۔ اذان الشور: گاؤزبان۔ اَذانات : اذان اور تکبیر، آذن دربان۔

اذی

۵-۱ اٰذَوا موسٰی — ستایا موسیٰ کو — ۶۹-۳۳

۵-۱ عَلٰی مَآ اٰذَیْتُمُوْنَا — جو تم ہم کو ایذا دیتے رہے ہو — ۱۲-۱۴

۲-۳ فَاِذَآ اُوْذِیَ فِی اللّٰہِ — جب اس کو ایذا پہنچے — ۱۰-۲۹

۲-۳ وَاُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ — ستائے گئے میری راہ میں — ۱۹۵-۳

۲-۳ قَالُوْٓا اُوْذِیْنَا — ہم پر تکلیفیں رہیں — ۱۲۹-۷

۲-۳ کَانَ یُؤْذِی النَّبِیَّ — اس بات سے نبی کو تکلیف — ۵۳-۳۳

۲-۳ یُؤْذُوْنَ اللّٰہَ — ستاتے ہیں اللہ کو — ۵۷-۳۳

۲-۳ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰہِ — تکلیف دو اللہ کے رسول کو — ۵۳-۳۳

۲-۳ لِمَ تُؤْذُوْنَنِیْ — مجھے کیوں ستاتے ہو — ۵-۶۱

۲-۳ فَلَا یُؤْذَیْنَ — کوئی ان کو نہ ستائے — ۵۹-۳۳

۲-۱۱ فَاٰذُوْھُمَا (بالضرب والسب والنعال) — تو ایذا دو ان کو — ۱۶-۴

قُلْ ھُوَ اَذًی (قذر) — وہ گندگی ہے — ۲۲۲-۲

اَذًی مِّنْ رَّاْسِہٖ — (مراد سر درد اور جوئیں) سر کی کچھ تکلیف ہو — ۱۹۶-۲

مَنًّا وَّلَآ اَذًی — نہ احسان رکھتے ہیں نہ ستاتے ہیں — ۲۶۲-۲

اَذًی مِّنْ مَّطَرٍ — بارش سے تکلیف — ۱۰۲-۴

لَنْ یَّضُرُّوْکُمْ اِلَّآ اَذًی — ستانا زبان سے (گالی گلوچ) — ۱۱۱-۳

وَدَعْ اَذٰھُمْ — اور چھوڑ ان کا ستانا — ۴۸-۳۳

(اَذِیَ، اذی۔ اَذًی۔ اذاۃ) اصیب باذی ایذا پہنچی۔ اٰذی (ایلاء) الرجل اوصل الیہ اذی دکھ پہنچایا۔ اَذِیٌّ جس کو ایذا پہنچی۔ اذی۔ اَذِیَّتہ اذاۃ۔ الضر الیسیر۔

ارب

۲۰-۱ وَلِیَ فِیْھَا مَاٰرِبُ اُخْرٰی — اور میرے اس میں چند کام اور بھی ہیں — ۱۸-۲۰

(واحد مأربۃ ضرورت یا حاجت)

۲۲-۱ غَیْرِ اُولِی الْاِرْبَۃِ (اصحاب) — وہ مرد جو عورتوں سے کچھ غرض نہیں رکھتے — ۳۱-۲۴

الحاجۃ انسان

(۱) اَرِبَ یا اَرُبَ، اَرَبًا، صار ماھرًا فا، اَرِبٌ، اَرِیْبٌ، مرادِیبۃ کام کا ماہر (۲) اَرِبَ، یا اَرِبَ، اِرْبًا اس کے عضو پر مارا اَرَبٌ، حاجۃ ج اٰراب (۳) اَرُبَ یا اَرُبَ، آرابۃ وارِبًا صاحب عقل و بصیرت ہوا اِرْبٌ حاجۃ ج آراب، السجود علی سبعۃ آراب اعضاء، مَأْرَبٌ، مَأْرُبَۃ حاجت مآرب، استارب، وہ مقروض ہوا۔

ارض

اَلْاَرْضَ فِرَاشًا — زمین کو فرش — ۲۲-۲

اَوْرَثَکُمْ اَرْضَھُمْ — ان کی زمین — ۲۷-۳۳

مِنْ اَرْضِکُمْ — تمہاری ملک سے — ۳۵-۲۶

اِنَّ اَرْضِیْ وَاسِعَۃٌ — میری زمین — ۵۶-۲۹

لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا — ہمارے ملک سے — ۵۷-۲۰

اَوِ اطْرَحُوْہُ اَرْضًا — پھینک دو کسی ملک میں — ۹-۱۲

وَمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَھُنَّ — اور زمین بھی اتنی ہی (سات) — ۱۲-۶۵

اَرُضَ رَبَارُضَ، (اراضۃ وارض یا رضی ارضا) المکان گھاس زیادہ ہوا اور خوبصورت ہوا، وہ جگہ اریض ہے تَاَرَّضَ بالمکان تثاقل الی الارض استارض السحاب بادل بنا۔ پھیلا اور زمین کے نزدیک ہوا۔ ارض وہ کرہ جس پر ہماری بود و باش بنی ہے اور رہے گی قیامت تک۔ پھر تبدیل کر دی جائے گی ج اَرَضُوْنَ اُرُوْضٌ اَرَاضِیْ۔ آراض۔ اتانا ابن ارض ہمارے پاس ابن ارض آیا۔ غریب اور کسمپرس۔ مجہول آدمی یا وہ غریب جس کے ماں باپ کا پتہ نہ ہو ارضہ دیمک، پنجابی سیونک ج ارض

ارک

عَلَی الْاَرَآئِکِ (وھی سریر الملک) — تختوں پر — ۳۱-۱۸

اریکہ ج اریک۔ ارائک،

ارم

اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ — بڑے ستونوں والے — ۷-۸۹

اَرَمَ یا رِمُ اَرْمًا) ما علی المائدۃ، خوانچہ پر جو کچھ تھا سب چٹم کر گیا آرم : ڈاہڑیں، غصہ میں دانت پیسنا۔ ارم : قوم عاد کا پہلا شخص یا قوم عاد کا شاہی خاندان ارم کہلایا۔

ازر

اَخْرَجَ شَطْأَهٗ فَآزَرَهٗ اس کی کمر مضبوط کی ۴۸-۲۹

اُشْدُدْ بِهٖ اَزْرِیْ (ظهری) مضبوط کر اس سے میری کمر ۲۰-۳۱

قَالَ اِبْرَاهِیْمُ لِاَبِیْهِ اٰزَرَ حضرت ابراہیم کے باپ کا لقب ہے ۶-۷۴

اَزَرَ (یَاْزِرُ اَزْرًا و اُزُرًا) فلانًا اسی کو قوت دی آزر النبات، گھنی ہوئی۔
آزَرَهٗ مُؤازَرَۃً اس کی مدد کی۔ آزار تہبند شلوار۔ تأزّر: لباس پہنا۔ ازر: قوت
اور ضعف من ذوات الاضداد۔ ازار کل ماسترک ملبوس: چادر حدیث میں ہے
العظمۃ ازاری۔ نام تارخ لقب آزر جس کے مولود حضرت ابراہیم ہیں۔

ازز

تَؤُزُّهُمْ (تهیجهم الی المعاصی) اچھالتے ہیں ان کو ۱۹-۸۳

اَزًّا (هیجا) ابھار کر برانگیختہ کرنا۔ دیگ کا جوش ۱۹-۸۳

اَزَّتِ (یَاَزُّ اَزًّا و اَزِیْزًا) القدر ہانڈی جوش میں آئی اور آواز نکالا۔
حدیث میں ہے کان یصلی ولجوفه ازیز کازیز المرجل۔ ازۃ السحاب
رعد ازا: رگ کا پھٹنا

ازف

۱-۱ اَزِفَتِ الْاٰزِفَۃُ (قربت القیٰمۃ) آپہنچی آنے والی ۵۳-۵۷

۱-۵ وَاَنْذِرْهُمْ یَوْمَ الْاٰزِفَۃِ نزدیک آنے والے دن کی ۴۰-۱۸

اَزِفَ (یَاْزَفُ اَزَفًا و اُزُوْفًا) نزدیک آیا اَزِفَ الرجل، عجل۔ الازفۃ
قیامت کا دن۔ ازفت الجروح: اندمال ہوا زخم

استبرق دیکھو برق اسرائیل: حضرت یعقوبؑ

اسر

۳-۱ تَاْسِرُوْنَ فَرِیْقًا کتنوں کو قید کرلیا ۳۳-۲۶

شَدَدْنَا اَسْرَهُمْ اور ہم نے مضبوط کیا ان کی ۷۶-۲۸
(اعضاء او مفاصل) جوڑ بندی کو

یَتِیْمًا وَّاَسِیْرًا یتیم اور قیدی کو ۷۶-۸

۱-۷ اَنْ یَّكُوْنَ لَهٗ اَسْرٰی اپنے ہاں رکھے قیدیوں کو ۸-۶۷

وَاِنْ یَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰی (کسکری) اگر آویں تمہارے پاس کسی کے قیدی ۲-۸۵

اَسَرَهٗ (یَاْسِرُ اَسْرًا و اِسَارَۃً) اس کو رسی سے باندھا۔ اُسْرَۃ: گھر کے لوگ۔ اسر
اقباس بول۔ اسیر ج اَسْرٰی، اُسَرَاء، اُسَارٰی۔ اسار باندھنے والی
چیز۔ اسوب: تسمہ، ماسور: قیدی

اسس

۳-۱ اَفَمَنْ اَسَّسَ بھلا جس نے بنیاد رکھی ۹-۱۰۹

۳-۲ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ (بنیت قواعد) بنیاد دھری گئی ۹-۱۰۸

اَسَّ (یَؤُسُّ اَسًّا) الدار گھر کی بنیاد رکھی۔ اُسٌّ: اساس بنیاد
اساس ج اُسُس، آساس۔ تمام

اسف

۲-۱ فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا (اغضبونا) جب ہم کو غصہ دلایا ۴۳-۵۵

۱-۱۹ غَضْبَانَ اَسِفًا (شدید الغضب) غصہ میں بھرا ہوا، افسوسناک ۷-۱۵۰
(الحزن)

۱-۲۲ بِهٰذَا الْحَدِیْثِ اَسَفًا اس بات کو پچھتا پچھتا کر ۱۸-۶

۱-۲۲ یٰاَسَفٰی (حزنی) عَلٰی یُوْسُفَ اے افسوس یوسف پر ۱۲-۸۴

اِذْ قَالَ یُوْسُفُ جب کہا یوسف نے ۱۲-۴

(اہل لغت کے نزدیک جس طرح یحموم یحیی یونس اور یعقوب کی ی زائد ہے۔ اسی طرح
یوسف کی بھی ی زائد ہے اور اہل لغت یوسف کو اسی مادہ کے تحت لاتے ہیں۔
اَسِفَ (یَاْسَفُ۔ اَسَفًا) علیہ، حزن۔ ارض۔ اَسِیْفَۃٌ جو زمین بوجہ
عدم نبات کبھی بھی خوش نہ ہوتا۔ آسف: اسفہ۔ ابسافا۔ اغضبه۔ احزنه
تاسف افسوس۔ اَسِیْف جو ہر وقت غم میں گھلے اور موٹا نہ ہو ج اسفاء مر
اسیفہ۔ اسوف۔ نرم دل۔ غم زیادہ محسوس کرنے والا

اسن

مَآءٍ غَیْرِ اٰسِنٍ (متغیر) جو بو نہیں کرگیا ۴۷-۱۵

اَسَنَ (یَاْسِنُ اَسْنًا و اُسُوْنًا و اَسِنَ یَاْسَنُ اَسَنًا تَاَسَّنَ) الماء
تغیر ہوا۔ اَسِنَ (یَاْسَنُ اَسَنًا) الرجل آدمی کنوئیں میں داخل ہوا
اس کو گندی ہوا پہنچی اور وہ غش کھا گیا وہ آدمی اَسِن تَاَسَّنَ وُدُّهٗ دوستی جاتی رہی

اسو

۱-۲۲ لَقَدْ كَانَ .... اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ تمہارے لیے عمل کی نیکی چال ۳۳-۲۱
(قدوۃ) رسول اللہ کی۔

اَسَاهُ (یَاْسُوْ اَسْوًا و اَسًا) بفلان، جعل فلانا له اسوۃ۔ آسی طبیب
ج اُساۃ، مرا سیتر ج اسیات، اسا بینهم اصلح، اسا الرجل

آدمی کو عزت دی۔ اسا الجرح۔ داواہ۔ اسوۃ پیشوا اور عمدہ بات ج اُسیٰ

اسی

۳-۲ فَکَیْفَ اٰسٰی عَلٰی قَوْمٍ (احزن) افسوس کروں ۷-۹۳

۱۳-۲ فَلَا تَاْسَ عَلٰی (لا تحزن) نہ افسوس کر ۵-۶۸

لِکَیْلَا تَاْسَوْا (تحزنوا) تاکہ افسوس نہ کرو ۵۷-۲۳

اَسِیَ، یَاْسٰی، اَسًی حزن فا اسِیٌ غم ناک ج اَسِیَاؤُوْنَ مؤ اَسِیَۃٌ ج اسیانات۔ آسیہ فرعون کی بیوی۔ قرآن مجید نے اسے بڑے رتبے والی عورت بنایا ہے۔ فرعون کی کرتوتوں کی وجہ سے غم ناک تھی

اشر

۱۹-۱ بَلْ ھُوَ کَذَّابٌ اَشِرٌ (متکبر) بڑائی مارتا ہے ۵۴-۲۵

۱۹-۱ مَنِ الْکَذَّابُ الْاَشِرُ بڑائی مارنے والا ۵۴-۲۶

(اَشِرَ یَاْشَرُ۔ اَشَرًا) بطِر و مرح خا۔ اَشِرٌ ج اُشُرُوْنَ و اُشَارٰی

اصد (نَارٌ مُّؤْصَدَۃٌ) دیکھو وصد

اصر

۲۲-۱ وَیَضَعُ عَنْھُمْ اِصْرَھُمْ ان سے ان کا بوجھ اتارتا ہے ۷-۱۵۷

(ثقلھم)

۲۲-۱ عَلٰی ذٰلِکُمْ اِصْرِیْ (عھدی) میرا عہد قبول کیا ۳-۸۱

۲۲-۱ لَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا نہ رکھ ہم پر بھاری بوجھ ۲-۲۸۶

(امرا یثقل علینا حملہ)

اَصَرَ یَاْصِرُ اَصْرًا الشیئ توڑا۔ اِصْرٌ عہد ثقل۔ ذنب ج اصار

اصل

فِیْٓ اَصْلِ الْجَحِیْمِ (قعر جھنم) دوزخ کی جڑ میں ۳۷-۶۴

اَصْلُھَا ثَابِتٌ اس کی جڑ مضبوط ہے ۱۴-۲۴

قَآئِمَۃً عَلٰٓی اُصُوْلِھَا اپنی جڑوں پر کھڑا ۵۹-۵

بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا ج اصال صبح اور شام ۷۶-۲۵

بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ صبح اور شام کے وقت ۷-۲۰۵

اَصَلَ (یَاْصُلُ۔ اَصَالَۃً) کان لہ اصلا۔ اُس کا خاندان شریف ہوا فا اصیل۔ اٰصَلَ (دخل فی الاصیل) شام میں داخل ہوا استاصل الشیئ اکھیڑا۔ اصل۔ جڑ۔ بنیاد۔ ما فعلتہ اصلا (قطعا) میں نے یہ کام بالکل نہیں کیا۔ اصول۔ قوانین، علوم اصیل عصر اور مغرب کا درمیانی وقت ج اصال

افّ

اُفٍّ لَّکُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ بیزار ہوں میں تم سے ۲۱-۶۷

(تبار و ھلاکۃ)

فَلَا تَقُلْ لَّھُمَآ اُفٍّ نہ کہنا ان کو ہوں ۱۷-۲۳

اَفَّ (یَاُفُّ۔ اَفًّا و تَاَفَّفَ) اف کہا۔ اُفٍّ اسم بمعنی فعل اتضجرہ و اتکرہ کلمہ کراہت اور دُوانت منتہی الارب میں اس کی ۴۰ لغت ہیں

افق

بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰی اور وہ تھا اونچے کنارے آسمان کے ۵۳-۷

بِالْاُفُقِ الْمُبِیْنِ آسمان کے کھلے کنارہ پر ۸۱-۲۳

سَنُرِیْھِمْ اٰیٰتِنَا فِی الْاٰفَاقِ ہم دکھلادیں گے ان کو اپنے ۴۱-۵۳

(اطراف عالم) نمونے دنیا میں

(۱) اَفَقَ۔ یَاْفِقُ۔ اَفْقًا) ذھب الافاق زمانہ میں یا زمین کے کناروں میں۔ یا دنیا میں پھرا۔ افق الجلد چمڑہ رنگا۔ اس چمڑے کو افیق ج اُفُقٌ کہتے ہیں۔
(۲) اَفِقَ یَاْفَقُ۔ اَفَقًا علم اور عزت میں بے مثال ہوا۔ افق ناحیۃ آسمان اور زمین جہاں ملتے نظر آتے ہیں ج آفاق۔ افق۔ طریق۔ سنت۔

افک

۲-۱ مَنْ اُفِکَ (صرف عن الھدایۃ) جو پھیرا گیا ۵۱-۹

۳-۱ مَا یَاْفِکُوْنَ جو انہوں نے بنایا تھا ۷-۱۱۷

۳-۱ لِتَاْفِکَنَا عَنْ اٰلِھَتِنَا (لتصرفنا) تاکہ تو ہمیں پھیر دے ۴۶-۲۲

۴-۱ یُؤْفَکُ عَنْہُ اس سے باز رہے ۵۱-۹

۴-۱ کَذٰلِکَ یُؤْفَکُ الَّذِیْنَ پھیرے جاتے ہیں ۴۰-۶۳

۴-۱ کَانُوْا یُؤْفَکُوْنَ (یصرفون عن الحق) وہ پھیرے جاتے تھے ۳۰-۵۵

۴-۱ اَنّٰی یُؤْفَکُوْنَ کہاں سے پھیرے جاتے ہیں ۹-۳۰

۴-۱ فَاَنّٰی تُؤْفَکُوْنَ (تصرفون عن الحق) تم کہاں سے پھیرے جاتے ہو ۱۰-۳۴

۱۶-۱ وَالْمُؤْتَفِکَۃَ اَھْوٰی اور الٹی بستی کو پٹک دیا ۵۳-۵۳

۱۶-۱ وَالْمُؤْتَفِکٰتُ جو الٹی کی گئی تھیں۔ ۹-۷۰

۱-۹ اعلیٰ کُلِّ اَفَّاکٍ (کذاب) ہر جھوٹے گنہ گار پہ ۲۲۲-۲۶

جَاءُوْا بِالْاِفْکِ (بہتان) جو لائے ہیں یہ طوفان ۱۱-۲۴

وَذٰلِکَ اِفْکُھُمْ یہ ان کا جھوٹ تھا ۲۸-۴۶

مِنْ اِفْکِھِمْ اپنے بہتان ۱۵۱-۳۷

ءَاِفْکًا اٰلِھَۃً (باطل) کیا جھوٹ بنائے ہوئے حاکموں کو ۸۶-۳۷

اَفَکَ یَاْفِکُ اَفْکًا وَاُفُوْکًا وَاَفِکَ یَاْفَکُ اَفْکًا وَاَفَّاکٌ (کذاب، خا، (نیل ج اَفْکَاء۔ اَفَّاک ج اَفَّاکُوْنَ۔ اُفِکَ الرَّجُلُ، ضعف عقلہ اِفْکٌ۔ اِفْکَۃٌ۔ اِفِیکَۃٌ۔ کذب، موتفکت، دیارِ مختلف تھا بہا ائتفکت الارض۔ زمین سیم سے ماری گئی۔

افل

۱-۱ فَلَمَّآ اَفَلَ (غاب) جب غائب ہوا ۷۶-۶

۱-۱ فَلَمَّآ اَفَلَتْ (غابت) جب غائب ہو گیا ۷۸-۶

۱-۱۵ اٰفِلِیْنَ (غائبین) غائب ہونے والوں کو ۷۶-۶

اَفَلَ (یَاْفِلُ وَاَفِلَ یَاْفَلُ۔ اُفُوْلًا۔ القمر غاب، تا، اٰفِلٌ، غائب ج اُفَّلٌ۔ اُفُوْلٌ، نَجْمٌ سَافِلٌ (نجم آفل)۔ ستارہ ڈوبا شرافت گئی۔

افت

۲-۳ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ۔ درج دَر وقت۔ اہل لغت اسے افت وقت دونوں میں لاتے ہیں۔ ہمزہ اور واؤ دونوں طرح جائز ہے۔

اکل

۱-۱ مَآ اَکَلَ السَّبُعُ اور جس کو درندہ نے کھایا ہو ۳-۵

۱-۱ فَاَکَلَا مِنْھَا پس دونوں نے اس میں سے کھایا۔ ۱۲۱-۲۰

۱-۱ لَاَکَلُوْا مِنْ فَوْقِھِمْ تو کھاتے اپنے اوپر سے ۶۶-۵

۱-۳ یَاْکُلُھُنَّ سَبْعٌ ان کو کھاتے ہیں سات ۴۳-۱۲

۱-۳ کَانَا یَاْکُلٰنِ الطَّعَامَ دونوں کھانا کھاتے تھے ۷۵-۵

۱-۳ لَیَاْکُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ لوگوں کے مال کھاتے ہیں ۳۴-۹

(یاخذون)

۱-۳ مَا یَاْکُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِھِمْ اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں ۱۷۴-۲

اِلَّا النَّارَ

۱-۳ تَاْکُلْ فِیْٓ اَرْضِ اللّٰہِ چرتی پھرے (اونٹنی) اللہ کی زمین میں ۷۳-۷

۱-۳ تَاْکُلُ الطَّیْرُ مِنْہُ اس میں سے جانور کھاتے ہیں ۳۶-۱۲

۱-۳ بِمَا تَاْکُلُوْنَ جو کھا کر آؤ ۴۹-۳

۱-۳ اَنْ نَّاْکُلَ مِنْھَا کھاویں اس میں سے ۱۱۳-۵

۱-۱۱ وَکُلَا مِنْھَا (اکلا) اور کھاؤ دونوں ۳۵-۲

۱-۱۱ کُلُوْا وَاشْرَبُوْا کھاؤ پیو ۶۰-۲

۱-۱۱ ثُمَّ کُلِیْ مِنْ کُلِّ پھر کھا ہر طرح کے میووں سے ۶۹-۱۶

۱-۱۱ لَا تَاْکُلُوْٓا اَمْوَالَکُمْ نہ کھاؤ اپنے مال ۲۹-۴

۱-۱۵ فَاِنَّھُمْ لَاٰکِلُوْنَ سو وہ کھائیں گے اس میں سے ۶۶-۳۷

۱-۱۵ وَصِبْغٍ لِّلْاٰکِلِیْنَ اور روٹی ڈبونا کھانے والوں کے واسطے ۲۰-۲۳

۱-۱۶ کَعَصْفٍ مَّاْکُوْلٍ جیسے بھس کھایا ہوا ۵-۱۰۵

(ج ماکیل)

۱-۱۹ اَکّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ بڑے حرام کھانے والے ۴۲-۵

۱-۲۲ وَاَکْلِھِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ اور اس وجہ سے کہ لوگوں کا مال کھاتے تھے ۱۶۱-۴

۱-۲۲ اَکْلًا لَّمًّا سمیٹ کر (کھا کر) سارا ۱۹-۸۹

مُخْتَلِفًا اُکُلُہٗ مختلف ہیں اس کے پھل ۱۴۱-۶

(دیکھنے اور چکھنے میں مختلف)

اُکُلُھَا دَآئِمٌ (ثمرھا) میوہ اس کا ہمیشہ ہے ۳۵-۱۳

اَکَلَ (یَاْکُلُ۔ اَکْلًا وَمَاْکَلًا) کھایا۔ اُکُلٌ: ثمر و رزق۔ اٰکَلَہٗ اس کو کھلایا۔ اُکْلَۃٌ۔ لقمہ۔ اٰکلہ اس کے ساتھ مل کر کھایا۔ اِکْلَۃٌ خارش۔ اِئْتَکَلَ ایک دوسرے کو کھا گیا۔ اٰکِلَۃُ اللَّحْمِ چھری۔ اِسْتَاْکَلَہٗ اس نے کھانا طلب کیا۔ اکول پیٹو اکال اِکْلَۃٌ۔ وہ بیماری جو گوشت کو کھا جائے۔ یا زیادہ کھانے والا۔ ماکول

ال

اَلَا۔ اِلَّا۔ اَلَّا۔ درج در بحث حروف

الت

۱-۱ وَمَآ اَلَتْنٰھُمْ (نقصنٰھم) اور گھٹایا نہیں ہم نے ۲۱-۵۲

۱-۳ لَا یَلِتْکُمْ مِّنْ اَعْمَالِکُمْ کاٹ نہ لے گا تمہارے کاموں سے کچھ ۱۴-۴۹

(ینقصکم)

اَلَتَ۔ یَاْلِتُ۔ اَلْتًا۔ اَلَتَ اِیکا ناحق کم کیا

الذی دیکھو اسماء موصول

الر

دیکھو بحث حروف مقطعات

الس

عَلٰی اِلْ یَاسِیْنَ ۳۷/۱۳۰ ایک عجمی لفظ ہے دیکھو اسمائے معرفہ

الف

۳-۱ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ الفت ڈالی ان کے درمیان ۸-۶۳

۳-۱ فَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِكُمْ الفت ڈالی تمہارے دلوں میں ۳-۱۰۳

۳-۱ مَا اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ تو ان کے دلوں میں الفت ڈال سکتا تھا ۸-۶۳

۳-۲ ثُمَّ یُؤَلِّفُ بَیْنَهٗ (بعضہ الی بعض) پھر ان کو ملا دیتا ہے ۲۴-۴۳

۳-۱۶ وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ نو مسلم کو اسلام کی محبت کیلیے کچھ دینا ۹-۶۰

۲-۲۲ لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ اس واسطے کہ مانوس رکھا قریش کو ۱۰۶-۱

۲-۲۲ اِیْلٰفِهِمْ مانوس رکھنا ان کو ۱۰۶-۲

خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ہزار ماہ سے بہتر ہے ۹۷-۳

لَوْ یُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ہزار سال عمر دیا جاوے ۲-۹۶

خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَةٍ پچاس ہزار سال ۷۰-۴

بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ تین ہزار ۳-۱۲۴

بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ پانچ ہزار ۳-۱۲۵

وَهُمْ اُلُوْفٌ اور وہ ہزاروں تھے ۲-۲۴۳

(۱) اَلِفَ، یَاْلَفُ اَلْفًا اس کے ساتھ محبت کی فا اَلِفٌ ج اُلَّافٌ اسم اُلْفَت

(۲) اَلَفَ یَاْلِفُ اَلْفًا اس کو ہزار دیا اٰلَفَ اَلْاَلْفَ ہزار پورا کیا۔ اَلْفَهٗ عَاشَرَهٗ وَ اٰنَسَهٗ۔ اَلَّفَ الْكِتَابَ۔ جَمَعَهٗ۔ الف الشئی ایک دوسرے سے ملایا۔ تالیف کتاب جمع کرنا۔ اَلِف... ج اَلُوف الاف اَلِف پہلا حرف اَلُوف: زیادہ محبت کرنے والا۔ اَلْفِیَّهٗ: فن نحو میں دو کتابیں ہیں۔ ایک محمد بن مالک کی اور دوسری ابن معطی کی۔ اور ایک فن حدیث میں ہے جو الفیہ عراقی کے نام سے مشہور ہے۔

اِلّ

اِلًّا (قرابت) وَّلَا ذِمَّةً قرابت کا نہ عہد کا ۹-۱۰

اَلَّ یَئِلُّ اَلًّا وَاَلَلًا وَاَلِیْلًا (المریض ہائے کی، فی دعائہ۔ الآ

اَلرَّجُلُ۔ جَارَبَهٗ۔

الم

۱-۳ فَاِنَّهُمْ یَاْلَمُوْنَ (یجیلون) وہ بے آرام ہوتے ہیں ۴-۱۰۴

(المه الجراح)

۱-۳ كَمَا تَاْلَمُوْنَ جسطرح تم بے آرام ہوتے ہو ۴-۱۰۴

عَذَابٌ اَلِیْمٌ (مؤلم) دردناک عذاب ۲-۱۰

عَذَابًا اَلِیْمًا دردناک عذاب ۴-۱۳۸

الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ دردناک عذاب ۳۷-۵۱

الٓمٓ دیکھو حروف مقطعات اَلِمَ یَاْلَمُ اَلَمًا (حصل لہ وجع) اس کو درد ہوتی فا، اَلِمٌ اَلِمَهٗ، اَلَّمَهٗ، اَوْجَعَهٗ۔ اٰدَمَهٗ، اَوْجَعَهٗ، اَلَمٌ درد سخت ج اٰلَامٌ تَاَلَّمَ، تَوَجَّعَ، اَلِیْمٌ، مُوْجِعٌ۔

الر۔ المص

دیکھو حروف مقطعات

اله

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج اٰلِهَة معبود ایک ۲-۱۶۳

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ کوئی معبود نہیں اس کے سوا ۲-۱۶۳

مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ جس نے پوجنا اختیار کیا اپنی خواہش کا ۲۵-۴۳

نَعْبُدُ اِلٰهَكَ ہم بندگی کریں گے تیرے رب کی ۲-۱۳۳

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ اور تمہارا معبود صرف ایک معبود ہے ۲-۱۶۳

وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ اور ہمارا معبود ۲۹-۴۶

اِلٰهَیْنِ دو معبود ۵-۱۱۶

لَوْ كَانَ مَعَهٗ اٰلِهَةٌ اور حاکم (معبود) ۱۷-۴۲

فَمَا اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ کچھ کام نہ آئے ان کے ٹھاکر (معبود) ۱۱-۱۰۱

فَرَاغَ اِلٰۤی اٰلِهَتِهِمْ جا گھسے ان کے بتوں میں ۳۷-۹۱

وَیَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ اور تیرے بتوں کو چھوڑ دے ۷-۱۲۷

عَنْ اٰلِهَتِیْ میرے ٹھاکروں سے ۱۹-۴۶

عَنْ اٰلِهَتِنَا ہمارے ٹھاکروں سے ۲۵-۴۲

اللّٰهُ رَبُّنَا اللہ ہمارا رب ہے ۴۲-۱۵

اللّٰهُ خَیْرٌ بھلا اللہ بہتر ہے۔ ۲۷-۵۹

وَاللّٰهِ رَبِّنَا — قسم ہے اللہ کی جو ہمارا رب ہے ۶-۲۳
تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا — قسم ہے اللہ کی تھے ہم — ۲۶-۹۷
قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ — تو کہہ اے اللہ — ۳-۲۶

اللّٰتَ وَالْعُزّٰى درج در لوی

(اَلَہَ یَاْلَہُ اُلُوْهَةً وَاِلٰهَةً واُلُوْهِيَّةً عَبَدَ عِبَادَةً، اَلَّہَ اس کو اللہ بنایا یا سجدہ میں لے گیا۔ عبادت کی تَاَلَّہَ خدا بنایا۔ اِلٰہٌ ج اٰلِهَةٌ علم الٰهیات خدا کے متعلق علم بحث اللہ۔ اسم ذات واجب الوجود مستجمع لجمیع صفات الکمالیۃ

یا اللہ اللّٰھم

الو

۱-۳ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا (لا يقصرون) وہ کمی نہیں کرتے تمہاری خرابی میں ۳-۱۱۸
لکم جهدهم فی الفساد)

۱-۳ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ اور قسم نہ کھائیں بڑے درجے والے (امراء) ۲۴-۲۲
(یحلف)

۲-۳ لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ (یحلفون) جو لوگ قسمیں کھا لیتے ہیں (ایلا کرتے ہیں) ۲-۲۲۶
الّا یجامعوهن)

(اَلَا يَاْلُوْا اَلْوًا واُلُوًّا واِلِيًّا) قصر و ابطاء (آلَى اِيْلَاءً وتَاَلَّى) حلف اَلْوَةٌ اَلِيَّةٌ ج الايا۔ اُلِيَّةٌ قسم اِيْلَاء عورت سے قطع تعلق کرنا اُلِّیٌّ زیادہ قسمیں کھانے والا۔ الوعطیہ۔

الی

اٰلَاۗءَ اللّٰهِ — اللہ کے احسان — ۷-۶۹
فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى — اب تو کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلائے گا ۵۳-۵۵
فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ — پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم دونوں ۵۵-۱۳
اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ — اپنے شیطانوں کے پاس — ۲-۱۴
وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ — اور ہم اُسی کی طرف پھرنے والے ہیں ۲-۱۵۶
لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا — تاکہ آرام پکڑے اُس کے پاس — ۷-۱۸۹
انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا — متفرق ہو جائیں ان کی طرف — ۶۲-۱۱
اَصْبُ اِلَيْهِنَّ — مائل ہو جاؤں گا ان کی طرف — ۱۲-۳۳
اُنْزِلَ اِلَيْكَ — نازل ہوا تیری طرف — ۲-۴
لَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا — پھر وہ نہ پہنچ سکیں گے تم تک — ۲۸-۳۵
يُوَفَّ اِلَيْكُمْ — پوری ملے گی تم کو — ۸-۶۰
اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ — میری طرف ہے پھرنا تمہارا — ۳-۵۵
اُنْزِلَ اِلَيْنَا — اتارا گیا ہم پر — ۲-۱۳۶

اِلٰی۔ اِلَی۔ اَلَی ج اٰلاء، نعمت (دادی، یا ئی دونوں طرح یہ لفظ درست ہے

امت

عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا (ارتفاع) موڑ اور نہ ٹیلا (ٹیلہ۔ کجی۔ اونچان) ۲۰-۱۰۷

اَمْتٌ: بلند مکان ج امات۔ اُمُوت

امد

۱-۲۲ وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًۢا ج آماد — فرق پڑ جاوے دور کا — ۳-۳۰
۱-۲۲ لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا (اجلًا) — جتنی مدت وہ رہے — ۱۸-۱۲
۱-۲۲ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ — پھر دراز گذری ان پر مدت — ۵۷-۱۶
(الزمن)
۱-۲۲ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا — یا کر دے اس کو میرا رب ایک مدت کے بعد ۷۲-۲۵

غائت اور منتہی چیز۔ المغضب ج آماد، طال علیهم الامد، الاجل۔

امر

۱-۱ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ (حکم) — اُس چیز کو جس کو اللہ نے فرمایا ۲-۲۷
۱-۱ وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا — اور اللہ نے بھی ہم کو یہ حکم کیا ہے ۷-۲۸
۱-۱ مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖ — حکم کیا تو نے — ۵-۱۱۷
۱-۱ اِذْ اَمَرْتُكَ — جب میں نے تم کو حکم دیا — ۷-۱۲
۱-۱ اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا — حکم بھیج دیا اس کے عیش کرنے والوں کو ۱۷-۱۶
۱-۲ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا — اور حکم ہو چکا ہے ان کو کہ اس کو نہ مانیں ۴-۶۰
۱-۲ كَمَآ اُمِرْتَ — جیسا تم کو حکم ہوا — ۱۱-۱۱۲
۱-۲ اُمِرْتُ اَنْ — مجھے حکم ملا ہے — ۱۰-۷۲
۱-۲ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ — اور ہم کو حکم ہوا ہے کہ تابع رہیں ۶-۷۱
۱-۳ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ — اللہ تعالیٰ تم کو فرماتا ہے — ۴-۵۸
۱-۳ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ — حکم کرتے ہیں ساتھ بھلائی — ۳-۱۱۴
۱-۳ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ — کیا تیرے نماز پڑھنے نے تم کو سکھایا ۱۱-۸۷
(تکلیفنا)
۱-۳ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ — کیا حکم دیتے ہو لوگوں کو (ہدایت کرنے) ۲-۴۴

۱-۳ تامرونی اعبد — تم مجھے بتلاتے ہو — ۳۹-۶۴

۱-۳ اذ تامروننا — جب تم ہم کو حکم کیا کرتے تھے — ۳۴-۳۳

۱-۳ ماذا تامرین — جو تو (عورت) حکم کرے — ۲۷-۳۳

۱-۳ ما امرہ — جو حکم کرتی ہوں میں — ۱۲-۳۲

۱-۳ ولامرنہم — ان کو سکھلاؤں گا — ۴-۱۱۹

۷-۳ یاتمرون بک (یتشاورون فیک) تیری بابت مشورہ کرتے ہیں ۲۸-۲۰

۱-۲ ما یؤمرون — جو حکم پاتے ہیں — ۱۶-۵۰

۱-۲ ما تؤمر — جو تم کو حکم ہوتا ہے — ۱۵-۹۴

۱-۲ ما تؤمرون — جو تم کو حکم ملا — ۲-۶۸

۱-۱۱ وامر بالعرف — اور حکم کر نیک کام کرنے کا — ۷-۱۹۹

۷-۱۱ واتمروا بینکم (مشورۃ) اور سکھلاؤ آپس میں نیکی — ۶۵-۶

۱-۱۵ الامرون بالمعروف — حکم کرنے والے — ۹-۱۱۲

۱-۱۹ لامارۃ بالسوء — سکھلاتا ہے برائی — ۱۲-۵۳

۱-۲۲ بامرہ — حکم اپنا — ۲-۱۰۹

۱-۲۲ مسخرات بامرہ (بقدرتہ) اس کے حکم سے جاری — ۷-۵۴

قل ان الامر — کہو کہ حکم — ۳-۱۵۴

اتاہا امرنا (عذابنا) ناگاہ ان پر پہنچا ہمارا حکم — ۱۰-۲۴

امر من الامن (فتح) حکم امن کا — ۴-۸۳

امر الساعۃ — قیامت کا کام — ۱۶-۷۷

شیئا امرا (عظیما منکرا) چیز بھاری — ۱۸-۷۱

اذا قضی امرا (امرا یجادہ) جب حکم کرتا ہے کسی کام کا — ۱-۱۱۷

ترجع الامور — لوٹیں گے سب کام — ۲-۲۱

(۱) اَمَرَ یَاْمُرُ اَمْرًا وَاَمَرَۃً وَاِمَارًا کام کا حکم دیا تھا۔ اِیْتَمَرَ مغعرساموری(؟) وَاَمِرَ یَاْمَرُ اَمْرًا وَاَمُرَ یَاْمُرُ اِمْرَۃً وَاِمَارَۃً امیر ہوا اُمِرَ عَلَیْہِ امیر مقرر ہوا اٰمَرَہٗ شَاوَرَہٗ۔ اِئْتَمَرَ شَاوَرَ۔ اَمَّرَہٗ حاکم مقرر ہوا۔ اَمْرٌ ج اَوَامِر اُمُوْر۔ اُولُوالْاَمْر۔ علماء۔ رؤساء۔ اِمْرٌ عجیب منکر۔ برا۔ اِمَارَۃٌ ج اَمَارَات۔ نشان۔ علامت۔ حکومت۔ امیر المومنین خلفاء ج اُمَرَاءُ امیر کسی قوم پر حاکم ج اُمَرَاءُ امیر المرأۃ خاوند۔ تامورہ شیر کی خواب گاہ۔

امس

کان لم تغن بالامس — گویا کل یہاں آبادی ہی نہ تھی — ۱۰-۲۴

استنصرہ بالامس — کل گزرا ہوا جس سے مدد طلب کی تھی۔ ۲۸-۱۸

تمنوا مکانہ بالامس — کل شام آرزو کرتے تھے — ۲۸-۸۲

(مراد زمانہ قریب ہے)

ج امس۔ اموس۔ اماس۔ کل کا گزرا ہوا دن یا کہ ایام ماضی سے کوئی ایک دن

امل

ویلہہم الامل — اور امید میں لگے رہیں — ۱۵-۳

۱-۲۲ وخیر املا — اور بہتر ہے توقع — ۱۸-۴۶

(امل یامل۔ املا و امّل تامیلا) امید دلائی تاملّ کچھ عرصہ سوچا امل (امید) ج امال

ام

لتنذر ام القری (مکہ) تاکہ تو مکہ والوں کو ڈرائے — ۶-۹۲

ہن ام الکتاب (اصل) وہ اصل ہیں کتاب کی — ۳-۷

المعتمد علیہ فی الاحکام

وعندہ ام الکتب — اور اس کے پاس ہے اصل کتاب — ۱۳-۳۹

الی ام موسی — موسی کی ماں کی طرف — ۲۸-۷

حملتہ امہ — اس کی ماں نے اسے اٹھایا — ۳۱-۱۴

فامہ ھاویۃ (مسکنہ) اس کا ٹھکانہ گڑھا ہے — ۱۰۱-۹

حتی یبعث فی امہا — یہاں تک کہ بھیجے نہ بھیجے اس کی بڑی بستی میں — ۲۸-۵۹

(اعظمہا)

اوحینا الی امک — تیری ماں کی طرف ہم نے وحی کی۔ ۲۰-۳۸

امک بغیا — تیری ماں زانیہ (صیغہ مونث) — ۱۹-۲۸

وازواجہ امہتہم — اور نبی کی بیبیاں ان کی مائیں ہیں — ۳۳-۶

امہتکم — تمہاری مائیں — ۴-۲۳

وامی الہین — میری ماں کو دو خدا — ۵-۱۱۶

وامہت نسائکم — تمہاری عورتوں کی مائیں (ساس) — ۴-۲۳

(ذوالعقول کے لیے ھ زائد ہے)

نشان	لفظ	معنی	حوالہ	نشان	لفظ	معنی	حوالہ
٣-١	هل امنكم عليه	کیا اس پر تمہارا اعتبار کروں	١٢-٦٤	١٥-١	حرما آمنا	امن کی جگہ	٢٩-٦٧
٣-١	مالك لا تامنا على يوسف	کیا بات ہے کہ تو ہمارا اعتبار نہیں کرتا	١٢-١١	١٥-١	يومئذ آمنون	اس دن دل جمعی سے	٢٧-٨٩
٣-٢	من كان منكم يؤمن بالله	ایمان لاتا ہے اللہ تعالی پر	٢-٢٣٢	١٥-١	ان شاء الله آمنين	اگر چاہا اللہ نے آرام سے	١٢-٩٩
				١٥-١	انك من الآمنين	تجھکو کچھ خطرہ نہیں ہے	٢٨-٣١
٣-٢	ويؤمن للمؤمنين	مومنوں کی بات کا یقین کرتا ہے (محمد)	٩-٦١	١٥-١	كانت آمنة	امن والی	١٦-١١٢
٣-٢	يؤمنون (يصدقون)	ایمان لاتے ہیں	٣-١١٤	١٧-١	ناصح امين	خیر خواہ ہوں اطمینان کے لائق	٧-٦٨
٣-٢	ان يؤمنوا لكم	یہ کہ مان لیں تمہاری بات	٢-٧٥	١٧-١	مكين امين	جگہ پائی معتبر ہوکر	١٢-٥٤
٥-٢	ولم تؤمن قلوبهم	اور ان کے دل مسلمان نہیں مانتے	٥-٤١	١٧-١	رسول امين	پیغام لاتے والا معتبر ہوں	٢٦-١٧٨
٣-٢	حتى يؤمن	یہاں تک کہ ایمان لے آویں	٢-٢٢١	١٧-١	في مقام امين	چین کے گھر ہیں	٤٤-٥١
٣-٢	ان كن يؤمن	اگر وہ ایمان رکھتی ہیں اللہ پر	٢-٢٢٨	١٧-١	الروح الامين	معتبر فرشتہ	٢٦-١٩٣
٣-٢	اولم تؤمن	کیا تو نے یقین نہیں کیا	٢-٢٦	١٧-١	البلد الامين	امن والے شہر کی	٩٥-٣
٣-٢	ان كنتم تؤمنون	اگر تم ایمان لاتے ہو	٤-٥٩		عرضنا الامانة	ہم نے دکھلائی امانت	٣٣-٧٢
١٣-٢	ولا تؤمنوا	اور نہ مانیو	٣-٧٣		ان تؤدوا الامنت	پہنچا دو امانتیں	٤-٥٨
٥-٢	قل لم تؤمنوا	تم ایمان نہیں لائے	٤٩-١٤		اؤتمن امانته	جس پر اعتبار کیا گیا اپنی امانت کو	٢-٢٨٣
٧-٢	لن نؤمن لك	ہم تم پر کبھی یقین نہ کریں گے	٢-٥٥		والذين هم لاماناتهم	اپنی امانتوں سے	٢٣-٨
٩-٢	ليؤمنن به	یقین لاوے گا	٤-١٥٩		بايمان الحقنا	ایمان سے	٥٢-٢١
٩-٢	لئن جاءتهم آية ليؤمنن	یقین لاویں گے	٦-١٠٩		فزادهم ايمانا	پس زیادہ کیا ان کا ایمان	٣-١٧٣
٩-٢	لتؤمنن به	(اس (رسول) پر ضرور ایمان لاؤ گے	٣-٨١		الى الايمان	ایمان کی طرف	٤٠-١٠
٩-٢	لنؤمنن لك	یقیناً ہم تم پر ایمان لاویں گے	٧-١٣٤		من بعد ايمانه	اپنے ایمان کے بعد	١٦-١٠٦
١١-٢	ويلك آمن	ایمان لا	٤٦-١٧		يكتم ايمانه	اپنا ایمان چھپاتا تھا	٤٠-٢٨
١١-٢	آمنوا آمنوا (داموا على الايمان)	یقین لاؤ	٤-١٣٦		ايمانها لم تكن	ایمان اپنا	٦-١٥٨
					يأمركم به ايمانكم	تمہارا ایمان	٢-٩٣
١١-٢	فليؤمن	(جو چاہے) پس مانے	١٨-٢٩		ولعبد مؤمن	غلام مسلمان	٢-٢٢١
	اولئك لهم الامن	ان کے لیے دل جمعی ہے	٦-٨٢	١٥-٢	وما انت بمؤمن لنا	اور ہمارا کہنا تو باور نہیں کرے گا	١٢-١٧
	امر من الامن	امن کی خبر	٤-٨٣		رقبة مؤمنة	مسلمان غلام	٤-٩٢
	مثابة للناس وامنا	اور امن کی	٢-١٢٥		ابواه مؤمنين	ماں باپ ایمان والے	١٨-٨٠
	من بعد الغم امنة	تنگی کے بعد امن کو	٣-١٥٤		انتم به مؤمنون	یقین رکھتے ہو	٥-٨٨
١٥-١	ومن دخله كان آمنا	جو اس کے اندر آیا اس کو امن ملا	٣-٩٧		بآياته مؤمنين	اس کے حکموں پر ایمان ہے	٦-١١٨
١٥-١	بلدا آمنا	امن کی جگہ	٢-١٢٦		ونساء مؤمنت	مومن عورتیں	٤٨-٢٥

أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهٗ — اس کو پہنچا دیں اس کی امن کی جگہ — ۹ - ۶

غَيْرُ مَأْمُونٍ — (عذاب سے) نڈر نہ ہونا چاہیے — ۷۰ - ۲۸

الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ (مں) امان دینے والا - پناہ میں لینے والا — ۵۹ - ۲۳

(اسماء الحسنیٰ)

(۱) اَمِنَ، يَأْمَنُ، اَمَانَةً - ن د خان، اِسْتَأْمَنَهٗ اس سے امن طلب کی۔ فا۔ اَمِيْنٌ ج اُمَنَاءُ) اَمَنَهٗ (يَأْمَنُ اَمْنًا) وثوق بردار کن الیہ، فا، اَمِنٌ (۳) اَمِنَ يَأْمَنُ اَمْنًا و اَمَانًا و اَمَانَةً تسلی پکڑی فا اَمِنٌ، اَمِيْنٌ، اَمِنَ من الاسد، سلم۔ اٰمَنَ۔ آمین کہی۔ امن میں گیا۔ اٰمَنَ لَهٗ مطیع ہوا۔ آ سین قبول کر۔ مامون۔ موثوق بہ۔

امو

وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ — لونڈی مومن — ۲ - ۲۲۱

مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَائِكُمْ — تمہاری لونڈیوں سے — ۲۴ - ۳۲

اَمَا، يَامُو، اِمِيَ، يَامِي، اُمُوَّةً، الجارِيَۃ لڑکی غلام بن گئی۔ اَمْيَ الجاریۃ لونڈی بنائی۔ الامۃ۔ اماء۔ اموات۔ اُمّ۔ لونڈی مملوکہ اموی خاندان تصغیر امیۃ۔ اما کو امو میں بیان کرتے ہیں مگر اما جو کہ ام میں چاہیے یہاں بھی لے آتے ہیں۔

اِنْ، اَنْ، اَنَا، اَنْتَ وغیرہ کے لیے دیکھو بحث حروف

انث

وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى — عورت بدلے عورت کے — ۲ - ۱۷۸

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى — اور جب خوشخبری ملے کسی کو بیٹی کی — ۱۶ - ۵۸

مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ — برابر دو عورتوں کے — ۴ - ۱۱

حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ — حرام کیے اللہ نے یا دونوں مادے — ۶ - ۱۴۳

مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا — عورتوں کو — ۴ - ۱۱۷

(اِسْنا مامونۃ)

اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا — عورتیں — ۳۷ - ۱۵۰

اَنُثَ (یانُثُ اَنَاثَۃً) الحدید نرم ہوا۔ مئناث وہ عورت جس کے گھر لڑکیاں پیدا ہوں۔ اَنَّثَهٗ اس کو مؤنث بنایا۔ یا شمار کیا۔ آنثت (اینات) المرءۃ لڑکی جنی۔ فھی مؤنث۔ اُنثی خلاف الذکر ج اناث۔ مکان انیث۔ وہ جگہ جہاں کھیتی بہت جلد اُگتی ہو۔

انجیل

وہ کتاب جو کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر اتری مگر آج نا پید ہے۔ صرف متی۔ لوقا۔ مرقس۔ یوحنا نے آپ کی تاریخ لکھی ہے جسے آج انجیل کہا جاتا ہے ج اناجیل

انس

۲۸ - ۲۹ — ۱-۴ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ — دیکھی

من بعید

۴ - ۶ — ۱-۴ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ — اگر دیکھو ان میں

(ا بصرتم لہ)

۲۸ - ۲۹ — ۱-۴ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ (ابصرت) — دیکھی

۳-۱۱ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا — یہاں تک کہ تم اجازت لے لو — ۲۴ - ۲۷

(تستاذنوا)

۱۱-۱۵ وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ — نہ بیٹھے رہو باتوں میں — ۳۳ - ۵۳

مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ — انسان سے — ۷ - ۳۸

(ضد الوحش)

فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا — کسی انسان سے — ۱۹ - ۲۶

يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ — ہر فرقہ کو ان کے سرداروں سے — ۱۷ - ۷۱

قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ — ہر قبیلہ نے اپنے گھاٹ — ۲ - ۶۰

(رسبط منہم)

وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ — آدمی کہتا ہے — ۱۹ - ۶۶

وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ — حضرت یونس — ۳۷ - ۱۳۹

وَاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا — اور بہت آدمیوں کو — ۲۵ - ۴۹

(ج انسان، اصل اناسین یا انسی ہے) (اَنِسَ، يَانَسُ - اَنُسَ يَانُسُ اُنْسًا و اَنَسَةً و اَنَسَ يَاْنِسُ اَنْسًا ضد توحش۔ اَنِسَ بِهٖ اس کے ساتھ تسلی پکڑی اَنْسَرَ۔ ابصرہ و علمہ، اَنَسَ لَهٗ کا ضد اس سے الفت کی۔ انسانیت جس کا انسان کے ساتھ تعلق ہو انس الشیء ابصرہ انیس، پیار کرنے والا۔ تانس: انسان بنا۔ انیسون۔ سونف رومی استانس اس کا وحشی پن جاتا رہا۔ انس: بڑی جماعت ج اناس۔ اِنسی [illegible] الناس آدمی، مرد عورت دونوں کے لیے ج اناسی۔ اناس۔ انیس۔ مانوس انسان العین: آنکھ کی پتلی۔ ابومونس: شمع۔ انس: خادم رسول

[illegible] ثانتْ الانثر عُجْهدَ
سب. تشنی ؛

انف

وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ (بحیج) ناک کے بدلے ناک ۵-۴۵
مَاذَا قَالَ اٰنِفًا (من) ابھی کسی آدمی نے کیا کہا ۴۷-۱۶

وقت قریب.

اَنِفَ یَاْنَفُ اَنَفًا من العار ناک چڑھایا فا نوت تحت الجبل جو چیز پہاڑ سے نکلے اَنْفَہٗ یَاْنِفُ، اَنَفَ اس کو ناک پر مارا ۔ آنِفٌ جس کا ناک پک جائے رَغِمَ اَنْفُہٗ ذلیل ہوا ۔ حَمِیَ اَنْفُہٗ: عزت پائی مات حتف انفہ اس نے اپنی موت آپ پیدا کی اَنْف ج آناف ۔ اُنوف انف ۔

انم

وَالْاَرْضَ وَضَعَہَا لِلْاَنَامِ زمین بچھائی واسطے خلق کے ۵۵-۱۰

انام ۔ اَنَم ۔ دونوں طرح درست ہے ۔ خلق یا جن وانس یا جمیع آنچہ برروئے زمین ست ۔

(اَن ۔ اِن ۔ اَنَّ ۔ اِنَّ) درج در بحث حروف

انی

۱ ۔ اَلَمْ یَاْنِ (عن) لِلَّذِیْنَ کیا وقت نہیں آیا ۵۷-۱۶
وَبَیْنَ حَمِیْمٍ اٰنٍ کھولتے ہوئے پانی ۵۵-۴۴
مِنْ عَیْنٍ اٰنِیَۃٍ کھولتے ہوئے چشمے ۸۸-۵
غَیْرَ نٰظِرِیْنَ اِنٰہُ (نضجہ) نہ راہ دیکھنے والے اس کے پکنے کی ۳۳-۵۳
بِاٰنِیَۃٍ مِّنْ فِضَّۃٍ برتن چاندی ۷۶-۱۵
اٰنَآءَ الَّیْلِ رات کے وقت ۳-۱۱۳

(اَنٰی یَاْنِیْ اَنْیًا وَاِنًی وَاَنَاءً وَاَنَیً، تانیۃ) قریب آیا حاضر ہوا (اَنٰی یَاْنِیْ وَاَنَیَ یَاْنِیْ اَنْیًا وَاِنًی) تاخر فا، اَنِیٌّ تاخیر کرنے والا ۔ اَنَاۃٌ ۔ وقار ۔ حلم اَنَاءٌ ۔ اَنًی ۔ اِنًی پکنے کا وقت ۔ اِنًی ۔ حلم ۔ رفق تمام دن یا اس کا حصہ اِنَاءٌ ج اٰنِیَۃٌ برتن جمع اوان اَنّٰی دیکھو بحث حروف ۔

اھل

اَھْلَ الْکِتٰبِ کتاب والے ۳-۶۴
اَھْلَ الذِّکْرِ قرآن والے ۱۶-۴۳
یٰۤاَھْلَ یَثْرِبَ اے یثرب والو ۳۳-۱۳
اَھْلُ الْاِنْجِیْلِ عیسائی ۵-۴۷
اَھْلِ الْمَدِیْنَۃِ شہر والے ۹-۱۰۱
فِیْۤ اَھْلِ مَدْیَنَ مدین والوں میں ۲۰-۴۰
اَھْلُ الْقُرٰۤی بستی والے ۷-۹۶
۴ اَھْلِ النَّارِ دوزخی ۳۸-۶۴
بِاِذْنِ اَھْلِہِنَّ (موالیھن) ان کے مالکوں کی اجازت سے ۴-۲۵
اَھْلَ الْبَیْتِ اے گھر والو! ۱۱-۷۳
(خاندان ابراھیم)
اَھْلَ الْبَیْتِ (ازواج النبیؐ) اے نبی کے گھر والو! ۳۳-۳۳
لَّمْ یَکُنْ اَھْلُہٗ حَاضِرِی گھر والے نہ رہتے ہوں ۲-۱۹۶
اِلٰۤی اَھْلِہِمْ اَبَدًا اپنے گھروں کو کبھی ۴۸-۱۲
وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَھْلِکَ صبح نکلا تو اپنے گھر سے ۳-۱۲۱
وَاَھْلِیْکُمْ نَارًا اور اپنے گھر والوں کو ۶۶-۶
اِنَّ ابْنِیْ مِنْ اَھْلِیْ میرا بیٹا میرے گھر والوں میں ۱۱-۴۵
اَمْوَالُنَا وَاَھْلُوْنَا اپنے مالوں کے اور گھر والوں کے ۴۸-۱۱
ھُوَ اَھْلُ التَّقْوٰی وہی ہے جس سے ڈرنا چاہیے ۷۴-۵۶
وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ اور وہی بخش کرنے کے لائق ہے ۷۴-۵۶

(۱) اَھَلَ (یَاْھِلُ اَھْلًا وَاُھُوْلًا) تزوج ۔ اَھَلَ امْرَاَۃً عورت سے نکاح کیا اور منکوحہ عورت ماھولۃ (۲) اَھِلَ (یَاْھَلُ اَھَلًا) یہ ساتھ پکڑا ۔ اَھْلَۃٌ ۔ زوجۃ، اَھْلِیَّۃٌ بیوی اور لائق اَھْلًا وَّسَہْلًا ۔ صالحالہ اَھَّلَ ۔ اَھْلًا وَّسَہْلًا کہا ۔ اَھْل ۔ عشیرۃ، ذوی القربی ج اَھْلُوْن اَھَالٍ، اٰھَال ۔ اَھْل الرجل بیوی اھل الوبر خیمہ والے اَھِل جس کے بچے اور بیوی ہوں آو دیکھو بحث حروف

اوب

۳-۱۱ یٰجِبَالُ اَوِّبِیْ مَعَہٗ خوش آوازی سے پڑھو ۔ ۳۴-۱۰
(سبحی ۔ راجعی)

اِنَّ اِلَیْنَآ اِیَابَهُمْ (رجوعہم) اُن کا پھر آنا ۲۵-۸۸

۱-۱۹ لِکُلِّ اَوَّابٍ حَفِیْظٍ ہر ایک رجوع کرنے والے ۵۰-۳۲

۱-۱۹ اِنَّہٗٓ اَوَّابٌ (راجع الی اللہ) رجوع کرنے والا ۳۸-۳۰

۱-۱۹ لِلْاَوَّابِیْنَ غَفُوْرًا رجوع کرنے والے کو ۱۷-۲۵

(راجعین الی الطاعۃ)

۱-۲۱ حُسْنَ مَاٰبٍ (مرجع) اچھا ٹھکانا ۳۸-۴۰

۱-۲۱ لَشَرَّ مَاٰبٍ برا ٹھکانا ۳۸-۵۵

۱-۲۱ لِلطّٰغِیْنَ مَاٰبًا شریروں کا ٹھکانا ۷۸-۲۲

وَاذْکُرْ عَبْدَنَآ اَیُّوْبَ یاد کرو ہمارے بندے ایوب کو ۳۸-۴۱

(بعض اس کو آب یؤب سے لاتے ہیں) اَبَ (یَؤُبُ اَوْبًا و مَاٰبًا) من السفر رجع۔ فا۔ اٰئِب ج اوب۔ اَوَّاب واپس آنے والا۔ اٰبَ الشمس غابت۔ اٰب الی اللہ تاب توبہ کی۔ اَوْبٌ۔ اَوْبَۃٌ۔ اِیَابٌ رجوع۔ اَوَّابٌ۔ تائب۔ مَاٰبٌ ج مَاٰوِبٌ۔ مرجع۔ اٰب الناس الیہ لوگ اس کی طرف ہر جانب سے آئے۔

اود

۱-۳ وَلَا یَـُٔوْدُہٗ حِفْظُہُمَا (ثقلہ) اور اس کو گراں نہیں اس کا تھامنا ۲-۲۵۵

اَدَہٗ (یَـُٔوْدُ۔ اَوْدًا و اُوُوْدًا) الامر اَثقلہ۔ فا۔ اٰئِدٌ۔ مف مؤود اَوَد۔ کد۔ تعب۔

اول

اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰی پہلے جو ڈالے ۲۰-۶۵

وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ اور جو قدیم ہیں سب سے پہلے ۹-۱۰۰

سُنَّۃُ الْاَوَّلِیْنَ پہلے لوگوں کے دستور ۳۵-۴۳

وَقَالَتْ اُوْلٰىہُمْ کہیں گے ان کے پہلے ۷-۳۹

لَلْاٰخِرَۃَ وَالْاُوْلٰی مراد دنیا پہلی اور پچھلی ۹۲-۱۳

فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰی پہلی جماعتوں کی کیا حقیقت ہے ۲۰-۵۱

وَعْدُ اُوْلٰىہُمَا آیا پہلا وعدہ ۱۷-۵

۳-۲۲ وَابْتِغَآءَ تَاْوِیْلِہٖ (تفسیرہ) مطلب معلوم کرنے کی وجہ سے ۳-۷

۳-۲۲ وَمَا یَعْلَمُ تَاْوِیْلَہٗٓ اور ان کا مطلب کوئی نہیں جانتا ۳-۷

(عاقبۃ ماقبہ)

۳-۲۲ وَّاَحْسَنُ تَاْوِیْلًا اور بہتر ہے اس کا انجام ۴-۵۹

۳-۲۲ نَبِّئْنَا بِتَاْوِیْلِہٖ (بتعبیرہ) ہمیں اس کی تعبیر فرما دیں ۱۲-۳۶

۳-۲۲ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ ٹھکانے پر لگانا باتوں کا خوابوں کی تعبیر ۱۲-۶

مِنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ فرعون کے لوگوں (اعوان) سے ۲-۴۹

(اعوان فرعون)

اٰلُ مُوْسٰی وَاٰلُ ہٰرُوْنَ موسیٰ اور ہارون کی اولاد ۲-۲۴۸

اٰلَ اِبْرٰہِیْمَ الْکِتٰبَ اولاد ابراہیم کو کتاب ۴-۵۴

اٰلِ یَعْقُوْبَ یعقوب کی اولاد ۱۲-۶

اول ضد آخر ج اوائل۔ اوال۔ اوّلون۔ م اولی ج اُوَل۔ اولیات۔ اَوَّلَ (تاویل) الکلام فسرہ و قدرہ مال رجع۔ نتیجہ اِیَالَہٗ سیاست حکومت ج اِیَالات۔ اٰل الرجل اہلہ۔ اٰل الجبل اطرافہ۔ اٰل (یَؤُلُ اَوْلًا و اِیَالًا۔ اِیَالًا) علی القوم۔ قوم کا والی بنا۔ اٰل الرعیت رعیت پر سیاست چلائی اور اس کے متعلق سوچا۔ اولاء۔ اُولٰی۔ اولئک۔ کے خطاب سے اولئک بمعنی الذین دیکھو بحث حروف۔ ہم اولاء۔ ہانتم اولاء۔ ہٰؤُلاء۔ اولئک اولئکم دیکھو بحث حروف

اوہ

۱-۱۹ اِنَّ اِبْرٰہِیْمَ لَحَلِیْمٌ اَوَّاہٌ البتہ ابراہیم تحمل والا نرم دل ہے ۱۱-۷۵

۱-۱۹ اِنَّ اِبْرٰہِیْمَ لَاَوَّاہٌ حَلِیْمٌ بیشک ابراہیم بڑا نرم دل تھا تحمل والا ۹-۱۱۴

(اٰہَ۔ یَاُوْہُ۔ اَوْہًا و اٰہَ تَاَوَّہَ و تَاَوُّہًا) شکایت توجع بیماری میں آہ یا اہایا آوّاہ کہا۔ مرد بایقین۔ نرم دل۔ بسیار دعا گذار و زاری کنندہ

(الٰن (ان۔ یا ان) دیکھو بحث حروف

اوی

۱-۱ اِذْ اَوَی الْفِتْیَۃُ جب جا بیٹھے وہ جوان ۱۸-۱۰

۱-۱ اِذْ اَوَیْنَآ اِلَی الصَّخْرَۃِ جب جگہ پکڑی ہم نے ۱۸-۶۳

۲-۱ فَاٰوٰىکُمْ وَاَیَّدَکُمْ اُس نے تم کو ٹھکانہ دیا ۸-۲۶

۲-۱ اٰوٰٓی اِلَیْہِ اَخَاہُ اپنے پاس رکھا اپنے بھائی کو ۱۲-۶۹

۲-۱ یَتِیْمًا فَاٰوٰی یتیم پھر جگہ دی ۹۳-۶

۲-۱ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا جگہ دی اور مدد دی ۸-۷۲

۲-۱ وَاٰوَیْنٰہُمَآ اِلٰی رَبْوَۃٍ اور ان کو ٹھکانہ دیا ایک ٹیلے پر ۲۳-۵۰

٢-١ فَاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ اور ان کو ٹھکانہ دیا ایک ٹیلے پر ٢٣-٥٠

٢-٣ وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُؤْوِيْهِ جو اس کو ٹھکانا دیتا تھا ٧٠-١٣

٢-٣ تُؤْوِيْٓ اِلَيْكَ جگہ دے تو اپنے پاس ٣٣-٥١

١-٣ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ جا بیٹھتا ہیں حکم پناہ میں ١١-٨٠

١-٣ سَاٰوِيْٓ اِلٰى جَبَلٍ جا لگوں گا پہاڑ پر ١١-٤٣

١-١١ فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ جا بیٹھو غار میں ١٨-١٦

١-١٨ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى جنت آرام سے رہنے کی جگہ ٣٢-١٩

١-١٨ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى اس کے پاس جنت ہے رہنے کی جگہ ٥٣-١٥

١-١٨ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى سو دوزخ ہے اس کا ٹھکانا ٧٩-٣٩

١-١٨ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ اس کا ٹھکانہ جہنم ہے ٣-١٦٢

١-١٨ فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ان کا ٹھکانا جہنم ہے ٣٢-٢٠

اَيّ

فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ دو فرقوں میں کون ٦-٨١

بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ کس زمین میں مرے گا ٣١-٣٤

فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ اب کس بات پر ٧-١٨٥

اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ کون سا بندہ ٤-١١

وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ اور بہتیری نشانیاں ہیں ١٢-١٠٥

اَيًّا مَّا تَدْعُوْا جو کچھ کہہ کر پکارو گے تم ١٧-١١٠

وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَا ہم میں کس کا عذاب سخت ہے ٢٠-٧١

اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اے قافلہ والو! ١٢-٧٠

اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ اے دو بھارے فرقو ٥٥-٣١

اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ جونسی مدت ٢٨-٢٨

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اے ایمان والو! ٢-١٧٢

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اے منکر ہونے والو! ٦٦-٧

اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو ٢-١٧٢

نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ اور ان کو بھی ہم رزق دیتے ہیں ٦-١٥١

اِيَّاكَ نَعْبُدُ تیری ہی ہم بندگی کرتے ہیں ١-٥

نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ اور تم کو بھی ہم رزق دیتے ہیں ١٧-٣١

فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ پس مجھ ہی سے ڈرو ٣٠-٤٠

اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ وہ ہم کو نہ پوجتے تھے ٢٨-٦٣

اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖ اس کی سلطنت کی نشانی ٢-٢٤٨

اَوْ تَاْتِيْنَا اٰيَةٌ کوئی نشانی تو ہمارے پاس لاوے ٢-١١٨

جَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ ہم نے رات اور دن کو دو نمونے بنایا ١٧-١٢

بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ اس کے حکموں پر ایمان ہے ٦-١١٨

اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ اللہ کی نشانیوں سے تم انکار کرو گے ٤٠-٨١

بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا میری آیتوں پر ٢-٤١

بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ہماری نشانیوں کو ٧٨-٢٨

اِيْ وَرَبِّيْٓ (نعم) البتہ قسم میرے رب کی ١٠-٥٣

بِهٖٓ اَذًى یا اس کو کوئی تکلیف ٢-١٩٦

اِي حرف ندا - اُ مدد دہ الف دیکھو بحث حرف -

اَوٰى يَاْوِيْ اُوِيًّا وَاِوَاءً البيت، نزل فيه، اٰوَاهُ البيت، اَنْزَلَه فيه - اَوٰى يَاْوِيْ، اَوْيَةً وَاِيَّةً وَمَاْوِيَةً وَمَاْوَاةً له، رَقَّ له رحمه - الآية - علامت آية من الكتاب ج آيٌ، آيات، اَيًّا مَّا تدعوا (اي، ايّا) دیکھو بحث حرف ابن آوی ج بنات آوی گیدڑ

ايد

١-٣ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ اور اس کی مدد کو فوجیں بھیجیں ٩-٤٠

١-٣ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ اور ان کی مدد کی ہے ٥٨-٢٢

١-٣ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ اسی نے تم کو زور دیا ٨-٦٢

١-٣ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ اور قوت دی تم کو اپنی مدد سے ٨-٢٦

١-٣ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ جب میں نے تیری مدد کی ٥-١١٠

(قويتك)

١-٣ وَاَيَّدْنٰهُ (قوّيناه) ہم نے اس کو قوت دی ٢-٨٧

٣-٣ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ اور اللہ زور دیتا ہے اپنی مدد کا ٣-١٣

(يقوى)

١-٢٢ وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ اور ہم نے آسمان کو ہاتھ سے بنایا ٥١-٤٧

(بقوة)

١-٢٢ دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ذی قوۃ داؤد قوت والے کو ٣٨-١٧

(في العبادة)

رأد یئید۔ أیدًا وأدًا) سخت ہوا آیدًا، قوّاہ۔ ادا اید۔ قوۃ
مؤید بڑا کام ج ماود۔ مَوائد، مؤیدا

ایک

اَصْحٰبُ الْاَیْکَۃِ — بن کے رہنے والے — ۱۴-۵۰

رغیضۃ ج آیات

آیات (یَایْکُ اَیکًا) الشَّجَرُ درخت بڑا ہوا اور جھنگی بنا

ایم

وَاَنْکِحُوا الْاَیَامٰی — اور نکاح کر دو رانڈوں کا — ۳۲-۲۴

اَمَ یَئِیْمُ اَیْمَۃً و اُیُوْمًا وَ اَیمًا) الرجلُ من زوجتہ او المرأۃ من زوجھا، فقد وہ مرد عورت رانڈ ج ایامی، اَیْمُوْن

آیمات، آیمۃ، صیّرہ ایّمًا۔ تائمۃ بہت زمانہ نکاح نہ کیا الحرب مایمۃ ومیتمۃ لڑائی میں مرد مرتے ہیں عورتیں رانڈ ہو جاتی ہیں۔ بچے یتیم ہو جاتے ہیں۔ آیم: بیوگی۔ (رنڈاپا)

اَیْنَمَا۔ اَیْنَ۔ اَنّٰی۔ اَیَّانَ۔ (دیکھو بحث حروف)

اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا	جہاں کہیں تم ہو گے	۱۴۸-۲
اَیْنَ شُرَکَاءِیَ الَّذِیْنَ	کہاں ہیں میرے شریک	۲۷-۱۶
آٰلْئٰنَ وَقَدْ عَصَیْتَ	اب کہتا ہے اور تو نافرمانی کرتا تھا	۹۱-۱۰
قَالُوا الْئٰنَ جِئْتَ	اب لایا تو ٹھیک بات	۷۱-۲
اَیَّانَ یُبْعَثُوْنَ	کب اٹھائیں جاویں گے	۲۱-۱۶

ب (۲)

دیکھو بحث حروف

بابل ۲-۱۰۲

کلدانیوں کا دار الحکومت جس کو نمرود نے بنوایا تھا۔ دریائے فرات کے کنارے بڑا بارونق شہر زمانہ ابراہیم میں اپنی پوری اوج ترقی پر تھا۔ اس زمانہ میں اس کی ترقی اور آبادی آج کل کے زمانہ میں لندن کو خیال میں لانا چاہیے اسے جادو کا گھر کہتے ہیں اور بابل سے مراد ساحر عام لیا جاتا ہے چنانچہ البابلی کے معنی جادوگر کے ہیں قرآن مجید میں بھی اس قدیم شہر کا نام جادو کے بیان میں لیا گیا ہے کہ (۱) جادو کا گہوارہ حضرت سلیمان کے شیاطین ہیں اور (۲) دوسرا بابل ہے۔ جس کے متعلق بہت سی بے بنیاد اسرائیلیات، حکایات اور داستانیں زبان زد خلائق ہیں۔ اہل ایمان کو ان بے ہودہ اور لچر قصوں کا خیال بھی دل میں نہ لانا چاہیے۔

بأر

وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَۃٍ — اور کتنے کنوئیں نکمے پڑے ہیں — ۴۵-۲۲

بَأَرَ (یَبْأَرُ بَأْرًا وابتار) حفر۔ ابارہ اس کو کنواں بنایا بئر ج اٰبار اَبْاَر۔ بِئْرَۃٌ۔ ذخیرہ۔

بئس

۷-۱۱ فَلَا تَبْتَئِسْ (لا تحزن) سو غمگین مت ہو — ۳۶-۱۱، ۶۹-۱۲

۷-۱ بِعَذَابٍ بَئِیْسٍ (شدید) بُرے عذاب میں — ۱۶۵-۷

۱۵-۱ وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِیْرَ	اور کھلا بُرے حال کے فقیر کو	۲۸-۲۲
(بؤس شدید الفقر)		
فِی الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ	سختی میں اور تکلیف میں	۴۲-۶
(فی شدۃ الفقر)		
مَسَّتْھُمُ الْبَاْسَآءُ	پہنچی ان کو سختی	۲۱۴-۲
بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِہٖ	بری چیز وہ ہے جس کے بدلے بیچا انہوں نے	۹۰-۲
وَلَبِئْسَ الْمِھَادُ	بیشک بُرا ٹھکانا ہے	۲۰۶-۲
وَحِیْنَ الْبَاْسِ	اور لڑائی کے وقت	۱۷۷-۲
تَقِیْکُمْ بَاْسَکُمْ	بچاؤ ہیں لڑائی میں	۸۱-۱۶
فِیْہِ بَاْسٌ شَدِیْدٌ	اس میں سخت لڑائی ہے	۲۵-۵۷
اَنْ یَّکُفَّ بَاْسَ الَّذِیْنَ	یہ کہ بند کر دے لڑائی کافروں کی	۸۴-۴
وَاللّٰہُ اَشَدُّ بَاْسًا	اور اللہ بہت سخت ہے لڑائی میں	۸۴-۴
وَلَا یُرَدُّ بَاْسُنَا	اور نہیں پھرتا عذاب ہمارا	۱۱۰-۱۲
اَحَسُّوْا بَاْسَنَا	جب آہٹ پائی انہوں نے ہماری آفت کی	۱۲-۲۱
اِذْ جَآءَھُمْ بَاْسُنَا	آیا ان پر ہمارا عذاب	۴۳-۶
بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْہُ	ایک سخت آفت کا اللہ کی طرف سے	۲-۱۸

(۱) بَؤُسَ (یَبْؤُسُ بَاْسًا) اشتد و شجع۔ فا بَئِسٌ، بَئِیْسٌ۔

(۲) بَئِسَ (یَبْأَسُ بُؤْسًا وبَئِیسًا) سخت حاجتمند ہوا۔ فابأس ج بُؤْسٌ اِبْتَأَسَ۔ کرہ وحزن۔ بأساء۔ اسم للحرب۔ بَأْسٌ بہادری۔ قوت۔ خوف۔ عذاب لابأس علیک۔ لاخوف۔ لاباس فیہ۔ لاحرج اِبْتَئَسَ غمگین ہوا بئت۔ شدید الحزن۔

بتر

۱-۲۱ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ تیرا دشمن وہی رہ گیا پچھا کٹا ۸-۱-۳

(۱) بَتَرَ (یَبْتُرُ بَتْرًا) قطع۔ مبتر (۲) (بَتِرَ یَبْتَرُ بَتَرًا) انقطع دِبَاتِرٌ بَتَّارٌ ج بَوَاتِرُ تلوار کاٹنے والی۔ الأَبْتَرُ المقطوع ج دم کٹا من عقب لہ مُنْبَتِرٌ۔ بے اولاد آدمی

بتک

۳-۹ فَلَيُبَتِّكُنَّ آذَانَ الْأَنْعَامِ چیریں جانوروں کے کان ۴-۱۱۹

(یقطعن)

بَتَكَ (یَبْتِكُ بَتْكًا وبَتَّكَ) قطع۔

بتل

۵-۱۱ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ (انقطع) اور چھوٹ کر چلا آ طرف اس کی ۷۳-۸

۵-۲۲ تَبْتِيلًا سب سے الگ ہو کر ۷۳-۸

بَتَلَ (یَبْتُلُ بَتْلًا وبَتَّلَ) الشیء قطعہ وابانہ عن غیرہ۔ بَتَّلَ تَبَتَّلَ، انقطع عن الدنیا الی اللہ، بتول۔ العذراء جو نکاح نہ کرے عیسائیوں میں حضرت مریم اور مسلمانوں میں حضرت فاطمہ۔

بثّ

۱-۱ وَبَثَّ مِنْهُمَا (فرق ونشر) اور پھیلائے اُس میں سب قسم کے جانور ۲-۱۶۴

۱-۱ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِنْ دَابَّةٍ اور جس قدر بکھیر بھی ان دونوں میں جانور ۴۲-۲۹

۱-۳ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَابَّةٍ اور جس قدر پھیلا رکھے ہیں۔ ۴۵-۴

(یفرق فی الارض)

۱-۱۶ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ جیسے پتنگے بکھرے ہوئے ہیں ۱۰۱-۴

۱-۱۶ وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ اور مخمل کے نہالچے جگہ جگہ پھیلے ہوئے ۸۹-۱۶

۸-۱۵ فَكَانَتْ هَبَاءً مُنْبَثًّا پھر ہو جاویں غبار اڑتا ہوا ۵۶-۶

(منتشر)

۱-۲۳ إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي میں کھولتا ہوں اپنے اضطراب اور غم ۱۲-۸۶

بَثَّ (یَبُثُّ بَثًّا وبَثَّثَ) الخبر اذاعہ ونشرہ، بَثَّ الغبار ہیجہ،

بجس

۸-۱ فَانْبَجَسَتْ مِنْهُ برآمد از چشمہ روان گردید ۷-۱۶۰

(انفجرت) پھوٹ نکلے اُس سے

بَجَسَ (یَبْجُسُ بَجْسًا وبَجَّسَ) الماءُ فجرہ (بجس وانبجس) الماءُ۔ پانی جاری ہوا۔

بحث

۱-۳ يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ جو کریدتا زمین ۵-۳۱

(ینبش التراب)

بَحَثَ (یَبْحَثُ بَحْثًا) فی الارض حفرھا، بحث تفتیش کی یا حفرہ حاوزہ۔ خاطبہ، بحث عنہ تفتیش کی بحث مٹی کے نیچے سے کوئی چیز ڈھونڈھنا تفتیش تحقیق ج ابحاث۔ مبحث ج مباحث جس کی تفتیش مطلوب ہو

بحر

وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ اور جب پھاڑ دیا ہم نے دریا کو تمہارے وجہ سے ۲-۵۰

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ اور برابر نہیں دو دریا ۳۵-۱۲

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ چلائے دو دریا ۵۵-۱۹

وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ اور جب دریا جھونکے جاویں ۸۱-۶

وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ دریا ابل پڑیں ۸۲-۳

سَبْعَةُ أَبْحُرٍ سات سمندر ۳۱-۲۷

مِنْ بَحِيرَةٍ وہ جانور جس کا دودھ بتوں ۵-۱۰۳

کے لیے وقف ہو (امام بخاری)

بَحَرَ (یَبْحَرُ بَحْرًا) الارضَ زمین کو پھاڑا بحر الناقۃ اونٹنی کے کان شق کیے اور وہ اونٹنی بحیرہ ہے ج بحائر بُحُر۔ ابحر الماء پانی نمکین ہوا۔ أَبْحَرَ: سمندر پر سوار ہوا۔ تَبَحَّرَ فی العلم تعمق و توسع۔ ابحر الارض: زمین پر پانی زیادہ ہو گیا۔ بحر چھوٹے یا بڑے دریا۔ سمندر سب پر بولا جاتا ہے۔ تصغیر: بُحَیْرَہ۔ پانچ سمندر بہت بڑے ہیں بحر الکاہل، اوقیانوس، ہند، منجمد شمالی، منجمد جنوبی ج ابحر، بحور، بحار۔ بحری، سمندری۔ بَحَّار: ملاح۔ بُحْرَان: مرض اور بدن کی جنگ۔ بَحْرَیْن: ایک عربی علاقہ کا نام ہے۔

بخس

١-١٣ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا کم نہ کرے اس میں سے کچھ ٢-٢٨٢

(ینقص)

١-١٣ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ اور مت گھٹا کر دو لوگوں کو ٧-٨٥

(تنقصوا الناس)

١-٤ وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ اور وہ اس میں کمی نہ کیے جاویں گے ١١-١٥

(ینقصون)

١-٢٢ بِثَمَنٍ بَخْسٍ (ناقص) قیمت ناقص کے ساتھ ١٢-٢٠

١-٢٢ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا نقصان اور زبردستی سے ٧٢-١٣

(نقصا من حسناتہ)

بَخَسَ (يَبْخَسُ بَخْسًا) نقص، تَبَاخَسَ الْقَوْمُ تغابنوا۔ کم اکہ

اور کھیتی بغیر پانی کے (پیداوار کم ہوتی ہے)

بخع

١-١٥ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ سو کہیں گھونٹ ڈالے گا اپنی جان کو ١٨-٦

٢٦-٢

(مهلك، قاتل غما)

بَخَعَ (يَبْخَعُ بَخْعًا) نفسہ، اهلکها وکاد يهلکہ من غضب

او غم۔

بخل

١-١ وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ۔ اور جس نے نہ دیا ٩٢-٨

١-١ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ جو بخل کیا انہوں نے ٣-١٨٠

١-٣ وَمَنْ يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ وہ ہے جو نہیں دیتا اور جو کوئی نہ دے گا ٤٧-٣٨

١-٣ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ جو بخل کرتے ہیں ٣-١٨٠

١-٣ فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوا۔ پھر تم کو تنگ کرے تو بخل کرنے لگو ٤٧-٣٧

١-٢٢ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ اور سکھلاتے ہیں لوگوں کو بخل ٤-٣٧

بَخِلَ يَبْخَلُ بُخْلًا وَبَخُلَ يَبْخُلُ بُخْلًا فهو بخيلا۔ ضد سخی، بَخِلَ

عَلَيْهِ أَمْسَكَ وَمَنَعَ فهو باخل، أَبْخَلَهُ (اسے بخیل پایا) بَخَّال

بَخَّال، مِبْخَل (بخل) شدید بخل

بدء

١-١ بَدَأَ الْخَلْقَ شروع کیا پیدائش کو ٢٩-٢٠

١-١ فَبَدَأَ بِأَوْعِيَتِهِمْ پھر شروع کیں یوسف نے ١٢-٧٦

١-١ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ جب تم کو پہلے پیدا کیا ٧-٢٩

١-١ وَهُمْ بَدَءُوكُمْ اور پہلے چھیڑ کی تم سے ٩-١٣

١-١ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ جب سرے سے ہم نے بنایا تھا ٢١-١٠٤

٢-٣ إِنَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ۔ وہی پیدا کرتا ہے اول بار ١٠-٤

٢-٣ إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ وہی کرتا ہے پہلی مرتبہ ٨٥-١٣

٢-٣ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ جھوٹ تو کسی چیز کو پیدا نہ کرے ٣٤-٤٩

بَدَأَ (يَبْدَأُ) أَبْدَأَ وَابْتَدَأَ الشَّيْءَ، افتتحہ، قدمہ فی العمل

بَدْءٌ اول حال۔ پیدائش۔ بَدْءُ اللّٰہِ الْخَلْقَ مَبْدَأٌ اصل سبب ج

مَبَادِئ اللّٰہ بَادِئٌ۔ مُبْتَدِئٌ: ابتدائی تعلیم والا۔

بدر

نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ مدد کر چکا ہے اللہ بدر کی لڑائی میں ٣-١٢٣

٢-٢٢ إِسْرَافًا وَبِدَارًا ضرورت سے زیادہ اور جلدی سے پہلے ٤-٦

(مبادرین الی اسرافها)

بَدَرَ (يَبْدُرُ بُدُورًا) الی الشیء جلدی کی (بادر، مبادرۃ وبدارا)

جلدی لیلۃ۔ اس پر بدر چڑھا یا بدر رات میں سفر کیا۔ بدر: چودھویں رات کا چاند ج

بُدُور۔ بَدْرِي موسم سرما سے پہلے بارش بَدْرَة: دس ہزار درہم ج بِدَر

بُدُور۔ بَدْرِيٌّ جو لڑائی بدر میں شامل ہوا

بدع

٧-١ وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا اور دنیا کا ترک کر دینا جو انہوں ٥٧-٢٧

نے نئی بات نکالی تھی۔

٧-١ بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ پیدا کرنے والا آسمان کو ٢-١١٧

(خالقهما)

مَا كُنْتُ بِدْعًا مِنَ الرُّسُلِ میں نیا رسول نہیں آیا۔ ٤٦-٩

(١) بَدَعَ (يَبْدَعُ بَدْعًا) الشیء ایسی چیز اختراع کی جس کی مثل موجود نہ ہو

(٢) بَدُعَ (يَبْدُعُ بَدَاعًا وبداعة وبدوعا) کان بدعا، بِدْع

المحدث الجدید ج أبداع، بُدْع، بِدْعَة وہ عقیدہ جو کہ مخالف

ایمان ہو اور شارع علیہ السلام کے بعد رواج پکڑے بَدِيع من اسماء

الحسنی۔ مبتدعون اصحاب البدع بَدَّعَهُ: اس کو بدعت سے نسبت دی۔

بدل

۳-۱ فَمَنْ بَدَّلَهٗ — پھر جو کوئی بدل ڈالے ۲-۱۸۱

۳-۱ فَبَدَّلَ الَّذِیْنَ — پھر بدل ڈالا انہوں نے ۲-۵۹

۳-۱ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ — بدلہ کیا اللہ کے احسان کا ۱۴-۲۸

۳-۱ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا — ہم بدل دیں گے اور کھال ۴-۵۶

۳-۱ بَدَّلْنَا اَمْثَالَهُمْ (بجعلنا) — بدل لاویں ۷۶-۲۸

۳-۳ اَنْ یُّبَدِّلَ دِیْنَكُمْ — بگاڑ دے تمہارا دین ۴۰-۲۶

۳-۳ اَنْ یُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ — کہ بدل دیں اللہ کا کہا ۴۸-۱۵

۳-۳ الَّذِیْنَ یُبَدِّلُوْنَهٗ — جو بدلتے ہیں اس کو ۲-۱۸۱

۳-۳ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ — میں اس کو بدل ڈالوں ۱۰-۱۵

۳-۳ عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ خَیْرًا — کہ بدل کر لے آویں ۷۰-۴۱

۳-۵ وَمَنْ یَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ — جو کوئی کفر لیوے بدلے ایمان کے ۲-۱۰۸

۳-۵ وَلَاۤ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ — اور نہ یہ کہ ان کے بدلے کرے ۳۳-۵۲

(ایک ت حذف ہے)

۳-۵ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِیْثَ — اور بدل نہ لو برے مال کو ۴-۲

۳-۱۱ یَسْتَبْدِلْ قَوْمًا — بدل لے گا اور لوگ ۴۷-۳۸

۳-۱۱ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ — کیا لینا چاہتے ہو تم ۲-۶۱

۳-۲ فَاَرَدْنَاۤ اَنْ یُّبْدِلَهُمَا — پھر ہم نے چاہا کہ بدلہ دیوے ان دونوں کو ۱۸-۸۲

۳-۲ اَنْ یُّبْدِلَنَا خَیْرًا — یہ بدل دیوے ہم کو ۶۸-۳۲

۳-۱۱ اَوْ بَدِّلْهُ — یا اس کو بدل ڈال ۱۰-۱۵

۳-۹ وَلَیُبَدِّلَنَّهُمْ — اور بدل دے گا ان کو ۲۴-۵۵

۳-۵ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ — کوئی نہیں بدل سکتا اللہ کا کلام ۶-۳۴

۳-۴ مَا یُبَدَّلُ الْقَوْلُ — بدلتی نہیں بات ۵۰-۲۹

۳-۴ یَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ — جس دن بدلا جاوے اس زمین سے اور زمین ۱۴-۴۸

۱-۲۲ بِئْسَ لِلظّٰلِمِیْنَ بَدَلًا — برا ہاتھ لگا بے انصافوں کو بدلہ ۱۸-۵۰

(عوض)

۳-۲۲ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِیْلًا — اور بدلا نہیں ایک ذرہ ۳۳-۲۳

۱۱-۲۲ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ — بدلنا چاہو ایک عورت کی جگہ دوسری عورت ۴-۲۰

بَدَلَ (بَیْدُلُ) بَدْلًا وَاَبْدَلَ وَبَدَّلَ الشَّیْءَ بدل دیا، متغیر کر دیا۔ اور تبدیل کر لیا۔ بَدَل۔ بَدَال، بَدِیْل ج اَبْدَال، بُدَلَاء، شریف آدمی یا وہ صالح لوگ ہیں، کہ جب ان میں سے ایک مر جاتا ہے، تو اس کی جگہ خداوند تعالیٰ دوسرا آدمی بھیج دیتا ہے۔ بدال۔ بقال۔ ماکولات فروخت کرنے والا۔

بدن

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ — اور کعبہ کے چڑھاوے کے ۲۲-۳۶

(واحد بَدَنَة) اونٹ

نُنَجِّیْكَ بِبَدَنِكَ — بچائے دیتے ہیں ہم تیرے بدن کو ۱۰-۹۲

(۱) بَدَنَ یَبْدُنُ بَدَنًا وَبُدْنًا وَبُدُوْنًا (۲) بَدُنَ یَبْدُنُ بَدَانَةً وَبَدَانًا، اس کا بدن بڑا ہوا، موٹا ہوا، فا یادن ح بُدَّن، بَدِیْن ج بُدْن بَدَّنَ۔ عمر میں بڑا ہوا، مبدان۔ مُبَدَّن۔ فربہ، موٹا بَدَن انسانی جسم ج اَبْدَان۔ بَدَنَة اونٹنی یا گائے ج بُدْن۔ موٹی، فربہ۔

بدو

۱-۱ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ (ظہر) — پھر یوں سمجھ میں آیا لوگوں کی ۱۲-۳۵

۱-۱ بَلْ بَدَا لَهُمْ (ظہر) — بلکہ ظاہر ہو گیا ۶-۲۸

۱-۱ وَبَدَا بَیْنَنَا (ظہر) — اور کھل پڑی ہم میں اور تم میں ۶۰-۴

۱-۱ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ — نکلی پڑتی ہے دشمنی ۳-۱۱۸

(ظہرت العداوۃ)

۷-۲۲

۱-۱ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا — کھل گئی ان پر شرم گاہیں ان کی ۷-۲۲

(بان تھافت عنھما لباسھما)

۳-۲ لِیُبْدِیَ لَهُمَا (یظہر) — تاکہ کھول دے ان دونوں پر ۷-۲۰

۳-۲ وَلَمْ یُبْدِهَا لَهُمْ — اور ان کو نہ جتایا ۱۲-۷۷

(لم یظہرها لهم)

۳-۲ مَا لَا یُبْدُوْنَ لَكَ — جو تجھ پر ظاہر نہیں کرتے ۳-۱۵۴

۳-۲ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ — اور میں جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو ۲-۳۳

(تظہرون)

۳-۲ اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ — اگر ظاہر کر کے دو تم صدقہ ۲-۲۷۱

(مراد نوافل صدقات)

۳-۲ وَلَا یُبْدِیْنَ زِیْنَتَهُنَّ — اور نہ کھولیں اپنا سنگھار ۲۴-۳۰

(یظہرن)

۲-۴ تُبْدَ لَكُمْ عَفَا اللّٰهُ — تم پر ظاہر کر دی جاوے گی — ۵-۱۰۱

۱۵-۱ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ — باہر نکلے ہوئے ہوں — ۳۳-۲۰

(خارجون الی البدو)

۱۵-۲ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ — جس کو اللہ تعالیٰ کھولا چاہتا ہے — ۳۳-۳۷

۲/۱-۱ جَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ — تم کو لے آیا گاؤں سے — ۱۲-۱۰۰

۱۵-۱ بَادِيَ الرَّاْيِ — بلا تامل (موٹی عقل والے) — ۱۱-۲۷

۱۵-۱ اَلْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ — باہر سے آنے والا — ۲۲-۲۵

(الطاری)

(۱) بَدَا يَبْدُوْ۔ بُدُوًّا وَبَدَا ءً وَبَدْوًا وَبَدَاءَةً) ظاہر بادح بادون) وبُدِيّ وبُدًّى فاعل (۲) بَدَا يَبْدُوْ بَدَاوَةً وبِدَاوَةً وتَبَدَّى، خرج الی البادیۃ واقام بہا فصار بَدَوِيًّا۔ اَبْدٰى۔ اَظْهَرَ، بَدْو۔ بَادِيَة۔ بَدَاوَة ج بادیات وبَوَادٍ الصحرا۔ بدو ایضاً جنگل کا رہنے والا۔ بَدْوِيّ۔ بَدَوِيّ، مر۔ بَدَوِيَّة ج بَدَاوِيَة۔ بَدَى (جانب الوادی)

بذر

۱۷-۳ وَلَا تُبَذِّرْ — اور مت اڑا — ۱۷-۲۶

۲۲-۳ تَبْذِيْرًا — بے جا — ۱۷-۲۶

۱۵-۳ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ — بے شک بیجا اڑانے والے — ۱۷-۲۷

بَذَرَ۔ يَبْذُرُ بَذْرًا الْحَبَّ۔ القاہ فی الارض وزرعہ۔ بذر المال مال کو فضول خرچی سے اڑانا۔ العلم۔ علم پھیلایا۔ بَذَرَ الْاَرْضَ زمین نے انگوا نکالی۔ بَذْر۔ بیج۔ نسل انہ بَذْرُ سُوْءٍ وہ بد تخم ہے ج بذور۔ بِذَار۔ بَذَار۔ بَذِير۔ چغل خور۔ جو بھید چھپا نہ سکے ج بُذُر۔ ہماری طب میں شربت بزور اور بذوری عام مشہور ہے۔

برء

۱-۵ تَبَرَّاَ مِنْهُ — اس سے بیزار ہو گیا — ۹-۱۱۴

۱-۵ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ — جب بیزار ہو جاویں گے — ۲-۱۶۶

۱-۵ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا — جیسے یہ ہم سے بیزار ہوئے — ۲-۱۶۷

۱-۵ تَبَرَّاْنَا اِلَيْكَ — ہم منکر ہوئے تیرے آگے — ۲۸-۶۳

۱-۳ فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ — پھر بے عیب دکھلایا اس کو اللہ نے — ۳۳-۶۹

۱-۳ اَنْ نَّبْرَاَهَا (نخلقها) — پیدا کریں ہم اس کو — ۵۷-۲۲

۳-۳ وَمَا اُبَرِّئُ نَفْسِيْ — اور میں پاک نہیں کہتا اپنے جی کو — ۱۲-۵۳

۳-۲ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ (تشفی) — اور اچھا کرتا تھا مادر زاد اندھے کو — ۵-۱۱۰

۳-۲ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ (اشفی) — اور اچھا کرتا ہوں میں مادر زاد اندھے کو — ۳-۴۹

۳-۵ فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ — ہم ان سے بیزار ہوتے — ۲-۱۶۷

۱۵-۳ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ — وہ لوگ بے گناہ ہیں (بے تعلق) — ۲۴-۲۶

۱۷-۱ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا — میرا ذمہ نہیں — ۱۰-۴۱

۱۷-۱ اِنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ — اللہ الگ ہے ان مشرکوں سے — ۹-۳

۱۷-۱ بِهٖ بَرِيْٓئًا — تہمت لگاوے بے گناہ پر — ۴-۱۱۲

۱۷-۱ اَنْتُمْ بَرِيْٓئُوْنَ — تم پر ذمہ نہیں — ۱۰-۴۱

۱۷-۱ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ — میں الگ ہوں — ۴۳-۲۶

۱۷-۱ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ — ہم الگ ہیں — ۶۰-۴

۲۲-۱ بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ — صاف جواب ہے اللہ سے — ۹-۱

۲۲-۱ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ — یا تمہارے لیے فارغ خطی لکھ دی گئی — ۵۴-۴۳

۱۵-۱ الْخَالِقُ الْبَارِئُ (المنشی من العدم) — نکال کھڑا کرنے والا — ۵۹-۲۴

۱۵-۱ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ — طرف پیدا کرنے والے تمہارے کی — ۲-۵۴

هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ج بَرَايَا — خلق سے بدتر — ۹۸-۶

(۱) بَرَاَ يَبْرَاُ بَرْءًا وبُرُوْءًا) عدم سے پیدا کیا (۲) بَرِئَ يَبْرَاُ بَرَاءً وبُرُوْءًا وبَرَاءَةً مِنَ الدَّيْنِ او العیب۔ خلاصی پائی۔ اور اس سے سلامت رہا (۳) بَرِئَ يَبْرَاُ وبَرُاَ يَبْرُاُ وبَرَاَ يَبْرَاُ بُرْءًا وبُرُوْءًا) مرض سے شفا پائی۔ بَرَّاَهُ۔ اس کو بری بنایا، کیا۔ تَبَرَّاَ۔ تخلص۔ اَبْرَاَ الْمَرِيْضَ۔ مریض کو شفا دی۔ بَرِيّ۔ بَرِيْءٌ۔ خالص۔ خالی۔ خلاف گنہگار ج بَرِيْئُوْنَ۔ بُرَءَاءُ۔ بَرَاءٌ۔ ماہ کی پہلی رات۔ بَرَاءَة ج بَرَاءَات مص فرمان، اجازت، بیزاری، پاکدامنی۔

برج

۱۳-۵ وَلَا تَبَرَّجْنَ (الکشف عن الزینۃ) — اور دکھلاتی نہ پھرو — ۳۳-۳۳

۲۲-۵ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ — دکھلانا دستور تھا جہالت میں — ۳۳-۳۳

۱۵-۵ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِيْنَةٍ — نہیں کہ دکھلاتی پھریں اپنا سنگھار — ۲۴-۶۰

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ — قسم ہے آسمان کی جس میں برج ہیں — ۸۵-۱

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ٨٥-١
فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا آسمان میں برج ١٥-١٦
وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ مضبوط قلعوں ٤-٧٨
(حصون)

بَرَجَ الشیئُ ۔ اونچی ہوئی اور ظاہر ہوئی ۔ اَبْرَجَ ۔ بَرَّجَ ۔ برج بنایا تَبَرَّجَتِ الْمَرْأَةُ عورت نے غیر محرموں پر اپنی خوبصورتی اور سنگار ظاہر کیا تَبَرُّجٌ ۔ جمیل ج اَبْرَاجٌ بُرْجٌ ۔ قلعہ ۔ محل ۔ قصر خواہ مربع شکل ہو یا گول ج بُرُوْجٌ ۔ اسمان کے ١٢ برج ۔ حمل ثور ۔ جوزاء ۔ سرطان ۔ اسد ۔ سنبلہ ۔ میزان ۔ عقرب ۔ قوس ۔ جدی دلو ۔ حوت ۔ بارج ۔ ملاح ۔ ماہر ۔ بَارِجَۃٌ ۔ جنگی جہاز ج بَوَارِجُ ۔

برح

١-٣ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ کبھی نہ ہٹوں گا میں ١٨-٦٠
(لا ازال اسیر)
١-٧ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ بس ہرگز نہ سرکوں گا اس ملک سے ١٢-٨٠
(افارق)
١-٧ لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ ہم برابر اسی پر لگے بیٹھے رہیں گے ٢٠-٩١
بَرِحَ يَبْرَحُ بَرَاحًا وَبَرْحًا زائل جگہ چھوڑی بَارِحَۃٌ ۔ کل کی رات ۔ ابُوْ بُرَيْحٍ ۔ کوا ۔

برد

١-١٥ مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ نہانے کو ٹھنڈا ٣٨-٤٢
١-١٥ لَا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ نہ ٹھنڈا نہ عزت کا ٥٦-٤٤
فِيْهَا بَرْدًا اس میں ٹھنڈک ٧٨-٢٤
فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ پہاڑ میں اولوں کے ٢٤-٤٣
بَرَدَ يَبْرُدُ بَرْدًا او بَرُدَ يَبْرُدُ بُرُوْدًا (سرد ہوا فھو بَرُوْدٌ ۔ بَارِدٌ ۔ بُرِدَتِ الْاَرْضُ زمین پر ژالہ باری ہوئی بُرِدَ الْقَوْمُ قوم پر ژالہ باری ہوئی بَرَدٌ ژالہ اِبْتَرَدَ ۔ ٹھنڈے پانی سے نہایا ۔ بُرْدٌ ۔ بُرُوْدٌ چادر بُرَدَاءُ بخار بوجہ سردی یا بمعنے سردی ۔ بُرَادَۃٌ ۔ لوہے چون بُرَيْدٌ ۔ ١٢ میل کی منزل ۔ مَاءٌ مَبْرُوْدٌ برف سے ٹھنڈا کیا گیا پانی

برّ

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ ہرگز نہ حاصل کر سکو گے نیکی ٣-٩٢
لَيْسَ الْبِرَّ نیکی کچھ بھی نہیں ٢-١٧٧
وَبَرًّاۢ بِوَالِدَيْهِ اور نیکی کرنیوالا اپنے والدین سے ١٩-١٤
اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ نیک سلوک کرنے والا مہربان ٥٢-٢٨
(من الاسماء الحسنیٰ)
اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا سلوک کرنے سے پرہیزگاری سے ٢-٢٢٤
كِرَامٍۢ بَرَرَةٍ لکھنے والے نیکو کار ٨٠-١٦
كِتٰبَ الْاَبْرَارِ اعمال نامہ نیک لوگوں کا ٨٣-١٨
تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ (مطیع) موت دے ہم کو نیک لوگوں کیساتھ ٣-١٩٣
فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ جنگل اور دریا میں ٦-٥٩
(١) بَرَّ يَبَرُّ بِرًّا او بَرَارَۃً و بُرُوْرًا) فی قولہ ج لولا بَرَّ خَالِقَہٗ ۔ تابعدار ہوا بَرَّۃ الصَّلٰوۃ قبول ہوئی ۔ بَرَّرَہٗ ۔ اس کو پاک کیا یا نیکی کی نسبت دی (٢) بَرَّ يَبَرُّ بِرًّا او مَبَرَّۃً) والدۃ باپ کا تابعدار رہا بَرٌّ ج ابرار ۔ بارٌّ ج بَرَرَۃٌ خرج بَرًّا ۔ جنگل کو نکلا ۔ بَرْ بَرْ گردے ہے از مردم تَبَرُّرٌ ۔ نیک ہوا ۔ بَارٌّ ۔ خشک زمین ج برور ۔ بِرٌّ ۔ عطیہ ۔ تابعداری ۔ دوستی ۔ سچائی ۔ بُرٌّ گندم ۔ واحد بُرَّۃٌ اور بمعنے کثیر البر ج ابرار و بَرَرَہ ۔ بَرِّی ۔ جنگلی ۔ بَرِّيَّۃٌ ج بَرَارِی جنگل ۔ اَبَرُّ اسم تفضیل ۔ حج مبرور وہ حج جس کے بعد بدی نہ ہو ۔ بیع مبرور ۔

برز

١-١ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ (خرج) البتہ باہر نکلتے وہ لوگ ٣-١٥٤
١-١ وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ جب سامنے ہوئے ٢-٢٥٠
(ظہروا لقتالھم)
١-١ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ جب باہر گئے تیرے پاس سے ٤-٨١
(خرجوا من حضورك)
١-١ بَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا اور سامنے کھڑے ہونگے اللہ کے ١٤-٢١
(خرجوا من قبورھم)
٣-٣ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ (ظھرت) اور سامنے کی جاویگی دوزخ ٧٩-٣٦
١-١٥ يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ جس دن لوگ نکل کھڑے ہوں گے ٤٠-١٦
١-١٥ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً اور تو دیکھے زمین کو کھلی (خالی ١٨-٤٧
(ظاھرۃ) از درخت وغیرہ)
(١) بَرَزَ يَبْرُزُ وَبَرِزَ يَبْرَزُ بُرُوْزًا ظہر بعد خفاء (٢) بَرَزَ يَبْرُزُ بُرُوْزًا)

خرج الی البراز۔ ای القضاء۔ پاخانہ کے لئے نکلا (۳) بَرَزَ
یَبْرُزُ۔ بَرَازَۃً) بزرگی یا بہادری میں اپنے بھائیوں سے بڑھا۔ تَبَرَّزَ۔ بَرَّزَ
اَخْرَجَ البِرَازَ۔ پاخانہ بیٹھا۔ بَرَّزَ الفَرَسُ۔ گھوڑا میدان میں بڑھا بَارَزَہٗ
مُبَارَزَۃً و بِرَازًا۔ اس کے ساتھ نکل کر لڑائی کی، مُبَارَزَت۔ لڑائی کی طلب
بَرَاز۔ پاخانہ بَرَاز۔ وسیع خالی فضاء۔ مَبْرَز۔ مَقْعَد۔ دُبُر۔ پاخانہ
نکلنے کی جگہ۔ مخرج

برزخ

وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اور ان کے پیچھے ایک پردہ ہے ۲۳-۱۰۰
(حاجز یصدھم عن الرجوع)

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ دونوں کے درمیان پردہ ہے ۵۵-۲۰
(ج براز خ) کہ ایک دوسرے پر زیادتی نہ کریں

وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا اور رکھا ان دونوں کے ۲۵-۵۳
(حاجزا) درمیان پردہ

دو چیزوں کے درمیان پردہ ج بَرَازِخُ۔ دنیا اور آخرت کے درمیان کا عالم،

برص

وَالْاَبْرَصَ کوڑھی ۳-۴۹

بَرِصَ (یَبْرَصُ۔ بَرَصًا) وہ کوڑھی ہوا۔ تَبَرَّصَ الْاَرْضَ کوئی جگہ چرنے والی
نہ چھوڑی۔ اَرْضٌ بَرْصَاءُ۔ کھیتی میں جگہ بجگہ ٹک لگایا گیا ج بُرْص مؤ برصاء

برق

۱-۱ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ جب چند ھیا نے لگے آنکھ ۷۵-۷

وَاِسْتَبْرَقٍ (ثیاب من موٹا ریشمی چمک دار کپڑا ۱۸-۳۱
حریر و ذہب)

وَاَبَارِيْقَ (واحد ابریق لوٹے ۵۶-۱۸

وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ کڑک اور چمک ۲-۱۹

يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ بجلی کی کوند ۲۴-۴۳

(۱) بَرِقَ (یَبْرَقُ بَرَقًا) تحیر ودھش فلم یبصر (۲) بَرَقَ (یَبْرُقُ
بَرْقًا و بُرُوقًا و بَرَقَانًا و بَرِیقًا) اَلْبَرْقُ۔ بجلی چمکی۔ بَرَقَ الشَّیءُ لَمَعَ، بَرَقَتِ
السَّمَاءُ۔ بجلی چمکی۔ بَرَقَ الرَّجُلُ۔ آدمی نے ڈانٹا، (۳) بَرَقَتْ (تَبْرُقُ۔ بَرَقَتْ
اَبْرَقَتِ الْمَرْأَۃُ۔ عورت نے زینت پکڑی۔ بُرَاق۔ حضور علیہ السلام کا شب معراج
میں سواری کا جانور۔ بَرَّقَہٗ۔ زَیَّنَہٗ۔ اَبْرَقَہٗ۔ اس کو ڈانٹا۔ اَبْرَقَ عَنْ
وَجْهِهٖ کَشَفَ۔ بَرَق ج بُرُوق۔ بَرَقَۃ۔ وحشت خوف، بَارِقَۃ۔ بجلی والا بادل

برک

۴-۱ وَبٰرَكَ فِيْهَا اور برکت رکھی اس کے اندر ۴۱-۱۰

۴-۱ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ (بالاثمار جس کو گھیر رکھا ہماری برکت نے ۱۷-۱
والانہار)

۴-۱ بٰرَكْنَا فِيْهَا (مراد شام ہے) برکت رکھی ہم نے اس میں ۷-۱۳۷

۶-۱ تَبٰرَكَ اللّٰهُ (تعاظم بڑی برکت والا ہے اللہ ۷-۵۴

۶-۱ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ بڑی برکت اللہ کی ہے ۲۳-۱۴

۶-۱ تَبٰرَكَ الَّذِیْ (تکاثر خیرا) بڑی برکت ہے اس کی ۲۵-

۴-۲ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِی النَّارِ برکت دیا گیا ہے (موسیٰ) ۲۷-۸
(ای بورک من فی طلب النار)

۴-۱۶ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ اتارا ہم نے اس کو برکت والی ۶-۹۲

۴-۱۶ وَّجَعَلَنِیْ مُبٰرَكًا کیا مجھے برکت والا ۱۹-۳۰

۴-۱۶ فِیْ لَیْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ برکت والی رات میں ۴۴-۳

۴-۱۶ فِی الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ برکت والی جگہ میں ۲۸-۳۰

۴-۱۶ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ ایک برکت کے درخت کا ۲۴-۳۵

بَرَكٰتٍ عَلَيْكَ (خیرات) اور برکتوں کے ساتھ جو تجھ پر ہیں ۱۱-۴۸

لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ نعمتیں آسمان سے ۷-۹۶

بَرَكَ (یَبْرُكُ بُرُوْكًا و تَبْرَاكًا و بَرَّكَ و اسْتَبْرَكَ) بالمکان، اقام فیہ
بَرَّكَ فیہ۔ اس کے لئے برکت کی دعا کی۔ بَارَكَ الرجلَ تَبَرَّكَ بہ تیمن
مبرک اونٹوں یا بکریوں کا باڑا۔ بَرْك۔ اونٹوں کی جماعت۔ واحد بارک برکۃ
زیادت، سعادت۔ بِرْکَۃ۔ حوض ج بِرَك۔ بارُوك۔ کابوس۔ بُورِكَ فیكَ
دکنایہ معاف کرو سائل کو کہتے ہیں۔

برم

۲-۱ اَبْرَمُوْۤا اَمْرًا (احکموا) مصمم ارادہ کیا۔ بات ٹھہرائی ۴۳-۷۹

۲-۱۵ فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ہم مصمم ارادہ کرنیوالے۔ بات ٹھہرانے والے ۴۳-۷۹

بَرِمَ (یَبْرَمُ بَرَمًا۔ بَرَّمَ) الحبل رسا بٹا بَرَمَ الامر احکمہ، بَرَم
بداخلاق لوگ۔ بَرَّام۔ فتال۔ رسہ بٹنے والا۔ مِبْرَم تکلا ج، مَبَارِم۔ تقلہ مِبْرَم

بسم یبسم بسماً تبسم ابتسم بغیر آواز تھوڑا ہنسنا تبسم
لب بشیرین کردن۔ فا۔ باسم۔ بسام۔ مبسام زیادہ ہنسنے والا

بشر

۱-۳ وَبَشَّرُوْہُ بِغُلَامٍ — اور خوشخبری دی اسکو ایک لڑکے کی ۵۱-۲۸
۱-۳ اَبَشَّرْتُمُوْنِیْ — کیا تم مجھے خوشخبری دیتے ہو ۱۵-۵۴
۱-۳ فَبَشَّرْنَاہُ — پھر ہم نے اسے خوشخبری دی ۳۷-۱۰۱
۱-۳ قَالُوْا بَشَّرْنَاکَ — ہم نے تم کو خوشخبری دی ۱۵-۵۵
۱-۳ فَبَشَّرْنَاہُ بِاِسْحٰقَ — ہم نے اس عورت کو خوشخبری دی اسحق کی ۱۱-۷۱
۲-۳ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُھُمْ — جب خوشخبری دیا جاتا ہے ۱۶-۵۸
۲-۳ مَابُشِّرَ بِہٖ — جو خوشخبری دیا گیا ساتھ اس کے ۱۶-۵۹
۲-۳ یُبَشِّرُ اللّٰہُ — خوشخبری دیتا ہے اللہ تعالیٰ ۴۲-۲۳
۲-۳ وَیُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِیْنَ — اور خوشخبری دیتا ہے مومنین کو ۱۸-۲
۲-۳ یُبَشِّرُکَ بِیَحْیٰی — خدا تجھے یحیٰی کی خوشخبری دیتا ہے ۳-۳۹
۲-۳ لِتُبَشِّرَ بِہِ الْمُتَّقِیْنَ — تاکہ اسکی مومنین کو خوشخبری دے تو ۱۹-۹۷
۲-۳ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ — آپ کاہے پر خوشخبری سناتے ہو ۱۵-۵۴
۲-۳ اِنَّا نُبَشِّرُکَ — ہم کو خوشخبری دیتے ہیں ۱۵-۵۳
۱۱-۳ وَیَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِیْنَ — اور خوش وقت ہوتے ہیں ۳-۱۷۰

(یفرحون)

۱۱-۳ وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ (اخبر) — اور خوشخبری دے ان لوگوں کو ۲-۲۵
۱۱-۳ فَبَشِّرْھُمْ بِعَذَابٍ — خبردار کر ان کو خوشی سنادے ان کو ۸۴-۲۴

(اعلمھما)

۱۱-۳ بَشِّرِ الْمُنَافِقِیْنَ — خوشخبری سنادے منافقین کو ۴-۱۳۸
۱۱-۳ وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّۃِ — اور خوشخبری سنو اس جنت کی ۴۱-۳۰
۱۱-۱۱ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَیْعِکُمْ — سو خوشیاں کرو اپنی بیع کے بدلے ۹-۱۱۱
۱۱-۴ بَاشِرُوْھُنَّ (جامعوھن) — اب ملو اپنی عورتوں سے ۲-۱۸۷
۱۳-۴ وَلَا تُبَاشِرُوْھُنَّ — اور نہ ملو ان سے ۲-۱۸۷
۱۷-۱ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا ج بُشَرَاء — خوشخبری دینے والا ۲-۱۹
۱۵-۳ مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا — خوشخبری دینے والا ۳۳-۴۵
۱۵-۳ مُبَشِّرِیْنَ وَمُنْذِرِیْنَ — خوشخبری دینے والے ۲-۲۱۳

۱۵-۳ اَلرِّیَاحَ مُبَشِّرَاتٍ — خوشخبری لانے والیاں ۳۰-۴۶
۱۱-۱۵ ضَاحِکَۃٌ مُّسْتَبْشِرَۃٌ — ہنستے خوشیاں کرتے [illegible]

(فرحۃ)

وَھُدًی وَّبُشْرٰی — ہدایت اور خوشخبری ۲-۱۰

(ج بشارات)

لَھُمُ الْبُشْرٰی دَالرؤیا — ان کو خوشخبری ہے [illegible]

(الصالحۃ)

یَا بُشْرٰی ھٰذَا غُلَامٌ — کیا خوشی کی بات ہے ۱۲-۱۹
بُشْرًا بَیْنَ یَدَیْ — خوشخبری لانے والیاں [illegible]
وَلَمْ یَمْسَسْنِیْ بَشَرٌ — اور مجھے کسی آدمی نے ہاتھ نہیں لگایا ۳-۴۷
بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ — بلکہ تم آدمی ہو ۵-۱۸
بَشَرًا رَّسُوْلًا — ایک آدمی بھیجا ہوا ۱۷-۹۳
اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا — مگر ہم جیسے آدمی ہو ۱۴-۱۰
اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ — ہم تمہارے جیسے آدمی ہیں ۱۴-۱۱
مَاکَانَ لِبَشَرٍ — کسی بشر کا کام نہیں ہے ۳-۷۹
ذِکْرٰی لِلْبَشَرِ — سمجھانا ہے لوگوں کے لئے ۷۴-[illegible]
اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَیْنِ مِثْلِنَا — کیا ہم مانیں گے اپنے برابر کے دو آدمیوں کو ۲۳-[illegible]
لَوَّاحَۃٌ لِّلْبَشَرِ دِالظاھر — جلانے والی آدمیوں کو ۷۴-۲۹

(الجلد)

بَشَرَ یَبْشُرُ بَشْرًا الجلد۔ اس کے چمڑے کو چھیلا۔ خراش دی۔ بَشَرَ الجرادُ الارض۔ ٹڈی زمین کی سبزی کھا گئی۔ بَشَرَ یَبْشُرُ وبَشِرَ یَبْشَرُ وَاَبْشَرَ وَاسْتَبْشَرَ بہ۔ خوش ہوا۔ اَبْشَرَتِ الْاَرْضُ۔ زمین نے سبزی نکالی بَشَّرَہٗ وَخَبَّرَہٗ۔ بشارۃ۔ جمال حسن۔ البشارۃ۔ خوشخبری ج بشارات بَشَرَہٗ انسان بَاشَرَ الْمَرْاَۃَ عورت سے دخول کیا۔ بیش۔ بشاشۃ الوجہ ھو اَبْشَرُ منہ۔ وہ اس سے زیادہ خوبصورت ہے

بصر

۱-۱ فَبَصُرَتْ بِہٖ — اس کو دیکھتی رہی ۲۸-[illegible]
۱-۱ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ یَبْصُرُوْا بِہٖ — میں نے دیکھ لیا جو وہ نہ دیکھ سکے [illegible]
(اَعْلَمْتُ بِمَا لَمْ یَعْلَمُوْا)

۲-۱ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِہٖ — جس نے دیکھ لیا — ۶-۱۰۴
۲-۱ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا — ہم نے دیکھ لیا — ۳۲-۱۲
۲-۳ وَلَا یُبْصِرُ — اور نہیں دیکھتا — ۱۹-۴۲
۲-۵ بِمَا لَمْ یَبْصُرُوْا بِہٖ — جو دوسروں نے نہ دیکھا — ۲۰-۹۶
۲-۳ لَا یُبْصِرُوْنَ — نہیں دیکھتے — ۲-۱۷
۲-۳ فَاَنّٰی یُبْصِرُوْنَ — کہاں سے دیکھیں گے — ۳۶-۶۶
۲-۳ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ — کیا پس تم نہیں دیکھتے — ۵۱-۲۱
۲-۳ فَسَتُبْصِرُ — پس تو جلدی دیکھ لے گا — ۶۸-۵
۳-۴ یُبَصَّرُوْنَہُمْ (ریعرفونہم) — ان کو سب دکھلائے جاویں گے — ۷۰-۱۱
۱۱-۱۵ وَکَانُوْا مُسْتَبْصِرِیْنَ — اور وہ ہوشیار تھے — ۲۹-۳۸
۲-۱۵ وَالنَّہَارَ مُبْصِرًا — اور دن دیا دکھلانے والا — ۱۰-۶۷
۲-۱۵ فَاِذَا ہُمْ مُّبْصِرُوْنَ — پھر اسی وقت سوجھ آجاتی ہے — ۷-۲۰۱
۲-۱۵ النَّاقَۃَ مُبْصِرَۃً — اونٹنی سمجھانے کو — ۱۷-۵۹
۲-۱۵ اٰیٰتُنَا مُبْصِرَۃً (واضحۃ) — نشانیاں سمجھانے کو — ۲۷-۱۳
۲-۱۱ وَاَبْصِرْہُمْ — اور ان کو دیکھتا رہ — ۳۷-۱۷۵
۲-۱۱ وَاَبْصِرْ — اور دیکھتا رہ — ۳۷-۱۷۹
اَسْمِعْ بِہِمْ وَاَبْصِرْ — کیا خوب سنتے اور دیکھتے ہوں گے — ۱۹-۳۸
اَبْصِرْ بِہٖ وَاَسْمِعْ — کیا عجیب دیکھنا اور سننا ہے — ۱۸-۲۶
مَا زَاغَ الْبَصَرُ — نہیں بہکی نگاہ — ۵۳-۱۷
ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ — پھر لوٹا کر نگاہ کر — ۶۷-۴
فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ — سو تیری نگاہ آج تیز ہے — ۵۰-۲۲
اِلَّا کَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ — جیسے لپک نگاہ کی — ۵۴-۵۰
وَعَلٰٓی اَبْصَارِہِمْ — اور ان کی آنکھوں پہ — ۲-۷
اَبْصَارُ الَّذِیْنَ — آنکھیں ان کی — ۲۱-۹۷
لِاُولِی الْاَبْصَارِ — دیکھنے والوں کو — ۳-۱۳
اَلْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرُ (ج بُصَرَآء) — اندھا اور دیکھنے والا — ۱۳-۱۶
عَلٰی نَفْسِہٖ بَصِیْرَۃٌ (عقل) — اپنے واسطے آپ دلیل ہے — ۷۵-۱۴
اَدْعُوْٓا اِلَی اللّٰہِ عَلٰی بَصِیْرَۃٍ — بلاتا ہوں اللہ کی طرف سمجھ بوجھ کر — ۱۲-۱۰۸
(ج بصائر)

مَآ اَنْزَلَ ... بَصَآئِرَ (جمع) — سمجھانے کے واسطے — ۱۷-۱۰۲
تَبْصِرَۃً وَّذِکْرٰی — سمجھا کر اور یاد دلانے کو — ۵۰-۸
سَمْعًا وَّاَبْصَارًا — کان اور آنکھیں — ۴۶-۲۶
لَا تَعْمَی الْاَبْصَارُ — نہیں اندھی ہوتی آنکھیں — ۲۲-۴۶
یَذْہَبُ بِالْاَبْصَارِ — لے جاوے آنکھوں کو — ۲۴-۴۳
یَمْلِکُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ — مالک کانوں اور آنکھوں کا — ۱۰-۳۱
سُکِّرَتْ اَبْصَارُنَا — باندھ دیا گیا ہے ہماری نگاہ کو — ۱۵-۱۵

بَصُرَہٗ یَبْصُرُ وَبَصِرَ یَبْصَرُ بَصَرًا وَبَصَارَۃً اس کو دیکھا جانا بَصُرَ الْاَمْرَ عرفہ۔ بَاصِرَہ ج بَوَاصِر آنکھ۔ اَبْصَرَہٗ۔ تراٰہ اس کو دکھایا۔ مُبْصِرَۃ دلیل۔ اَبْصَرَ الرَّجُلُ۔ آدمی بصرہ کو آیا۔ بَصِیْر من اسماء الحسنٰی۔ تَبَصَّرَ فی الشیءِ تَاَمَّلَ۔ بِنْصَر وسطی کے ساتھ کی انگلی ج بَنَاصِر۔ اِسْتَبْصَرَ الْاَمْرُ۔ ظہر۔ بَصَر۔ آنکھ۔ نظر ج اَبْصَار۔ بَصْرَہ۔ شہر کا نام اور سنگ سفید۔ بَصِیْر ج بُصَرَاء۔ خبردار قادر۔ بَصِیْرَۃ۔ عقل۔ حجت۔ عبرت۔ باصر۔ گردن بلند کر کے دیکھنا۔

بصط

وَیَبْصُطُ — دیکھو بسط

بصل

وَبَصَلِہَا (واحد بصلۃ) — اور پیاز — ۲-۶۱

بضع

وَاَسَرُّوْہُ بِضَاعَۃً — اور چھپایا اسکو تجارت کا مال سمجھ کر — ۱۲-۱۹
(ج بضائع)
بِبِضَاعَۃٍ مُّزْجٰىۃٍ — پونجی ناقص کے ساتھ — ۱۲-۸۸
اجْعَلُوْا بِضَاعَتَہُمْ — رکھ دو ان کی پونجی — ۱۲-۶۲
بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَیْنَا — پونجی ہماری ہمیں واپس ملی — ۱۲-۶۵
بِضْعَ سِنِیْنَ — کئی برس — ۱۲-۴۲
فِیْ بِضْعِ سِنِیْنَ — چند برسوں میں — ۳۰-۴

اَبْضَعَ الشیءَ جعلہ بضاعۃ۔ فاطمۃ بضعۃ منی یہاں مراد ٹکڑا ہے۔ مِبْضَع۔ ٹکڑا کاٹنے کا آلہ چاقو وغیرہ بضع کا لفظ ۳ سے ۹ تک طاق پر بولا جاتا ہے۔

بطء

٣-٩ لَیُبَطِّئَنَّ — البتہ دیر کرے گا — ٤-٧٢

(لیبتاخرن عن القتال)

بَطُؤَ (یَبْطُؤُ بُطْأً وبِطَاءً وبُطُوءً وابْطَاءً) ضد اسرع افا۔ بَطِیْءٌ ج بِطَاءٌ، تَبَطَّاءَ وتَبَاطَأَ فی سیرہ۔ تاخر۔ سست۔ بطی ہے۔

بطر

١-١ بَطِرَتْ مَعِیْشَتَهَا — اترا چلی تھی اپنی گذران — ٢٨-٥٨

١-٢٢ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ بَطَرًا — اپنے گھروں سے اتراتے ہوئے نکلے — ٨-٤٧

(فخرا وطغیانا)

بَطِرَ (یَبْطَرُ بَطَرًا) ہجوم نعمت میں اس کو دہشت اور حیرت نے پکڑا نعمت کی طغیانی کی۔ بَطِرَ الحقَّ۔ تکبر کیا۔ اور قبول نہ کیا۔ فا۔ بَطِرٌ۔ بَطِرَ النِّعْمَةَ نعمت کا شکریہ نہ کیا۔ حقیر جانا۔ جہالت اور تکبر سے۔ بُطْر۔ باطل بَطِرَ الشَّیْءَ ناجائز و مکروہ رکھا۔ بَیْطَار۔ سلوتری۔ زخم دینے والا۔

بطش

١-١ وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ (سطوتہم) — اور جب ہاتھ مارتے ہو تو پنجہ مارتے ہو ظلم سے — ٢٦-١٣٠

١-٣ اَنْ یَّبْطِشَ بِالَّذِیْ — یہ کہ ہاتھ ڈالے اس پر — ٢٨-١٩

١-٣ اَیْدٍ یَّبْطِشُوْنَ بِهَا — ہاتھ جن کے ساتھ وہ پکڑتے ہیں — ٧-١٩٥

١-٣ یَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ — جس دن ہم بڑی پکڑ کریں گے — ٤٤-١٦

اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا — ڈرا چکا تھا ہماری پکڑ سے — ٥٤-٣٦

اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا — کہ ان کی قوت زبردست تھی — ٥٠-٣٦

(قوۃ)

اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ — بیشک تیرے رب کی پکڑ — ٨٦-١٢

بَطَشَهٗ (یَبْطِشُ بَطْشًا) — اس کو سخت پکڑا اور بڑے رعب سے پکڑا

بطل

١-١ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا — اور غلط ہو گیا — ٧-١١٨

٢-٣ وَیُبْطِلَ الْبَاطِلَ (یمحق) — اور جھوٹا کر دے جھوٹ کو — ٨-٨

٢-٣ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ (سیمحقہ) — اب اللہ اس کو بگاڑتا ہے — ١٠-٨١

٢-١٣ لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ — مت ضائع کرو اپنے صدقات — ٢-٢٦٤

٢-١٥ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ — جو کیا گمراہوں نے — ٧-١٧٣

٢-١٥ یَخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ — خراب ہوں گے جھوٹے — ٤٥-٢٧

١-٢٢ مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا — یہ عبث تو نے نہیں بنایا — ٣-١٩١

١-٢٢ بِالْبَاطِلِ (مراد چوری و غصب) — ناحق — ٢-١٨٨

بَطَلَ (یَبْطُلُ بُطْلًا وبُطُوْلًا وبُطْلَانًا) فسد، سقط حکمہ ذهب خسرا۔ بَطَلَ بَطَالَةً، هزل فی کلامہ (بَطُلَ یَبْطُلُ بَطَالَةً و بُطُوْلَةً) صار شجاعا۔ فا۔ بَطَل ج اَبْطَال، اَبْطَلَ اَتٰی بالباطل، فا، مُبْطِل، بَاطِل، ضد حق ج اَبَاطِیْل، شیطان اور جادوگر۔ بَطَّال۔ بے کار۔ بہادر۔ شجاع۔ بَطَّلَهٗ۔ اسے معطل کیا۔

بطن

١-١ وَمَا بَطَنَ — اور جو چھپی ہوتی ہیں — ٧-٣٣

بِبَطْنِ مَكَّةَ (بالحدیبیۃ) — بیچ شہر مکہ کے — ٤٨-٢٤

یَمْشِیْ عَلٰی بَطْنِهٖ — چلتا ہے اپنے پیٹ پر — ٢٤-٤٥

(ج بواطن)

مَا فِیْ بَطْنِیْ — جو کچھ میرے پیٹ میں ہے — ٣-٣٥

یَاْكُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ — بھرتے ہیں اپنے پیٹوں میں — ٢-١٧٤

مِمَّا فِیْ بُطُوْنِهٖ — اسکے پیٹ کی چیزوں میں سے — ١٦-٦٦

ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ — کھلا ہوا گناہ اور چھپا ہوا — ٦-١٢٠

بَاطِنُهٗ فِیْهِ الرَّحْمَةُ — اس کے اندر رحمت ہو گی — ٥٧-١٣

لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً (ولیجہ) — نہ بناؤ بھیدی کسی کو — ٣-١١٨

بَطَآئِنُهَا مِنْ (واحد بطانۃ) — جن کے استر — ٥٥-٥٤

اَلظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ (من اسماء الحسنی) — باہر اور اندر — ٥٧-٣

(١) بَطَنَ یَبْطُنُ بُطُوْنًا، بَطْنًا) چھپا فا۔ باطن (٢) بَطَنَ (یَبْطُنُ بطنًا) الوادی جنگل میں داخل ہوا۔ بَطَنَهٗ وَلَهٗ۔ اس کے پیٹ پر ضرب لگائی بَطَنَ الامر۔ عرف باطنہ (٣) بَطُنَ (یَبْطُنُ بُطُوْنًا و بَطَانَۃ) بفلان و منہ اس کے خواص سے ہو گیا (٤) بَطِنَ (یَبْطَنُ بَطَنًا و بَطُنَ یَبْطُنُ بَطَانَۃ) اس کا پیٹ بڑا ہوا فا بَطِنٌ و بطین و مِبْطَانٌ

بڑے پیٹ والا۔ بُطُن (بُطنًا) اس کے پیٹ میں درد شروع ہو۔ مفعول مبطون بطن الثوب۔ جعل بطانۃ کپڑا استر بنایا۔ بطان ج ابطنہ و بُطُن (داہر) جو زین کے نیچے سواری کے جانور پر ڈالا جاتا ہے، باطن دخل کل شئ۔ بطن۔ خلاف ظاہر۔ بطین۔ بڑے پیٹ والا۔ البطن جوف پیٹ کی بیماری۔ بطانۃ الرجل۔ گھر کے لوگ اور خاص دلی دوست

بعث

۱-۱ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ پھر بھیجے اللہ تعالیٰ نے نبی ۲-۲۱۳ (ارسلہم)

۱-۱ ثُمَّ بَعَثَهٗ پھر اٹھایا اس کو ۲-۲۵۹

۱-۱ فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا بھیجا اللہ تعالیٰ نے ایک کوا ۵-۳۱

۱-۱ مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا اٹھایا ہم کو ہماری نیند سے ۳۶-۵۲

۱- ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ (ایقظناھم) پھر ہم نے ان کو اٹھایا ۱۸-۱۲

۱- وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ (اقمنا) اور مقرر کیا ہم نے ان میں ۵-۱۲

۱ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ پھر اٹھایا ہم نے تم کو ۲-۵۶ (احییناکم)

۸-۱ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا اٹھ کھڑا ہوا ۹۱-۱۲

۸-۲۲ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ اللہ نے انکا اٹھنا پسند نہ کیا ۹-۴۶

۳-۱ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ اٹھائے گا ان کو اللہ تعالیٰ ۶-۳۶

۳-۱ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا بھیجے تم پر عذاب ۶-۶۵

۳-۱ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ (یقیمک) اٹھائے تم کو تیرا رب ۱۷-۷۹

۳-۳ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ پھر اٹھاتا ہے تم کو ۶-۶۰

۱-۳ وَيَوْمَ نَبْعَثُ جس دن ہم اٹھائیں گے ۱۶-۸۴

۱-۹ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ ضرور بھیجے گا ان پر ۷-۱۶۷

۱-۴ يُبْعَثُ حَيًّا اٹھایا جائے گا زندہ ۱۹-۱۵

۱-۴ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ جس دن اٹھائے جائیں گے ۱۵-۳۶

۱-۴ اُبْعَثُ حَيًّا میں زندہ اٹھایا جاؤں گا ۱۹-۳۳

۱-۱ لَتُبْعَثُنَّ ضرور تم اٹھائے جاؤ گے ۶۴-۷

۸-۱ اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا کبھی نہ اٹھائے جائیں گے ۶۴-۷

۱۶-۱ اِنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ وہ اٹھائے جاویں گے ۸۳-۴

۱۶-۱ وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ اور نہیں ہم اٹھائے جائیں گے ۶-۲۹

۱-۱۱ وَابْعَثْ فِيْهِمْ اور بھیج ان میں ۲-۱۲۹

۱-۱۱ اِبْعَثْ لَنَا مَلِكًا مقرر کر ہمارے لیے بادشاہ ۲-۲۴۶

۱-۱۱ وَابْعَثْ فِي الْمَدَاۗىِٕنِ اور بھیج شہروں میں ۲۶-۳۶

۱-۱۱ فَابْعَثُوْا حَكَمًا (مقرر کرو) پھر کھڑا کرو ۴-۳۵

۱-۱۱ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ پس بھیجو ایک اپنا ۱۸-۱۹

۱-۲۲ مِنْۢ بَعْثِ جی اٹھنے سے ۲۲-۵

۱-۲۲ وَلَا بَعْثُكُمْ اور نہ اٹھنا تمہارا ۳۱-۲۸

۸-۲۲ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ ناپسند کیا اللہ نے انکا چلنا ۹-۴۶

بَعَثَ يَبْعَثُ بَعْثًا و تَبْعَاثًا (ارسل)۔ بَعِثَ يَبْعَثُ بَعْثًا (نیند سے اٹھایا) انبعث۔ اسرع۔ دوڑا۔ باعوث ج بواعیث۔ بارش کے لئے دعا۔ باعث ج بواعث۔ سبب بعیث بھیجنے مبعوث۔ یوم بعاث۔ اوس اور خزرج کی لڑائی باعث۔ من اسماء الحسنیٰ

بعثر

۱۲-۲ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي جب کریدا جائے جو قبروں میں ۱۰۰-۹ (اثیر و اخرج) ہے

۱۲-۲ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ اور جب قبریں زیر و زبر کر دی جائیں گی ۸۲-۴

بَعْثَرَہٗ بَعْثَرَۃً (اخرجہ) بددہ۔ بعثر المتاع اسباب الٹ پلٹ کر دیا۔ بعثرۃ۔ نظر کی اور تفتیش کی۔ باہر لایا اور ظاہر کیا۔ بعثر الحوض (ھدمہ)

بعد

۱-۱ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ جیسے پھٹکار ہوئی تھی ثمود کو ۱۱-۹۵

۱-۱ وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ لیکن لمبی نظر آئی ان کو مسافت ۹-۴۲

۴-۱۱ بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا دراز کر دے ہمارے سفروں کو ۳۴-۱۹

۱۴-۳ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ اس سے دور رکھے جاویں گے ۲۱-۱۰۱

۱-۲۲ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فرق ہو مشرق اور مغرب کا ۴۳-۳۸

۱-۲۲ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ سن لو پھٹکار ہے عاد کو ۱۱-۶۰

۱-۲۲ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ سن لو پھٹکار ہے ثمود کو ۱۱-۶۸

۱-۲۲ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ سن لو پھٹکار ہے مدین کو ۱۱-۹۵

۱-۱۷ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ یا دور ہے جو تم وعدہ دیے جاتے ہو ۲۱-۹

۱-۱۷ ذٰلِكَ رَجْعٌ بَعِيْدٌ ج بُعَدَاء پھر آنا بہت دور ہے ۵۰-۳

(عن الامکان و العادۃ)

۱-۱۷ لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ بیشک گمراہی میں بہت دور جا پڑے ۲-۱۷۶

۱-۱۷ قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ لوط کی قوم تم سے کچھ بھی دور نہیں ۱۱-۸۹

مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ مضبوط کرنے کے پیچھے ۲-۲۷

(اسم ظرف)

بَعُدَ (يَبْعُدُ بُعْدًا) و بَعِدَ يَبْعَدُ بَعَدًا) دور ہوا، ہلاک ہوا، مرا، فنا۔ باعد ج بُعْد، بعید ج بُعَداء۔ اَبْعَد ضد اَقْرَب ج اباعد، اَبْعَدَہ ضد، قربہ، تَبَاعَدُوْا۔ ایک دوسرے کو دور کیا۔ بُعد۔ بَعد۔ بُعْد ضد قرب۔ بعد۔ پس۔ ظرف زمان

بعر

كَيْلَ بَعِيْرٍ بھرتی ایک اونٹ کی ۱۲-۶۵

حِمْلُ بَعِيْرٍ ایک اونٹ کا بوجھ ۱۲-۷۲

بَعَرَ (يَبْعَرُ بَعْرًا) الجملَ۔ صار بعیرًا و بَعَرَ (يَبْعَرُ بَعْرًا) بَعَرَ۔ تَبَعَّرَ، اَبْعَرَ الجملُ۔ اونٹ نے مینگنی نکالا۔ (پنجابی لیڈنا)۔ بَعْر۔ مینگنی لیڈ۔ بَعِيْر۔ مذکر مؤنث کے لیے ج بُعْرَان۔ اَبْعِرَہ۔ جج۔ اباعر و اباعیر مِبْعَر (مخرج البعر)

بعض

مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً کوئی مثال مچھر کی، بَعُوْض ۲-۲۶

(ج بَعُوْض)

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ایک دوسرے کے دشمن ہونگے ۲-۳۶

بَعِضَ الرَّجُلَ، اذاہ البعوض۔ واحد بعوضہ۔ بَعَّضَہ۔ اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ تَبَعَّضَ۔ ٹکڑے ٹکڑے ہوا۔ اَبْعَضَ المکانُ۔ مچھروالی جگہ ہوئی۔ بعض ج ابعاض۔ حصہ ٹکڑا، کبھی معنی سالم کے ہوتے ہیں بَعْضُ اللیالی بَعْض۔ صغار البق۔ لیلۃ مبعوضۃ۔ مچھروالی رات

بعل

خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا ڈرے اپنے خاوند کے ۴-۱۲۸

(تو قعت من زوجها) لڑنے سے

وَهٰذَا بَعْلِيْ شَيْخًا یہ ہے خاوند میرا بڈھا ۱۱-۷۲

وَبُعُوْلَتُهُنَّ (ازواجهن) اور ان عورتوں کے خاوند ۲-۲۲۸

اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا کیا تم بعل کو پکارتے ہو (رب) ۳۷-۱۲۵

بَعَلَ يَبْعَلُ بَعَالَۃً و بُعُوْلَۃً) الرجلُ للمرأۃ وہ مرد عورت کا خاوند بنا۔ تَبَعَّلَتِ المرأۃُ۔ عورت نے خاوند کی اطاعت کی۔ بَعِلَتِ المرأۃُ عورت خاوند والی ہوئی۔ بَعْل ج بُعُوْل۔ بُعُوْلَۃ۔ رب، سید، سردار اونچی زمین۔ بِعَال مُباعلہ۔ زناشوئی کردن

بغت

جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً آوے قیامت اچانک ۶-۳۱

(فجاءۃ)

بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً ظاہر یا اچانک ۶-۴۷

(لیلا و نہارا)

فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً ہم نے ان کو اچانک پکڑا ۶-۴۴

(ج بغتات)

بَغَتَہٗ (يَبْغَتُ بَغْتًا و بَاغَتَہٗ) اس کے پاس اچانک آیا

بغض

قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ نکل پڑی ہے دشمنی ۳-۱۱۸

بَغَضَ و بَغُضَ (يَبْغُضُ) و بَغِضَ يَبْغَضُ بَغَاضَۃً) صار بغیضًا، شدید البغض، بَغَّضَ ضد حبب، اَبْغَضَہٗ ضد اَحَبَّہٗ۔ بغض، ضد حب، بغضہ، بغضاء، بغاضۃ، شدۃ البغض)۔

بغل

وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ اور گھوڑے، خچر پیدا کئے ۱۶-۸

بَغَّلَہُمْ (يُبَغِّلُ بَغْلًا) عیب ناک گنا ان کی اولاد کو باپ کی طرف سے بغل سے ماخوذ کیا کیوں کہ خچر کا باپ گدھا ہوتا ہے۔ بَغْل۔ خچر ج بِغَال اَبْغَال مؤ بَغْلَۃ ج بَغَلَات و بِغَال۔ بَغَّال۔ صاحب خچر یا اس کو ہانکنے والا

بغی

۱-۱ بَغٰى بَعْضُنَا زیادتی کی ہے ایک نے دوسرے پر ۳۸-۲۲

۱-۱ فَبَغٰى عَلَيْهِمْ پھر شرارت کرنے لگا ان پر ۲۸-۷۶

۱-۱ تَبْغُوا فِی الْاَرْضِ — دھوم اٹھاتے زمین میں ۴۲-۲۷
۱-۱ فَاِنْ بَغَتْ اِحْدٰهُمَا — ایک جماعت دوسری پر زیادتی کرتی ۴۹-۹
۷-۱ فَمَنِ ابْتَغٰی — پھر جو کوئی ڈھونڈے ۲۳-۷
۷-۱ لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ — وہ تلاش کر رہے بگاڑ کی ۹-۴۸
۷-۱ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰی (طلبوا) — اس وقت نکال لیتے ۱۷-۴۲
۷-۱ وَمَنِ ابْتَغَیْتَ مِمَّنْ (طلبت) — اور جس کو جی چاہے تیر ان میں سے۔ ۳۳-۵۱
۱-۲ ثُمَّ بُغِیَ عَلَیْهِ — پھر اس پر زیادتی کی گئی ۲۲-۶۰
۱-۳ لَیَبْغِیْ بَعْضُهُمْ — زیادتی کرتے ہیں ایک دوسرے پر ۳۸-۲۴
۱-۳ لَا یَبْغِیٰنِ — دونوں ایک دوسرے پر زیادتی نہیں کرتے ۵۵-۲۰
۱-۳ اَفَحُکْمَ الْجَاهِلِیَّةِ یَبْغُوْنَ — اب حکم چاہتے ہیں کفر کے وقت کا ۵-۵۰
۱-۳ لَا یَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا — نہ چاہیں گے وہاں سے جگہ بدلنی ۱۸-۱۰۸
۱-۲ وَیَبْغُوْنَ فِی الْاَرْضِ — اور دھوم اٹھاتے ہیں زمین میں ۴۲-۴۲
۱-۳ اِذَا هُمْ یَبْغُوْنَ — اسی وقت وہ شرارت کرتے ہیں ۱۰-۲۳
۱-۳ یَبْغُوْنَکُمُ الْفِتْنَةَ — بگاڑ کرنے کی تلاش میں ۹-۴۷
۱-۳ فَقَاتِلُوا الَّتِیْ تَبْغِیْ — تم سب لڑو اس لڑائی والے سے ۴۹-۹
۱-۳ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ — اور مت چاہ خرابی ڈالنی زمین میں ۲۸-۷۷
۱-۳ فَلَا تَبْغُوْا عَلَیْهِنَّ — مت تلاش کرو ان پر ۴-۳۴
۱-۳ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا — ڈھونڈتے ہو اس میں عیب ۳-۹۹
۱-۳ اَبْغِیْ رَبًّا — تلاش کروں میں اور رب ۶-۱۶۴
۱-۳ اَبْغِیْکُمْ اِلٰهًا — ڈھونڈوں تمہارے واسطے اور معبود ۷-۱۴۰
۱-۳ مَا نَبْغِیْ هٰذِهٖ — ہمیں اور کیا چاہیے ۱۲-۶۵
۱-۳ مَا کُنَّا نَبْغِ — جو ہم ڈھونڈتے تھے ۱۸-۶۴
۸-۳ وَمَا یَنْبَغِیْ لِلرَّحْمٰنِ — اور نہیں پھبتا رحمٰن کو ۱۹-۹۲
۸-۳ مَا کَانَ یَنْبَغِیْ لَنَا — ہم سے نہ بن آتا تھا ۲۵-۱۸
۸-۳ لَا یَنْبَغِیْ لِاَحَدٍ — نہ مناسب ہو کسی کے ۳۸-۳۵
۸-۳ یَنْبَغِیْ لَهَا — نہ (سورج) سے ہو۔ ۳۶-۴۰
۷-۳ وَمَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلَامِ — اور جو کوئی چاہے سوا دین اسلام ۳-۸۵
۷-۳ یَبْتَغُوْنَ الْکِتٰبَ — چاہیں لکھت آزادی کی ۲۴-۳۳

۷-۳ یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا (طلبوں) — جو ڈھونڈتے ہیں فضل ۵-۲
۷-۳ تَبْتَغِیْ مَرْضَاتَ — چاہتا ہے تو رضامندی ۶۶-۱
۷-۳ اَنْ تَبْتَغِیَ نَفَقًا — ڈھونڈ نکالے کوئی سرنگ ۶-۳۵
۷-۳ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ — تم چاہتے ہو اسباب ۴-۹۴
۷-۳ لِتَبْتَغُوْا فَضْلًا — تلاش کرو فضل ۱۷-۱۲
۷-۳ اَبْتَغِیْ حَکَمًا (اطلب) — کسی اور کو منصف بناؤں ۶-۱۱۴
۷-۳ لَا نَبْتَغِی الْجٰهِلِیْنَ — ہم کو نہیں چاہئیں بے سمجھ لوگ ۲۸-۵۵
۱-۱۵ غَیْرَ بَاغٍ — نہ بے فرمانی کرنے والا ۲-۱۷۳
۷-۱۱ وَابْتَغِ بَیْنَ — اور ڈھونڈ لے اس کے درمیان راستہ ۱۷-۱۱۰
۷-۱۱ فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ — پس ڈھونڈو اللہ کے ہاں ۲۹-۱۷
۷-۱۱ وَابْتَغُوْا مَا کَتَبَ (اطلبوا) — اور طلب کرو ۲-۱۸۷
۷-۲۱ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ — مگر واسطے چاہنے مرضی ۹۲-۲۰
۱-۲۲ جَزَیْنٰهُمْ بِبَغْیِهِمْ — شرارت پر سزا دی تھی ۶-۱۴۶
۱-۲۲ بَغْیُکُمْ عَلٰی — تمہاری شرارت تم ہی پر ہے ۱۰-۲۳
۱-۲۲ وَالْبَغْیِ — اور سرکشی سے ۱۶-۹۰
۱-۲۲ اِذَا اَصَابَهُمُ الْبَغْیُ — جب ہوئے ان پر چڑھائی ۴۲-۳۹
۱-۲۲ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْیًا — جو اتاری اللہ تعالیٰ نے اس ضد سے ۲-۹۰
۱-۱۷ وَلَمْ اَکُ بَغِیًّا — اور میں کبھی بھی بدکار نہ تھی ۱۹-۲۰
۱-۱۷ وَلَا تُکْرِهُوْا فَتَیٰتِکُمْ عَلَی الْبِغَآءِ — اور نہ زبردستی کرو اپنی چھوکریوں پر بدکاری کے واسطے۔ ۲۴-۳۳

(۱) بَغَا یَبْغُوْ بَغْوًا الشَّیْءَ۔ چیز کو دیکھا کہ وہ کیسی ہے (۲) بَغَا یَبْغِیْ بُغَاءً وَبُغْیًا وَبُغًی وَبُغْیَةً (بِغْیَةً) الشَّیْءَ طلبہ۔ بَغَی الرَّجُلُ آدمی کے لئے فرمان ہو لیکن بَغٰی عَلَیْهِ۔ اس پر غلبہ حاصل کیا اور ظلم کیا، بُغْیَةٌ جس کی ضرورت ہو فا۔ بَاغٍ ج بُغَاةٌ۔ بُغْیَانٌ۔ بَغَتِ الْاَمَةُ۔ لونڈی نے زنا کیا۔ اِبْتَغَی الشَّیْءَ چیز کو طلب کیا۔ بَغْی۔ ظلم۔ جنایت۔ عصیان۔ زیادہ بارش، فساد، بَغَتِ السَّمَاءُ آسمان نے زیادہ بارش نازل کی۔ بَغِیٌّ ج بَغَایَا۔ زانیہ۔

بقر

اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً — یہ کہ ذبح کرو ایک گائے ۲-۶۷
(اسم جنس نر و مادہ کے لیے)

اِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَہَ کیوں کہ اس گائے میں شبہ پڑا ۲-۷۰

وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ گائے سے دو ۶-۱۴۴

سَبْعَ بَقَرَاتٍ سات گائیں ۱۲-۴۳

بَقَرَ (يَبْقَرُ بَقْرًا) شق، پھاڑا، کھولا، وسیع کیا۔ اَبْقَرَ المرأۃ۔ بچہ نکالنے کے لیے عورت کا پیٹ پھاڑ۔ تبقّر الرجلُ۔ آدمی مال اور علم میں وسیع ہو گیا بقر۔ اسم جنس۔ واحد۔ بقرہ ج بقرات۔ بُقُرٌ۔ اَبْقُر۔ اَبْقَار۔ اَبَاقِر۔ اَبَاقِير جوع البقر۔ سخت بھوک۔ بَقَّار۔ گائے کا مالک اور چرواہا، محمد بن علی زین العابدین کو بوجہ فراخی علم باقر کہتے ہیں۔ بقر الوحش، گائے بارہ سنگھا۔ پہاڑی بکرا۔ ہرن بڑے سینگوں والا۔ باقر۔ باقور بیقور۔ گلہ گائے۔

بقع

فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ برکت والے تختہ میں (جگہ) ۲۸-۳۰

بَقِعَ (يَبْقَعُ بَقَعًا) الطير۔ پرندہ کا رنگ مختلف ہوا۔ بُقْعَۃ۔ زمین کا ٹکڑا ج بِقَاع۔ بُقَعٌ۔ فا۔ اَبْقَع۔ بَقِيع وہ جگہ جہاں مختلف قسم کے درخت ہوں جنۃ البقیع۔ اس کا دوسرا نام بقیع الغرقد ہے۔ غرقد ایک درخت اس جگہ موجود تھا۔ پھر صرف نام رہ گیا۔ مدینہ منورہ میں مسجد نبوی سے تھوڑے ہی فاصلہ پر جنوب کی طرف واقع ہے۔ یہ وہ مبارک قبرستان ہے جہاں فاطمہؓ، امہات المومنینؓ، عمات نبیؐ اور صحابہ کبار و صغار مدفون ہیں۔

بقل

مِنْ بَقْلِهَا اس کی ترکاری سے ۲-۶۱

بقل (يبقل بقلًا و بقولًا و ابقل) المكانُ، انبتت بقله بقل بَقَلَ وجہ الغلام۔ لڑکے کے منہ پر بال اُگے۔ بقل۔ وہ ترکاری جو بیج سے اُگے۔ اور جڑ ثابت نہ ہو ج۔ بُقُول۔ اَبْقَال۔ بَقَّال۔ سبزی فروش۔ ابتقال۔ جانور کا سبزہ چرنا۔ بقلۃ المبارکہ کاسنی، خرفہ۔

بقی

۱-۱ مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوا جو باقی رہ گیا سود سے ۲-۲۷۸

۱-۲ وَثَمُودَ فَمَا اَبْقٰى اور ثمود کو پھر کسی کو باقی نہ چھوڑا ۵۳-۵۱

۱-۳ وَيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ اور باقی رہیگا منہ تیرے رب کا ۵۵-۲۷

۲-۳ لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ نہ باقی رکھے اور نہ چھوڑے ۷۴-۲۸

۱-۲۱ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى اور اللہ بہتر ہے اور باقی رہنے والا ۲۰-۷۳

۱-۲۲ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى باقی ۲۰-۷۱

۱-۲۱ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى اور پچھلا گھر بہتر ہے اور باقی رہنے والا ۸۷-۱۷

۱-۲۱ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى اور تیرے رب کی رزق بہتر ہے اور بہت باقی رہنے والی ۲۰-۱۳۱

۱-۱۵ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ اور جو اللہ کے پاس ہے کبھی ختم نہ ہوگا ۱۶-۹۶

۱-۱۵ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبَاقِيْنَ پھر غرق کیا ہم نے بعد میں باقی رہ گیوں کو ۲۶-۱۲۰

۱-۱۵ ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبَاقِيْنَ اس کی اولاد وہی باقی رہنے والے ۳۷-۷۷

۱-۱۵ كَلِمَةً بَاقِيَةً اور یہی بات پیچھے چھوڑ گئے ۴۳-۲۸

۱-۱۵ مِنْ بَاقِيَةٍ مر باقی کوئی بچا ۶۹-۸

۱-۱۵ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ اور باقی رہنے والی نیکیاں ۱۸-۴۶

وَبَقِيَّةٌ ج بقایا اور کچھ بچی ہوئی چیزیں ۲-۲۴۸

بَقِيَّتُ اللّٰهِ اور جو بچ رہے اللہ کا دیا ۱۱-۸۶

اُولُوْا بَقِيَّةٍ (اصحاب دین و فضل) ایسے لوگ جن میں اثر خیر رہا ہو ۱۱-۱۱۶

بَقِيَ (يَبْقٰى بَقَاءً و بَقِيَ يَبْقِيْ بَقْيًا) دام، ثبت، فا۔ الباقی من اسماء الحسنٰی، بقا زندگی

بکر

لَا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ (صغیرۃ) نہ بوڑھی اور نہ بن بیاہی ۲-۶۸

ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا بیاہیاں اور کنواریاں ۶۶-۵

فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا (عذاری) پھر کیا ہم نے ان کو کنواریاں ۵۶-۳۶

بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ شام اور صبح کو ۳-۴۱

بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا صبح اور شام ۷۶-۲۵

(۱) بَكَرَ (يَبْكُرُ بُكْرًا) الى الشیء عجل (۲) بَكَرَ (يَبْكُرُ بُكُوْرًا) فی الشیء فعلہ بکرۃ، اَبْكَرَ (بَكَّرَ) فلانًا، اَتَاهُ بُكْرَةً، بِكْرٌ نر و مادہ دونوں کے لیے۔ پہلا بیٹا ماں باپ کا ج ابکار۔ بکار۔ بَكَارَۃ۔ دوشیزگی۔

بک

لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ البتہ وہ مکہ میں ہے ۳-۹۶

بِبَطْنِ مَكَّةَ — مکہ کے بیچ (مراد حدیبیہ ہے) ۴۸-۲۴

بعض کہتے ہیں کہ بکّ صرف بیت الحرام ہے۔ اور مکہ شہر ہے۔ منتہی الارب میں ہے لِاَنَّهَا تَبُكُّ اَعْنَاقَ الْجَبَابِرَةِ يَعْنِيْ تَدُقُّهَا۔ دنیا میں خدا کی عبادت کے لیے سب سے پہلا گھر ہے۔ جسے بعد از طوفان نوح حضرت ابراہیم اور حضرت اسمٰعیلؑ نے از سر نو تعمیر کیا تھا۔ جسے آج تک دنیا کے کسی غیر مسلم بادشاہ نے مفتوح نہیں کیا۔ ابرہہ نے جرأت کی، اور مع لشکر برباد ہوگیا، خانہ کعبہ کے اوپر سے کوئی پرند اڑ کر نہیں گزرتا۔ تَبَاكَّ الْقَوْمُ۔ قوم نے ازدحام کیا تَبَاكَّ الشَّيْءُ تربتر ہوئی۔ چونکہ یہ گھر ابتدائے زمانہ سے آج تک اور خاص کر موسم حج میں خلقت کے ہجوم کا مرکز ہے۔ اس لیے بکّ سے صحیح معنے نکلتے ہیں۔

بکم

۱-۲۱ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ (خرس)	بہرے گونگے اندھے	۲-۱۸
۱-۲۱ صُمٌّ وَّبُكْمٌ	بہرے و گونگے	۶-۳۹
۱-۲۱ بُكْمًا وَّصُمًّا	بہرے اور گونگے	۱۷-۹۷
۱-۲۱ الصُّمُّ الْبُكْمُ	بہرے گونگے	۸-۲۲
۱-۲۱ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ	... میں ایک گونگا ہے	۱۶-۷۶

(من ولد اخرس۔ لا یعقل)

(۱) بَكِمَ يَبْكَمُ بَكَمًا، بَكَامَةً خرس فا بَكِمٌ ج بُكْمٌ وبَكِيْمٌ ج بُكَمَاتٌ (۲) بَكُمَ يَبْكُمُ بَكَامَةً سَكَتَ تَعَمُّدًا جان بوجھ کر نہ بولا۔ اور گونگا بنا۔

بکی

۱-۱ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ	پھر نہ رویا اس پر آسمان	۴۴-۲۹
۱-۲ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ	اندھیرا پڑے روتے ہوئے	۱۲-۱۶
۱ وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا	اور چاہیے کہ بہت روئیں	۹-۸۲
۱-۱۳ وَلَا تَبْكُوْنَ	اور تم روتے نہیں	۵۳-۶۰
۲ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى	وہی ہنساتا اور رلاتا ہے	۵۳-۴۳

(من شدۃ حزنہ)

۱-۱ سُجَّدًا وَّبُكِيًّا	سجدے میں اور روتے ہوئے	۱۹-۵۸

بَكٰى يَبْكِيْ بُكَاءً وبُكًى، غم سے رویا فا بَاكٍ ج بُكَاةٌ مریکیۃ ج باکیات وبوالث۔ بَكَى الْمَيِّتَ میت پر وارث رویا بَكَّى، اَبْكٰى رلایا تَبَاكٰى تکلف للبکاء مَبْكٰى ج مباکٍ رونے کی جگہ۔ بل۔ دیکھو بحث حروف

بلد

بَلَدًا اٰمِنًا (مراد مکہ)	امن والا شہر	۲-۱۲۶
بَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا	(مکہ) اس شہر کی جس کی حرمت	۲۷-۹۱
لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ	قسم کھاتا ہوں اس شہر کی	۹۰-۱
لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ	ایک شہر مردہ کی طرف	۷-۵۷
وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ	اور جو شہر پاکیزہ ہے	۷-۵۸
بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ	شہر پاکیزہ	۳۴-۱۵
تَقَلُّبُ ... فِي الْبِلَادِ	شہروں میں	۳-۱۹۶
مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ	ویسی سارے شہروں میں	۸۹-۸

بَلَدَ يَبْلُدُ بُلُوْدًا بِالْمَكَانِ، اوہ وطن بنایا فا بَالِدٌ ج بَلَدَةٌ، تَبَلَّدَ بِهٖ (بَلُدَ يَبْلُدُ بَلَادَةً) وہ کند ذہن ہوا فا بَلِيْدٌ ج بُلَدَاءُ، اَبْلَدَ الْقَوْمُ لزموا البلاد۔ بَلَدٌ، بَلْدَةٌ، بِلَادٌ ج بُلْدَانٌ، بُلْدَانٌ۔ زمین کی ہر جگہ خواہ آباد ہو یا ویران۔ قبرستان۔ مکہ معظمہ۔ عرض بلد۔ طول بلد۔ زمین کی پیمائش کے لیے فرضی خطوط ہیں، هُوَ وَاسِعُ الْبَلْدَةِ۔ وہ فراخ سینے والا ہے۔

بلس

۲-۳ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ	آس توڑ کر رہ جاویں گے گنہگار	۳۰-۱۲
۱۰-۵ فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ	اس وقت وہ رہ گئے ناامید	۶-۴۴

(لسون)

۲-۱۵ مِنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ	اس سے پہلے ہی ناامید	۳۰-۴۹

(المبلسین)

اِلَّآ اِبْلِيْسَ	مگر شیطان	۲-۳۴

اَبْلَسَ قَلَّ خَيْرُهٗ۔ اِنْكَسَرَ وَحَزِنَ اَيِسَ مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ يَئِسَ فَهُوَ بَلِسٌ مُبْلِسٌ۔ اِبْلِيْسُ ج اَبَالِيْسُ وَاَبَالِسَةٌ شیطان هُوَ اَبُو الْجِنِّ كَانَ بَيْنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

بلع

۱-۱۱ اِبْلَعِيْ مَآءَكِ	نگل جا پانی اپنا	۱۱-۴۴

بَلِعَ يَبْلَعُ بَلْعًا وابتلع) الشیء۔ انزلہ من حلقومہ الی جوفہ نگل گیا بُلْعَةٌ۔ پیٹو۔

بلو

١-١١ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَا — ہم نے اس کو جانچا جیسا جانچا تھا ١٧-٦٨

(امتحنا اھل مکۃ بالقحط)

١-١ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ — ہم نے انکی آزمائش کی خوبیوں میں ٧-١٦٨

١-٧ وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ — اور جب آزمایا ابراہیم کو ٢-١٢٤

(اختبر)

٧-١ وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ — اور جب اس کو جانچا ٨٩-١٦

٧-٢ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ — وہاں جانچے گئے ایمان والے ٣٣-١١

١-٣ اِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللّٰهُ — یہ تو اللہ پر کھتا ہے ١٦-٩٢

١-٢ يَبْلُوَكُمْ فِيْمَا — آزمایا چاہتا ہے اس میں ٥-٤٨

١-٢-١ لِيَبْلُوَنِيْٓ — میرے جانچنے کو ٢٧-٤٠

١-٣ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ — وہاں جانچے گا ہر جی ١٠-٣٠

١-٢ كَذٰلِكَ نَبْلُوْهُمْ — ایسا ہی ہم ان کو آزماتے تھے ٧-١٦٣

١-٣ وَنَبْلُوَا اَخْبَارَكُمْ (نظھر) — اور تحقیق کریں ہم تمہاری خبریں ٤٧-٣١

١-٢-١ لِنَبْلُوَكُمْ — تاکہ جانچیں ہم ١٨-٧

٢-٣ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ — تاکہ کرے مومنوں پر ٨-١٧

٧-٣ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ — اور تاکہ آزماوے اللہ ٣-١٥٤

(ليختبركم)

٧-٣ لِيَبْتَلِيَكُمْ (ليمتحنكم) — تاکہ تم کو آزماوے ٣-١٥٢

٧-٣ اَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيْهِ — دو رنگی بوند سے ہم پلٹتے رہے ٧٦-٢ میں اس کو

(نختبره بالتكاليف)

١-٩ لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ — البتہ تم کو آزماوے گا اللہ ٥-٩٤

١-٩ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ — اور البتہ ہم آزماویں گے تم کو ٢-١٥٥

١-٤ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ — جس دن جانچے جائیں بھید ٨٦-٩

(تنكشف)

١-١٠ لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ — البتہ آزمائے جاؤ گے تم ٣-١٨٦

٧-١١ وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى (اختبروا) — اور سدھاتے رہو یتیموں کو ٤-٦

٧-١٥ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ — اللہ تمہاری آزمائش کرتا ہے ٢-٢٤٩

(مختبركم)

٧-١٥ وَاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ — اور ہم ہیں جانچنے والے ٢٣-٣٠

١-٢٢ لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ — صریح جانچنا ٣٧-١٠٦

١-٢٢ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ (ابتلاء) — آزمائش تھی تمہارے رب کی بڑی ٢-٤٩

١-٢٢ بَلَآءً حَسَنًا (عطاء فی الحرب) — خوب احسان ٨-١٧

بلا (يبلو بلوا وبلاء) الرجل: اختبره، جربه، امتحنه، بلوه اتفاقیہ لڑائی۔ ہمارے ملکی محاورہ میں بولتے ہیں

بلی

١-٢٣ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى (يفنى) — اور بادشاہی جو پرانی نہ ہو ٢٠-١٢٠

بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ — کیوں نہیں جس نے تابعدار کر دیا ٢-١١٢

بلی (يبلى بلى وبلاء) الثوب: کپڑا پرانا ہوا۔ فا۔ بال۔ بلیٰ پرانا۔ ابلاہ اسے ناقص کر دیا۔ بلو۔ بلی، پرانا، قدیمی ج بلایا۔ بلیّۃ، زمانہ جاہلیت میں اگر کوئی آدمی مرجاتا۔ تو اس کی قبر پر اس کی اونٹنی باندھ دیتے وہ بھوکی اور پیاسی مرجاتی۔ بلاء عم۔ يبلى الجسم۔ بلوى۔ بلوة۔ بليه۔ بليّة۔ المصيبة اختیار ج بلایا۔

بم

فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ — کاہے پر خوشخبری سناتے ہو ١٥-٥٤

بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ — کیا جواب لے کر پھرتے ہیں ٢٧-٣٥

بم۔ بما مخفف ہے۔

بنن

وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ — اور کاٹو ان کی پور پور ٨-١٢

(واحد بنانة)

عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ — ہم اس کی پوریاں ٹھیک کر سکتے ہیں ٧٥-٤

اطراف الاصابع۔ الاصابع، بنانہ کی جمع بنانات بھی آتی ہے

بنو

وَابْنَ السَّبِيْلِ — اور مسافروں کو ٢-١٧٧

يَا ابْنَ اُمَّ — میری ماں کے بیٹے ٧-١٥٠

قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ — کہا لقمان نے اپنے بیٹے کو ٣١-١٣

يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ — اے میرے بچے شرک نہ کر ٣١-١٣

وَاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ — دور کر مجھے اور میرے بیٹوں کو ١٤-٣٥

۱۸-۳ مُبَوَّءَ صِدْقٍ — پسندیدہ جگہ — ۱۰-۹۳

بَاءَ یَبُوْءُ بَوْءً (الیہ) اس کی طرف پھیرا۔ بَاءَ بِالْحَقِّ۔ حق کا اقرار کیا
بَوَّءَ المکان۔ حلّ فیہ۔ تَبَوَّءَ المکان۔ ٹھہرا

بوب

بِسُوْرٍ لَّہٗ بَابٌ — ایک دیوار جس میں دروازہ ہوگا — ۵۷-۱۳
مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ — ایک دروازے سے — ۱۲-۶۷
یَدْخُلُوْنَ ۔۔۔ بَابٍ — داخل ہوں ان پر ہر دروازے سے — ۱۳-۲۳
بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ — دروازہ آسمان سے — ۱۵-۱۴
لَا تُفَتَّحُ لَھُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ — واسطے ان کے دروازے آسمان کے — ۷-۴۰
فَکَانَتْ اَبْوَابًا — ہو جائے گا آسمان دروازے دروازے — ۷۸-۱۹
وَادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ — داخل ہو دروازے — ۱۲-۶۷
اَبْوَابَ کُلِّ شَیْءٍ (در رزق) — ہر چیز کے دروازے کھول دیتے — ۶-۴۴
لَھَا سَبْعَۃُ اَبْوَابٍ — اس کے سات دروازے ہیں — ۱۵-۴۴
(اطباق)

بَابَ یَبُوْبُ بَوْبًا (لہ) صار بَوَّابًا لہ۔ اس کا دربان یا ملازم بنا۔ بَوَّبَ الکتاب۔ کتاب کو بابوں میں تقسیم کیا۔ تَبَوَّبَ الرجل۔ اس کو دربان بنایا
بِوَابہ۔ دربان کی تنخواہ

بور

۱-۳ ھُوَ یَبُوْرُ — اور داؤ ان کا ہے ٹوٹے گا — ۳۵-۱۰
۱-۷ تِجَارَۃً لَّنْ تَبُوْرَ — بیوپار جس میں ٹوٹا نہ ہو — ۳۵-۲۹
۱-۲۲ کَانُوْا قَوْمًا بُوْرًا — قوم ہلاک ہونے والی — ۲۵-۱۸
۱-۲۲ وَکُنْتُمْ قَوْمًا بُوْرًا — قوم تباہ ہونے والی — ۴۸-۱۲
۱-۲۲ اَحَلُّوْا قَوْمَھُمْ دَارَ الْبَوَارِ — ہلاکت والے گھر — ۱۴-۲۸

بَارَ یَبُوْرُ بَوْرًا و بَوَارًا) ھلک۔ بار الشیء۔ بازار سرد پڑ گیا۔ بار العمل۔ کام باطل ہوا۔ بار الارض۔ زمین ماری گئی اور بنجر ہو گئی۔ اَبَارَہٗ۔ اسے ہلاک کیا۔ تَبَوَّرَ نفسہٗ۔ اپنی جان ہلاکت سے بچائی۔ بائر ج بُوْر۔ ما بار من الارض
بوار۔ ہلاکت۔ کساد۔ حائر۔ بائر۔ جو کسی مرشد کو نہ مانے
دار البوار۔ جہنم

بول

مَا بَالُ النِّسْوَۃِ — کیا حال ہے عورتوں کا — ۱۲-۵۰
مَا بَالُ الْقُرُوْنِ — پہلے لوگوں کا کیا حال ہوا — ۲۰-۵۱
وَاَصْلَحَ بَالَھُمْ — ان کی حالت درست کر دی — ۴۷-۲
وَیُصْلِحُ بَالَھُمْ — ان کی حالت درست کر گیا — ۴۷-۵

بَالَ یَبُوْلُ بَوْلًا و مَبَالًا) خرج بولہ۔ اَبْوَال۔ بَوَّلَہ و اَبَالَہٗ اسے بول کرایا۔ بال۔ قلب، حال، عیش۔ بُوَال۔ کثرت بول کی بیماری۔ مِبْوَلۃ۔ بول کا برتن۔ بالۃ۔ قارورہ۔ بال۔ ۱۵۔ ۶۰ فٹ لمبی سمندری مچھلی۔

بھت

۲-۱ فَبُھِتَ الَّذِیْ کَفَرَ — تب حیران رہ گیا کافر — ۲-۲۵۸
(تحیر و دھش)
۳-۱ فَتَبْھَتُھُمْ فَلَا — پھر ان کے ہوش کھو دے گی — ۲۱-۴۰
(تاخذھم بغتۃ) (تحیرھم)
۲۲-۱ ھٰذَا بُھْتَانٌ عَظِیْمٌ — یہ بڑا بہتان ہے — ۲۴-۱۶
(کذب)
۲۲-۱ بُھْتَانًا وَّاِثْمًا — بہتان اور گناہ — ۴-۲۰

(۱) بَھِتَ (یَبْھَتُ) و بَھُتَ یَبْھُتُ و بُھِتَ بَھْتًا و بُھْتًا دھش، سکت متحیرًا (۲) بَھَتَہٗ (یَبْھَتُ بَھْتًا) اس کو اچانک پکڑا (۳) بَھَتَہٗ (یَبْھَتُ بَھْتًا، بُھْتَانًا) اس پر جھوٹ باندھا، قال بُھَات، بُھُوْت ج بُھْت۔ بَھِیْتَۃ۔ حیرت

بھج

حَدَآئِقَ ذَاتَ بَھْجَۃٍ — رونق والی — ۲۷-۶۰
۱-۷ مِنْ کُلِّ زَوْجٍ بَھِیْجٍ — ہر قسم رونق والے سے — ۵۰-۷

(۱) بَھِجَ (یَبْھَجُ بَھَجًا) سُرَّ قال بَھِجٌ و بَھِیْجٌ (۲) بَھُجَ (یَبْھُجُ بَھَاجَۃً) حسن (۳) بَھَجَہٗ (یَبْھَجُ بَھْجًا) اَبْھَجَہٗ و بَھَّجَ اس کو خوش کیا
بَھْجَۃ۔ حسن، نظارہ، سرور، ظہور فرح

بھل

۳-۱ ثُمَّ نَبْتَھِلْ (نتخلص و نتضرع فی الدعاء) — پھر التجا کریں ہم سب — ۳-۶۱

بَھَلَہٗ (یَبْھَلُ بَھْلًا) اللّٰہ۔ اس کو اللہ نے لعنت کی۔ بَھْلَۃ، اِبْھَلَہٗ

اسکو چھوڑا ۔ اِبتَھَلَ اِلَی اللّٰہِ دعا و تضرع ۔ باھل ۔ مُبَاھَلَۃ ایک دوسرے کو لعنت کی بُھلۃ ۔ لعنت ۔

بہم

بَھِیمَۃُ الْاَنْعَامِ	چوپائے مویشی	۵ - ۱
مِنۡ بَھِیمَۃِ الْاَنْعَامِ	چوپائے مویشیوں سے	۲۲-۲۸ ۲۲-۳۴

بَھمٌ ، بِھام اولاد گائے بھیڑ ، بکری ، اونٹ ۔ واحد بَھمَۃٌ ۔ بَھِیمَۃ چوپائے جانور سوائے درندہ ، ج بَھائِمُ ۔ اِبْھَام ۔ انگوٹھا ج اباھم و اباھیم ۔ طَرِیقٌ مُبْھَمٌ ۔ جو راستہ واضح نہ ہو کلام مُبْھَم ۔ جس بات کی سمجھ نہ آوے حائطٌ مُبْھَم ۔ وہ دیوار جس کا دروازہ نہ ہو ۔

بیت

۳-۱ بَیَّتَ طَائِفَۃٌ	رات کو مشورہ کیا	۴-۸۱
۳-۳ اِذۡ یُبَیِّتُوْنَ (یضمرون)	جب مشورہ کرتے ہیں	۴-۱۰۸
۳-۳ مَا یُبَیِّتُوْنَ (ما یسرون وما یقررون بیلا)	جو مشورہ کرتے ہیں	۴-۸۱
۳-۱ یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّھِمۡ	رات کاٹنے میں	۲۵-۶۴
۳-۹ لَنُبَیِّتَنَّہٗ وَاَھۡلَہٗ (لنقتلنہ لیلا)	ضرور شبخون ماریں گے	۲۷-۴۹
۲۲-۱ بَیَاتًا اَوۡ ھُمۡ (لیلا)	رات کو سوتے ہوئے	۷-۴
۲۲-۱ بَیَاتًا اَوۡ نَھَارًا	رات یا دن کو	۱۰-۵۰
بَیۡتٌ مِّنۡ زُخۡرُفٍ	سنہرہ گھر	۱۷-۹۳
اَوَّلَ بَیۡتٍ وُّضِعَ	پہلا مکان جو تعمیر ہوا (خانہ کعبہ)	۳-۹۶
الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیۡتِ	مکان کی بنیادیں (ر)	۲-۱۲۷
حِجُّ الْبَیۡتِ	مکان (بیت اللہ) کا حج	۳-۹۷
صَلَاتُھُمۡ عِنۡدَ الْبَیۡتِ	مکان کے نزدیک ان کی نمازیں	۸-۳۵
مَکَانَ الْبَیۡتِ	مکان کی جگہ (خانہ کعبہ)	۲۲-۲۶
اِلَی الْبَیۡتِ الْعَتِیۡقِ	قدیم مکان کی طرف (خانہ کعبہ)	۲۲-۲۹
رَبَّ ھٰذَا الْبَیۡتِ	اس مکان کے مالک (م)	۱۰۶-۳
بَیۡتِ الْمَعۡمُوۡرِ	آباد مکان (دیکھو بیت المعمور)	۵۲-۴
بَیۡتَ الْحَرَامَ	عزت والا مکان (خانہ کعبہ)	۵-۲
طَھِّرۡ بَیۡتِیَ	میرے گھر کو صاف رکھو (خانہ کعبہ)	۲۲-۲۶
عِنۡدَ بَیۡتِکَ الْمُحَرَّمِ	تیرے عزت والے گھر کے نزدیک	۱۴-۳۷
اَوۡ بُیُوۡتِ اٰبَآئِکُمۡ	اپنے آباؤ اجداد کے مکانات	۲۴-۶۱
فِیۡ بُیُوۡتٍ اَذِنَ اللّٰہُ	وہ مکان جن کا اللہ نے حکم دیا	۲۴-۳۶
فِیۡ بُیُوۡتِکُنَّ	اپنے مکانوں میں (نبی کے مکان)	۳۳-۳۳
یُخۡرِبُوۡنَ بُیُوۡتَھُمۡ	وہ اپنے مکان کو برباد کرتے ہیں	۵۹-۲

بَاتَ (یَبِیۡتُ یَبَاتُ بَیۡتًا و بَیَاتًا و بَیۡتُوۡتَۃً و بَیۡتًا و مَبَاتًا) فی المکان اس میں رات گذاری بَاتَ فُلَانًا عِنۡدَہٗ ، اس کے پاس رات گذاری ۔ بَاتَ الرجلُ تَزَوَّجَ ۔ بَیَّتَ الشیئَ ۔ دَبَّرَہٗ لَیۡلًا ۔ بیت الرجل عیال ۔ بیتُ المقدس مشہور شہر ہے ۔ بیتُ المال ۔ اسلامی خزانہ بیت العنکبوت مکڑی کا جالا مبیت ۔ مسکن ۔ بَیَّتَ العدوَّ ۔ شبخون مارا ۔

بید

۳-۱ اَنۡ تَبِیۡدَ ھٰذِہٖۤ اَبَدًا	یہ کہ خراب ہو یہ باغ کبھی	۱۸-۳۵

بَادَ (یَبِیۡدُ بَیۡدًا و بَیَادًا و بُیُوۡدًا و بَیۡدُوۡدَۃً) ہلاک ہوا بَادَتِ الشمس سورج غروب ہوا اَبَادَہٗ ۔ اَھۡلَکَہٗ

بیض

۹-۱ الَّذِیۡنَ ابۡیَضَّتۡ وُجُوۡھُھُمۡ	جن کے چہرے سفید ہوں گے	۳-۱۰۷
۹-۱ وَابۡیَضَّتۡ عَیۡنٰہُ	اس کی آنکھیں سفید ہو گئیں	۱۲-۸۴
۹-۳ یَوۡمَ تَبۡیَضُّ وُجُوۡہٌ	جس دن کئی چہرے سفید ہوں گے	۳-۱۰۶
۲۲-۱ بَیۡضٌ مَّکۡنُوۡنٌ	انڈے چھپے ہوئے	۳۷-۴۹
۲۱-۱ الۡخَیۡطُ الۡاَبۡیَضُ	سفید دھاگا	۲-۱۸۷
۲۱-۱ جُدَدٌۢ بِیۡضٌ	گھاٹیاں سفید	۳۵-۲۷
۲۱-۱ فَاِذَا ھِیَ بَیۡضَآءُ	پھر ناگہاں وہ سفید ہو گیا	۷-۱۰۸

(ذات شعاع)

۱۵-۱ بَیۡضَآءَ لَذَّۃٍ لِّلشّٰرِبِیۡنَ	سفید رنگ پینے میں مزیدار	۳۷-۴۶

بَاضَ (یَبِیۡضُ بَیۡضًا) الطائر پرندے نے انڈا دیا فا۔ بَائِض ۔ ... بو الحَیض ۔ مبالغہ بَیُوۡض ج بُیُض ۔ باضَ الحرُّ گرمی سخت ہوئی بَاضَ السَّحَابُ ۔ بارش نازل کی بَاضَ بالمکان اسی اقام بَیَّضَہٗ اس کو سفید بنایا ۔ تَبَیَّضَ ۔ وہ سفید ہو گیا ۔ بیاض ۔ ضد سواد ۔ اور عروب

میں مختلف چیزوں کا مجموعہ۔ بَیَاضُ الْاَرْضِ۔ بنجر زمین۔ بَیْضَۃٌ۔ انڈا ج بَیْضَاتٌ۔ بَیْضٌ۔ خود۔

بیع

۱-۵ اِذَا تَبَایَعْتُمْ — ایک دوسرے سے سودا کیا — ۲-۲۸۲
۴-۱ بَایَعْتُمْ بِهٖ — جو تم نے سودا کیا ہے — ۹-۱۱۱
۴-۳ اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَكَ — جو تیرے ساتھ بیعت کرتے ہیں — ۴۸-۱۰
۴-۳ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰهَ — وہ بیعت کرتے ہیں اللہ سے — ۴۸-۱۰
۴-۳ یُبَایِعْنَكَ — بیعت کریں وہ عورتیں تجھ سے — ۶۰-۱۲
۴-۱۱ فَبَایِعْهُنَّ — پس بیعت کر ان سے — ۶۰-۱۲
۱-۲۲ لَا بَیْعٌ فِیْهِ (فداء) — نہیں خرید و فروخت اس میں — ۲-۲۵۴
۱-۲۲ بِبَیْعِكُمُ الَّذِیْ — تمہاری اس بیع پر — ۹-۱۱۱
وَبِیَعٌ وَّصَلَوٰتٌ — اور مدرسے اور عبادت خانے — ۲۲-۴۰

بَاعَ (یَبِیْعُ بَیْعًا وَمَبِیْعًا) خریدا یا بیچا تھا۔ بائع ج باعۃ۔ مفعول مَبِیْع۔ باعہ۔ مباعۃ۔ عقد معہ البیع۔ بَیْع۔ خرید و فروخت ھو من الاضداد۔ بیعۃ التولیۃ وعقد ھا۔ بیعۃ یہود اور نصاریٰ کے عبادت خانے ج بِیَع۔ بَیْعَات۔ بَایَعَ۔ وعدہ کیا۔

بین

۳-۱ وَاَصْلَحُوْا وَبَیَّنُوْا — اور انہوں نے بیان کر دیا — ۲-۱۶۰
۳-۱ قَدْ بَیَّنَّا الْاٰیٰتِ — بیشک بیان کر دیا ہم نے آیات کو — ۲-۱۱۸
۲-۱ مَا بَیَّنّٰهُ لِلنَّاسِ — جو کہ ہم نے اس کو بیان کر دیا — ۲-۱۵۹
۵-۱ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ — بے شک جدا ہو چکی ہدایت — ۲-۲۵۶
۵-۱ مَا تَبَیَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ — جو ان کے لئے حق جدا ہو گیا — ۲-۱۰۹
۵-۱ تَبَیَّنَتِ الْجِنُّ — جنوں نے معلوم کیا — ۳۴-۱۴
(انکشفت)
۳-۳ كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ — اللہ بیان فرماتا ہے — ۲-۱۸۷
۳-۳ یُبَیِّنُهَا — بیان کرتا ہے ان کو — ۲-۲۳۰
۳-۳ یُبَیِّنْ لَّنَا — ہمارے لیے بیان کرے — ۲-۶۹
۳-۳ لِیُبَیِّنَ لَكُمْ — تاکہ تمہارے لیے بیان کرے — ۴-۲۶
۳-۳ لِتُبَیِّنَ لِلنَّاسِ — تاکہ تو لوگوں کیلئے بیان کرے — ۱۶-۴۴
۳-۳ وَلِاُبَیِّنَ لَكُمْ — اور تاکہ بیان کروں میں تمہارے لیے — ۴۳-۶۳
۳-۳ كَیْفَ نُبَیِّنُ — کس طرح ہم بیان کرتے ہیں — ۵-۷۵
۳-۱۱ لِنُبَیِّنَ لَكُمْ — تاکہ ہم تمہارے لیے بیان کریں — ۲۲-۵
۲-۳ وَلَا یَكَادُ یُبِیْنُ — اور صاف بول نہیں سکتا — ۴۳-۵۲
۵-۳ حَتّٰی یَتَبَیَّنَ (یظھر) — صاف ظاہر ہو جاوے — ۲-۱۸۷
۱۱-۳ وَلِتَسْتَبِیْنَ سَبِیْلُ — تاکہ کھل جاوے طریقہ — ۶-۵۵
۳-۹ لَتُبَیِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ — ضرور تم اسے بیان کرو گے — ۳-۱۸۷
۳-۳ وَلِنُبَیِّنَهٗ — اور تاکہ ہم اسے ضرور بیان کریں — ۶-۱۰۵
۵-۱۱ فَتَبَیَّنُوْا (اطلبوا — سو اب تحقیق کر لو — ۴-۹۴
بیان الامر)
۳-۹ وَلَیُبَیِّنَنَّ لَكُمْ — اسے ضرور بیان کرے گا تمہارے لیے — ۱۶-۹۲
۱-۲۲ تِبْیَانًا لِّكُلِّ شَیْءٍ (بیان) — کھلا بیان — ۱۶-۸۹
۱ هٰذَا بَیَانٌ لِّلنَّاسِ — یہ ہے بیان لوگوں کے لیے — ۳-۱۳۸
عَلَّمَهُ الْبَیَانَ (نطق) — سکھلایا اس کو بات کرنا — ۵۵-۴
ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا بَیَانَهٗ — ہمارا ذمہ اس کو کھول کر بتلانا — ۷۵-۱۹
۱۱-۱۶ الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِیْنَ — کتاب واضح — ۳۷-۱۱۷
(بلیغ البیان)
۲-۱۵ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ — دشمن ظاہر — ۲-۱۶۸
۲-۱۵ كِتٰبٌ مُّبِیْنٌ — کتاب ظاہر بیان کرنیوالی — ۵-۱۵
۲-۱۵ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ — نذیر ظاہر — ۷-۱۸۴
۲-۱۵ وَاِثْمًا مُّبِیْنًا — گناہ ظاہر سے — ۴-۲۰
۱-۱۵ بِفَاحِشَةٍ مُّبَیِّنَةٍ — بے حیائی صریح — ۴-۱۹
۲-۱۵ اٰیٰتٌ مُّبَیِّنٰتٌ — آیات ظاہر — ۲۴-۳۴
۱-۱۵ اٰیٰتِ اللّٰهِ مُبَیِّنٰتٍ — آیات صریح — ۶۵-۱۱
بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ — دلیل ظاہر — ۱۸-۱۵
قَدْ جَآءَتْكُمْ بَیِّنَةٌ — ظاہر دلیل — ۶-۱۵۷
عَلٰی بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ — مجھ کو شہادت پہنچی ہے — ۶-۵۷
حَتّٰی تَاْتِیَهُمُ الْبَیِّنَةُ — آوے ان کے پاس کھلی بات — ۹۸-۱
فِیْهِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ — اس میں آیات واضح — ۳-۹۷

بَلْ هُوَ اٰيٰتٌ بَيِّنٰتٌ — بلکہ آیات واضح — ۲۹-۴۹

بِالْبَيِّنٰتِ — ظاہر دلیل — ۲-۹۲

هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ — اب جدائی ہے درمیان میرے — ۱۸-۷۸

وَبَيْنِكَ — اور درمیان تیرے — 〃

شِقَاقَ بَيْنِهِمَا — دونوں کے درمیان برخلافی — ۴-۳۵

يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ — پہچانیں گے درمیان اپنے — ۱۰-۴۵

مَوَدَّةَ بَيْنِكُمْ — تمہارے درمیان دوستی — ۲۹-۲۵

بَيْنَ السَّمَآءِ — درمیان آسمان — ۲-۱۶۴

بَيْنَ الْمَرْءِ — مرد عورت کے درمیان — ۲-۱۰۲

بَيْنَ يَدَيْهَا — جو وہاں تھے — ۲-۶۶

(۱) بَانَ (يَبِيْنُ بَيْنًا وَبُيُوْنًا وَبَيْنُوْنَةً) عنہ۔ اس سے الگ ہو گیا۔ اور اس کو چھوڑ دیا (۲) اَبَانَ (يُبِيْنُ بَيَانًا وَتِبْيَانًا) واضح کیا اور ظاہر ہوا۔ بَيِّنٌ۔ بائن ج ابیناء و بیناء و ابیان۔ اَبَانَ، واضح کیا۔ قطعہ کیا، جدا کیا۔ واضح ہوا۔ قطعہ ہوا۔ جدا ہوا۔ بَايَنَہٗ۔ چھوڑا اس کو۔ بین۔ اسم ظرف۔ درمیان۔ بِيْن۔ کنارہ۔ تباین ایک دوسرے سے کاٹنا۔ بائنہ۔ لڑکی کا جہیز۔ طلاق بائنہ۔ مشہور ہے۔ فیصلہ کن طلاق۔

ت (۲۰۰)

یہ تیسرا حرف ہے، اور ضمیر کے لیے آتا ہے۔ فَعَلْتَ۔ فَعَلْتُمَا۔ فَعَلْتُمْ۔ فَعَلْتِ۔ فَعَلْتُمَا فَعَلْتُنَّ۔ فَعَلْتُ۔ تانیث کے لیے بھی آتا ہے فَعَلَتْ۔ فَعَلَتَا۔ قَائِمَةٌ۔ ایک جنس سے واحد کی تمیز کے لیے بھی آتا ہے، جیسے شَجَرَةٌ، جو کہ جنس شجر استعمال ہوتا ہے قسم اور حرف کے لیے بھی آتا ہے۔ تَاللّٰهِ قسم خدا۔ اور اللہ کی ہ کی کسرہ بھی ہے۔ بعض ابواب میں ت زائد آتی ہے۔ تفعیل۔ انفعال۔ تفعل۔ تفاعل۔ استفعال کبھی جمع کے آخر زائد بھی آتی ہے۔ جیسے زنادقۃ واحد زندایق ہے۔ ظرف کے لیے بھی آتا ہے۔ مکی۔ مکیۃ۔ مدنی۔ مدنیۃ ج تاآت

تابوت

يَأْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ — آوے تمہارے پاس صندوق — ۲-۲۴۸

اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ — ڈال دے اسکو صندوق میں — ۲۰-۳۹

ج توابیت، صراح میں یہ لفظ توب کے ماتحت درج کیا گیا ہے، اور منتہی الادب میں اسی لفظ کو تبت میں درج کیا گیا ہے اور المنجد میں تابوت کو الگ لایا گیا ہے۔

تبّ

۱-۱ وَتَبَّ — اور وہ ٹوٹ گیا — ۱۱۱-۱

۱-۱ تَبَّتْ يَدَا (خسرت) — ٹوٹ گئے دونوں ہاتھ — ۱۱۱-۱

۲۲-۱ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ (خسارا) — مگر تباہی میں — ۴۰-۳۷

۲۲-۱ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ (تخسیر) — سوائے ہلاک کرنے کے — ۱۱-۱-۱

(۱) تَبَّ (يَتِبُّ تَبًّا) الشیء فقطعہ، تَبَّ فُلَانًا۔ اھلکہ (۲) تَبَّ (يَتِبُّ تَبًّا وَتَبَبًا وَتَبَابًا وَتَبِيْبًا) ھلک، تَبَّبَ، اھلک، تباب نقص، خسارہ، ہلاکت۔ تَبَّة۔ حالت شدید۔ تابّ ج اتباب۔ بڑی عمر میں اور ضعف میں کمزور ہوا۔ (کنتُ شابًّا فصرتُ تابًّا)۔

تبر

۳/۲۲-۱ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا — اور سب کو کھو دیا ہم نے غارت کر کر — ۲۵-۳۹

(اھلکنا)

۳/۲۲-۲ وَلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا — تاکہ خراب کر دیں جس جگہ غالب ہوں پوری خرابی — ۱۷-۷

(ھیلکوا)

۲۲-۱ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا — اور ظالموں پر بڑھتا رکھ یہی تباہ پڑنا — ۷۱-۲۸

(ھلاکا)

۱۶-۳ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا — جس میں وہ لگے ہوئے ہیں یہ لوگ تباہ ہونے والے ہیں — ۷-۱۳۹

(ھالك)

تَبِرَ (يَتْبَرُ تَبَرًا) ہلاک ہوا۔ تباہ ہلاکت۔ تَبَّرَہٗ (يُتَبِّرُ تَبْرًا) اس کو ہلاک کیا۔ تَبُّرَة۔ دَمُّرَة۔ تابور ج توابیر۔ لشکر۔ تِبْرَة واحد ہے۔ تبرًا۔ ناخالص اور کان کا سونا۔

تبع

۱-۱ فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ (ناصر) — پھر جو چلا میری ہدایت — ۲-۳۸

۱-۱ لَمَنْ تَبِعَكَ — جو بھی تیری راہ پر چلا — ۷-۱۸

۱-۱ تَبِعَ دِیْنَکُمْ (واثق) جو چلے تمہارے دین پر ۳-۷۳
۱-۹ مَا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ نہ مانیں گے تیرے قبلہ کو ۲-۱۴۵
۱-۲ فَاَتْبَعَ سَبَبًا پھر پیچھے پڑا ایک سامان کے ۱۸-۸۵
۱-۲ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ پھر پیچھا کیا انکا فرعون نے ۲۰-۷۸

(لحقهم)

۱-۲ فَاَتْبَعَهُ الشَّیْطٰنُ اس کے پیچھے لگا شیطان ۷-۱۷۵
۱-۲ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِیْنٌ سو انکے پیچھے پڑا انگارہ چمکتا ۱۵-۱۸
۱-۲ وَاَتْبَعْنٰهُمْ اور پیچھے رکھ دی ہم نے ۲۸-۴۲
۱-۷ اَفَمَنِ اتَّبَعَ کیا ایک شخص جو تابع ہے ۳-۱۶۲
۱-۷ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ اور پیچھے چلا دین ابراہیم ۴-۱۲۵
۱-۷ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ جو تیری راہ چلا ۱۵-۴۲
۱-۷ وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ اور جس نے تم دونوں کی پیروی کی ۲۸-۳۵
۱-۷ وَمَنِ اتَّبَعَنِیْ اور جو ساتھ ہوا میرے ۱۲-۱۰۸
۱-۷ مِنَ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْا ان سے جو ان کے پیرو بنے ۲-۱۶۶
۱-۷ اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ جھوٹ کی پیروی کی انہوں نے ۴۷-۳
۱-۷ وَاتَّبَعَتْهُمْ اور ان کی راہ پر چلے ۵۲-۲۱
۱-۷ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اور اگر تو چلا ان کی خواہشوں پر ۲-۱۴۵
۱-۷ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِیْ اگر تو میرے ساتھ رہتا ہے ۱۸-۷۰
۱-۷ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ اگر تم پیروی کروگے شعیب کی ۷-۹۰
۱-۷ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّیْطٰنَ تم شیطان کے پیچھے ہو لیتے ۴-۸۳
۱-۷ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اور پکڑا میں نے دین ۱۲-۳۸
۱-۷ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ اور ہم تابعدار ہوئے رسول کے ۳-۵۳
۲-۲ وَاُتْبِعُوْا فِیْ هٰذِهٖ اور پیچھے سے ملتی رہی ۱۱-۶۰
۲-۳ یُتْبِعُوْنَ مَا اَنْفَقُوْا پیچھے لگاتے اسکے جو خرچ کیا ۲-۲۶۲
۱-۳ یَتْبَعُهَا اَذًى پیچھے اس کے تکلیف ۲-۲۶۳
۱-۳ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ پیچھے آوے اسکے پیچھے آنیوالی ۷۹-۷
۲-۷ الَّذِیْنَ اتُّبِعُوْا جو تابعداری کئے گئے ۲-۱۶۶
۲-۳ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِیْنَ پھر انکے پیچھے بھیج دیتے دوسروں کو ۷۷-۱۷
۷-۳ یَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ پیچھے چلتے ہیں انکے گمراہ ۲۶-۲۲۴

۷-۳ مَنْ یَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ کون تابعداری کرتا ہے رسول کی ۲-۱۴۳

(فیصدقه)

۷-۳ یَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ جو اپنے مزوں کے پیچھے لگے ہیں ۴-۲۷
۷-۳ حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ تابعداری کرے تو ان کے دین کی ۲-۱۲۰
۷ /۱۳ وَلَا تَتَّبِعَانِّ اور کبھی بھی تابعداری نہ کرنا ۱۰-۸۹
۷-۳ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ تم نہیں تابعدار کرتے ۶-۱۴۸
۷-۳ وَلَا تَتَّبِعُوْا اور نہ پیچھے چلو ۷-۳
۷-۳ اِنْ اَتَّبِعُ میں نہیں پیروی کرتا ۴۶-۹
۷-۳ اَتَّبِعْهُ میں اس کی پیروی کروں ۲۸-۴۹
۷-۳ بَلْ نَتَّبِعُ بلکہ ہم پیروی کریں گے ۲-۱۷۰
۷-۳ فَنَتَّبِعَ اٰیٰتِكَ ہم چلتے تیری کتاب پر ۲۰-۱۳۴
۷-۳ ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ چھوڑو ہم بھی چلیں تمہارے ساتھ ۴۸-۱۵
۷-۴ اَنْ یُّتَّبَعَ یہ کہ اسی کی بات مانی جاوے ۱۰-۳۵
۷-۱۱ اتَّبِعْ مَا اُوْحِیَ تابعداری کر جو ۶-۱۰۶
۷-۱۱ فَاتَّبِعْنِیْ اَهْدِكَ میرے پیچھے چل دکھلاؤں ۱۹-۴۳
۷-۱۱ اتَّبِعُوْا مَا اُنْزِلَ تابعداری کرو ۷-۳
۷-۱۱ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ میری راہ چلو ۳-۳۱
۱-۱۵ وَمَا اَنْتَ بِتَابِعٍ اور تو نہیں ماننے والا ۲-۱۴۵
۱-۱۵ اَوِ التّٰبِعِیْنَ یا کاروبار کرنیوالوں کے (نوکر) ۲۴-۳۱
۶-۱۵ مُتَتَابِعَیْنِ متواتر۔ برابر ۴-۹۲
۷-۱۶ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ تم پیچھا کئے جاؤگے ۲۶-۵۲
۷-۲۲ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ تو تابعداری کرنی چاہئے ۲-۱۷۸
۱-۲۲ عَلَیْنَا بِهٖ تَبِیْعًا (نصیرا) کوئی بازپرس کرنے والا ۱۷-۶۹
۱-۱۵ اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا ہم تو تمہارے تابع تھے ۱۴-۲۱

(واحد تابع)

قَوْمُ تُبَّعٍ تبع کی قوم ۴۴-۳۷

تَبِعَهٗ (یَتْبَعُ تَبَعًا وتِبَاعًا وتِبَاعَةً واتَّبَعَ) اس کے پیچھے چلا یا اس کے ساتھ گیا۔ اس کا مطیع ہوا تھا۔ تَبَعٌ واحد اور جمع دونوں کے لئے ج اتباع۔ فا۔ تابعٌ ج تَبَعٌ وتَبَعَةٌ وتَوَابِعُ وتُبَّاعٌ۔ تابع نوکر

خادم مرتابعۃ۔ اَتْبَعَہٗ۔ لَحِقَہٗ، تِبْعٌ۔ عاشق۔ تُبَّعٌ ج تبابعۃ لقب شاہان یمن۔ تَبِیعٌ ج تباعٌ۔ تبائع۔ مددگار۔ تابعی، وہ شخص جس نے صحابی کی زیارت کی ہو،

تجر

وَتِجَارَۃٌ تَخْشَوْنَ — اور تجارت — ۹-۲۴

عَلٰی تِجَارَۃٍ — ایک بیوپار پر — ۶۱-۱۰

فَمَا رَبِحَتْ تِجَارَتُہُمْ — پس نافع مند ہوئی انکی سوداگری — ۲-۱۶

وَمِنَ التِّجَارَۃِ — اور سوداگری سے — ۶۲-۱۱

تَجَرَ رَیَتْجُرُ تَجْرًا وَتِجَارَۃً وَتَاجَرَ وَاتَّجَرَ وَاتَّجَرَ) بضاعۃ تاجرۃ بازاریں مانگ۔ ہے سوداگری کی۔ فا۔ تَاجِرٌ ج تِجَار۔ تُجَّار، تَجْرٌ۔

تحت

تَحْتَ الشَّجَرَۃِ — درخت کے نیچے — ۴۸-۱۸

تَحْتَ عَبْدَیْنِ — ہمارے دو بندوں کے گھر — ۶۶-۱۰

تَحْتَہٗ کَنْزٌ لَّہُمَا — اس دیوار کے نیچے ایک خزانہ دونوں کا — ۱۸-۸۲

مِنْ تَحْتِہَا الْاَنْہٰرُ — ان باغوں کے نیچے نہریں — ۲-۲۵

تَحْتَہَا الْاَنْہٰرُ — ان کے نیچے نہریں — ۹-۱۰۰

تَحْتَكِ سَرِیًّا — تیرے نیچے چشمہ — ۱۹-۲۴

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِیْ — چل رہی ہیں میرے محل کے نیچے — ۴۳-۵۱

تحت ضد فوق ج تُحُوت اور تُحُوت کمینہ کو بھی کہتے ہیں،

ترب

عَلَیْہِ تُرَابٌ — اس پر مٹی ہو — ۲-۲۶۴

خَلَقَہٗ مِنْ تُرَابٍ — پیدا کیا اس کو مٹی سے — ۳-۵۹

ءَاِذَا کُنَّا تُرَابًا — کیا جب ہم مٹی ہو گئے — ۱۳-۵

ذَا مَتْرَبَۃٍ — خاک میں رل گیا — ۹۰-۱۶

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ — نیچے نظر کرنے والیاں ہم عمر — ۳۸-۵۲

عُرُبًا اَتْرَابًا — پیار دلانے والیاں ہم عمر — ۵۶-۳۷

(مستویات فی السن)

وَکَوَاعِبَ اَتْرَابًا — اور نوجوان عورتیں ایک عمر کی — ۷۸-۳۳۔

(علی سن واحد)

بَیْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ — پیٹھ کے بیچ سے اور سینہ کے بیچ — ۸۶-۷

(عظام الصدر)

(۱) تَرِبَ رَیَتْرَبُ تَرَبًا) المکان، کثر ترابہٗ، تَرِبَ الشیءُ وہ گرد آلود ہوا (۲) تَرِبَ رَیَتْرَبُ تَرَبًا ومَتْرَبًا) الرجلُ۔ آدمی اتنا غریب ہوا کہ گویا مٹی سے مل گیا۔ فا۔ تَرِیبٌ۔ تُرُوبٌ ج تِرَابٌ۔ تَرَّبَ۔ اَتْرَبَ۔ مال اتنا زیادہ ہوا جیسے کہ مٹی کا ڈھیر۔ تَرَّبَ الشیءَ چیز پر مٹی ڈالی۔ تَارِبَہٗ۔ کان تِرْبَہٗ ج اَتْرَاب۔ سدیۃ اور ہم عمر عورت کے لئے ہم زاد و ہم سن۔ تُرَاب ج اَتْرِبَۃ۔ مَتْرَبَۃٌ۔ فاقہ، فقر۔ تُرْبَۃ مقبرہ ج تُرَب۔ تَرِب۔ فقیر (تَرِبَ بعد اَنْ اَتْرَبَ) پہلے غنی تھا۔ اب فقیر ہو گیا۔ تَرِیْبَۃٌ ج تَرَائِبُ سینہ کی ہڈیاں

ترف

۱-۲ وَاَتْرَفْنٰہُمْ (انعمتھم) — اور ہم نے ان کو آرام دیا تھا — ۲۳-۳۳

۲-۲ مَا اُتْرِفُوْا فِیْہِ (نعموا) — عیش دیے گئے اس میں — ۱۱-۱۱۶

۲-۲ اُتْرِفْتُمْ (نعمتم) — عیش دیے گئے تم — ۲۱-۱۳

۱۶-۲ قَالَ مُتْرَفُوْہَا — کہا اس کے آسودہ لوگوں نے — ۴۳-۲۳

۱۶-۲ اَمَرْنَا مُتْرَفِیْہَا (منعمیہا) — ہم نے حکم بھیجا عیش کرنیوالوں کو — ۱۷-۱۶

۱۶-۲ اَخَذْنَا مُتْرَفِیْہِمْ — آسودہ لوگوں کو — ۲۳-۶۴

(اغنیاءھم)

۱۶-۲ قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِیْنَ — اس سے پہلے خوش حال — ۵۶-۴۵

(منعمین)

تَرِفَ رَیَتْرَفُ تَرَفًا وتَتَرَّفَ) صاحب نعمت ہوا۔ فا۔ تَرِفٌ، تَرِیْفٌ۔ تَرَّفَہٗ الملکُ مال نے اس کو متکبر کر دیا۔ اور مزاج بگاڑ دیا۔ مُتْرَفُ الجبار المنعم، وہ آدمی جو اپنی مرضی پر چلے، اور کسی سے نہ رکے۔ تُرْفَۃ۔ تازگی، از نعمت، آسائش وطعام خوش مزہ، اِسْتَتْرَفَ۔ وہ بدکار اور نافرمان ہوا۔

ترقوہ

اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِیَ — جس وقت جان پہنچے ہانس تک — ۷۵-۲۶

ترقوہ۔ ہنسلی کی ہڈی ج۔ التراقی۔ التواریق، یقال ترقاہ وترقاۃ اس کی ہنسلی کی ہڈی پر ضرب پہنچی۔

ترک

۱-۱ اِنۡ تَرَكَ خَيۡرًا — اگر چھوڑ گیا مال (بوقت موت) ۱۸۰-۲

۱-۱ مَا تَرَكَ عَلَيۡهَا — نہ چھوڑے زمین کی پیٹھ پر ۶۱-۱۶

۱-۱ فَتَرَكَهٗ صَلۡدًا — چھوڑا اس کو بالکل صاف ۲۶۴-۲

۱-۱ وَتَرَكَهُمۡ فِىۡ ظُلُمٰتٍ — اور چھوڑا اس کو ظلمت میں ۱۷-۲

۱-۱ كَمۡ تَرَكُوۡا — بہت سے چھوڑ گئے ۲۵-۴۴

۱-۱ وَتَرَكُوۡكَ قَآئِمًا — اور تجھ کو کھڑا چھوڑا ۱۱-۶۲

۱-۱ مِمَّا تَرَكۡنَ — وہ عورتیں چھوڑ مریں ۱۲-۴

۱-۱ مِمَّا تَرَكۡتُمۡ — وہ جو تم چھوڑ مرے ۱۲-۴

۱-۱ اَوۡ تَرَكۡتُمُوۡهَا — یا رہنے دیا اس کو ۵-۵۹

۱-۱ فِيۡمَا تَرَكۡتُ — چھوڑا میں نے ۱۰۰-۲۳

۱-۱ اِنِّىۡ تَرَكۡتُ — تحقیق میں نے چھوڑا ۳۷-۱۲

۱-۱ وَتَرَكۡنَا يُوۡسُفَ — اور چھوڑا ہم نے یوسف کو ۱۷-۱۲

۱-۱ وَتَرَكۡنَا عَلَيۡهِ — اور باقی رکھا ہم نے ۷۸-۳۷

۱-۳ اَوۡ تَتۡرُكۡهُ يَلۡهَثۡ — یا چھوڑ دے تو ہانپے ۱۷۶-۷

۱-۳ اَنۡ نَّتۡرُكَ مَا يَعۡبُدُ — یہ کہ ہم چھوڑ دیں ۸۷-۱۱

۱-۴ اَنۡ يُّتۡرَكَ سُدًى — یہ کہ چھوڑا رہے گا بے قید ۳۶-۷۵

۱-۴ اَنۡ يُّتۡرَكُوۡۤا — یہ کہ چھوڑ دیے جاویں ۲-۲۹

۱-۴ اَنۡ تُتۡرَكُوۡا — یہ کہ تم چھوڑ دیے جاؤ ۱۶-۹

۱-۴ اَتُتۡرَكُوۡنَ فِىۡ مَا — کیا تم چھوڑے جاؤ گے ۱۴۶-۲۶

۱-۱۱ وَاتۡرُكِ الۡبَحۡرَ — اور چھوڑ جا دریا کو رکا ہوا ۲۴-۴۴

۱-۵ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ — سو کہیں تو چھوڑ بیٹھے گا ۱۲-۱۱

۱-۵ اَئِنَّا لَتَارِكُوۡۤا اٰلِهَتِنَا — کیا ہم چھوڑنے والے ہیں ۳۶-۳۷

۱-۵ وَمَا نَحۡنُ بِتَارِكِىۡۤ — اور ہم نہیں چھوڑنے والے ۵۳-۱۱

تَرَكَ (يَتۡرُكُ تَرۡكًا وَتِرۡكَانًا وَاَتۡرَكَ) خلاہ، اھملہ، اغفلہ۔ تَرِيۡكَة: شتر مرغ کا انڈا۔ یا وہ عورت جو اپنے باپ کے گھر چھوڑی جاوے اور اس سے کوئی نکاح نہ کرے۔ تُرۡكَة۔ تَرِكَة۔ المتروک (ترکۃ المیت) تُرۡک ج اتراک۔ یافث کی اولاد سے ایک قوم

تسع

تِسۡعَ اٰيٰتٍۭ — نو نشانات ۱۰۱-۱۷

وَازۡدَادُوۡا تِسۡعًا — اور انہوں نے زیادہ کئے نو ۲۵-۱۸

عَلَيۡهَا تِسۡعَةَ عَشَرَ — اس پر ۹+۱۰=۱۹ فرشتے ۳۰-۷۴

تِسۡعٌ وَّتِسۡعُوۡنَ — ۹+۹۰=۹۹ دنبیاں ۲۳-۳۸

تَسَعَ (يَتۡسَعُ تَسۡعًا) القوم: ان کا نواں تھا، یا ان کو ۹ بنایا یا ان سے ۱/۹ لیا۔ تِسۡعٌ ۳×۳=۹، تسعۃ رجال، تسع نساء، تسعۃ عشر رجل، تسع عشرۃ امرأۃ ج تسعات، تُسۡع، تَسِيۡع ۱/۹ کا ایک جزو۔ تاسع۔ آٹھ کے بعد آنے والا۔ تِسۡعُوۡن ۹×۱۰=۹۰۔

تعس

فَتَعۡسًا لَّهُمۡ (ہلاکۃ) — وہ گرے منہ کے بل ۸-۴۷

تَعَسَ (يَتۡعَسُ) وَتَعِسَ (يَتۡعَسُ تَعۡسًا وَتَعَسًا) ہلاک ہوا اور منہ کے بل گرا۔ فا۔ تَعِسٌ، تَاعِسٌ، تَعِيۡسٌ، تَعۡسٌ۔ ہلاکت، شر، انحطاط۔

تفث

۱-۲۲ ثُمَّ لۡيَقۡضُوۡا تَفَثَهُمۡ — چاہئے کہ ختم کریں اپنا میل کچیل ۲۹-۲۲

(اوساخہم وشعثہم)

تَفِثَ (يَتۡفَثُ تَفَثًا) میل چڑھ آئی۔ فا۔ تَفِثٌ، خصلۃ تفثۃ میل دور کی

تقن

۱-۲ اَتۡقَنَ كُلَّ شَىۡءٍ (احکمہ) — درست کیا ۸۸-۲۷

اَتۡقَنَ: اَحۡكَمَ۔ فا۔ تِقۡنٌ۔ تَقِنٌ۔ کام میں عقلمند اور درست کرنیوالا ج اتقان

تلك

تِلۡكَ اُمَّةٌ — وہ ایک جماعت تھی ۱۳۴-۲

عَنۡ تِلۡكُمَا الشَّجَرَةِ — تم دونوں کو اس درخت سے ۲۲-۷

اَنۡ تِلۡكُمُ الۡجَنَّةُ — تمہارے لیے یہ جنت ہے ۴۳-۷

تلك: اسم اشارہ مونث لبعید کے لیے۔ مرد کے لیے ذا۔ ذو۔

تلل

۱-۱ وَتَلَّهٗ لِلۡجَبِيۡنِ (رمیہ علی وجہہ) — اور پچھاڑا اس کو ماتھے کے بل ۱۰۳-۳۷

تَلَّہٗ (یَتُلُّ تَلًّا) صَرَعَہٗ۔ تَلَّہٗ، صَرَعَہٗ۔ تَلَّ بَحَبْلٍ فِی بِئْرٍ
رسی کو کنویں میں ڈالا۔

تلو

۱-۱ إِذَا تَلَاهَا (تبعہا) جب سورج کے پیچھے آوے ۹۱-۲
۱-۱ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ نہ پڑھتا میں اس کو تم پر ۱۰-۱۶
۱-۲ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اور جب پڑھی جاویں ان پر ۸-۲
۱-۳ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ تلاوت کرے ان پر ۲-۱۲۹
۱-۲ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ (يتبعہ) اور اس کے ساتھ ساتھ ایک گواہ آوے ۱۱-۱۷
۱-۳ وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتٰبَ اور وہ پڑھتے ہیں کتاب ۲-۱۱۳
۱-۳ يَتْلُونَهٗ حَقَّ اس کی تلاوت کرتے ہیں ۲-۱۲۱
۱-۳ وَمَا تَتْلُوا مِنْهُ اور نہ پڑھتا ہے تو اس سے ۱۰-۶۱
۱-۳ لِتَتْلُوَا عَلَيْهِمْ (لتقرأ) تاکہ تو ان پر تلاوت کرے ۱۳-۳۲
۱-۳ وَأَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتٰبَ اور تم پڑھتے ہو کتاب ۲-۴۴
۱-۳ وَأَنْ أَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ اور میں قرآن کی تلاوت کروں ۲۷-۹۲
۱-۳ سَأَتْلُوا عَلَيْكُمْ پڑھ سناؤں گا میں ۱۸-۸۳
۱-۳ تَعَالَوْا أَتْلُ آؤ میں پڑھوں ۶-۱۵۱
۱-۳ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ ہم اس کو پڑھتے ہیں ۲-۲۵۲

(نقصہا علیک)

۱-۴ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ پڑھی جاتی ہیں ان پر ۱۷-۱۰۷
۱-۴ يُتْلٰى عَلَيْكُمْ تم پر پڑھی جاتی ہیں ۳-۱۲۶
۱-۴ مَا يُتْلٰى فِي بُيُوتِكُنَّ جو تمہارے گھروں میں پڑھا جاتا ہے ۳۳-۳۴
۱-۴ يُتْلٰى عَلَيْكُمْ تم پر پڑھا جاتا ہے ۳-۱۰۱
۱-۱۱ اُتْلُ مَا أُوحِيَ تو پڑھ جو اتاری گئی ۲۹-۴۵
۱-۱۱ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ اور تو پڑھ اس پر ۵-۲۷
۱-۱۱ فَاتْلُوهَا إِنْ كُنْتُمْ پھر پڑھو اس کو ۳-۹۳
۱-۱۵ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا پھر پڑھنے والوں کی یاد کر کے ۳۷-۳

تلاوۃ (یتلو، تلوًا) تبعہ، تلا عنہ۔ خذلہ و ترکہ۔ تلا ربتلو تلاوۃ الکتاب قراءۃ، تالی، تابع مرتاہیترج سرالی۔ تلو، جو کسی چیز کے پیچھے لگے اونٹنی کا بچہ جو کہ اونٹنی کے پیچھے پیچھے آوے تلوۃ۔
جو ہمیشہ پیچھے رہے تتالیا۔ پے در پے

تمّ

۱-۱ فَتَمَّ مِيقَاتُ پس پوری ہوئی مدت ۷-۱۴۲
۱-۱ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ اور پوری بات ۶-۱۱۵
۱-۲ فَأَتَمَّهُنَّ (اداهن) پھر اس نے وہ پوری کیں ۲-۱۲۴

(تامات)

۲-۱ كَمَا أَتَمَّهَا جیسا پورا کیا اس کو ۱۲-۶
۲-۱ فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا اگر تو دس سال پورے کرے ۲۸-۲۷
۲-۱ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ اور پوری کی میں نے تم پر ۵-۳
۲-۱ وَأَتْمَمْنَاهَا بِعَشْرٍ اور پورا کیا ہم نے اس کو دس کے ساتھ ۷-۱۴۲
۲-۳ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ اور پوری کرے گا نعمت اپنی ۱۲-۶
۲-۳ أَنْ يُتِمَّ نُورَهٗ (يظهره) یہ کہ پورا کرے ۹-۳۲
۲-۳ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ اور تا کہ پوری کرے نعمت ۵-۶
۲-۳ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ یہ کہ پورا کرے ایام رضاعت ۲-۲۳۳
۲-۳ وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِي اور تا کہ پوری کروں میں اپنی نعمت ۲-۱۵۰
۲-۱۱ أَتْمِمْ لَنَا پورا کر ہمارے لیے ۶۶-۸
۲-۱۱ أَتِمُّوا الْحَجَّ اور پورا کرو حج ۲-۱۹۶
۲-۱۱ فَأَتِمُّوا إِلَيْهِمْ پس پورا کرو طرف ان کی ۹-۴
۲-۱۱ ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ پھر پورا کرو روزہ کو ۲-۱۸۷
۲-۱۵ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُورِهٖ (مظهره) اور اللہ پورا کرنے والا ہے نور اپنا ۶۱-۸
۱-۲۲ الْكِتٰبَ تَمَامًا واسطے پورا کرنے نعمت ۶-۱۵۴

تَمَّ (يَتِمُّ تَمًّا وتمامًا وتمامة) وہ پورا ہوا۔ تم الی کذا پہنچا۔ تممہ، تتممہ اس کو پورا کیا۔ تمم علی الجریح زخمی کو مار دیا۔

تنر

وَفَارَ التَّنُّورُ (ج تنانیر) جوش مارا تنور نے ۱۱-۴۰
تنار تنور بنانے والا بنات التنانیر تنور کی روٹیاں۔ تنور کو بھی کہتے ہیں۔

توب

۱-۱ لَقَدْ تَابَ اللّٰہُ — اللہ مہربان ہوا — ۹-۱۱۷

(ادامر توبتہ)

۱-۱ فَتَابَ عَلَیْہِ — پھر متوجہ ہوا اللہ اس پر — ۲-۳۷

(قبل توبتہ)

۱-۱ ثُمَّ تَابَ (رجع) — پھر گناہ سے پھرا — ۶-۵۴

۱-۱ فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا — پھر اگر دونوں توبہ کریں — ۴-۱۶

۱-۱ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا — گناہ سے پھرے اور درستی کی — ۲-۱۶۰

(رجعوا عن ذلک)

۱-۱ وَاِنْ تُبْتُمْ (رجعتم) — اگر تم نے توبہ کی — ۲-۲۷۹

۱-۱ تُبْتُ الْاٰنَ — میں نے اب توبہ کر دی ہے — ۴-۱۸

۱-۱ تُبْتُ اِلَیْکَ — میں نے توبہ کر لی تیری طرف — ۴۶-۱۵

۱-۳ یَتُوْبُ اللّٰہُ عَلَیْہِمْ — اللہ ان پر معافی دیتا ہے — ۴-۱۶

۱-۳ یَتُوْبُوْنَ — گناہ سے پھرتے — ۵-۷۴

۱-۳ لِیَتُوْبُوْا — تاکہ توبہ کریں — ۹-۱۱۸

۱-۳ اِنْ تَتُوْبَا اِلَی اللّٰہِ — اگر دونوں توبہ کرو — ۶۶-۴

۱-۳ اَتُوْبُ عَلَیْہِمْ — ان کی توبہ قبول کروں گا — ۲-۱۶۰

(اقبل توبتھم)

۱-۵ وَمَنْ لَّمْ یَتُبْ — اور گناہ سے پھرے — ۴۹-۱۱

۱-۱۱ وَتُبْ عَلَیْنَا — اور ہم کو معاف کر — ۲-۱۲۸

۱-۱۱ فَتُوْبُوْا اِلٰی بَارِئِکُمْ — توبہ کرو اپنے پروردگار کی طرف — ۲-۵۴

۱-۱۵ اَلتَّائِبُوْنَ — اور توبہ کرنے والے ہیں — ۹-۱۱۲

۱-۱۵ تٰئِبٰتٍ — توبہ کرنے والیاں — ۶۶-۵

۱-۱۹ ھُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ — وہی ہے معاف کرنیوالا مہربان — ۲-۳۷

۱-۱۹ اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا — بیشک وہ ہے معاف کرنے والا — ۱۱۰-۳

۱-۱۹ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ — دوست رکھتا ہے توبہ کرنیوالوں کو — ۲-۲۲۲

۱-۲۲ تَوْبَۃً مِّنَ اللّٰہِ — گناہ بخشوانے سے اللہ سے — ۴-۹۲

۱-۲۲ لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُھُمْ — انکی کبھی توبہ قبول نہ ہوگی — ۳-۹۰

قَابِلِ التَّوْبِ — توبہ قبول فرمانے والا — ۴۰-۳

۱-۲۲ وَاِلَیْہِ مَتَابِ — اور اسی کی طرف آتا ہوں رجوع کرکے — ۱۳-۳۰

۱-۲۲ اِلَی اللّٰہِ مَتَابًا — پھر آنے کی جگہ — ۲۵-۷۱

اَنْ یَّاْتِیَکُمُ التَّابُوْتُ — یہ کہ آوے تمہارے پاس صندوق — ۲-۲۴۸

(بموجب خیال صاحب صراح)

تَابَ (یَتُوْبُ، تَوْبًا و تَوْبَۃً و تَابَۃً و مَتَابًا و تَتُوْبَۃً) الی اللّٰہ گناہ چھوڑ کر خدا کی طرف رجوع کیا، اور شرمندہ ہوا، فا۔ تَائِبٌ ج تَوَّاب
تاب اللّٰہ علیہ۔ بخشا اس کو اور رحمت کے ساتھ پھرا۔

التورٰة

التورٰة ج تورات، توریات) موسیٰ علیہ السلام کی الہامی کتاب، جوکہ دراصل آج کل ناپید ہے۔ اس کے جعلی نسخے اصلیت سے مسخ ہو کر رہ گئے ہیں۔ یشترون بہ ثمنًا قلیلًا۔ وہ نسخے اسفار موسیٰ کے نام سے بک رہے ہیں۔

تور

۱-۲۲ تَارَۃً اُخْرٰی — دوسری بار — ۱۷-۶۹

(مرة اخری)

تَارَ (یَتُوْرُ تَوْرًا) الماء پانی جاری ہوا اَتَارَہٗ۔ اعادہ بعد مرة دہرایا اس کو

تین

وَالتِّیْنِ — قسم ہے انجیر کی — ۹۵-۱

تین، واحد تینۃ ہے۔ اور مَتْنَانَۃٌ اس جگہ کو کہتے ہیں جہاں انجیر بہت ہوں

تیہ

یَتِیْھُوْنَ (یتحیرون) سرمارتے پھریں گے زمین میں — ۲۶

تَاہَ (یَتِیْہُ تَیْھًا و تَیَھَانًا) حیران ہوکر پھرتا رہا، اور بھول گیا فا۔ تَائِہٌ۔ تَیْھَانٌ۔ تَیَّاہٌ۔ تَیِّھَانٌ۔ متکبر۔ ارض تَیْھَاء وہ زمین جس میں نشان راہ نہ ہوں۔ اور اکثر لوگ بھول جایا کریں۔

ث (۵۰۰)

ثبت

۳-۱ وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ — اور اگر ہم تم کو سنبھالے نہ رکھتے ۱۷-۷۴

۳-۲ يُثَبِّتُ اللّٰهُ — مضبوط کرتا ہے اللہ ۱۴-۲۷

۳-۳ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ — اور جمادے اس سے تمہارے قدم ۸-۱۱

۳-۳ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ — جس سے تسلی دیں ہم تیرے دل کو ۱۱-۱۲۰

(نطمئن)

۳-۳ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ — تاکہ ثابت رکھیں ہم اس سے ۲۵-۳۲

(نقوی به) — تیرا دل

۳-۲ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ — اور باقی رکھتا ہے ۱۳-۳۹

۳-۲ لِيُثْبِتُوْكَ (ليحبسوك) — تاکہ تجھے قید کریں ۸-۳۰

۱-۱۱ فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ — پس ثابت قدم رہو ۸-۴۵

۳-۱۱ وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا — اور جمائے رکھ اپنے پاؤں ۲-۲۵۰

۳-۱۱ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (الاعانه) — تم مسلمانوں کے دل ثابت رکھو ۸-۱۲

۳-۲۲ وَتَثْبِيْتًا (تحقیقا للثواب) — اور اپنے دل خوب صاف کر ۲-۲۶۵

۳-۲۲ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا — اور زیادہ ثابت رکھنے والا دین میں ۴-۶۶

(تحقیقا للایمان)

۱-۲۲ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا — بعد اس کے ظاہر ہونے کے ۱۶-۹۴

(استقامتہ علیها)

فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ — پس نکلو جدی جدی فوج ہو کر ۴-۷۱

بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ — بات مضبوط کے ساتھ ۱۴-۲۷

اَصْلُهَا ثَابِتٌ — اس کی جڑ مضبوط ہے ۱۴-۲۴

(۱) ثبت (یثبت ثباتا و ثبوتا) رہا۔ قرار پکڑا۔ ثبت علی الامر کام کو ہمیشہ کیا فا ثابت، ثبیت و ثبت۔ ثبت الامر ثبت ثبتا بات کی تحقیق ہوئی (۲) ثبت (یثبت ثباتۃ و ثبوتۃ) وہ ثبیت اور شجاع ہوا۔ ثبت الحق۔ اکدہ بالبینات، اثبات۔ ایجاب ضد السلب، ثوابت وہ ستارے جو گردش نہیں کرتے ثبت مرد ثقہ ج اثبات۔ مرد دلاور مثبت اور منفی

ثبر

۱-۲۲ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا — ہلاکت کو پکاریں گے (موت) ۲۵-۱۳

(هلاکا)

۱-۱۶ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا (هالکا) — اے فرعون تو غارت ہوا چاہتا ہے ۱۷-۱۰۲

(۱) ثَبَرَهُ (يَثْبُرُ ثَبْرًا) اس پر لعنت کی۔ ہانک دیا۔ ہلاک کیا (۲) ثَبِرَ (يَثْبَرُ ثُبُوْرًا) ہلاک ہوا (۳) ثَبِرَتْ (تَثْبَرُ ثَبْرًا) القرحۃ۔ زخم کھل گیا اور جو کچھ اس میں تھا بہ نکلا۔

ثبط

۳-۱ فَثَبَّطَهُمْ — سو روک دیا ان کو ۹-۴۶

ثَبَطَ (يَثْبُطُ ثَبْطًا) ثَبَّطَهُ عن الامر اس کو روکا ٹھیرایا۔ اثبطہ المرض۔ ایسی مرض نے آدبوچا جس سے خلاصی نہ پا سکا۔ ثبط۔ ضعیف احمق ج۔ اثباط۔

ثبی

فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ — نکلو ٹولیاں ٹولیاں بن کر ۴-۷۱

ثَبَى يَثْبِي ثَبْيًا، ثَبَّا الشَّىْءَ چیز کو جمع کیا ثَبَّى اللّٰهُ لَهُ النِّعَمَ اللہ نے اسکے لیے نعمتیں جمع کیں الثُّبَة واحد ج ثُبَات، ثُبُوْن الجماعۃ۔ وسط الحوض اسلیے کہ اس میں پانی جمع ہوتا ہے۔ ثبی علیہ اثنی علیہ

ثجج

۱-۱۷ مَآءً ثَجَّاجًا (صبابا) — پانی کا ریلا ۷۸-۱۴

ثَجَّ (يَثُجُّ ثُجُوْجًا) الماءُ پانی بہنے لگا ثَجَّ يَثُجُّ ثَجَّهُ الماءَ پانی بہایا، ثَجِيْج، سیلاب مِثَجّ بڑی فصاحت والا کلام۔ جس میں بڑی روانی ہو، پانی کی طرح۔

ثخن

۲-۱ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ — جب خوب قتل کر لو ان کو ۴۷-۴

(اکثرتم فیهم القتل)

۲-۳ حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ — جب تک خوب خون ریزی نہ کر لے ملک میں ۸-۶۷

(یبالغ فی قتل الکفار)

ثَخُنَ (يَثْخُنُ ثِخَنًا و ثَخَانَةً و ثُخُوْنَةً) گاڑھا اور سخت ہوا اَثْخَنَ فی العدو دشمن کے ساتھ زیادتی کی، اور سختی کر کے ان کو قتل کیا

أثخن فی الارض، اکثر القتل فیہا (ثخین، ثخناء) مرد باتمیاز

ثرب

۲۲-۳ لا تثریب علیکم (عتب) تم پر الزام نہیں ۱۲-۹۲

یا اھل یثرب اے یثرب والو ۱۳-۳۳

ثرب (یثرب، ثربا، ثرب، اثرب) ملامت کی اس کے کام میں قباحت نکالی گناہ پر باز پرس کی۔ فا۔ اثرب۔ م۔ ثرباء۔ ملامت کرنے والا۔

زمانہ جاہلیت میں مدینہ شریف کا نام یثرب تھا۔ اس کا نام یثرب بوجہ گندی آب و ہوا۔ اور برے پانی کے تھا۔ کیوں کہ جو آدمی وہاں جاتا بیمار ہو جاتا جب رسول اللہ صلعم مدینہ شریف میں گئے تو صحابہ کرام بڑے بیمار ہوئے ان کو پانی لاگ ہو گیا۔ پھر نبی صلعم نے دعا کی کہ یا اللہ مکہ شریف سے اسے دگنی برکت دے۔ اور یہاں امن قائم کر۔ تاریخ شاہد ہے کہ (۱۴) سو برس گذرے ہیں طاعون، ہیضہ یا دوسری بیماری وبا نہیں پڑی۔ یہ برکت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا مبارک کی

ثری

وما تحت الثری اور نیچے ہے گیلی مٹی کے ۳۰-۶

ثری (یثری ثری و اثری) التراب۔ زمین نمناک ہوئی (یبس الثری بینہ وبینہم) پہلے دونوں دوست تھے، اب دشمن ہو گئے ہیں (فلان قریب الثری) وہ خیر کے نزدیک ہے۔

ثعب

فاذا ھی ثعبان پس ناگہاں وہ اژدہا ہو گیا ۷-۱۰۷

ثعب (یثعب ثعبا) علیہم الغارۃ ان پر لوٹ ماری ثعب پانی چلنے کی جگہ ج ثعبان، ثعبان ج ثعابین۔ اژدہا۔ مذکر اور مادہ دونوں کے لیے

ثقب

۱۵-۱ شہاب ثاقب انگارہ چمکتا ۳۷-۱۰

۱۵-۱ النجم الثاقب تارہ چمکتا ۸۶-۳

(المضیئ)

ثقب (یثقب ثقوبا) النجم ستارہ روشن ہوا ثقب الطائر پرندہ بہت اوپر چلا گیا عقل ثاقب، حاذق۔

ثقف

۱-۱ حیث ثقفتموھم جس جگہ ان کو پاؤ ۲-۱۹۱

(وجدتموھم)

۱-۲ اینما ثقفوا (وجدوا) جہاں پائے جائیں ۳-۱۱۲

۱-۳ ان یثقفوکم اگر تم پر غالب آجاویں ۶۰-۲

یظھروا بکم)

۱-۹ فاما تثقفنھم (تجدنھم) اگر کبھی پائے تو انکو لڑائی میں ۸-۵۷

ثقفہ (یثقف ثقفا) ظفر بہ اوادرکہ، ثقف دانا آدمی۔ اور لڑائی کا استاد۔ ثقیف۔ دانا۔ بڑا حاذق۔ قبیلہ ہوازن کا باپ

ثقل

۱-۱ ثقلت موازینہ جس کی تولیں بھاری ہوئیں ۷-۸

۱-۱ ثقلت فی السموت وہ بھاری بات ہے آسمان ۷-۱۸۹

(عظمت) اور زمین میں

۱-۲ فلما اثقلت پھر جب بوجھل ہو گئی ۷-۱۸۹

۱-۷ اثاقلتم الی الارض گر جاتے ہو زمین پر ۹-۳۸

واصل اتثاقلتم ت ادغام ہے)

(تباطئتم)

۱-۱۷ سحاب الثقال بادل بھاری ۱۳-۱۲

۱-۱۷ سحابا ثقالا بادل بھاری ۷-۵۷

۱-۱۷ خفافا وثقالا (نشاط نکلو ہلکے اور بوجھل ۹-۴۱

اوغیر نشاط)

۱-۱۷ قولا ثقیلا (مہیبا) ایک بات وزن دار ۷۳-۵

۱-۱۷ یوما ثقیلا بھاری دن ۷۶-۲۷

۱۶-۲ وان تدع مثقلۃ کوئی بھارہ بوجھل ۳۵-۱۸

(بالوزر)

۱۶-۲ من مغرم مثقلون ان پر تاوان کا بوجھ ہے ۵۲-۴۰

(محمول الثقل)

ایہ الثقلن اے دو بھارے قافلو ۵۵-۳۱

ولیحملن اثقالھم اور اٹھاویں گے اپنے بوجھ ۲۹-۱۳

أَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا — اور نکالے زمین اندر کے بوجھ — ۹۹-۲

(خزائن اور مردے)

أَثْقَالًا مَّعَ أَثْقَالِهِمْ — کتنے بوجھ اپنے بوجھ کیساتھ — ۲۹-۱۳

وَتَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ — اور جانور تمہارے بوجھ اٹھاتے ہیں — ۱۶-۷

(احمالکم)

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ — ذرہ بھر — ۹۹-۷

(زنۃ نملۃ صغیرۃ)

مِثْقَالَ حَبَّةٍ — دانہ بھر — ۲۱-۴۷

ثَقُلَ (یَثْقُلُ ثِقَلًا وَثَقَالَۃً) بھاری ہوا فا ثَقِیل، ثِقَالٌ ج ثُقَلَاء ثِقَال، ثُقُل، ثَقُلَ السمع کچھ بہرہ ہو گیا ثَقُلَ القول، لم یطب سماعتہ، ثَقُلَتِ المرأۃ۔ عورت کا حمل ظاہر ہو گیا ثَقَلَہٗ (یَثْقُلُ ثَقْلًا) چیز کو ہاتھ میں لے کر بوجھ معلوم کیا ثَقَّلَ (یُثَقِّلُ تَثْقِیلًا) المریض مریض کی بیماری سخت ہوئی۔ ثَقَّلَہٗ۔ اسے بوجھل بنا دیا۔ ثَقَّلَ الحرف حرف کو لمبا کیا۔ مُثْقِلٌ۔ مُثْقِلَۃٌ۔ وہ عورت جس کے وضع حمل کے دن نزدیک ہوں۔ اَثَّاقَلَ اِلَى الْاَرْضِ۔ رَکَنَ الیہا۔ ثَقَل۔ مسافر کا اسباب وَجَدْتُ ثِقْلًا فِی جَوْفِی۔ میں نے پیٹ میں بوجھ یعنی فتور پایا۔ انی تارکت فیکم الثقلین۔ کتاب اللہ وسنتی۔

ثلث

فِی ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ — تین اندھیروں میں — ۳۹-۶

ثَلٰثَ مِائَةٍ — تین سو سال — ۱۸-۲۵

ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ — تین ہیں چوتھا ان کا — ۱۸-۲۲

ثَلٰثَةَ اَیَّامٍ — تین یوم — ۲-۱۹۶

وَعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِیْنَ — اور ان تینوں پر — ۹-۱۱۸

وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ — اور تین کہنے میں — ۴-۱۷۰

ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا — تیس ماہ — ۴۶-۱۵

ثَلٰثِیْنَ لَیْلَةً — تیس رات — ۷-۱۴۲

ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ — تیسرا تینوں — ۵-۷۳

فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ — قوت دی ہم نے تیسرے سے — ۳۶-۱۴

وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ — اور مناۃ تیسرا — ۵۳-۲۰

فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ — پھر ماں کا ۱/۳ — ۴-۱۰

فَلَهُنَّ ثُلُثَا — ان عورتوں کے لیے ۲/۳ — ۴-۱۰

فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ — ان دونوں کے لیے ۲/۳ — ۴-۱۷۶

مِنْ ثُلُثَیِ الَّیْلِ — ۲/۳ رات — ۷۳-۲۰

وَثُلُثَهٗ — اور اس کی ۱/۳ — ۷۳-۲۰

مَثْنٰى وَثُلٰثَ — دو دو اور تین تین — ۴-۳

ثَلَثَ (یَثْلُثُ ثَلْثًا) الشیء ۱/۳ حصہ لیا۔ ثَلَثَ القوم ۱/۳ حصہ مال لیا ثَلَثَ الاِثْنَیْنِ۔ ان دونوں میں خود شامل ہو کر تین بنا دیا۔ ثَلَّثَ الشَّیْءَ ایک کام کو تین دفعہ کیا۔ ثَلٰثَۃ۔ تین مونث کے لیے ثَلٰثٌ ہے۔ ثُلُث تیسری دفعہ۔ ثُلُث تہائی ج اثلاث۔ ثَلٰثُوْنَ ۳۰ = ۳×۱۰ تثلیث عیسائیوں کے نزدیک ۳ خدا۔ خدا۔ روح القدس، مسیح۔ مُثَلَّث۔ تین اضلاع والی شکل کو مثلث کہتے ہیں △ ثالث آدمی۔ یوم الثلثاء۔ منگل۔

ثلل

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ — آدمیوں کی ایک بڑی جماعت — ۵۶-۱۳

ثُلَّۃٌ بھیڑ بکریوں کا ایک بڑا ریوڑ (فلانٌ لا یفرق بین الثلۃ والثلۃ) اس کو آدمیوں کی جماعت اور بھیڑ بکریوں کے ریوڑ میں تمیز نہیں۔ ثلل۔ ہلاکت اور دانت گرنا۔ ثَلَّ البئر۔ جیند ر نکالی۔ ثَلَّ عَرْشُهُمْ۔ ان کی عزت جاتی رہی۔ مَثَلَّۃ۔ جنگل میں چھپر۔

ثمد

وَاِلٰى ثَمُوْدَ — اور ثمود کی طرف — ۷-۷۳

ثَمَدَ (یَثْمِدُ ثَمْدًا) اثْتَمَدَ واسْتَثْمَدَ الماءَ پانی کے لیے حوض کی طرح جگہ بنائی، تاکہ اس میں پانی جمع ہو جائے ثَمَدَ النَّاقَةَ بِالْحَلْبِ اونٹ کے شیر دان سے سب دودھ نکال لیا اور اب وہ خالی ہو گیا۔ اَلثَّمَدُ اس تھوڑے سے پانی پر بولا جاتا ہے جو کہ سردیوں میں موجود ہو، اور گرمیوں میں خشک ہو جائے۔ رَجُلٌ مَثْمُوْدٌ۔ وہ آدمی جس سے اتنا سوال کیا جائے کہ اس کے پاس باقی کچھ نہ رہے۔ لها شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ۔ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے، کہ اس قوم کے پاس اور اس قوم کی قومیت کی وجہ تسمیہ یہی معلوم ہوتی ہے

اِثْمِد۔ سنگ سرمہ — ۱۰ پ کنوئیں — ۱۲۰-۱۰

ثمر

۱-۲ إِذَآ أَثۡمَرَ — جب پھل لادیں — ۶-۱۴۱، ۶-۹۹

وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ — اور ملا اس کو پھل — ۱۸-۳۴

كُلُوا مِنۡ ثَمَرِهِ — کھاؤ ان کے پھل — ۶-۱۴۱

مِنۡ ثَمَرَةٍ رِّزۡقًا — پھل سے رزق — ۲-۲۵

مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزۡقًا لَّكُمۡ — پھلوں سے رزق — ۲-۲۲

ثَمَرَةٌ، واحد، مثل شجرۃ و خشبۃ، ثمر ج ثمار جج اَثمار، ثَمَرَ ریَثمُرُ. ثُمُورًا و اَثمَرَ الشجرُ۔ درخت کا پھل شروع ہوگیا۔ درخت ثامرٌ مُثمِرٌ۔ اَثمَرَ القومَ۔ لوگوں کو پھل کھلائے ثَمَّرَ مَالَهُ، کثّرہ ثمر، پھل، نسل، اولاد۔ ثامر۔ لوبیا۔ ثمرآء۔ پھل دار۔ ابن ثمیر، چاندنی رات۔ ثمّار۔ میوہ فروش

ثَمّ

ثُمَّ إِلَيۡهِ تُرۡجَعُونَ — پھر طرف اس کی پھیرے جاؤ گے — ۲-۲۸

إِذَا رَأَيۡتَ ثَمَّ رَأَيۡتَ — جب تو وہاں دیکھے — ۷۶-۲۰

فَثَمَّ وَجۡهُ اللّٰهِ — پس وہاں ہی متوجہ ہے اللہ — ۲-۱۱۵

ثُمَّ حرف عطف ہے۔ ثمامہ بن اثال مشہور صحابی ہیں ثَمّ۔ اسم اشارہ بعید بمعنی ھناک

ثمن

بِثَمَنٍ بَخۡسٍ — ناقص قیمت کے ساتھ — ۱۲-۲۰

ثَمَنًا قَلِيلًا (عوضا — تھوڑی قیمت — ۲-۴۱

یسیرا من الدنیا)

فَلَهُنَّ الثُّمُنُ — ان عورتوں کے لیے ⅛ حصہ — ۴-۱۲

ثَمَانِيَةَ أَزۡوَاجٍ — آٹھ نر مادہ — ۶-۱۴۳

ثَمَانِيَ حِجَجٍ — آٹھ برس — ۲۸-۲۷

ثَامِنُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ — آٹھواں کتا — ۱۸-۲۲

ثَمَانِينَ جَلۡدَةً — اسی دُرّے — ۲۴-۴

(۱) ثَمَنَ (يَثۡمُنُ ثَمۡنًا) الرجلَ آدمی سے ⅛ حصہ لیا (۲) ثَمُنَ (يَثۡمُنُ ثَمَانَةً) الشیٔ چیز بھولی ہوگئی۔ فا ثَمِینًا۔ موٹا۔ قیمتی۔ ثَمَّنَ الشیٔ قیمت کا اندازہ کیا۔ ثَمَن۔ قیمت۔ اَثمان۔ اَثمُنٌ۔ ثُمُنٌ ⅛ ج اَثمان،

ثنی

۱-۳ يَثۡنُونَ صُدُورَهُمۡ — وہ دہرے کرتے ہیں اپنے سینے — ۱۱-۵

۱۱-۳ وَلَا يَسۡتَثۡنُونَ — اور انشاء اللہ نہیں کہتے — ۶۸-۱۸

۱-۱۵ ثَانِيَ عِطۡفِهِ — اپنی کروٹ موڑنے والا — ۲۲-۹

وَصِيَّةِ اثۡنَانِ — بوقت وصیت دو آدمی — ۵-۱۰۶

إِلٰهَيۡنِ اثۡنَيۡنِ — دو الٰہ — ۱۶-۵۱

اثۡنَيۡ عَشَرَ نَقِيبًا — بارہ سردار — ۵-۱۲

اثۡنَتَيۡ عَشۡرَةَ أَسۡبَاطًا — بارہ — ۷-۱۶۰

اثۡنَتَا عَشۡرَةَ — بارہ — ۲-۶۰

ثَانِيَ اثۡنَيۡنِ — وہ دوسرا دو میں کا — ۹-۴۰

فَإِنۡ كَانَتَا اثۡنَتَيۡنِ — اگر دو عورتیں ہوں — ۴-۱۷۵

أَمَتَّنَا اثۡنَتَيۡنِ — مار چکا تو ہم کو دوبارہ — ۴۰-۱۱

مَثۡنٰى وَثُلٰثَ — دو دو تین تین — ۴-۳

مَثۡنٰى وَفُرَادٰى — دو دو اور ایک ایک — ۳۴-۴۶

سَبۡعًا مِّنَ الۡمَثَانِي — سات آیتیں وظیفہ — ۱۵-۸۷

مُتَشَابِهًا مَّثَانِيَ — دہرائی ہوئی — ۳۹-۲۳

ثَنَى (يَثۡنِي ثَنۡيًا) الشیٔ عطفہ، طواہ، ردّ بعضہ علی بعض (ثَنَى صَدۡرَهُ) ای استرفیہ العداوۃ او طوی سا فیہ استخفاءً ثَنَّى الشیٔ۔ اس کو دوہرا دیا۔ ثناء۔ تعریف ج اَثۡنِيَة۔ یوم الاثنین سوموار۔ ثانی۔ دوسرا۔ ثانیہ ⅟₆₀ دقیقہ ج ثوانی۔ مثنیٰ ج مثانی استثناء۔ ایک چیز کو دوسری سے نکال دینا۔ انشاء اللہ کہنا ثِنۡیٌ ج ثِنا ثُنۡیَان ج ثنایا۔ اگلے دانت۔ مثناۃ۔ بالوں کا رسہ۔ مثناۃ گانے والیاں۔ تَثۡنِیَة۔ (صیغہ) جس کا دُوہرا اطلاق ہو۔ مثانی سے قرآن مجید کی وہ سورتیں بھی مراد ہیں جن میں آیتوں کی تعداد ۲۰۰ سے کم ہے۔

ثوب

۱-۲ فَأَثَابَهُمُ اللّٰهُ (اعطاھم) — پھر دیا ان کو اللہ نے — ۵-۸۵

۱-۲ وَأَثَابَهُمۡ فَتۡحًا — انعام دیا ان کو ایک فتح — ۴۸-۱۸

۱-۲ فَأَثَابَكُمۡ غَمًّا (فجزاکم) — پھر پہنچایا تم کو غم — ۳-۱۵۳

۲-۳ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ کیا بدلہ دیئے گئے کافر ۸۳-۳۶

(جوزی)

ثَوَابِ الدُّنْيَا (نصرۃ) انعام دنیا میں ۳-۱۴۸

ثَوَابِ الْآخِرَةِ (جنت) انعام آخرت کا ۳-۱۴۸

مَثَابَةً لِّلنَّاسِ (مرجعًا) اجتماع کی جگہ ۲-۱۲۵

لَمَثُوبَةٌ بدلہ پاتے اللہ کے نزدیک ۲-۱۰۳

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ اور اپنے کپڑے پاک کر ۷۴-۴

يَسْتَغْشُونَ ثِيَابَهُمْ اوڑھتے ہیں اپنے کپڑے ۱۱-۵

يَلْبَسُونَ ثِيَابًا پہنیں گے کپڑے ۱۸-۳۱

ثِيَابٌ مِّن نَّارٍ کپڑے آگ کے ۲۲-۱۹

(۱) ثَابَ (يَثُوبُ ثَوْبًا) عادۃ ثاب النَّاسُ لوگ جمع ہوئے ثاب الماء پانی جمع ہو گیا (۲) ثَابَ (يَثُوبُ ثَوْبًا وَثَوَبَانًا) وَاثْوَبَ اثْوَابًا) المریضُ مریض کی طرف صحت لوٹی۔ ثَوَّبَ الْمُصَلّي ۔ نمازی نے فرضوں کے بعد نفل پڑھے۔ ثائب۔ بارش کے پہلے قطروں کے ساتھ شدید آندھی۔ ثوب لباس ج ثِيَاب۔ اَثْوَاب۔ اَثْوُب۔ ثُوَيبہ۔ ابولہب کی لونڈی جس نے آنحضرتؐ کو دودھ پلایا۔ ثواب۔ نیک یا بد کام کا بدلہ۔ مگر زیادہ نیکی میں مستعمل ہے۔ ثَوَّاب۔ کپڑے فروخت کرنے والا۔ مَثَاب۔ مَثَابَہ۔ مجتمع الناس۔ تثویب الصلوۃ۔ فجر کی اذان میں الصلوۃ خیر من النوم کہنا

ثور

۱-۳ وَأَثَارُوا الْأَرْضَ (حرثوها وقلبوها للزرع) پھاڑا انہوں نے زمین کو ۳۰-۹

۲-۳ فَتُثِيرُ سَحَابًا وہ اٹھاتی ہیں بادلوں کو ۳۰-۴۸

۲-۳ لَا ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ (تقلبها للزراعة) جو تنی ہو زمین کو ۲-۷۱

ثار (يَثُورُ ثَوْرًا وَثَوَرَانًا وَتَثْوَارًا) الغبارُ غبار اٹھا۔ ثَوَّرَ الامرَ بحث کی۔ ثَوَّرَ الکتابَ کتاب کے معنی میں بحث کی۔ ثوران الشفق۔ لالی۔ ثور۔ بیل۔ ثِوَار۔ گاؤزبان۔ ثورۃ۔ گائے۔ مَثْوَرَۃ۔ ارض کثیر الثیران۔ غار ثور۔ ثار۔ خون کا بدلہ۔

ثوی

۱۵-۱ وَمَا كُنتَ ثَاوِيًا اور نہ تھا تو رہنے والا ۲۸-۴۵

۱۸-۱ وَبِئْسَ مَثْوَى الظَّالِمِينَ اور برا ٹھکانا ہے ظالموں کا ۳-۱۵۱

(ماویٰ)

۱۸-۱ أَكْرِمِي مَثْوَاهُ عزت سے رکھ اس کو ۱۲-۲۱

۱۸-۱ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ان کی جگہ آگ ہے ۴۷-۱۲

۱۸-۱ قَالَ النَّارُ مَثْوَاكُمْ آگ ہے تمہارا گھر ۶-۱۲۸

(ما ونکم)

۱۸-۱ أَحْسَنَ مَثْوَايَ اچھی طرح سے رکھا مجھ کو ۱۲-۲۳

ثَوَى (يَثْوِي ثَوَاءً وثُوِيًّا) المکان مکان میں ٹھہرا۔ ثَوَى الرجل آدمی مر گیا۔ ثُوِيَ۔ دفن کیا گیا۔ ثَوِیَہ۔ گھر کا اسباب یا ٹرک پریشان ج ثُوِيّ۔ ثَوِيّ۔ مہمان کا قیدی ج اَثْوِيَا۔ بھیڑ بکری، گائے، اونٹ کا باڑہ عورت کو کہا جاتا ہے ہٰذِهٖ ثَوِيَّةُ فلان۔ مَثْوىٰ۔ مَثَاوٍ۔ ابو مثوی گھر کا مالک ام مثوی۔ گھر کی مالکہ

ثیب

۱-۱۷ ثَيِّبَاتٍ وَأَبْكَارًا بیاہیاں اور کنواریاں ۶۶-۵

تَثَيَّبَ (وثَيِّبَتِ) المرأۃُ زوجها عورت بوجہ طلاق یا موت اپنے خاوند سے الگ ہو گئی پس وہ عورت ثَيِّب ہے۔ اور نقیض بکر کو بھی کہتے ہیں شادی شدہ مرد اور عورت دونوں اس میں شامل ہیں۔ مرد بغیر عورت اور عورت بغیر مرد۔ بئرٌ ثَيِّبٌ۔ وہ کنواں جس میں پانی جمع ہو۔

ج (۳)

جار

۱-۳ إِذَا هُمْ يَجْأَرُونَ اس وقت وہ چلانے لگتے ہیں ۲۳-۶۵

۱-۳ فَإِلَيْهِ تَجْأَرُونَ اسی کی طرف چلاتے ہو ۱۶-۵۳

۱-۱۳ لَا تَجْأَرُوا الْيَوْمَ مت چلاؤ آج ۲۳-۶۵

جَأَرَ (يَجْأَرُ جَأْرًا وجُؤَارًا) الی اللہ اللہ کی طرف ہاتھ اٹھایا اور عاجزی کی جَأَرَ الثَّوْرُ بیل بولا جَأَرَ النَّبَاتُ سبزی بلند ہوئی۔

جب

فِي غَيَابَتِ الْجُبِّ گمنام کنوئیں میں ۱۲-۱۰

جُبٌّ گہرا کنواں ج اَجْبَاب، جِبَاب، جِبَبَةٌ ۔ جُبَّۃٌ فراخ یا اور کوٹ اور ذرعۃ یوسف علیہ السلام کا کنواں طبریہ سے ۱۲ میل ہے

جبت

بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ بتوں اور شیطانوں کے ساتھ ۴ - ۵۰

(تب سمان، لقریش)

جِبْت ، بت، جادو ،جادوگر جس میں بھلائی نہ ہو۔ وکاہن ۔ غیر اللہ کی عبادت یا حبشہ کی زبان میں شیطان کا نام ہے۔

جبر

۱۹-۱ عَزِیْزُ الْجَبَّارُ (س) زبردست دباؤ والا ۵۹-۱۱

(الاسماء الحسنیٰ)

۱۹-۱	جَبَّارًا شَقِیًّا	زبردست خودسر	۱۹-۲-۳
۱۹-۱	جَبَّارٍ عَنِیْدٍ	سرکش ضدی	۱۴-۱۵
۱۹-۱	قَوْمًا جَبَّارِیْنَ	قوم زبردست	۵-۲۲
۱۹-۱	بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ	پنجہ مارتے ہو ظلم سے	۲۶-۱۳۰

جَبَرَ (ا) بیٹ ۔ وَاِنْجَبَرَ فی ۔ جَبَرَ یَجْبُرُ جَبْرًا و جُبُوْرًا و جِبَارَۃً وَجَبَرَ الْعَظْمَ ۔ ٹوٹی ہوئی ہڈی کو باندھ دیا۔ اور وہ درست ہوئی ۔ جَبَرَ الْفَقِیْرَ فقیر کو غنی کر دیا۔ جَبَرَہٗ ۔ اسے مجبور کیا۔ تَجَبَّرَ الْمَرِیْضُ ۔ مریض صحت یاب ہوگیا۔ تَجَبَّرَ ۔ تکبر کیا۔ جبر ، زبردستی، قوت اور ریاضی کا علم۔ جَبَرُوْت ۔ مبالغہ بمعنی قدرت، شاہی، عظمت۔ اَبُو جَابِر ۔ روٹی ۔ ام جابر ۔ ہریسہ ۔ جابر ، صحابی ہیں۔ نَخْلَۃٌ جَبَّارَۃٌ ۔ بڑی کھجور ۔ جبریہ خلاف قدریہ ۔ مسلمانوں میں ایک فرقہ

جبریل

جِبْرِیْل ۔ جِبْرَائِیْل (سنتھی) اکا دب والا اس کو جبر میں لایا ہے جبر بمعنی بندہ ۔ ایل بمعنی خدا ۔ جبریل ۔ بندۂ خدا ۔

جبل

وَالْجِبِلَّۃَ الْاَوَّلِیْنَ	اگلی خلقت	۲۶-۱۸۴

(واحد جبیل)

اَضَلَّ مِنْکُمْ جِبِلًّا	بہت خلقت کو	۳۶-۶۲
عَلٰی کُلِّ جَبَلٍ	ہر پہاڑ پر	۲-۲۶۰
عَلٰی کُلِّ جَبَلٍ	ہر پہاڑ پر	۲-۲۶۰
یٰجِبَالُ اَوِّبِیْ	اے پہاڑو خوش آوازی سے پڑھو	۳۴-۱۰
مَوْجٍ کَالْجِبَالِ	لہروں میں جیسے پہاڑ	۱۱-۴۲

جَبَلَ یَجْبُلُ جَبْلًا ۔ اللہ نے پیدا کیا۔ اَجْبَلَہٗ اسے بخیل پایا۔ اَجْبَلَ الْمُسَافِرُ ۔ مسافر پہاڑ میں داخل ہوگیا۔ جِبِلَّۃ جُبُلَّۃ جِبِلَّۃ ۔ خِلقت، طبیعت ،اصل ،قوت۔ جِبِلِّی طبیعی ۔ جَبَلُ الْقَوْمِ قوم کا سردار۔ جَبِیْل ۔ بدخلق ۔ جَبَل ۔ گھر کا صحن۔ مَجْبُوْل ۔ بڑے قدر والا

جبن

وَتَلَّہٗ لِلْجَبِیْنِ	اور پچھاڑا اسکو ماتھے کے بل	۳۷-۱۰۳

جَبُنَ یَجْبُنُ جُبْنًا و جَبَانَۃً ڈرپوک ہوا فا ۔ جَبَان ، جَبَّنَ اللَّبَنَ ، دودھ کو دہی بنایا ۔ جَبَّنَ الرجل ، آدمی کو ڈرپوک پایا ۔ جُبُنٌ ، جمے ہوئے دودھ کا ٹکڑا ، اور بزدلی ۔ جَبِیْن ج اَجْبُن ۔ ماتھا کے اطراف

جبہ

فَتُکْوٰی بِہَا جِبَاہُہُمْ	داغے جائیں گے انسے انکے ماتھے	۹-۳۵

جَبَہَ یَجْبَہُ جَبْہًا الرَّجُلَ آدمی کے ماتھے پر مارا ۔ جَبَہَ الشِّتَاءُ الْقَوْمَ موسم سرما آیا۔ اور انہوں نے سامان نہ کیا ۔ جَبْہَۃ ج جِبَاہ وَجَبَہَات ماتھا ۔ جَبْہَۃُ الْقَوْمِ ۔ قوم کا سردار ۔ جَبَّہَہٗ ۔ اس کا سر الٹا کیا ۔

جبی

۷-۱	ثُمَّ اجْتَبٰہُ رَبُّہٗ	پھر نوازدیا اس کو	۲۰-۱۲۲

(اصطفاہ)

۷-۱	ھُوَ اجْتَبٰکُمْ	اس نے تم کو پسند کیا	۲۲-۷۸

(اصطفاکم)

۷-۱	لَوْلَا اجْتَبَیْتَھَا (انشاھا	کیوں نہ چھانٹ لایا تو کچھ اپنی طرف سے	۷-۲۰۳

(من قبل نفسک)

۷-۲	وَاجْتَبَیْنٰھُمْ (اخترنٰہم	اور ہم نے ان کو پسند کیا	۶-۸۷
۷-۱	وَاجْتَبَیْنَا (اخترنا)	اور ہم نے پسند کیا	۱۹-۵۸
۷-۳	اَللّٰہُ یَجْتَبِیْۤ (یختار)	اللہ چھانٹ لیتا ہے	۴۲-۱۳
۷-۲	یَجْتَبِیْکَ رَبُّکَ	برگزیدہ کریگا تم کو رب تیرا	۱۲-۶
۷-۱	یُجْبٰۤی اِلَیْہِ (یجمع ویحمل)	کھنچے چلے آتے اس کی طرف	۲۸-۵۷

وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ — اور لگن جیسے تالاب — ۳۴-۱۳

جَبَى رِيَجْبُو اجبًا وجَبُوًا وجَبيًا وجِبوَةً وجِبَارَةً وجَبى عَبى جِبَايَةً الخراج۔ خراج اکٹھا کیا جَبَى الماءَ فى الحوضِ، پانی حوض میں جمع کیا جَبَّى۔ وقت سجود دونوں ہاتھ زمین پر رکھے۔ اِجْتَبٰى۔ اختیار کیا چنا۔ جَبَاجٌ اَجْبَا وجابيَہ ج جواب! لحوض الذى يجبى فيه الماءُ للابل مجبىٰ۔ خراج۔ مگر فتح الرحمان والراس کو جوب میں لایا ہے۔

جثّ

۲۰-۷ اِجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ — اکھاڑ پھینکا گیا — ۲۶-۱۴

(استو صلت)

جَثَّہ رِيَجُثُّ جَثًّا واجْتَثَّہ) جڑ سے اکھاڑ دیا جُثّہ۔ انسانی وجود زیادہ استعمال مردہ کے لیے ہے ج جُثَث مِجَثَّۃ۔ درخت اکھاڑنے کا اوزار

جثم

۱-۱۵ فِى دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ — اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ہوئے — ۷-۹۰

رِبَارِكِيْنَ عَلَى الرُّكَبِ مَيِّتِيْنَ، خامدين ميتين — ۱۱-۶۷ / ۱۱-۹۵

جَثَمَ رِيَجْثِمُ جَثْمًا وجُثُومًا) الرجلُ، تلبّد بالارض، فا۔ جاثم ج جُثُوم۔ اوندھا پڑنے والا جاثوم۔ جُثام مرض کابوس۔ ہلاکت کے لئے سینہ زمین پر رکھا۔ صراح جَثُوم۔ زیادہ سونے والا اجثم الليلُ۔ رات آدھی ہو گئی۔

جثو

۱-۱۵ وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً — گھٹنوں کے بل بیٹھے ہوئے — ۴۵-۲۸

۱-۲۲ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا — زانو کے بل گرے ہوئے — ۱۹-۶۸ / ۱۹-۷۲

جَثَى رِيَجْثُو جُثُوًّا وجَثَى يَجْثِى جِثِيًّا وجُثِيًّا۔ زانو کے بل بیٹھا فا۔ جَاثٍ ج جُثِى جِثِىّ۔ م۔ جاثيَۃ

جحد

۱-۱ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ — منکر ہوئے — ۱۱-۵۹

۱-۳ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَا — اور وہی منکر ہوتا ہے — ۲۹-۴۷

۱-۳ بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ — اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں — ۷-۵۰

جَحَدَ رِيَجْحَدُ جَحْدًا وجُحُودًا کفر کیا اور جھوٹا پایا باوجود علم کے

جحم

فِى الْجَحِيْمِ — آگ کے ڈھیر میں — ۳۷-۵۵

اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا — بیڑیاں اور آگ کا ڈھیر — ۷۳-۱۲

جَحَمَ رِيَجْحَمُ جَحْمًا) النارَ۔ آگ جلائی جَحِمَتْ رتَ مُحْجَمَۃ جَحَمًا رجُحِمَتْ تَجْحَمَ جُحُومًا) النار آگ نے شعلہ مارا جَاحِمٌ کوئلہ جلنے والا۔ جَحِيْمٌ۔ دوزخ۔ مکان کے اندر سخت تیز آگ، یا سخت گرم مکان

جدث

مِنَ الْاَجْدَاثِ — قبروں سے — ۳۶-۵۱

يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ — نکلیں گے قبروں سے — ۷۰-۴۳

جَدَثٌ القبرُ۔ قبر بنائی اِجْتَدَثَ۔ اجتدثنا۔ جدث اَجْدَاث۔ اَجْدُث

جدّ

وَاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا — اونچی ہے شان ہمارے رب کی — ۷۲-۳

(تنزہا جلالہ)

جُدَدٌۢ بِيْضٌ — گھاٹیاں سفید — ۳۵-۲۷

۱-۱۷ خَلْقٍ جَدِيْدٍ — نئی پیدائش — ۵۰-۱۵

(۱) جَدَّ رِيَجِدُّ جَدًّا) لوگوں کی نظر میں بڑا ہوا (۲) جَدَّ رِيَجِدُّ جِدَّۃً الثوبُ۔ کپڑا نیا ہوا فا۔ جَدِيْد (۳) جَدَّ رِيَجِدُّ جِدًّا اجتہاد کیا جَدَّ فِى الْاَمْرِ تحقیق کی جَدَّ رِيَجَدُّ جَدًّا) الضَّرْعُ تھن سے دودھ کم ہو گیا سوکھ گیا جَد۔ دادا نانا۔ ج۔ اَجْدَاد جد و دم جُدُود ج جَدَّات۔ جِد۔ اجتہاد۔ عَالِمٌ جِدٌّ۔ عالم صاحب اجتہاد۔ عظيم جِدّ۔ بہت بڑا۔ جُدَّۃ۔ سمندر کا کنارہ، عرب میں مکہ کی مشہور بندرگاہ ہے جُدَّۃ۔ علامت۔ طریق ج جُدَد۔ ج جواد

جدر

۱-۲۱ وَاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا — اور اسی لائق ہیں کہ نہ سیکھیں — ۹-۹۷

(اوّل)

وَاَمَّا الْجِدَارُ — اور وہ جو دیوار — ۱۸-۸۲

فِيهَا جِدَارًا — دیکھی ایک دیوار — ۱۸-۷۸

مِنْ وَّرَاءِ جُدُرٍ — دیواروں کے اوٹ میں — ۵۹-۱۴

(۱) جَدَرَ (يَجْدُرُ جَدَارَةً) اس کا خلیق اور لائق ہوا (۲) جَدَرَ (يَجْدُرُ جَدْرًا) الجدار۔ دیوار کھینچی جَدَرَ الرَّجل آدمی نے دیوار کی اوٹ کی (۳) جَدَرَ (يَجْدُرُ جَدْرًا وجُدِرَ وجُدِّرَ) اسے چیچک نکلا۔ جدار ج جُدران۔ جِدار ج جُدُر۔ دیوار۔ جدری ایک نہایت متعدی مرض چیچک ہے جدر۔ آبلہ چیچک مجدور جو آدمی چیچک سے بیمار ہے۔

جدل

۴-۱ جَادَلُوا بِالْبَاطِلِ — جھوٹا جھگڑا کیا — ۴۰-۵

۴-۱ وَإِنْ جَادَلُوكَ — اگر تیرے ساتھ انہوں نے جھگڑا کیا — ۲۲-۶۸

۴-۱ قَدْ جَادَلْتَنَا (خاصمتنا) — تو نے ہمارے ساتھ جھگڑا کیا — ۱۱-۳۲

۴-۱ جَادَلْتُمْ عَنْهُمْ — جھگڑا کیا تم نے ان سے — ۴-۱۰۹

(خاصمتم)

۴-۳ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ — پس اللہ سے کون جھگڑیگا — ۴-۱۰۹

۴-۳ يُجَادِلُنَا فِي قَوْمِ لُوطٍ — ہمارے ساتھ جھگڑتا تھا — ۱۱-۷۴

۴-۳ وَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللّٰهِ — وہ جھگڑتے ہیں — ۱۳-۱۳

۴-۳ يُجَادِلُونَكَ — تیرے ساتھ جھگڑتے ہیں — ۸-۶

۴-۳ لِيُجَادِلُوكُمْ — تاکہ تمہارے ساتھ جھگڑا کریں — ۶-۱۲۱

۴-۳ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا — جواب سوال کریگا اپنی طرف سے — ۱۶-۱۱۱

۴-۳ تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا — تیرے ساتھ جھگڑتی تھی — ۵۸-۱

(تراجعک)

۴-۱۳ وَلَا تُجَادِلْ — اور نہ جھگڑ — ۴-۱۰۶

۴-۱۳ وَلَا تُجَادِلُوا — اور مت جھگڑو — ۲۹-۴۶

۴-۳ أَتُجَادِلُونَنِي — کیا تم میرے ساتھ جھگڑتے ہو — ۷-۷۱

۴-۱۱ وَجَادِلْهُمْ — اور الزام دے ان کو — ۱۶-۱۲۵

۴-۲۲ وَلَا جِدَالَ (خصام) — اور نہ جھگڑا کرنا — ۲-۱۹۷

۴-۲۲ فَأَكْثَرْتَ جِدَالَنَا — زیادہ کیا تو نے ہمارے ساتھ جھگڑا — ۱۱-۳۲

۱-۲۲ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا — سب چیز سے زیادہ جھگڑالو — ۱۸-۵۴

(خصومۃ بالباطل)

۱-۲۲ إِلَّا جَدَلًا — مگر جھگڑنے کو — ۴۳-۵۸

جَدِلَ (يَجْدَلُ) وجَدَلَ (يَجْدُلُ جَدْلًا) الحبُّ دانہ بالی میں پک گیا۔ جَدِلَ الوَلَدُ۔ لڑکا مضبوط طاقتور اور بڑا ہو گیا جَادَلَہٗ خاصمہٗ جَدْل۔ پیٹھ اور عضو۔ اَجْدَل۔ شکرا۔ جَدَل۔ جھگڑا جَدْوَل ج جَداول۔ الضرب فی الحساب نیز چھوٹی نہر جَدِلَ (يَجْدَلُ جَدَلًا) الرَّجُلُ آدمی جھگڑا۔

جذ

۱-۱۶ غَيْرَ مَجْذُوذٍ — بے انتہا — ۱۱-۱۰۸

۱-۱۶ فَجَعَلَهُمْ جُذَاذًا — ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا — ۲۱-۵۸

(مقطوعًا)

جَذَّ (يَجُذُّ جَذًّا) ٹکڑے ٹکڑے کیا اِنْجَذَّ ٹکڑے ٹکڑے ہوا۔ جُذَاذ۔ جو چیز ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے۔ جِذّ۔ مَجْذُوذ سے ایک ٹکڑا ج اَجْذَاذ

جذع

بِجِذْعِ النَّخْلَةِ — کھجور کی جڑ — ۱۹-۲۵

۱۹-۲۳

فِي جُذُوعِ النَّخْلِ — کھجور کے تنہ پر — ۲۰-۷۱

جِذْع ج جذوع، اجذاع کھجور کا تنہ جِذْعُ الانسان۔ سر پاؤں۔ ہاتھ کے بغیر انسان کا دوسرا وجود۔ مُجَدَّع۔ مُجَذَّع۔ جس چیز کا اصل اور ثبات نہ ہو۔ جَذْع۔ جَذَاع۔ جُذْعَان چھوٹے پالتو جانور بھیڑ بکری ۲ سال۔ اونٹ پانچ سال جَذَعَ (يَجْذَعُ جَذْعًا) الدابۃ جانور کو بغیر چارہ کے باندھ دیا

جذو

أَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ — یا انگارہ آگ سے — ۲۸-۲۹

جِذْوَة ج جُذًى وجِذَاء۔ روشن انگارہ فلان جِذْوَةُ شَرٍّ وہ شرارت کا انگارہ ہے

جرح

۱-۱ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ — جو کر چکے ہو تم بوقت دن — ۶-۶۰

(کسبتم)

۱-۷ اِجْتَرَحُوا السَّیِّاٰتِ کمائی میں برائیاں ۴۵-۲۱
(اکتسبوا)
وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ اور زخموں کا بدلہ ان کے برابر ۵-۴۵
۱۵-مِنَ الْجَوَارِحِ شکاری جانوروں سے ۵-۴

جَرَحَ (یَجْرَحُ جَرْحًا) زخم دیا جَرَحَہٗ بلسانہٖ زبان سے ایذا دی جَرَحَ الشَّہَادَۃَ گواہی میں جرح کی۔ ساقط کیا جَرَحَ الرَّجُلُ۔ کمایا۔ جَارِحٌ۔ کمائی کرنے والا جُدّ ح۔ جُرُوح۔ اَجْرَاح۔ زخم جَرْحَہ شہادت میں جرح کرنی۔ جَارِحَۃٌ ج جوارح۔ شکاری جانور کتے شیر گیدڑ، باز وغیرہ۔ مجروح ج مجاریح۔ جَرِیح ج جَرْحٰی۔ زخم خوردہ جوارح النہار۔ مصیبتیں

جرد

جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ٹڈی پھیلی ہوئی ۵۴-۷
اَلطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ طوفان اور ٹڈی ۷-۱۳۳

جَرَدَ (یَجْرُدُ جَرْدًا وجَرَّدَ) العود، قشرہٗ، جَرَدَ الجلد چمڑے کے بال اتارے جَرِدَ (یَجْرَدُ جَرَدًا) المکانُ۔ جگہ کو ٹڈی پہنچی جَرِدَ اکیلا ہوا جَرِدَ الفرسُ۔ گھوڑے کے بال چھوٹے ہوگئے۔ جُرِدَتِ الارضُ زمین کو ٹڈی پہنچی۔ جَرِیْدَہ۔ لمبی ٹہنی۔ خواہ خشک ہو یا تر۔ اخبار کو بھی جَرِیدہ کہتے ہیں۔ مجرد۔ اکیلا۔ تجرّد۔ برہنہ ہوا جراد دو قسم کی ہوتی ہے۔ فصل تباہ کرنے والی۔ جو کہ نہایت بہتات سے آتی ہے۔ دوسرا لکڑا جو کہ بہت تھوڑا اڑ سکتا ہے۔

جرّ

۱-۳ یَجُرُّہٗ اِلَیْہِ اس کو اپنی طرف کھینچتا تھا ۷-۱۵۰

جَرَّ (یَجُرُّ جَرًّا) کھینچا جَرَّ الکلمۃ حرف کو زیر دی ھلم جرًّا، جَرَّ علٰی نفسہٖ گناہ کمایا جَرَّ (اجترّ البعیرُ) اونٹ نے جگالی کی (طعام کو معدہ سے جگالی کے لیے کھینچا) جگالی والی چیز کو جِرّۃ کہتے ہیں جَرُّ الجبل۔ اسفل۔ جَارَّہٗ۔ اسے آزاد چھوڑا۔ جو چاہے کرے۔ لشکر جَرَّار۔ بڑا بہادر لشکر۔ اجَرّان۔ انسان اور جن

جرز

اِلَی الْاَرْضِ الْجُرُزِ (یابسا) میدان چٹیل ۳۲-۲۷

صَعِیْدًا جُرُزًا زمین چٹیل کی طرف ۱۸-۸
(یابسۃ لا نبات فیہا)

(۱) جَرِزَتْ (یَجْرَزُ جَرْزًا) الارضُ، صارت جُرُزًا فَا جَارِزَۃ ج جَوَارِز (۲) جَرَزَ (یَجْرُزُ جَرْزًا) کاٹا جڑ سے اکھاڑا (۳) جَرُزَ (یَجْرُزُ جَرَازَۃً) کان جَرُوزًا۔ کھایا گیا، کہ خوانچہ پر کوئی چیز باقی نہ رہی۔ نہ جننے والی عورت، اور کھیتی نہ اگانے والی زمین۔ دَمَاہُ اللّٰہُ بِجَرِزَۃٍ اللہ نے اسے ہلاک کیا۔ مَجْرُوز۔ کھیت کا وڈھ۔ جُرَاز۔ تلوار۔ جَرَزَہُ الزمانُ۔ زمانہ نے اسے محتاج بنا دیا۔

جرع

۳-۵ یَتَجَرَّعُہٗ (یبتلعہ مرۃ بعد مرۃ) گھونٹ گھونٹ پیے گا اس کو ۱۴-۱۷

جَرَعَ (یَجْرَعُ جَرْعًا و جَرِعَ یَجْرَعُ جَرَعًا و اجترع) الماءَ پانی کا ایک گھونٹ پیا۔ تجرّع الماءَ۔ پانی کو ایک ایک گھونٹ کر کے پیا۔ یجرّع الغیظ۔ غصہ پی گیا۔ اَجْرَعَتِ النَّاقَۃُ۔ اونٹنی کا دودھ ایک ہی گھونٹ رہ گیا۔ جُرْعَہ۔ پانی کا گھونٹ

جرف

عَلٰی شَفَا جُرُفٍ ایک کھائی کے کنارہ پر ۹-۱۰۹

جَرَفَ (یَجْرُفُ جَرْفًا و جَرَفَ و تجرّف و اجترف) بہا لے گیا اَجْرَفَ المکانُ، جگہ کو سیل پہنچا۔ جُرْف ج جُرُف۔ زمین کا وہ ٹکڑا جس کو پانی کی بار بار ٹکر لگے۔ اور اس سے زمین کا ٹکڑا گر پڑے (فلانٌ یَبْنِی عَلٰی جُرُفٍ ہَارٍ) لا یدری ما اللیل من النہار۔ جُرَاف سیل جو کہ ہر چیز کو بہا لے جائے۔ رَجُل جُرَاف وہ آدمی جو کہ بہر پرہو۔ مُجْرَّف جس کا مال ضائع ہوگیا ہو۔

جرم

۱-۲ اَجْرَمُوْا انہوں نے جرم کیا ۶-۱۲۴
۱-۲ اَجْرَمْنَا ہم نے جرم کیا ۳۴-۲۵
۳-۲ تُجْرِمُوْنَ تم جرم کرتے ہو ۱۱-۳۵
۹-۱ وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ (یکسبنکم) اور نہ باعث ہو تم ۵-۲

۱-۹ وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ شِقَاقِیْ نہ کمائیو میری ضد کر کے ۸۹-۱۱
(یکسب نکم)

لَا جَرَمَ بے شک ۲۲-۱۱

۲-۱۵ یَوَدُّ الْمُجْرِمُ چاہے گا مجرم ۱۱-۷۰

۲-۱۵ یَاْتِ رَبَّہٗ مُجْرِمًا آئے اپنے رب کے پاس مجرم ہو کر ۷۴-۲۰

۲-۱۵ اَکٰبِرَ مُجْرِمِیْھَا گنہگاروں کے سردار ۱۲۳-۶

۲-۱۵ اَیُّھَا الْمُجْرِمُوْنَ اے گنہگارو ۵۹-۳۶

۲-۱۵ عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ گناہ گاروں سے ۴۱-۷۴

۲-۲۲ فَعَلَیَّ اِجْرَامِیْ (عقوبۃ) میرا جرم ۳۵-۱۱

(۱) جَرَمَ یَجْرِمُ جَرِیْمَۃً وَاَجْرَمَ گناہ کیا (۲) جَرُمَ یَجْرُمُ جَرِیْمَۃً اس کا گناہ بڑا ہوا جُرْمٌ ج جُرُوْمٌ۔ اَجْرَامٌ، خطا اور گناہ لَاجَرَمَ لَاجُرْمَ بے شک جِرْمٌ ج اَجْرَامٌ۔ جسم حیوانی اور ستارے وغیرہ

جری

۱-۱ وَجَرَیْنَ بِھِمْ اور ان کو لے کر چلیں ۲۲-۱۰

۱-۳ کُلٌّ یَّجْرِیْ ہر ایک چلتا ہے ۲-۱۳

۱-۳ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ جاری ہوتی ہے سمندر میں ۱۶۴-۲

۱-۳ عَیْنٰنِ تَجْرِیٰنِ دو چشمہ جاری ۵۰-۵۵

۱-۱۵ عَیْنٌ جَارِیَۃٌ ایک چشمہ جاری ہے ۱۲-۸۸

۱-۱۵ حَمَلْنٰکُمْ فِی الْجَارِیَۃِ ہم نے تم کو کشتی میں سوار کیا ۱۱-۶۹

۱-۱۵ فَالْجٰرِیٰتِ یُسْرًا اور کشتیاں آسانی سے چلنے والیاں ۳-۵۱

۱-۱۵ وَمِنْ اٰیٰتِہِ الْجَوَارِ کشتیاں جاری ۳۲-۴۲

۱-۱۵ اَلْجَوَارِ الْکُنَّسِ سیدھے چلنے والوں دبکر چلنے والوں ۱۶-۸۱

۱-۲۲ بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖھَا اس کا چلنا ۴۱-۱۱

جَرٰی یَجْرِیْ جَرْیًا وَجَرَیَانًا وَجِرْیَۃً اَلْمَاءُ پانی چلا۔ جَرَی الْفَرَسُ۔ گھوڑا دوڑا جَرَی الْاَمْرُ بات واقع ہوئی۔ اَلدَّیْنُ وَالدَّھْنُ یَتَجَارِیَانِ۔ قرض اور رہن دونوں ہر وقت جاری رہتے ہیں۔ جَرّٰی فلانًا۔ اس کو وکیل بنا کر روانہ کیا۔ جَرِیٌّ۔ وکیل۔ رسول۔ نوکر جَرَایَۃ۔ وظیفہ جِرَایَۃ۔ وکالت جَارِیَۃ۔ لڑکی۔ لونڈی سورج کشتی، سانپ ج جاریات۔ جوار۔ صدقۃ جاریہ

جزء

مِنْھُمْ جُزْءٌ ان دوزخیوں میں سے ایک فرقہ ہے ۴۴-۱۵

مِنْ عِبَادِہٖ جُزْءًا اس کے بندوں سے ایک حصہ ۱۵-۴۳

مِنْھُنَّ جُزْءًا ان کے بدن کا ایک ٹکڑا ۲۶۰-۲

جَزَءَ یَجْزَءُ جَزْءًا اَلشَّیْءَ۔ چیز کو حصوں میں تقسیم کیا۔ جَزَّءَ ٹکڑے کیا جزء مص۔ بعض جُزْءٌ۔ چیز کا حصہ ج اَجْزَاءٌ جُزْءِی۔ خلاف کُلِّی۔ جُزْئِیَّۃ ج جُزْئِیَات

جزع

۱-۱ اَجَزِعْنَا اَمْ صَبَرْنَا ہم بے قراری کریں گے یا صبر ۲۱-۱۴

۱-۱۹ مَسَّہُ الشَّرُّ جَزُوْعًا جب برائی پہنچے تو بے صبرا ۲۰-۷۰

جَزِعَ یَجْزَعُ جَزَعًا وَجُزُوْعًا بے قرار ہوا۔ اور غم ظاہر کیا جَزَعَ علیہ، اشفق، خا جَزِعٌ۔ جَازِعٌ۔ جَزُعٌ۔ جُزَّاعٌ وَجَزُوْعًا جَزَعَۃ۔ اس کی بے قراری دور کی مُجْزَاعٌ ج مَجَازِیْعُ۔ بہت بے صبرا

جزی

۱-۱ وَجَزٰھُمْ بِمَا اور بدلہ دیا ان کو ۱۲-۷۶

۱-۱ اِنِّیْ جَزَیْتُھُمُ الْیَوْمَ میں نے ان کو بدلہ دیا ۱۱۱-۲۳

۱-۱ ذٰلِکَ جَزَیْنٰھُمْ میں نے ان کو یہ بدلہ دیا ۱۴۶-۶

۱-۳ لَا یَجْزِیْ وَالِدٌ نہ بچا سکے گا والد ۳۳-۳۱
(لا یغنی)

۱-۳ لِیَجْزِیَ الَّذِیْنَ تاکہ بدلہ دے ۳۱-۵۳

۱-۳ لِیَجْزِیَکَ تجھے بدلہ دے ۲۵-۲۸

۱-۳ سَیَجْزِی اللّٰہُ جلدی معاوضہ دے گا ۲۴-۳۳

۱-۳ سَیَجْزِیْھِمْ جلدی بدلہ دے گا ان کو ۱۳۸-۶

۱-۳ لَا تَجْزِیْ نَفْسٌ نہ بچا سکے گی کوئی جان ۴۸-۲

۱-۳ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ بدلہ دیتے ہیں ہم ۸۴-۶

۱-۳ نَجْزِیْہِ جَھَنَّمَ ہم بدلہ دیں گے اس کو ۲۹-۲۱

۱-۳ وَسَنَجْزِی الشّٰکِرِیْنَ بدلہ دیں گے ہم شاکروں کو ۱۴۵-۳

۳-۴ وَھَلْ نُجٰزِیْ اور نہیں ہم بدلہ دیتے ۱۷-۳۴

۱-۹ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ — ضرور ان کو بدلہ دیں گے ہم — ۹۶-۱۶
۱-۹ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ — ضرور ہم ان کو بدلہ دیں گے — ۲۷-۴۱
۱-۴ يُجْزٰىهُ الْجَزَاءَ — بدلہ دیا جائے گا — ۴۱-۵۳
۱-۴ فَلَا يُجْزٰى اِلَّا — پھر نہ بدلہ دیا جاوے گا — ۱۶۰-۶
۱-۴ يَعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ — بدلہ دیا جاوے گا — ۱۲۳-۴
۱-۴ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ — بدلہ دئے جاویں گے — ۷۵-۲۵
۱-۴ سَيُجْزَوْنَ — وہ جلدی بدلہ دئے جاویں گے — ۱۲۰-۶
۱-۴ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰى — بدلہ دیا جاوے — ۱۹-۹۲
۱-۴ لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ — تاکہ بدلہ دیا جاوے — ۱۷-۴۰
۱-۴ هَلْ تُجْزَوْنَ — نہ بدلہ دئے جاؤ گے تم — ۹۰-۲۷
۱-۱۵ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ — وہ ہے اپنے باپ کو بچانیوالا — ۳۳-۳۱
حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ — جزیہ دیں — ۲۹-۹
۱-۲۲ فَمَا جَزَآءُ — کیا ہے بدلہ — ۸۵-۲
۱-۲۲ فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ — اس کا بدلہ جہنم ہے — ۹۳-۴
۱-۲۲ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ — ان کا بدلہ بخشش ہے — ۱۳۶-۳
۱-۲۲ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً — تمہارا بدلہ پورا بدلہ ہے — ۶۳-۱۷

جَزٰى (يَجْزِىْ جَزَآءً) الرَّجُلَ آدمی کو بدلہ دیا یا بچایا۔ جِزْيَةٌ ج جِزًى، جِزْیٌ۔ جِزَآءٌ ذمی سے زمین کا خراج۔ جَزَيْتُكَ الْجَوَازِیَ تو نے اپنے کئے کا بدلہ پالیا۔

جسد

عِجْلًا جَسَدًا — بچھڑا ایک بدن — ۱۴۸-۷
جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا — بنائے ہم نے انکے ایسے بدن — ۸-۲۱
عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا — اس کے تخت پر ایک ڈھیر — ۳۴-۳۸

جَسِدَ (يَجْسَدُ جَسَدًا) الدَّمُ خون خشک ہو کر چمٹ گیا جَسَدَهٗ اس کو زعفران سے رنگا۔ جِسَاد۔ زعفران جَسَد۔ جسم انسان، زعفران خشک لہو ج اَجْسَاد۔ جَسَدِیّ۔ بدنی۔ جَسِيْد۔ خشک لہو جُسَاد پیٹ کی درد

جسّ

۱۳-۵ وَلَا تَجَسَّسُوْا — اور کسی کا بھید نہ ٹٹولو — ۱۲-۴۹

جَسَّ (يَجُسُّ جَسًّا و اِجْتَسَّ) پہچاننے کے لئے ہاتھ سے ٹٹولا۔ جَسَّ الْاَرْضَ، وَطِئَهَا، جَسَّهٗ بِعَيْنِهٖ تیز نظر سے اس کی طرف دیکھا جَسَّ الْاَخْبَارَ خبر سے بحث کی (جَسِيْس) ج اِجِسَّة جاسوس ج جَوَاسِيْس، جَسَّاس، خبر کی تحقیق کرنے والا مَجَسَّة وہ جگہ جہاں طبیب اپنی انگلیاں کلائی پر رکھتا ہے۔ تاکہ مرض کی تشخیص کرے مَجَاسُّ الْاِنْسَانِ۔ حواس خمسہ

جسم

فِى الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ — علم اور جسم میں — ۲۴۷-۲
تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ — اچھے لگے تجھے ان کے ڈیل — ۶۳-۴

جَسُمَ (يَجْسُمُ جَسَامَةً) وہ بڑے جسم والا ہوا جُسَام۔ جَسِيْم ج جِسَام۔ جَسْتَم موٹا بنا یا جسم بدن یا جس چیز کا طول، عرض اور گہرائی یا اونچائی ج اَجْسَام۔ جِسْمِیّ جسمانی۔ مُجَسَّمَةٌ۔ بت

جعل

۱-۱ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ — پیدا کیا — ۲۲-۲

(خلق)

۱-۱ جَعَلَنِىْ — اور کیا مجھے — ۳۰-۱۹
۱-۱ وَجَعَلُوْا — اور ٹھہرائے انہوں نے — ۲۷-۳۶
۱-۱ جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ — کر ڈالے اس کو چورا — ۴۲-۵۱
۱-۱ اَجَعَلْتُمْ — کیا تم نے کر دیا — ۱۹-۹
۱-۱ جَعَلْنٰهَا — بنائے ہم نے وہ درخت — ۷۳-۵۶
۱-۱ جَعَلْنَا الْبَيْتَ — مقرر کیا ہم نے خانہ کعبہ — ۱۲۵-۲
۱-۲ جُعِلَ السَّبْتُ — مقرر کیا گیا — ۱۲۴-۱۶

(غرض تعظیم)

۱-۳ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ — بھیجے اپنے پیغام — ۱۲۴-۶
۱-۳ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ... حَسْرَةً — تاکہ اللہ ڈالے — ۱۵۶-۳
۱-۳ وَيَجْعَلُوْنَ — اور ٹھہراتے ہیں وہ — ۵۷-۱۶
۱-۳ اَتَجْعَلُ فِيْهَا — کیا قائم کرے گا تو — ۳۰-۲
۱-۳ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً — تاکہ ہم تم کو نمونہ بنائیں — ۲۵۹-۲
۱-۷ لَنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ — کبھی نہ مقرر کریں گے — ۴۸-۱۸

۱-۹ لَاَجْعَلَنَّكَ ضرور ڈالوں گا تم کو ۲۶-۲۹

۱-۱۱ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْ اے رب مقرر کر واسطے ۳-۴۱

۱-۱۱ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ اور رکھ بول میرا سچا ۲۶-۸۴

(اعطنی)

۱-۱۱ اجْعَلْ لَّنَا اِلٰهًا بنا ہماری عبادت کے لیے ۷-۱۳۸

۱-۱۱ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ رکھ دو ان کی پونجی ۱۲-۶۲

۱-۱۳ لَا تَجْعَلْنِيْ نہ ملا مجھ کو شمار نہ کر ۷-۱۵۰

۱-۱۳ لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً نہ جانچ ہم پر ۶۰-۵

۱-۱۳ لَا تَجْعَلُوْا مت ٹھہراؤ ۵۱-۵۱

۱-۱۵ اِنِّيْ جَاعِلٌ بنانے والا ہوں ۲-۳۰

۱-۱۵ جَاعِلُكَ بنانے والا ہوں تجھے ۲-۱۲۴

۱-۱۵ لَجَاعِلُوْنَ مَا ضرور کرنے والے ہیں ۱۸-۸

۱-۱۵ وَجَاعِلُوْهُ اور اس کو کرنے والے ہیں ۲۸-۷

جَعَلَ (يَجْعَلُ جَعْلًا) بنایا۔ پیدا کیا۔ ٹھہرایا جُعْل۔ مزدوری

جفا

فَيَذْهَبُ جُفَاءً جاتا رہتا ہے سوکھ کر ۱۳-۱۷

جَفَا (يَجْفُو جَفَاءً) النَّهْرُ۔ دریا نے جھاگ اور گھاس پھونس ایک طرف پھینک دیا۔ جَفَأَ الْقِدْرُ۔ ہانڈی ابلی۔ اور جو ہانڈی میں تھا۔ وہ ضائع ہوگیا۔ جَفَأَ الرَّجُلَ۔ آدمی کو کشتی سے زمین پر گرایا۔ جُفَاءٌ۔ جو چیز دریا دونوں طرف پھینک دے

جفن

۱-۲۲ جِفَانٍ كَالْجَوَابِ اور لگن جیسے تالاب ۳۴-۱۳

جَفَنَ (يَجْفِنُ جَفْنًا) النَّاقَةَ۔ اونٹنی کو ذبح کیا۔ پکایا اور لگن میں ڈال کر کھلایا۔ جَفَنَ نَفْسَهٗ۔ اپنے نفس کو برے کاموں سے روکا۔ جَفْن آنکھوں کے اوپر اور نیچے والے پوٹے اور پلک ج اَجْفَان۔ جُفُوْن اَجْفُن۔ جَفْنَة۔ بڑا لگن یا چھوٹا کنواں ج جِفَن۔ جِفَان جَفَنَات

جفو

۶-۳ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ جدا رہتی ہیں ان کی کروٹیں ۳۱-۳۲

(۱) جَفٰى (يَجْفُو جَفْلًا وَجَفَاءَةً) جگہ چھوڑی۔ جَفٰى جُنُبَهٗ عَنِ الْفِرَاشِ بستر پر بے قرار رہا (۲) جَفٰى (يَجْفُو جَفْوًا وَجَفَاءً وَجَفًا) ظلم کیا، روگردانی کی۔ تَجَافٰى تَنَحّٰى۔ اپنی جگہ پر نہ ٹھہرا جَافِي بدخو۔ تَجَافَى السَّرْجُ عَنْ ظَهْرِ الْفَرَسِ۔ گھوڑے سے کاٹھی اتر گئی۔ جَفْو۔ معاشرت میں سختی ظلم۔

جلب

۲-۱۱ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ اور چڑھا لا ان پر اپنے سوار ۱۷-۶۴

مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ اپنی چادریں ۳۳-۵۹

جَلَبَ (يَجْلِبُ جَلْبًا وَجَلَبًا) ہانکا اور لے آیا۔ جَلَبَ الْجُرْحُ زخم بھر آیا۔ اور اچھا ہوا۔ اَجْلَبَ الْقَوْمَ۔ لوگوں کو اکٹھا کیا۔ جُلْبُ گھوڑے کو بڑھانا۔ اَجْلَبَ۔ تَوَعَّدَهٗ بِالشَّرِّ۔ جَلَبٌ گناہ۔ جَلَّاب۔ وہ آدمی کہ غلاموں کو ایک ملک سے دوسرے ملک لے جاوے جُلَّاب شہد اور گلاب کا قوام کیا ہوا شربت۔ جَلْبَبَهٗ۔ اس کو چادر پہنائی۔

جلت

قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ داؤد نے جالوت کو قتل کیا ۲-۲۵۱

جَلَتَ (يَجْلِتُ جَلْتًا وَجَلْتَةً) مارا۔ جالوت زیادہ بارسوخ (مرپلا) اس کی بہادری اور شجاعت مفسرین میں مسلّم ہے۔ اِجْتَلَتَ تمام کی تمام چیز کھا۔ پی جانا۔ بعض کہتے ہیں، کہ یہ بادشاہ بہت ہی پیٹو تھا اسی لیے اس کا نام جالوت رکھا گیا۔ جالوت اور اس کی قوم مصر اور فلسطین کے علاقہ میں رہتی تھی۔ جس کی سطوت نے موسیٰ علیہ السلام کے بعد اسرائیل کے بچوں کو قید بنایا۔ اور خود بنی اسرائیل کو جلا وطن کیا۔ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا۔

جلد

۱-۱۱ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ ہر ایک کو مارو ۲۴-۲

مِائَةَ جَلْدَةٍ سو درے ۲۴-۲

نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ جل جاوے گی ان کی کھال ۴-۵۵

بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا بدل دیں گے ہم اور کھال ۴-۵۵

(۱) جَلَدَ (يَجْلِدُ جَلْدًا) کوڑا مارا۔ جَلَدَ بِهِ الْاَرْضَ اس کو زمین پر گرایا (۲) جَلُدَ (يَجْلُدُ جَلَدًا وَجَلَادَةً وَجُلُوْدَةً وَمَجْلُوْدًا) صاحب قوت، صبر اور صلابت ہوا۔ جِلْدُ الْكِتَابِ۔ کتاب کی جلد

بنائی۔ جَالَدَہٗ۔ اس کو تلوار سے مار ڈالا۔ جِلْدٌ ج جُلُوْدٌ۔ اَجْلَادٌ چمڑہ۔ جِلْدٌ ج جِلَدٌ۔ چمڑے کا ایک ٹکڑا۔ جَلَّادٌ۔ کوڑے یا تلوار مارنے والا۔ جَلَدَ الشَّاۃَ۔ بکری کی کھال اتاری۔

جلس

۱-۸ | تَفَسَّحُوْا فِی الْمَجَالِسِ | کھل کر بیٹھو مجلسوں میں | ۵۸-۱۱

جَلَسَ یَجْلِسُ جُلُوْسًا وَمَجْلِسًا) بیٹھا۔ فا۔ جَالِسٌ ج جُلُوْسٌ جُلَّاسٌ، جَلْسَۃٌ۔ جلوس میں اسے جگہ دی۔ جِلْسَۃٌ۔ اسم۔ جِلْسَہ۔ بیٹھنے کی حالت۔ مَجْلِسٌ۔ بیٹھنے کی جگہ ج مَجَالِسُ۔ جَالَسَہٗ۔ اپنے ساتھ اسے بٹھایا۔ فا۔ جلیس ج جُلَسَاءُ

جلّ

ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ | بزرگی اور عظمت والا | ۵۵-۲۷

(ذو العظمۃ)

ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ | بڑائی اور عظمت والا | ۵۵-۷۸

جَلَّ یَجِلُّ جَلَالًا وَجَلَالَۃً) صاحب عزت ہوا۔ جَلَّ فِی عَیْنِی حجم، عمر، مرتبہ میں میری آنکھوں میں بڑا ہوا۔ فا۔ جَلِیْلٌ ج اَجِلَّاءُ و اَجِلَّۃٌ و جِلٌّ، جِلَّۃٌ و جُلٌّ و جِلَالٌ و جُلَّانٌ۔ جَلَّ الْفَرَسَ گھوڑے کو جل پہنایا جَلَّ یَجِلُّ جُلُوْلًا وجَلًا) ایک ملک سے دوسرے ملک چلا گیا۔ فا۔ جَالٌّ ج جَالَّۃٌ۔ جُلٌّ۔ چارپایوں کا کپڑا ج جِلَالٌ اَجَلٌّ بہت بڑا۔

جلو

۳-۱ | وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا | جب اس کو روشن کرے | ۹۱-۳

۵-۱ | فَلَمَّا تَجَلّٰی رَبُّهٗ | پھر جب روشنی کی (تجلی کیا) | ۷-۱۴۳

(ظہر من نورہ)

۵-۱ | وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰی | جب روشنی کی | ۹۲-۲

(بان وظہر)

۳-۳ | لَا یُجَلِّیْهَا (یظہرھا) | نہ کھول دکھلا دے گا اس کو | ۷-۱۸۷

۲۲-۱ | عَلَیْهِمُ الْجَلَاءَ | ان پر جلاوطن ہونا | ۵۹-۳

(۱) جَلَا یَجْلُوْ جَلَاءً) ظاہر ہوا جَلَا عَنْ بَلَدِہٖ اپنے ملک سے نکلا جَلَا الشَّیْءَ۔ علا (۲) جَلَا یَجْلُوْ جَلْوًا وَجَلَاءً) الامر کشفہٗ جَلَی الرَّجُلَ۔ آدمی کو وطن سے نکالا۔ (۳) جَلَا (یَجْلُوْ جَلْیً) الزوج عَرُوْسَہٗ۔ خلوت میں مرد نے عروس کو کچھ دیا۔ اس چیز کو جِلْوَۃ کہتے ہیں جَلَی السَّیْفَ۔ صَقَلَہٗ۔ جلی الفرس۔ گھوڑا میدان میں سبقت لے گیا۔ جِلَاءٌ۔ سرمہ۔

جمح

۳-۱ | وَهُمْ یَجْمَحُوْنَ | وہ رسیاں تڑاتے ہیں | ۹-۵۷

(یسرعون سراعا)

جَمَحَ یَجْمَحُ جَمْحًا وجِمَاحًا وجُمُوْحًا) الفرس گھوڑے نے سوار کو بے بس کر دیا۔ اور اس کے قابو سے نکل گیا (توسنی کرد اسپ) فا۔ جامحٌ ج جوامحُ۔ جَمَحَتِ الْمَرْاَۃُ زَوْجَهَا۔ عورت نے اپنے گھر اور خاوند سے بے وفائی کی اور زبردستی میکے گھر چلی گئی جَمَحَ الرجلُ۔ آدمی مرضی کا غلام ہوا۔ کہ اسے کوئی روک نہ سکے۔ جِمَاحٌ۔ وہ لشکر جو ہزیمت میں دوڑ جائے۔ اور روکا نہ جا سکے۔

جمد

۱-۵ | تَحْسَبُهَا جَامِدَۃً | گمان کرے تو انکو جمے والا | ۲۷-۸۸

(ثابتۃ فی مکانہا)

جَمَدَ یَجْمُدُ جَمْدًا وجُمُوْدًا) الماءُ پانی ٹھہر گیا۔ اور بے حس و حرکت ہو گیا، یا جم کر برف ہو گیا۔ جَمَدَ الدَّمُ۔ خون خشک ہو گیا۔ جَمَدَتْ یَدُہٗ۔ وہ بخیل ہو گیا۔ جَمَدَ عَیْنُہٗ۔ اس کی آنکھیں رونے سے بس ہو گئیں۔ اَجْمَدَ۔ بخیل ہوا۔ یا ماہ جمادی میں داخل ہو گیا جَمَادٌ ج جَمَادَاتٌ۔ پتھر وغیرہ بے جان چیزیں۔ سَنَۃٌ جَمَادٌ جس سال بارش نہ ہو، جامدٌ ج جوامدُ۔ جمادی الاولیٰ، جمادی الآخر۔ پانچواں اور چھٹا مہینہ قمری سال میں

جمع

۱-۱ | جَمَعَ مَالًا | سمیٹا مال | ۱۰۴-۲

۱-۱ | فَجَمَعَ کَیْدَہٗ | اکٹھا کیا اپنا داؤ | ۲۰-۶۰

۱-۱ | لَجَمَعَهُمْ عَلَی | جمع کر دیتا ان کو | ۶-۳۵

۱-۱ | قَدْ جَمَعُوْا لَکُمْ | جمع کیا ہے انہوں نے | ۳-۱۷۳

(المجموع لیستاصلوکم)

۱-۱ اِذْ جَمَعْنٰہُمْ — جب ہم ان کو جمع کریں گے ۳۵-۳

۱-۱ فَجَمَعْنٰہُمْ جَمْعًا — جمع کریں گے ہم ۱۰۰-۱۸

۲-۱ وَاَجْمَعُوْا ... — اور متفق ہوئے ۱۵-۱۲

۲-۱ اِذْ اَجْمَعُوْا اَمْرَهُمْ — جب ٹھہرایا انہوں نے اپنا کام ۱۰۲-۱۲

۱-۱ وَلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ — اسکے لیے سب جمع ہو جاویں ۷۳-۲۲

۱-۷ لَئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ — اگر جمع ہو جاویں انس ۸۸-۱۷

۱-۲ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ — اکٹھے کئے گئے جادوگر ۳۸-۲۶

۱-۳ وَجُمِعَ الشَّمْسُ — اور اکٹھے کئے جاویں سورج چاند ۹-۷۵

۳- يَجْمَعُ اللّٰهُ — جمع کرے گا اللہ ۱۰۹-۵

۳- مِمَّا يَجْمَعُوْنَ — وہ جمع کرتے ہیں ۵۸-۱۰

۱-۳ وَاَنْ تَجْمَعُوْا — اور یہ کہ اکٹھا کرو ۲۳-۴

۱-۷ اَلَّنْ نَّجْمَعَ — کبھی نہ اکٹھا کریں گے ہم ۳-۷۵

۱-۹ لَيَجْمَعَنَّكُمْ — ضرور تم کو اکٹھا کرے گا ۸۷-۴

۲-۱۱ اَجْمِعُوْا اَمْرَكُمْ — مل کر مقرر کرو اپنا کام ۷۱-۱۵

۱-۱۵ اِنَّكَ جَامِعُ — تو جمع کرنے والا ہے ۹-۲

۱-۱۵ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا — کسی جمع ہونے کے کام میں ۶۲-۲۴

(بات معنی المشورۃ)

۷-۱۵ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ — تم بھی اکٹھے ہو گے ۳۹-۲۶

۱-۱۶ مَجْمُوْعٌ لَّهُ النَّاسُ — اس (دن) کیلیے سب لوگ اکٹھے جاوینگے ۱۰۳-۱۱

۱-۱۶ لَمَجْمُوْعُوْنَ — البتہ اکٹھے کئے جاؤ گے ۵۰-۵۶

۱-۱۸ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ — جگہ ملنے دو دریاؤں کی ۶۰-۱۸

۱-۱۷ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا — نہ لڑیں گے تمہارے ساتھ اکٹھے ہو کر ۱۴-۵۹

(معنی تمام سب)

۱-۱۷ وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ — اور ہم تمام ۵۶-۲۶

۱-۱۷ وَمَنْ مَّعَهٗ اَجْمَعِيْنَ — اور جو اس کے ساتھ ہیں سب ۶۵-۲۶

وَجُنُوْدُ ... اَجْمَعُوْنَ — اور ابلیس کا لشکر سب ۹۵-۲۶

۱-۲۲ لِيَوْمِ الْجَمْعِ — جمع ہونے کے دن ۹-۶۴

۱-۲۲ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ — دن ملنے دو جماعت کے ۴۱-۸

۱-۲۲ مَآ اَغْنٰى ... جَمْعُكُمْ — تمہاری جماعت نے ۴۸-۷

(وما لكم و كثرتكم)

۱-۲۲ وَّاَكْثَرُ جَمْعًا — اور زیادہ مال کی جمع ۷۸-۲۸

۱-۲۲ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ — ہزیمت دی جاوے گی فوج ۴۵-۵۴

فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا — گھس جانیوالے اسوقت فوج میں ۵-۱۰۰

۱-۲۲ وَجَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ — اس کا اکٹھا کرنا ۱۷-۷۵

مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ — دن جمعہ کے ۹-۶۲

جَمَعَ (يَجْمَعُ جَمْعًا) اکٹھا کیا جُمِعَتِ الْجُمُعَةُ نماز جمعہ کی اقامت ہوگئی۔ اَجْمَعَ الْقَوْمُ۔ قوم متفق ہوگئی۔ جُمُعَة ج جُمَعٌ و جُمُعَاتٌ۔ جماعت ج جماعات۔ جامع ج جوامع وہ مسجد جہاں جمعہ پڑھا جاوے۔ جامع کلام۔ جس کلام میں لفظ تھوڑے ہوں اور معانی بہت ہوں۔ جمیع۔ جماعت۔ فوج۔ جمعیۃ ج جمائع اجمع، تاکید کے لیے ج اَجْمَعُوْنَ۔ مَجْمَع اکٹھ یا جمع ہونے کی جگہ۔

جمل

۱-۱۷ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ — اور صبر ہی بہتر ہے ۱۸-۱۲

۱-۱۷ سَرَاحًا جَمِيْلًا — بھلی طرح سے رخصت کرنا ۲۸-۳۳

۱-۲ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ — کنارہ کر اچھی طرح کنارہ ۸۵-۱۵

۱-۲۲ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ — اور تمہارے لیے ان میں عزت ہے ۶-۱۶

(زینت تا)

حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ — گھس جائے اونٹ ۳۹-۷

كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ — گویا وہ اونٹ ہیں زرد ۳۳-۷۷

جُمْلَةً وَّاحِدَةً — سارا ایک جگہ ہو کر ۳۲-۲۵

جَمَلَ (يَجْمُلُ جَمْلًا) الشَّيْءَ۔ اکٹھا کیا جَمُلَ (يَجْمُلُ جَمَالًا) شکل اور سیرت میں خوبصورت ہوا۔ ف۔ جَمِيْلٌ م جَمِيْلَةٌ۔ اَجْمَلَ الشَّيْءَ مختصر بیان کیا۔ اَجْمَلَ فِي الْعَمَلِ کام اچھا کیا۔ تَجَمَّلَ خوبصورت ہوا، خوبی دکھائی۔ جَمَلٌ ج جِمَالٌ، اَجْمَالٌ۔ جُمَّلٌ اونٹ جَمَّالٌ شتربان۔ مُجْمَل۔ حساب۔ مختصر۔

جم

۱-۲۲ حُبًّا جَمًّا (کثیرا) — جی بھر کر ۲۰-۸۹

جَمَّ (يَجُمُّ جُمُوْمًا) الْمَاءُ پانی زیادہ جمع ہو گیا جَمَّ (يَجِمُّ)

جَمًّا وَجِمَامًا وَجَمَامًا وَجَمَامَةً) الكيلَ ناپ کو چوٹی لگا کر بھرا
اِسْتَجَمَّ الْبِئْرُ - کنواں چھوڑ دیا تاکہ پانی سے پھر بھر جائے

جنب

٣-٥ وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى یک سو رہے گا اس سے ٨٧-١١
(يبعد عنها)
٣-٧ يَجْتَنِبُونَ جو بچتے ہیں ٣٢-٥٣
٣-٧ إِنْ تَجْتَنِبُوا اگر بچتے رہوگے ٣١-٤
٩-٤ وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى اور ایک طرف کیا جاویگا اس سے ٩٢-١٧
١-١١ وَاجْنُبْنِي (بعدني) اور دور رکھ مجھ کو ٣٥-١٤
٧-١١ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ سو بچتے رہو گندگی سے ٣٠-٢٢
١١-٧ فَاجْتَنِبُوهُ پھر بچتے رہو اس سے ٩٠-٥
فِي جَنْبِ اللَّهِ اللہ کی بندگی میں ٥٦-٣٩
(في طاعته)
وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ اور پاس بیٹھنے والے ٣٦-٤
دَعَانَا لِجَنْبِهِ بلاتا ہے ہم کو لیٹا ہوا ١٢-١٠
(مضطجعًا)
وَعَلَى جُنُوبِهِمْ اور کروٹ پر لیٹے ہوئے ١٩١-٣
وَعَلَى جُنُوبِكُمْ اور اپنی کروٹوں پر ١٠٢-٤
وَجَبَتْ جُنُوبُهَا جب گر پڑے ان کی کروٹ ٣٦-٢٢
وَالْجَارِ الْجُنُبِ ہمسایہ اجنبی ٣٦-٤
عَنْ جُنُبٍ اجنبی ہو کر ١١-٢٨
وَلَا جُنُبًا اور نہ اسوقت کہ غسل کی حاجت ہو ٤٣-٤
جَانِبِ الطُّورِ طور کے کنارے یا طرف ٢٩-٢٨
(ج جوانب)
بِجَانِبِهِ اپنا پہلو ٨٣-١٧

جَنَبَ (يَجْنُبُ جَنْبًا) دفعہ کیا، اور دور رہا، اور ذات الجنب پہنچا
جَنَبَ (يَجْنُبُ جُنُوبًا) الريحُ - جنوب کی ہوا چلی - جَنُبَ (يَجْنُبُ
جَنَابَةً) الرجلُ نجس پلید ہوا - جُنِبَ اس کو ذات الجنب ہو گیا
اور وہ آدمی - مَجْنُوبٌ ہے - جَنْبٌ ج أَجْنَاب - جُنُوب - پہلو - جَنَبَ
إِلَيْهِ - اس کی طرف مائل ہوا - جُنُبٌ - سرکش - مسافر - دور - اجنبی - جنوب
الشمال - أَجْنَب ج أَجَانِب - وہ اجنبی ہو - جُنَاب - اجنبی
فا - جانب ج جُنَّاب - جناب - درگاہ

جنح

١-١ وَإِنْ جَنَحُوا (مالوا) اگر جھکیں وہ ٦١-٨
١-١١ فَاجْنَحْ لَهَا (مل) پھر جھک اسی کی طرف ٦١-٨
جَنَاحَ الذُّلِّ کندھے عاجزی کر کر ٢٤-١٧
يَدَكَ إِلَى جَنَاحِكَ اپنا ہاتھ اپنی بغل سے ٢٢-٢٠
وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ اور اپنے بازو نیچے رکھ ٢١٥-٢٦
يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ اڑتا ہے اپنے دونوں بازوؤں سے ٣٨-٦
أُولِي أَجْنِحَةٍ جن کے پر ہیں ١-٣٥
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اس پر گناہ نہیں ہے ٥٨-٢

جَنَحَ (يَجْنَحُ جُنُوحًا) جھکا - جَنَحَتِ السَّفِينَةُ کشتی تھوڑے
پانی میں آکر زمین سے لگ گئی - جَنَحَ اللَّيْلُ - رات آگئی - جَنَحَ (يَجْنِحُ
جَنْحًا) الطيرَ - پرندہ کے پر پر چوٹ آگئی - جَنَّحَ الرجلَ - آدمی کو
گناہ کی نسبت دی - جِنْحُ الطريقِ - راستہ کے پہلو - جناح - پرندہ کے
بازو - آدمی کے ہاتھ، بغل، ڈولے، کندھا، طرف ج أَجْنُح - أَجْنِحَة

جند

وَأَضْعَفُ جُنْدًا کس کی فوج کمزور ہے ٧٥-١٩
هُوَ جُنْدٌ لَكُمْ (أعوانكم) فوج تمہارے لیے ٢٠-٦٧
مِنْ جُنْدٍ مِنَ السَّمَاءِ کوئی فوج آسمان سے ٢٨-٣٦
طَالُوتُ بِالْجُنُودِ فوجیں لے کر ٢٤٩-٢
وَجُنُودُ إِبْلِيسَ ابلیس کا لشکر ٩٥-٢٦
جُنُودَ رَبِّكَ تیرے رب کے لشکر ٣١-٧٤
رِيحًا وَجُنُودًا ہوا اور فوجیں ٩-٣٣

جَنَّدَ (الجنود) لشکر اکٹھا کیا - تَجَنَّدَ - وہ لشکری بنا - جُنْد
ج أَجْنَاد - جُنُود - اجناد الشام - دمشق - حمص - قنسرین
اردن - فلسطین،

جنف

۱-۲۲ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا میلا طرفداری کا ۲-۱۸۲

عن الحق)

۱۵-۶ غَیْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ نہ مائل ہونے والا ۵-۳

(مائل)

جَنَفَ (یَجْنِفُ جُنُوْفًا وجَنِفَ یَجْنَفُ جَنَفًا) عن الطریق راستہ چھوڑ دیا جَنَفَ " " " " (اَجْنَفَ) فی وصیتہ وصیت میں طرفداری کی فا، جَنِفٌ و اَجْنَفُ م جنفاء ج جُنُفٌ، جَانَفَ اَھْلَہٗ (جنافًا) بعض پر اپنے اہل سے الگ ہوگیا تَجَانَفَ لِلْاِثْمِ۔ گناہ کی طرف مائل ہوا مِنْجَفٌ۔ جو طبعًا حق کے خلاف ہو۔

جنن

۱-۱ جَنَّ عَلَیْہِ الَّیْلُ اندھیرا کیا اس پر رات نے ۶-۷۶

جَنَّۃٌ مِّنْ نَّخِیْلٍ ایک باغ کھجور سے ۲-۲۶۶

اَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ جنت والے ۷-۴۴

وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ داخل ہو میری جنت میں ۸۹-۳۰

جَنَّتٰنِ عَنْ یَّمِیْنٍ دو باغ دائیں بائیں ۳۴-۱۵

جَنَّتٰنِ دو باغ ۵۵-۴۶

جَنَّتَیْنِ دو باغ ۳۴-۱۶

بِجَنَّتَیْھِمْ دو باغوں کے بدلے ۳۴-۱۶

جَنّٰتُ عَدْنٍ بہشت ہمیشہ کے ۱۳-۲۳

لَھُمْ جَنّٰتٍ ان کے لئے بہشت ہیں ۲-۲۵

اِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّۃٌ جب تم بچے تھے ۵۳-۳۲

اَیْمَانَھُمْ جُنَّۃً ڈھال ۵۸-۱۶

شُرَکَآءَ الْجِنَّ شریک جنوں کو ۶-۱۰۰

بَیْنَہٗ وَبَیْنَ الْجِنَّۃِ خدا اور جنوں کے درمیان ۳۷-۱۵۸

عَلِمَتِ الْجِنَّۃُ جانا جنوں نے ۳۷-۱۵۸

مِنَ الْجِنَّۃِ جنوں سے ۱۱۴-۶

وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰہُ اور جنوں کے باپ کو ہم نے پیدا کیا ۱۵-۲۷

وَخَلَقَ الْجَآنَّ اور بنایا جن کو ۵۵-۱۵

اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ کسی انسان اور نہ جن نے ۵۵-۳۹

کَاَنَّھَا جَآنٌّ سانپ کی شکل سفید پتلا سانپ ۲۷-۱۰

مَا بِصَاحِبِھِمْ مِّنْ جِنَّۃٍ تمہارے صاحب کو دیوانگی نہیں ۷-۱۸۴

بِہٖ جِنَّۃٌ اس کو سودا ہے ۲۳-۲۵

سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ جادوگر یا دیوانہ ۵۱-۵۲

مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ سکھلایا ہوا، باؤلہ ۴۴-۱۴

(۱) جَنَّ (یَجُنُّ جَنًّا و جُنُوْنًا) اللیلُ رات نے پردہ کیا (۲) جَنَّ (یَجِنُّ جَنًّا) الجنینُ فی الرحم جنین رحم میں چھپا (۳) جُنَّ (جَنًّا وجُنُوْنًا) عقل زائل ہوگئی یا بگڑ گئی: مفعم مجنون ج مجانین جَنَّ عنہ اس سے چھپ گیا۔ جَنَّ الارضُ۔ زمین نے انگوری نکالی۔ اور چھپ گئی۔ اَجَنَّ المَیِّتَ۔ مردہ کو کفن پہنایا۔ اور دفن کر دیا۔ تَجَنَّنَ۔ دیوانہ ہوگیا تَجَانَّ۔ جان بوجھ کر دیوانہ بنا (بیلا) جِنٌّ۔ مخلوق۔ واحد جِنِّی۔ دیوانگی جَانّ۔ اسم جمع جن کے لیے ج جِنَّان۔ جَنَّۃ۔ باغ ارضی یا سماوی ج جنان جنات جُنَّۃٌ ج جُنَنٌ۔ ڈھال جَنَن۔ قبر۔ کفن میت ج اَجْنَان جَنَان۔ دل، رات۔ جَنِیْن۔ ہر چیز مستور۔ قبر یا مقبور، بچہ جب تک ماں کے پیٹ میں رہے ج اَجِنَّۃ و اَجْنُنٌ۔

جنی

وَجَنَی الْجَنَّتَیْنِ اور دو باغوں کا میوہ ۵۵-۵۴

۱-۱۷ رُطَبًا جَنِیًّا پکی کھجوریں ۱۹-۲۵

(۱) جَنٰی (یَجْنِیْ جَنْیًا و جَنًی) الثمرَ پھل کو درخت سے اتارا (۲) جَنٰی (یَجْنِیْ جَنْیًا) الذھبَ سونے کو کان سے چنا (۳) جَنٰی (یَجْنِیْ جِنَایَۃً) اس نے گناہ کمایا فا، جانٍ ج جُنَاۃ م جانیۃ ج جوانٍ، اَجْنَی الشجرُ درخت بار آور ہوا جَنٰی ج اَجْنَاء و اَجْنٍ۔ جو چیز چنی جاوے، خواہ میوہ ہو یا سونا یا شہد۔ ثَمَرٌ جَنِیٌّ۔ پھل تر و تازہ۔

جوب

۱-۱ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ تراشا پتھر کو ۸۹-۹

(قطعوا)

۲-۱ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ — تم نے کیا جواب دیا رسولوں کو — ۲۸-۶۵

۱-۱۱ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ — قبول کی ان کی دعا — ۳-۱۹۵

۱-۱۱ اِسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ — حکم مانا اللہ کا — ۳-۱۷۲

۱-۱۱ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ — میری بات کو تم نے مان لیا — ۱۴-۲۲

۱-۱۱ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ — ہم نے اس کی فریاد سنی — ۲۱-۷۶

۲-۲ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا — تم دونو کی دعا قبول کی گئی — ۱۰-۸۹

۲-۲ مَاذَآ اُجِبْتُمْ — تم کو کیا جواب دیا گیا — ۵-۱۰۹

۲-۱۱ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ — اس کو مانا جا چکا — ۴۲-۱۶

۲-۳ يُجِيْبُ الْمُضْطَرَّ — کون پہنچاتا ہے بے قرار کو — ۲۷-۶۲

۲-۳ وَمَنْ لَّا يُجِبْ — اور جو نہ مانے گا — ۴۶-۳۲

۲-۳ اُجِيْبُ — قبول کرتا ہوں میں — ۲-۱۸۶

۲-۳ نُجِبْ دَعْوَتَكَ — ہم قبول کرلیں تیرا حکم — ۱۴-۴۴

۱۱-۳ يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ — مانتے وہی ہیں جو سنتے ہیں — ۶-۳۶

۱۱-۵ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ — نہ پورا کریں تیرا کہنا — ۱۱-۱۴

۱۱-۳ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ — وہ ان کے کچھ کام نہیں آتے — ۱۳-۱۵

۱۱-۳ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ — پھر چلے آؤ گے اس کی تعریف کرتے — ۱۷-۵۲

۱۱-۳ اَسْتَجِبْ لَكُمْ — پہنچوں تمہاری پکار کو — ۴۰-۶۰

۲-۱۱ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ — مانو اللہ کے بلانے والے کو — ۴۶-۳۱

۱۱-۱۱ اِسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ — حکم مانو اللہ کا — ۸-۲۴

۱۱-۱۱ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ — پس چاہیے کہ وہ میرا حکم مانیں — ۲-۱۸۶
(دعائی بالطاعۃ)

۲-۱۵ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ — قریب ہے قبول کرنے والا — ۱۱-۶۱

۲-۱۵ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ — خوب پہنچنے والے ہیں پکار کو — ۳۷-۷۵

۱-۲۲ جَوَابَ قَوْمِهٖ — جواب اس کی قوم کا — ۲۹-۲۳

جَابَ (يَجُوْبُ جَوْبًا وَ تَجْوَابًا) الصَّخْرَةَ پتھر کو تراشا جَابَ البلاد۔ قطع ہار (۲) جَابَ (يَجُوْبُ جَوْبًا جَوَّبَ) الثَّوْبَ کپڑے کے لیے جیب بنایا۔ جَاوَبَہٗ۔ سوال کا جواب دیا۔ اِنْجَابَ الثوبُ کپڑا پھٹ گیا۔ جواب ج اَجْوِبَۃٌ جوابات

جود

عَلَى الْجُوْدِيِّ — موصل کے قریب ایک پہاڑ ہے — ۱۱-۴۴

الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ — تیز رفتار اچھے گھوڑے — ۳۸-۳۱

(۱) جَادَ (يَجُوْدُ جُوْدَةً وَ جَوْدًا وَ اَجْوَدَ) الفرس گھوڑا تیز رو ہوا (۲) جَادَ (يَجُوْدُ جُوْدَةً) جَيِّدًا ضد ردی ہوا (۳) جَادَ (يَجُوْدُ جُوْدًا) سخاوت میں غالب ہوا جَادَ (يَجُوْدُ جُوْدًا) سخی ہوا جَوْد۔ بڑی بارش تجاوید۔ فائدہ مند بارشیں۔ جَوَّدَ القَادِرِیُّ۔ قاری نے قرأت قرآن میں تجوید کی رعایت رکھی۔ لفظ الگ الگ کرکے پڑھا جَيِّدٌ ج جِيَاد جَوَاد۔ سخی مرد وعورت دونوں کے لیے۔ یا تیز رو گھوڑا ج جِيَاد جَوَّاد۔ بڑی سخاوت والا۔ اَجْوَدُ ج جُوْد۔ اسم تفضیل۔

جور

۱-۱۱ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ — تجھ سے پناہ مانگے — ۹-۶
(استامنك من القتل)

۲-۳ وَهُوَ يُجِيْرُ — اور وہ بچا لیتا ہے — ۲۳-۸۹

۲-۳ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ — کون بچائے گا منکروں کو — ۶۷-۲۸

۲-۳ وَيُجِرْكُمْ — اور بچائے گا تم کو — ۴۶-۳۱

۲-۷ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ — کبھی نہ بچائے گا مجھے — ۷۲-۲۲

۳-۴ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ — نہ رہنا پائیں گے تیرے پاس — ۳۳-۶۰
(ربما يكنونك)

۱-۴ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ — اور اس سے کوئی نہیں بچایا جاسکتا — ۲۳-۸۹
(ولا يحمي عليه)

۲-۱۱ فَاَجِرْهُ (امنہ) — پناہ دے دے اس کو — ۹-۶

۱-۱۵ وَمِنْهَا جَآئِرٌ (حائد عن الاستقامۃ) — اور بعض راہ کج بھی ہے — ۱۶-۹

۱-۱۵ وَاِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ — اور میں تمہارا حمایتی ہوں (شیطان سراقہ بن مالک کی صورت میں) — ۸-۴۸

۱-۱۵ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى — ہمسایہ قریبی — ۴-۳۵

۱-۱۵ وَالْجَارِ الْجُنُبِ (البعيد عنك في الجوار والنسب) — اور ہمسایہ اجنبی — ۴-۳۵

۱۵-۶ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ — کھیت مختلف اور پھر ایک دوسرے سے ملے ہوئے ۱۳-۴
(مثلاً صفات)

جَارَ يَجُوْرُ جَوْرًا عن الطريق راستہ چھوڑ دیا۔ جَارَ عَلَيْهِ اس پر ظلم کیا۔ فا: جَائِرٌ ج جَوَرَة دجُوْرَة۔ جَارَ يَجُوْرُ جِوَارًا پناہ مانگی، جَاوَرَهٗ۔ اس کے پاس ٹھہرا۔ مُجَاوَرَةً و جِوَارًا۔ جَاوَرَ الْمَسْجِدَ مسجد میں اعتکاف بیٹھا۔ اَجَارَهٗ مِنَ الْعَذَابِ۔ اس کو عذاب سے بچایا۔ اَجَارَ الْمَتَاعَ۔ حفاظت کے لیے مال کو پیٹی میں ڈال دیا۔ تَجَاوَرَ الْقَوْمُ۔ قوم نے ایک دوسرے پر ظلم کیا۔ جَوَارٌ۔ زیادہ اور گہرا پانی جوار۔ قرب۔ جار۔ مجاور مجیر۔ مستجیر ج جیران جوار اجوار۔ ہمسایہ جارة۔ آدمی کی عورت۔

جوز

۴-۱ جَاوَزَهٗ — جب طالوت پار ہوا ۲-۲۴۹

۴-۱ جَاوَزَا — دونوں آگے چلے گئے ۱۸-۶۲

۴-۱ وَجَاوَزْنَا — اور ہم نے پار اتارا ۷-۱۳۸

۶-۳ وَنَتَجَاوَزُ — اور ہم معاف کر دیتے ہیں ۴۶-۱۶

جَازَ يَجُوْزُ جَوْزًا وجُؤُوْزًا وجَوَازًا ومَجَازًا المکان جگہ کو گزر گیا۔ جَازَ يَجُوْزُ جَوَازًا الامرُ۔ کام جائز ہوا۔ ممنوع نہ ہوا۔ جَوَّزَ الامرَ۔ کام کو جائز قرار دیا۔ تجویز کیا۔ تَجَوَّزَ فی الصلوۃ۔ بہت کم مگر پوری نماز پڑھی۔ یعنی نفل وغیرہ نہ پڑھے۔ تجویز ج تجاویز روا داشتن جائز۔ نافذ۔ مباح۔ جائزہ۔ انعام ج جوائز۔ جائزہ لینا جوز۔ ایک درخت واحد جوزة۔ جوزاء۔ آسمان میں ایک برج ہے۔ اجازة رخصت۔

جوس

۱-۱ فَجَاسُوْا خِلٰلَ — پھر پھیل پڑے شہر کے بیچ ۱۷-۵
(ای عاثوا فسادا وطلبوا ما فیہا۔ ترددوا لطلبکم)

جَاسَ يَجُوْسُ جَوْسًا وجَوَسَانًا القوم بين البيوت لوگ گھروں میں برائے فساد اور لوٹ گھس آئے۔ جاس الشئی چیز کو بڑی حرص سے طلب کیا

جوع

۳-۱ لَا تَجُوْعَ فِيْهَا — نہ بھوکا ہوگا ۲۰-۱۱۸

لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ — انکے تن کے کپڑے بھوک اور خوف ہو گئے ۱۶-۱۱۲

اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ — کھلا دیا بھوک میں ۱۰۶-۴

مِنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ — تھوڑے سے خوف سے اور بھوک سے ۲-۱۵۵

جَاعَ يَجُوْعُ جُوْعًا ومَجَاعَةً وہ بھوکا ہوا فا: جَائِعٌ جَوْعَانُ ج جِيَاعٌ، جُوَّعٌ۔ جَاعَ اِلَيْهِ اس کی طرف شوق کیا۔ جَوَّعَهٗ اسے بھوکا رکھا۔ تَجَوَّعَ جان بوجھ کر بھوکا رہا۔ اِسْتَجَاعَ۔ چیز پر چیز کھائی۔ اور بس کرنے کا نام نہ لیا۔ جُوْعُ الْبَقَرِ۔ جوع الکلب دو بیماریاں ہیں معدہ کی

جوف

مِنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ — دو دل ایک وجود میں ۳۳-۴

جَوِفَ يَجْوَفُ جَوَفًا وہ اجوف ہوا جَافَ يَجُوْفُ جَوْفًا گہرا گیا۔ جوف۔ پیٹ اَجْوَف۔ بڑا پیٹو۔ اجوف۔ عین کلمہ میں حرف علت، جیسے۔ خوف۔ جوف۔ حوت۔ مُجَوَّف ضد مُحَدَّب رَجُلٌ مُجَوَّفٌ۔ اَجْوَفُ۔ وہ ڈرپوک آدمی جس کا دل نہ ہو۔

جوو

فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ — آسمان کی ہوا میں ۱۶-۷۹

میان، زمین و آسمان وصحن خانہ وکشادگی و زمین پست ونشیب جنگل وسیع ج جواء۔ اجواء

جھد

۴-۱ وَمَنْ جَاهَدَ — اور جو کوئی محنت اٹھاوے ۲۹-۶

۴-۱ وَاِنْ جَاهَدٰكَ — اگر تجھ سے زور کریں ۲۹-۸

۴-۱ جٰهَدُوْا — اور محنت کی انہوں نے ۹-۱۶

۴-۳ اِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ — پس وہ محنت اٹھاتا ہے ۲۹-۶

۴-۳ يُجَاهِدُوْنَ — لڑتے ہیں اللہ کے رستہ میں ۵-۵۴

۴-۳ اَنْ يُّجَاهِدُوْا — یہ کہ جہاد کریں ۹-۸۱

۴-۳ تُجَاهِدُوْنَ — اور لڑائی کرتے ہو تم ۶۱-۱۱

۴-۱۱ جَاهِدِ الْكُفَّارَ — بالسیف لڑائی کر کافروں اور منافقوں سے ۹-۷۳

(والمنافقین باللسان والحجۃ)

۱۱۰۴ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ — اوران کا قرآن کے ساتھ مقابلہ کر ۵۲-۲۵

(بالقرآن)

۴-۱۱ جَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهٖ — اسکے رسول کے ساتھ ملکر لڑائی کرو ۸۶-۹

۴-۱۵ الْمُجَاهِدُوْنَ — جہاد کرنے والے ۹۴-۴

۴-۱۵ الْمُجَاهِدِيْنَ — جہاد کرنے والے ۹۵-۴

۱-۲۲ حَقَّ جِهَادِهٖ — جیسے چاہیے اسکے واسطے محنت ۷۸-۲۲

۱-۲۲ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ — میرے راستہ میں لڑنے کو ۱-۶۰

جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ — سخت اپنی قسمیں (مبالغہ آمیز) ۱۰۹-۶

اِلَّا جُهْدَهُمْ — مگر اپنی محنت ۷۹-۹

جَهَدَ يَجْهَدُ جَهْدًا) محنت کی اور تھک گیا۔ جَهَدَ بِالرَّجُلِ آدمی کا امتحان لیا۔ جَهَدَهُ المرض۔ مرض نے اسے دبلا کر دیا۔ جَهَدَ اللبن۔ دودھ کا سب مکھن نکال لیا۔ جَهَدَ الطَّعَامَ۔ طعام کی خواہش کی۔ جَاهَدَ يُجَاهِدُ مُجَاهَدَةً وجِهَادًا) پوری کوشش کی۔ جاهد العدو دشمن کو قتل کیا۔ جُهْد۔ طاقت۔ جَهْدُ البلاء۔ وہ زندگی کہ اس پر موت کو ترجیح دی جائے۔ جَهَاد، وہ سخت زمین جہاں کوئی چیز نہ اگے ج جُهُد۔ جِهَاد۔ دین میں لڑائی کرنا۔ اجتہاد

جہر

۱-۱ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ — اور جو پکار کر کہے ۱۰-۱۳

۱-۳ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ — اگر تو پکار کر بات کہے ۷-۲۰

۱-۳ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ — اور مت پکار کر پڑھ اپنی نماز ۱۱۰-۱۷

۱-۳ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ — اور نہ بولو اس سے طرح کر ۲-۴۹

۱-۱۱ اَوِاجْهَرُوْا بِهٖ — یا اپنی بات کھول کر ۱۳-۶۷

۱-۲۲ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا — پکارا میں نے ان کو برملا ۸-۷۱

(عیاناً)

۱-۲۲ نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً — دیکھیں ہم اللہ کو سامنے ۵۵-۲

۱-۲۲ دُوْنَ الْجَهْرِ — ایسی آواز جو پکار کر بولنے سے کم ہو ۲۰۵-۷

۱-۲۲ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ — جسطرح ترختے ہو ایک دوسرے پر ۲-۴۹

۱-۲۲ سِرًّا وَّجَهْرًا — چھپا کر اور سب کے روبرو ۷۵-۱۶

جَهَرَ يَجْهَرُ جَهْرًا وجِهَارًا وجَهْرَةً) ظاہر کہا اونچی آواز سے۔ جَهَرَ الرَّجُلَ۔ آدمی کو بغیر پردہ دیکھا۔ بڑا سمجھا۔ جَهَرَ الْاَرْضَ بغیر معرفت زمین میں چلا۔ جَهُرَ يَجْهُرُ جَهَارَةً الصوت۔ آواز اونچا ہوا۔ فا جَهِيْر۔ جَهُوْر۔ خوبصورتی۔ جَوْهَر۔ قیمتی پتھر ج جواہر۔ جوہری موتی فروش

جہز

۱-۳ جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ — تیار کر دیا ان کو ان کا اسباب ۷۰-۱۲ ، ۵۹-۱۲

جَهَّزَهٗ۔ اس کو تیار کیا۔ جَهَّزَ الْمَيِّتَ۔ میت کے لیے ضروری چیزیں تیار کریں، جَهَّزَ العروس۔ عروس کا جہاز تیار کیا۔ جَهَّزَ لِلسفر سامان سفر تیار کیا۔ جَهْزَاءُ بلند زمین۔ جَهَاز۔ مردہ۔ یا مسافر یا لڑکی کے لیے سامان۔ موت جهیز۔ اچانک موت۔ جهاز۔ عام لفظ ہے۔

جہل

۱-۳ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ — ان کے اکثر جاہل ہیں ۱۱۱-۶

۱-۳ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ — تم لوگ جہالت کرتے ہو ۱۳۸-۷

۱-۱۵ الْجَاهِلُ — ناواقف ۲۷۳-۲

۱-۱۵ اِذْ اَنْتُمْ جَاهِلُوْنَ — جب تم کو سمجھ نہ تھی ۸۹-۱۲

۱-۱۵ مِنَ الْجَاهِلِيْنَ — جاہلوں سے ۶۷-۲

(مستہزئین)

۱-۲۲ بِجَهَالَةٍ — نادانی سے ۱۷-۴

۱-۲۲ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ — کفر کے وقت کا حکم ۴۹-۵

۱-۲۲ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ — نادانی ضد کی ۲۶-۴۸

۱-۱۹ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا — بڑا بے ترس نادان ۷۲-۳۳

جَهِلَ يَجْهَلُ جَهْلًا وجَهَالَةً) بے وقوف یا بے خبر ہوا فا جَاهِل ج جُهَّل، جُهَّال، جُهَلَاء، جَهْلیٰ۔ اس کو بھول جانا۔ تَجَاهَلَ اس نے بے وقوفی ظاہر کی۔ حقیقت میں بے وقوف نہیں ہے جَهُوْل ج جُهَلَاء۔ فعل مجهول۔

جہم

فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ — کافی ہے اس کو دوزخ ۲۰۶-۲

جَهَمَ يَجْهَمُ جَهَامَةً وجُهُوْمَةً) تیوری چڑھانے والا ہوا۔ فا

جھمر جہمۃ (یجھمہ جھما) برا منہ بنا کر اس کی طرف متوجہ ہوا
جہام۔ وہ بادل جس میں پانی نہ ہو۔ منتھی الارب اس کو جہنم میں
لایا ہے۔ مگر صراح والا جھمر میں ہی لے آیا ہے۔ جہنم کے معنے
دار العقاب۔ بعد از موت، جو کبھی سرد نہ ہو

جیٔ

۱-۱ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ	یا آوے ایک تمہارا	۴۳-۴
۱-۱ جَآءَہٗ مَوْعِظَۃٌ (بلغہ)	پہنچی اس کو	۲۷۵-۲
۱-۱ جَآءَھُمْ	آیا ان کے پاس	۸۹-۲
۱-۱ جَآءَھَا	آیا اس کے پاس	۱۳-۳۶
۱-۱ جَآءَکُمْ	آیا تمہارے پاس	۸۷-۲
۱-۱ جَآءَنِیْ	آیا میرے پاس	۴۳-۱۹
۱-۱ مَا جَآءَنَا	نہیں آیا ہمارے پاس	۱۹-۵
۱-۱ جَآءُوْا بِالْبَیِّنٰتِ	لائے ظاہر معجزے	۱۸۴-۳
۱-۱ فَجَآءُوْھُمْ	آئے ان کے پاس	۷۴-۱۰
۱-۱ جَآءُوْھَا	آئے اس کے پاس	۷۳-۳۹
۱-۱ جَآءُوْکَ	آئیں تیرے پاس	۶۱-۳
۱-۱ جَآءُوْکُمْ	آئیں تمہارے پاس	۹۵-۴
۱-۱ جَآءَتْ رُسُلُ	آئیں ہمارے بھیجے ہوئے	۴۳-۷
۱-۱ جَآءَتْہُ	آئی اس کے پاس	۷۴-۱۱
۱-۱ جَآءَتْھُمْ	آئی ان کے پاس	۲۱۳-۲
۱-۱ جَآءَتْکَ	آئی تیرے پاس	۵۹-۳۹
۱-۱ جَآءَتْنَا	آئی ہمارے پاس	۱۲۶-۷
۱-۱ جِئْتَ بِالْحَقِّ	لایا تو حق	۷۱-۲

(نطقت بالبیان التام)

۱-۱ جِئْتَنَا	آیا تو ہمارے پاس	۷۰-۷
۱-۱ جِئْتُمْ بِہٖ	لائے تم اس کو	۸۱-۱۰
۱-۱ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰی	آئے تم ہمارے پاس	۹۴-۶
۱-۱۷ جِئْتُکَ	آیا میں تیرے پاس	۳۰-۲۶
۱-۱ جِئْتُکُمْ	آیا میں تمہارے پاس	۱۰۵-۷
۱-۱ جِئْنَاھُمْ	آئے ہم ان کے پاس	۵۱-۷
۱-۱ جِئْنٰکَ	آئے ہم تیرے پاس	۶۳-۱۵
۱-۱۳ جِئْنَا بِکُمْ	لائیں گے ہم تم کو	۱۰۴-۱۷
۱-۲ فَاَجَآءَھَا الْمَخَاضُ	لایا اس کو درد زہ	۲۲-۱۹
۱-۲ وَجِایْٓءَ یَوْمَئِذٍ	اور لایا جاوے گا	۲۳-۸۹
۱-۲ وَجِایْٓءَ بِالنَّبِیّٖنَ	لائے جاویں گے نبی	۶۹-۳۹

جاء (یجیٔ و یجوء مجیئا و مجیئۃ و جیئا و جیئۃ) آیا،
جاء بہ لایا، جاء الشیٔ کام کیا، جیئۃ ج جیات مجیٔ

جیب

اَدْخِلْ یَدَکَ فِیْ جَیْبِکَ	داخل کر اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں	۱۲-۲۷
اُسْلُکْ یَدَکَ فِیْ جَیْبِکَ	لے جا اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں	۳۲-۲۸
بِخُمُرِھِنَّ عَلٰی جُیُوْبِھِنَّ	اپنی اوڑھنی اپنے گریبانوں پر	۳۱-۲۴

جاب (یجیب جیبا) القمیص۔ قمیص کا گریبان بنایا۔ ناصح
المجیب۔ صادق الامین جیب۔ پاکٹ۔ جیاب

جید

فِیْ جِیْدِھَا حَبْلٌ	اس کی گردن میں رسّہ	۵-۱۱۱

جاد جید (یجاد جیدا) اس کی گردن خوبصورت اور لمبی ہوئی جید
ج اجیاد، جیود فھو اجید، م جیداء ج جید و جیاد ۔ اندرج جود)

ح (۸)

حبب

۱-۲ مَنْ اَحْبَبْتَ (اردت)	جس کو تو چاہے	۵۶-۲۸
۱-۲ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَیْرِ	دوست رکھا میں نے محبت مال	۳۲-۳۸
۱-۳ حَبَّبَ اِلَیْکُمُ الْاِیْمَانَ	ایمان کی محبت ڈال دی	۸-[illegible]

۱۱-۱ اِسْتَحَبُّوا الْحَیٰوۃَ	عزیز رکھا انہوں نے حیاتی	۱۰۷-۱۶
۱۱-۱ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰی (فضلوا)	پسند کیا انہوں نے اندھا رہنا	۱۷-۴۱
۱۱-۱ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْکُفْرَ	اگر اختیار کریں	۲۳-۹

(اختاروا)

۲-۳	يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ	دوست رکھتا ہے پرہیزگاروں کو	۹-۴
۲-۳	يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ	دوست رکھتا ہے نیکی کرنیوالوں کو	۲-۱۹۵
۲-۳	يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ	دوست رکھتا ہے توبہ کرنیوالوں کو	۲-۲۲۲
۲-۳	يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ	صابروں کو دوست رکھتا ہے	۳-۱۴۶
۲-۳	يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ	متوکلوں کو پسند کرتا ہے	۳-۱۵۹
۲-۳	يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ	انصاف کرنیوالوں کو چاہتا ہے	۵-۴۲
۲-۳	يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ	پسند کرتا ہے گندگی سے بچنے والوں کو	۲-۲۲۲
۲-۳	لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ	نہیں چاہتا اترانے والوں کو	۲۸-۷۶
۲-۳	لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ	نہیں پسند کرتا غرور کرنیوالوں کو	۱۶-۲۳
۲-۳	لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ	دوست نہیں رکھتا دغابازوں کو	۸-۵۹
۲-۳	لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ	اسراف کرنیوالوں کو نہیں چاہتا	۶-۱۴۱
۲-۳	لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ	نہیں پسند کرتا فساد کرنیوالوں کو	۵-۶۴
۲-۳	لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ	نہیں دوست رکھتا ظالموں کو	۳-۱۴۰
۲-۳	لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ	ناپسند کرتا ہے زیادتی کرنیوالوں کو	۲-۱۹۰
۲-۳	لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ	ناپسند کرتا ہے فساد کو	۲-۲۰۵
۲-۳	لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ	اللہ خوش نہیں ہوتا ہر کسی کافر گنہگار سے	۲-۲۷۶
۲-۳	لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ	نہیں دوست رکھتا کافروں کو	۳-۳۲
۲-۳	لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ	اللہ کو پسند نہیں آتا	۴-۳۶
۲-۳	لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا	اللہ کو پسند نہیں	۴-۱۰۷
۲-۳	لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ	اللہ کو پسند نہیں	۴-۱۴۸
۲-۳	يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ	تاکہ محبت کرے تم سے اللہ	۳-۳۱
۲-۳	يُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا	اور تعریف چاہتے ہیں	۳-۱۸۸
۲-۳	يُحِبُّوْنَهُمْ	ان کی محبت رکھتے ہیں	۲-۱۶۵
۲-۳	وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ	اور وہ تمہارے ساتھ دوستی نہیں رکھتے	۳-۱۱۹
۲-۳	اَنْ تُحِبُّوْا	یہ کہ دوست رکھو تم	۲-۲۱۶
۲-۳	تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ	دوست رکھتے ہو تم اللہ کو	۳-۳۱
۲-۳	لَا اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ	میں غائب ہوجانیوالوں کو پسند نہیں کرتا	۶-۷۶
۳-۱۱	يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ	پسند رکھتے ہیں حیاتی	۱۴-۳

(یختارون)

۱-۲۱	اَحَبَّ اِلَيْكُمْ	زیادہ پیاری ہیں	۹-۲۴
۱-۲۱	اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا	زیادہ پیارا ہے باپ کو	۱۲-۸
۱-۲۱	اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا	مجھے پسند اس بات سے	۱۲-۳۳
۱-۱۷	وَاَحِبَّآؤُهٗ	اور اس کے پیارے ہیں	۵-۱۸

(واحد حبیب)

۱-۲۲	حُبُّ الشَّهَوٰتِ	مرغوب چیزوں کی محبت کرتے	۳-۱۴
۱-۲۲	كَحُبِّ اللّٰهِ	جیسی اللہ کی محبت	۲-۱۶۵
۱-۲۲	عَلٰى حُبِّهٖ (مع حب)	اس کی محبت پر	۷۶-۸
	وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ	اور اسکے ساتھ اناج ہے بھس ہے جسکے ساتھ	۵۵-۱۲
	فَالِقُ الْحَبِّ	پھوڑنے والا ہے دانہ	۶-۹۵
	حَبًّا مُّتَرَاكِبًا	دانہ ایک پر ایک چڑھا ہوا	۶-۹۹
	كَمَثَلِ حَبَّةٍ	جیسے ایک دانہ	۲-۲۶۱
	وَلَا حَبَّةٍ	اور نہ کوئی دانہ	۶-۵۹
	مَحَبَّةً مِّنِّيْ	میری طرف سے محبت	۲۰-۳۹

حَبَّ (يَحِبُّ حُبًّا) دوست رکھا، چاہا، پسند کیا۔ حَبَّ۔ يَحَبُّ حُبُّ۔ يَحْبُبُ (اس کا حبیب ہوا) حَبَّبَ۔ محبوب بنایا۔ حَبَّبَ الْقِرْبَةَ۔ مشک بھری۔ حَابَّهٗ۔ اس کی محبت ظاہر کی۔ اَحَبَّهٗ۔ اسے پسند کیا۔ فا۔ مُحِبٌّ مفع مُحَبٌّ۔ محبوب۔ حَبٌّ ج حُبُوْب حُبَّان۔ واحد حَبَّةٌ۔ بیج۔ حَبُّ الْغَمَامِ۔ ژالہ۔ گڑا۔ حَبَّةُ الْقَلْبِ دوستی۔ حَبَّ۔ وزن ۲ جو یا ½ دینار۔ حَبَّ الزَّرْعُ۔ کھیتی میں دانہ آگیا۔ مَحَبَّةٌ۔ پیار۔ حُبَابَةٌ۔ بلبلہ ج حباب۔ اُمُّ حُبَابٍ دنیا۔ حَبِيْبٌ۔ اَحِبَّةٌ۔ اَحِبَّاءُ۔ اَحْبَابٌ۔

حبر

۱-۴	فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ	آؤ بھگت کئے جائیں گے	۳۰-۱۵

(یسرون)

۱-۴	اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ	تم اور تمہاری بیویاں مسرت کئے جاؤ گے	۴۳-۷۰
	وَالْاَحْبَارُ	اور عالم	۵-۴۹
	اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ	ٹھہرالیا اپنے عالموں کو	۹-۳۱

(علماء الیہود)

(۱) حَبَرَ یَحْبُرُ حَبْرًا۔ الشیءَ چیز کو زینت دی (۲) حَبَرَ یَحْبُرُ حَبْرًا و حَبْرَةً و اَحْبَرَ۔ خوش کیا۔ اور بارونق بنایا (۳) حَبِرَ یَحْبَرُ حُبُورًا و حَبَرًا خوش ہوا۔ حَبِرَ الارضُ۔ زمین کی کھیتی زیادہ ہوئی حَبَّرَ الدواۃَ دوات میں سیاہی ڈالی۔ حِبْر۔ عالم صالح۔ سرور۔ نعمت۔ زمیں توم ج اَحْبَار۔ حُبُور۔ مِحْبَر۔ سیاہی دان

حبس

۱-۳ مَا یَحْبِسُهٗ کون سی چیز اسے روکتی ہے ۱۱-۸

۱-۳ تَحْبِسُوْنَهُمَا کھڑا کرو ان دونوں کو ۵-۱۰۶
(تقفونهما)

حَبَسَ یَحْبِسُ حَبْسًا و مَحْبَسًا۔ قید کیا حَبَسَ عَنِ الشیءِ چیز سے روک دیا حَبَسَ المالَ عَلَیْهِ اس پر مال وقف کر دیا تَحَبَّسَ فِی الکلامِ کلام میں ٹھہرا۔ احتباس۔ بند کرنا۔ بند ہونا۔ حَبْس ج حُبُوس۔ مَحْبِس۔ قید خانہ

حبط

۱-۱ لَحَبِطَ عَنْهُمْ البتہ ضائع ہو جاتا اس سے ۶-۸۸

۱-۱ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِیْهَا اور برباد ہو جو کیا تھا ۱۱-۱۶
(بطل)

۱-۱ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ان کی محنت ضائع ہوئی ۳-۲۲
(بطلت)

۲-۱ فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اکارت کر ڈالے اللہ نے ۳۳-۱۹

۳-۱ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ کہیں اکارت نہ ہو جائیں ۴۹-۲

۳-۲ وَسَیُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ اور اکارت کر دیگا ان کی محنت ۴۷-۳۲

۱-۹ لَیَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ ضرور تیرے عمل اکارت جاویں گے ۳۹-۶۵

حَبِطَ یَحْبَطُ حَبْطًا و حُبُوطًا ضائع ہوا۔ اَحْبَطَہ۔ اَبْطَلَہ۔

حبک

ذَاتِ الْحُبُكِ (طرائق الحسنة) جالیدار یعنی آسمان پر ستاروں کا ۵۱-۷ واحد حباك جال بچھا ہوا

حَبَكَ حَابِكٌ۔ الثوبَ جلاہے نے کپڑا بنا اور بنایا۔ حَبَّاكٌ جلاہا تَحَبَّكَ بنفسه کا نالہ کس کر باندھا۔ احتباک۔ نالہ کس کر باندھنا۔ مَحْبَك جسم انسانی میں وہ جگہ جہاں نالہ باندھا جاتا ہے۔

حبل

حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ رسی ہے مونجھ سے ۱۱۱-۵

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ اور مضبوط پکڑو اللہ کی رسی (قرآن) ۳-۱۰۳

بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ اللہ کی دست آویز ۳-۱۱۲

حَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ لوگوں کی دست آویز ۳-۱۱۲

مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ دھڑکتی رگ (رشہ رگ) ۵۰-۱۶

فَاِذَا حِبَالُهُمْ ان کی رسیاں ۲۰-۶۶

حَبَلَ یَحْبُلُ حَبْلًا رسی سے باندھا حَبِلَتْ تَحْبَلُ حَبَلًا المراۃُ۔ عورت حاملہ ہوئی۔ فَهِیَ حَابِلَةٌ ج حَبَلَةٌ۔ حُبْلٰی حَبَالٰی حَبَّلَهَا و اَحْبَلَهَا۔ اس عورت کو حاملہ کیا حَبْل ج حِبَال، اَحْبُل حُبُول، اَحْبَال۔ رسی۔ عہد، ذمہ، شاہ رگ حَبَّال۔ رسیاں بنانے یا بیچنے والا۔

حتم

۱-۲۲ حَتْمًا مَّقْضِیًّا لازم مقرر ۱۹-۷۱

حَتَمَ یَحْتِمُ حَتْمًا الشیءَ حکم کیا۔ فیصلہ کیا۔ اَکَلَ الحَطَامَةَ دستر خوان پر جو موجود تھا سب ختم کر گیا۔ حاتِم۔ حاکم، قاضی۔ حَتْم خالص۔ حق، بے شک۔ فیصلہ ج حُتُوم۔ حاتم طائی۔ یمن میں نہایت نامور سخی گذرا ہے

حتّٰی

حَتّٰی نَرَى اللّٰهَ یہاں تک کہ دیکھیں ہم اللہ کو ۲-۵۵

حَتّٰی۔ حرف جار ہے۔ اور انتہا کے معنی میں آتا ہے۔ مضارع پر نصب دیتا ہے۔ منتہی الارب اور صراح والے اس حرف حتّٰی کو حَتَتَ میں لائے ہیں

حث

۱-۷ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا (سریعا) اسکے پیچھے دوڑا ہوا چلا آتا ہے ۷-۵۴

حَثَّ یَحُثُّ حَثًّا برانگیختہ کیا حَثِیْثًا، حُثُوث جلدی

حجب

۱-۱۶ یَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ روک دیے جاویں گے ۸۳-۱۵

وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ — اور ان دونوں کے درمیان پردہ ہے — ۷-۴۶

حِجَابًا مَّسْتُورًا — پردہ سے چھپا ہوا — ۱۷-۴۵

بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ — اور ہمارے تیرے درمیان ایک پردہ ہے — ۴۱-۵

حَجَبَ (يَحْجُبُ حَجْبًا وَحِجَابًا وَحَجَّبَ) چھپایا، اندر نہ آنے دیا۔ حَجَبَ بَيْنَهُمَا۔ دونوں کے درمیان حائل ہوا۔ حَجَبَ سَدْرَهٗ دل تنگ ہوا۔ حَجَبَ الأمِيْرَ۔ امیر کا دربان ہوا، فاحَاجِب ج حواجِبُ۔ حِجَاب۔ پردہ۔ تعویذ حِجَابُ الشمس سورج کی روشنی۔ حِجَابُ القلب، وہ پردہ کہ پیٹ اور سینہ کے درمیان ہے۔ حجاب حاجز

حجّ

۱-۱ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ — حج کیا بیت اللہ کا — ۲-۱۵۸

۴-۱ حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ (جادل) — جھگڑا کیا ابراہیم سے — ۲-۲۵۸

۴-۱ حَاجَّهٗ قَوْمُهٗ — اور جھگڑا کیا اس سے اسکی قوم نے — ۶-۸۰

(جادلوہ)

۴-۱ فَمَنْ حَاجَّكَ (جادلک) — پس جو جھگڑا — ۳-۶۱

۴-۱ فَإِنْ حَاجُّوكَ — اگر تیرے ساتھ جھگڑیں — ۳-۲۰

(خاصموک)

۴-۱ حَاجَجْتُمْ — جھگڑا کر چکے — ۳-۶۶

۴-۳ وَالَّذِيْنَ يُحَاجُّوْنَ — وہ لوگ جو جھگڑتے ہیں — ۴۲-۱۶

۴-۳ أَوْ يُحَاجُّوْكُمْ — یا وہ غالب آئیں تم پر — ۳-۷۳

۴-۳ لِيُحَاجُّوْكُمْ بِهٖ — تاکہ جھٹلا دیں تجھ کو — ۲-۷۶

(لیخاصموکم)

۴-۳ فَلِمَ تُحَاجُّوْنَ — کیوں جھگڑتے ہو — ۳-۶۶

(تخاصمون)

۴-۳ أَتُحَاجُّوْنِّيْ (ایک ن حذف ہے) — کیا تم جھگڑا کرتے ہو میرے ساتھ — ۶-۸۰

(اتخاصموننی)

۴-۳ أَتُحَاجُّوْنَنَا (تخاصموننا) — کیا تم ہمارے ساتھ جھگڑتے ہو — ۲-۱۳۹

۴-۳ وَإِذْ يَتَحَاجُّوْنَ فِي النَّارِ — جب آپس میں جھگڑیں گے — ۴۰-۴۷

(یتخاصمون)

۱-۲۲ حِجُّ الْبَيْتِ (قصد) — حج کرنا اس گھر کا — ۳-۹۷

يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ — دن بڑے حج کے — ۹-۳

اَلْحَجُّ أَشْهُرٌ (وقتہ) — حج کے چند مہینے ہیں — ۲-۱۹۷

۱-۱۵ سِقَايَةَ الْحَاجِّ — حاجیوں کا پانی پلانا — ۹-۱۹

ثَمَانِيَ حِجَجٍ — آٹھ برس — ۲۸-۲۷

حُجَّةٌ (مجادلۃ) — جھگڑنے کا موقعہ — ۲-۱۵۱

لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا — کوئی جھگڑا نہیں — ۴۲-۱۵

فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ — اللہ کا الزام پورا ہے — ۶-۱۴۹

مَا كَانَ حُجَّتَهُمْ — کوئی جھگڑا نہیں ہے — ۴۵-۲۵

وَتِلْكَ حُجَّتُنَا — اور یہ ہماری دلیل ہے — ۶-۸۳

حَجَّ (يَحُجُّ حَجًّا) دلیل کے ساتھ غالب آیا۔ حَجَّهٗ، اس کا قصد کیا حَجَّ الجرحَ۔ سوئے سے زخم کا معائنہ کیا۔ حَجَّ البَيْتَ، زار ھا، فا حاجّ ج حُجَّاج، حَجِيج (م حاجّۃ ج حَوَاجّ) حَجَّ عَنِ الْأَمْرِ کام سے باز آیا۔ حاجّ۔ جھگڑا۔ اِحتجاج۔ جھگڑا کرنا تحاجّا۔ دونوں آپس میں جھگڑے۔ حِجّۃ۔ حج سے اسم۔ یا ایک سال ج حِجَج۔ ذوالحج۔ قمری۔ آخری مہینہ ج ذوات الحجۃ حُجّۃ۔ دلیل۔ برہان

حجر

۱-۲۲ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا — کہیں روک دی جاوے کوئی آڑ — ۲۵ / ۵۳، ۲۲

۱-۲۱ (حراما محرما)

فِيْ حُجُوْرِكُمْ — جو تمہاری پرورش میں ہیں — ۴-۲۳

مِنْ وَّرَاۗءِ الْحُجُرٰتِ — دیوار کے باہر یا پیچھے — ۴۹-۴

بَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ — پہنچے دل گلوں تک — ۳۳-۱۰

(ھی الحلقوم)

أَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ — حجر کے رہنے والوں نے — ۱۵-۸۰

(شام اور مدینہ درمیان ہے وادی) — پیغمبروں کو مراد ثمود

قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ (عقل) — قسم ہے عقلمندوں کے واسطے — ۸۹-۵

أَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ — مواشی اور کھیتی ممنوع ہے — ۶-۱۳۸

(حرام)

بِعَصَاكَ الْحَجَرَ — اپنے عصا سے پتھر کو — ۲-۶۰
تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ — پھینکنا ان کا ان پر پتھریاں — ۱۰۵-۴
النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ — آدمی اور پتھر — ۲-۲۴

(کاصنامهم)

فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ — سو وہ ہوگئے جیسے پتھر — ۲-۷۴

(فی القسوۃ)

كُونُوا حِجَارَةً — ہو جاؤ پتھر — ۱۷-۵۰
حِجَارَةً مِّن طِينٍ — پتھر مٹی کے — ۵۱-۳۳

(مطبوخ بالنار)

حَجَرَ يَحْجُرُ حَجْرًا حُجْرَانًا) بند کیا۔ حَجَرَ يَحْجُرُ حَجْرًا (مَحْجُورًا) حرام کیا۔ حَجَرَ الْقَمَرُ چاند کے گرد ہالہ ہوگیا۔ حَجَرَ الطِّينُ۔ مٹی پتھر کی طرح سخت ہوگئی۔ تَحَجَّرَ الرَّجُلُ۔ آدمی نے حجرہ بنایا۔ حَجْر۔ مطلق منع کیا۔ حِجْر۔ عقل ج حُجُور۔ حجر، پتھر ج حجارۃ أَحْجَار۔ حُجُر۔ ناخنوں کے ساتھ کا گوشت بحجرہ۔ غرفہ۔ قبر ج حُجَر۔ حُجُرَات۔ حناجر واحد حنجرہ وحنجورہ۔ منتھی لادب اور صراح اس کو اسی مادہ میں لائے ہیں مگر المنجد والا الگ لایا ہے مَنْجَرَة۔ ذبحہ۔

حجز

۱۵-۱ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا — دو دریاؤں کے درمیان پردہ — ۲۷-۶۱
۱۵-۱ مِنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ — کوئی اس سے بچانے والا — ۶۹-۴۷

(مانعین)

حَجَزَ يَحْجُزُ حَجْزًا وحِجَازَةً) منع کیا۔ روکا، دفع کیا۔ حَجَزَ بَيْنَهُمَا دونوں کے درمیان آگیا۔ أَحْجَزَ۔ حجاز کو آیا۔ مکہ معظمہ اور مدینہ کی پاک زمین۔ حَاجِزَة۔ مانعہ۔ حُجُز۔ عفیف وطاہر۔

حدب

مِن كُلِّ حَدَبٍ — ہر اونچان سے پھسلتے چلے آویں گے — ۲۱-۹۶

حَدِبَ (يَحْدَبُ حَدَبًا وَأَحْدَبَ) الرَّجُلُ آدمی کوزپشت ہوا۔ حَدَبٌ۔ أَحْدَبُ م حدباء۔ حَدَّبَ اونچا کر دیا۔ تَحَدَّبَ اونچا ہوا۔ تَحَدَّبَتِ الْمَرْأَةُ عورت نے اولاد کی خاطر دوسرا نکاح نہ کیا حَدَب۔ موج دریا یا جاری پانی کا پانی پر چڑھنا۔ مُحَدَّب خلاف۔ مجوف حدیبیہ۔ وہ مشہور اسلامی تاریخی مقام جہاں حضورؐ سے کفار نے صلح کی تھی اور اسلامی لشکر میں اضافہ ہوگیا۔ انا فتحنا لك فتحا مبينا اسی فتح کی طرف اشارہ ہے

حدث

۳-۲ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا — یا ڈالے انکے دل میں سوچ — ۲۰-۱۱۳
۳-۲ لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ — شاید کہ اللہ اس طلاق کے بعد نئی صورت پیدا کرے — ۶۵-۱
۳-۲ حَتَّىٰ أُحْدِثَ لَكَ — شروع کروں میں تیرے لئے — ۱۸-۷۱
۳-۳ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا — اس دن کر ڈالے گی اپنی باتیں — ۹۹-۴

(تخبر)

۳-۲ أَتُحَدِّثُونَهُم — تم کیوں کہہ دیتے ہو ان سے — ۲-۷۶
۱۱-۳ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ — احسان اپنے رب کا بیان کر — ۹۳-۱۱

(اخبر)

۱۶-۲ مُحْدَثٍ — نئی — ۲۱و۲۶ / ۲و۵
فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ — سو اسکے پیچھے کس بات پر ایمان لاویں گے — ۱۸۷
نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ — اتاری بہتر بات — ۳۹-۲۳
لَا يَكْتُمُونَ اللَّهَ حَدِيثًا — نہ چھپا سکیں گے اللہ سے کوئی بات — ۴-۴۲
مِن تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ — ٹھکانے پر لگانا باتوں کا — ۱۲ / ۶و۲۱و۱۰۱
وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ — پھر کر ڈالا ہم نے ان کو کہانیاں — ۲۳-۴۴

(۱) حَدَثَ (يَحْدُثُ حُدُوثًا) الْأَمْرُ۔ کام واقع ہوا (۲) حَدَثَ (يَحْدُثُ حَدَاثَةً وحُدُوثًا) نیا ہوا۔ حَدَّثَ۔ بات سنائی روایت کی۔ حَادَثَ السَّيْفَ۔ تلوار کو صیقل کیا۔ أَحْدَثَهُ۔ اسکو ایجاد اور جاری کیا۔ تَحَادَثُوا۔ انہوں نے ایک دوسرے کو باتیں سنائیں حَدَث، دین میں نیا کام کیا، جو کہ سنت کے خلاف ہو۔ پاخانہ وغیرہ۔ ج أَحْدَاث۔ إِحْدَاثُ الدَّهْرِ مصیبتیں۔ حادثہ ج حَوَادِث وقوعہ۔ حدیث ج حدائث۔ حُدَثَاء۔ نیا۔ مُحْدَث ج مُحْدَثَات حدیث السن۔ نیا جوان۔ حُدُوثَة۔ جوانی

حدد

۳-۱ مَنْ حَادَّ اللَّهَ — جو اللہ کے مخالف ہوا — ۵۸-۲۲

٤-٢٠ مَنْ يُحَادِدِ اللّٰهَ (يشاقق الله) — مقابلہ کرے اللہ سے — ٦٣-٩

٤-٢٠ يُحَادُّوْنَ اللّٰهَ (يخالفون) — خلاف کرتے ہیں اللہ کے — ٥-٥٨

حُدُوْدُ اللّٰهِ (شرائع) — اللہ کا حکم — ١٣-٤

١-١٩ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ — تیز تیز زبانوں سے — ١٩-٣٣

١-٢١ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ — سو تیری نگاہ آج تیز ہے — ٢٢-٥٠

اَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ — ہم نے لوہا اتارا — ٢٥-٥٧

زُبَرَ الْحَدِيْدِ — تختے لوہے کے — ٩٦-١٨

حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا — پتھر یا لوہا — ٥٠-١٧

(١) حَدَّ (يَحُدُّ حَدًّا و حَدَدًا) الدار گھر کی حد بنائی حَدَّ المُذْنِبَ گناہ گار پر حد قائم کی شریعت میں جو سزا کی حد مقرر تھی وہ قائم کی (٢) حَدَّتْ (تَحِدُّ حَدًّا وحِدَادًا) المراۃُ عورت نے اپنے خاوند کے مرجانے پر زینت ترک کر دی۔ اور سیاہ کپڑے پہن لیے۔ فا۔ حَادٌّ ج حَوَادُّ (٣) حَدَّ (حَدًّا و حَدَدًا و اَحَدَّ) السكين چھری تیز کی (٤) حَدَّتْ (تَحِدُّ حِدَّةً و اَحَدَّتْ) السكينُ چھری تیز ہوئی (٥) حَدَّ (يَحِدُّ حَدًّا و حَدَدًا و حِدَّةً) عَلَيْهِ اس پر ناراض ہوا۔ حَادَّهُ اس کو ناراض کیا۔ حَدٌّ ج حدود۔ حُدَاد۔ غضبناک آدمی۔ حَدَّاد لوہار۔ دربان۔ حِدَادَہ۔ لوہار کسب۔ محدود۔ حِدَّت۔ گرمی۔

حدق

حَدَائِقَ (واحد حديقہ) باغ — ٢٧و٦٠-٧٨ / ٣٢و٦٠-٣٠

اَحْدَقَتِ الرَّوْضَةُ باغ ہو گیا حَدَقٌ بادنجان۔ حَدَقَةٌ آنکھوں کی سیاہی۔ حَدَقَهُ بِعَيْنِهِ اس کی طرف دیکھا

حذر

١-٣ يَحْذَرُ الْمُنَافِقُوْنَ — ڈرتے ہیں منافق — ٦٤-٩

١-١١ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ — چاہیے کہ خوف کھائیں — ٦٣-٢٤

١-٣ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ — تاکہ وہ بچتے رہیں — ١٢٢-٩

١-٣ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ — کھول رکھیگا جس سے تم ڈرتے ہو — ٦٤-٩

٣-٣ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ (يخوفكم) — اور اللہ تم کو ڈراتا ہے — ٢٨-٣

١-١١ فَاحْذَرْهُمْ — ان سے بچتا رہ — ٤-٦٣

١-١١ فَاحْذَرُوْا (لا تقبلوا) — بچتے رہنا — ٥-٤١ / ٩٢-٥

١-١١ فَاحْذَرُوْهُمْ — ان سے بچتے رہو — ١٤-٦٤

١-١٥ لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ — ہم سارے ان سے خطرہ رکھتے ہیں — ٥٦-٢٦

١-١٦ عَذَابَ ... مَحْذُوْرًا — تیرے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے — ٥٧-١٧

١-٢٢ حَذَرَ الْمَوْتِ (خوف) — موت کے خوف سے — ٢٤٣-٢

١-٢٢ خُذُوْا حِذْرَكُمْ — لے لو اپنے ہتھیار — ٧١-٤

حِذْرَهُمْ — لے لیں اپنے ہتھیار — ١٠٢-٤

حَذِرَ (يَحْذَرُ حِذْرًا و مَحْذُوْرَةً) ڈرا فا۔ حَذِرٌ ج حَذِرُوْنَ۔ حَذَّرَهُ، خَوَّفَهُ۔ حَاذَرَا ایک دوسرے سے ڈرے۔ حاذر المنا هب المسنعن، مَحْذُوْرَة۔ حرب۔ عذاب جس سے ڈرا جاوے۔ ابی مَحْذُوْرَةٌ مشہور مؤذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حرب

٤-١ حَارَبَ اللّٰهَ — جو لڑا اللہ سے — ١٠٧-٩

٤-٣ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ — لڑائی کرتے ہیں اللہ سے — ٣٣-٥

١-٢٢ فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ — تیار ہو جاؤ لڑنے کو اللہ سے — ٢٧٩-٢

١-٢٢ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ — آگ سلگائی لڑائی کے لیے — ٦٤-٥

١-١٨ زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ — زکریا حجرے میں — ٣٧-٣

١-١٨ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ — دیوار کود کر آئے عبادت خانہ میں — ٢١-٣٨

١-١٨ مِنْ مَّحَارِيْبَ — قلعے — ١٣-٣٤

حَرَبَ (يَحْرُبُ حَرْبًا) لڑائی کی مال لے لیا اور اسے چھوڑ دیا۔ فا۔ حربہ ج حَرْبٰی۔ حَرِبَاءُ۔ حَرِبَ (يَحْرَبُ حَرَبًا) بادلا ہوا غضبناک ہوا۔ حَارَبَهُ۔ قاتلہ۔ حَرْبٌ ج حروب۔ اَحْرَبَ لڑائی کے لیے آمادہ کیا۔ دار الحرب۔ دشمن کا ملک۔ حربہ۔ ایک ہتھیار۔ حَرَّاب مِحْرَب۔ محراب۔ صاحب الحرب اور بہادر۔ امام کی جگہ یا مجلس۔ شیر کی جگہ ج محاریب۔ لڑائی کے لیے یہود۔ لوگوں کو مسجد میں تیار کرتے تھے اس لیے مسجدوں کو محراب کہتے تھے۔ مگر عام معنوں میں مراد مسجد۔ کوٹ قلعہ اور وہ مکان جس پر زینہ سے چڑھا جاوے۔ یا امام کے لیے الگ حجارہ

حرث

۱-۳ مَا تَحْرُثُوْنَ (تبذرون حبة) جو تم بوتے ہو ۵۶-۶۳

نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں ۲-۲۲۳

(محل زرعکم للولد)

حَرْثَ الْاٰخِرَةِ آخرت کی کھیتی ۴۲-۲۰

حَرْثَ الدُّنْيَا دنیا کی کھیتی ۴۲-۲۰

وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ نہ پانی دیتی ہو کھیتی کو ۲-۷۱

(زرع)

نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ زیادہ کریں ہم اسکے لیے اسکی کھیتی ۴۲-۲۰

حَرَثَ (يَحْرِثُ حَرْثًا) الارضَ۔ زمین جوتی۔ حَرَثَ المال۔ مال کمایا اور جمع کیا۔ حَرَثَ النَّارَ۔ آگ جلائی۔ فا۔ حارث ج حُرَّاث۔ حِرَاثَة کھیتی باڑی۔ ابو حارث۔ شیر کی کنیت مِحْرَاث ج۔ مَحَارِيث۔ مِحْرَث ج مَحَارِث۔ ہل وغیرہ

حرج

۱-۲۲ عَلَيْكَ حَرَجٌ تجھ پر گناہ اور اعتراض نہ ہو ۳۳-۵۰

۱-۲۲ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ تیرے سینے میں تنگی نہ ہو ۷-۲

(ضیق)۔

۱-۲۲ عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ نہ بیمار پر تکلیف ۲۴-۶۱

۱-۲۲ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ تنگی تیرے فیصلہ پر ۴-۶۵

(ضیقا وشکا)

حَرِجَ (يَحْرَجُ حَرَجًا) تنگ ہوا۔ حَرِجَ الرَّجُلُ۔ آدمی نے گناہ کیا حَرَّجَهٗ اس کو تنگ کیا۔ حَرِجَ عَلَيْهِ۔ اس پر حرام ہوا۔ اَحْرَجَهٗ۔ اس کو گناہ میں ڈالا۔ حَرَج۔ جگہ تھوڑی اور درخت زیادہ۔ گناہ اور اعتراض۔

حرد

عَلٰى حَرْدٍ قَادِرِيْنَ لپکتے ہوئے زور کے ساتھ ۶۸-۲۵

(منع القصد)

حَرَدَ (يَحْرِدُ حَرْدًا) منع کیا۔ حَرَدَ (يَحْرِدُ حُرُوْدًا) اکیلا ہوا۔ الگ ہوا۔ حَارَدَتِ النَّاقَةُ۔ اونٹنی کا دودھ زیادہ تھا۔ اب کم ہو گیا۔ حَارَدَ الرَّجُلُ۔ پہلے آدمی سخی تھا۔ پھر شوم ہو گیا۔ اَحْرَد۔ بخیل کنجوس۔

حرر

۳-۶ ۳ مُحَرَّرًا (عتیقا) آزاد رکھ کر ۳-۳۵

وقفا لله)

۳-۲۲ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ایک غلام کا آزاد کرنا ۴-۹۲

(عتق رقبۃ)

اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ آزاد کے بدلے آزاد قتل ۲-۱۷۸

(ج اَحْرَار حرار)

وَلَا الْحَرُوْرُ (ریح الحارة) اور نہ دھوپ ۳۵-۲۱

فِي الْحَرِّ گرمی میں ۹-۸۱

اَشَدُّ حَرًّا سخت گرم ۹-۸۱

تَقِيْكُمُ الْحَرَّ بچاؤ ہیں گرمی میں ۱۶-۸۱

لِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ان کی پوشاک ہاں ریشم کی ۲۲-۲۳

جَنَّةً وَّحَرِيْرًا جنت اور پوشاک ریشمی ۷۶-۱۲

حَرَّ (يَحَرُّ حَرَارًا) العبدُ۔ غلام آزاد ہوا صار (حُرًّا) حَرَّ (يَحَرُّ حَرًّا وحَرَّةً وحُرُوْرًا وحَرَارَةً) گرم ہوا حَرَّرَ الوَلَدَ لڑکے کو اللہ کے دین کے لیے وقف کر دیا۔ حَرَّرَ الكِتَابَ۔ کتاب لکھی درست کی۔ حَرَّرَ الارضَ زمین ہموار کی۔ حَرّ ج حُرُوْر حرارت گرمی۔ حَرِيْرَة۔ کھیر۔ حُرّ ج احرار حِرَار۔ آزاد۔ م حُرَّة ج حَرَائِر۔ حریت۔ شرافت۔ حِرَّة پیاس۔ حارّ گرم۔ مَحْرُوْر۔ جو گرمی میں داخل ہو۔

حرس

حَرَسًا شَدِيْدًا چوکیدار سخت ۷۲-۸

حَرَسَ (يَحْرِسُ حَرْسًا) حفاظت کی چوکیداری کی۔ فا۔ حَارِس ج حُرَّاس، حَرَسَة، حَرَس۔ اَحْرَاس، حَرِسَ (يَحْرَسُ حَرَسًا) رات کو چرایا۔ حَرَسَانِ۔ دو چوکیدار۔ مراد دن اور رات۔ حَرِيْسَة بھیڑ بکری جو رات کو چرائی جائے۔ نیزان کا باڑہ

حرص

۱-۱ وَلَوْ حَرَصْتَ اگر تو کتنا ہی چاہے ۱۲-۱۰۳

۱-۱ وَلَوْ حَرَصْتُمْ اگرچہ اس کی حرص کرو ۴-۱۲۹

۱-۳ اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى اگر تو طمع کرے ۱۶-۳۷

۱-۲۱ أَحْرَصَ النَّاسِ — سب لوگوں سے زیادہ حریص — ۲-۹۶

۱-۱۷ حَرِيصٌ عَلَيْكُم — تم پر حریص ہے — ۱۰-۱۲۸

حَرَصَ (يَحْرِصُ) و حَرِصَ (يَحْرَصُ) حِرْصًا۔ وہ طمع والا۔ اور حریص ہوا حَرِيص ج حرصاء۔ حراص، حَرَّاص۔ حَرَّصَہٗ۔ اس کو طمع دلایا حَرِصٌ، حارص۔ حَرِيصَۃ۔ طمع

حرض

۳-۱۱ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ — تاکید کر مسلمانوں کو — ۴-۸۴، ۸-۶۵

(حثھم)

۱-۲۲ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا — یہاں تک کہ تو گھل جاوے — ۱۲-۸۵

(فساد فی البدن و العقل)

حَرَضَ (يَحْرِضُ حُرُوضًا) و حَرِضَ (يَحْرَضُ حَرَضًا) و حَرُضَ (يَحْرُضُ حَرَاضَةً) وہ سخت بیمار ہوا، اور لاغر ہو گیا یہاں تک کہ موت کے قریب پہنچ گیا۔ فا۔ حَرِضٌ۔ حارِضٌ۔ حارِضَۃٌ۔ سخت بیمار ہو کر موت کے قریب پہنچنے والا حَرِضَ (يَحْرِضُ حَرَضًا) نَفْسَہٗ اپنی جان کو بگاڑ دیا۔ حَرَّضَ۔ حَثَّ: تاکید کی۔ رغبت دی۔ حَرِيضٌ۔ وہ آدمی جو گر جاوے اور اٹھ نہ سکے۔

حرف

۳-۲ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ — بدل ڈالتے ہیں بات کو — ۴-۴۶، ۵-۴۳

(یغیرون)

۳-۲ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ (یغیرونہ) — پھر اس کو بدل ڈالتے تھے — ۲-۷۵

۲-۱۵ مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ — ہنر کرتا ہو لڑائی کا — ۸-۱۶

(منعطفا)

عَلٰى حَرْفٍ (سنک) — کنارے پر — ۲۲-۱۱

حَرَفَ (يَحْرِفُ حَرْفًا) الشَّیْءَ عَنْ وَجْہِہٖ چہرے سے ایک چیز کو دور اور ضائع کر دیا۔ حَرَفَ بِعِيَالِہٖ۔ اپنے عیال کے لیے یہاں اور وہاں سے کمایا۔ حَرَفَ الْقَوْلَ۔ بات کو بدل دیا۔ حَرَفَ الْقَلَمَ۔ قلم کو قط لگایا۔ حَرَفَ الرَّجُلَ۔ آدمی کو نیک یا بد پر بدلہ دیا۔ اَحْرَفَ۔ غریبی کے بعد صاحب جائداد ہو گیا۔ اِحْتَرَفَ۔ پیشہ پکڑا۔ حِرْفَۃٌ۔ پیشہ۔ حَرْفٌ ج حِرَف۔ ہر ایک چیز کی حد اور کنارہ۔ حَرْفُ السَّفِيْنَۃِ اَوِ النَّهْرِ کشتی یا نہر کا کنارہ۔ حریف۔ ہم پیشہ ج حُرَفَاءُ۔ حُرْفٌ۔ رائی۔ مُحَارَفٌ۔ جس کا مال ضائع ہو گیا ہو۔

حرق

۷-۱ فَاحْتَرَقَتْ — وہ باغ جل جاوے — ۲-۲۶۶

۳-۹ لَنُحَرِّقَنَّهٗ — ہم اسے ضرور جلا دیں گے — ۲۰-۹۷

۳-۱۱ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ — بولے اسے جلا دو — ۲۱-۶۸

۱-۱۷ عَذَابَ الْحَرِيْقِ — جلنے کا عذاب — ۸-۵۱

حَرَقَ (يَحْرِقُ حَرْقًا) جلایا، حَرَقَ بِالْمِبْرَدِ۔ اس کو سردی سے جلا دیا۔ [illegible] تپ مُحْرِقَہ۔ وہ میعادی بخار جو بدن میں جلن پیدا کرے، اور خلطوں کو جلا دے

حرك

۳-۱۳ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ — نہ ہلا اس کے پڑھنے میں اپنی زبان — ۷۵-۱۶

حَرُكَ (يَحْرُكُ حَرَكًا و حَرَكَۃً) حرکت کی۔ ہلا۔ حَرَّكَ۔ حرکت دی۔

حرم

۱-۳ اِنَّمَا حَرَّمَ — بے شک اللہ نے حرام کیا — ۲-۱۷۳

۱-۳ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا — اور حرام کیا سود — ۲-۲۷۵

۱-۳ حَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ — حرام کیا — ۵-۷۲

۱-۳ حَرَّمَهَا — اس کو عزت دی — ۲۷-۹۱

۱-۳ حَرَّمَهُمَا — ان دونوں کا حرام کیا — ۷-۵۰

۱-۳ حَرَّمُوْا — اور انہوں نے حرام کیا — ۶-۱۴۰

۱-۳ حَرَّمْنَا — حرام کیا ہم نے — ۶-۱۴۶

۲-۳ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ — حرام کئے گئے تم پر — ۵-۹۶

۲-۳ حُرِّمَ ذٰلِكَ — اور یہ حرام کیا گیا — ۲۴-۳

۲-۳ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ — حرام کئے گئے تم پر — ۴-۲۳

۲-۳ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا — پیٹھ پر چڑھنا حرام کیا گیا — ۶-۱۳۸

(رکا سوائب و حوامی)

۳-۳ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ — اور حرام کرتا ہے ان پر — ۷-۱۵۷

۳-۳ وَيُحَرِّمُوْنَهٗ — اور اس کو حرام کرتے ہیں — ۹-۳۷

۳-۳ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ — اور حرام نہیں جانتے — ۹-۲۹

۳-۳ لِمَ تُحَرِّمُ — تو کیوں حرام کرتا ہے — ۶۶-۱
۱۳-۳ لَا تُحَرِّمُوا — نہ حرام جانو — ۵-۸۷
۱۶-۱ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ — مانگنے والے اور ہارے ہوئے کے لیے — ۵۱-۱۹
۱۶-۱ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ — نہیں بلکہ ہماری تو قسمت پھوٹ گئی — ۵۶-۶۷
(ممنوعون رزقنا)
۱۶-۳ وَهُوَ مُحَرَّمٌ — حالانکہ حرام کیا گیا ہے — ۲-۸۵
۱۶-۳ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ — نزدیک تیرے محترم گھر کے — ۱۴-۳۷
۱۶-۳ أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا — میری طرف وحی کیا گیا جو حرام کیا گیا ہو — ۶-۱۴۵
۱۶-۳ مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ — ان پر حرام کی گئی ہے — ۵-۲۶
الشَّهْرُ الْحَرَامُ — حرمت والا مہینہ والا — ۲-۱۹۴
بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ — (مقابل) ہر حرمت والے مہینہ کا — ۲-۱۹۴
بَيْتَ الْحَرَامِ — حرمت والے گھر کی طرف — ۵-۲
الْمَسْجِدُ الْحَرَامِ — مسجد الحرام (عزت والی مسجد) — ۲-۱۴۴
الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ — شعر الحرام (ایک جگہ مزدلفہ کے پاس) — ۲-۱۹۸
حَرَامًا وَحَلَالًا — حرام اور کوئی حلال — ۱۰-۵۹
وَحَرَامٌ عَلَىٰ قَرْيَةٍ — اور مقرر ہو چکا ہے — ۲۱-۹۵
وَهَٰذَا حَرَامٌ — اور یہ حرام ہے — ۱۶-۱۱۶
حَرَمًا آمِنًا — پناہ کی جگہ — ۲۸-۵۷
الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ — پناہ کے مہینے — ۹-۵
أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ — چار ماہ ہیں ادب کے — ۹-۳۶
وَأَنْتُمْ حُرُمٌ — اور تم احرام کی حالت میں ہو — ۵-۱
مَا دُمْتُمْ حُرُمًا — جب تک تم احرام میں ہو — ۵-۹۶
حُرُمَاتِ اللَّهِ — اللہ کی حرمتوں کی — ۲۲-۳۰
وَالْحُرُمَاتُ قِصَاصٌ — اور ادب رکھنے میں بدلہ ہے — ۲-۱۹۴

(۱) حَرَمَ يَحْرِمُ (وحَرِمَ يَحْرَمُ) حِرْمًا وحَرِيمًا وحِرْمًا وحِرْمَانًا وحِرْمَةً منع کیا۔ (۲) حَرُمَ يَحْرُمُ حُرْمًا (حَرَامًا) وحَرِمَ يَحْرَمُ حُرُمًا وحُرْمَةً وحَرَامًا اس پر حرام ہوا۔ (۳) حَرِمَ يَحْرَمُ حَرَمًا وحَرَامًا فی القمار جوئے میں خسارہ اٹھایا۔ حَرَّمَ (تحریم) حرام کیا۔ أَحْرَمَ۔ مہینہ حرمت میں داخل ہوا۔ اِحْتَرَمَهُ۔ اس کی عزت کی۔ حِرْمِيّ حرم میں رہنے والا۔ اِسْتَحْرَمَ۔ حرام گنا۔ حُرُمٌ ضد حلال، وہ واجب جس کا چھوڑنا ناجائز ہے۔ حَرَم۔ جس کی آدمی عزت کرے حرم مکہ شریف۔ حَرَمَان۔ مکہ شریف اور مدینہ شریف۔ گرداگرد خانہ کعبہ حِرْمَان نقیض رزق۔ ناامیدی۔ حُرْمَة۔ عزت۔ حَرِيم۔ جس کی عزت کی گئی ہو (احرام والا کپڑا) آدمی کی عورت۔ أَشْهُرُ الْحُرُم۔ ذوقعدہ۔ ذوالحجہ۔ محرم۔ رجب۔ حَرَام۔ ضد حلال ج حُرُم۔ مُحَرَّم۔ عربی سال کا پہلا ماہ۔ مَحْرَم ج مَحَارِم۔ جس کے ساتھ نکاح حرام ہو۔ مُحْرِم احرام والا۔ إِحْرَام۔ حاجی جو میقات حرم سے کپڑے اتار کر بے سیے کپڑے تہبند اور چادر پہنتا ہے۔ مَحْرُوم۔ جو خیر سے منع کیا گیا ہو۔

حرو

۵-۱ تَحَرَّوْا رَشَدًا — اٹکل کر لیا نیک راہ کا — ۷۲-۱۴

تَحَرَّى الْأَمْرَ قصد کیا، اور بزرگی دی، وہ چیز طلب کی جو لائق استعمال تھی، أَحْرَى۔ لائق تر۔ منتہی الادب والا اسے حرو۔ حری میں لایا ہے منجد والا حری اور صراح والا احرو میں لایا ہے۔ غار حراء بعثت سے پہلے حضورؐ کے مراقبہ کا مقام، مکہ شریف سے مشرق کی طرف ۲.۳ میل کے فاصلہ پر منیٰ کی طرف جاتے ہوئے راستہ میں پڑتا ہے یہیں جبریل آیا۔ اور قرآن شریف کی ابتدائی آیات آنحضرت صلعم کو بتلائیں۔

اتر کر حرا سے سوئے قوم آیا — اور اک نسخہ کیمیا ساتھ لایا (حالی)

حزب

حِزْبُ اللَّهِ — اللہ کا شکر — ۵۸-۲۲
حِزْبُ الشَّيْطَانِ — فوج شیطانی — ۵۸-۱۹
يَدْعُو حِزْبَهُ — شیطان اپنی فوج بلاتا ہے — ۳۵-۶
(اتباعہ فی الکفر)
كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ — ہر ایک جماعت اور فرقہ — ۳۰-۳۲
أَيُّ الْحِزْبَيْنِ — دو جماعتوں میں سے کونسی جماعت — ۱۸-۱۲
فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ — فرقوں نے جدی جدی راہ پکڑی — ۱۹-۳۷
وَمِنَ الْأَحْزَابِ — اور بعض فرقے — ۱۳-۳۶

حَزَبَ (يحزب حزبًا) القرآن۔ قرآن کو پارہ پارہ کی شکل میں بنا دیا۔ حَزَّبَ۔ اکٹھا کیا، لشکر کی صورت میں۔ حَازَبَهُ۔ اس کی مدد کی، یا اس

کے لشکر میں شامل ہوا۔ حِزْب ۔ لوگوں کی جماعت۔ آدمی اور اس کا لشکر ایک جھنڈے میں ج اَحْزَاب ۔ ہر وہ قوم جن کے اعمال اور دل ملتے ہوں

حزن

۱-۳۰ وَلَاهُمْ يَحْزَنُوْنَ — اور نہ وہ غم کھائیں گے — ۳۸-۲
۱-۳۰ وَلَا يَحْزَنَّ — اور وہ عورتیں غم نہ کھائیں — ۵۱-۳۳
۱-۱۳ لَا تَحْزَنْ — تو غم نہ کھا — ۴۰-۹
۱-۱۳ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ — اور تو غم نہ کھا — ۱۲۷-۱۶
۱-۱۳ لَا تَحْزَنُوْا — اور غم نہ کھاؤ — ۳-۴۱
۱-۱۳ وَلَا تَحْزَنِيْ — اور تو ایک عورت (موسیٰ کی والدہ) غم نہ کھا — ۲۸-۷
۱-۲۲ عَدُوًّا وَّحَزَنًا — غم میں ڈالنے والا — ۲۸-۸
۱-۲۲ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا — آنسو اس غم میں — ۹-۹۲
۱-۲۲ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ — دور کیا ہم سے غم — ۳۵-۳۴
۱-۱۳ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ — نہ غم میں ڈالیں تم کو — ۳-۱۷۶
۱-۳ لَيَحْزُنُنِيْ — غم میں ڈالتا ہے مجھے — ۱۲-۱۳
۱-۳ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ — نہ غم میں ڈالیگی انکو بڑی گھبراہٹ — ۲۱-۱۰۳
۱-۲۲ بَثِّيْ وَحُزْنِيْ — اضطراب اور غم میرا — ۱۲-۸۶
۱-۲۲ مِنَ الْحُزْنِ — غم سے — ۱۲-۸۴

(۱) حَزِنَ (يَحْزَنُ حَزَنًا) غمناک ہوا۔ فا۔ حَزِنٌ ج حُزَنَاءُ، حِزَانٌ حِزَانِي (۲) حَزَنَ (يَحْزُنُ حُزْنًا) غمناک کیا اس کو۔ حَزَنَ غمناک کیا۔ عَامُ الْحُزْنِ سنہ ۱۰ نبوت ہے، جس میں حضرت خدیجۃ الکبریٰ اور ابوطالب فوت ہو گئے تھے، حُزْن حَزَن ج اَحْزَان غم

حسب

۱-۱ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ — کیا گمان کیا — ۱۸-۱۰۲
۱-۱ وَحَسِبُوْٓا اَلَّا — اور انہوں نے خیال کیا — ۵-۷۱
۱-۱ حَسِبَتْهُ لُجَّةً — اس عورت نے خیال کیا — ۲۷-۴۴
۱-۱ اَمْ حَسِبْتَ (ظننت) — کیا تو نے خیال کیا ہے — ۱۸-۹
۱-۱ حَسِبْتَهُمْ — گمان کرے تو ان کو — ۷۶-۱۹
۱-۱ اَمْ حَسِبْتُمْ — کیا خیال کیا تم نے — ۲-۲۱۴
۱-۱ اَفَحَسِبْتُمْ — کیا پھر تم نے خیال کیا — ۲۳-۱۱۵

۴-۱ فَحَاسَبْنٰهَا — پس ہم نے ان کو حساب میں پکڑا — ۶۵-۸
۱-۳ يَحْسَبُ اَنَّ — خیال کرتا ہے — ۱۰۴-۳
۱-۳ يَحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ (يظنه) — خیال کرتا ہے پیاسا — ۲۴-۳۹
۱-۳ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ — خیال کرتے ہیں انکو ناواقف — ۲-۲۷۳
۱-۳ وَيَحْسَبُوْنَ (يظنون) — اور خیال کرتے ہیں — ۷-۳۰
۱-۳ اَمْ تَحْسَبُ — کیا تو خیال کرتا ہے — ۲۵-۴۴
۱-۳ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا — اور تو ان کو خیال کرتا ہے — ۱۸-۱۸
۱-۳ تَحْسَبُهَا — معلوم کرے تو ان کو — ۲۷-۸۸
۱-۳ وَتَحْسَبُوْنَهٗ — خیال کرتے ہو تم اس کو — ۲۴-۱۵
۱-۳ لِتَحْسَبُوْهُ — تاکہ جانو تم اسکو — ۳-۷۸
۱-۱۳ لَا تَحْسَبُوْهُ — نہ خیال کرو اس کو — ۲۴-۱۱
۱-۹ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ — کبھی نہ خیال میں لائیں — ۳-۱۷۸
۱-۹ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ — کبھی بھی خیال میں نہ لاؤ — ۳-۱۶۹
۱-۹ فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ — کبھی نہ خیال میں لا ان کو — ۳-۱۸۸
۴-۳ يُحَاسِبْكُمْ (يخبركم) — حساب لے گا تم سے اللہ — ۲-۲۸۴
۷-۳ لَا يَحْتَسِبُ (يخطر بباله) — خیال میں بھی نہ لائے — ۶۵-۳
۷-۳ يَحْتَسِبُوْنَ (يظنون) — خیال بھی نہ رکھتے تھے — ۳۹-۴۷
۷-۵ لَمْ يَحْتَسِبُوْا — خیال نہ کیا — ۵۹-۲
۴-۴ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ — حساب کیا جائے گا — ۸۴-۸
فَهُوَ حَسْبُهٗ — اللہ اس کو کافی ہے — ۶۵-۳
۱-۲۲ هِيَ حَسْبُهُمْ — وہ دوزخ ان کو کافی ہے — ۹-۶۸
۱-۲۲ حَسْبُهٗ جَهَنَّمُ — اس کو دوزخ کافی ہے — ۲-۲۰۶
۱-۲۲ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ (کافٍ) — تم کو اللہ کافی ہے — ۸-۶۲
حَسْبِيَ اللّٰهُ (کافی) — مجھے اللہ کافی ہے — ۹-۱۲۹
حَسْبُنَا اللّٰهُ — ہمیں اللہ کافی ہے — ۳-۱۷۳
(کافینا امرہ)
۱-۲۲ بِغَيْرِ حِسَابٍ — بے قیاس — ۳-۳۷
۱-۲۲ لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا — نہ امید رکھتے حساب کی — ۷۸-۲۷
۱-۲۲ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ — پس اس کا حساب — ۲۳-۱۱۷

١-٢٢ مِنْ حِسَابِكَ — تیرے حساب سے — ٦-٥٢

١-٢٢ سَرِيعُ الْحِسَابِ — جلدی حساب لینے والا — ٢-٢٠٢

١و٢-٢٢ سُوٓءُ الْحِسَابِ — برا حساب — ١٣-٢١

١و٢-٢٢ يَوْمَ الْحِسَابِ — حساب کا دن — ٣٨-١٦

١و٢-٢٢ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ — ملنے والا اپنے حساب کو — ٦٩-٢٠

١-٢٢ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ — سورج چاند کے لیے ایک حساب ہے — ٥٥-٥

١-٢٢ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا — سورج چاند حساب کے لیے — ٦-٩٦

١-٢٢ حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ — لو کا ایک جھونکا آسمان سے — ١٨-٤٠

(واحد حسبانۃ۔ الصاعقۃ من العذاب)

١-١٧ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيبًا — حساب لینے والا — ٤-٦

١-١٧ كَفٰى ... حَسِيبًا — حساب لینے والا — ١٧-١٤

(محاسبا)

وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ — ہم حساب لینے والے — ٢١-٤٧

(١) حَسَبَ (يَحْسُبُ حَسْبًا وحِسَابًا وحُسْبَانًا وحِسْبَةً و حِسَابَةً) گنا (٢) حَسِبَ (يَحْسَبُ حِسْبَانًا ومَحْسَبَةً) گمان کیا (٣) حَسُبَ (يَحْسُبُ حَسَبًا وحَسَابَةً) صاحب حسب و نسب اور بزرگ ہوا تھا۔ حَسِيبٌ ج حُسَبَاءُ۔ حَسَّبَ الْمَيِّتَ۔ میت کو دفن کیا۔ حَاسَبَهٗ (مُحَاسَبَةً وحِسَابًا) اس کا حساب لیا تَحَاسَبَا۔ ایک دوسرے سے لین دین کا حساب کیا۔ اِحْتَسَبَ گمان کیا حَسْبُ۔ کافی۔ لَا يُحْتَسَبُ بِهٖ۔ وہ کسی شمار میں نہیں۔ مُحْتَسِبٌ کوتوال، حسابی۔ عالم۔ یوم الحساب: یوم القیمۃ

حسد

١-١ اِذَا حَسَدَ — جب لگا ٹوک لگانے — ١١٣-٥

١-٣ اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ — یا حسد کرتے ہیں لوگوں کا — ٤-٥٤

١-٣ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا — نہیں بلکہ تم تو جلتے ہو ہمارے فائدہ سے — ٤٨-١٥

١-١٥ شَرِّ حَاسِدٍ — برا چاہنے والی کی — ١١٣-٥

١-٢٢ حَسَدًا — بسبب اپنے دلی حسد کے — ٢-١٠٩

حَسَدَ (يَحْسِدُ حَسَدًا وحَسَادَةً وحُسَّدًا) خواہش کی، کہ اس کی نعمت چلی جاوے اور حسد کرنے والے کے پاس آ جاوے۔ حَاسِدٌ ج حُسَّادٌ۔ حَسَدَةٌ وحُسَّدًا۔ تَحَاسَدَا ایک دوسرے کا حسد کیا۔ حَسُوْدٌ ج حُسُدٌ۔ جو کہ طبعًا حاسد ہو۔ حَسَّادٌ بڑا حاسد۔

حسر

١-٣-١١ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ — اور نہیں کاہلی کرتے — ٢١-١٩

١-١٦ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا — الزام کھایا ہوا ہارا ہوا — ١٧-٢٩

١-١٧ وَهُوَ حَسِيْرٌ — اور وہ تھکی ہوئی ہو — ٦٧-٤

يٰحَسْرَتٰى — اے افسوس — ٢٩-٥٦

قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا — اے افسوس ہیں — ٦-٣١

يَوْمَ الْحَسْرَةِ — دن پچھتاوے کا — ١٩-٣٩

ذٰلِكَ حَسْرَةً (ندامۃ) — یہ افسوس ان کے دلوں میں — ٣-١٥٢

حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ — حسرت دلانے کو ان پر — ٢-١٦٧

حَسَرَ (يَحْسِرُ حُسُوْرًا حَسِرَ يَحْسَرُ حَسَرًا) تھکا۔ حَسَّرَ الدَّابَّةَ جانور کو اتنا چلایا کہ تھک گیا۔ اِسْتَحْسَرَ تھکا حَسَرَ الْبَصَرُ ضَعُفَ وكَلَّ نظر تھک گئی حَسَرَتِ الْجَارِيَةُ خِمَارَهَا عَنْ وَجْهِهَا۔ لڑکی نے گھونگھٹ اتار دیا حَسَرَ كُمَّهٗ عَنْ ذِرَاعِهٖ آستین چڑھائی تَحَسَّرَ۔ تلہف۔ حَسِيْرٌ۔ کلیل، ضعیف، تَحَسَّرَ ج تَحَاسِيْرُ مصیبتیں اور بلائیں مَحْسُوْرٌ۔ منقطع

حس

١-٢ فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى — جب معلوم کیا عیسیٰؑ نے — ٣-٥٣

١-٢ فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ — جب آہٹ پائی انہوں نے — ٢١-١٢

(شعر) — ہمارے عذاب کی

١-٣ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ (قتل) — جب تم ان کو قتل کرنے لگے — ٣-١٥٢

٢-٣ هَلْ تُحِسُّ (تجد) — کیا تو آہٹ پاتا ہے — ١٩-٩٨

١١- فَتَحَسَّسُوْا — تلاش کرو یوسفؑ کی — ١٢-٨٧

٢٢- لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا — اس کی آہٹ نہ سنیں گے — ٢١-١٠٢

(صوتہا)

(١) حَسَّ (يَحُسُّ حَسًّا) قتل کیا۔ جڑ سے اکھاڑا حَسَّ الدَّابَّةَ جانور کو کھرکنا مارا حَسَّ اللَّحْمَ گوشت کو کوئلہ پر بھونا۔ (٢) حَسَّ (يَحِسُّ

حَسًّا اَحَسَّ) معلوم کیا (۳) حَسَّ یَحِسُّ حِسًّا و حَسًّا بالخبر خبر کا یقین کیا۔ حِس۔ حرکت یا آواز آہستہ۔ حَاسَّۃ ج حَوَاس۔ پانچ ہیں دیکھنا، سونگھنا، چکھنا، سننا، ٹٹولنا۔ حَسِیس۔ آہستہ آواز۔ محسوس۔ معلوم (یَحُسُّ۔ حَسَّ) دشمن کی نقل و حرکت معلوم کی اور غیر ملک میں اپنا آدمی تلاش کیا۔ حسوس۔ قحط کا سال۔ جاسوس غیر ملک میں اپنا آدمی تلاش کرنے والا۔

حسم

حُسُوْمًا (متتابعۃ) لگاتار ۶۹-۷

حَسَمَ یَحْسِمُ حَسْمًا) جڑ سے اکھاڑا۔ حُسَامٌ تلوار۔ مفسرین ہر دو معنے کرتے ہیں۔ حُسُم۔ اکھاڑنا۔ حُسُوْمًا شُؤْمًا

حسن

۱-۱ حَسُنَ اُولٰٓئِكَ	اور اچھی ہے	۴-۶۹
۱-۱ حَسُنَتْ مُرْتَفَقًا	اور کیا خوب آرام ہے	۱۸-۳۱
۱-۱ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا	خوب ہے جگہ ٹھہرنے کی	۲۵-۷۶
۲-۱ وَقَدْ اَحْسَنَ بِیْ	اور تحقیق مجھ پر احسان کیا	۱۲-۱۰۰
۲-۱ لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا	جنہوں نے نیکی کی	۳-۱۷۲
۲-۱ اِنْ اَحْسَنْتُمْ	اگر تم نے بھلائی کی	۱۷-۷
۲-۳ یُحْسِنُوْنَ صُنْعًا	خوب بناتے ہیں کام	۱۸-۱۰۴
۲-۳ وَاِنْ تُحْسِنُوْا	اگر تم نیکی کرو	۴-۱۲۸
۲-۱۱ اَحْسِنْ کَمَا	نیکی کر	۲۸-۷۷
۲-۱۱ وَاَحْسِنُوْا	اور نیکی کرو لڑائی میں نفقہ کیساتھ	۲-۱۹۵
۱-۲۱ وَمَنْ اَحْسَنُ	اور کون خوب ہے	۵-۵۰
۱-۲۱ اَحْسَنَ الْقَصَصِ	اچھا بیان	۱۲-۳
۱-۲۱ هِیَ اَحْسَنُ	وہ اچھا طریقہ ہے	۱۷-۵۳
۱-۲۱ یَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا	پکڑے رہیں انکی بہتر باتیں	۷-۱۴۵
۱-۲۱ وَعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰی	وعدہ کیا اللہ نے بھلائی کا	۴-۹۵
۱-۲۱ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی	سب نام اچھے ہیں	۵۹-۲۴
۱-۲۱ اِحْدَی الْحُسْنَیَیْنِ	دو خوبیوں میں سے ایک کی فتح یا شہادت	۹-۵۲
۱-۵ خَیْرٰتٌ حِسَانٌ	اچھی خوبصورت	۵۵-۷۰
۲-۱۵ وَهُوَ مُحْسِنٌ (مومن)	وہ نیک کام کرنے والا	۲-۱۱۲
۲-۱۵ مُحْسِنُوْنَ	نیکی کرنے والے ہیں	۱۶-۱۲۸
۲-۱۵ الْمُحْسِنِیْنَ	نیکی کرنے والے	۲-۱۹۵
۲-۱۵ مُحْسِنِیْنَ	نیکی کرنے والے	۵۱-۱۶
۲-۱۵ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ	تیار کیا نیکی کرنیوالی عورتوں کیلئے	۳۳-۲۹
۱-۲۲ لِلنَّاسِ حُسْنًا	لوگوں کو نیک بات	۲-۸۳
۱-۲۲ حُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ	اور خوب ثواب آخرت کا	۳-۱۴۸
۱-۲۲ حُسْنُ الثَّوَابِ	اچھا بدلہ	۳-۱۹۵
۱-۲۲ حُسْنُ الْمَاٰبِ	اچھا ٹھکانا	۳-۱۴
۱-۲۲ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ	اچھی لگے تجھ کو ان کی صورت	۳۳-۵۲
بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ	اچھی طرح قبول	۳-۳۷
قَرْضًا حَسَنًا	اچھا قرض	۲-۲۴۵
نَبَاتًا حَسَنًا	اچھی طرح بڑھانا	۳-۳۷
بَلَآءً حَسَنًا	خوب احسان	۸-۱۷
فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً	دنیا میں خوبی	۲-۲۰۱
وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ	اگر پہنچے ان کو بھلائی	۴-۷۸
جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ	پہنچی ان کو بھلائی	۷-۱۳۰
اِنَّ الْحَسَنٰتِ (صلحا)	بے شک نیکیاں	۱۱-۱۱۴
۲-۲۲ وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا	اور ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنا	۲-۸۳
۲-۲۲ اِلَّا اِحْسَانًا	مگر بھلائی کا	۴-۶۲
۲-۲۲ بِاِحْسَانٍ	نیکی کے ساتھ	۹-۱۰۰
۲-۲۲ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ	کیا ہے بدلہ نیکی کا	۵۵-۶۰

حَسُنَ یَحْسُنُ حُسْنًا) وہ حسین ہوا۔ حَسَن ج حِسَان، حُسَّان ج حُسَّانُوْنَ (حَاسِن، حَسِیْن) م حَسَنَۃ و حَسْنَاءُ ج حِسَان۔ حَسَنَۃٌ ج حَسَنَات۔ حُسْن ج مَحَاسِن۔ حَسَّنَہٗ اسے خوبصورت بنایا مص تَحْسِیْن۔ اَحْسَنَ۔ نیکی کی۔ اَحْسَنُ۔ اسم تفضیل ج اَحَاسِن۔ م حُسْنٰی۔ حَسَنَان۔ امام حسن اور امام حسین، پسران علی بن طالب رضؓ۔ حَسَّان بن ثابت۔ ایک مشہور صحابی جو شاعر تھے۔

حشر

۱-۱ فَحَشَرَ فَنَادٰی — پس جمع کیا اس نے ۲۳-۷۹

۱-۱ لِمَ حَشَرْتَنِیْ — کیوں اٹھایا تو نے مجھے ۲۰-۱۲۵

۱-۱ وَحَشَرْنٰهُمْ — اور گھیر لائیں گے ہم ان کو ۱۸-۴۸

۱-۱ وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ — اور زندہ کر دیں ہم ان پر ۶-۱۱۱

۱-۲ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ — اور جب جمع کئے جاویں گے لوگ ۴۶-۶

۱-۲ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ — اور جمع کئے گئے برائے سلیمان ۲۷-۱۷

۱-۲ وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ — اور جب جنگلی جانور ملائے جاویں ۸۱-۵

۱-۳ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ — اور جس دن ان کو جمع کرے ۶-۱۲۸

۱-۳ فَسَيَحْشُرُهُمْ — پس جمع کرے گا ان کو ۴-۱۷۲

۱-۳ وَنَحْشُرُهُمْ — اور اکٹھا کریں گے ہم ان کو ۶-۲۲

۱-۴ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ — طرف اپنے رب کے جمع کئے جاویں گے ۶-۳۸

(یجمعون)

۱-۴ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ — جمع کئے جاویں گے لوگ ۲۰-۵۹

۱-۴ اَنْ يُّحْشَرُوْا (یجمعوا) — یہ کہ جمع کئے جاویں ۶-۵۱

۱-۴ تُحْشَرُوْنَ — تم جمع کئے جاؤ گے ۶-۷۲

۱-۱۱ اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ — اکٹھا کرو ان کو ۳۷-۲۳

۱-۱۵ فِی الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ — اکٹھا کرنے والے ۷-۱۱۱

(جامعین)

۱-۱۶ وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً — اور پرندے اکٹھے کئے گئے ۳۸-۱۹

(مجموعۃ الیہ)

۱-۲۲ حَشْرٌ عَلَيْنَا — اکٹھا کرنا ۵۰-۴۴

لِاَوَّلِ الْحَشْرِ — پہلے ہی اجتماع پر لشکر کے ۵۹-۲

حَشَرَ (يَحْشُرُ حَشْرًا) النَّاسَ لوگوں کو اکٹھا کیا حُشِرَ عَنِ الْوَطَنِ جلا وطن کیا۔ حَشَرَ الْجَمْعَ۔ ایک جگہ سے نکال کر دوسری جگہ روانہ کر دیا حُشِرَتِ الْوُحُوْشُ۔ ماتت و اُهْلِكَتْ۔ يَوْمُ الْحَشْرِ قیامت حَشَرَاتُ الْاَرْضِ کیڑے مکوڑے حَشُوْرٌ ا پیٹو اور بعین۔ حَاشِرٌ از اسماء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حشی

حَاشَ لِلّٰهِ — دیکھو — حوش

حصب

حَصَبُ جَهَنَّمَ (وقودها) — ایندھن دوزخ کا ۲۱-۹۸

عَلَيْكُمْ حَاصِبًا — مینہ پتھروں کا ۶۷-۱۷

حَصَبَ (يَحْصِبُ حَصْبًا) کنکر مارا۔ حَصَبَ وَحَصَّبَ الْمَكَانَ فرش کنکری کا بنایا۔ حَصِبَ (يَحْصَبُ حَصَبًا و حُصْبًا) اس کے جسم میں خسرہ نکلا۔ مریض مَحْصُوْبٌ۔ اَحْصَبَ الْفَرَسُ۔ گھوڑا اتنا دوڑا کہ اس کے پاؤں سے کنکریاں ہوا میں اڑنے لگیں تَحَصَّبَ الْحَمَامُ۔ کبوتر دانہ دنکا کے لیے جنگل نکل گیا۔ حَصَبٌ۔ ہر وہ چیز جو بطور ایندھن آگ میں ڈالی جاوے۔ لکڑی ہو یا کوئلہ حَصْبَةٌ خسرہ جو مشہور متعدی مرض ہے۔ حَاصِبٌ۔ وہ سخت آندھی جو کنکروں کو ہوا میں اڑائے، اور وہ بادل جو ژالہ باری کرے ج حَوَاصِبُ اَرْضٌ حَصِبَةٌ۔ کنکریلی زمین۔ حَصْبَاءُ۔ کنکر وادی مُحَصَّبٌ وہ وادی جہاں سے حاجی کنکریاں اٹھاتے ہیں اور جہاں ابرہہ کو واقعہ فیل پیش آیا تھا

حصحص

۱-۱۲ حَصْحَصَ الْحَقُّ — اب کھل گئی سچی بات ۱۲-۵۱

(وضح الحق)

حَصْحَصَ الْحَقُّ۔ چھپنے کے بعد حق ظاہر ہو گیا حَصْحَصَ الرَّجُلُ آدمی مقید ہو کر چلا

حصد

۱-۷ قَآئِمٌ وَّحَصِيْدٌ — اب تک قائم ہے اور بعض کی جڑ کٹ گئی ۱۱-۱۰۱

۱-۷ وَحَبَّ الْحَصِيْدِ — اناج جس کا کھیت کاٹا جاتا ہے ۵۰-۹

(المحصود)

۱-۱۷ فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا — کر دیا ہم نے کاٹ کر ڈھیر ۱۰-۲۴

(المحصور بالمناجل)

۱-۲۲ يَوْمَ حَصَادِهٖ — جس دن اس کو کاٹو ۶-۱۴۱

(۱) حَصَدَ (يَحْصِدُ حَصْدًا وحِصَادًا و حَصَادًا) الزَّرْعَ

کھیتی کاٹی۔ مِنْ زَرْعٍ اَتَّنَ حَصَدُ اِنَّمَا اَمَةً جس نے بالی کو بو یا
شرمندگی کاٹی۔ فا۔ حَاصِدٌ ج حُصَّادٌ۔ حَصَدٌ ق کھیتی کاٹنے والا۔
(۲) حَصِدَ یَحْصَدُ حَصَدًا الْحَبْلُ۔ رسی کو کاٹی بٹ چڑھ گیا
اَحْصَدَ الزَّرْعُ۔ کھیتی کاٹنے کا وقت آگیا۔ حَصِیدٌ ۃ وہ کھیتی
انگوری جس کو درانتی نہ پہنچ سکے ج حَصَائِدُ۔ حَصَائِدُ الْاَلْسِنَةِ
جو غیر کے حق میں کلام کرے دبکواس، مِحْصَدٌ۔ درانتی

حصر

۱-۱ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ تنگ ہو گئے ہیں دل ان کے ۴-۹۰
(ضاقت)

۲-۲ اُحْصِرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ روکے ہوئے ہیں اللہ کی راہ میں ۲-۲۷۳
(مُنِعُوْا)

۲-۲ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ (منعتم) اگر روک دیے جاؤ تم ۲-۱۹۶

۱-۱۱ وَاحْصُرُوْهُمْ اور ان کو گھیرو ۹-۶

۱-۱۹ سَیِّدًا وَّ حَصُوْرًا سردار اور عورت کے پاس نہ جانے والا ۳-۳۹

۱-۱۷ جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِیْنَ حَصِیْرًا قید خانہ ۱۷-۸

حَصَرَ یَحْصُرُ حَصْرًا تنگ کیا اور گھیرا۔ حَصَرَ الْبَعِیْرَ۔ اونٹ
پر کجاوہ باندھا حَصَرَ، حُصِرَ۔ اس کا پیٹ بند ہو گیا (گم سینہ) یا
قبض۔ حَصِرَ یَحْصَرُ حَصَرًا الرَّجُلُ۔ آدمی کا دل تنگ ہو گیا
فا۔ حَصِرٌ۔ حَصُوْرٌ۔ حَصِیْرٌ۔ حَاصَرُوْا (حِصَارًا، مُحَاصَرَةً)
الْعَدُوَّ۔ انہوں نے دشمن کو گھیرا۔ اور مدد بند کر دی۔ حِصَارٌ، قلعہ، کجاوہ
حَصِیْرٌ، قید خانہ، دوزخ، چٹائی۔ صاحب لکنت

حصّ

بعض نے اس کو حصحص میں لکھا ہے۔ مگر منتہی الادب اور صراح
حص میں لائے ہیں، دونوں لفظوں سے ایک ہی معنی نکلتے ہیں

حصل

وَحُصِّلَ مَا فِی الصُّدُوْرِ اور تحقیق ہو جاوے جو سینوں میں ہے ۱۰۰-۱۰
(اظہر محصلا)

حَصَلَ یَحْصُلُ حُصُوْلًا وَمَحْصُوْلًا الشَّیْءُ چیز ثابت ہوئی اور باقی
رہی حَصَلَ عِنْدَهٗ اس کے نزدیک پایا گیا۔ حَصِلَ یَحْصَلُ حَصَلًا
الصَّبِیُّ۔ بچہ نے مٹی کھائی۔ اور پیٹ میں رہ گئی، پیٹ میں درد ہوا اور شکایت
کی حَصَّلَ۔ حاصل کیا۔ حَصَّلَ الدَّیْنَ۔ قرض اکٹھا کیا۔ مص تحصیل
تَحَصَّلَ الشَّیْءُ۔ چیز جمع ہوئی۔ اور ثابت ہوئی۔ حاصل۔ وہ خالص چاندی
جو کہ کان سے نکال کر کنلہ۔ پتھر وغیرہ سے صاف کی گئی ہو۔ حاصل کلام
باقی کلام یا اثر جو باقی رہے اور زائد نہ رہے حَصِیْلٌ۔ وہ مال کہ اکٹھا کیا
جاوے۔ حاصل۔ پوٹ ج حواصل۔ ایک آبی جانور ہے جس کی
پوٹ بڑی ہوتی ہے۔ تحصیل، جہاں سرکاری معاملہ خزانہ میں داخل ہوتا
ہے، محصول۔ چنگی۔ ٹیکس

حصن

۲-۱ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا قابو میں رکھی اپنی شہوت ۲۱-۱۹
(حفظت)

۲-۲ فَاِذَآ اُحْصِنَّ (زُوِّجْنَ) جب نکاح کی قید میں آجاویں ۴-۲۴

۲-۳ اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ مگر تھوڑا جو روک رکھو گے تم ۱۲-۴۸
(تدخرون) برائے بیج

۲-۳ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ تاکہ بچائے تم کو تمہاری لڑائی میں ۲۱-۸۰

۲-۱۵ مُحْصِنِیْنَ غَیْرَ مُسٰفِحِیْنَ قید نکاح میں لانے والے مرد ۴-۲۴
(متزوجین)

۲-۱۵ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ جو آزاد عورتوں پر ہے ۴-۲۵
(الاحرار الابکار)

۲-۱۶ مُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ آزاد بی بیاں مسلمان ۴-۲۵
(الحرائر)

۲-۱۶ مُحْصَنٰتٍ غَیْرَ مُسٰفِحٰتٍ قید یا نکاح میں آنے والیاں ۴-۲۴
(عفائف) نہ مستی نکالنے والیاں

۲-۱۶ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ عیب لگاتے ہیں پاکدامنوں کو ۲۴-۲۳
(عفیفات)

۲-۱۶ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اور خاوند والی عورتیں ۴-۲۳
(ذوات الازواج)

۳-۱۶ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ قلعہ والیوں بستیوں میں ۵۹-۱۴

۵-۲۲ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا (تعففا) اگر وہ عورتیں چاہیں بچے رہنا (قید سے رہنا) ۲۴-۳۳

مانعتهم حصونهم بچا لینے والے ہیں انکے قلعے ۵۹-۲

(۱) حصن (یحصن حصانۃ) وہ رکنے والا ہوا۔ حصنت (حصنا حصانۃ) المرأۃ۔ وہ عورت پاکدامن ہوئی فا۔ حصان ج حصن، حصنات اور حاصن۔ حاصنۃ ج حواصن (۲) حصن (یحصن حصنا) مضبوط جگہ میں اس کو بند رکھا۔ حصن المرأۃ۔ عورت سے نکاح لیا محصن۔ قفل، جندرہ۔ زنبیل۔ احصنت المرأۃ۔ عورت پاکدامن یا خاوند والی ہوئی۔ فا۔ محصنۃ۔ حصن۔ قلعہ ج حصون احصان حصنہ۔ حصان۔ طوطہ۔ ابو الحصین۔ لومڑی

حصی

۲-۱ واحصی کل شیء — اور گن لی ہر چیز کی گنتی ۷۲-۲۸

۲-۱ احصٰہ اللہ — گن رکھا اس کو اللہ نے ۵۸-۶

۲-۱ الا احصٰها — مگر گھیر لی (چھوٹی بڑی بات) ۱۸-۴۹

۲-۱ لقد احصٰهم — تحقیق شمار کیا اللہ نے انکا ۱۹-۹۵

۲-۱ احصینٰہ (ضبطناہ) — گن لی ہم نے ۳۶-۱۲

۲-۷ لن تحصوہ (لن تطیقوا ما وجب علیکم من القیام) — تم اس کو کبھی بھی پورا نہ کر سکو گے ۷۳-۲۰

۲-۳ لا تحصوها (لا تطیقوا عدھا) — نہ پورا گن سکو گے تم اس کو ۱۴-۳۴

۲-۱۱ واحصوا العدۃ (احفظوها لتراجعوا قبل فراغها) — اور گنتے رہو عدت کو ۶۵-۱

۲-۲۱ احصی لما لبثوا — کس نے خوب یاد رکھی ہے ۱۸-۱۲

احصی الشیء۔ چیز کو گنا اور یاد رکھا حصی (یحصی حصیا) کنکر مارا حصیت (یحصی حصا) الارض۔ زمین پر کنکر زیادہ ہوئے حصی اس کے مثانہ میں کنکر یا پتھریاں پیدا ہوئیں۔ اس بیمار کو۔ محصی کہتے ہیں حصی کنکر، چھوٹے پتھر۔

حضر

۱-۱ اذ حضر یعقوب الموت — قریب آئی یعقوب کے موت ۲-۱۳۳

۱-۱ واذا حضر القسمۃ — اور جب حاضر ہو تقسیم کے وقت ۴-۷

۱-۱ فلما حضروہ — پھر جب وہاں پہنچ گئے ۴۶-۲۹

۲-۱ نفس ما احضرت — ہر جی جو لے کر آیا ہے ۸۱-۱۴

۲-۲ واحضرت الانفس — اور دلوں کے سامنے کی گئی ہے ۴-۱۲۷

۳-۱ ان یحضرون — یہ کہ میرے پاس آویں ۲۳-۹۹

۲-۹ لنحضرنهم — پھر ہم انکو ضرور سامنے لادیں گے ۱۹-۶۸

۱-۱۵ حاضری المسجد — مسجد الحرام کے پاس ۲-۱۹۶

۱-۱۵ تجارۃ حاضرۃ — سودا ہو ہاتھوں ہاتھ ۲-۲۸۲

۱-۱۵ کانت حاضرۃ البحر — کنارے دریا یا سمندر کے ۷-۱۶۳ (مقیمۃ مجاورۃ بحر القلزم) مراد ایلہ ہے

۱-۱۵ ما عملوا حاضرا — جو کچھ کیا سامنے ۱۸-۴۹

۲-۱۶ من خیر محضرا — نیکی اپنے سامنے ۳-۳۰

۲-۱۶ محضرون — پکڑے ہوئے آئیں گے ۳۰-۱۶

۲-۱۶ من المحضرین — پکڑا ہوا آیا ۲۸-۶۱

۷-۱۶ کل شرب محتضر — ہر باری پر پہنچنا چاہیے ۵۴-۲۸

حضر (یحضر حضورا و حضارۃ) سامنے آیا۔ حضر (یحضر حضورا) حضر (یحضر حضورا) المجلس۔ مجلس میں حاضر ہوا۔ حضر۔ اس کو موت آئی، وہ آدمی محضور ہے۔ حضر حضرت قرب کچہری۔ حضر۔ وہ آدمی جو کہ غریبوں کے کھانے کے لیے وقت مقرر کر دے۔ حضری۔ مقیمی۔ خلاف بلادی حاضر ج حضر حضار۔ حضور۔ حضرۃ۔ محضر۔ مشهد ج محاضر۔

حض

۱-۳ ولا یحض — اور نہ تاکید کرتا تھا ۶۹-۳۴

۶-۳ ولا تحاضون (تحثون) — اور آپس میں تاکید نہ کرتے تھے ۸۹-۱۸

حض (یحض حضا) برانگیختہ کیا۔ تحاضوا القوم تحاضا۔ آپس میں تاکید کی۔

حطب

حمالۃ الحطب — سر پہ لیے پھرتی ہے ایندھن ۱۱۱-۴

لجهنم حطبا (وقودا) — دوزخ کے ایندھن ۷۲-۱۵

حطب (یحطب حطبا و احطب و احتطب) ایندھن اکٹھا کیا

فا، حاطب لکڑی والا حَطَّاب ۔ حَطَّبَ المکانُ ۔ جگہ میں ایندھن زیادہ ہوگیا۔ حَاطِبُ اللیل ۔ رطب ویابس بیان کرنے والا ۔ سخن چینی کرنے والا حَطَبَ علیہ ۔ اس پہ بہتان باندھا ۔ حَطَب ایندھن ج اَحْطَاب

حطّ

وَقُولُوا حِطَّةٌ اور کہو ہم کو بخش دے ۲-۵۸ / ۷-۱۶۰

حِطَّۃٌ درخواست کی چیز حُطَّ عَنَّا ذُنُوبَنَا ۔ ہمارے گناہ مٹا دے انحطاط ۔ تنزل ۔ مَحِطَّۃٌ منزل ۔ اسٹیشن حَطَّ (یَحُطُّ حَطًّا) گرا ۔

حطم

۱-۹ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ (کیکےنکم) نہ پیس ڈالے تم کو سلیمان ۲۷-۱۸

يَجْعَلُهُ حُطَامًا (ریزہ ریزہ) روندا ہوا گھاس ۳۹-۲۱

لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ پھینکا جاویگا اس روندنے والی میں

حَطَمَ (يَحْطِمُ حَطْمًا) توڑا حُطَمٌ ۔ چرواہا ۔ ظالم ۔ تَحَطَّمَ ۔ ٹوٹا ۔ حَاطُومٌ ہاضوم ۔ حُطَمَۃٌ ۔ سخت تیز آگ ۔ مراد جہنم ۔ حُطَمٌ ہر چیز نگلنے والا ۔ حَطِيمٌ کعبہ اللہ کے بیرون شمال کی طرف کعبہ کا ایک حصہ جو کفار نے بوجہ کمی وسائل چھوڑ دیا تھا حضور کے ارشاد کے مطابق عبداللہ بن زبیر نے شامل کر دیا ۔ مگر حجاج بن یوسف نے پھر الگ کر دیا ۔ کعبۃ اللہ کا پرنالہ یہاں گرتا ہے ۔ پرانا نشان قائم رکھنے کے لیے تقریباً ۴ فٹ اونچی دیوار بنائی گئی ہے طواف اس کے باہر ہوتا ہے ۔ حضور اکثر اس حصہ میں آرام فرمایا کرتے تھے ۔ نشان دیوار کا اس طرح ں ہے

حظر

۱-۶ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا بخشش تیرے رب کی روکی ہوئی ۱۷-۲۰

۱-۱۶ كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ جیسے روندی ہوئی باڑ کانٹوں کی ۵۴-۳۱

حَظَرَ (یَحْظُرُ حَظْرًا) اس کو چھوڑا حَظَرَ الْمَوَاشِیَ ۔ ان کو باڑہ میں قید رکھا حَظِيرَۃُ الْقُدُسِ ۔ جنت ۔ احتظار ۔ باڑہ بنایا ۔ اَوْقَدَ فِی حَظَرِ الرَّطْبِ ۔ چغلی کی یا گیلی باڑ کو آگ لگادی (الضَّرُورَاتُ تُبِيحُ الْمَحْظُورَاتِ) ضروریات حرام کو حلال کر دیتی ہیں

حظ

مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ حصہ برابر دو عورتوں کے ۴-۱۱

لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ اس کی بڑی قسمت ہے ۲۸-۷۹

أَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا ان کو فائدہ نہ دے آخرت میں ۳-۱۷۶

وَنَسُوا حَظًّا بھول گئے نفع اٹھانا ۵-۱۴

حَظَّ (یَحَظُّ حَظًّا، حَظَظًا وحَظًّا واَحَظَّ) صاحب نصیب ہوا ۔ خا ۔ حَظِیٌّ وحَظِيظٌ مف محظوظ ، حَظٌّ ۔ نصیب ۔ بھلائی والا ۔ مگر کبھی کبھی برائی پر بھی بولا جاتا ہے ج حظوظ وحظاظ واَحَظٌّ ۔

حفد

بَنِينَ وَحَفَدَةً بیٹے اور پوتے ۱۶-۷۲

حَفَدَ (یَحْفِدُ حَفْدًا وحُفُودًا وحَفَدَانًا) جلدی کی ۔ خدمت کی ، حدیث شریف میں ہے ۔ وَنَحْفِدُ ۔ ہم تیری طرف جلدی کرتے ہیں محفود ۔ مخدوم ۔ مِحْفَدٌ ۔ کھرلی ۔ حَفِيدٌ ج حُفَدَاءُ ۔ پوتا ۔ حافد خادم ، تابع ۔ ناصر ۔ پوتا ج حَفَدٌ ۔ حَفَدَۃٌ ۔

حفر

۱-۲۲ شَفَا حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ آگ کے گڑھے کے کنارہ پہ ۳-۱۰۳

لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ پھیرے جاویں گے الٹے پاؤں ۷۹-۱۰

حَفَرَ (یَحْفِرُ حَفْرًا) گڑھا کھودا ۔ حَفَرَ الطَّرِيقَ ۔ راستہ پر چلتے چلتے گڑھا ڈال دیا ۔ اَحْفَرَ الصَّبِیُّ ۔ لڑکے نے دودھ کے دانت گرا دیے تَحَفَّرَ السَّيْلُ ۔ سیلاب نے اپنا راستہ گہرا بنایا ۔ حَفَرٌ وسیع کنواں ۔ اور کنویں کی مٹی ۔ حُفْرَۃٌ ج حُفَرٌ حَفِيرٌ ج حَفَائِرُ ۔ گڑھا اور قبر ۔ حَفَّارٌ ۔ قبر نکالنے والا ۔ حَافِرَۃٌ ۔ جانور کے کھر ۔ پہلی چیز ۔ پہلی پیدائش ۔ جہاں سے چلا تھا وہیں واپس آنے والا ۔

حفظ

۱-۱ بِمَا حَفِظَ اللَّهُ اللہ کی حفاظت سے ۴-۳۴

(حفظهن الله)

۱-۱ وَحَفِظْنَاهَا اور ہم نے اس کو محفوظ رکھا ۱۵-۱۷

۲-۱۱ بِمَا اسْتُحْفِظُوا اسواسطے کہ وہ نگہبان ٹھہرائے گئے تھے ۵-۴۴

۱-۳ يَحْفَظُونَهُ اس کی نگہبانی کرتے ہیں ۱۳-۱۲

۱-۳ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ اور تھامے رکھیں اپنے فرجوں کو ۲۴-۳۰

۱۰-۳ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ اور وہ عورتیں تھامے رکھیں ۲۴-۳۱

۱-۳ وَنَحْفَظُ اَخَانَا — اور خبرداری کرینگے ہم اپنے بھائی کی ۱۲-۶۵
۳-۴ مُحَافِظُوْنَ — اپنی نماز سے خبردار ہیں ۶-۹۲
۱-۱۰ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ — اور اپنی قسموں کی حفاظت رکھو ۵-۸۹
۴-۱ حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ — خبردار ہو سب نمازوں سے ۲-۲۳۸
۱-۱۰ لَمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ — جس پر نہیں ایک نگہبان ۸۶-۴
۱-۱۵ خَيْرٌ حَافِظًا — بہتر ہے نگہبان ۱۲-۶۴
۱-۱۵ وَالْحَافِظُوْنَ — اور نگہبانی کرنے والے ۹-۱۱۲
۱-۱۵ لِلْغَيْبِ حَافِظِيْنَ — غیب کا دھیان رکھنے والے ۱۲-۸۱
۱-۱۵ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً — تم پر نگہبان ۶-۶۱
۱-۱۵ حَافِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ — نگہبانی کرنے والیاں ۴-۳۴
۱-۱۶ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ — لوح محفوظ میں ۸۵-۲۲
۱-۱۶ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا — چھت محفوظ ۲۱-۳۲
۱-۱۷ اِنَّ رَبِّيْ ... حَفِيْظٌ — میرا رب نگہبان ہے ۱۱-۵۷
۱-۱۷ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ — رجوع کرنیوالے یاد رکھنے والے ۵۰-۳۲
۱-۱۰ عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ — تم پر نگہبان (پیغمبر) ۱۱-۸۶
۱-۱۷ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ — نگہبان ہوں خوب جاننے والا ۱۲-۵۵
۱-۱۷ كِتَابٌ حَفِيْظٌ — ایک کتاب ہے جسمیں سب کچھ محفوظ ہے ۵۰-۴
عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا — ان پر نگہبان (پیغمبر) ۴-[illegible]
۱-۲۲ حِفْظًا — اور بچاؤ اپنا ۳۷-۷
۱-۲۲ حِفْظُهُمَا — ان دونوں کا تھامنا ۲-۲۵۵

حَفِظَ (یَحْفَظُ حِفْظًا) نگہبانی کی۔ حَفِظَ الْقُرْاٰنَ۔ قرآن یاد کیا۔ حَفِظَ السِّرَّ۔ بھید چھپایا۔ حَفَّظَ یاد کرایا۔ حَافَظَ حِفَاظًا و مُحَافَظَةً ہمیشہ نگہبانی کی۔ تَحَفَّظَ عَنْهُ۔ اس سے بچایا۔ حِفْظ۔ خلاف نسیان۔ طَرِیْقٌ حَافِظٌ۔ جس راستہ سے کوئی راستہ نہ نکلے۔ حافظ العین جس کو نیند مغلوب نہ کرے ج حُفَّاظ۔ حَفَظَة۔ حَفِیْظَة۔ اسم تعویذ کو کہتے ہیں۔ حَفِیْظ۔ من اسماء الحسنٰی

حفف

۱-۱ وَحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ (احدقنٰھما) — اور ہم نے ان دونوں کے گرد کھجوریں رکھیں ۱۸-۳۲

۱-۱۵ حَآفِّيْنَ (محیطین) — گھیرا ڈالنے والے ۳۹-۷۵

حَفَّ (یَحُفُّ حَفًّا و حِفَافًا) گھیرا ڈالا۔ مَحْفَّة۔ تخت رواں، ڈول جس پر چاروں طرف سے کپڑا ڈالا گیا ہو۔ اِحْتَفَّ جَمِیْعَ مَا فِی الْقِدْرِ جو ہنڈیا میں تھا۔ وہ سب چٹم کر گیا۔ حاف خادم۔ کیونکہ وہ بھی مخدوم کے گرد رہتا ہے،

حفو

۲-۳ فَيُحْفِكُمْ (یبالغ فی طلبھا) — پھر تم کو تنگ کرے تو پھر بخل کرنے لگو ۴۷-۳۷

۱-۱۷ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا — گویا کہ تو اسکی تلاش میں لگا ہوا ہے (سوال میں مبالغہ کرنے والا، یہاں تک کہ اس کا علم ہو جائے) ۷-۱۸۷

۱-۱۷ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا (بارًّا) — تحقیق وہ مجھ پر مہربان ہے ۱۹-۴۷

حَفَا (یَحْفُو حَفْوًا) (حَفَاوَةً و حِفَایَةً و تَحْفَایَةً) بخشش میں مبالغہ کیا۔ حَفَا شَارِبَہٗ۔ مونچھیں کترانے میں مبالغہ کیا۔ حَفِیَ (یَحْفٰی حَفًا) بغیر جوتی اور موزہ زیادہ چلا۔ اِحْتَفٰی۔ بغیر موزہ چلا۔ حَفِیٌّ ایک چیز کی پوری پوری ماہیت اور واقفیت رکھنے والا بخشش، اظہار سرور، نیکی اور سوال میں زیادتی کرنے والا۔ حَفٍ۔ حَافٍ۔ حُفَاة۔ بغیر پاپوش چلنے والا۔ تَحَفَّی الشَّوَارِبَ وَتَعَفَّی اللِّحٰی۔ مونچھیں کتراؤ داڑھی لمبی کرو

حقب

اَمْضِيَ حُقُبًا (دھرًا طویلًا) — چلا جاؤں قرنوں ۱۸-۶۱

فِيْهَآ اَحْقَابًا (دھورًا) — اس میں قرنوں ۷۸-۲۳

حَقَب ج حِقَاب۔ اسّی برس یا اس سے بھی زیادہ حُقُب ج اَحْقَاب

حقف

بِالْاَحْقَافِ — احقاف میں ۴۶-۲۱

حَقَفَ (یَحْقِفُ حُقُوْفًا) الظَّبْیُ ہرن نے ریگ کے ٹیلے پر اپنا گھر بنایا۔ حِقْف ج اَحْقَاف، حُقُوْف، حِقَاف۔ ربع المسکون الخالی کے گرداگرد ملک یمامہ۔ بحرین۔ عمان، حضرموت، مغربی یمن کا علاقہ جہاں عاد کا اصل مرکز تھا۔ جہاں سے یہ قوم اطراف بلاد عالم میں پھیلی

حق

۱-۱ فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ — پھر ثابت ہوگئی ان پر بات — ۱۷-۱۶

۱-۱ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ (وجب) — ثابت ہوگئی ہے بات — ۳۶-۷

۱-۱ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ — ثابت ہو چکی ہے بات — ۱۰-۹۶

(وجبت)

۱-۲ وَحُقَّتْ — اور وہ اسی لائق ہے — ۸۴-۲ / ۸۴-۵

۱-۱۱ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ — جن کا حق دبایا ہے — ۵-۱۰۷

۱-۱۱ اسْتَحَقَّا إِثْمًا — وہ دونوں حق دبا گئے ہیں — ۵-۱۰۷

۱-۳ وَيَحِقُّ الْقَوْلُ — اور ثابت ہوا الزام — ۳۶-۷۰

۲-۳ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ — اور سچا کرتا ہے اللہ حق کو — ۱۰-۸۲

۲-۳ أَنْ يُحِقَّ الْحَقَّ (يظهره) — تاکہ سچا کرے سچ کو — ۸-۷

۱-۱۵ الْحَاقَّةُ — ثابت ہو چکنے والی — ۶۹-۱ / ۶۹-۲

۱-۱۷ حَقِيقٌ (جدير) — قائم ہوں اس بات پر — ۷-۱۰۵

ج أَحِقَّاءُ

۱-۲۱ وَاللّٰهُ أَحَقُّ — اور اللہ زیادہ حق دار ہے — ۳۳-۳۷

۱-۲۱ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ — زیادہ حقدار ہیں انکی واپسی پر — ۲-۲۲۸

۱-۲۱ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ — زیادہ مستحق ہیں — ۲-۲۴۷

۱-۲۲ أَنَّهُ الْحَقُّ — تحقیق وہ مثال درست ہے — ۲-۲۶

۱-۲۲ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ — تیرے پاس حق آیا (قرآن) — ۱۰-۹۴

۱-۲۲ أَحَقٌّ هُوَ — کیا یہ سچ ہے — ۱۰-۵۳

۱-۲۲ حَقَّ تِلَاوَتِهِ — جو حق ہے اس کے پڑھنے کا — ۲-۱۲۱

۱-۲۲ أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ — یہ کہ رسول سچا ہے (رسول) — ۳-۸۶

۱-۲۲ فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ — تیری بیٹیوں سے ہم کو کچھ غرض نہیں ہے — ۱۱-۷۹

(حاجة)

۱-۲۲ وَآتُوا حَقَّهُ — اور ادا کرو ان کا حق — ۶-۱۴۱

۱-۲۲ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ — حکم لازم ہے ہر پرہیزگار پر — ۲-۱۸۰

حَقَّ (يَحِقُّ حَقًّا) الامرُ ثابت اور واجب کیا۔ متعدی حَقَّ الخبرَ خبر کی تحقیق کی۔ حَقَّ (يَحِقُّ حَقًّا) عليه اس پر واجب ہے۔ حَقَّ (يَحِقُّ حَقًّا وحَقَّةً) الامرُ بات واجب اور ثابت ہوئی (لازم)

حَقَّةً، اس کو تاکید کی۔ حق ضد باطل، یقین، عدل، موجود، ثابت حظ، نصیب، مال، ملک۔ ج حقوق، حقیقة۔ ج حقائق محقق حَقَّانِي، مُستَحِقّ، مُستَحَق، حق من اسماء الحسنیٰ

حکم

۱-۱ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ — فیصلہ کر چکا — ۴۰-۴۸

۱-۱ وَإِذَا حَكَمْتُمْ — فیصلہ کرنے لگو — ۴-۵۸

۲-۲ أُحْكِمَتْ آيَاتُهُ — جانچ لیا گیا ہے اسکی باتوں کو — ۱۱-۱

۱-۳ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ — فیصلہ کرے گا — ۲-۱۱۳

۱-۳ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ — تا انکے درمیان فیصلہ کریگا — ۱۶-۱۲۴

۱-۳ يَحْكُمَانِ فِي الْحَرْثِ — جب دونوں فیصلہ کرتے تھے — ۲۱-۷۸

۱-۳ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ — یہ انصاف کرتے ہیں — ۶-۱۳۶

۱-۳ أَنْتَ تَحْكُمُ — تو ہی فیصلہ کرے — ۳۹-۴۶

۱-۳ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ — تا کہ تو فیصلہ کرے — ۴-۱۰۵

۱-۳ لَمَا تَحْكُمُونَ — جو کہ تم ٹھہراؤ گے — ۶۸-۳۹

۱-۳ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ — تو فیصلہ کرو انصاف سے — ۴-۵۸

۱-۳ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ — میں فیصلہ کروں گا — ۳-۵۵

۲-۳ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ — پھر پکی کر دیتا ہے اللہ — ۲۲-۵۲

(محکم بینهما)

۳-۳ وَكَيْفَ يُحَكِّمُونَكَ — اور کس طرح تجھے منصف بنائیں گے — ۵-۴۳

۳-۳ حَتّٰى يُحَكِّمُوكَ — تجھ کو ہی منصف جانیں — ۴-۶۵

۳-۶ أَنْ يَتَحَاكَمُوا — قضیہ (جھگڑا) لے جاویں — ۴-۶۰

(بتخاصموا)

۱-۱۱ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ — پھر فیصلہ کر دو درمیان ان کے — ۵-۴۲

۱-۱۱ وَأَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ — اور یہ کہ فیصلہ کر — ۵-۴۹

۱-۱۱ رَبِّ احْكُمْ — اے رب فیصلہ کر — ۲۱-۱۱۲

۱-۱۱ وَلْيَحْكُمْ أَهْلُ — اور چاہیے کہ حکم کریں — ۵-۴۷

۱-۱۵ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ — وہ سب سے بہتر ہے فیصلہ کرنے والا — ۷-۸۷

۱-۱۵ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ — سب حاکموں سے بڑا حاکم — ۹۵-۸

۱-۱۵ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ — تو سب سے بڑا حاکم ہے — ۱۱-۴۵

وَلَا تُدْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ اور نہ پہنچاؤ انکو حاکموں کی طرف ۲-۱۸۸

۱۶-۲ سُورَةٌ مُّحْكَمَةٌ ایک سورت جانچی ہوئی ۴۷-۲۰

۱۶-۲ آيَاتٌ مُّحْكَمَاتٌ ایسی آیتیں جن کے معنے واضح ہیں ۳-۷

(واضح الدلالۃ)

۱۷-۱ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ جاننے والا حکمت والا ۲-۳۲

۱۷-۱ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ قسم اس پکے قرآن کی ۳۶-۲

۱۷-۱ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ اور بیان تحقیقی ۳-۵۸

۱۷-۱ عَلِيمًا حَكِيمًا جاننے والا حکمت والا ۴-۱۰۴

۱۹-۱ فَابْعَثُوا حَكَمًا مقرر کر دیا ایک منصف ۴-۳۵

(رجلا عدلا)

۱۹-۱ أَبْتَغِي حَكَمًا (قاضیا) تلاش کروں میں اور منصف ۶-۱۱۴

۲۲-۱ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ پوری عقل کی بات ۵۴-۵

۲۲-۱ وَالْحِكْمَةَ اور حکمت ۲-۱۳۱

۲۲-۱ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ فیصلہ اس کا اللہ کی طرف ۴۲-۱۰

۲۲-۱ حُكْمًا عَرَبِيًّا حکم عربی زبان میں ۱۳-۳۷

۲۲-۱ لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ ان کے فیصلہ پر حاضر ۲۱-۷۸

۲۲-۱ أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ کیا وہ حکم چاہتے ہیں کفر کے وقت کا ۵-۵۰

(۱) حَكَمَ يَحْكُمُ حُكْمًا وَحُكُومَةً فیصلہ کیا (۲) حَكَّمَ يُحَكِّمُ تَحْكِيمًا حکم ہوا حکمت۔ اسے حاکم بنایا۔ حَاكَمَ۔ مُحَاكَمَة۔ تَحَكَّمَ زبردستی کی۔ اِسْتَحْكَمَ مضبوط ہوا۔ حُكْم ج اَحْكَام۔ حَكَم منصف۔ حِكْمَة۔ عدل علم، حوصلہ، فلسفہ، کلام ج حِكَم۔ حَاكِم ج حُكَّام۔ حَكِيم صاحب ج حُكَمَاء۔ حُكُومَة۔ مَحْكَمَة ج مَحَاكِم۔ مُحَكَّم مجرب مُسْتَحْكَم مضبوط۔

حلف

۱-۱ إِذَا حَلَفْتُمْ (حنثتم) جب قسم کھا بیٹھو ۵-۸۹

۳-۱ جَاءُوكَ يَحْلِفُونَ قسمیں کھاتے ہوئے ۴-۶۲

۳-۱ وَسَيَحْلِفُونَ جلدی قسمیں کھائیں گے ۹-۴۲

۹-۱ وَلَيَحْلِفُنَّ اور ضرور قسمیں کھائیں گے ۹-۱۰۷

۱۹-۱ حَلَّافٍ زیادہ قسمیں کھانے والا ۶۸-۱۰

حَلَفَ يَحْلِفُ حَلْفًا مَحْلُوفًا مَحْلُوفَةً قسم کھائی۔ اَحْلَفَهُ حَلَّفَهُ قسم لی۔ دلائی۔ حَالَفَهُ۔ اس سے عہد لیا۔ حِلْف۔ قسم ج اَحْلَاف۔ حَلِيف۔ ہم عہد ج حُلَفَاء۔ ذُو الْحُلَيْفَة۔ میقات مدینہ منورہ، اسے ابیار علی بھی کہتے ہیں۔

حلق

۱-۱۳ وَلَا تَحْلِقُوا (ای تحلقوا) اور مت منڈوا اپنے سر ۲-۱۹۶

۳-۱۵ مُحَلِّقِينَ سر کے بال منڈانے اور کترانے والے ۴۸-۲۷

حَلَقَ يَحْلِقُ حَلْقًا وَتَحْلَاقًا سر مونڈا۔ حَلَقَ گلا۔ حَلَقَ يَحْلُقُ حَلْقًا اس کی گردن پر مارا۔ قتل کیا۔ حَلِقَ يَحْلَقُ حَلَقًا گلے کی شکایت کی۔ حَلَّقَ الطَّائِرُ۔ پرندے نے ہوا میں چکر باندھا۔ حَلَّقَ الْقَمَرُ۔ چاند نے ہالہ بنایا۔ تَحَلَّقَ الْقَوْمُ۔ قوم حلقہ بنا کر بیٹھی۔ حَلْق۔ اَحْلَاق۔ حُلُق۔ حَلَّاق حجام۔ حِلَاقَة پیشہ حجامت۔ مِحْلَقَة۔ استرا۔ حَوْلَقَة۔ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العظیم کہنا۔

حلقم

إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ جب پہنچے جان حلق کو ۵۶-۸۳

حَلْقَمَهُ اس کا حلقوم کاٹا ج حَلَاقِيم

حلل

۱-۱ وَإِذَا حَلَلْتُمْ (رمز الاحرام) اور جب احرام سے نکلو ۵-۲

۲-۱ أَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ حلال کیا اللہ نے ۲-۲۷۵

۲-۱ أَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ اتارا ہم کو آباد رہنے کے گھر میں ۳۵-۳۵

۲-۱ أَحَلُّوا قَوْمَهُمْ (انزلوا) اتارا اپنی قوم کو ۱۴-۲۸

۲-۱ أَحْلَلْنَا لَكَ حلال کیا ہم نے تیرے لیے ۳۳-۵۰

۲-۲ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ کیا حلال کیا گیا ہے ۵-۴

۲-۲ مَاذَا أُحِلَّ لَكُمْ حلال کیا گیا ہے ۵-۴

۲-۲ أُحِلَّتْ لَكُمْ حلال کیا گیا ہے ۵-۲

۳-۱ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ (ينزل) اور وارد ہو اس پر ۱۱-۳۹

۳-۱ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اور نہیں حلال تم پر ۲-۲۲۹

۳-۱ فَيَحِلَّ عَلَيْهِ پس وارد ہو اس پر ۲۰-۸۱

۳-۱ أَنْ يَحِلَّ عَلَيْكُمْ (يجب) یہ کہ وارد ہو تم پر ۲۰-۸۱

١-٣ وَمَنْ يَحْلِلْ — اور جس پر وارد ہو — ٨٦-٢٠
١-٣ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ — حلال واسطے ان کے — ١٠-٦٠
١-٣ فَلَا تَحِلُّ لَهٗ — پس نہیں حلال واسطے اس کے — ٢٣٠-٢
١-٣ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا — یا اترے گا نزدیک — ٣١-١٣
٢-٣ يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا — حلال کر لیتے ہیں اس کو — ٣٨-٩
٢-٣ فَيُحِلُّوْا — پس حلال کریں — ٣٨-٩
٢-٣ لَا تُحِلُّوْا — نہ حلال سمجھو — ٣-٥
١-١١ وَاحْلُلْ عُقْدَةً — اور کھول دے گرہ — ٢٧-٢٠
٣-١٥ غَيْرَ مُحِلِّى الصَّيْدِ — نہ حلال جاننے والے شکار کے — ٢-٥
١-١٨ مَحِلَّهٗ — قربانی اپنے ٹھکانے پر — ١٩٦-٢
١-١٨ مَحِلُّهَا — پھر ان کو پہنچنا — ٣٣-٢٢
هٰذَا حَلٰلٌ — یہ حلال ہے — ١١٦-١٦
حَلٰلًا طَيِّبًا — حلال پاک — ١٦٨-٢
وَاَنْتَ حِلٌّ — اور تجھ پر قید نہ رہے گی — ٢-٩٠
حِلٌّ لَّكُمْ — حلال تمہارے لیے — ٦-٥
لَا هُنَّ حِلٌّ — نہ وہ عورتیں حلال ہیں — ١٠-٦٠
حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ — حلال تھیں بنی اسرائیل کے لیے — ٩٣-٣
٢٢-٣ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ — کھول دینا تمہاری قسموں کا — ٢-٦٦
وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمْ — اور عورتیں تمہارے بیٹوں کی — ٢٢-٤

(ازواج۔ واحد حلیلہ)

حَلَّ (يَحُلُّ) حَلًّا (العقدۃ) مشکل کو حل کیا۔ حَلَّ (يَحِلُّ حُلُوْلًا) علیہ۔ نازل ہوا۔ وارد ہوا۔ واجب ہوا۔ حَلَّ (يَحُلُّ حَلًّا وحَلَلًا وحُلُوْلًا) اترا۔ اَحَلَّ (يَحِلُّ) حِلًّا حلال ہوا۔ حَلَّ الدَّيْنُ۔ قرضہ دینے کا وقت آگیا۔ حَلَّ الرَّجُلُ آدمی احرام سے نکلا۔ حَلَّلَ (تحليلًا تَحِلَّةً وتَحِلًّا) حلال جاننا۔ حَلَال۔ حِلٌّ ضد حرام۔ مکہ شریف کی زمین سے نکلنا (حلالہ)۔ حُلَّة۔ کپڑے۔ حَلَالَة۔ چرخہ۔ حَلِيْل۔ خاوند۔ حَلِيْلَة بیوی ج حلائل۔ اِحْلِيْل ج احالیل۔ پیشاب یا دودھ نکلنے کا سوراخ۔ مَحِلَّة۔ مَحَلّ۔ وارد ہونے کی جگہ۔ حَلَّلَ الْيَمِيْنَ قسم کا کفارہ دیا۔

حلم

١-١٧ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ — تحمل والا — ٢٢٥-٢
١-١٧ حَلِيْمًا غَفُوْرًا — تحمل والا بخشنے والا — ٤٤-١٧
١-١٧ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ — ساتھ ایک لڑکے تحمل والے کے — ١٠١-٣٧
لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ — نہیں پہنچے عقل کی حد کو بالغ — ٥٨-٢٤
(لم يظهروا على عورات النساء) نہیں بنے
تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ — کیا سکھلاتی ان کی عقلیں — ٣٢-٥٢
(عقولهم)
اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ — خیالی خواب ہیں — ٤٤-١٢
(واحد حلم)

حَلَمَ (يَحْلُمُ حُلْمًا) فی نومہ۔ اپنی نیند میں خواب دیکھا۔ حَلَمَ (احتلم الصبی) لڑکا بالغ ہوا۔ حَلُمَ (يَحْلُمُ حِلْمًا) صاحب حوصلہ ہوا۔ فا حَلِيْم ج حُلَمَاءُ۔ اَحْلَام۔ مرحلتہ۔ حلیم نبی صلعم کی ذاتی۔ تَحَلَّمَ الرَّجُلُ آدمی موٹا ہو گیا۔ تَحَالَمَ۔ حوصلہ ظاہر کیا۔ در حقیقت اس میں نہ تھا۔ اِحْتَلَمَ۔ اِحْتَلَمَ۔ احتلام ہوا۔ حِلْم ج احلام۔ حوصلہ۔ عقل۔ حُلُم۔ احتلام۔

حلی

٢-٣ وَحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ — اور پہنائے جائیں گے کنگن — ٢١-٧٦
٤-٣ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا — پہنائے جاویں گے — ٣١-١٨
اِبْتِغَآءَ حِلْيَةٍ — واسطے زیور کے — ١٩-١٣
مِنْ حُلِيِّهِمْ — اپنے زیور سے — ١٤٧-٧

حَلٰى (يَحْلِيْ حَلْيًا) المراۃ۔ عورت کو زیور پہنایا۔ حَلِيَتِ (تَحْلٰى حَلْيًا) المراۃ۔ عورت نے زیور پہنا۔ فا حَالٍ وحَالِيَة ج حَوَالٍ۔ شَجَرَةٌ حَالِيَةٌ۔ درخت زیور پہننے والا۔ مراد بیل دار۔ حَلّٰى (تَحْلِيَة) المراۃ۔ عورت کو زیور پہنایا اور اس کو خوبصورت بنایا۔ حِلْيَة ج حُلًی زیور۔ حَلْی ج حُلِیّ۔ "حلو" میں بھی لے آتے ہیں۔

حما

مِنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ — سڑے ہوئے گارے سے — ٢٦-١٥
فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ (طين السوداء) — ایک دلدل کی ندی میں — ٨٦-١٨

حَمَأَ (يَحْمَأُ حَمْأً) الْبِئْرَ۔ کنوئیں سے سڑی ہوئی سیاہ مٹی نکالی حَمِئَ (يَحْمَأُ حَمَأً) الْمَاءُ پانی سیاہ مٹی میں مل گیا وہ پانی حَمِئٌ اَحْمَأَ الْبِئْرَ۔ کنوئیں میں سیاہ مٹی ڈالی۔ حَمٌ ج اَحْمَاءٌ۔ جیٹھ یا دیور۔

حمد

۱-۴ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا — تعریف کئے جاویں — ۱۸۸-۳
۱-۱۵ اَلْحَامِدُوْنَ — تعریف کرنے والا — ۱۱۲-۹
۱-۱۶ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا — تعریف کے مقام میں (جگہ کا نام) — ۷۹-۱۷
۳-۱۶ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ — اور محمد تو ایک رسول ہے — ۱۴۴-۳
۱-۱۷ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ (محمود) — اللہ بے پرواہ خوبیوں والا — ۲۶۷-۲
۱-۱۷ غَنِيًّا حَمِيْدًا — بے پرواہ خوبیوں والا — ۱۳۰-۴
۱-۲۱ اِسْمُهٗ اَحْمَدُ — اسکا نام احمد ہے زیادہ تعریف کیے گئے والا — ۶-۶
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ — سب تعریف اللہ کو ہے — ۱-۱
نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ — اور ہم پڑھتے ہیں تیری خوبیاں — ۳۰-۲
بِحَمْدِهٖ — اس کی تعریف کے ساتھ — ۱۳-۱۳

حَمِدَ (يَحْمَدُ حَمْدًا و مَحْمَدًا و مَحْمِدَةً) تعریف کی۔ حَمَّدَ اللّٰهَ۔ بار بار اللہ کی تعریف بیان کی اَحْمَدَ الشَّيْءُ محمود ہو گیا اَحْمَدَ الشَّيْءَ اس کو حمید پایا حَمَّادٌ۔ زیادہ تعریف کرنے والا مُحَمَّدٌ۔ بہت ہی زیادہ حمیدہ خصائل والا (محمود، حمید، حامد محمودۃ، حمیدۃ)۔

حمر

كَمَثَلِ الْحِمَارِ — جیسے مثال گدھے کی — ۵-۶۲
اِلٰى حِمَارِكَ — اپنے گدھے کی طرف — ۲۵۹-۲
وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ — خچر اور گدھے — ۸-۱۶
لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ — گدھے کی آواز — ۱۹-۳۱
كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ — گویا کہ وہ گدھے ہیں — ۵۰-۷۴
بِيْضٌ وَّحُمْرٌ — سفید اور سرخ — ۲۷-۳۵

حَمِرَ (يَحْمَرُ حَمَرًا) الرَّجُلُ۔ آدمی غصہ سے لال ہو گیا۔ حَمَرَ (يَحْمُرُ حَمْرًا) الشَّاةَ۔ بکری کی کھال اتاری حَمَرَ الرَّاْسَ، سر مونڈا، حَمَّرَهٗ۔ اسے "او گدھے" کہا۔ اَحْمَرَ۔ سرخ رنگ کا لڑکا اس کے گھر پیدا ہوا اِحْمَرَّ۔ سرخ رنگ ہو گیا۔ اَحْمَرُ۔ سرخ رنگ والا ج حُمْرٌ مؤ حَمْرَاءُ حِمَارٌ ج حَمِيْرٌ۔ حُمُرٌ۔ گدھا اہلی اور جنگلی حمار الزرد۔ زیبرا۔ حَمَّارٌ۔ گھمار۔ موت احمر۔ قتل۔

حمل

۱-۱ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا — جس نے بوجھ اٹھایا ظلم کا — ۱۱۱-۲۰
۱-۱ وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ — اور اٹھا لیا اس کو انسان نے — ۷۲-۳۳
۱-۱ حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَا — مگر جو لگی ہو پشت پر — ۱۴۶-۶
۱-۱ حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا — اٹھایا اس عورت نے بوجھ (نطفہ) — ۱۸۹-۷
۱-۱ فَحَمَلَتْهُ — پھر پیٹ میں لیا اس کو — ۲۱-۱۹
۱-۱ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ — پیٹ میں لیا اسکو اس کی ماں نے — ۱۴-۳۱
۱-۱ كَمَا حَمَلْتَهٗ — جیسے تو نے رکھا اس کو — ۲۸۶-۲
۱-۱ حَمَلْنٰهُمْ — ہم نے ان کو اٹھایا — ۷۰-۱۷
۱-۱ حَمَلْنٰكُمْ — ہم نے تم کو سوار کیا — ۱۱-۶۹
۱-۷ اِحْتَمَلَ بُهْتَانًا — اس نے سر پر دھرا طوفان — ۱۱۲-۴
۱-۷ فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ — پھر اوپر لے آیا سیل جھاگ — ۱۷-۱۳
۱-۷ فَقَدِ احْتَمَلُوْا — پس تحقیق سر پر اٹھایا انہوں نے — ۵۸-۳۳
۱-۲ وَحُمِلَتِ الْاَرْضُ — اور اٹھائی جاوے گی زمین — ۱۴-۶۹
۲-۳ مَا حُمِّلَ (مراد تبلیغ) — جو بوجھ اس پر رکھا گیا — ۵۴-۲۴
۲-۳ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ — جن پر لادی گئی تورات — ۵-۶۲
(كُلِّفُوا الْعَمَلَ بِهَا)
۲-۳ حُمِّلْتُمْ — جو تم پر بوجھ رکھا گیا — ۵۴-۲۴
۲-۳ وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَا — اور لیکن اٹھوایا گیا ہم سے — ۸۷-۲۰
۱-۳ يَحْمِلُ اَسْفَارًا — لے چلتا کتابیں — ۵-۶۲
۱-۳ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ — اور وہ اٹھائیں گے — ۳۱-۶
۱-۵ لَمْ يَحْمِلُوْهَا — پھر نہ اٹھائی انہوں نے — ۵-۶۲
(لم يعملوا بها)
۱-۳ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى — جو پیٹ میں رکھتی ہے ہر مادہ — ۹-۱۲
۱-۳ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا — اٹھا نہیں رکھتے اپنی روزی — ۶۰-۲۹
۱-۳ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ — اٹھا لاویں گے اس صندوق کو فرشتے — ۲۴۸-۲

۱-۲۰ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا — یہ کہ اٹھائیں اس کو ۷۲-۳۳
۱-۲۰ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ — اس پر تو بوجھ لادے ۱۷۵-۷
۲۰-۱ لِتَحْمِلَهُمْ — تاکہ تو ان کو سواری دے ۹۲-۹
۱-۲۰ اَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِيْ — میں اٹھاتا ہوں اپنے سر پر ۳۶-۱۲
۱-۲۰ مَا اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ — جس پر تم کو سوار کروں ۹۲-۹
۱-۱۱ وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ — اور ہم ذمہ دار ہیں تمہارے گناہ کے ۱۲-۲۹
۱-۴ لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ — کوئی نہ اٹھا دے اس سے کچھ بھی ۱۸-۳۵
۱-۴ وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ — اور کشتیوں پر تم سوار کئے جاتے ہو ۲۲-۲۳
۱-۱۱ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا — ہم نے کہا سوار کر اس میں ۴۰-۱۱
۱-۱۳ وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا — اور نہ رکھ ہم پر ۲۸۶-۲
۱-۱۳ وَلَا تُحَمِّلْنَا — اور نہ اٹھوا ہم سے ۲۸۶-۲
۱-۹ وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ — اور ضرور اٹھاویں گے انکے بوجھ ۱۳-۲۹
۱-۱۵ وَمَا هُمْ بِحَامِلِيْنَ — اور نہیں وہ اٹھانے والے ۱۲-۲۹
۱-۱۵ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا — اٹھانے والیاں بوجھ کو ۲-۵۱
۱-۱۹ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ — سر پر لیے پھرتی ایندھن ۴-۱۱۱
۱-۱۹ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا — بوجھ اٹھانیوالے اور زمین سے لگے ہوئے ۱۴۲-۶
۱-۲۲ حَمْلًا خَفِيْفًا — خفیف بوجھ ۱۸۹-۷

(ھی النطفۃ)

وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ — اس کی مدت حمل اور دودھ پلانا ۱۵-۴۶
ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا — حمل والی اپنا حمل ۲-۲۲
يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ — اتاریں اپنا حمل ۴-۶۵
اُولَاتِ حَمْلٍ — حمل والیاں ۶-۶۵
وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ — حمل والیاں ۴-۶۵
حِمْلَ بَعِيْرٍ — بوجھ ایک اونٹ کا ۷۲-۱۲
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا — قیامت کے دن بوجھ اٹھانا ۱۰۱-۲۰
اِلٰى حِمْلِهَا — اس کی بوجھ کی طرف ۱۸-۳۵

حَمَلَ (يَحْمِلُ حَمْلًا و حُمْلَانًا) علیٰ ظہرہ۔ پیٹھ پر اٹھایا حَمَلَ الغضب۔ غصہ ظاہر کیا حَمَلَتِ المرأۃ۔ عورت حاملہ ہوئی۔ حَمَلَ القرآن۔ قرآن حفظ کیا۔ حَمَلَ العلم۔ علم کو روایت یا نقل کیا حَمَلَ (يَحْمِلُ حَمْلَةً) فی الحرب۔ یورش کی حملہ کیا۔ حَمَّلَ (اَحْمَلَ) بوجھ اٹھانے میں مدد کی حَمَّال۔ باربردار ج حَمَّالُوْن۔ تَحَمَّلَ بوجھ لیا اِحْتِمَال۔ اٹھانا اور صبر کرنا۔ حَمْل ج حِمَال۔ اِحْمَال۔ حُمُوْل۔ حِمْل۔ بوجھ ج اَحْمَال۔ حَمُوْل۔ اونٹ یا ہودج۔ حَامِلٌ ج حَمَلَةٌ۔ حَامِلَۃ ج حَوَامِل۔

حم

۱-۱۷ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ — پینا ہے گرم پانی ۷۰-۶
(ماء بالغ نہایۃ الحرارۃ)
۱-۱۷ لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ — لونی ہے جلتے پانی کی ۶۷-۳۷
۱-۱۷ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ — جیسے کھولتا پانی ۴۶-۴۴
۱-۱۷ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا — گرم پانی اور بہتی پیپ ۲۵-۷۸
۱-۱۷ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ — اور نہ کوئی دوست محبت کرنیوالا ۱۰۱-۲۶
۱-۱۷ هٰهُنَا حَمِيْمٌ — یہاں دوست دار ۳۵-۶۹
۱-۱۷ لَا يَسْئَلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا — نہ پوچھیگا دوستدار دوستدار کو ۱۰-۷۰
۱-۱۹ وَظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ — اور دھوئیں کے سایہ میں ۴۳-۵۶
سخت سیاہ دھواں
(بر وزن یفعول ی زائد ہے)

حَمَّ (يَحُمُّ حَمًّا) التَّنُّوْرَ۔ تنور گرم کیا حَمَّ الماءَ۔ پانی ابالا۔ حُمَّ الرجلُ آدمی کو بخار ہو گیا حَمَّ (يَحَمُّ حَمَمًا) الماءُ پانی گرم ہوا حَمَّ سیاہ ہوا۔ حَمَّمَ الغلامُ۔ لڑکے کو داڑھی اتری اَحَمَّهُ اللّٰهُ خدا نے اسے بخار میں مبتلا کیا۔ اِسْتَحَمَّ۔ گرم پانی سے نہایا۔ حمام میں گیا۔ پسینہ لیا۔ حُمّٰی۔ بخار ج حُمَّيَات۔ حَمَامَۃ۔ کبوتر ج حمائم حَمَّام۔ نہانے کی جگہ۔ حَمِيْم ج اَحِمَّاء۔ دوست۔ گرم پانی۔ ٹھنڈا پانی۔ يَحْمُوْم۔ ہر چیز سے سیاہ۔ حٰمٓ۔ قرآن کریم میں سات سورتیں ہیں جن کا آغاز حٰمٓ سے ہوتا ہے ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ج حَوَامِیْم

حمی

۱-۴ يَوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا — جب دوزخ دہکائی جاوے اس مال کو ۳۶-۹
۱-۱۵ وَلَا حَامٍ — اور نہ حامی ۱۰۳-۵
۱-۱۵ نَارٌ حَامِيَةٌ — آگ ہے دہکتی ہوئی ۱۱-۱۰۱
۱-۲۲ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ — کد نادانی کی ضد کی ۲۶-۴۸

حمی (یحمی حمیا و حمیۃ و حمایۃ و محمیۃ) نگاہ رکھا اور بچایا۔ حمی (یحمی حمیۃ) المریض، مضر چیز سے مریض کو روکا
حمی (یحمی حمیا و حمیا و حموا) النار آگ بھڑک اٹھی۔ احمی الحدائد لوہا سخت گرم کیا۔ حمیٰ۔ بخار ج حمیات۔ حمۃ۔ حمی بخار۔ دونوں لغتوں میں لے آتے ہیں۔ حام بت اس کو بعض حوم میں لے آتے ہیں۔ حمۃ ج حمات۔ بچھو کا ڈھنک۔ حام۔ نوح علیہ السلام کے بیٹے کا نام بھی ہے۔ جس کی اولاد افریقہ میں ہے۔

حنث

۱-۱۳ ولا تحنث اور قسم میں جھوٹا نہ ہو ۴۴-۳۸

۱-۲۲ علی الحنث العظیم اس بڑے گناہ پر ۴۶-۵۶

حنث (یحنث حنثا) باطل کی طرف جھکا۔ حنث فی یمینہ قسم پوری نہ کی۔ احنثہ۔ اس کو گناہ پر آمادہ کیا حنث ج احناث۔ گناہ۔

حنجر

وبلغت القلوب الحناجر اور پہنچے دل گلوں تک ۹-۳۳

اذا القلوب لدی الحناجر جب دل گلے تک پہنچیں ۱۸-۴۰

حنجرۃ۔ ذبحہ۔ منجنا والا اسے اسی مادہ سے لایا ہے

حنذ

۱-۱۷ جاء بعجل حنیذ ایک بچھڑا تلا ہوا ۶۹-۱۱
(مشوی)

احنذ۔ حنذ (یحنذ حنذا و تحناذا) اللحم گوشت بھونا اور پکایا حنیذ۔ گوشت۔ حنذہ سخت حرارت۔ حناذ سورج

حنف

۱-۱۷ ملۃ ابراھیم حنیفا دین ابراہیم جو ایک ہی طرف کا تھا ۱۳۵-۲
(مائلا عن الادیان الی الدین القیم)

۱-۱۷ اقم وجھک للدین حنیفا سیدھا کر اپنا منہ دین پر حنیف ہو کر ۱۰۵-۱۰

۱-۱۷ حنفاء للہ اللہ کی طرف سے ہو کر ۳۱-۲۲
(مسلمین عادلین عن کل ما سوی دینہ)

۱-۱۷ مخلصین لہ الدین حنفاء خالص کرکے واسطے اس کے بندگی ۵-۹۸

حنف (یحنف حنفا) جھکا۔ حنف رجلہ۔ پاؤں ٹیڑھا رکھا۔ تحنف۔ حنفی ہو گیا۔ حنیف۔ مستقیم۔ اسلام کو مضبوط پکڑنے والا جو کہ ابراہیمی دین پر ہو۔ حنفاء۔ حنفی ج احناف حنفیۃ

حنک

۱-۹ لاحتنکن ذریتہ ڈھاٹی دونگا اسکی اولاد کو جیسے گھوڑے ۶۲-۱۷
(لاستاصلن) کو لگام سے قابو کیا جاتا ہے

(۱) حنک (یحنک حنکا و احنک) الفرس۔ گھوڑے کے منہ میں لگام دیا (۲) حنک (یحنک حنکا حنک احنک و احتنک) الدھر الرجل۔ زمانہ نے انسان کو کار آزمودہ اور نشیب و فراز سے واقف کیا حنک الصبی۔ لڑکے کو مہذب کر دیا۔

حن

وحنانا من لدنا اور شوق دیا اپنی طرف سے شوق ۱۳-۱۹
(رحمۃ للناس) ذوق رحمت شفقت، نرم دلی

ویوم حنین اور حنین کے دن ۲۵-۹

حن (یحن حنۃ و حنانا) علیہ۔ اس پر شفقت اور مہربانی کے شوق کو ظاہر کیا۔ فا۔ حنون حنان۔ رحمت، رزق، برکت، رقت قلب۔ حنان۔ من اسماء الحسنیٰ۔ حن القوس۔ کمان نے آواز دی۔ حنین کی لڑائی جو کہ سخت تیروں کی لڑائی تھی۔ اور ہوازنی سخت تیر انداز سارے عرب میں مشہور تھے بہت ممکن ہے کہ حنین اسم با مسمی ہو۔ مکہ شریف اور طائف کے درمیان ایک وادی کا نام ہے جہاں ۸ھ شوال میں قبیلہ ہوازن سے لڑائی ہوئی۔ شروع میں بوجہ گھمنڈ کثرت مسلمانوں کو شکست فاش ہوئی۔ پھر لشکر کو دوبارہ بلایا گیا۔ لڑائی شروع کی گئی۔ اور صحابہ کو فتح ہوئی۔

حوب

حوبا کبیرا (ذنبا) بڑا وبال ۲-۴

حاب (یحوب حوبا و حوبۃ حلبا و حبابۃ) گناہ کیا حوب گناہ کا وبال، وحشت غم۔

حوت

فالتقمہ الحوت لقمہ کیا اس کو مچھلی نے ۱۴۲-۳۷

کصاحب الحوت جیسا کہ وہ مچھلی والا ۴۸-۶۸

نَسِيَا حُوْتَهُمَا — دونوں مچھلی بھول گئے — ۱۸-۶۱

حِيْتَانُهُمْ — ان کی مچھلیاں — ۷-۱۶۳

حُوت ج حِیتان، احوات، حُوتَہ، آسمان میں ایک برج کا نام بھی ہے

حوج

اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ — مگر ایک خواہش تھی — ۱۳-۶۸

فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً — اپنے سینوں میں تنگی اور حسد — ۵۹-۹

(حسدا)

وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً — تاکہ پہنچو ان پر چڑھ کر اپنے کسی کام کو — ۴۰-۸۰

حَاجَ (یَحُوْجُ حَوْجًا) فقیر ہوا۔ اِحْتَاجَ۔ محتاج ہوا۔ حاجۃ ج حاج۔ حِوَج، حاجات، حَوَائِج

حوذ

۱۱-۱ اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ — قابو کر لیا ان پر شیطان نے — ۵۸-۱۹

(استولی)

۱۵-۱ اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ — کیا ہم نے گھیر نہ لیا تھا تم کو — ۴-۱۴۱

(نستولی)

حَاذَ (یَحُوْذُ حَوْذًا) گھیرا۔ حَاذَ عَلَی الشَّیْءِ نگہبان ہوا۔ اِسْتَحْوَذَ علیہ۔ اس پر غالب آیا۔ حاذ الدابۃ۔ جانور کو تیز دوڑایا

حور

۱-۷ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ — پھر کر نہ جاوے گا — ۸۴-۱۴

(یرجع الی ربہ)

۴-۳ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗ (یفاخرہ) — جب باتیں کرنے لگا اس سے — ۱۸-۳۸

۶-۲۲ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا — دونوں کا سوال و جواب — ۵۸-۱

(تراجعکما)

اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ — جب کہا حواریوں نے (دھوبیوں نے) — ۵-۱۱۲

اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ — حواریوں کی طرف — ۵-۱۱۱

حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ — حوریں ہیں رکی رہنے والی — ۵۵-۷۲

حَارَ (یَحُوْرُ حَوْرًا، حُؤُوْرًا و مَحَارًا و مَحَارَۃً) پھرا۔ حَارَ (یَحُوْرُ حَوْرًا) الثوب۔ کپڑا دھویا اور سفید کر دیا۔ حَارَ الشَّیْءُ کم ہو گئی۔ (اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ) زیادتی کے بعد کمی سے پناہ مانگتا ہوں۔ حَوِرَتْ (تَحْوَرُ حَوَرًا) العینُ۔ آنکھ کی سفیدی بہت زیادہ سفید ہو گئی، اور سیاہی سخت سیاہ ہو گئی۔ وہ عورت حَوْرَاءُ مرد اَحْوَرُ ج دونوں کی حُوْرٌ حَاوَرَ (مُحَاوَرَۃً) سوال و جواب کیا۔ حَوَّرَ۔ محور میں گھمایا۔ تَحَاوَرُوْا القوم۔ تراجعوا الکلام۔ حَوَارِی۔ دھوبی، ناصح۔ حَوْر۔ گہرائی۔ غرب۔ مُحَاوَرَہ مشہور لفظ ہے۔ حُوَّارٰی۔ وہ سفید کلر جس سے کپڑا سفید کیا جاتا ہے

حوز

۵-۱۰ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ — یا جا ملتا ہو فوج میں — ۸-۱۶

(منضما)

حَازَ (یَحُوْزُ حَوْزًا و حِیَازَۃً) شامل کیا، جمع کیا۔ حَازَ الْاِبِلَ اونٹ کو نرمی سے چلایا۔ تَحَيَّزَ۔ ایک جگہ چھوڑ کر دوسری جگہ گیا۔ انحاز القومُ لوگوں نے مرکز چھوڑ دیا۔ اور بھاگ گئے۔

حوش

حَاشَ لِلّٰهِ (معاذ اللہ) — اللہ کو پاکی ہے — ۱۲-۵۱، ۱۲-۳۱

اس لفظ کو حشی میں بھی لے آتے ہیں۔ جس سے لفظ حاشیہ ج حواشی نکلتا ہے بمعنی کنارہ۔

حوط

۲-۱ اَحَاطَ بِالنَّاسِ — گھیر لیا ہے لوگوں کو — ۱۷-۶۰

۲-۱ اَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ — گھیر لیا اس کو اس کے گناہ نے — ۲-۸۱

۲-۱ اَحَطْتُ بِمَا لَمْ — لے آیا ہوں ایک خبر — ۲۷-۲۲

(اطلعت)

۲-۱ وَقَدْ اَحَطْنَا — ہمارے قابو میں آ چکی ہے — ۱۸-۹۱

۲-۲ اُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ — سمیٹ لیا گیا اس کا سب پھل — ۱۸-۴۲

۲-۲ اُحِيْطَ بِهِمْ (اهلکوا) — وہ گھیرے گئے ہیں — ۱۰-۲۲

۲-۳ لَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ — اور وہ احاطہ نہیں کر سکتے کسی چیز کا — ۲-۲۵۵

(لا یعلمون)

۲-۵ لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ — جس کے سمجھنے پر قابو نہ پایا تھا — ۱۰-۳۹

(لم یتدبروا القرآن)

۲-۵ لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا — تیرے قابو میں نہیں اس کا سمجھنا — ۱۸-۶۸

۲-۵ وَلَمْ يُحِيطُوا بِهَا — اور نہ آچکی تھی تمہاری سمجھ میں — ۸۴-۲۷

۲-۴ اِلَّا اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ — یہ کہ گھیرے جاؤ تم سب — ۶۶-۱۲

(تموتوا او تغلبوا)

۲-۱۵ مُحِيطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ — احاطہ کرنے والا ہے کافروں کا — ۱۹-۲

۲-۱۵ مُحِيطًا — گھیرنے والا — ۱۲۵-۴

۲-۱۵ لَمُحِيطَةٌ — البتہ گھیرنے والا ہے (دوزخ) — ۴۹-۹

حاط یحوطہ حوطًا و حیطۃً و حیاطۃً اس کی حفاظت کی، اور معاہدہ کیا۔ حاط بہ۔ گھیرا۔ احاط۔ اِحتاط۔ سب جانب سے گھیرا احتاط الرجلُ۔ آدمی نے یادداشت رکھی۔ احتیاط کی۔ حُوطۃ عفیف اور پاک دامن عورت حائطٌ۔ دیوار۔ باغ ج حیطان۔ حِیاط بحر محیط۔ بحر اوقیانوس

حول

۱-۱ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ — اور حائل ہوئی دونوں کے درمیان موج — ۴۳-۱۱

۱-۲ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ — اور رکاوٹ پڑ گئی ان میں — ۵۴-۳۴

۱-۲ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً — نہیں کر سکتے کوئی تدبیر — ۹۷-۴

(اس کو حیل میں بھی لاتے ہیں)

۱-۳ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ — روک لیتا آدمی سے اسکے دل کو — ۲۴-۸

۳-۲۲ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا — ہمارے طریقہ میں کچھ تفاوت اور نہ بدل دینا — ۷۷-۱۷

۱-۲۲ عَنْهَا حِوَلًا — وہاں سے جگہ بدلنی — ۱۰۸-۱۸

وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ — اور بعض تمہارے گرد کے — ۱۰۱-۹

مِنْ حَوْلِكَ — تیرے پاس سے — ۱۵۹-۳

وَمَنْ حَوْلَهَا — اس کے آس پاس والوں کو — ۹۲-۶

مَا حَوْلَهٗ — جو اس کے آس پاس ہے — ۱۷-۲

مَتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ — خرچ دینا ایک برس تک — ۲۴۰-۲

حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ — دو برس پورے — ۲۳۳-۲

حال یحول حولًا و حؤولًا الشیءُ ایک حالت سے دوسری حالت میں تبدیل کیا۔ حال الحولُ۔ پورا سال گذرا۔ حال (یحول حولًا و حیلۃً و محالًا) حولت تحول حولًا العینُ۔ وہ بھینگا ہوا فا احول م حولاء ج حُول، حوّل تحویلًا۔ بدل دیا۔ حوّل الارض زمین کو سال بھر لویا۔ اور سال بھر چھوڑ دیا۔ حَوَّل الشیءَ۔ ایک چیز کو محال کر دیا۔ حاول۔ حیلہ سے اپنا کام نکالا۔ مُحال۔ باطل۔ حوالہ۔ احتیال حیلہ سازی کی۔ حال ج اَحوال۔ حالۃ ج حالات۔ حول۔ قوت۔ لاحول ولا قوۃ۔ حَوِل۔ انتقال۔ حول۔ حوالی۔ جہت حوالیہ۔ من کل۔ حِوال۔ دو چیزوں کے درمیان پردہ۔ لا محالۃ ضروری۔ اِستحالہ۔ رکاوٹ۔ حِیلۃ۔ مکر و فریب۔

حوی

۱-۲۱ غُثَآءً اَحْوٰى — کوڑا سیاہ — ۵-۸۷

(اسود یابسا)

اَوِ الْحَوَايَا — یا انتڑیوں میں — ۱۴۶-۶

(واحد حوی الامعاء)

(۱) حَوِیَ (یحوی حَوًی) اس کی سبزی سیاہی مائل ہو گئی۔ فا۔ اَحْوٰی م حوّاء ج حُوٌّ (۲) حوی یحوی حوایۃً و حیًّا جمع کیا حَوَاہٗ قبضہٗ۔ تحوّی الحیّۃُ۔ سانپ نے کنڈل لگائی۔ حَوِیّۃ۔ م۔ حوی۔ انتڑیاں جو سانپ کی طرح کنڈل لگاتی ہیں ج حوایا۔ المنجد والا دونوں مادوں کو الگ الگ لایا ہے۔ حَوِیَ یَحْوٰی و حوٰی یحوی منتہی الارب والا حوٰی میں حوی اور حوّا کو لے آیا ہے اور حوایا کو حوی میں صاحب صراح۔ حوی حویۃ دونوں کو اکٹھا بمعہ حوایۃ لایا ہے۔

حیث

وَمِنْ حَيْثُ — اور جس جگہ سے — ۱۴۴-۲

ظرف مکانی مبنی علی الضمہ۔ اور لفظ حیثیت اسی سے مشتق ہے۔

حید

۱-۳ مِنْهُ تَحِيْدُ (تھرب) — جس سے تو ٹلتا رہتا تھا — ۱۹-۵۰

حاد (یحید حَیدًا و حَیَدانًا و مَحِیدًا) عن الطریق، راستہ چھوڑ گیا

حیر

فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ — جنگل میں جب کہ وہ حیران ہے — ۷۱-۶

(متحیر).

حار (یحار حیرًا و حَیرۃً و حَیَرانًا و حَیرًا) الرجل۔ آدمی نے راستہ گم کیا۔ اور راستہ نہ پایا۔ حار الماءُ۔ پانی اس تردد میں ہے کہ کہاں

جائے اور جمع ہو جائے۔ حَارَفِي الْأَمْرِ کام میں راہ۔ صواب نہ پایا۔ فا۔ حَيْرَان۔ م حَيْرَىٰ ج حَيَارَىٰ۔ حَائِرٌ۔ جوہڑ کا زمین جس میں پانی نہ ہو

حیص

۱-۲۲	مَالَنَا مِنْ مَّحِيصٍ	نہیں ہم کو خلاصی	۱۴-۲۱
۱-۸۰ / ۱-۲۲ / ۱-۸۰	لَا يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصًا	اور نہ پاؤ گے وہاں بھاگنے کی جگہ ۴-۱۲۱	

(معلا)

حَاصَ۔ يَحِيصُ حَيْصًا و حَيْصَةً۔ حُيُوصًا۔ مَحِيصًا) کنارہ پکڑا۔ مَنْ حَاصَ عَنِ الشَّرِّ سَلِمَ۔ جس نے برائی سے کنارہ پکڑا وہ سلامت رہا۔ حَيْصَ۔ بَيْصَ۔ ایسا تردد جس سے آدمی بھاگ نہ سکے۔

حیض

۱-۵	وَالّٰئِي لَمْ يَحِضْنَ	وہ جن کو حیض نہیں آیا	۶۵-۴
۱-۲۲	مِنَ الْمَحِيضِ	حیض	۶۵-۴
۱-۲۲	يَسْئَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ	اور پوچھتے ہیں تجھ سے حکم حیض کا	۲-۲۲۲

حَاضَتْ۔ تَحِيضُ حَيْضًا و مَحِيضًا و مَحَاضًا و تَحَيَّضَتْ) المرأۃ عورت کو حیض آیا۔ فا۔ حَائِضٌ و حَائِضَةٌ۔ ج حُيَّضٌ و حَوَائِضُ حَيْضُ الْمَاءِ۔ پانی جاری کیا۔ حِيَاضٌ۔ خون حیض۔ اِسْتِحَاضَہ غیر ایام میں خون آنا۔ مُسْتَحَاضَہ۔ وہ بیمار عورت جس کو ایام حیض کے علاوہ خون آتا ہے۔ حِيضَةٌ۔ مَحِيضَةٌ۔ وہ کپڑا اور لتا کی جو عورت ایام حیض میں استعمال کرتی ہے۔

حیف

۱-۳	اَنْ يَحِيفَ اللّٰهُ	بے انصافی کرے گا اللہ	۲۴-۵۰

(دیظلہم)

حَافَ۔ يَحِيفُ حَيْفًا) ظلم کیا۔ فا۔ حَائِفٌ ج حُيَّفٌ، حِيَفَةٌ۔ اَحْيَفُ مِنَ الْأَمْكِنَةِ۔ وہ جگہ جہاں بارش نہ پہنچی ہو۔

حیق

۱-۱	حَاقَ بِالَّذِينَ (نزل)	پھر گھیر لیا	۶-۱۰
۱-۳	وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ (يحيط)	اور برائی کا داؤ الٹے گا	۳۵-۴۳

حَاقَ يَحِيقُ حَيْقًا و حُيُوقًا و حَيَقَانًا و اَحَاقَ) بِهِمُ الْعَذَابُ ان پر عذاب اترا۔

حیل

لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً نہ طاقت رکھو گے حیلے کی ۴-۱۰۰

دیکھو۔ حول

حین

وَمَتَاعًا إِلٰى حِينٍ	اور فائدہ ہے ایک وقت تک	۲-۳۶
وَاَنْتُمْ حِينَئِذٍ	اور تم سوقت دیکھ رہے ہوگے	۵۶-۸۰

حَانَ۔ يَحِينُ حِينًا و حَيْنُونَةً) وقت قریب آیا۔ حَانَ السُّنْبُلُ بالی خشک ہو گئی، اور کھیت کاٹنے کا وقت آ گیا۔ اَحْيَنَ (اَحْيَانًا) اس پہ وقت آیا۔ عَلٰى اَحْيَانٍ۔ گاہے بگاہے۔ اَحَانَهُ اللّٰهُ۔ اللہ نے اسے ہلاک کیا۔ حِين ج اَحْيَان جج اَحَايِين

حی

۱-۱	مَنْ حَيَّ	جو زندہ رہا جس کو جینا ہے	۸-۴۳
۲-۱	هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا	وہ مارتا ہے اور زندہ کرتا ہے	۵۳-۴۴
۲-۱	وَمَنْ اَحْيَاهَا	جس نے زندہ کیا ایک جان کو	۵-۳۲
۲-۱	ثُمَّ اَحْيَاهُمْ	پھر ان کو زندہ کیا	۲-۲۴۳
۲-۱	فَاَحْيَاكُمْ	تم کو زندہ کیا	۲-۲۸
۲-۱	اَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ	اور تم کو دو بار زندگی دے چکا	۴۰-۱۱
۲-۱	فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ	ہم نے اس سے زمین کو زندہ کر دیا	۳۵-۹
۲-۱	فَاَحْيَيْنَاهُ	ہم نے اسے زندہ کیا	۶-۱۲۲
۲-۱	اَحْيَيْنَاهَا	ہم نے اس کو زندہ کیا	۳۶-۳۳
۳-۱	حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ	تجھے وہ دعا دیتے ہیں	۵۸-۸
۳-۲	وَاِذَا حُيِّيتُمْ	اور جب تم کو دعا دی جاوے	۴-۸۶
۳-۱	وَيَحْيٰى (ربومن)	اور جیوے جس کو جینا ہے	۸-۴۳
۳-۱	تَحْيَوْنَ	تم زندہ رہو گے	۷-۲۴
۳-۱	نَمُوتُ وَنَحْيَا	ہم مارتے ہیں اور زندگی دیتے ہیں	۴۴-۳
۳-۲	يُحْيِي وَيُمِيتُ	وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے	۲-۲۵۸
۳-۲	يُحْيِي اللّٰهُ الْمَوْتٰى	زندہ کریگا اللہ مردوں کو	۲-۷۳
۳-۲	يُحْيِيهَا الَّذِي	زندہ کرے گی اسکو وہ ذات	۳۶-۸۰
۳-۲	ثُمَّ يُحْيِيكُمْ (بالبعث)	پھر تمکو زندگی دیدے گا	۲-۲۸

٢-٣ ثُمَّ يُحْيِيْنِ — پھر مجھے زندہ کرے گا ٢٦-٨١
٢-٣ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى — تو مردوں کو کسطرح زندہ کریگا ٢-٢٦٠
٢-٣ اُحْيٖ وَاُمِيْتُ — میں زندہ کرتا اور مارتا ہوں ٢-٢٥٨
٢-٣ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى — اور میں مردوں کو زندہ کرتا ہوں ٣-٤٩
٢-٣ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ — ہم جلاتے ہیں اور مارتے ہیں ١٥-٢٣
٢-٣ لِنُحْيِيَ بِهٖ — تاکہ ہم زندہ کریں ٢٥-٤٩
٢-٣ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ — ہم اسکو زندگی دیویں گے ١٦-٩٧
٣-٥ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ — نہیں دعا دی تجھ کو اللہ نے ٥٨-٨
١١-٣ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖ (لا يستنكف) — اللہ شرماتا نہیں ہے ٢-٢٦
١١-٣ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ — پھر تم سے شرم کرتا ہے ٣٣-٥٣
١١-٣ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ (يستبقون) — اور زندہ چھوڑتے تھے تمہاری عورتوں کو ٢-٤٩
١١-٣ وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ (نستبقي) — اور ہم ان کی عورتیں زندہ رکھیں گے ٧-١٢٧
٣-١١ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ — تم بھی دعا دو بہتر اس سے ٤-٨٥
١١-١١ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ — اور انکی عورتوں کو زندہ رکھو ٤٠-٢٥
٢-١٥ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى — زندہ کرنیوالا ہے مردے کو ٤١-٣٩
فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ — قصاص میں زندگی ہے ٢-١٧٩
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا — دنیا کی زندگی میں ٢-٨٥
حَيٰوةً طَيِّبَةً — اچھی زندگی ١٦-٩٧
فِيْ حَيٰوتِكُمْ — تمہاری زندگی میں ٤٦-٢٠
لِحَيَاتِيْ — اپنی زندگی کے لیے ٨٩-٢٤

حَيَاتُنَا الدُّنْيَا — ہماری دنیاوی زندگی ٦-٢٩
لَهِيَ الْحَيَوَانُ — وہی زندگانی ہے ٢٩-٦٤
بَلْ اَحْيَآءٌ — بلکہ وہ زندہ ہیں ٢-١٥٤
(ان کے روح سبز جانوروں کی پوٹوں میں جنت کی سیر کر رہے ہیں)
١١-٢٢ تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ — چلتی تھی شرم سے ٢٨-٢٥
كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ج احياء — ہر چیز کو زندہ ٢١-٣٠
اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ — ہمیشہ زندہ ہمیشہ قائم ٢-٢٥٥
(دائم الابقاء، من اسماء الحسنیٰ)
يُبْعَثُ حَيًّا — اٹھایا جاوے زندہ ہو کر ١٩-١٦
مَنْ كَانَ حَيًّا — جس میں جان ہو ٣٦-٧٠
٣-٢٢ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ — نیک دعا ہے ٢٤-٦١
٣-٢٢ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا — نیک دعا ان کی ١٠-١٠
وَمَحْيَايَ — اور میری زندگی ٦-١٦٢
وَمَحْيَاهُمْ — اور ان کی زندگی ٤٥-٢١
فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ — ناگہاں وہ سانپ ہے ٢٠-٢٠
يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى — خوشخبری دیتا ہے یحییٰ کی ٣-٣٩

حَيَّ يَحْيٰى حَيٰوةً زندہ رہا حَيَا يَاحَيَّ يُحَيِّ حَيًّا۔ حَيَّاكَ اللّٰهُ خدا تیری عمر دراز کرے۔ اَحْيَاهُ اسے زندہ کیا۔ اَحْيَا النَّارَ پھونک ماری اور آگ جلائی۔ اَحْيَا اللَّيْلَ رات کو نہ سویا۔ اِسْتَحْيٰى شرم کیا۔ حَيَّ بمعنے اَقْبِلْ۔ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ۔ حیات۔ زندگی۔ حَيَّةٌ۔ سانپ ج حَيَّات۔ حَيَوَات۔ حَيَوَان۔ ج حَيَوَانَات۔ مُسْتَحِيٌّ۔ یا حَسَّاسہ۔ لاجونتی۔ وہ بوٹی جو مرد کے ہاتھ لگانے سے پژمردہ ہوجاتی ہے۔ چھوئی موئی۔

خ (٦٠)

خبء

١-٢٢ يُخْرِجُ الْخَبْءَ — چھپی ہوئی چیز آسمانوں اور زمین میں ٢٧-٢٥
(مصدر بمعنی المخبوء من المطر والنبات)

خَبَأَ يَخْبَأُ خَبْأً وَخِبَاءً پوشیدہ کیا۔ خَبْءُ الْاَرْضِ۔ زمین کی انگوری اور نبات۔ خَبْءُ السَّمَاءِ۔ بارش۔ خَبِيْئَةٌ ج خَبَايَا۔ پوشیدہ چیز

خبت

٢-١ وَاَخْبَتُوْا اِلٰى رَبِّهِمْ — اور عاجزی کی اپنے رب کی طرف ١١-٢٣
(سكنوا واطمأنوا وانابوا)
٢-٣ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ (تطمئن) — اور نرم ہوجاویں اس کے آگے ان کے دل ٢٢-٥٤

۱۵-۲ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ اور بشارت سنا دے نیکی کرنے ۲۲-۳۴
(المطیعین) والوں کو

خَبَتَ یَخْبِتُ خَبْتًا آہستہ یا دکیا۔ اَخْبَتَ اِلَی اللّٰہِ اللہ کی طرف اطمینان پکڑا۔ اور اس کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا۔ خِبْتَۃٌ عاجزی۔ خَبْتٌ ج اخبات۔ خبوت۔ زمین پست۔ خَبِیْثُ النفس نرم دل۔

خبث

۱-۱ وَالَّذِیْ خَبُثَ اور جو خراب زمین ہے ۷-۵۷
۱-۱۷ وَلَا تَیَمَّمُوا الْخَبِیْثَ اور قصد نہ کرو گندی چیز کا ۲-۲۶۷
۱-۱۷ لَا یَسْتَوِی الْخَبِیْثُ برابر نہیں ناپاک ۵-۱۰۰
۱-۱۷ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِیْثَ اور بدل نہ لو برے مال کو ۴-۲
(الحرام) اچھے مال سے
۱-۱۷ کَلِمَۃٍ خَبِیْثَۃٍ گندی بات کی مثال ۱۴-۲۶
۱-۱۷ کَشَجَرَۃٍ خَبِیْثَۃٍ جیسے درخت گندا (مراد حنظل) ۱۴-۲۶
۱-۱۷ وَیُحَرِّمُ عَلَیْھِمُ الْخَبٰٓئِثَ اور حرام کرتا ہے ان پر ناپاک چیزیں ۷-۱۵۷
۱-۱۷ کَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ جو گندے کام کرتی تھی (بستی لوط) ۲۱-۷۴
۱-۱۷ اَلْخَبِیْثٰتُ لِلْخَبِیْثِیْنَ گندیاں ہیں گندوں کے واسطے ۲۴-۲۶
۱-۱۷ وَالْخَبِیْثُوْنَ لِلْخَبِیْثٰتِ اور گندے ہیں گندیوں کے واسطے ۲۴-۲۶

خَبُثَ یَخْبُثُ خُبْثًا خَبَاثَۃً وَخَبَاثِیَۃً) گندا اور پلید ہوا فا۔ خَبِیْثٌ ج خُبُثٌ، خَبَثَۃٌ۔ اَخْبَاثٌ، ردی۔ پلیدی، حرام خَبَثَ (یَخْبُثُ خَبْثًا) ردی ہوا۔ خُبْثٌ۔ زنا۔ پلیدی۔ اَخْبَثَہٗ اس کو پلید کیا۔ اَخْبَثَانِ۔ پخانہ اور بول خَبَثٌ۔ لوہا چاندی سونا وغیرہ سے جو میل اترے اس کو کہتے ہیں۔ اللھم انی اعوذبک من الخبث والخبائث (مراد جنات)

خبر

۱-۱۷ خَبِیْرٌۢ بَصِیْرٌ خبردار دیکھنے والا ۳۵-۳۱
۱-۱۷ خَبِیْرًۢا بَصِیْرًا خبردار دیکھنے والا ۱۷-۱۷
سَاٰتِیْکُمْ مِّنْھَا بِخَبَرٍ جلدی لاؤں گا وہاں سے کچھ خبر ۲۷-۷
تُحَدِّثُ اَخْبَارَھَا کہ ڈالے گی اپنی باتیں ۹۹-۴

مِنْ اَخْبَارِکُمْ تمہاری خبروں سے ۹-۹۵
تُحِطْ بِہٖ خُبْرًا (علمًا) نہیں قابو میں نہیں اس کا سمجھنا ۱۸-۶۹

(۱) خَبَرَ یَخْبُرُ خُبْرًا وَخِبْرَۃً) تجربہ سے معلوم کیا۔ خَبَرَ الْاَرْضَ زراعت کے لیے زمین میں ہل جوتا۔ خَبِرَ یَخْبَرُ خَبُرَ یَخْبُرُ خُبْرًا وَخُبْرَۃً، مَخْبُرَۃً) اَلشَّیْءَ۔ چیز کی کنہ اور حقیقت معلوم کی۔ خَابَرَ حصہ پر زمین برائے کاشت دی۔ اِخْتَبَرَ۔ تجربہ کیا۔ خَبَرٌ۔ ج اَخْبَارٌ۔ اَخْبَارٌ۔ جو برائے خبر روزانہ چھپتے ہیں۔ خَبِیْرٌ حقیقت کا عارف۔ نیز ج خُبَرَاءُ۔ خبیر۔ من اسماء الحسنٰی۔

خبز

فَوْقَ رَاْسِیْ خُبْزًا اپنے سر پر روٹی ۱۲-۳۶

خَبَزَ یَخْبِزُ خَبْزًا) اَلْخُبْزَ۔ روٹی پکائی۔ خَبَزَہٗ۔ اسے روٹی کھلائی خِبَازَۃٌ۔ روٹی پکانے کا کسب۔ خَبَّازٌ۔ بادرچی۔ خُبَّازٰی۔ ایک بوٹی ہے (خطمی خبازی مشہور ہے)

خبط

۵-۳ یَتَخَبَّطُہُ الشَّیْطٰنُ حواس کھو دیے ہوں جن نے ۲-۲۷۵
(یصرعہ من الجنون) لپٹ کر

خَبَطَ (یَخْبِطُ خَبْطًا) سخت مارا۔ خَبَطَ الشَّیْءَ، سخت بترا۔ خَبَطَ اللَّیْلَ۔ تمام رات بے راہ چلتا رہا۔ تَخَبَّطَہٗ اس کو سخت مارا تَخَبَّطَ الْبِلَادَ۔ ملکوں میں فتنہ اور لوٹ جاری ہو گئے خَبْطُ جن سے مس ج خُبُطٌ۔ خباط جنون کی طرح ایک بیماری۔

خبل

لَا یَاْلُوْنَکُمْ خَبَالًا وہ کمی نہیں کرتے تمہاری خرابی میں ۳-۱۱۸
(جھد ھم فی الفساد)
مَّا زَادُوْکُمْ اِلَّا خَبَالًا کچھ نہ بڑھاتے تمہارے لیے ۹-۴۷
(فسادا) مگر خرابی

(۱) خَبَلَ یَخْبِلُ خَبْلًا بگاڑا خَبَلَہُ الْحُزْنُ غم نے اس کا عقل بگاڑ دیا (۲) خَبِلَ یَخْبَلُ خَبَلًا وَخَبَالًا اس کو جنون پہنچا تَخَبَّلَتِ الْیَدُ۔ ہاتھ شل ہو گیا۔ خَبْلٌ۔ فساد خَبَلٌ جسم میں فساد از قسم فالج وغیرہ

خبو

۱-۱ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ — جب لگے گی بجھنے — ۱۷-۹۷

خَبَا (يَخْبُو خَبْوًا وَخُبُوًّا) النَّارُ۔ آگ مدھم پڑی یا بجھی۔ اَخْبَى النَّارَ آگ کو بجھایا۔

ختر

۱-۱۹ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ (غدار) — جو قول کے جھوٹے — ۳۱-۳۲

خَتَرَ (يَخْتِرُ خَتْرًا) بے وفائی کی۔ فا۔ خَاتِرٌ۔ خَتَّارٌ۔ خَتِيرٌ۔ خَتُورٌ

ختم

۱-۱ خَتَمَ اللّٰهُ (طبع) — مہر کر دی اللہ نے — ۲-۷

۱-۳ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ — مہر کر دے تیرے دل پر — ۴۲-۲۴

(ربط یا بسیر)

۱-۳ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ (نطبع) — آج ہم مہر لگا دیں گے — ۳۶-۶۵

۱-۲۰ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ — اور مہر سب نبیوں پر — ۳۳-۴

۱-۶) رَحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ — شراب خالص مہر لگی ہوئی — ۸۳-۲۵

(علی اناءِ ہا)

۱-۲۲ خِتَامُهٗ مِسْكٌ — جس کی مہر جمتی ہے مشک پر — ۸۳-۲۶

خَتَمَ (يَخْتِمُ خَتْمًا وَخِتَامًا) الشَّيْءَ۔ چیز پر مہر لگا دی خَتَمَ الْعَمَلَ کام ختم کیا خَتَمَ الْكِتَابَ۔ کتاب ساری پڑھی۔ خَتَمَ الْاِنَاءَ۔ برتن مٹی وغیرہ سے بند کر دیا خَتَمَ اللّٰهُ لَهٗ بِالْخَيْرِ۔ اللہ نے اس کا خاتمہ بالخیر کر دیا وہ مسلمان ہو کر مرا خَتَمَ عَلٰى قَلْبِهٖ۔ اسے ایسا بنا دیا، کہ وہ سمجھ نہ سکے، اختتام۔ ختم کرنا۔ خَتْم۔ مہر۔ خاتام۔ مہر ج خواتیم۔ ختام، جس چیز پر مہر لگائی جاوے ج خُتُم

خدّ

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ (وجهك) — اور نہ اپنے گال پھلا لوگوں کی طرف — ۳۱-۱۸

قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ — مارے گئے کھائیاں کھودنے والے — ۸۵-۴

خَدَّ (يَخُدُّ خَدًّا) الارضَ۔ زمین کو پھاڑا اور شگاف کیا خَد ج خُدود رخسار اُخدود ج اَخادید۔ خندق، بعض نے تصعر کے یہ معنی کئے ہیں، کہ جب لوگ تجھ سے کلام کریں، تو اپنا منہ ان سے نہ پھیر،

خدع

۱-۳ وَمَا يَخْدَعُوْنَ — اور نہیں دغا بازی کرتے — ۲-۹

۱-۳ اَنْ يَّخْدَعُوْكَ — تجھ سے دغا بازی کریں — ۸-۶۲

۴-۳ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ — دغا بازی کرتے ہیں اللہ سے — ۲-۹

۴-۱۵ وَهُوَ خَادِعُهُمْ — اور وہ ان کو دغا دینے والا ہے — ۴-۱۴۲

خَدَعَ (يَخْدَعُ خَدْعًا) جو اندر ہے اس کے خلاف ظاہر کیا، دغا دیا خَدَعَ الضَّبُّ، گوہ سوراخ میں داخل ہو گئی۔ خَدَعَ الْمَطَرُ، بارش کم ہوئی۔ خَدَعَ السُّوْقُ۔ بازار مندا پڑ گیا خَدَعَ الشَّمْسُ سورج غائب ہو گیا۔ طَرِيْقٌ خَادِعٌ۔ وہ راستہ جو کبھی گم اور کبھی ظاہر ہو جائے خَيْدَعٌ، جس کی دوستی کا کچھ اعتبار نہ ہو۔

خدن

۷-۱۵ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ — اور نہ چھپی آشنائی کرنے والے — ۵-۶

(اخلاء یزنون بہا سرا)

۷-۱۵ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ — اور چھپی یاری کرنے والیاں — ۴-۲۴

(اخلاء یزنون بہا سرًا)

خَادَنَهٗ (مُخَادَنَةً) اسے دوست اور ساتھی بنایا۔ خِدْن ج اَخْدان مذکر، مؤنث دونوں کے لیے۔ خُدَنَة۔ وہ لوگ جو زیادہ بھائی چارہ بناتے ہیں

خذل

۱-۳ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ — اور اگر تمہاری مدد نہ کرے — ۳-۱۶۰

(یترک نصرکم)

۱-۹۶ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا — الزام کھا کر بے بس ہو کر — ۱۷-۲۲

(لا ناصر لك)

۱-۱۹ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا — انسان کو دغا دینے والا — ۲۵-۲۹

خَذَلَ (يَخْذُلُ خَذْلًا وَخِذْلَانًا) مدد چھوڑ دی، ترک کر دیا۔ فا خَاذِلٌ، خُذَّال، مفعو مَخْذُوْل ج مَخَاذِيْل، خَذُوْل زیادہ فریب دینے والا۔ شیطان جو مصیبت کے وقت انسان کو چھوڑ دیتا ہے۔ اور بیزار ہو جاتا ہے۔

خرب

۲-۳ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ (یاہدمہا) — اجاڑنے لگے اپنے گھر — ۵۹-۲

۱-۲۲ وَسَعٰی فِیْ خَرَابِهَا — انکے اجاڑنے میں کوشش کی — ۲-۱۱۴

خَرِبَ (یَخْرَبُ خَرَبًا و خَرَابًا) البیت۔ گھر ویران ہوا، خَرَّبَہٗ (یُخَرِّبُ تَخْرِیْبًا) ویران کیا۔ خَرِبَ (یَخْرَبُ خَرَابَۃً و خَرَبًا و خُرُوْبًا) چوری ہوگیا۔ خرب العظام۔ جس کی ہڈیوں میں خم نہ ہو، تخاذیب۔ کھکھر کے سوراخ۔ خرُبَۃ۔ غربال۔ چھلنی،

خرج

۱-۱ فَخَرَجَ عَلٰی قَوْمِهٖ — پس نکلا اپنی قوم کے پاس — ۱۹-۱۱
۱-۱ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ — نکلے اپنے گھروں سے — ۲-۲۴۳
۱-۱ وَمِنْ حَیْثُ خَرَجْتَ — جہاں سے تو نکلے — ۲-۱۴۹
۱-۱ خَرَجْتُمْ جِهَادًا — اگر تم نکلے ہو لڑنے کو — ۶۰-۱
۱-۱ فَاِنْ خَرَجْنَ — پھر اگر وہ عورتیں آپ نکل جاویں — ۲-۲۴۰
۱-۱ لَخَرَجْنَا مَعَکُمْ — ضرور ہم چلتے تمہارے ساتھ — ۹-۴۲
۲-۱ فَاَخْرَجَ بِهٖ — پھر نکالے اس سے — ۲-۲۲
۲-۱ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ — جو اس نے پیدا کی — ۷-۳۱
۲-۱ اَخْرَجَهُ الَّذِیْنَ — جب نکالا اسکا کافروں نے — ۹-۴۰
۲-۱ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ — نکالا تجھے تیرے رب نے — ۸-۵
۲-۱ وَاللّٰهُ اَخْرَجَکُمْ — اللہ نے تم کو نکالا — ۱۶-۷۸
۲-۱ فَاَخْرَجَهُمَا — پھر نکالا ان دونوں کو — ۲-۳۶
۲-۱ اَخْرَجُوْکُمْ — نکالا انہوں نے تم کو — ۲-۱۹۱
۲-۱ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ — اور نکال باہر کرے زمین — ۹۹-۲
۲-۱ اَخْرَجَتْكَ — جس نے تجھ کو نکالا — ۴۷-۱۳
۲-۱ فَاَخْرَجْنٰهُمْ — پھر نکالا ہم نے ان کو — ۲۶-۵۷
۲-۱ اَخْرَجْنَا لَکُمْ — ہم نے پیدا کیا تمہارے لیے — ۲-۲۶۷
۲-۲ وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ — اور نکالے گئے اپنے گھروں سے — ۳-۱۹۵
۲-۲ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ — جو بھیجی گئی عالم میں — ۳-۱۱۰

(ظہور)

۲-۲ اُخْرِجْتُمْ — تم نکالے گئے — ۵۹-۱۲
۲-۲ وَقَدْ اُخْرِجْنَا — اور بے شک ہم نکالے گئے — ۲-۲۴۶
۱-۳ فَیَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ — پھر نکلتا ہے اس سے پانی — ۲-۷۴

۱-۳ یَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ — نکل پڑیں قبروں سے — ۵۴-۷
۱-۳ حَتّٰی یَخْرُجُوْا مِنْهَا — یہاں تک کہ اس سے نکل جاویں — ۵-۲۲
۱-۳ فَاِنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَا — اگر اس سے نکل جاویں — ۵-۲۲
۱-۳ کَلِمَةً تَخْرُجُ — بڑی بات نکلتی ہے — ۱۸-۵
۱-۳ تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ — (اور درخت) جو نکلتا ہے — ۲۳-۲۰
۱-۱۳ وَلَا یَخْرُجْنَ — اور وہ عورتیں نہ نکلیں — ۶۵-۱
۱-۱۳ حَتّٰی تَخْرُجَ اِلَیْهِمْ — جب تک تو نکلتا انکی طرف — ۴۹-۵
۱-۷ لَنْ تَخْرُجُوْا — تم کبھی نہ نکلو گے — ۹-۸۴
۱-۳ اِذَا اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ — جب تم نکل پڑو گے — ۳۰-۲۵
۲-۳ یُخْرِجْ لَنَا — نکالے ہمارے لیے — ۲-۶۱
۲-۳ یُخْرِجُ الْحَیَّ — نکالے زندہ — ۶-۹۵
۲-۳ اَنْ یُّخْرِجَاکُمْ — دونوں تم کو نکال دیں — ۲۰-۶۳
۲-۳ یُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ — رسول کو نکالتے ہیں — ۶۰-۱
۲-۳ یُخْرِجُوْنَهُمْ — نکالتے ہیں ان کو — ۲-۲۵۷
۲-۳ تُخْرِجُ الْحَیَّ — تو نکالے زندہ — ۳-۲۷
۲-۳ وَلَا تُخْرِجُوْنَ — اور نہ نکالو گے — ۲-۸۴
۲-۱۱ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا — ہمارے آگے ظاہر کرو — ۶-۱۴۸

(منتظر ہو وہ)

۲-۳ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَا — تاکہ تم اس سے نکالو — ۷-۱۲۳
۲-۱۳ وَلَا تُخْرِجُوْهُنَّ — اور ان کو مت نکالو — ۶۵-۱
۲-۳ نُخْرِجُ مِنْهُ — نکالتے ہیں ہم اس سے — ۶-۹۹
۱-۹ لَیَخْرُجُنَّ — ضرور نکل کھڑے ہوں گے — ۲۴-۵۳
۱-۹ لَنَخْرُجَنَّ مَعَکُمْ — ہم ضرور نکلیں گے تمہارے ساتھ — ۵۹-۱۱
۲-۹ لَیُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ — ضرور نکالے گا بڑی عزت والا — ۶۳-۸
۲-۹ فَلَا یُخْرِجَنَّکُمَا — پس نہ نکالے تم دونوں کو کبھی — ۲۰-۱۱۷
۲-۹ لَنُخْرِجَنَّكَ — ہم تمہیں نکالیں گے — ۷-۸۸
۲-۹ لَنُخْرِجَنَّکُمْ مِّنْ اَرْضِنَا — ہم تم کو ضرور نکالیں گے — ۱۴-۱۳
۲-۹ وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَا — اور ہم ان کو ضرور نکالیں گے — ۲۷-۳۷
۳-۱۱ وَیَسْتَخْرِجَا کَنْزَهُمَا — اور نکالیں اپنا مال گڑا ہوا — ۱۸-۸۲

۳-۱۱ وَتَسْتَخْرِجُوْنَ — اور تم نکالتے ہو — ۱۲-۳۵
۳-۱۱ وَتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ — اور نکالو اس سے گہنا — ۱۴-۱۶
۲-۶ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ — اور اسی سے تم نکالے جاؤ گے — ۲۵-۷
۲-۴ اَنْ اُخْرَجُ — یہ کہ نکالا جاؤنگا میں قبر سے — ۱۷-۴۶
۲-۴ اُخْرَجُ حَیًّا — نکالا جاؤنگا میں زندہ ہوکر — ۶۶-۱۹
۱-۱۱ فَاخْرُجْ اِنَّكَ — پس تو نکل جا — ۲-۷
۱-۱ قَالَتِ اخْرُجْ عَلَیْهِنَّ — کہنے لگی نکل آان عورتوں کے سامنے — ۳۱-۱۲
۱-۱۱ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِیَارِكُمْ — یا نکلو اپنے گھروں سے — ۶۵-۴
۲-۱۱ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ — یہ کہ نکال اپنی قوم کو — ۵-۱۴
۲-۱۱ وَاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ — اور نکال مجھے — ۸۰-۱۷
۲-۱۰ رَبَّنَا اَخْرِجْنَا — اے رب ہمارے نکال — ۷۴-۴
۱-۱۱ وَاَخْرِجُوْهُمْ — اور نکالو ان کو — ۱۹۱-۲
۱-۱۵ لَیْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا — نہیں وہ نکلنے والا اس سے — ۱۲۲-۶
۱-۱۵ وَمَا هُمْ بِخَارِجِیْنَ — اور نہیں وہ نکلنے والے آگ سے — ۱۶۷-۲
۲-۱۵ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ — اور اللہ نکالنے والا ہے — ۷۲-۲
۲-۶ مُخْرَجُوْنَ — نکالے جاویں گے — ۳۵-۲۳
۲-۶ بِمُخْرَجِیْنَ — نکالے جاویں گے — ۴۸-۱۵
۱-۲۲ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا — گذارہ چھٹکارہ — ۲-۶۵
۲-۲۲ مُخْرَجَ صِدْقٍ — سچا نکالنا — ۸۰-۱۷
۱-۲۲ اِلٰی خُرُوْجٍ — نکلنے کو — ۱۱-۴۰
۱-۲۲ لِلْخُرُوْجِ — نکلنے کے لیے — ۸۳-۹
۱-۲۲ یَوْمُ الْخُرُوْجِ (قیامت) — دن نکل پڑنے کا — ۴۲-۵۰
۲-۲۲ وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ — اور نکالدینا اسکے لوگوں کو — ۲۱۷-۲
۲-۲۲ اِخْرَاجُهُمْ — نکالنا ان کا — ۸۵-۲
۲-۲۲ غَیْرَ اِخْرَاجٍ — نہ نکالنا — ۲۴۰-۲
۲-۲۲ عَلٰۤی اِخْرَاجِكُمْ — تمہارے نکالنے پر — ۹-۶۰
۱-۲۲ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا — مقرر کریں تیرے لیے کچھ محصول — ۹۴-۱۸

(خراجا)

۱-۲۲ اَمْ تَسْئَلُهُمْ خَرْجًا (خراجا) — مانگتا ہے تو کچھ محصول — ۷۲-۲۳
۱-۲۲ فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَیْرٌ — پس محصول تیرے رب کا بہتر ہے — ۷۲-۲۳

(عطاءٗہ)

خَرَجَ یَخْرُجُ خُرُوْجًا و مَخْرَجًا) نکلا۔ خَرَجَ عَلَیْهِ اس کے ساتھ لڑائی کو نکلا۔ خَرَّجَ۔ نکالا۔ خَرَّجَ الارضَ زمین پر خراج لگایا خَرَّجَ المسئلۃَ۔ وجہ بیان کی۔ اِسْتَخْرَجَ۔ اِستنبط۔ خَرْجَۃ ایک دفعہ نکلنا خُرْج ج خِرَجَۃ۔ خُرجی۔ جو گدھے اور گھوڑے کی پشت پر ڈالتے ہیں خُرَاج ج خُرَاجات۔ جو چیز بدن انسان میں از قسم پھوڑا پھنسی نکلے خَارِجَۃ ج خارجات۔ خوارج۔ وہ گروہ جو بادشاہ اور جماعت کی مخالفت کرے۔ مَخْرَج ج مَخَارِج۔ پاخانہ نکلنے کی جگہ۔ دُبر مخرج حروف۔ خَرَاج۔ محصول، معاملہ ج اَخْرَاج۔

خردل

مِنْ خَرْدَلٍ — دانہ رائی — ۴۷-۲۱

خردلۃ واحد۔ خَرْدَلۃ۔ رائی۔

خرّ

۱-۱ خَرَّ مُوْسٰی — گرے موسیٰؑ — ۱۴۳-۷
۱-۱ فَخَرَّ عَلَیْهِمُ السَّقْفُ — پھر گر پڑی ان پر چھت — ۲۶-۱۶
۱-۱ خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ — گرا آسمان سے — ۳۱-۲۲
۱-۱ فَلَمَّا خَرَّ (سلیمان) — جب گرے سلیمان — ۱۴-۳۴
۱-۱ خَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا — گرے اس کو سجدہ کرتے — ۱۰۰-۱۲
۱-۳ وَیَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ — گرتے ہیں ٹھوڑیوں کے بل — ۱۰۷-۱۷ / ۱۰۹-۱۷
۱-۵ لَمْ یَخِرُّوْا عَلَیْهَا — نہ پڑیں ان پر — ۷۳-۲۵

(لم یسقطوا)

۱-۳ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ — اور گر پڑیں پہاڑ — ۹۰-۱۹

خَرَّ یَخِرُّ خَرًّا و خُرُوْرًا گرا۔ خَرَّ لِلّٰہِ اللہ کو سجدہ کیا۔ خَرَّ الرَّجُلُ آدمی مرگیا۔ خُرِیٌّ چکی کا منہ۔ خَرَّ یَخِرُّ خَرِیْرًا النائم۔ سوتے میں خراٹے لگائے۔ خُرْخُر۔ بلی کی آواز خرخر۔ خَرَّار۔ زیادہ خراٹے لگانیوالا

خرص

۱-۳ اِلَّا یَخْرُصُوْنَ (یکذبون) — مگر وہ تخمینے ہی کرتے ہیں — ۱۱۶-۶
۱-۳ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ (تکذبون) — مگر تم تخمینے ہی کرتے ہو — ۱۴۸-۶

۱-۱۹ قُتِلَ الْخَرَّاصُوْنَ مارے گئے اٹکل دوڑانے والے ۵۱-۱۰

(کذابون)

خَرَصَ (یَخْرُصُ خَرْصًا) جھوٹ بولا خَرَصَ الْاَمْرَ اٹکل اور ظن سے کام لیا۔ خِرْص۔ اندازہ خَرَصَ النَّخْلَۃَ۔ اندازہ لگایا کہ کھجور پر کتنا پھل ہے۔ خَرَّاص۔ زیادہ اٹکل سے کام لینے والا۔ مراد جھوٹا۔

خرطم

عَلَی الْخُرْطُوْمِ سونڈ یا ناک پر ۶۸-۱۶

خَرْطَمَہٗ اس کی سونڈ پر مارا۔ اِخْرَنْطَمَ ناک چڑھایا یا غضب کیا تکبر کیا۔ خَرَاطِیْمُ الْقَوْمِ۔ قوم کے سردار اور متکبر

خرق

۱-۱ خَرَقَہَا (اقتلع لوحا) پھاڑ ڈالا اس نے کشتی کو ۱۸-۷۲

۱-۱ خَرَقُوْا لَہٗ بَنِیْنَ اور تراشے ہیں انکے لیے بیٹے ۶-۱۰۰

(اختلقوا اجترحوا)

۱-۱ اَخَرَقْتَہَا (اقتلعت لوحا) کیا تو نے پھاڑ ڈالا ہے اس کشتی کو ۱۸-۷۲

۱-۷ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ کبھی نہ پھاڑ ڈالے گا زمین ۱۷-۳۷

(تشقھا)

خَرَقَ (یَخْرِقُ خَرْقًا) الثوب کپڑا پھاڑ دیا۔ خَرَقَ الکذب۔ بہتان باندھا خَرَقَ البِنَاءَ مکان میں سوراخ رکھا۔ خَرَقَ الرِّیْحُ آندھی چلی۔ خَرَقَ الرَّجلُ۔ آدمی نے جھوٹ بولا اِخْتَرَقَ الْاَرْضَ۔ آدمی بے راہ چلا خَارِق ج خوارق معجزات۔ جو کہ عادت جاریہ کے خلاف ہوتے ہیں

خزن

۱-۱۵ وَمَآ اَنْتُمْ لَہٗ بِخَازِنِیْنَ اور نہیں تم اسکو اکٹھا کرنے والے ۱۵-۲۲

خَزَآئِنُ اللّٰہِ اللہ کے خزانے ۶-۵۰

خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ملک کے خزانے ۱۲-۵۵

خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ خزانے آسمانوں اور زمین کے ۶۳-۷

خَزَآئِنُہٗ اس کے خزانے ۱۵-۲۱

خَزَنَتُہَا دوزخ کے داروغے {۳۹-۷۱ / ۶۷-۸}

لِخَزَنَۃِ جَہَنَّمَ دوزخ کے داروغوں کو ۴۰-۴۹

(۱) خَزَنَ (یَخْزُنُ خَزْنًا و اخْتَزَنَ) المالَ مال کا ذخیرہ کیا خَزَنَ السِّرَّ بھید چھپایا اِخْتَزَنَ الطَّرِیْقَ سب سے چھوٹا راستہ اختیار کیا

(۲) خَزَنَ (یَخْزُنُ خَزْنًا) خَزِنَ (یَخْزَنُ خَزْنًا و خُزُوْنًا) خَزِنَ (یَخْزَنُ خَزَنًا) اللَّحْمَ۔ گوشت بو چھوڑ گیا۔ وہ گوشت خَزِیْن۔ اَخْزَنَ۔ بعد از فقیر غنی ہو گیا۔ خِزَانَۃ و خَزِیْنَۃ ج خَزَائِن جہاں کوئی چیز اکٹھی کی گئی ہو۔ خَازِن۔ جمع کنندہ اور خزانچی ج خَزَنَۃ خُزَّان۔ خُزَّان۔ زبان۔ مَخْزَن ج مَخَازَن۔

خزی

۲-۱ تُقَدِّمْ اَخْزَیْتَہٗ (اھنتہ) سو اس کو رسوا کر دیا ۳-۱۹۲

۱-۳ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰی یہ کہ ہم ذلیل اور رسوا ہوں ۲۰-۱۳۴

۲-۳ عَذَابٌ یُّخْزِیْہِ عذاب کہ خوار کرے اس کو {۱۱-۳۹ / ۱۱-۹۳}

۲-۳ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ یُخْزِیْہِمْ دن قیامت خوار کرے گا اسکو ۱۶-۲۷

(یذلھم)

۲-۳ وَلِیُخْزِیَ الْفٰسِقِیْنَ تاکہ خوار کرے فاسقوں کو ۵۹-۵

۲-۳ یَوْمَ لَا یُخْزِی اللّٰہُ النَّبِیَّ جس دن کہ اللہ ذلیل نہ کریگا نبی کو ۶۶-۸

۲-۳ وَیُخْزِہِمْ اور خوار کرے ان کو ۹-۱۵

۲-۱۳ وَلَا تُخْزِنِیْ اور مجھے خوار نہ کر ۲۶-۸۷

۲-۱۳ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اور ہم کو رسوا نہ کر قیامت کے دن ۳-۱۹۴

۲-۱۳ وَلَا تُخْزُوْنِ فِیْ اور مجھے خوار نہ کرو ۱۱-۷۸

(تفضحونی)

۲-۱۵ مُخْزِی الْکٰفِرِیْنَ (مذلہ) خوار کرنے والا کافروں کو ۹-۲

۱-۲۱ عَذَابُ الْاٰخِرَۃِ اَخْزٰی عذاب آخرۃ زیادہ خوار کرنیوالا ہے ۴۱-۱۶

۱-۲۲ اِلَّا خِزْیٌ مگر رسوائی ۲-۸۵

خَزِیَ (یَخْزٰی خِزْیًا و خَزًی) ذلیل ہوا اور مصیبت میں پڑا اَخْزٰی (یُخْزِیْ اِخْزَآءً) خواری میں ڈالا۔ خِزْیَۃ مصیبت۔ خِزْی، خواری، ذلت، دوری۔

خسأ

۱-۱۱ قَالَ اخْسَـُٔوْا فِیْہَا پڑے رہو پھٹکارے ۲۳-۱۰۸

(ابعدوا فی النار اذلاء)

۱-۱۵ خَاسِئًا وَّہُوَ (ذلیلا) رد ہو کر تھک کر ۶۷-۴

۱-۱۵ قِرَدَۃً خٰسِـِٕیْنَ بندر ذلیل ۲-۶۵

(مبعدین صاغرین)

خَسَأَ يَخْسَأُ خَسْأً الكلبَ کتے کو دھتکارا۔ خَسَأَ يَخْسَأُ خَسْأً وَخُسُوْءً البصرُ نظر تھک گئی خَسِئَ يَخْسَأُ خَسْأً وَانْخَسَأَ (ع) الکلبُ کتا دور ہو گیا (خَاسَأَ۔ تَخَاسَأَ) دونوں نے ایک دوسرے کو پتھر مار کر دور کیا۔

خسر

۱-۱ خَسِرَ نقصان اٹھایا ۱۱۸-۴
۱-۱ خَسِرَ الدُّنْيَا گنوائی دنیا ۱۱-۲۲
۱-۱ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ نقصان میں ڈال چکے اپنی جان کو ۱۲-۶
۳-۱ يَخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ اس دن خراب ہونگے جھوٹے ۲۷-۴۵
۳-۲ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ یا تول کر تو گھٹا کر دیں ۳-۸۳
۱۳-۲ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ اور مت گھٹاؤ تول کو ۹-۵۵
۱۵-۱ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ وہی ہیں ٹوٹے والے ۲۷-۲
۱۵-۱ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ تباہ ہونے والوں سے ۶۴-۲
۱۵-۱ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ پھر آنا ٹوٹے کا ۱۲-۷۹
۱۵-۲ مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ اور مت ہو نقصان دینے والوں سے ۱۸۱-۲۶
۲۲-۱ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ان کے کام میں ٹوٹا آ گیا ۹-۶۵
۲۲-۱ لَفِيْ خُسْرٍ ٹوٹے میں ہیں ۲-۱۰۳
۲۲-۱ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ظاہر نقصان ۱۱۸-۴
۲۲-۱ اَلْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ٹوٹا ظاہر ۱۱-۲۲
۲۲-۱ اِلَّا خَسَارًا اور زیادہ ٹوٹا ۲۱-۷۱
۲۲-۳ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ سوائے نقصان کے ۶۳-۱۱
۲۱-۱ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ سب سے زیادہ نقصان میں ۲۲-۱۱
۲۱-۱ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ہوا بہت اکارت عمل ۱۰۴-۱۸

خَسِرَ يَخْسَرُ خَسْرًا خُسْرًا خَسَارًا خَسَارَةً وَخُسْرَانًا) نقصان اٹھایا، گمراہ ہوا، ہلاک ہوا لغا خَاسِر۔ خَسِيْر۔ خَيْسَر، خَسَرَ يَخْسِرُ خَسْرًا (خُسْرَانًا) المِیْزَانَ کم تولا۔ خَسَرَ المالَ۔ مال ضائع کیا اَخْسَرَ۔ خَسَّرَ۔ کم کیا۔ گمراہ کیا۔ ہلاک کیا۔

خسف

۱-۱ وَخَسَفَ الْقَمَرُ اور گہہ جائے چاند ۸-۷۵
۱-۱ لَخَسَفَ بِنَا ہم کو بھی دھنسا دیتا ۸۲-۲۸
۱-۱ فَخَسَفْنَا بِهٖ پھر دھنسا دیا ہم نے اس کو ۸۱-۲۸
۳-۱ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ دھنسا دے تم کو زمین میں ۱۶-۶۷
۳-۱ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ دھنسا دیوے ان کو اللہ ۴۵-۱۶
۳-۱ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ ہم دھنسا دیویں انکو زمین میں ۹-۳۴

خَسَفَ يَخْسِفُ خُسُوْفًا) المکانُ زمین میں گیا۔ اور غرق ہو گیا خَسَفَ الْقَمَرُ چاند کی روشنی جاتی رہی۔ خَسَفَتِ الْعَيْنُ آنکھ ضائع ہو گئی، اور گہری ہوئی۔ خَسَفَ السَّقْفُ چھت گر گیا خَسَفَ الْبِئْرَ پتھریلی جگہ میں کنواں نکالا جس کا پانی کم نہ ہو۔ خَاسِفٌ وہ چشمے جن کا پانی کم ہو جائے۔

خشب

كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ گویا کہ وہ لکڑی ہیں ۴-۶۳

خَشَّبَ الشَّيْءَ چیز ایندھن کی طرح ہو گئی اِخْشَوْشَبَ اپنا حال لکڑی کی طرح سخت ہو گیا خَشَبٌ ج خُشُبٌ، خُشْبَانٌ، خَشَّابٌ لکڑی بیچنے والا

خشع

۱-۱ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ اور دب جاویں گی آوازیں ۱۰۸-۲۰
(سکنت)
۳-۱ اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ گڑگڑائیں ان کے دل ۱۶-۵۷
۱۵-۱ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا دب جانے والا پھٹ جانے والا ۲۱-۵۹
۱۵-۱ خَاشِعُوْنَ (متواضعون) نماز میں جھکنے والے ۲-۲۳
۱۵-۱ خٰشِعِيْنَ (متواضعین) عاجزی کرنے والے ۱۹۹-۳
۱۵-۱ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً خراب پڑی ہوئی ۳۹-۴۰
(یابسًا)
۱۵-۱ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ جھکی ہوں گی آنکھیں انکی ۴۴-۷۰
۱۵-۱ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ کتنے منہ اس دن ذلیل ہونگے ۲-۸۸
۱۵-۱ وَالْخٰشِعٰتِ (المتواضعات) دبی رہنے والی عورتیں ۳۵-۳۳

زَادَهُمْ خُشُوعًا — زیادہ ہوئی ہے انکو عاجزی ۱۷-۱۰۹
خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ — جھکانیوالے اپنی آنکھیں ۵۴-۷

خَشَعَ (يَخْشَعُ خُشُوعًا) لَهُ. ذلیل ہوا، اور جھکا، عاجز ہوا۔ فا خَاشِعٌ ج خُشَّعًا۔ خَشَعَةٌ۔ خَاشِعُونَ۔ خَشَعَ بَصَرَهُ، انکساری کی، خَشَعَتِ الصَّوْتُ۔ آواز ساکن ہوا خَشَعَتِ الشَّمْسُ۔ سورج غروب ہونے کے قریب ہوا۔ خَشَعَتِ الارض۔ زمین پہ بارش نہ ہوئی اور خشک ہوگئی۔ مَكَانٌ خَاشِعٌ۔ جہاں کا رستہ نہ ہو۔ تَخَشَّعَ۔ تَضَرَّعَ۔ جِدَارٌ خَاشِعٌ۔ جو دیوار گر پڑے، اور زمین سے برابر ہوجائے۔ خُشْعَة۔ بقیر کا زنا کا بقیرہ وہ عورت ہے جو کہ مر جاوے، اور اس کے پیٹ میں بچہ زندہ ہو۔ اور اسے پیٹ چاک کر کے نکالا جاوے

خشی

۱-۱ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ — ڈرا رحمٰن سے ۳۳-۵۰
۱-۱ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ — ڈرے تکلیف میں پڑنے سے ۴-۲۴
۱-۱ إِنِّي خَشِيتُ — میں ڈرا ۲۰-۹۴
۱-۱ فَخَشِينَا أَنْ يُرْهِقَهُمَا — پھر ہم کو یہ اندیشہ ہوا ۱۸-۸۱
(کرھنا)
۱-۳ لِمَنْ يَخْشَىٰ — واسطے اس شخص کے کہ ڈرے ۲۰-۳
۱-۳ وَيَخْشَ اللّٰهَ — اور اللہ سے ڈرا ۲۴-۵۲
۱-۳ يَخْشٰهَا — اس سے ڈرتا ہے ۷۹-۴۵
۱-۳ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللّٰهَ — اور نہیں ڈرا ۹-۱۹
۱-۳ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ — ڈرتے ہیں اپنے رب سے ۱۳-۲۱
۱-۳ يَخْشَوْنَهُ — اس سے ڈرتے ہیں ۳۳-۳۹
۱-۳ يَخْشَوْنَ النَّاسَ — لوگوں سے ڈرتے ہیں ۴-۷۷
(یخافون)
۱-۳ وَلَا يَخْشٰى — اور نہ ڈرے ۲۰-۷۷
۱-۳ وَتَخْشَى النَّاسَ — اور تو لوگوں سے ڈرتا تھا ۳۳-۳۷
۱-۳ أَحَقُّ أَنْ تَخْشٰهُ — زیادہ حقدار ہے کہ تو اس سے ڈرے ۳۳-۳۷
۱-۳ أَنْ تَخْشَوْهُ — تم اس سے ڈرو ۹-۱۳
۱-۳ أَتَخْشَوْنَهُمْ — کیا تم اس سے ڈرتے ہو ۹-۱۳
۱-۳ نَخْشٰى — ہم ڈرتے ہیں ۵-۵۲
۱-۱۱ وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ — چاہیے کہ ڈریں ۴-۸
۱-۱۱ فَاخْشَوْهُمْ — ان سے ڈرو ۳-۱۷۳
۱-۱۱ وَاخْشَوْا يَوْمًا — اس دن سے ڈرو ۳۱-۳۳
۱-۱۱ وَاخْشَوْنِي — مجھ سے ڈرو ۲-۱۵۰
۱-۱۱ وَاخْشَوْنِ — مجھ سے ڈرو ۵-۳
۱-۱۳ فَلَا تَخْشَوْهُمْ — ان سے نہ ڈرو ۲-۱۵۰
(تخافوھم)
۱-۱۳ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ — لوگوں سے نہ ڈرو ۵-۴۴
۱-۲۲ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ — جیسے اللہ کا خوف ہے ۴-۷۷
۱-۲۲ مِنْ خَشْيَتِهٖ — اور اس کے ڈر سے ۲۱-۲۸

خَشِيَ (يَخْشٰى خَشْيًا وَخَشْيَةً) خوف کیا، ڈرا، فا۔ خَشِيٌّ خائف، مر۔ خَاشِيَةٌ

خصّ

۷-۳ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ — اور اللہ خاص کر لیتا ہے ۲-۱۰۵
۱-۱۵ مِنْكُمْ خَاصَّةً — تم سے خاص کر ۸-۲۵
(ضد عامۃ)
۱-۲۲ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ — اگرچہ ہوا نپے اوپر فاقہ ۵۹-۹

خَصَّ (يَخُصُّ خَصًّا وَخُصُوصًا وَخُصُوصَةً وَخُصُوصِيَّةً) خاص کرلیا خَصَّ (يَخَصُّ خَصَاصَةً وَخَصَاصًا) فقیر ہوا اِخْتَصَّ فقیر ہوا، اکیلا ہوا خاص ضد عام، خاصہ ضد عامہ ج خواص خاصیت ج خاصیات (خصائص)

خصف

۱-۳ يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا — لگے جوڑنے اپنے اوپر ۷-۲۲

خَصَفَ (يَخْصِفُ خَصْفًا وَاخْصَفَ) الشَّيْءَ عَلَيْهِ الصقه خَصَفَ النَّعْلَ۔ ایک جوتی کو دوسری جوتی کے مطابق بنایا، خَصَّاف موچی ہوا خصفہ جوتی (ھم يَخْصِفُوْنَ اَخْذَ امر القوم بايديهم) تابعدار کرتے ہیں اور مطابق کرتے ہیں خَصَفَ الورق على بدنه اپنے بدن پر پتے جوڑے،

خصم

۷-۱ اِختَصَمُوا فِي رَبِّهِم — جھگڑے اپنے رب کے بارہ میں ۲۲-۱۹
۷-۳ یَختَصِمُونَ — جب وہ جھگڑتے تھے ۳-۴۴
۷-۳ یَخِصِّمُونَ — اور وہ جھگڑ رہے ہوں گے ۳۶-۴۹
(اصل یختصمون)
۷-۳ تَختَصِمُونَ — تم جھگڑو گے ۳۹-۳۱
۷-۱۳ لَا تَختَصِمُوا لَدَیَّ — جھگڑا نہ کرو پاس میرے ۵۰-۲۸
۱-۱۷ خَصِیمٌ مُّبِینٌ — جھگڑالو بولنے والا ۱۶-۴
۱-۱۷ خَصِیمًا — جھگڑنے والا ۴-۱۰۴
۱-۱۹ قَومٌ خَصِمُونَ — قوم جھگڑالو ہیں ۴۳-۵۸
نَبَأُ الخَصمِ — خبر دعوے والوں کی ۳۸-۲۱
خَصمَانِ بَغَی — دو دعویدار ہیں یا جھگڑتے ہیں ۳۸-۲۲
هٰذَانِ خَصمَانِ — دو مدعی ہیں ۲۲-۱۹
۴-۲۲ تَخَاصُمُ اَهلِ النَّارِ — جھگڑنا آپس میں دوزخیوں کا ۳۸-۶۴
۴-۲۲ اَلَدُّ الخِصَامِ — سخت جھگڑالو ۲-۲۰۴

خَصَمَ یَخصِمُ خَصمًا، جھگڑے میں اس پر غالب آیا۔ خَاصَمَ خِصَامًا و مُخَاصَمَۃً، جھگڑا کیا، تَخَاصَمَ، تَجَادَلَ، خَصمٌ۔ تنازعہ ج خُصُومٌ، خِصَامٌ۔ خَصِیمٌ، مُخَاصِمٌ۔ جھگڑالو ج اَخصَامٌ خُصَمَآءُ، خُصُومٌ۔

خضد

فِي سِدرٍ مَّخضُودٍ — رہتے ہیں بیری کے درختوں میں ۵۶-۲۸
(کا شوک فیہ) — جن میں کانٹا نہ ہو
خَضَدَ یَخضِدُ خَضدًا، اَلشَّجَرَ، درخت کے کانٹے کاٹے فھو خَضِیدٌ، مَخضُودٌ، رَجُلٌ مَخضُودٌ۔ آدمی منقطع الحجۃ۔

خضر

۱-۲۱ مِنَ الشَّجَرِ الاَخضَرِ — سبز درخت سے ۳۶-۸۰
۹-۱۵ فَتُصبِحُ الاَرضُ مُخضَرَّۃً — پھر ہو جاتی ہے زمین سرسبز ۲۲-۶۳
ثِیَابُ سُندُسٍ خُضرٌ — کپڑے ہیں باریک ریشم سبز کے ۷۶-۲۱
سُنبُلَاتٍ خُضرٍ — بالیاں سبز ۱۲-۴۳
ثِیَابًا خُضرًا — کپڑے سبز ۱۸-۳۱
فَاَخرَجنَا مِنهُ خَضِرًا — سبز کھیتی ۶-۹۹

خَضِرَ یَخضَرُ خَضَرًا، سبز رنگ کا ہوا خَضِرَ الزَّرعُ۔ کھیتی تازہ ہو گئی۔ خَضَّرَ اس کو سبز بنا دیا۔ خَاضَرَہٗ۔ پھل پکنے سے پہلے بیچ دیئے۔ اِختُضِرَ الفَاکِهَۃُ۔ سبز میوہ پکنے سے پہلے ہی کھا گیا۔ خِضرٌ خَضِرٌ ع جن کو موسیٰ علیہ السلام ملے۔ خُضرَۃٌ۔ سبز رنگ خَضَّارٌ سبزی فروش۔ قُبَّۃُ الخَضرَاءِ ع۔ م۔ آسمان، روضہ مبارک آنحضرت صلعم

خضع

۱-۳ فَلَا تَخضَعنَ بِالقَولِ — سو تم دب کر بات نہ کرو ۳۳-۳۲
۱-۱۵ اَعنَاقُهُم لَهَا خَاضِعِینَ — ان کی گردنیں انکے سامنے نیچے ۲۶-۴
(۱) خَضَعَ یَخضَعُ خُضُوعًا و خَضَعًا و خُضعَانًا، عاجز ہوا نیچا ہوا آرام پکڑا تھا۔ خَاضِعٌ ج خُضَّعٌ۔ فروتن۔ خَضَعَ النَّجمُ ستارہ ڈوبنے لگا خُضُوعٌ ج خُضُعٌ۔ فروتن۔ خَضَعَ الرَّجُلُ سَکَنَ۔ خَضَعَ لَہٗ اس کا مطیع ہوا (۲) خَضِعَ یَخضَعُ خَضَعًا وہ کبڑا ہوا جھکا اَخضَعَ۔ م۔ خُضعَاءُ۔ تَخَضَّعَ۔ عاجزی ظاہر کی رَجُلٌ خَیضَعٌ۔ جسے ذلت کی پرواہ نہ ہو۔

خطأ

۲-۱ اَخطَاتُم بِہٖ — چوک گئے تم اس میں ۳۳-۵
۲-۱ اَو اَخطَاْنَا — یا ہم نے چوک کی ۲-۲۸۶
۱-۲۲ مَن یَّکسِب خَطِیٓئَۃً — کرے خطا ۴-۱۱۱
۱-۲۲ خَطِیٓئَتُہٗ — اس کے گناہ نے ۲-۸۱
۱-۲۲ خَطِیٓئَتِی — میری تقصیر ۲۶-۸۲
۱-۲۲ مِن خَطٰیٰهُم — ان کے گناہ ۲۹-۱۲
۱-۲۲ خَطٰیٰکُم — تمہارے گناہ ۲-۵۸
۱-۲۲ مِمَّا خَطِیٓئَاتِهِم — اپنے گناہوں سے ۷۱-۲۵
۱-۲۲ خَطِیٓئَاتِکُم — تمہاری خطائیں ۷-۱۶۱
۱-۲۲ اِنَّ قَتلَهُم کَانَ خِطأً — بڑی خطا ہے ۱۷-۳۱
۱-۲۲ قَتَلَ مُؤمِنًا خَطَأً — مومن کو غلطی سے ۴-۹۲
(مخطأ فی قتلہ)

۱-۱۵ لَا یَاکُلُہٗٓ اِلَّا الْخَاطِـُٔوْنَ مگر وہی گناہ گار ۳۷-۶۹

۱-۱۵ وَاِنْ کُنَّا لَخٰطِـِٕیْنَ ہم تھے چوکنے والے ۹۱-۱۲

(اٰثمین)

۱-۱۵ کُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕیْنَ تو ہی تو گناہ گار تھی ۲۹-۱۲

۱-۱۵ بِالْخَاطِئَۃِ خطائیں کرتے ہوئے ۹-۶۹

۱-۱۵ کَاذِبَۃٍ خَاطِئَۃٍ جھوٹی گناہ گار ۱۶-۹۶

(۱) خَطَأَ (یَخْطَأُ خَطَأً) چوک کی خَطَأَ فِیْ دِیْنِہٖ، گناہ کیا جان بوجھ کر (۲) خَطِأَ (یَخْطَأُ خِطْأً وَخَطِیْئَۃً) گناہ۔ فا۔ خَاطِئٌ ج خُطَاۃٌ م۔ خَاطِئَۃٌ ج خَوَاطِئُ۔ خَطَّاءٌ زیادہ گناہ گار خَطِیْئَۃٌ (تَخَطَّأُ) خَطِئَتِ الْقِدْرُ۔ دیگ نے جھاگ باہر نکالی

خطب

۱-۴ وَاِذَا خَاطَبَہُمُ الْجٰہِلُوْنَ جب لگیں بات کرنے ۶۳-۲۵

۴-۳۱ وَلَا تُخَاطِبْنِیْ (بالا علی) نہ بات کر مجھ سے ۳۷-۱۱ / ۲۷-۲۳

مَا خَطْبُکَ (رشانک) اب تیری کیا حقیقت ہے ۹۵-۲۰

مَا خَطْبُکُمَا (رشانکما) تمہارا کیا حال ہے ۲۳-۲۸

مَا خَطْبُکُمْ (رشانکم) کیا مہم ہے تمہاری ۵۷-۱۵ / ۳۱-۵۱

مَا خَطْبُکُنَّ (رشانکن) کیا حقیقت ہے تمہاری ۵۱-۱۲

۴-۲۲ فَصْلَ الْخِطَابِ فیصلہ کرنا بات کا ۲۰-۳۸

(بیان الشافی)

۴-۲۲ عَزَّنِیْ فِی الْخِطَابِ زبردستی کرتا ہے میرے ساتھ بات میں ۲۳-۳۸

(جدال)

۴-۲۲ مِنْہُ خِطَابًا (یخاطبہ) اس سے بات کرے ۳۷-۷۸

مِنْ خِطْبَۃِ النِّسَآءِ پیغام نکاح عورت کا ۲۳۵-۲

(طلب المرأۃ)

خَطَبَ (یَخْطُبُ خُطْبَۃً وَخَطْبًا وَخِطَابَۃً) وعظ کیا، حاضرین پر خطبہ پڑھا نصیحت کی خَطُبَ (یَخْطُبُ خَطَابَۃً) خطیب ہوا، خَطَبَ (یَخْطُبُ خُطْبًا وَخِطْبَۃً وَخِطِّیْبٰی) اَلْفَتَاۃَ۔ نوجوان عورت کو نکاح کے لیے طلب کیا خَطَبَ الْفَتَاۃَ عَلٰی فُلَانٍ۔ فلاں عورت سے اس کی منگنی کر دی مخاطب۔ جس سے خطاب کریں۔ فَصْلُ الْخِطَابِ۔ فصاحت خُطْبَۃُ الْکِتَابِ مقدمہ، خِطْبٌ ھُوَ خِطْبُہَا وَھِیَ خِطْبُہٗ اب عورت مخطوبہ ہے خَطَّابٌ بڑی فصاحت سے خطبہ دینے والا۔ خطیب۔ خطبہ دینے والا ج خُطَبَاءُ خِطِّیْبٌ ج خِطِّیْبُوْن عورت سے منگنی کرنے والا ھُوَ اَخْطَبُ فِیْ زَمَانِہٖ خطبہ دینے میں وہ اپنے زمانہ میں لاثانی ہے۔ خَطَّابٌ امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے والد کا نام

خط

۱-۳ وَلَا تَخُطُّہٗ بِیَمِیْنِکَ اور نہ لکھتا تھا تو ۴۸-۲۹

خَطَّ (یَخُطُّ خَطًّا) بِالْقَلَمِ، قلم سے لکھا، خَطَّ الْغُلَامُ۔ لڑکے کو ڈاڑھی شروع ہوگئی۔ خَطَّ الْقَبْرَ۔ قبر کھودی۔ خَطَّ فِی الْاَرْضِ۔ اپنے کام میں سوچ کی خَطَّ الطَّعَامَ۔ تھوڑا کھانا کھایا۔ خَطَّ الْبِلَادَ۔ ملک کی حد بندی کی۔ خَاطٌّ۔ جادوگر، کیوں کہ وہ خط کھینچتا ہے۔ خط۔ کتابت لمبا راستہ خَطِّ استواء۔ وہ فرضی خط جو عین زمین کے وسط میں کھینچا گیا ہے۔ خُطٌّ۔ راستہ۔ خطوط۔ کھوج۔ خِطَّۃٌ۔ زمین کا ٹکڑا۔

خطف

۱-۱ مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَۃَ جو کوئی اچک لایا چھپ سے ۱۰-۳۷

۱-۳ یَخْطَفُ اَبْصَارَہُمْ اچک لے ان کی آنکھیں ۲۰-۲

(یاخذ بسرعۃ)

۱-۳ فَتَخْطَفُہُ الطَّیْرُ اچکتے ہیں اس کو اڑنے والے مردار خور ۳۱-۲۲

(تاخذہ بسرعۃ)

۵-۳ اَنْ یَّتَخَطَّفَکُمُ النَّاسُ اچک لیں تم کو لوگ ۲۶-۸

۵-۴ وَیُتَخَطَّفُ النَّاسُ اور اچکے جاتے ہیں لوگ ۶۷-۲۹

(تنتزع منہا بسرعۃ)

۵-۴ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا اچک لے جاویں اپنے ملک سے ۵۷-۲۸

خَطِفَ (یَخْطَفُ خَطْفًا) اچک لے گیا خَطِفَ الْبَرْقُ الْبَصَرَ بجلی اندھا کر گئی خَطِفَ السَّمْعَ چوری سے بات سن لی اَخْطَفَ الْمَرَضُ۔ مرض کم ہوگئی۔ خَطَّافٌ۔ چور

خطو

خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ شیطان کے رستوں کی ۱۶۸-۲

(طرق)

خَطَا (یَخۡطُوۡ خَطۡوًا) قدم بقدم چلا خُطۡوَۃٌ دو قدموں کے درمیان جو فاصلہ ہوتا ہے ج خُطًی۔ خُطُوَات

خفت

۳-۶ وَهُمۡ یَتَخَافَتُوۡنَ — اور وہ آپس میں کہتے تھے چپکے چپکے ۲۳-۶۸

۳-۶ یَتَخَافَتُوۡنَ بَیۡنَهُمۡ — چپکے چپکے کہتے ہونگے آپس میں ۱۰۳-۲۰

(یتسارون)

۴-۱۳ وَلَا تُخَافِتۡ بِهَا (تسر) — اور نہ چپکے پڑھ ۱۱۰-۱۷

خَفَتَ (یَخۡفُتُ خُفُوۡتًا) الصوتُ آواز ساکن ہوگئی فھو خَافِتٌ خَفِیۡتٌ۔ زَرۡعٌ خَافِتٌ وہ کھیتی جس پر ٹڈی بھی ہوئی ہو خَفَتَ (یَخۡفُتُ خُفَاتًا) اچانک موت مرگیا۔ خَفَتَ (یَخۡفُتُ خَفۡتًا وخَافَتَ و تَخَافَتَ) بکلامہ وبصوتہ چپکے چپکے کہا

خفض

۱-۱۱ وَاخۡفِضۡ جَنَاحَكَ — اور جھکا اپنے بازو مومنوں کے لیے ۸۸-۱۵

(اِلِنۡ جَنۡبَكَ)

۱-۱۱ وَاخۡفِضۡ لَهُمَا جَنَاحَ — اور جھکا انکے آگے کندھے عاجزی کے ۲۴-۱۷

۱-۱۱ وَاخۡفِضۡ جَنَاحَكَ — اور اپنے بازو نیچے رکھ انکے واسطے ۲۱۵-۲۶

۱-۵ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ — پست کرنیوالی بلند کرنیوالی ۳-۵۶

خَفَضَ (یَخۡفِضُ خَفۡضًا) جھکا خَفَضَ الصَّوۡتَ آواز کو دب گیا خَفَضَ الرَّجُلُ آدمی مرگیا۔ خَفَضَ الصوتُ آواز نرم ہوا۔ خَافِضٌ من اسماء الحسنٰی۔ خَفَضَ الابلُ۔ اونٹ نرم چال چلا۔

خفّ

۱-۱ مَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِیۡنُهٗ — اور جسکی تولیں ہلکی ہوئیں ۹-۷

۳-۱ اَلۡئٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ — اب بوجھ ہلکا کر دیا اللہ نے ۶۶-۸

۱۱-۱ فَاسۡتَخَفَّ قَوۡمَهٗ — پھر عقل کھو دی اپنی قوم کی ۵۴-۴۳

(حملھم علی الخفۃ والجھل)

۳-۳ اَنۡ یُّخَفِّفَ عَنۡكُمۡ — تم سے بوجھ ہلکا کر دے ۲۷-۴

۳-۳ یُخَفِّفۡ عَنَّا یَوۡمًا — ہم پر ہلکا کر دے ۴۹-۴۰

۱۱-۹ وَلَا یَسۡتَخِفَّنَّكَ الَّذِیۡنَ — اور ہلکا نہ کر دیں تجھ کو وہ لوگ ۶۰-۳۰

۱۱-۳ تَسۡتَخِفُّوۡنَهَا — ہلکے رہتے ہیں تم پر ۸۰-۱۶

۳-۳۰ فَلَا یُخَفَّفُ عَنۡهُمۡ — نہ ہلکا کیا جاوے گا ۸۶-۲

۱-۱۷ حَمۡلًا خَفِیۡفًا — حمل ہلکا سا ۱۸۸-۷

۱-۲۲ خِفَافًا وَّثِقَالًا — نکلو ہلکے اور بوجھل ۴۲-۹

(نشاط وغیر نشاط)

۳-۲۲ ذٰلِكَ تَخۡفِیۡفٌ (تسھیل) یہ آسانی ہوئی تمہارے رب ۱۷۸-۲

خَفَّ (یَخِفُّ خَفًّا وخِفَّۃً) ہلکا ہوا خَفَّ المطرُ۔ بارش کم ہوئی۔ خَفَّفَ ہلکا کیا خَفَّفَ الحرفَ۔ حرف کو مشدد نہ پڑھا۔ خَفَّفَ الثوبَ کپڑا باریک کیا۔ اِسۡتَخَفَّهٗ، حق اور ثواب سے محروم کر دیا اَخَفَّ الرجلُ، آدمی کو بے وقوف سمجھا۔ عیب ناک جانا۔ تَخَفَّفَ موزہ پہنا، خُفٌّ موزہ ج اَخۡفَاف۔ خِفَاف۔ خِفۡت۔ کمی عقل، جسم اور عمل میں۔ خَفَّاف موزہ فروش خفیف العقل بیوقوف خفیف الظھر تھوڑی اولاد والا۔

خفی

۲-۱ بِمَاۤ اَخۡفَیۡتُمۡ — جو چھپایا تم نے ۶۰-۱

۲-۲ مَاۤ اُخۡفِیَ لَهُمۡ (خبئ) — جو چھپائی گئی ان کے لیے ۱۷-۳۲

۱-۳ وَلَا یَخۡفٰی عَلَیۡهِ — اور مخفی نہیں اللہ پر ۵-۳

۱-۳ لَا یَخۡفَوۡنَ عَلَیۡنَا — نہیں چھپے رہتے ہم سے ۴۰-۴۱

۱-۳ / ۱-۲۵ لَا تَخۡفٰی مِنۡكُمۡ خَافِیَةٌ — نہ چھپی رہے گی تم سے ۱۸-۶۹

۲-۳ یُخۡفُوۡنَ فِیۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ — چھپاتے ہیں اپنے دلوں میں ۱۵۴-۳

۲-۳ وَمَا تُخۡفِیۡ صُدُوۡرُهُمۡ — اور جو چھپاتے ہیں انکے دل ۱۱۸-۳

۲-۳ مَا یُخۡفِیۡنَ مِنۡ زِیۡنَتِهِنَّ — جو چھپاتی ہیں عورتیں ۳۱-۲۴

۲-۳ وَتُخۡفِیۡ فِیۡ نَفۡسِكَ — اور تو چھپاتا اپنے دل میں ۳۷-۳۳

۲-۳ تُخۡفُوۡنَ مِنَ الۡكِتٰبِ — چھپاتے ہو تم کتاب سے ۱۵-۵

۲-۳ اَوۡ تُخۡفُوۡهُ (تعملوا سرًا) — یا چھپ کر کرو ۱۴۹-۴

۲-۳ وَاِنۡ تُخۡفُوۡهَا (تسروھا) — اگر چھپاؤ تم اس کو ۲۷۱-۲

۲-۳ اِنۡ تُخۡفُوۡا مَا — اگر تم چھپاؤ ۲۹-۳

۲-۳ اَكَادُ اُخۡفِیۡهَا — میں مخفی رکھنا چاہتا ہوں اسکو ۱۵-۲۰

۲-۳ مَا نُخۡفِیۡ وَمَا نُعۡلِنُ — جو ہم چھپاتے ہیں ۳۸-۱۴

۱۱-۳ یَسۡتَخۡفُوۡنَ مِنَ النَّاسِ — شرماتے ہیں لوگوں سے ۱۰۷-۴

۱۱-۳ لِیَسۡتَخۡفُوۡا مِنۡہُ — تاکہ چھپائیں اس سے — ۱۱-۵

۱۱-۱۵ مُسۡتَخۡفٍۭ بِالَّیۡلِ — چھپنے والا ہے رات کو — ۱۳-۱۱

۱-۱۷ مِنۡ طَرۡفٍ خَفِیٍّ — چھپی نگاہ سے — ۴۲-۴۵

۱-۱۷ نِدَآءً خَفِیًّا (سرا) — چھپی آواز سے — ۱۹-۳

۱-۲۱ یَعۡلَمُ السِّرَّ وَ اَخۡفٰی — چھپی ہوئی بات اور اس سے بھی چھپی ہوئی بات — ۲۰-۷

۱-۲۲ تَضَرُّعًا وَّ خُفۡیَۃً (سرا) — گڑگڑاتا ہوا اور چپکے چپکے — ۶-۶۳

(۱) خَفِیَ (یَخۡفِیۡ خَفۡیًا) الشیءَ چیز کو ظاہر کیا خَفَی المطرُ الفارَ بارش نے چوہے کو بل سے نکال کر ظاہر کر دیا۔ خَفَنۂ اس کو چھپایا وھو من الاضداد (۲) خَفِیَ (یَخۡفٰی خَفَآءً وخُفۡیَۃً) چھپا یا خھو خَافٍ وخَفِیٌّ۔ خافی۔ خافیا جن اَخۡفٰی۔ خَفّٰی چھپایا خافیۃ۔ ضد علانیۃ، یاجن ج خواف، تَخَفّٰی و اِسۡتَخۡفٰی چھپا۔ ارضٌ خَافِیَۃٌ جنوں کی زمین۔ خَوَافِی۔ طائر کے بازو، خَفِیٌّ۔ گوشہ نشین۔

خلد

۱-۲ اَخۡلَدَ اِلَی الۡاَرۡضِ — وہ تو ہو رہا زمین کا — ۷-۱۷۵

(رکن الی الدنیا)

۱-۲ اَنَّ مَالَہٗۤ اَخۡلَدَہٗ — اسکا مال سدا کو رہیگا اسکے ساتھ — ۱۰۴-۳

۱-۳ وَ یَخۡلُدۡ فِیۡہٖ — اور پڑا رہے گا اس میں — ۲۵-۶۹

۱-۳ لَعَلَّکُمۡ تَخۡلُدُوۡنَ — گویا تم ہمیشہ رہو گے — ۲۶-۱۲۹

۱-۱۵ خَالِدٌ فِی النَّارِ — ہمیشہ رہنے والا آگ میں — ۴۷-۱۵

۱-۱۵ خَالِدًا فِیۡہَا — ہمیشہ رہنے والا اس میں — ۴-۱۳

۱-۱۵ فِی النَّارِ خٰلِدَیۡنِ — دونوں آگ میں ہمیشہ رہیں گے — ۵۹-۱۷

۱-۱۵ فِیۡہَا خٰلِدُوۡنَ — اس میں ہمیشہ رہنے والے — ۲-۲۵

(ماکثون)

۱-۱۵ فَہُمُ الۡخٰلِدُوۡنَ — پھر وہ اسمیں ہمیشہ رہنے والے — ۲۱-۳۴

۱-۱۵ خٰلِدِیۡنَ — ہمیشہ رہنے والے — ۲-۱۶۲

۱-۱۵ مِنَ الۡخٰلِدِیۡنَ — ہمیشہ رہنے والوں سے — ۷-۱۹

۳-۱۵ وِلۡدَانٌ مُّخَلَّدُوۡنَ — لڑکے سدا رہنے والے — ۷۶-۱۹

(لا یشیبون)

۱-۲۲ مِّنۡ قَبۡلِکَ الۡخُلۡدَ (دائما) — ہمیشہ کے لیے زندہ رہنا — ۲۱-۳۴

۱-۲۲ عَذَابَ الۡخُلۡدِ — عذاب سدا — ۳۲-۱۴

۱-۲۲ دَارُ الۡخُلۡدِ — گھر ہے سدا کو — ۴۱-۲۸

۱-۲۲ شَجَرَۃِ الۡخُلۡدِ — درخت سدا زندہ رہنے کا — ۲۰-۱۲۰

۱-۲۲ یَوۡمُ الۡخُلُوۡدِ — دن ہمیشہ رہنے کا — ۵۰-۳۴

خَلَدَ (یَخۡلُدُ خُلُوۡدًا) سدا رہا۔ خَلَدَ (یَخۡلُدُ خَلۡدًا و خُلُوۡدًا) عمر زیادہ ہو گئی، مگر بڑھاپا اور کمزوری پاس بھی نہ پھٹکی تھا۔ خَالِدٌ۔ مُخۡلِدٌ مُخَلَّدٌ۔ اَخۡلَدَ اِلَیۡہِ، مَالَ وَ رَکَنَ، خلد دائم البقاء، خَلَدَ یَخۡلُدُ ایک جانور جو زمین کے اندر ہی رہتا ہے، اس کی آنکھیں اور کان نہیں ج مَخَالِدُ خَوَالِدُ۔ پہاڑ اور پتھر۔ ابو خالد کتے کی کنیت خالد بن الولید۔ بہت بڑے جرنیل اور مشہور صحابی ہیں۔

خلص

۱-۱ خَلَصُوۡا نَجِیًّا (اعتزلوا) — اکیلے ہو بیٹھے مشورہ کرنے کو — ۱۲-۸۰

۲-۱ وَ اَخۡلَصُوۡا دِیۡنَہُمۡ — اور خالص حکم بردار ہوئے اللہ کے — ۴-۱۴۵

۲-۱ اَخۡلَصۡنٰہُمۡ بِخَالِصَۃٍ — ہم نے امتیاز دیا انکو ایک چنی ہوئی بات — ۳۸-۴۶

۱۱-۳ اَسۡتَخۡلِصۡہُ لِنَفۡسِیۡ — خالص کر رکھوں اسکو اپنے کام میں — ۱۲-۵۴

۱-۱۵ لِلّٰہِ الدِّیۡنُ الۡخَالِصُ — اللہ کے لیے ہے بندگی خالص — ۳۹-۳

۱-۱۵ لَبَنًا خَالِصًا — دودھ ستھرا — ۱۶-۶۶

۱-۱۵ خَالِصَۃً مِّنۡ دُوۡنِ — تنہا لوگوں کے سوا — ۲-۹۴

(خاصۃ)

۱-۱۵ خَالِصَۃٌ لِّذُکُوۡرِنَا — اسکو خاص ہمارے مرد ہی کھائیں — ۶-۱۳۹

(حلال)

۲-۱۵ مُخۡلِصًا لَّہُ الدِّیۡنَ — خالص کر کے واسطے اسکے بندگی — ۳۹-۲

۲-۱۵ وَ نَحۡنُ لَہٗ مُخۡلِصُوۡنَ — اور ہم تو خالص اسی کے ہیں — ۲-۱۳۹

۲-۱۵ مُخۡلِصِیۡنَ لَہُ الدِّیۡنَ — خالص اسکے فرمانبردار ہو کر — ۷-۲۸

۲-۱۶ اِنَّہٗ کَانَ مُخۡلَصًا — تھا وہ چنا ہوا — ۱۹-۵۱

۲-۱۶ مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُخۡلَصِیۡنَ — ہمارے برگزیدہ بندوں میں — ۱۲-۲۴

۲-۱۶ عِبَادَکَ مِنۡہُمُ الۡمُخۡلَصِیۡنَ — مگر جو تیرے چنے ہوئے بندے ہیں — ۱۵-۴۰

خَلَصَ (یَخۡلُصُ خُلُوۡصًا و خَلَاصًا) خالص ہو گیا۔ خَلَصَ مِنَ الھلاکِ۔ موت سے نجات لی۔ خَلَصَ اِلَی المکانِ۔ جگہ کو پہنچا

لَصَ مِنَ الْقَوْمِ۔ قوم سے الگ ہو گیا۔ خَلَّصَہٗ۔ اس کو خلاصی دی۔
لَصَ الشَّیْءَ۔ چیز کا خلاصہ لے لیا۔ اختیار کیا۔ اِسْتَخْلَصَہٗ۔ اس
ختیار کیا۔ خُلَاصَہ۔ گھی جب صاف ہو جائے۔ اب ہر چیز پر بولا جاتا
۔ خلاصہ۔ کلام۔ حاصل کلام۔ کلمۃ الاخلاص۔ لا الہ الا
محمد رسول اللہ خَلْص۔ ہر سفید چیز خالص، صافی،
ص، رہائی، تَخَلُّص۔ شاعر لوگ اپنا نام اختیار کرتے ہیں۔ مُخْلِص
ت، سورہ اخلاص ۱۱۲

خلط

۱- خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا — ملایا انہوں نے ایک کام نیک ۹-۱۰۳
۱- اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ — یا کہ وہ چربی جو ملی ہو ہڈی کے ساتھ ۶-۱۴۶
(امتزج)
۱- فَاخْتَلَطَ بِہٖ نَبَاتُ — رلا ملا کر نکلا اس کی وجہ سے سبزہ ۱۸-۴۵
۴- وَاِنْ تُخَالِطُوْھُمْ — اگر ان کا خرچ ملا لو ۲-۲۲۰
(ای تخلطوا نفقتھم بنفقتکم)
۱۷- کَثِیْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ — اور اکثر شریک ۳۸-۲۴
(شرکاء)

۱: خَلَطَ (یَخْلِطُ خَلْطًا و خِلَاطًا) ایک چیز کو دوسری چیز سے ملا دیا، جیسے نخود کو
گندم کے ساتھ۔ خَلَّطَ الْمَرِیْضُ۔ مریض مضر کھانا کھا گیا۔ خَلَّطَ
الکلام۔ کلام میں کلام کیا۔ بکواس کیا۔ اِخْتَلَطَ ملا (خِلْط) ہ جمع
اَخْلَاط۔ نطفہ حرام۔ حکماء یونان ۴ خلطیں بناتے ہیں، پھر ہر خلط کو
درجوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ خَلِط۔ احمق۔ خُلْطَۃ۔ شرکت۔ مُخَالَطَۃ
قوی خَلِیْط ج خُلُط۔ خُلَطَاء، محافظ۔ المتبارک۔ خَلِیْطُ
النَّاسِ۔ اوباش آدمی۔

خلع

۱- فَاخْلَعْ نَعْلَیْکَ — اتار ڈال اپنی جوتیاں ۲۰-۱۲
(یَخْلَعُ خَلْعًا) الْقَائِلَ۔ رتبہ سے گرایا۔ خَلَعَ الدَّآبَّۃَ۔ جانور
کو سے چھوڑ دیا۔ خَلَعَ الشَّجَرُ۔ درخت کے پتے گر گئے، اور نئے
۲)، خَلَعَ (یَخْلَعُ خُلْعًا)، امرأتہ۔ عورت کو بدل پر طلاق دیدی
ورت خالِعٌ ہے۔ اسم خُلْعٌ۔ اَخْلَعَ الشَّجَرُ۔ درخت نے نئے پتے
اگائے۔ خُلِعَ الْمَیِّتُ۔ مردہ کا کفن اتار لیا۔ خِلْعَت۔ محنت کے عوض
میں کپڑے یا دیگر انعام۔ خَلِیْع۔ وہ لڑکا جس کو باپ نے گھر سے نکال دیا
ہو۔ یا عام معزول۔ خَلِیْعَۃ۔ وہ عورت جس کا والی وارث کوئی نہ ہو، اور
وہ آزادی سے جو چاہے کرے

خلف

۱-۱ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِھِمْ — پھر ان کے پیچھے آئے ۷-۱۶۸
۱-۱ خَلَفْتُمُوْنِیْ مِنْ بَعْدِیْ — کیا بری نیابت کی تم نے میرے بعد ۷-۱۴۹
۲-۱ مَآ اَخْلَفُوا اللّٰہَ — انہوں نے خلاف کیا اللہ سے ۹-۷۸
۲-۱ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِیْ — اسلئے خلاف کیا تم نے میرا وعدہ ۲۰-۸۶
۲-۱ فَاَخْلَفْتُکُمْ — پھر میں نے جھوٹا کیا ۱۴-۲۲
۲-۱ مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَکَ — ہم نے خلاف نہیں کیا تیرا وعدہ ۲۰-۸۷
۷-۱ وَمَا اخْتَلَفَ فِیْہِ — اور نہیں جھگڑا ڈالا ۲-۲۱۳
۷-۱ اِخْتَلَفُوْا فِی الْکِتَابِ — جنہوں نے اختلاف ڈالا کتاب میں ۲-۱۷۵
۷-۱ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ — اور جس بات میں تم نے جھگڑا کیا ۴۲-۱۰
۱۱-۱ کَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِیْنَ — جیسا حاکم کیا تھا ۲۴-۵۵
۳-۲ خُلِّفُوْا حَتّٰی — پیچھے چھوڑے گئے ۹-۱۱۹
۷-۲ فَاخْتُلِفَ فِیْہِ — پھوٹ ڈالی گئی اس میں ۱۱-۱۱۱
۱-۳ فِی الْاَرْضِ یَخْلُفُوْنَ — زمین میں خلافت کریں رہائش رکھیں ۴۳-۶۰
۲-۳ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ — نہ خلاف کرے گا وعدہ ۳-۹
۲-۷ فَلَنْ یُّخْلِفَ اللّٰہُ — کبھی نہ خلاف کریگا اللہ ۲-۸۰
۲-۳ فَھُوَ یُخْلِفُہٗ — تو وہ اس کا عوض دیتا ہے ۳۴-۳۹
(یعوضہ فی الدارین)
۲-۳ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ — تو نہیں خلاف کرتا وعدہ ۳-۱۹۴
۲-۳ لَا نُخْلِفُہٗ — ہم نہ خلاف کریں ۲۰-۵۸
۴-۳ یُخَالِفُوْنَ — جو خلاف کرتے ہیں ۲۴-۶۳
۴-۳ اَنْ اُخَالِفَکُمْ — بعد کو خود کر دوں وہ کام ۱۱-۸۸
۷-۳ یَخْتَلِفُوْنَ — وہ اختلاف کرتے ۲-۱۱۳
۷-۳ تَخْتَلِفُوْنَ — تم اختلاف کرتے ۳-۵۵
۵-۳ اَنْ یَّتَخَلَّفُوْا — یہ کہ پیچھے رہ جاویں ۹-۱۲۰

۱۱-۳۰ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ	اور قائم مقام کرے گا میرا رب	۱۱-۵۷
۱۱-۳۰ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْ	اور تمہارے پیچھے قائم کرے	۶-۱۳۳
۱۱-۳۰ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ	اور خلیفہ کردے تم کو زمین میں	۷-۱۲۹
۱۱-۹ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ	ضرور ان کو حاکم بنائے گا	۲۴-۵۵
۱۱-۱ اُخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ	میرا خلیفہ رہ	۷-۱۴۲
۱۵-۱ مَعَ الْخَالِفِيْنَ	پیچھے رہنے والوں کے ساتھ	۹-۸۳
۱۵-۱ مَعَ الْخَوَالِفِ (خالفۃ)	پیچھے رہنے والیوں کے	۹-۸۷، ۹-۹۳
۱۵-۲ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ	خلاف کرنے والا	۱۴-۴۷
۱۵-۷ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ	الگ الگ ہیں اسکے رنگ	۱۶-۶۹
۱۵-۷ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ	الگ الگ اس کا مزہ	۶-۱۴۱
۱۵-۷ مُخْتَلِفُوْنَ	اختلاف کرنے والے	۷۸-۳
۱۵-۷ مُخْتَلِفِيْنَ	اختلاف کرنے والے	۱۱-۱۱۹
۱۶-۳ فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ	خوش ہوئے پیچھے رہنے والے	۹-۸۱
۱۶-۳ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ	کہہ پیچھے رہنے والوں کو	۴۸-۱۶
۱۱-۶ مُسْتَخْلَفِيْنَ	اپنے نائب کر کر اس میں	۵۷-۷
۱-۷ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً	زمین میں ایک نائب	۲-۳۰
۱-۷ خَلٰٓئِفَ	خلیفے	۱۰-۱۴
۱-۷ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ	زمین کے خلیفے	۳۵-۳۹
۱-۷ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ	زمین کے خلیفے	۲۷-۶۲
۱-۱۹ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ	ان کے بعد ناخلف	۷-۱۶۸
۱-۲۲ وَمِنْ خَلْفِهٖ	اس کے پیچھے سے	۱۳-۱۱
۱-۲۲ وَمَا خَلْفَهَا	اور جو پیچھے آنے والے تھے	۲-۶۶
۱-۲۲ وَمَا خَلْفَهُمْ	اور جو ان کے پیچھے ہے	۲-۲۵۵
۱-۲۲ مِنْ خَلْفِهِمْ	ان کے پیچھے سے	۳-۱۸۰
۱-۲۲ لِمَنْ خَلْفَكَ	اپنے پچھلوں کے واسطے	۱۰-۹۲
۱-۲۲ وَمَا خَلْفَكُمْ	اور جو تمہارے پیچھے ہے	۳۶-۴۵
۱-۲۲ وَمَا خَلْفَنَا	اور جو ہمارے پیچھے ہے	۱۹-۶۴
۱-۲۲ خِلْفَةً لِّمَنْ	بدلتے سدا رہتے	۲۵-۶۲
۴-۲۲ اَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ	اور پاؤں مخالف جانب سے	۵-۳۳
۴-۲۲ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ	جدا ہو کر رسول اللہ سے	۹-۲
۴-۲۲ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا	تیرے پیچھے	۱۷-۱
۷-۲۲ وَلَهُ اخْتِلَافُ	اختلاف	۲۳-
۷-۲۲ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا	اختلاف بہت	۴-۲

خَلَفَ (يَخْلُفُ خِلَافَةً) جانشین ہوا۔ خَلَفَ (يَخْلُفُ خَلَفًا وَخِلْفَةً) ایک دوسرے کے پیچھے آئے۔ خَلَفَ (يَخْلُفُ خَلَافَةً وَخُلُوْفًا) الغلام بے وقوف ہوا۔ فا۔ خَالِفٌ۔ خَالِفَةٌ وہ بے وقوف جو کہ ساتھی کے چلے جانے کے بعد بیٹھ رہے۔ خَلَفَ (يَخْلُفُ خُلُوْفًا وَخُلُوْفَةً) فَمُ الصَّائِمِ۔ روزے دار کے منہ سے بو آنے لگی۔ خَلَفَ الطعامُ۔ کھانا باسی ہو گیا۔ خَلَفٌ۔ اولاد۔ یا نیک اولاد۔ خَلَّفَ۔ پیچھے چھوڑا۔ خلیفہ بنایا۔ خلافت۔ امامت خَالَفَ (خِلَافًا وَمُخَالَفَةً) اس کی موافقت نہ کی۔ خِلْفٌ۔ اَخْلَافٌ۔ خِلْفَةٌ۔

خلق

۱-۱ خَلَقَ لَكُمْ	پیدا کیا تمہارے لیے	۲-۹
۱-۱ خَلَقَهٗ	پیدا کیا اس کو	۳-۵۹
۱-۱ خَلَقَهُمْ	پیدا کیا ان کو	۶-۱۰۰
۱-۱ خَلَقَهَا	اس کو پیدا کیا	۱۶-۵
۱-۱ خَلَقَهُنَّ	ان کو پیدا کیا	۴۳-۹
۱-۱ خَلَقَكُمْ (اَنْشَاَكُمْ)	تم کو پیدا کیا	۲-۲۱
۱-۱ خَلَقَنِيْ	مجھے پیدا کیا	۲۶-۷۸
۱-۱ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ	انہوں نے پیدا کیا اسکی پیدائش کی طرح	۱۳-۱۶
۱-۱ مَا خَلَقْتَ هٰذَا	نہیں پیدا کیا تو نے یہ باطل	۳-۱۹۱
۱-۱ خَلَقْتَهٗ مِنْ تُرَابٍ	تو نے اسے مٹی سے بنایا	۷-۱۱
۱-۱ خَلَقْتَنِيْ	پیدا کیا تو نے مجھے	۷-۱۱
۱-۱ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ	پیدا کیا میں نے دونوں ہاتھوں سے	۳۸-۷۵
۱-۱ خَلَقْتُ الْجِنَّ	پیدا کیا میں نے جنوں کو	۵۱-۵۶
۱-۱ خَلَقْتُكَ	میں نے تجھے پیدا کیا	۱۹-۹
۱-۱ خَلَقْنَآ اُمَّةً	ہم نے پیدا کیا	۷-۱۸۱

۱-۱ فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ — پھر پیدا کیا ہم نے علقہ کو ۱۴-۲۳
۱-۲ خُلِقَ الْاِنْسَانُ — پیدا کیا گیا انسان ۲۷-۴
۱-۲ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ — پیدا کیا گیا پانی ٹپکنے والے سے ۸۶-۶
۱-۲ كَيْفَ خُلِقَتْ — کس طرح پیدا کیا گیا ۱۷-۸۸
۱-۳ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ — پیدا کرتا ہے ۴۷-۳
۱-۳ يَخْلُقُكُمْ — پیدا کرتا تم کو ۶-۳۹
۱-۳ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا — نہیں پیدا کرتے کچھ ۲۰-۱۶
۱-۷ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا — کبھی نہ پیدا کریں گے ایک مکھی ۷۳-۲۲
۱-۳ وَاِذْ تَخْلُقُ — اور جب تو پیدا کرتا تھا ۱۱۰-۵
۱-۳ تَخْلُقُوْنَ اِفْكًا — اور بناتے ہو جھوٹی باتیں ۱۷-۲۹
(تکذبون)
۱-۳ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗ — کیا تم اس کو پیدا کرتے ۵۹-۵۶
۱-۳ اَخْلُقُ لَكُمْ (اصور لکم) — میں پیدا کرتا ہوں تمہارے لیے ۴۹-۳
۱-۵ اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ — کیا نہیں پیدا کیا ہم نے تم کو ۲۰-۷۷
۱-۴ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا — نہیں بنائی گئی مثل اس کی ۸-۸۹
۱-۴ يُخْلَقُوْنَ — پیدا کئے گئے ہیں ۱۹-۷
۱-۱۵ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ — پیدا کرنے والا ہر چیز کا ۱۰۲-۶
۱-۱۵ اَمْ نَحْنُ الْخَالِقُوْنَ — یا ہم ہیں پیدا کرنے والے ۵۹-۵۶
۱-۱۵ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ — بہترین پیدا کرنے والا ۱۴-۲۳
(المقدرین)
۳-۱۶ مُخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ — نقش بنا ہوا اور نہ ۵-۲۲
۳-۱۶ مُخَلَّقَةٍ (مصورة) — نقش بنا ہوا ۵-۲۲
۱-۱۹ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ — وہی اصل بنانے والا ۸۱-۳۶
(کثیر الخلق)
۱-۲۲ نَسِيَ خَلْقَهٗ — بھول گیا اپنی پیدائش ۷۸-۳۶
۱-۲۲ خَلْقًا جَدِيْدًا — نئی پیدائش ۴۹-۱۷
۱-۲۲ فِي الْخَلْقِ بَصْطَةً — تمہارے بدن کا پھیلاؤ ۶۹-۷
۱-۲۲ بِخَلْقِهِنَّ — ان کی پیدائش میں ۳۳-۴۶
۱-۲۲ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ — آسمانوں کی پیدائش میں ۱۶۴-۲

۱-۲۲ خَلْقِ اللّٰهِ (مراد دین ہے) — صورتیں بنائی ہوئی اللہ کی ۱۱۹-۴
۱-۲۲ كَخَلْقِهٖ — اس کی پیدائش کی طرح ۱۶-۱۳
۱-۲۲ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ — اس کی صورت ۵۰-۲۰
۱-۲۲ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ — عادت ہے پہلوں کی ۱۳۷-۲۶
(اختلاقهم و کذبهم)
۱-۲۲ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ — تو پیدا کیا گیا بڑے خلق پر ۴-۶۸
(دین)
۱-۲۲ بِخَلَاقِهِمْ (نصیبهم) — نصیبہ اپنا ۶۹-۹
۱-۲۲ بِخَلَاقِكُمْ — نصیبہ اپنا ۶۹-۹
۲۲-۷ اِلَّا اخْتِلَاقٌ (کذب) — مگر بنائی ہوئی بات ۷-۳۸

خَلَقَ (يَخْلُقُ خَلْقًا خَلْقَةً) ایجاد کیا، عدم سے وجود میں لایا۔ خَلَقَ الْكِذْبَ جھوٹ، اختراع کیا (تَخَلَّقَ واخْتَلَقَ) جھوٹ بولا۔ خَالَقَهُمْ ان سے اچھے خلق سے پیش آیا۔ خَالِقٌ من اسماء الحسنیٰ۔ خِلْقَةٌ فطرت۔ ج خِلَقٌ و خُلُقٌ ج اَخْلَاقٌ

خلل

۱-۲۲ وَلَا خُلَّةٌ — اور نہ آشنائی ۲۵۵-۲
۱-۱۷ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا — ابراہیم کو خالص دوست ۱۲۵-۴
(صفیا خالص المحبة له)
۱-۱۷ الْاَخِلَّآءُ — جتنے دوست ہیں ۶۷-۴۳
۴-۲۲ لَا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ — نہ بیع اور نہ دوستی ۳۱-۱۴
۴-۲۲ خِلٰلَ الدِّيَارِ (وسط) — شہروں کے بیچ ۵-۱۷
۴-۲۲ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ — اس کے بیچ میں سے ۴۸-۳۰
(وسط)
۴-۲۲ خِلٰلَهُمَا نَهَرًا (وسطهما) — دونوں کے بیچ میں نہر ۳۳-۱۸
۴-۲۲ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا — اس کے بیچ میں نہریں ۹۱-۱۷
۴-۲۲ وَلَاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ — گھوڑے دوڑاتے تمہارے اندر ۴۷-۹

خَالَّہٗ (مُخَالَّةً وَّخِلَالًا) اسے دوست اور بھائی بنایا۔ خَلَّ الْاَسْنَانَ دانتوں میں خلال کیا۔ اور طعام نکالا۔ تَخَلَّلَ الْقَوْمَ۔ ان کے درمیان آیا۔ خَلَّلَ الْعَصِيْرَ۔ نچوڑ کا سرکہ بنایا۔ خِلٌّ سچا دوست۔ مُخَلَّلٌ ج

خلال خلل۔ نساد۔ خِلل۔ جو طعام دانتوں میں رہ جائے خُللۃ۔ سبزیوں میں جو حلاوت ہوتی ہے خُلالۃ۔ عداوت خُلولۃ۔ دوستی خلیل ج اخلاء۔ خُلان۔ مخلیلۃ۔ خلان خلالۃ۔ سرکہ بیچنے یا بنانے والا

خلو

۱-۱	اِلَّا خَلَا فِیْھَا	گذر چکا ہے اس میں	۳۵-۲۴
۱-۱	خَلَا بَعْضُھُمْ اِلٰی بَعْضٍ	اور تنہا ہوتے ہیں ایک دوسرے کے پاس	۲-۷۶
۱-۱	خَلَوْا اِلٰی شَیٰطِیْنِھِمْ	تنہا ہوتے ہیں اپنے شیطانوں کے پاس	۲-۱۴
۱-۱	وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا	اور جب اکیلے ہوتے ہیں	۳-۱۱۹
۱-۱	خَلَوْا مِنْ قَبْلِکُمْ	گذر چکے تم سے پہلے	۲-۲۱۴
۱-۱	خَلَتْ مِنْ قَبْلِکُمْ	ہو چکے ہیں تم سے پہلے	۳-۱۳۶

(مضت) واقعات

۱-۱	وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ	گذر چکی ہیں بہت جماعتیں	۴۶-۱۷
۱-۱	قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِہٖ	گذر چکے اس (محمد) سے پہلے کئی پیغمبر	۵-۷۵

(مضت)

۱۰-۱	وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ	گذر چکے ہیں ڈرانے والے	۴۶-۲۱
۵-۱	وَاَلْقَتْ ... وَتَخَلَّتْ	اور ڈالے ... اور خالی ہو جائے	۸۴-۴
۱-۳	یَخْلُ لَکُمْ وَجْہُ	خالص رہے تم پر توجہ	۱۲-۹
۱۱-۳	فَخَلُّوْا سَبِیْلَھُمْ	پھر چھوڑ دو ان کا رستہ	۹-۵

(لاتتعارضوا)

۱۵-۱	فِی الْاَیَّامِ الْخَالِیَۃِ	پچھلے دنوں میں	۶۹-۲۴

(الماضیۃ)

خَلَا (یَخْلُوْ خُلُوًّا وَخَلَاءً) الاناءُ۔ برتن خالی ہوا (خلا۔ سوائے جاء القومُ خلا زیدٍ) خَلَا المکانُ۔ مکان میں بسنے والے چلے گئے خَلَا الرَّجلُ اکیلا ہوا خلا (یخلو خلوۃً وخلاءً) بہ و معہ و الیہ خلوت میں ملا اسے لاخلیٰ الامرَ۔ کام چھوڑ دیا خلّی سَبِیْلَہٗ اسے چھوڑ دیا۔ خلاء۔ فارغ مکان۔ خِلو ج اخلاء۔ خالی۔ خَلْوت تنہائی خالی خَلِی وہ عورت جس کا مرد نہ ہو۔ اور وہ مرد جس کی عورت نہ ہو

خمد

۱۵-۱	فَاِذَا ھُمْ خٰمِدُوْنَ	پھر اسی وقت وہ بجھ گئے	۳۶-۹

(ساکتون میتون)

۱-۵	حَصِیْدًا خٰمِدِیْنَ	کاٹے ہوئے بجھے ہوئے	۲۱-۱۵

(میتین)

خَمَدَتِ (تَخْمَدُ) خَمَدَتِ (تَخْمُدُ خَمْدًا و خُمُوْدًا) النارُ آگ مدھم ہوگئی، اور کوئلہ روشن رہا خَمَدَتِ الحُمّٰی بخار کا زور ٹوٹ گیا خَمِدَ المریضُ۔ مریض بے ہوش ہوگیا یا مر گیا اَخْمَدَ النارَ آگ مدھم کر دی۔ خَمُود کوئلہ۔

خمر

وَاَنْھٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ	اور کئی نہریں شراب کی	۴۷-۱۵
اَعْصِرُ خَمْرًا	میں نچوڑ رہا ہوں شراب	۱۲-۳۶
عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ	شراب اور جوئے سے	۲-۲۱۹

(المسکر الذی یخامر العقل)

بِخُمُرِھِنَّ عَلٰی جُیُوْبِھِنَّ	اپنی اوڑھنی اپنے گریبان پر	۲۴-۳۱

خَمَرَہٗ (یَخْمُرُ خَمْرًا) اس کو ڈھانپ دیا، خَمَرَ الشَّھادۃَ۔ گواہی چھپائی، خَمَرَ الرجلَ۔ آدمی کو شراب پلائی۔ خَمَرَ العَجِیْنَ۔ آٹے میں خمیر ڈالا خَمِرَ (یَخْمَرُ خَمَرًا) عنہ۔ اس سے چھپ گیا، خَمِرَ عنہ الخبرُ۔ اس سے خبر چھپی رہی، خَمَّرَ وجھَہٗ۔ اس کا منہ ڈھانپ دیا، اَخْمَرَ الامرَ۔ بات چھپا دی تَخَمَّرَتِ المرأۃُ۔ عورت نے اپنے اوپر چادر اوڑھی (رجلٌ خَمِرٌ)۔ وہ آدمی جس کو شراب کا خمار ہو خِمار ج اَخْمِرَہ خُمُر۔ چادر۔ خَمِیْر ضد فطیر۔ خمّار۔ شراب بیچنے والا۔

خمس

یَقُوْلُوْنَ خَمْسَۃٌ	کہتے ہیں کہ پانچ ہیں	۱۸-۲۳
بِخَمْسَۃِ اٰلٰفٍ	پانچ ہزار	۳-۱۲۵
خَمْسِیْنَ عَامًا	پچاس برس	۲۹-۱۴
خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَۃٍ	پچاس ہزار برس	۷۰-۴
وَالْخَامِسَۃُ	پانچویں دفعہ	۲۴-۷
فَاَنَّ لِلّٰہِ خُمُسَہٗ	⅕ اس مال غنیمت کا	۸-۴۱

خَمَسَ (یَخْمِسُ خَمْسًا) القومَ۔ قوم میں پانچواں فرد ہوا یا قوم سے خمس لیا۔ خَمَسَ الحَبْلَ۔ پانچ رسیوں کا رسہ بٹا۔ خَمَسَ الشَّعَرَ

شعر کو مخمس بنایا۔ خمس ⅕ حصہ۔ خماسی۔ پانچ کونے کی شکل
یوم الخمیس۔ جمعرات

خمص

۱-۲۲ کا مخمصۃ اور نہ بھوک ۵-۳

۱-۲۲ فی مخمصۃ بھوک میں ۵-۱

خمص (یخمص خمصاً و خموصاً و مخمصۃ) الجوع۔ بھوک سے اس کا پیٹ خالی ہوا۔ خمصۃ۔ بھوک (طعام سے خالی پیٹ ہونا) خمیص لاغر پیٹ والا۔ خمص (یخمص خمصاً) خمص یخمص خمصاً و خموصاً و مخمصۃ) البطن۔ پیٹ خالی ہوا۔

خمط

۲۲-اکلٍ خمطٍ (اراک) کچھ میوے کسیلے ۳۴-۱۶

خمط (یخمط خمطاً و خموطاً) خمط (یخمط خمطاً) اللبن۔ دودھ میں بو پیدا ہوگئی۔ خمط الرجل۔ آدمی کھٹا یا کڑوا۔ یا اس کی بو بدل گئی، مراد متکبر اور غضب ناک ہوگیا۔ خمط۔ کھٹا یا کڑوا۔ جامع البیان میں ہے ہر خار دار کڑوا درخت، اور منجد میں ہے ہر بے خار درخت

خنزر

و لحم الخنزیر گوشت سور کا ۲-۱۷۳

القردۃ والخنازیر بندر اور سور ۵-۶۰

سور مشہور جانور ہے ج خنازیر۔ خنازیر ایک غدود کی بیماری ہے از قسم سل، کنوئیں کی جو کھڑی کو خنزیرۃ البئر کہتے ہیں۔

خنس

فلا اقسم بالخنس سو قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹ جانیوالونکی ۸۱-۱۵

الوسواس الخناس جو بہلائے اور چھپ جائے ۱۱۴-۴

خنس (یخنس خنساً و خنوساً و خناساً) پیچھے رہا۔ ایک طرف خنس الطریق عنا۔ راستہ گم ہوگیا اور پیچھے رہ گیا خنس بین اصحابہ اپنے دوستوں میں چھپ گیا۔ خنسہ۔ اسے پیچھے چھوڑا۔ تخنس۔ غائب ہوگیا، خنس سات ستارے یا کل ستارے۔ خناس شیطان خنیس حیلہ ساز

خنق

۱۵-والمنخنقۃ (المیتۃ خنقاً) اور جو مر گیا ہو گلا گھونٹنے سے ۵-۴

خنقہ (یخنق خنقاً و خنقہ) سخت گلا گھونٹا یہاں تک کہ مر گیا خنق الاناء برتن کو لبالب بھر دیا۔ خناق۔ گلا گھونٹنے کی رسی خناق ایک ورمی سخت بیماری ہے جس سے گلا گھٹنے لگتا ہے اور سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے خانق تنگ راستہ، کتا، شیر، چیتا۔ جو کہ جانوروں کا گلا گھونٹتے ہیں۔

خور

لہ خوار اس گائے کی آواز تھی ۷-۱۴۷

خار (یخور خواراً) البقر وغیرہ۔ گائے بولی، آواز دی۔

خوض

۱-۱ وخضتم کالذی خاضوا اور تم بھی چلتے ہو انہیں کی چال ۹-۶۹

۱-۳ یخوضون فی آیاتنا جھگڑتے ہیں ہماری آیتوں میں ۶-۶۸

۱-۳ حتی یخوضوا یہاں تک کہ مشغول ہوں ۴-۱۳۹

۱-۳ کنا نخوض و نلعب ہم تو بات چیت کرتے تھے اور دل لگی ۹-۶۶

۱-۱۵ مع الخائضین بحث کرنے والوں کے ساتھ ۷۴-۴۵

۱-۲۲ فی خوضٍ (باطل) جو باتیں بناتے ہیں ۵۲-۱۲

۱-۲۲ فی خوضہم (باطلہم) اپنے خرافات میں کھیلتے ہیں ۶-۹۱

خاض (یخوض خوضاً و خیاضاً) فی الحدیث باتوں میں پڑ گیا خاض الماء۔ پانی میں داخل ہوگیا۔ خاض بالفرس۔ گھوڑے کو پانی میں داخل کیا۔

خوف

۱-۱ فمن خاف پھر جو کوئی خوف کرے ۲-۱۸۲

۱-۱ خافوا علیہم ان پر اندیشہ کریں ۴-۸

۱-۱ خافت (توقعت) عورت ڈرے ۴-۱۲۸

۱-۱ فان خفتم اگر تم کو ڈر ہو کسی کا ۲-۲۳۹

۱-۱ خفت علیہ جب تم کو اس پہ کچھ ڈر لگے ۲۸-۷

۱-۱ خفت الموالی اور میں ڈرتا ہوں بھائی بندوں ۱۹-۵
(الذین یلونی فی النسب) سے

۱-۱ لما خفتکم جب میں تم سے ڈرا ۲۶-۲۱

۱-۳ فلا یخاف پس نہیں ڈرتا ۲۰-۱۱۲

۱-۳ من یخافہ کون اس سے ڈرتا ہے ۵-۹۴

۱-۳ اِلَّآ اَنۡ یَّخَافَا مگر جب خاوند عورت دونوں ڈریں ۲-۲۲۹

۱-۳ یَخَافُوۡنَ ڈرتے ہیں ۶-۵۱

۱-۳ اَوۡ یَخَافُوۡٓا یا ڈریں ۵-۱۰۸

۱-۳ لَا تَخَافُ تو نہ ڈرے ۲۰-۷۷

۱-۳ تَخَافُوۡنَهُمۡ تم ان سے ڈرتے ہو ۳۰-۲۸

۱-۳ تَخَافُوۡنَ تم ڈرتے ہو ۴-۳۴

۱-۳ اَخَافُ اللّٰهَ میں ڈرتا ہوں ۵-۲۸

۱-۳ اِنَّنَا نَخَافُ ہم ڈرتے ہیں ۲۰-۴۵

۱-۹ وَاِمَّا تَخَافَنَّ اگر تجھ کو ڈر ہو ۸-۵۹

۳-۳ یُخَوِّفُ اَوۡلِیَآءَهٗ ڈراتا ہے اپنے دوستوں سے ۳-۱۷۵

۳-۳ وَیُخَوِّفُوۡنَكَ اور ڈراتے ہیں تجھے ۳۹-۳۶

۳-۳ وَنُخَوِّفُهُمۡ اور ہم ڈراتے ہیں ان کو ۱۷-۶۰

۱-۱۱ وَخَافُوۡنِ اور مجھ سے ڈرو ۳-۱۷۵

۱-۱۳ لَا تَخَفۡ تو نہ ڈر ۱۱-۷۰

۱-۱۳ لَا تَخَافَا دونوں نہ ڈرو ۲۰-۴۶

۱-۱۳ وَلَا تَخَافِیۡ اور خطرہ نہ کر (ایک عورت) ۲۸-۷

۱-۱۵ خَآئِفًا یَّتَرَقَّبُ خوف کرنیوالا راہ دیکھتا ۲۸-۱۸

۱-۱۵ اِلَّا خَآئِفِیۡنَ ڈرنے والے ۲-۱۱۴

۲۲-۵ عَلٰی تَخَوُّفٍ (تنقص) آہستہ آہستہ کم کرتے یہاں تک ۱۶-۴۷

شیئاً فشیئاً حتی یہلک الجمیع) کہ سب کو ہلاک کر دے

۲۲-۳ اِلَّا تَخۡوِیۡفًا مگر ڈرانے کو ۱۷-۵۹

۲۲-۱ خِیۡفَةً ڈر سے ۷-۲۰۴

۲۲-۱ اَوۡجَسَ فِیۡ نَفۡسِهٖ خِیۡفَةً چھپایا اس سے ڈر ۲۰-۶۷

۲۲-۱ وَالۡمَلٰٓئِكَةُ مِنۡ خِیۡفَتِهٖ اور فرشتے اس کے ڈر سے ۱۳-۱۳

۲۲-۱ كَخِیۡفَتِكُمۡ جیسے خطرہ رکھو تم ۳۰-۲۸

۲۲-۱ خَوۡفًا وَّطَمَعًا ڈر سے اور طمع سے ۷-۵۵

۲۲-۱ مِنَ الۡخَوۡفِ ڈر سے ۲-۱۵۵

۲۲-۱ مِنۡ خَوۡفٍ ڈر سے ۱۰۶-۱۱

خَافَ یَخَافُ خَوۡفًا وَخِیۡفًا وَمَخَافَةً، خِیۡفَةً وَتَخَوُّفًا ڈرا پرہیزگاری کی تھو خَائِفٌ ج خُوَّف، خُیَّفٌ، خَائِفُوۡنَ، خِیۡفَةٌ ج خِیَفٌ)

خول

۳-۱ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ جب بخشے اس کو ۳۹-۸

۳-۱ اِذَا خَوَّلۡنٰهُ (اعطیناہ) جب بخشیں ہم اس کو ۳۹-(۴۹)

۳-۱ مَا خَوَّلۡنٰكُمۡ جو اسباب ہم نے تم کو دیا ۶-۹۴

(اعطیناکم)

وَبَنٰتِ خَالِكَ تیرے ماموں کی بیٹیاں ۳۳-۵۰

اَوۡ بُیُوۡتِ اَخۡوَالِكُمۡ اپنے ماموں کے گھروں سے ۲۴-۶۱

وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ تیرے خالاؤں کی بیٹیاں ۳۳-۵۰

اَوۡ بُیُوۡتِ خٰلٰتِكُمۡ اپنی خالاؤں کے گھر سے ۲۴-۶۱

وَخٰلٰتُكُمۡ اور خالائیں تمہاری ۴-۲۳

خَوَّلَہٗ۔ اعطاہٗ۔ اَخۡوَل اُخۡوَل اس کے ماموں ہوئے خال ماموں ج اَخۡوَال۔ اَخۡوَلَۃ۔ خالہ، ماسی ج خَالَات، خَوۡلَہ ایک صحابیہ خَوۡلَۃ۔ ماں کی طرف سے رشتہ داری

خون

۱-۱ فَخَانَتٰهُمَا ان دو عورتوں نے ان مردوں سے چوری کی ۶۶-۱۰

۱-۱ خَانُوا اللّٰهَ دغا کر چکے ہیں اللہ سے ۸-۷۱

۳-۷ یَخۡتَانُوۡنَ اَنۡفُسَهُمۡ اپنے جی میں دغا رکھتے ہیں ۴-۱۰۶

(یخونونہا بالمعاصی)

۳-۷ كُنۡتُمۡ تَخۡتَانُوۡنَ خیانت کرتے تھے اپنی جانوں سے ۲-۱۸۷

(تخونون)

۱-۱۵ لَمۡ اَخُنۡهُ بِالۡغَیۡبِ میں نے اس کی چوری نہیں کی چھپ کے ۱۲-۵۲

۱-۱۳ لَا تَخُوۡنُوا اللّٰهَ خیانت نہ کرو اللہ سے ۹-۲۷

۱-۱۳ وَتَخُوۡنُوۡٓا اَمٰنٰتِكُمۡ اور خیانت نہ کرو آپس کی امانتوں کا ۹-۲۷

۱-۱۵ خَآئِنَةَ الۡاَعۡیُنِ چوری نگاہ کی ۴۰-۱۹

۱-۱۵ عَلٰی خَآئِنَةٍ مِّنۡهُمۡ ان کی کسی دغا پر ۵-۱۳

(ینقض العهد)

۱-۱۵ لِلۡخَآئِنِیۡنَ خَصِیۡمًا دغابازوں کی طرف سے ۴-۱۰۵

۱-۱۵ لَا یُحِبُّ الْخَآئِنِیْنَ — نہیں دوست رکھتا دغابازوں کو ۹-۵۹

۱-۱۹ کُلَّ خَوَّانٍ کَفُوْرٍ — کوئی دغاباز ناشکرا ۲۲-۳۸

۱-۱۹ خَوَّانًا اَثِیْمًا — دغاباز گناہ گار ۴-۱۰۶

(کثیر الخیانۃ)

۱-۲۲ عَلٰی قَوْمٍ خِیَانَۃً — کسی قوم سے دغا کا ۸-۵۹

۱-۲۲ خِیَانَتَکَ — تجھ سے دغا کرنی ۸-۷۱

خَانَ (یَخُوْنُ خَوْنًا وَخِیَانَۃً وَمَخَانَۃً وَخَانَۃً) امانت پوری ادا نہ کی خَانَہُ الدَّھْرُ زمانہ نے بے وفائی کی۔ خا، خَائِنٌ ج خَوَّان خُوَان دسترخوان برائے روٹی ج اَخْوِنَۃ، خُوْن۔ خَوَّنَہٗ اس کو چوری کی طرف منسوب کیا۔ خان۔ ترک بادشاہوں کے لقب

خوی

۱-۱۵ وَھِیَ خَاوِیَۃٌ (ساقطۃ) — اور وہ گرا پڑا تھا اپنی چھتوں پر ۲-۲۵۹

۱-۱۵ بُیُوْتُھُمْ خَاوِیَۃً (خالیۃ) — ان کے گھر ڈھکے ہوئے ویران ۲۷-۵۲

۱-۱۵ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِیَۃٍ — ڈھنڈ ہیں کھجور کھوکھلے ۶۹-۷

(ساقطہ)

خَوٰی (یَخْوِیْ خَوَآئٌ) الْبَیْتُ گھر منہدم ہوگیا، گر گیا، خَوٰی رَاْسُہٗ اس کا سر خالی ہوگیا بلوجہ زیادتی نکسیر، خون کم ہوگیا خَوِیَ (یَخْوٰی خَوًی وَخَوَآءً) الرجلُ۔ پیٹ طعام سے خالی ہوگیا بھوکا ہوا، اِخْوٰی عقل سے خالی ہوا بے وقوف ہوا، اَخْوٰی بیوقوف خَوِیٌ۔ خالی بطن

خیب

۱-۱ وَخَابَ کُلُّ جَبَّارٍ — نامراد ہوا ہر سرکش ۱۴-۱۵

(خسر)

۱-۱ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰی — مراد کو نہیں پہنچا جس نے جھوٹ باندھا ۲۰-۶۱

(خسر)

۱-۱۵ خَآئِبِیْنَ — پھر جاویں محروم ہوکر ۳-۱۲۷

(لم ینالوا ما ارادوہ)

خَابَ (یَخِیْبُ خَیْبَۃً وَتَخَیُّبًا) کامیاب نہ ہوا، نامراد ہوا، امید قطع ہوگئی خَابَ سَعْیُہٗ۔ کوشش کی سو نتیجہ پر نہ پہنچی

خیر

۱-۷ وَاخْتَارَ مُوْسٰی — اور چن لئے موسیٰ نے ۷-۱۵۵

۱-۷ وَاَنَا اخْتَرْتُکَ — اور میں نے تجھ کو پسند کیا ہے ۲۰-۱۳

۱-۷ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰھُمْ — اور ہم نے ان کو پسند کیا ۴۴-۳۲

۳-۷ وَیَخْتَارُ — اور پسند کرے ۲۸-۶۸

۳-۵ مِمَّا یَتَخَیَّرُوْنَ — جونسا پسند کرلیں ۵۶-۲۰

۳-۵ لَمَا تَخَیَّرُوْنَ (تا حذف ہے) — جو تم پسند کرلو ۶۸-۳۸

۱-۱۹ وَکُلٌّ مِّنَ الْاَخْیَارِ — ہر ایک تھا خوبی والا ۳۸-۴۸

۱-۱۹ لَمِنَ الْمُصْطَفَیْنَ الْاَخْیَارِ — چنے ہوئے نیک لوگوں سے ۳۸-۴۷

۱-۱۹ فِیْھِنَّ خَیْرٰتٌ حِسَانٌ — ان میں اچھی عورتیں خوبصورت ۵۵-۷۰

مَا کَانَ لَھُمُ الْخِیَرَۃُ — ان کے ہاتھ میں نہیں پسند کرنا ۲۸-۶۸

(اختیار)

ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ — یہ بہتر ہے تمہارے لیے ۲-۵۴

یَدْعُوْنَ اِلَی الْخَیْرِ — بلائیں نیک کام کی طرف ۳-۱۰۴

(اسلام)

بِیَدِکَ الْخَیْرُ — تیرے ہاتھ میں ہے سب خوبی ۳-۲۶

خَیْرُ الْمٰکِرِیْنَ — سب داؤں سے بہتر ہے ۳-۵۴

اِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی — بہتر فائدہ زادراہ کا بچنا ہے سوال سے ۲-۱۹۷

اِنْ تَرَکَ خَیْرًا — اگر چھوڑے کچھ مال ۲-۱۸۰

اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَیْرٍ — جو خرچ کرو تم کچھ مال ۲-۲۱۵

لِحُبِّ الْخَیْرِ — واسطے محبت مال کے ۱۰۰-۸

مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ — روٹی کا محتاج ہوں ۲۸-۲۴

فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرٰتِ — سبقت کرو نیکیوں میں ۲-۱۴۸

یُسَارِعُوْنَ فِی الْخَیْرٰتِ — دوڑتے ہیں نیک کاموں میں ۳-۱۱۴

خَارَ (یَخِیْرُ خَیْرًا) صاحب نیکی ہوا۔ خَارَ (یَخِیْرُ خِیَرَۃً خِیْرَۃً وَ خِیَرًا) وَخَیَّرَ الشَّیْءَ پسند کیا۔ خَیَّرَہٗ فِی الْاَمْرَیْنِ۔ وہ کاموں میں اسے اختیار دیا کہ جونسا چاہے کرے۔ تَخَیَّرَ۔ اختار پسند کیا، اِسْتَخَارَ اللّٰہَ۔ خیر کو اللہ سے طلب کیا۔ اَخْیَرَ۔ بہت اچھا۔ خیر ج خیور اَخْیَار۔ خِیَارٌ زیادہ خیر والا۔ خیریت۔ خَیِّرَۃٌ۔ ج خیرات بہت

بلائی۔ خِیَرۃ۔ افضل۔ خیار۔ اسم۔ خیار شنبر۔ املتاس۔ مختار۔ مص۔ مختاری۔ اختیار دیا گیا۔ سوالی کو خیر ڈالنا۔ خیار بین عام ہے

خیط

خَیْطُ الْاَبْیَضُ	دھاری سفید صبح کی	۱۸۷-۲
مِنَ الْخَیْطِ الْاَسْوَدِ	دھاری سیاہ سے	۱۸۷-۲
فِیْ سَمِّ الْخِیَاطِ	سوئی کے ناکے میں	۴۰-۷

(نقب الابرۃ)

خَاطَ (یَخِیْطُ خَیْطًا) الثَّوْبَ کپڑا سیا۔ خَائِط۔ خَاطٌ، خَیَّاط۔ درزی کپڑے کو مَخِیْط، مَخْیُوْط، تَخَیَّطَ، خَیَّطَ الشَّیْبُ فِیْ رَاْسِہٖ بال سفید ہو گئے خَیْط ج خُیُوْط، خُیُوْطَہ، خِیَاطَۃ کسب درزی خِیَاط مِخْیَطًا، سوئی

خیل

۳-۴ یُخَیَّلُ اِلَیْہِ	خیال کیا جاتا تھا	۶۶-۲۰
۱۹-۱ مُخْتَالًا فَخُوْرًا	اترانے والا بڑائی کرنیوالا	۳۵-۴
وَاَجْلِبْ عَلَیْھِمْ بِخَیْلِکَ	اور لے آن پر اپنے سوار	۶۴-۱۷
وَالْخَیْلَ	اور گھوڑے	۸-۱۶

وَالْخَیْلِ الْمُسَوَّمَۃِ	اور گھوڑے نشان کئے ہوئے	۱۴-۳

خَالَ (یَخَالُ خَیْلًا وخَالًا وخَیْلَۃً خَیْلَانًا وخَیْلُوْلَۃً مَخِیْلَۃً ومَخَالَۃً) ظن کیا۔ تَخَیَّلَ تخیل کیا۔ خَایَلَہٗ۔ اس پر فخر کیا تَخَیَّلَ الرجلُ آدمی نے تکبر کیا۔ (تَخَایَلَ تَخَایُلًا واِخْتَالَ اِخْتِیَالًا) تکبر کیا۔ خَال تکبر۔ خَیْل گھوڑے ج خیول۔ اخیال۔ خَالَۃ متکبر عورت۔ خَیَال اُخْیُلَۃ۔ خَائِل متکبر ج خَالَۃ۔ قوت متخیلہ۔ خیال کرنے کی قوت خَیَّال۔ سائیں اور مالک گھوڑا ج خَیَّالَۃ۔ خُیَلَاءُ عجب اور تکبر خَیْلَان ایک سمندری جانور ہے۔ نصف آدمی اور نصف گھوڑا۔

خیم

مَقْصُوْرَاتٌ فِی الْخِیَامِ	رکی رہنے والی خیموں میں	۷۲-۵۵

خَامَ (یَخِیْمُ خَیْمًا وخَیَمَانًا وخَیُوْمًا وخُیُوْمَۃً وخِیَامًا وخُیُوْمَۃً) ٹھہرا، رہائش کی۔ خَامَ رِجْلَہٗ پاؤں کھڑے کئے خَیَّمَ۔ اَخَامَ خیمہ نصب کیا۔ تَخَیَّمَ: خیمہ نصب کیا۔ خیمہ، وہ گھر جو مٹی، پتھر کا بنا ہوا نہ ہو ج خِیَم۔ خیام۔ خام۔ کچی چیزیں، سونا، چاندی، الماس چمڑا، کپڑا جو ابھی صاف نہ کیا گیا ہو۔ خَیْمِیْ۔ خیمہ ساز، اور خیمہ فروش خَامَۃ۔ درخت کی ٹہنی اور قلم

د (۴)

داب

۱۰-۲۲ مِثْلَ دَاْبِ	جیسے حال ہوا	۳۱-۴۰
۱-۲۲ کَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ	جیسے دستور فرعون والوں کا	۱۱-۳
۱-۲۲ سَبْعَ سِنِیْنَ دَاَبًا	سات برس جم کر	۴۷-۱۲

(متتابعۃ)

۱-۱۵ اَلشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَیْنِ	سورج اور چاند کو ایک دستور پر	۳۳-۱۴

دَاَبَ (یَدْاَبُ دَاْبًا ودَءُوْبًا) فِی العمل۔ کام میں کوشش کی، اور تھکا، اور جاری رکھا فا۔ دَائِبٌ ودَءُوْبٌ۔ دَاَبَ الدَّابَّۃُ جانور سخت چلا، دَاْاَبَہٗ۔ اس کو ہینکا۔ دَاْب۔ مص۔ عادت، حالت دَائِبَان۔ رات اور دن۔ دِئْب۔ تھکان

دب

۱-۱۵ مِنْ کُلِّ دَآبَّۃٍ	سب قسم کے جانور	۱۶۴-۲
۱-۱۵ خَلَقَ کُلَّ دَآبَّۃٍ مِّنْ	ہر چلنے والے کو ایک پانی سے	۴۵-۲۴
۱-۱۵ اَخْرَجْنَا لَھُمْ دَآبَّۃً	نکالیں گے ہم انکے آگے ایک جانور	۸۲-۲۷
۱-۱۵ اِلَّا دَآبَّۃُ الْاَرْضِ	گھن کے کیڑے نے	۱۴-۳۴
۱-۵ وَالدَّوَآبِّ	اور جانور	۱۸-۲۲
۱-۱۵ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ	بے شک بدتر سب جانوروں میں	۲۲-۸ / ۵۵-۸

دَبَّ (یَدِبُّ دَبًّا ودَبِیْبًا) سانپ کی طرح چلا یا بچہ کی طرح ہاتھ پاؤں پر چلا (ھو اکذب من دبّ ودرج) وہ چلنے والوں اور مرنے والوں میں سب سے زیادہ جھوٹا ہے۔ دَبَّتْ عَقَارِبُہٗ۔ اس کی چغلی اور ایذا رسانی کا آیا ہے۔ اَدَبَّ الصَّبِیَّ لڑکے کو چلایا۔ دُبّ۔ ریچھ، ج ادباب، دِبَبَۃ دُبّ الاکبر۔ دب الاصغر، قطب شمالی کے گرد ستاروں کے دو جھرمٹ ہیں جیسے بنات النعش اور سات سہیلیوں کا جھمکا بھی کہتے ہیں، ایک بڑا ہے ایک چھوٹا۔ دُبَّۃ۔ حال، طریقہ، مذہب۔ مَدَبّ۔ راستہ

دبر

۲-۱ ثُمَّ اَدْبَرَ — پھر پیٹھ پھیری — ۷۴-۲۳

۲-۱ وَالَّیْلِ اِذْ اَدْبَرَ — جب پیٹھ پھیرے — ۷۴-۳۳

۲-۱ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ — بلائے گی جس نے پیٹھ پھیری — ۷۰-۱۷

۳-۳ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ — تدبیر کرتا ہے کام کی — ۱۰-۳

۳-۵ یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ — کیا غور نہیں کرتے قرآن میں — ۴-۸۲
(یتاملون)

۳-۵ لِیَدَّبَّرُوْٓا اٰیٰتِہٖ — تاکہ دھیان کریں لوگ — ۳۸-۲۹
(ت، د سے بدل کر مدغم ہوگئی)

۳-۵ اَفَلَمْ یَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ — کیا انہوں نے دھیان نہیں کیا اس کلام میں — ۲۳-۶۹
(ت د سے بدل کر مدغم ہوگئی)

۱۵-۱ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ — جڑ ان ظالموں کی — ۶-۴۵

۱۵-۲ وَلّٰی مُدْبِرًا — لوٹا پیٹھ پھیر کر — ۲۷-۱۰

۱۵-۲ وَلَّیْتُمْ مُّدْبِرِیْنَ — پھر ہٹ گئے پیٹھ پھیر کر — ۹-۲۶
(منہزمین)

۱۵-۳ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا — پھر کام بنانے والے حکم سے — ۷۹-۵

۲۲-۲ اِدْبَارَ النُّجُوْمِ — اور پیٹھ پھیرتے وقت تاروں کے — ۵۲-۴۹

وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ — بھاگیں گے پیٹھ پھیر کر — ۵۴-۴۵

قَمِیْصَہٗ مِنْ دُبُرٍ (خلف) — کرتہ اس کا پیچھے سے — ۱۲-۲۷

یَوْمَئِذٍ دُبُرَہٗ — پھیرے پیٹھ اس دن — ۸-۱۶

اَدْبَارَ السُّجُوْدِ — اور پیچھے سجدہ — ۵۰-۴۰

یُوَلُّوْکُمُ الْاَدْبَارَ — تم کو پیٹھ دیں گے — ۳-۱۱۱

عَلٰٓی اَدْبَارِهَا — پیٹھ کی طرف — ۴-۴۶

وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ — تو چل ان کے پیچھے — ۱۵-۶۵
(امش خلفہم)

عَلٰٓی اَدْبَارِکُمْ — اپنی پیٹھ کی طرف — ۵-۲۱

دَبَرَ یَدْبُرُ دَبْرًا و دُبُوْرًا النہارُ۔ دن گزر گیا دَبَرَ الرَّجُلُ۔ آدمی مر گیا، پھر گیا، دَبَرَ الکتب۔ کتاب لکھوائی۔ تَدَبَّرَ دَبَّرَ (یُدَبِّرُ تَدْبِیْرًا) الامر۔ کام کے انجام کو سوچا۔ دَابَرَ۔ مُدَابَرَۃً۔ اَدْبَرَ عَنْہُ۔ اس سے پھر گیا

دَبُوْر۔ پچھم کی ہوا۔ دُبُرَ الصَّلٰوۃِ۔ بعد از نماز۔ دُبُرٌ۔ ہر چیز کی پیٹھ ج اَدْبَار دَابِرٌ۔ تابع۔ آخر ہر چیز، جڑ۔

دثر

۱۵-۷ یٰٓاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ — اے لحاف میں لپٹنے والے — ۷۴-۱
(المتلفف بثیابہ)

دَثَّرَہٗ۔ اس کو چادر سے ڈھانکا۔ دِثَار سونے کے لیے اوپر لینے کا کپڑا تَدَثَّرَ اِدَّثَّرَ۔ چادر اپنے اوپر لپیٹی، مُدَّثِّرٌ۔ اصل میں۔ مُتَدَثِّرٌ ہے

دحر

۱۶-۱ مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا — الزام کھا کر دھکیلا جا کر — ۱۷-۱۸
(مبعد عن الرحمۃ)

۱۶-۱ مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا — برے حال سے مردود ہو کر — ۷-۱۷
(مطرودا عن الرحمۃ)

۲۲-۱ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ — بھگانے کو — ۳۷-۹

دَحَرَ یَدْحَرُ دَحْرًا و دُحُوْرًا (و مَدْحَرَۃً) ہانکا، دور کیا، دفعہ کیا فا۔ دَاحِرٌ۔ دَحُوْرٌ۔ مفعم مَدْحُوْرًا۔

دحض

۳-۲ لِیُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ — تاکہ ٹلا دیں ساتھ اسکے بات کو — ۱۸-۵۶
(لیبطلوا بجدالهم)

۱۵-۱ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ — جھگڑا باطل ہے — ۴۲-۱۶
(باطلۃ)

۱۶-۲ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِیْنَ — نکلا خطا وار — ۳۷-۱۴۱
(من المغلوبین بالقرعۃ)

دَحَضَ یَدْحَضُ دَحْضًا و دُحُوْضًا الحجۃ۔ دلیل باطل کر دی دَحَضَتِ الْحُجَّةُ دلیل باطل ہوئی دَحَضَتِ الشَّمْسُ سورج مغرب کو ڈھلا اَدْحَضَ الرِّجْلَ۔ پاؤں پھسلایا مَدْحَضَۃٌ پھسلنے کا مقام

دحی

۱-۱ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ — اور زمین کو اس کے بعد صاف — ۷۹-۳۰
دَحٰهَا (بسطها) — بچھایا

دَحٰی یَدْحٰی دَحْیًا الشیءَ بچھایا پھیلایا تَدَحّٰی الشیءُ چیز پھیل گئی

دِحْیَہ۔ رئیس لشکر بحاء۔ دِحْیَہ۔ کلبی ایک مشہور صحابی ہے۔ جبرئیل امی کی صورت میں عموماً آیا کرتے تھے۔ بڑے تاجر اور خوبصورت تھے۔

دخر

۱-۵۰ سُجَّدًا لِلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ اور وہ عاجزی کرنے والے ہیں ۱۶-۴۸

(صاغرون)

۱-۵۰ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ چلے آویں اس کے آگے ۲۷-۸۷

(صاغرین) عاجزی سے

دَخَرَ يَدْخَرُ دَخْرًا وَدُخُوْرًا) ذلیل اور خوار ہوا

اَدْخَرَہٗ اس کو خوار کیا۔

دخل

۱-۱ دَخَلَ مَعَهُ اور داخل ہوئے اس کے ساتھ ۱۲-۳۶

۱-۱ دَخَلَ عَلَيْهَا جب آتے اس کے پاس ۳-۳۷

۱-۱ وَمَنْ دَخَلَهٗ اور جو اس کے اندر آیا ۳-۹۷

۱-۱ دَخَلُوْا عَلَيْهِ پھر داخل ہوئے اسکے پاس ۱۲-۵۸

۱-۱ دَخَلُوْا بِالْكُفْرِ اور کافری آتے تھے ۵-۶۱

۱-۱ كَمَا دَخَلُوْهُ جیسے گھس گئے تھے ۱۷-۷

۱-۱ دَخَلَتْ اُمَّةٌ داخل ہوگی ایک جماعت ۷-۳۸

۱-۱ وَلَوْلَا اِذْ دَخَلْتَ اور کیوں نہ جب تو داخل ہوا ۱۸-۳۹

۱-۱ دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا جب جانے لگو گھروں میں ۲۴-۶۱

۱-۱ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ تم نے صحبت کی ان سے ۴-۲۳

(جامعتموهن)

۱-۱ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ پھر جب تم اس میں گھس جاؤ گے ۵-۲۳

۲-۱ وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا اور ہم نے لیا انکو اپنی رحمت میں ۲۱-۷۵

۲-۱ وَاَدْخَلْنٰهُمْ اور ہم نے لیا انکو اپنی رحمت میں ۲۱-۸۶

۲-۱ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ اور ہم ان کو داخل کرتے ۵-۶۵

۲-۱ وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ اور اگر شہر میں کوئی گھس آئے ۳۳-۱۴

۲-۳ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ داخل کیا گیا جنت میں ۳-۱۸۵

۲-۳ فَاُدْخِلُوْا نَارًا داخل کئے گئے آگ میں ۷۱-۲۵

۲-۳ يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ ابھی نہیں گھسا ایمان ۴۹-۱۴

۱-۷ لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ کبھی نہ داخل ہوں گے جنت میں ۲-۱۱۱

۱-۹ اَلَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ کوئی نہ آنے پاوے اس میں ۶۸-۲۴

۱-۳ وَيَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ داخل ہوں گے ان پر ۱۳-۲۳

۱-۳ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ داخل ہوں گے جنت میں ۴-۱۲۴

۱-۳ يَدْخُلُوْنَهَا داخل ہوں گے اس میں ۱۳-۳۵

۱-۳ اَنْ يَّدْخُلُوْهَا یہ کہ داخل ہوں اس میں ۲-۱۱۴

۱-۳ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ تاکہ گھس آئیں مسجد میں ۱۷-۷

۱-۳ فَلَا تَدْخُلُوْهَا نہ داخل ہو اس میں ۲۴-۲۸

۱-۷ لَنْ نَّدْخُلَهَا ہم اس میں کبھی نہ گھسیں گے ۵-۲۴

۱-۹ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ ضرور داخل ہو رہو گے ۴۸-۲۷

۲-۹ لَيُدْخِلَنَّهُمْ ان کو ضرور داخل کرے گا ۲۲-۵۹

۲-۹ لَنُدْخِلَنَّهُمْ ہم انکو ضرور داخل کریں گے ۲۹-۹

۲-۳ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ داخل کرے گا ان کو ۲۲-۱۴

۲-۳ فَسَيُدْخِلُهُمْ پس عنقریب انکو داخل کریگا ۴-۱۷۵

۲-۳ اَنْ يُّدْخِلَنَا یہ کہ ہم کو داخل کرے ۵-۸۴

۲-۳ يُدْخِلْهُ نَارًا داخل کرے اس کو آگ میں ۴-۱۴

۲-۳ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ جس کو تو دوزخ میں ڈالے ۳-۱۹۲

۲-۳ وَنُدْخِلُهُمْ اور ہم ان کو داخل کریں گے ۴-۵۷

۲-۳ وَنُدْخِلْكُمْ اور ہم تم کو داخل کریں گے ۴-۳۱

۲-۳ سَنُدْخِلُهُمْ عنقریب ہم انکو داخل کریں گے ۴-۵۶

۲-۳ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ میں ان کو ضرور داخل کرونگا ۳-۱۹۵

۲-۳ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ میں تم کو ضرور داخل کرونگا ۵-۱۲

۲-۴ اَنْ يُّدْخَلَ یہ کہ داخل کیا جاوے ۷۰-۳۸

۱-۱۱ قِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ حکم ہوگا چلی جاؤ ۶۶-۱۰

۱-۱۱ فَادْخُلُوْهَا چلے جاؤ اس میں ۳۹-۷۳

۱-۱۱ اُدْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ گھس آؤ اس بستی میں ۲-۵۸

۱-۱۱ اُدْخُلِي الصَّرْحَ اندر چل محل میں ۲۷-۴۴

۱-۱۱ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ پھر شامل ہو میرے بندوں میں ۸۹-۲۹

۳-۱۱ اَدْخِلْ يَدَكَ اور ڈال دے اپنا ہاتھ ۲۷-۱۲

۲-۱۱ وَ اُدْخِلْهُمْ — اور داخل کران کو ۸-۴۰

۲-۱۱ وَ اَدْخِلْنِیْ — اور ملائے مجھ کو ۸۰-۱۷

۲-۱۱ وَ اَدْخِلْنَا — اور داخل کر ہم کو ۱۵۰-۷

۱-۱۵ فَاِنَّا دَاخِلُوْنَ — ہم ضرور داخل ہوں گے ۲۲-۵

۱-۱۵ مَعَ الدّٰخِلِیْنَ — جانے والوں کے ساتھ ۱۰-۶۶

۲-۱۸ مُدْخَلًا کَرِیْمًا — عزت کے مقام میں ۳۱-۴

۲-۱۸ مُدْخَلَ صِدْقٍ — سچا داخل کرنا ۸۰-۱۷

۷-۱۸ اَوْ مُدَّخَلًا — یا سر گھسانے کی جگہ ۵۷-۹

(موضع یدخل فیہ)

۱-۲۲ دَخَلًا بَیْنَکُمْ — دخل دینے کا بہانہ ۹۲-۱۶

(فساد او خدیعۃ)۔

دَخَلَ، (یَدْخُلُ دُخُوْلًا و مَدْخَلًا) الدار گھر کے اندر آیا۔ دَخَلَ بِہٖ اندر لایا مَدْخَلٌ، مُدْخَلٌ، داخلۃ، دَخِیْلٌ، ایک زبان کا لفظ دوسری زبان میں، یا ایک آدمی کو دوسری گوت میں شریک کرنا تداخل۔ کھانا اور پھر کھانا۔ کھانے پر کھانا۔

دخن

وَهِیَ دُخَانٌ — اور وہ دھواں ہو رہا تھا ۱۱-۴۱

(بخار مرتفع)

بِدُخَانٍ مُّبِیْنٍ — دھواں صریح ۱۰-۴۴

دَخِنَ (یَدْخَنُ دَخَنًا) الطعام او اللحم۔ طعام یا گوشت پکتے ہوئے اس میں دھواں پڑ گیا۔ وہ طعام دَخِنٌ، دَخَنَتِ النَّارُ آگ نے دھواں دیا۔ دَخِنَ خُلُقُہٗ۔ اس کا خلق بداخلق ہوا دَخِنَ (یَدْخَنُ) دَخَنَ یَدْخُنُ دُخْنَۃً اس کا رنگ دھوئیں کی طرح سیاہ ہو گیا دَخَّنَ الدُّخَانَ۔ دھواں زیادہ کر دیا۔ چڑھا دیا۔ دَخَنٌ۔ دھواں، کینہ حسد، عداوت، فساد عقل، دُخَان۔ دُخَان۔ دھواں ج اَدْخِنَۃٌ۔ دَوَاخِنُ۔ دَاخِنَۃٌ۔ چمنی۔ دُخْنٌ۔ چینا، باجرہ، کنگنی۔

درء

۱-۶ فَادّٰرَءْتُمْ فِیْهَا — پھر لگے ایک دوسرے پر دھرنے ۷۲-۲

(اصل میں تدارءتم بمعنی تدافعتم (الزام)

۱-۳ وَ یَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ — اور عورت سے ٹل جاوے گی مار ۸-۲۴

۱-۳ وَ یَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ — اور کرتے ہیں برائی کے بدلہ میں نیکی ۲۲-۱۳

(یدفعون)

۱-۱۱ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِکُمُ (ادفعوا) اب ہٹا دیجو اپنے اوپر سے ۱۶۸-۳

کَوْکَبٌ دُرِّیٌّ (مضیئ) چمکتا ہوا تارہ (روشنی اندھیرے ۳۵-۲۴ کو دفع کرتی ہے)، بعض اس کو دُرّ میں بھی لے آتے ہیں۔

دَرَءَ (یَدْرَءُ دَرْءً و دَرْأَۃً) سختی سے دفع کیا، متعدی دَرَءَ السَّیْلُ طوفان گر گیا، لازم۔ دَارَءَہٗ اس کو دفع کیا۔ دَرَءَ (یَدْرَءُ دَرْءً و دُرُوْءً) النار آگ روشن کیا۔ فرس دَرِیْءٌ گھوڑا تیز رو، تَدَارَءَ الْقَوْمُ گویا ایک دوسرے پر ٹوٹ پڑا۔ دَرِّیٌّ ستارہ روشن، دراری وہ بڑے ستارے جن کے نام معلوم نہیں ہیں

درج

۳-۱۱ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ — ہم ان کو آہستہ آہستہ پکڑیں گے ۱۸۲-۷

(ناخذہم قلیلا قلیلا)

عَلَیْهِنَّ دَرَجَةٌ — عورتوں پر فضیلت ہے ۲۲۸-۲

(فضیلۃ)

اَعْظَمُ دَرَجَةً (رتبۃ) ان کے لیے بڑا درجہ ہے ۲۰-۹

لَهُمْ دَرَجٰتٌ — ان کے لیے درجے ہیں ۴-۸

(منازل فی الجنۃ)

وَ لِکُلٍّ دَرَجٰتٌ (جزاء) ہر ایک کے لیے درجے ہیں ۱۳۲-۶

دَرَجَ (یَدْرُجُ دُرُوْجًا و دَرَجَانًا) الرجل۔ مرتبہ میں بلند ہوا۔ دَرِجَ (یَدْرَجُ دَرَجًا) مرتبہ میں چڑھا اِسْتَدْرَجَ، قریب کرنا دَرَجَۃٌ ج دَرَجٌ، دراج، درجات، ۳۶۰ درجہ ایک نقطہ کے گرد دَرَّاجَۃٌ۔ سائیکل

درر

۱-۱۹ عَلَیْهِمْ مِّدْرَارًا — ان پر لگاتار برستا ہوا ۶-۶ / ۵۲-۱۱

دَرَّ (یَدِرُّ و یَدُرُّ دَرًّا و دُرُوْرًا) السماء بالمطر آسمان نے مینہ برسایا دَرَّ السراج، چراغ روشن ہوا۔ دَرَّ (یَدِرُّ دَرًّا) الحلیب۔ دودھ زیادہ ہو گیا دَرَّتِ الدُّنْیَا عَلٰی اَهْلِهَا۔ دنیا نے اہل دنیا پر بڑی نیکی کی۔ دَرَّ العروق شریانوں میں خون بھر گیا دَرَّ (یَدِرُّ دَرًّا) وجہہ بیماری

کے بعد اس کا چہرہ روشن ہوگیا۔ دَرٌّ۔ دودھ، برکت، خیر، دُرَّۃٌ، مشہور لفظ ہے۔ دُرٌّ، واحد۔ دُرَّۃٌ ج دُرَرٌ۔ دُرَّات۔ کوکب دُرِّیٌّ (دیکھو درء) دَرِیْرٌ۔ جلتا ہوا دیا، عَیْنٌ مِدْرَارٌ۔ آنکھ رونے والی۔

درس

۱-۱ وَدَرَسُوا مَا فِيهِ — اور پڑھا انہوں نے — ۷-۱۶۸

۱-۱ وَلِيَقُولُوا دَرَسْتَ — تاکہیں کہ تونے کسی سے پڑھا ہے — ۶-۱۰۵

۱-۳ يَدْرُسُونَهَا — وہ پڑھتے ہوں — ۳۴-۴۴

۱-۳ تَدْرُسُونَ — تم آپ بھی پڑھتے تھے — ۳-۷۹

۱-۲۲ عَنْ دِرَاسَتِهِمْ — انکے پڑھنے پڑھانے سے — ۶-۱۵۶

فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ — کتاب میں ادریسؑ کا ذکر — ۱۹-۵۶

دَرَسَ یَدْرُسُ دَرْسًا وَدِرَاسَۃً الکتب، کتاب پڑھی اور یاد کی مَدْرَسَۃٌ ج مَدَارِسُ، پڑھائی کی جگہ، مِدْرَاسٌ۔ جہاں قرآن مجید پڑھا جائے مُدَرِّسٌ۔ استاد، دَرْسٌ سبق۔ دَرَسَ الرَّسْمُ۔ نشان مٹ گیا۔

درك

۲-۱ أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ — آ پکڑا اسکو غرق نے — ۱۱-۹۰

۶-۱ لَوْلَا أَنْ تَدَارَكَهُ — اگر نہ سنبھلتا اس کو — ۶۸-۴۹

(ادرکہ)

۷-۱ بَلِ ادَّارَكَ عِلْمُهُمْ — بلکہ تھک کر گر گیا ان کا فکر — ۲۷-۶۶

(تلفع۔ تحق۔ تتابع۔ پے در پے متوجہ شد)

۷-۱ حَتَّى إِذَا ادَّارَكُوا — جب گر چکیں گے — ۷-۳۸

(تلاحقوا)

۳-۲ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ — اور وہ پا سکتا ہے آنکھوں کو — ۶-۱۰۳

۳-۲ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ — پھر آ پکڑے اس کو موت — ۴-۹۹

۳-۶ يُدْرِكْكُمُ الْمَوْتُ — آ پکڑے گی تم کو موت — ۴-۷۸

۳-۲ أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ — پکڑے چاند کو — ۳۶-۴۰

۳-۲ لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ — نہیں پا سکتی اس کو آنکھیں — ۶-۱۰۳

۱-۱۶ إِنَّا لَمُدْرَكُونَ — ہم تو پکڑے گئے — ۲۶-۶۱

(ملحقون)

۱-۲۲ لَا تَخَافُ دَرَكًا — تو خوف نہ کرے آ پکڑنے کا — ۲۰-۷۷

فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ — سب سے نیچے درجے میں — ۴-۱۴۵

(معدان)

اَدْرَكَ الشَّيْءُ۔ چیز کا وقت آگیا اَدْرَكَ الشَّيْءَ پالیا۔ دَارَكَهُ اس کو پالیا۔ تَدَارَكَ الْقَوْمُ۔ پچھلے لوگ پہلوں سے آملے اِسْتَدْرَكَ معلوم کیا دَرْكَۃٌ ج دَرَكَاتٌ۔ اِدْرَاكٌ۔ قوت معلوم

درهم

دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ — گنتی کی چونیاں — ۱۲-۲۰

[illegible] الْخَبَّازِي۔ خبازی کا پتہ درہم کی طرح ہوگیا۔ اِدْرَهَمَّ۔ اس کی عمر بڑی ہوئی۔ اس کے دانت گر گئے .... دِرْهَمٌ، دِرْهَامٌ ج دَرَاهِمُ ج دَرَاهِيمُ۔ یہ ایک یونانی لفظ ہے۔ دِرْهَمٌ ایک چاندی کا سکہ ہے جس کا وزن ۲ ½ ماشہ ہوتا ہے۔ اس کی قیمت چاندی کی قیمت پر موقوف ہے۔ چونی اور درہم میں بڑا تھوڑا سا فرق ہے کیوں کہ چونی ۳ ماشہ ہے اور درہم ۲ ½ ماشہ۔ ۱ رتی چاندی درہم میں زیادہ ہوتی ہے۔ کہتے ہیں کہ بڑے بھائی نے حصہ نہ لیا۔ اور ہر بھائی کو ۲۔۲ درہم قیمت یوسف میں ملے۔ کل ۱۸ درہم ہوئے یا ۴۲ ماشہ یا ۵ تولہ ۲ ماشہ چاندی جس کی قیمت ۸ روپے سے زیادہ نہیں ہے۔

دری

۲-۱ وَمَا أَدْرَاكَ — اور تونے کیا سوچا ہے — ۶۹-۳

۲-۱ وَلَا أَدْرَاكُمْ بِهِ — اور نہ میں تم کو خبردار کرتا — ۱۰-۱۶

۱-۳ مَا تَدْرِي نَفْسٌ — اور کسی کو خبر نہیں — ۳۱-۳۴

۱-۳ مَا كُنْتَ تَدْرِي — تو نہ جانتا تھا — ۴۲-۵۲

۱-۳ لَا تَدْرُونَ — تم کو معلوم نہیں — ۴-۱۱

۱-۳ إِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ — میں نہیں جانتا شائد — ۲۱-۱۰۹

۱-۵ وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ — اور مجھ کو خبر نہ ہوتی کیا ہے میرا حساب — ۶۹-۲۶

۱-۳ مَا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ — ہم نہیں سمجھتے کیا ہے قیامت — ۴۵-۳۲

۲-۲ وَمَا يُدْرِيكَ — اور تو کیا جانے — ۳۳-۶۳

(معلمات بھا)

دَرَى یَدْرِي دَرْيًا دِرْيَۃً وَدَرَيَانًا وَدِرَايَۃً۔ معلوم کیا (مَا أَدْرَاكَ یُدْرِیْکَ) تو نہیں جانتا مِدْرَاۃٌ مَدَارِیٌّ۔ کنگھی۔

دسر

ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ایک تختیوں اور کیلوں والی پر ۵۴-۱۳

دَسَرَ یَدْسُرُ دَسْرًا) السَّفِیْنَۃَ۔ کشتی کو میخوں سے درست کیا
دَسَرَ الدِّسَارَ فِی الشَّیْءِ۔ ایک چیز میں میخ کو گاڑا۔ دُسُر۔ واحد دِسَار
میخ۔ الدُّسُرُ آنکہ کشتی ج دُسُر، مِدْسَر۔ مرد زیادہ جماع کرنے والا

دس، دسو

۱-۳ اَمْ یَدُسُّہٗ فِی التُّرَابِ یا داب دے اس کو مٹی میں ۱۶-۵۹

(دَسّٰھا)

۱-۳ مَنْ دَسّٰھَا (اخفاھا) جس نے اسکو خاک میں ملا چھوڑا ۹۱-۱۰

دَسَّ یَدُسُّ دَسًّا وَدِسِّیْسٰی) الشَّیْءَ۔ چیز کو زمین میں دفن کر دیا۔
دَسّٰی تَدْسِیَۃً) بمعنی دَسَّ، اسی کو دَسّٰی بھی کہا جاتا ہے۔
اِنْدَسَّ۔ چھپ گیا۔ دَسَا یَدْسُوْ دَسْوًا دَسِیَ وَیَدْسٰی دَسًا
الرَّجُلُ۔ آدمی چھپ گیا۔ دَسَّی الرَّجُلَ آدمی کو بگاڑا، اور اس کو اغوا کیا۔
ور غلایا، صراح، منتہی الارب، جلالین میں ہے۔ کہ دَسّٰی۔ باب
تفعیل ہے۔ اور تیسرے س کو الف سے تبدیل کر دیا گیا ہے۔ المنجد
والا دسی میں بھی ہے آتا ہے۔ اس لیے مشترکہ مادہ میں بغیر ترتیب ماضی
اور مضارع درج کیا گیا ہے

دعّ

۳-۳ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ دھکے دیتا ہے یتیم کو ۱۰۷-۲

۳-۴ یُدَعُّوْنَ اِلٰی نَارِ دھکیلے جاویں گے آگ دوزخ کی طرف ۵۲-۱۳

(یدافعون)

۳-۲۲ جَہَنَّمَ دَعًّا دھکیلا جانا ۵۲-۱۳

دَعَّ یَدُعُّ دَعًّا) سختی سے دفعہ کیا، اور تیز چلایا۔

دعو

۱-۱ دَعَا زَکَرِیَّا دعا کی زکریا نے ۳-۳۸

۱-۱ اِذَا دَعَاہُ جب اس کو پکارتا ہے ۲۷-۶۱

۱-۱ اِذَا دَعَانِ جب مجھ سے دعا مانگے ۲-۱۸۶

۱-۱ دَعَانَا لِجَنْبِہٖ پکارے ہم کو پڑا ہوا ۱۰-۱۲

۱-۱ دَعَوَا اللّٰہَ رَبَّہُمَا دونوں نے پکارا اللہ اپنے رب کو ۷-۱۸۸

۱-۱ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ یہ کہ پکاریں واسطے رحمٰن کے ۱۹-۹۲

۱-۱ دَعَوْا ھُنَالِکَ پکاریں گے اس جگہ موت ۲۵-۱۳

۱-۱ فَدَعَوْھُمْ پھر ان کو پکاریں گے ۱۸-۵۳

۱-۱ دَعَوُا اللّٰہَ پکارتے ہیں اللہ کو ۱۰-۲۲

۱-۱ دَعَوْتُمُوْھُمْ تم ان کو پکارو ۷-۱۹۲

۱-۱ دَعَوْتُھُمْ میں نے ان کو بلایا ۷۱-۸

۱-۱ دَعَوْتُکُمْ میں نے تم کو بلایا ۱۴-۲۲

۱-۱ دَعَوْتُ قَوْمِیْ بلایا میں نے اپنی قوم کو ۷۱-۵

۲-۱ اِذَا دُعِیَ اللّٰہُ جب اللہ پکارا جاتا ۴۰-۱۲

۲-۱ اِذَا مَا دُعُوْا جب بلائے جاویں ۲-۲۸۲

۲-۱ اِذَا دُعِیْتُمْ جب تم بلائے جاؤ ۳۳-۵۳

۳-۱ وَاللّٰہُ یَدْعُوْا اِلَی الْجَنَّۃِ اور اللہ بلاتا ہے جنت کی طرف ۲-۲۲۱

۳-۱ وَاللّٰہُ یَدْعُوْا اِلٰی دَارِ اور اللہ بلاتا ہے ۱۰-۲۵

۳-۱ وَالرَّسُوْلُ یَدْعُوْکُمْ اور رسول پکارتا تھا تم کو ۳-۱۵۳

۳-۱ یَدْعُ الدَّاعِ پکارے پکارنے والا ۵۴-۶

۳-۱ وَیَدْعُ الْاِنْسَانُ اور مانگتا ہے آدمی ۱۷-۱۱

۵-۱ لَمْ یَدْعُنَا کبھی نہ پکارا تھا ہم کو ۱۰-۱۲

۳-۱ اِنْ یَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِہٖ اللہ کے سوا نہیں پکارتے ۴-۱۱۶

(یعبدون)

۳-۱ وَیَدْعُوْنَنَا رَغَبًا اور پکارتے تھے ہم کو ۲۱-۹۰

۳-۱ یَدْعُوْنَ اِلَی النَّارِ بلاتے ہیں دوزخ کی طرف ۲-۲۲۱

۳-۱ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَۃٌ اور اگر پکارے کوئی بوجھل ۳۵-۱۸

۳-۱ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ پکارے گی اسکو جسنے پیٹھ پھیری ۷۰-۱۷

۳-۱ یَدْعُوْنَنِیْ اِلَیْہِ بلاتی ہیں مجھے اس کی طرف ۱۲-۳۳

۳-۱ تَدْعُوْنَا اِلَیْہِ تو بلاتا ہے ہم کو ۱۱-۱۲

۳-۱ وَاِنَّکَ لَتَدْعُوْھُمْ اور تو تو بلاتا ہے ان کو ۲۳-۷۳

۳-۱ اَغَیْرَ اللّٰہِ تَدْعُوْنَ کیا اللہ کے سوا تم پکارو گے ۶-۴۰

۳-۱ تَدْعُوْنَنِیْ بلاتے ہو تم مجھ کو ۴۰-۴۲

۳-۱ تَدْعُوْنَنَا اِلَیْہِ بلاتے ہو تم ہم کو ۱۴-۹

۱-۳ تَدْعُوْنَ — تم بلاتے ہو — ۴۰-۶
۱-۳ اَدْعُوْا اِلَی اللّٰہِ — میں بلاتا ہوں — ۱۰۸-۱۲
۱-۳ اَدْعُوْکُمْ اِلَی النَّجٰوۃِ — میں بلاتا ہوں طرف نجات — ۴۱-۴۰
۱-۳ یَوْمَ نَدْعُوْا — جس دن بلاویں گے — ۷۱-۱۷
۱-۳ قُلْ اَنَدْعُوْا — کہہ کیا بلائیں ہم — ۷۱-۶
۱-۷ لَنْ نَّدْعُوَا — ہم کبھی نہ پکاریں گے — ۱۴-۱۸
۱-۳ نَدْعُ اَبْنَآءَنَا — بلاویں ہم اپنے بیٹے — ۶۱-۳
۱-۳ سَنَدْعُ الزَّبَانِیَۃَ — ہم بلاویں گے پیادے سیاست کرنے کو — ۱۸-۹۶
۷-۴ وَلَھُمْ مَّا یَدَّعُوْنَ — جو کچھ مانگیں — ۵۷-۳۶
(یتمنون)
۷-۳ مَا تَدَّعُوْنَ (تطلبون) — جو کچھ تم منگواؤ — ۳۱-۴۱
۱-۴ وَھُوَ یُدْعٰی — اور وہ بلایا جاتا ہے اسلام کی طرف — ۷-۶۱
۱-۴ یُدْعَوْنَ — بلائے جاویں گے — ۲۳-۳
۱-۴ تُدْعٰی اِلٰی — بلائی جاوے گی — ۲۸-۴۵
۱-۴ اِذْ تُدْعَوْنَ — جب تم بلائے جاتے تھے — ۱۰-۴۰
۱-۴ سَتُدْعَوْنَ — جلدی بلائے جاؤ گے تم — ۱۶-۴۸
۱-۱۱ فَادْعُ لَنَا — دعا کر ہمارے لیے — ۶۱-۲
۱-۱۱ ثُمَّ ادْعُھُنَّ — پھر بلا ان کو — ۲۶۰-۲
۱-۱۱ وَادْعُوْا شُھَدَآءَکُمْ — اور پکارو اپنے معبود — ۲۳-۲
۱-۱۱ فَادْعُوْہُ بِھَا — پس پکارو اس کو ساتھ ان کے — ۱۸۰-۷
(سموہ بہا) — ناموں کے
۱-۱۱ وَادْعُوْہُ خَوْفًا — اور پکارو اس کو — ۵۵-۷
۱-۱۱ اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ — پکارو مجھ کو — ۶۰-۴۰
۱-۱۱ فَدَعَا رَبَّہٗ — اور پڑا پکارے اپنے رب کو — ۲۶-۴۰
۱-۱۱ فَلْیَدْعُ نَادِیَہٗ — سو اب بلا لیوے اپنی مجلس والوں کو — ۱۷-۹۶
۱-۱۳ فَلَا تَھِنُوْا وَتَدْعُوْا — پس تو د نہ ہو جاؤ اور نہ لگو پکارنے صلح — ۳۵-۴۷
۱-۱۳ وَلَا تَدْعُ — اور نہ پکار — ۱۰۶-۱۰
۱-۲۲ دَعْوَۃَ الدَّاعِ — دعا مانگنے والے کی دعا — ۱۸۶-۲
۱-۱۵ یَتَّبِعُوْنَ الدَّاعِیَ — پیچھے دوڑیں گے پکارنے والے کے — ۱۰۸-۲۰

۱-۷۵ دَاعِیَ اللّٰہِ (رسول اللہ) — اللہ کے بلانے والے کو — ۳۱-۴۶
۱-۱۵ وَدَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ — اور بلانیوالا اللہ کی طرف — ۴۶-۳۳
۱-۲۲ لَیْسَ لَہٗ دَعْوَۃٌ — اس کا کوئی بلاوا نہیں — ۴۳-۴۰
۱-۲۲ نُّجِبْ دَعْوَتَکَ — ہم قبول کریں تیری پکار — ۴۴-۱۴
۱-۲۲ دَعْوَۃَ الدَّاعِ — دعا مانگنے والے کی دعا — ۱۸۶-۲
۱-۲۲ دَعْوَتُکُمَا — تم دونوں کی دعا — ۸۹-۱۰
۱-۲۲ دَعْوٰھُمْ (دعوتھم) — ان کی دعا — ۹-۱۰
۱-۲۲ وَمَا دُعَآءُ الْکٰفِرِیْنَ — پکار کافروں کی — ۱۵-۱۳
۱-۲۲ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ — سننے والا پکار کا — ۳۸-۳
۱-۲۲ نِدَآءً — مانند پکار — ۶۳-۲۴
۱-۲۲ بِدُعَآئِکَ — تیری پکار کے ساتھ — ۴-۱۹
۱-۲۲ لَوْلَا دُعَآؤُکُمْ — اگر تم اس کو نہ پکارا کرو — ۷۷-۲۵
۱-۲۲ دُعَآءِیْ — میری پکار — ۶-۷۱
اَدْعِیَآئِھِمْ — اپنے لے پالکوں کو — ۳۷-۳۳
اَدْعِیَآءَکُمْ (واحد دعی) — اپنے لے پالکوں کو — ۴-۳۳

دَعَا رَبَّہٗ دُعَآءً وَدَعْوٰی) پکارا، رغبت کی، مدد چاہی۔ دَعَا رَبَّہٗ دَعْوَۃً وَدَعَآءً) روٹی کھانے پر بلایا (دَعَا بِہٖ دُعَآءً) دعا کی۔ دَعَا عَلَیْہِ۔ اس پر بددعا کی۔ دَاعَاہُ۔ مُدَاعَاۃٌ۔ اس کے ساتھ جھگڑا کیا۔ تَدَاعَتْ (دَعَتْ بَعْضًا) النَّائِحَۃُ رونے والی نے اونچا آواز نکالا۔ اِدَّعٰی حق ثابت کرنا چاہا۔ اِسْتَدْعٰی۔ عرض کی، دعوت کی۔ دُعَآءٌ ج اَدْعِیَۃٌ۔ دَعْوَۃٌ قسم دَعْوٰی۔ اسم ہے اِدِّعَاءٌ سے ج دَعَاوٰی، دَعَاوِیْ۔ غلو زیادہ دعا کرنیوالا۔ دَعِیٌّ ج اَدْعِیَآءُ۔ غیر کو اپنا بیٹا بنانا۔

دفء

لَکُمْ فِیْھَا دِفْءٌ — واسطے تمہارے اس میں جڑاول ہے — ۵-۱۶

دَفِیَ رَجُلٌ فَادْفَأَ (دَفْأً وَدَفُوْءًا) دَفُؤَ رَجُلٌ فَھُوَ دَفْآنُ (من ۱ انبرد) گرمی حاصل کی۔ دَفَّاہُ۔ اس کو گرمی پہنچائی۔ تَدَفَّأَ۔ گرم کپڑا پہنا۔ دِفْءٌ ضد حِدَّۃِ البرد ج اَدْفَاءٌ۔ دفاء۔ گرمی حاصل کرنا۔ ارض مُدْفِأۃ گرم زمین۔ ابل دَفِئَۃٌ۔ وہ اونٹ جس پر مال یا چربی زیادہ ہو، جس سبب سے وہ گرم رہتا ہو۔

دَلْوَہٗ ج دِلَاءٌ - اَدْلٍ   ڈول اپنا

دَلَا (یَدْلُوْ دَلْوًا دَلِیَ) اَلدَّلْوَ۔ ڈول کو کنویں میں اتارا، اور کھینچ کر نکالا۔ دَلَاہُ بِالْغُرُوْرِ۔ جو چاہا دھوکہ سے کام لے لیا دَلَوْتُ بِالدَّلْوِ ڈول سے پانی پلایا۔ دَلَّاہُ بِالْحَبْلِ تَدَلّٰی۔ رسی سے نیچے اتارا، اور وہ اترا۔ اَدْلَی الدَّلْوَ۔ ڈول نیچے اتارا۔ تَدَلّٰی مِنَ الْخَیْلِ۔ گھوڑے سے نیچے اترا۔ اَدْلٰی اِلَیْہِ بِمَالِہٖ۔ دَفَعَہٗ اِلَیْہِ۔ دَلْوٌ۔ ڈول آسمان میں ایک برج کا نام بھی ہے

دمدم

۱-۱۲ فَدَمْدَمَ عَلَیْہِمْ   پھر الٹ مارا ان پہ   ۹۱-۱۵

(اطبق)

دَمْدَمَ (دَمْدَمَۃً) اللّٰہُ۔ اللہ نے ان کو ہلاک کر دیا دَمْدَمَ عَلَیْہِ۔ غصہ سے کلام کیا۔ دَمَّ الرَّجُلَ۔ اس کو دردناک سزا دی اور عذاب کیا۔ دَمَّ الْقَوْمَ۔ قوم کو نیزوں سے ہلاک کر دیا۔ اس کو صراح، دمدمے میں لایا ہے، المنجد منتہی الارب الگ الگ لاتے ہیں معنی میں کوئی فرق نہیں

دمر

۱-۳ دَمَّرَ اللّٰہُ عَلَیْہِمْ   ہلاکی ڈالی اللہ نے ان پر کھاڑ پھینکا انکو   ۴۷-۱۰

۱-۳ دَمَّرْنَا مَا کَانَ   اور خراب کر دیا ہم نے   ۷-۱۳۷

(اھلکنٰھم)

۱-۳ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِیْنَ   پھر اٹھا مارا ہم نے دوسروں کو   ۲۶-۱۷۲

۱-۳ فَدَمَّرْنٰھَا تَدْمِیْرًا   پھر اکھاڑ مارا ہم نے اٹھا کر   ۱۷-۱۶

(اھلکنٰھا)

۱-۳ فَدَمَّرْنٰھُمْ تَدْمِیْرًا   پھر مارا ہم نے اسکو اکھاڑ کر   ۲۵-۳۶

(اھلکنٰھم)

۳-۳ تُدَمِّرُ (تھلک)   اکھاڑ پھینکے   ۴۶-۲۵

۳-۲۲ تَدْمِیْرًا   ہلاک کرنا   ۲۵-۳۶

دَمَرَ (یَدْمُرُ دُمُوْرًا و دَمَارًا و دَمَارَۃً) ہلاک ہوا دَمَّرَھُمْ اھلکھم دَمِیْرٌ۔ دھواں

دمع

۳-۱ تَفِیْضُ مِنَ الدَّمْعِ   ابلتی ہیں آنسوؤں سے   ۵-۸۶

۳-۱ تَفِیْضُ مِنَ الدَّمْعِ   بہتے بہتے آنسوؤں کے   ۹-۹۲

دَمَعَتْ (تَدْمَعُ دَمْعًا، دَمِعَتْ (تَدْمَعُ دَمَعًا و دَمَعَانًا و دُمُوْعًا) العین۔ آنکھوں سے آنسو چلے۔ دَمَعَ الْاِنَاءُ۔ برتن بھر گیا اَدْمَعَ الْاِنَاءُ۔ برتن اتنا بھرا کہ پانی گرنے لگا۔ دَمْعٌ۔ آنسو ج دُمُوْعٌ ج دَمْعٌ اِمْرَاَۃٌ دَمِیْعَۃٌ۔ وہ عورت جو کہ جلدی رونے لگے، یا زیادہ رونے دَمُوْعٌ۔ زیادہ رونے والا۔ مَدْمَعٌ۔ جہاں آنسو کا اثر ہو۔ ج مَدَامِع

دمغ

۳-۱ فَیَدْمَغُہٗ   اس کا سر پھوڑ ڈالتا ہے   ۲۱-۱۸

دَمَغَہٗ (یَدْمَغُ دَمْغًا) اس کے سر کو زخمی کیا۔ اور پھوڑا یہاں تک دماغ تک اس کا اثر پہنچا۔ اس کو (دمیغ مدموغ) کہتے ہیں، دَمَغَتْہُ الشَّمْسُ سورج نے دماغ پر اثر کیا دَمَغَ الْحَقُّ الْبَاطِلَ۔ حق نے باطل کا سر پھوڑ باطل کیا، مٹایا۔ شَجَّۃٌ۔ وہ ضرب جو کہ دماغ کو پہنچے۔ دِمَاغٌ۔ ج اَدْمِغَۃٌ۔ مَدْمَغٌ۔ احمق

دمو

مِنْۢ بَیْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ   درمیان لید اور خون   ۱۶-۶

بِدَمٍ کَذِبٍ   خون جھوٹا   ۱۲-۱۸

وَالدَّمَ (الْمَسْفُوْحَ)   اور لہو   ۲-۳

اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا   بہتا ہوا خون   ۶-۱۴۵

وَیَسْفِکُ الدِّمَآءَ   اور گرائے خون (بہائے)   ۲-۳۰

وَلَا دِمَآؤُھَا   اور نہ ان کے خون   ۲۲-۳۷

لَا تَسْفِکُوْنَ دِمَآءَکُمْ   نہ بہاؤ اپنے خون   ۲-۸۴

دَمِیَ (یَدْمٰی دَمًا و دُمِیًّا و دَمَوَانًا) الْجُرْحُ۔ زخم سے خون نکلا فھو دَدٍ مثل (رَضِیَ یَرْضٰی رِضْوَانًا) دَمّٰی (تَدْمِیَۃً) وَاَدْمٰی اِدْمَاءً الجرح۔ زخم سے خون نکالا، دَمٌ۔ خون اصل دَمَیٌ اور دَمَوٌ ہے تثنیہ دَمَانِ، دَمَیَانِ و دَمَوَانِ ج دِمَاءٌ و دُمِیٌّ۔ اسم تصغیر دُمَیٌّ۔ دُمْیَاءُ خیر اور برکت۔ دم الاخوین۔ دوائی ہے۔

دنر

بِدِیْنَارٍ لَّا یُؤَدِّہٖۤ   ایک اشرفی نہ ادا کرے اس کو   ۳-۷۵

دَنَّرَ الدِّیْنَارَ (دَنْرًا دَنْرِیْرًا) دینار کا سکہ لگایا۔ دَنَّرَ الْوَجْہُ دینار کا مانند

دسونے کی طرح چمکا۔ دُنِرَ۔ اس کے دینار زیادہ ہو گئے (اصل دِنّار ہے)
دِیْنَار۔ پرانا سونے کا سکہ ج دَنَانِیْر

دنو

۱-۱ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰی پھر نزدیک ہوا ۵۳-۸
۳-۲ یُدْنِیْنَ عَلَیْهِنَّ نیچے لٹکالیں اپنے اوپر ۳۳-۵۹
۱-۵ وَجَنَا الْجَنَّتَیْنِ دَانٍ اور میوہ ان باغوں کا جھک رہا ۵۵-۵۴
۱-۱۵ قِنْوَانٌ دَانِیَةٌ گچھے جھکے ہوئے ۶-۹۹
(قریب بعضها من بعض)
۱-۵ قُطُوْفُهَا دَانِیَةٌ (قریبة) جس کے میوے جھکے پڑے ہیں ۶۹-۲۳
۱-۵ دَانِیَةً عَلَیْهِمْ ظِلٰلُهَا اور جھکی ہوئی ہیں ان پر اس کی ۷۶-۱۴
(قریبة) چھائیں
۱-۲۱ هُوَ اَدْنٰی بِالَّذِیْ جو وہ نکمی ہے اس کے بدلہ میں ۲-۶۱
(اخس) جو بہتر ہے
۱-۲۱ وَلَا اَدْنٰی مِنْ ذٰلِکَ اور نہ اس سے کم اور نہ زیادہ ۵۸-۷
(اقل)
۱-۲۱ اِنَّکَ تَقُوْمُ اَدْنٰی (اقل) کہ تو اٹھتا ہے نزدیک ۷۳-۲۰
۱-۲۱ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰی اسباب اس ادنی دنیا کا ۷-۱۶۸
۱-۲۱ عَذَابِ الْاَدْنٰی تھوڑا عذاب ۳۲-۲۱
۱-۲۱ فِیْ اَدْنَى الْاَرْضِ (اقرب) پاس والے ملک میں ۳۰-۳
۱-۲۱ ذٰلِکَ اَدْنٰی اَلَّا تَعُوْلُوْا اس میں امید ہے کہ ایک طرف نہ جھک پڑو ۴-۳
۱-۲۱ ذٰلِکَ اَدْنٰی اَلَّا تَرْتَابُوْا اور نزدیک ہے کہ شک میں نہ پڑو ۲-۲۸۲
۱-۲۱ ذٰلِکَ اَدْنٰی اَنْ یَّاْتُوْا اس میں امید ہے کہ ادا کریں ۵-۱۰۸
۱-۲۱ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْیَا ورے کنارہ پر ۸-۴۲
۱-۲۱ فِی الدُّنْیَا دنیا میں ۲-۱۱۴
۱-۲۱ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا حیاتی دنیا میں ۲-۸۵

دَنَا یَدْنُوْ دُنُوًّا و دَنَاوَةً نزدیک ہوا۔ فَهُوَ دَانٍ۔ دَنِیَ یَدْنٰی دَنَاءً دَنَایَةً ضعیف اور ساقط ہوا۔ فهو دنی ج اَدْنِیَاء۔ دَنَاهُ اسے قریب کیا دَنَاوَةً۔ قرابت۔ اَدْنٰی۔ اسم تفضیل ج اَدَانٍ و اَدْنَوْن۔ م۔ دنیا ج دُنیٰ دنیا۔ موجودہ کائنات عالم۔ ضد آخرت ج دُنیٰ۔ نسبت دُنْیَوِیٌّ دُنْیَاوِیٌّ، اَدْنٰی اِدْنَاءً، تنگ گزران۔

دود

وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ داؤد نے جالوت کو قتل کیا ۲-۲۵۱
نبی اللہ سلیمان علیہ السلام کے باپ، یہ عجمی لفظ ہے اور اس کے معنی تیز رو انسان ہیں

دور

۱-۳ تَدُوْرُ اَعْیُنُهُمْ پھرتی ہیں ان کی آنکھیں ۳۳-۱۹
۳-۲ تُدِیْرُوْنَهَا لیتے دیتے ہو اس کو ۲-۲۸۲
(تقبضونها ولا اجل فیها)
وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ اور گھر آخرت ۱۲-۱۰۹
وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ اور ضرور گھر آخرت ۶-۳۲
دَارُ السَّلٰمِ سلامتی کا گھر ۶-۱۲۷
دَارُ الْمُتَّقِیْنَ گھر پرہیزگاروں کا ۶-۳۲
دَارَ الْمُقَامَةِ آباد رہنے کے گھر میں ۳۵-۳۵
دَارُ الْقَرَارِ جم کر رہنے کا گھر ۴۰-۳۹
ذِکْرَی الدَّارِ یاد اس گھر کی (آخرت) ۳۸-۴۶
عَاقِبَةُ الدَّارِ عاقبت کا گھر مراد دوزخ ۶-۱۳۵
عُقْبَى الدَّارِ آخرت کا گھر ۱۳-۲۲
تَبَوَّءُو الدَّارَ جو جگہ پکڑ رہے ہیں اس گھر میں ۵۹-۹
سُوْٓءُ الدَّارِ برا گھر مراد دوزخ ۱۳-۲۵
دَارُ الْخُلْدِ گھر ہے سدا کے لیے ۴۱-۲۸
دَارَ الْبَوَارِ جہنم ۱۴-۲۸
دَارَ الْفٰسِقِیْنَ دنیا میں تباہی اور آخرت میں دوزخ ۷-۱۴۵
فِیْ دَارِکُمْ تمہارے گھروں میں ۱۱-۶۵
فِیْ دَارِهِمْ ان کے گھروں میں ۷-۷۸
خِلٰلَ الدِّیَارِ شہروں کے بیچ ۱۷-۵
فِیْ دِیَارِهِمْ ان کے گھروں سے ۱۱-۶۷
مِنْ دِیَارِکُمْ تمہارے گھروں سے ۲-۸۴
مِنْ دِیَارِنَا ہمارے گھروں سے ۲-۲۴۶
۱-۱۵ دَآئِرَةٌ گردش زمانہ کی ۹-۹۹

۱-۱۵ بِکُمُ الدَّوَآئِرَ — زمانہ کے گردشوں کا — ۹-۹۹

۱-۱۹ / ۱-۱۵ مِنَ الْکٰفِرِیْنَ دَیَّارًا — منکروں کا ایک گھر بسنے والا — ۲۶-۷۱

دَارَ یَدُوْرُ دَوْرًا و دَوَرَانًا۔ حرکت کی گردش کی جگہ کا آنا۔ دَارَ اللّٰہُ الدَّھْرَ زمانہ نے انقلاب کیا۔ دِیْرَ بِہٖ اس کو چکر آئے، دَوَّرَہٗ۔ اس کو گول بنایا، یا اس کو چکر دیا۔ تَدَوَّرَ، گول ہو گیا۔ اَدَارَ۔ اِدَارَۃً۔ پھرا، پھیرا، اَدَارَ الاَمْرَ۔ گھیر لیا۔ دَارٌ ج دُوْرٌ۔ دِیَارٌ۔ اَدْوُرٌ وغیرہ بمعنی دار۔ ملک۔ مُدَوَّرٌ، گول چیز دار و مدار۔ دَارِیٌّ۔ دُوْرِیٌّ۔ دَیَّارٌ۔ دَیُّوْرٌ گھر میں بسنے والا۔ دَوْرٌ، گردش ج اَدْوَار۔ دَوْرَۃٌ۔ ایک چکر۔ دَوَّارُ الشَّمْسِ۔ سورج مکھی۔ دَائِرَہ، پرکار دائرہ ج دوائر۔ دَیْرٌ۔ راہبوں کا مسکن ج اَدْیَار

دول

۲-۳۰ نُدَاوِلُھَا (نصرینہا) — باری باری بدلتے رہتے ہیں — ۱۴۰-۳

۱-۲۲ دُوْلَۃً (رمتا اولا) — لینے دینے میں — ۷-۵۹

دَالَ یَدُوْلُ دَوْلَۃً۔ الزَّمَانُ زمانہ تبدیل ہوا۔ دَاوَلَ (مُدَاوَلَۃً) اللّٰہُ۔ باری باری سے اللہ نے زمانہ لوگوں میں پھیرا۔ دَوْلَۃٌ دُوْلَۃٌ مال و دولت ایک جگہ ایک کے پاس ہمیشہ نہیں رہتی ج دُوَل۔ اطلاق بادشاہ اور وزیر پر ہے۔

دوم

۱-۱ مَا دَامُوْا فِیْھَا — جب تک وہ رہیں گے اس میں — ۲۷-۵

۱-۱ مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ — جبتک رہے آسمان اور زمین — ۱۱ ۱۰۸/۱۰۹

۱-۱ مَا دُمْتَ عَلَیْہِ قَآئِمًا — جب تک تو رہے انکے سر پر کھڑا — ۷۵-۳

۱-۱ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا — جب تک تم احرام میں رہو — ۹۹-۵

۱-۱ مَا دُمْتُ فِیْھِمْ — جب تک میں ان میں رہا — ۱۲۰-۵

۱-۱۵ اُکُلُھَا دَآئِمٌ (لایفنی) — میوہ اس کا ہمیشہ ہے — ۳۷-۱۳

۱-۱۵ عَلٰی صَلٰوتِھِمْ دَآئِمُوْنَ — اپنی نماز پر قائم ہیں — ۲۳-۷۰

(یواظبون)

دَامَ یَدُوْمُ وَیَدَامُ دَوْمًا و دَوَامًا و دَیْمُوْمَۃً ہمیشہ رہا۔ دَامَ الشَّیْءُ رکا اور ٹھہرا، مَادَامَ میں مَا مصدریہ ہے دیکھو المنجد دَوَام ہمیشہ۔ دَائِمٌ۔ اللہ تعالیٰ۔ ماءٌ دَائِمٌ۔ جو پانی جاری نہ ہو۔ دِیْمَۃٌ۔ جو بارش بغیر گرج اور چمک کے اترے ج دِیَمٌ۔ دُوَّامَۃٌ لٹو۔ مُدَام۔ ہمیشہ۔ مُدِیْمٌ۔ جس کو زیادہ نکسیر آئے۔

دون

مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ — اللہ کے سوا — ۲۳-۲

مَا دُوْنَ ذٰلِکَ — جو اس کے سوا ہے — ۴۸-۴

مِنْ دُوْنِہٖ — اس کے سوا — ۵۵-۱۱

مِنْ دُوْنِھِمَا — ان دو باغوں کے سوا — ۶۲-۵۵

مِنْ دُوْنِھِمْ — ان کے سوا — ۴۱-۳۴

مِنْ دُوْنِھَا — اس کے سوا — ۹۰-۱۸

مِنْ دُوْنِکَ — تیرے سوا — ۱۸-۲۵

مِنْ دُوْنِیْ — میرے سوا — ۲-۱۷

مِنْ دُوْنِنَا — ہمارے سوا — ۴۳-۲۱

دَانَ یَدُوْنُ دَوْنًا) وہ کمینہ ہوا دَوَّنَ الدِّیْوَانَ۔ کچہری لگائی، دِیْوَان۔ وہ کتاب جس میں شاعروں کے قصائد ہوں، اور وہ کتاب جس میں لشکر کا اعداد و شمار ہو اور اہل عطیہ کا بھی شمار ہو ج دَوَاوِیْن۔ دَیَاوِیْن۔ مُتَدَوِّن۔ تَدَوَّنَ۔ اُدِیْنَ۔ وہ کمینہ ہوا، کمزور ہوا، دُوْن، ضد فوق ھُوَ دُوْنَہٗ وہ اس سے درجہ میں کم ہے۔ دُوْنَ۔ غیر۔ سوائے، دُوْنَکَ پکڑ۔ دُوْن۔ پس و پیش یہ حرف ذوات الاضداد سے ہے۔ دِیْوَان۔ مجموعہ کتب

دھر

اِلَّا الدَّھْرُ — مگر زمانہ — ۴۳-۴۵

حِیْنٌ مِّنَ الدَّھْرِ — ایک وقت زمانہ سے — ۱-۷۶

دَھَرَ یَدْھَرُ دَھْرًا القَوْمَ۔ قوم میں زمانہ طویل تک قیام کیا، دَھْرِیٌّ۔ وہ ملحد آدمی جو کہ کائنات کو ابدالآباد سے شمار کرتا ہے اور سمجھتا ہے کہ اس کا صانع کوئی نہیں ہے۔ دَھْرِیَّۃٌ۔ اسی خیال کا فرقہ ہے۔ دُھْرِیٌّ پرانا آدمی۔ نَوَائِبُ الدَّھْرِ۔ مصیبتیں

دھق

۱-۹ وَّکَاْسًا دِھَاقًا — اور پیالے چھلکتے ہوئے — ۳۴-۷۸

دَھَقَ یَدْھَقُ دَھْقًا الکَاْسَ۔ پیالہ بھرا۔ دِھَاقًا زیادہ بھرے ہوئے پیالے

دھم

مُدْھَامَّتٰنِ — گہرے سبز جیسے سیاہ ۵۵-۶۴

فَحَمَّتِ النَّارُ القِدْرَ (آگ نے ہنڈیا کو سیاہ کر دیا) مُدْھَامَّۃٌ بڑی سیاہی مائل

دھن

۳ فَیُدْھِنُوْنَ — پھر وہ بھی ڈھیلے ہو جاویں ۶۸-۹

(یلینون بات)

۳ لَوْتُدْھِنُ (تلین بھم) — تو بھی ڈھیلا ہو ۶۸-۹

۱۷ اَنْتُمْ مُّدْھِنُوْنَ — تم سستی کرتے ہو ۵۶-۸۱

(متھاونون مکذبون)

تَنْبُتُ بِالدُّھْنِ — لے اگتا ہے تیل ۲۳-۲۰

وَرْدَۃً کَالدِّھَانِ — گلابی جیسے تیل کی تلچھٹ ۵۵-۳۷

(کادیم الاحمر)

دَھَنَ یَدْھُنُ دَھْنًا و دِھْنَۃً الراس۔ سر کو خوشبو یا تیل لگائی۔ دَاھَنَ یُدَاھِنُ دِھَانًا و مُدَاھَنَۃً و اِدْھَانًا (اس نے باطن ظاہر کیا، فریب دیا، دِھَان چمڑہ رنگنے والا دُھْن تیل ج اَدْھَان، دِھَان، الجلد الاحمر، مُدْھُن عطر یا تیل ...

دھی

۱ وَالسَّاعَۃُ اَدْھٰی — وہ گھڑی آفت ہے ۵۴-۴۶

(اعظم بلیۃ)

دَھٰی یَدْھٰی دَھْیًا و دَھِیَ فلانًا اس کو مصیبت میں ڈالا۔ دَاھِیَۃٌ ج دَوَاھِی۔ دَوَاۃٌ۔ بڑی مصیبت۔ بڑا کام

دین

اِذَا تَدَایَنْتُمْ بِدَیْنٍ — آپس میں معاملہ کرو ادھار کا ۲-۲۸۲

(تعاملتم)

وَلَا یَدِیْنُوْنَ — اور قبول نہیں کرتے ۹-۳۰

۱۶-۱ اَئِنَّا لَمَدِیْنُوْنَ — کیا ہم کو جزا ملے گی ۳۷-۵۳

(مجزیون ومحاسبون)

۱۶-۱ غَیْرَ مَدِیْنِیْنَ — نہ کسی کے حکم میں ۵۶-۸۶

(مجزیین)

دِیْنُ الْقَیِّمَۃِ — راہ مضبوط لوگوں کی ۹۸-۵

وَلَہُ الدِّیْنُ (الطاعۃ) — اور اسی کی عبادت ہے ہمیشہ کی ۱۶-۵۲

فِیْ دِیْنِ الْمَلِکِ — قانون میں اس بادشاہ کے ۱۲-۷۶

(حکم ملک مصر)

وَیَکُوْنَ الدِّیْنُ (العبادۃ) — اور حکم رہے اللہ کا ۲-۱۹۳

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ — بے شک دین جو ہے ۳-۱۹

وَغَرَّھُمْ فِیْ دِیْنِھِمْ — اور بہکے ہیں اپنے دین میں ۳-۲۴

لَکُمْ دِیْنُکُمْ — تم کو تمہاری راہ ۱۰۹-۶

وَلِیَ دِیْنِ — اور مجھ کو میری راہ ۱۰۹-۶

وَاِنَّ الدِّیْنَ لَوَاقِعٌ — اور بیشک انصاف ہونا ضروری ہے ۵۱-۶

مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ — مالک روز جزا کا ۱-۳

اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ — اس دن تک کہ انصاف ہو ۱۵-۳۵

بِدَیْنٍ اِلٰی — ادھار کے ساتھ ۲-۲۸۲

اَوْ دَیْنٍ — یا بعد ادائے قرض ۴-۱۱

دَانَہٗ (یَدِیْنُ دَیْنًا) اس کو ادھار دیا۔ فھو دائن، مَدْیُوْن مَدِیْنٌ مقروض دیانۃ، دانہ (یدین دینًا) اسے محکوم کیا، عبادت چاہی، ذلیل کیا، اس پر حکومت کی۔ دان الرجل۔ عزت دی، ذلیل کیا، تابعداری کی بے فرمانی کی۔ دان (یدین دینًا و دیانۃ و تدین) بالاسلام، دین اسلام اختیار کیا۔ تَدَیَّنَ۔ قرض لیا، دَیْن ج دُیُون اَدْیُن۔ دَیَّان۔ قاضی اور ظالم۔ قضی دینہٗ، مر گیا۔ مَدِیْنَۃ۔ دار الہجرت رسول اللہ۔ دِیْن ج ادیان۔ پاداش، اسلام، عادت، کام، خواری۔ بیماری، حساب، قہر، غلبہ، سلطان، حکم، سیرت، تدبیر، توحید۔

ذ (۷۰)

ذا

اشارہ قریب ہے، ھٰذَا میں ہ برائے تنبیہ ہے اس کا مونث ذان ہے

ھٰذَا ان میں بھی ہ برائے تنبیہ ہے۔ اس کی جمع اولاء ہے۔ ذالک اسم اشارہ متوسط کے لیے اس کی مونث ذانک ہے جمع اولئک ہے۔ ذٰلک اسم

اشارہ بعید، اس کی مؤنث ذالک جمع اولئک ہے

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ — وہ کتاب — ۲ - ۲
ذٰلِكُمَا مِمَّا — یہ دونوں اس سے ہیں — ۱۲ - ۳۷
فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ — یہ دو دلیلیں ہیں — ۲۸ - ۳۲
وَفِیْ ذٰلِكُمْ — اور تمہارے اس میں — ۲ - ۴۹
فَذٰلِكُنَّ الَّذِیْ — یہ تمہارے لیے وہی ہے — ۱۲ - ۳۲

ذئب

فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ — اس کو بھیڑیا کھا گیا — ۱۲-۱۷ ، ۱۲-۱۳ ، ۱۲-۱۴

ذَئَبَ (یَذْئَبُ ذَأْبًا) الدَّابَّۃَ جانور کو ہانکا ذَأَبَہٗ اس کو خوف دلایا ذُئِبَ۔ اس کے ریوڑ میں بھیڑیا داخل ہوا۔ یا بھیڑیا سے ڈرا (۲) ذَأُبَ (یَذْؤُبُ ذَأْبًا و ذُؤُوْبًا ذَأَبَۃً) وہ بھیڑیے کی طرح ہو گیا۔ ذِئْبُ الْعَرَبِ۔ چور اور سوالی تَذَأَّبَ خباثت میں بھیڑیے کا مثل ہوا۔ دَاءُ الذِّئْبِ بھوک ج ذِئَاب۔ ذِئْبَۃ۔ جانوروں کے گلے کی بیماری

ذءم

۱۲ مَذْءُوْمًا (معیبا ممقوتا) برے حال سے — ۷ - ۱۷

ذَأَمَ (یَذْأَمُ ذَأْمًا) اس کو عیب ناک کیا، خوار کیا، رد کیا، حقیر کیا ذَأْم۔ عیب

ذبب

وَاِنْ یَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ — اگر ان سے چھین لے مکھی — ۲۲ - ۷۳
لَنْ یَّخْلُقُوْا ذُبَابًا — کبھی نہ بنا سکیں گے ایک بھی مکھی — ۲۲ - ۷۳

ذَبَّ (یَذِبُّ ذَبًّا و ذَبِیْبًا و ذُبُوْبًا) الفرس گھوڑے کے منخر میں مکھی داخل ہو گئی۔ اَذَبَّ المکان۔ مکان میں مکھیاں زیادہ ہو گئیں۔ ذُبَاب۔ مکھی اس کی بڑی قسمیں ہیں۔ واحد اس کا ذُبَابَۃ ہے۔ ذباب اسم جنس ہے ذبابہ کی جمع اَذِبَّۃ و ذِبَّان و ذُبّ ہے۔ اس کا اطلاق زنبور، شہد کی مکھی اور مچھر پر بھی ہے۔ ذُبَابُ السیف۔ تلوار کی دھار ذُبَابُ العین آنکھ کی پتلی رھوا عنہ من ذباب العین (۲) جنون، طاعون، شوم، ہمیشہ برائی۔ مِذَبَّۃ۔ مکھیوں کے لیے کچوری ذَبَّ البعیر۔ اونٹ دبلا ہو گیا۔

ذبذب

۱۲-۱۶ مُذَبْذَبِیْنَ بَیْنَ ذٰلِكَ — ادھر میں لٹکتے ہیں دونوں کے بیچ — ۴ - ۱۴۳
(متردّدین)

تَذَبْذَبَ الرَّجُلُ آدمی حیرانی میں متردد ہوا ذبذب الشئ المعلق فی الھواء حرکت کی جنبش کی، مثل ذبذب۔ دو کاموں میں متردد ہوا کہ کونسا کام کرے۔ صاحب صراح ذبذب کو بھی ذبّ ہی میں لایا ہے

ذبح

۱-۱ فَذَبَحُوْهَا — پھر اس کو ذبح کیا — ۲ - ۷۱
۱-۲ ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ — جو ذبح ہوا کسی تھان پر — ۵ - ۴
۱-۳ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَۃً — ذبح کرو ایک گائے — ۲ - ۶۷
۱-۳ اِنِّیْٓ اَذْبَحُكَ — میں تجھ کو ذبح کرتا ہوں — ۳۷ - ۱۰۲
۱-۹ اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗ — یا میں اسے ذبح کر ڈالوں گا — ۲۷ - ۲۱
۳-۳ یُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ — وہ انکے بیٹوں کو ذبح کرتا تھا — ۲۸ - ۴
۳-۳ یُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ — ذبح کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو — ۲ - ۴۹
وَفَدَیْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِیْمٍ — بدلہ دیا ہم نے ایک جانور ذبح کرنے کے واسطے بڑا۔ — ۳۷ - ۱۰۷
(بکبش)

ذَبَحَہٗ (یَذْبَحُ ذَبْحًا و ذِبَاحًا) پھاڑا، قربانی کی، گلے پر چھری چلائی۔ اس کا گلا گھونٹا، تَذَابَحُوْا۔ ایک دوسرے کو ذبح کر ڈالا۔ ذِبْح، جو جانور ذبح کیا گیا ذَبَائِح۔ ذُبَاح۔ ذُبَحَۃ۔ ذِبَحَۃ۔ گلے کی بیماری، ذَبِیْح۔ ذَبِیْحَۃ ج ذَبَائِح۔ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام مِذْبَح ج مَذَابِح ذبح کرنے کا آلہ، چھری وغیرہ۔ ذَبَحَ الدَّنَّ۔ جو مٹکے میں تھا (پانی) خیرات کر دیا۔

ذخر

۳-۷ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ — اور جو رکھ آؤ — ۳ - ۴۹
(تخباءون)

ذَخَرَ (یَذْخَرُ ذُخْرًا) الشئ حاجت وقت کے لیے ایک چیز رکھ آیا، اِدَّخَرَ بمعنی اِذْتَخَرَ جیسے اِدَّکَرَ بمعنے اِذْتَکَرَ۔ اصل میں تَذْتَخِرُوْنَ تھا۔ ذُخْر ج اَذْخَار اسم ہے۔ (الاعمال المؤمنین ذخائر عند اللہ) ذخیرہ ج ذخائر۔ اِذْخِر۔ ایک گھاس کا نام ہے۔

ذرء

۱-۱ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ — اس کی پیدا کی ہوئی کھیتی ۶-۱۳۶

۱-۱ وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ — جو چیزیں پھیلائیں ۱۶-۱۳

۱-۱ ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ — کھنڈا دیا تم کو زمین میں ۶۷-۲۴

۱-۱ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ — اور ہمنے پیدا کئے دوزخ کیواسطے ۷-۱۷۸

۱-۳ يَذْرَؤُكُمْ فِيهِ (يخلقكم) — بکھیرتا ہے تم کو اسی طرح ۴۲-۱۱

ذَرَأَ يَذْرَأُ ذَرْءًا) اللّٰهُ الْخَلْقَ پیدا کیا اللہ نے مخلوق کو۔ ذَرَءَ الشَّيْءَ كَثُرَ۔ ذَرَأَ الْأَرْضَ بَذَرَهَا بویا۔ هُمْ ذَرْءُ النَّارِ (ای خلقوا لها) یہ عرب کا محاورہ ہے۔

ذر

ذُرِّيَّةٌ مِّن قَوْمِهِ — کچھ لڑکے اس کی قوم کے ۱۰-۸۳

(ج ذریات)

مِن ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ — اولاد قوم ۶-۱۳۳

ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً — اولاد پاکیزہ ۳-۳۸

وَذُرِّيَّتَهُ — اور اس کی اولاد کو ۱۷-۶۲

مِن ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ — اس کی اولاد سے داؤد ۶-۸۴

فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ — ان دونوں کی اولاد میں ۵۷-۲۶

وَمِن ذُرِّيَّتِهِمَا — ان دونوں کی اولاد سے ۳۷-۱۱۳

ذُرِّيَّتُهُمْ — ان کی اولاد ۵۲-۲۱

ذُرِّيَّتَهُمْ — ان کی اولاد کو ۵۲-۲۱

ذُرِّيَّاتِهِمْ — ان کی اولاد ۶-۸۷

وَذُرِّيَّتَهَا — اس کی (مریم) اولاد ۳-۳۶

وَمِن ذُرِّيَّتِي — میری اولاد ۲-۱۲۴

وَمِن ذُرِّيَّتِنَا — ہماری اولاد میں ۲-۱۲۸

وَذُرِّيَّاتِنَا — ہماری اولاد سے ۲۵-۷۴

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ — ایک ذرہ برابر ۴-۳۹

ذَرَّ يَذُرُّ ذَرًّا) الْحَبَّ فِي الْأَرْضِ زمین میں دانہ بویا۔ ذَرَّ الْأَرْضُ النَّبَاتَ۔ زمین نے سبزی اگائی۔ ذَرَّةٌ نسل۔ ذَرٌّ۔ چھوٹی چیونٹی

ذرع

وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا — اور تنگ ہوا اپنے دل میں ۱۱-۷۷

(مصدر ۱)

ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا — جس کا طول ۷۰ گز ہے ۶۹-۳۲

ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ — دونوں باہیں چوکھٹ پر ۱۸-۱۸

(مبدایہ)

ذَرَعَ يَذْرَعُ ذَرْعًا) الثَّوْبَ کپڑا ناپا۔ ذَرَّعَ فِي الْمَشْيِ چلتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو حرکت دی ذَارَعَهُ خَالَطَهُ، أَذْرَعَ الشَّيْءَ، قَبَضَهُ بِالذِّرَاعِ۔ الذَّرْعُ۔ ہاتھ کی فراخی ضِقْتُ بِالْأَمْرِ ذَرْعًا ای لم اقدر عليه، هُوَ وَاسِعُ الذَّرْعِ۔ وہ امیر آدمی ہے هُوَ خَالِي الذَّرْعِ وہ بے فکر ہے ذِرَاعٌ کہنی سے لے کر انگلی تک ج أَذْرُعٌ، ذُرْعَانٌ ذِرَاعٌ جَعَلْتُ أَمْرَكَ عَلَى ذِرَاعِكَ، میں نے تجھے اختیار دے دیا جو چاہے کرے (ذَرِيعَةٌ ج ذُرُعٌ وذَرِيعَةٌ ج ذَرَائِعُ) سبب و وسیلہ ذَرِيعٌ۔ شَفِيعٌ۔

ذرو

۲-۳ تَذْرُوهُ الرِّيَاحُ — اڑائے جاویں اسکو تیز ہوائیں ۱۸-۴۶

۱-۱۵ وَالذَّارِيَاتِ — قسم ہے ان ہواؤں کی جو بکھیرتی ہیں ۵۱-۱

۱-۲۲ ذَرْوًا — اڑا کر ۵۱-۱

ذَرَا يَذْرُو ذَرْوًا وذَرَى يَذْرِي ذَرْيًا وذَرَّى تَذْرِيَةً وأَذْرَى إِذْرَاءً الرِّيحُ التُّرَابَ آندھی نے مٹی اڑائی اور پھیلائی۔ ذَرَّى الْحِنْطَةَ ہوا میں گندم کو صاف کیا۔ أَذْرَاهُ الْفَرَسُ مِنْ ظَهْرِهِ گھوڑے نے سوار گرا دیا۔ ذَرَا يَذْرُو ذَرْوًا الشَّيْءُ ہوا میں اڑی۔ ذَرَا الظَّبْيُ ہرن ہوا ہو گیا۔ ذُرَةٌ۔ مکی اناج۔ مِذْرَى ج مَذَارٍ جس سے گندم ہوا میں اڑا کر صاف کی جائے۔ ذَارِيَاتٌ۔ ہوائیں۔

ذعن

۲-۱۵ يَأْتُوا إِلَيْهِ مُذْعِنِينَ — چلے آویں اسکے پاس قبول کرکے ۲۴-۴۹

(مسرعين طائعين)

ذَعَنَ يَذْعَنُ ذَعْنًا وأَذْعَنَ لَهُ۔ اسے قبول کیا۔ مطیع ہوا۔ عاجزی کی ذَعَنَ بِالْحَقِّ۔ حق کا اقرار کر لیا۔

ذقن

وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ اور گرتے ہیں ٹھوڑیوں پہ ۱۰۷-۱۷ / ۱۰۹-۱۷

اِلَى الْاَذْقَانِ ٹھوڑیوں تک ۸-۳۶

ذَقَنَ (يَذْقُنُ ذَقْنًا) ٹھوڑی پر مارا (ذَقِنَ، ذَقَّنَ) عَلٰى يَدَيْهِ ٹھوڑی کو ہاتھوں پر رکھا۔ ذَقْنٌ، ٹھوڑی، ج اَذْقَان۔ ذَاقِنَة، کوا (گھنڈی)، اَذْقَن۔ لمبی ٹھوڑی والا

ذکر

۱-۱ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ پھر جو کوئی چاہے اسکو یاد کرے ۵۵-۷۴

۱-۱ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا اور یاد کیا اللہ کو بہت ۲۱-۳۳

۱-۱ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ اور لیا اس نے نام اپنے رب کا ۱۵-۸۷

۱-۱ ذَكَرُوا اللّٰهَ یاد کریں اللہ کو ۱۳۵-۳

۱-۱ ذَكَرْتَ رَبَّكَ اور جب یاد کرتا ہے تو اپنے رب کو ۴۶-۱۷

۷-۱ وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اور یاد آگیا اس کو مدت کے بعد ۴۵-۱۲

۵-۱ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ جس کو سوچنا ہے ۳۷-۳۵

۵-۱ تَذَكَّرُوْا چونک گئے ۲۰۱-۷

۱-۲ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ جب نام آوے اللہ کا ۲-۸

۱-۲ ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ جس پر نام لیا گیا اللہ کا ۱۱۸-۶

(ذبح علی اسمہ)

۳-۲ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ جس کو سمجھایا گیا ۵۷-۱۸

۳-۲ وَاِذَا ذُكِّرُوْا (وعظوا) جب ان کو سمجھائے ۷۳-۲۵

۳-۲ ذُكِّرُوْا (امروا به) جب ان کو سمجھائے ۱۳-۳۷

۳-۲ ءَاِنْ ذُكِّرْتُمْ (وعظتم) کیا اتنی بات پر کہ تم کو سمجھایا ۱۹-۳۶

۱-۳ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ نام لیتا ہے تمہارے ۳۶-۲۱
(يعيبها) معبودوں کا

۱-۳ يَذْكُرُهُمْ (يعيبهم) بتوں کو کچھ کہا کرتا ہے ۶۰-۲۱

۱-۳ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ کیا یاد نہیں رکھتا آدمی ۶۷-۱۹

۱-۳ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ یاد کرتے ہیں اللہ کو ۱۹۱-۳

۱-۳ تَذْكُرُ يُوْسُفَ یوسف کو یاد کرتا ۹۵-۱۲

۱-۳ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَا سو آگے یاد کروگے جو ۴۴-۴۰

۱-۳ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ (بالخطبة) البتہ ان عورتوں کا ذکر کروگے ۲۳۵-۲

۱-۳ اَنْ اَذْكُرَهٗ میں اس کا ذکر کروں ۶۳-۱۸

۱-۳ اَذْكُرْكُمْ (اجازيكم) میں یاد رکھوں گا تم کو ۱۵۲-۲

۱-۳ وَنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا اور یاد کریں ہم تجھ کو بہت سا ۳۴-۲۰

۵-۳ مَا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ کہ جس میں سوچ لے ۳۷-۳۵

۵-۳ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ سمجھتے وہی ہیں ۱۹-۱۳

۵-۳ لَعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ تاکہ وہ سوچے یا ڈرے ۴۴-۲۰

۵-۳ وَلِيَذَّكَّرَ اور تاکہ سوچ لیں ۵۲-۱۴

۵-۳ سَيَذَّكَّرُ سمجھ جاویگا جس کو ڈر ہوگا ۱۰-۸۷

۵-۳ يَتَذَكَّرُوْنَ تاکہ وہ نصیحت قبول کریں ۲۲۱-۲

۵-۳ يَذَّكَّرُوْنَ غور کرتے ہیں ۱۲۶-۶

۵-۳ لِيَذَّكَّرُوْا تاکہ دھیان رکھیں ۵۰-۲۵

۵-۳ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ کیا تم نہیں سوچتے ۸۰-۶

۵-۳ تَذَكَّرُوْنَ دھیان کرتے ہو تم ۳-۷

۳-۳ فَتُذَكِّرَ یاد دلادے اسکو دوسری ۲۸۲-۲

۱-۴ اَنْ يُّذْكَرَ لیا جاوے وہاں نام اس کا ۱۱۴-۲

۱-۱۱ وَاذْكُرْ فِى الْكِتٰبِ اور ذکر کر کتاب میں مریم کا ۱۶-۱۹

۱-۱۱ اُذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ یاد کرو میرے احسان ۴۰-۲

۱-۱۱ فَاذْكُرُوْنِىْٓ سو تم یاد رکھو مجھ کو ۱۵۲-۲

۱-۱۱ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ یاد کرو اللہ کو ۲۰۳-۲

۱-۱۱ وَاذْكُرْنَ مَا اور یاد کرو جو پڑھی جاتی ہیں ۳۴-۳۳

۳-۱۱ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ پھر سمجھا تو قرآن کے ساتھ ۴۵-۵۰

۳-۱۱ وَذَكِّرْ بِهٖ اور نصیحت کر ان کو ۷۰-۶

۳-۱۱ وَذَكِّرْهُمْ اور یاد دلا ان کو ۵-۱۴

۱-۱۵ لِلذّٰكِرِيْنَ یاد رکھنے والوں کو ۱۱۴-۱۱

۱-۱۵ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ اور یاد کرنے والے اللہ کو ۳۵-۳۳

۱-۱۵ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اور یاد کرنے والی عورتیں ۳۵-۳۳

۳-۱۵ فَاِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ تو ہے سمجھانے والا ۲۱-۸۸

۷-۱۵ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ہے کوئی سوچنے والا ۲۲-۵۴

۱-۱۶ شَیْئًا مَّذْکُوْرًا — کوئی چیز زبان پر آتی — ۱-۷۶
ذِکْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ — یہ مذکور ہے تیرے رب کی رحمت کا — ۲-۱۹
وَلَذِکْرُ اللّٰهِ اَکْبَرُ — اور اللہ کی یاد ہے سب سے بڑی — ۴۵-۲۹
وَهُمْ بِذِکْرِ الرَّحْمٰنِ — اور وہ رحمٰن کے نام سے — ۳۶-۲۱
وَهٰذَا ذِکْرٌ مُّبٰرَکٌ — اور یہ نصیحت ہے برکت والی — ۵۰-۲۱
وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ — قسم ہے قرآن سمجھانیوالے کی — ۱-۳۸
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِکْرَكَ — اور بلند کیا ہم نے مذکور تیرا — ۴-۹۴
وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ — اور بیان تحقیق — ۵۸-۳
فَاسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّکْرِ — پوچھ لے یاد رکھنے والوں سے — ۴۳-۱۶
کَذِکْرِکُمْ اٰبَآءَکُمْ — جیسے تم یاد کرتے ہو اپنے باپ دادوں کو — ۲۰۰-۲
اَفَنَضْرِبُ عَنْکُمُ الذِّکْرَ — کیا پھیر دینگے ہم تیری طرف سے کتاب — ۵-۴۳
وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِکْرِیْ — اور جس نے منہ پھیرا میری یاد سے — ۱۲۴-۲۰
بَعْدَ الذِّکْرٰی — یاد آجانے کے بعد — ۶۸-۶
وَاَنّٰی لَهُ الذِّکْرٰی — اور کہاں ہے اس کو سوچنا — ۲۳-۸۹
ذِکْرٰی لِلْعٰلَمِیْنَ — نصیحت ہے جہاں کے لوگوں کو — ۹۰-۶
مِنْ ذِکْرٰهَا — اس کے ذکر سے — ۴۳-۷۹
وَاِنَّهُ لَتَذْکِرَةٌ — یہ تو نصیحت ہے — ۴۸-۶۹
اِنَّهُ تَذْکِرَةٌ — یہ تو نصیحت ہے — ۵۴-۷۴
اِنَّهَا تَذْکِرَةٌ — یہ تو نصیحت ہے — ۱۱-۸۰
فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْکِرَةِ — پھر کیا ہوا انکو نصیحت سے — ۴۹-۷۴
وَتَذْکِیْرِیْ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ — اور میرا نصیحت کرنا — ۷۱-۱۰
وَلَیْسَ الذَّکَرُ کَالْاُنْثٰی — اور بیٹا نہ ہو جیسے وہ بیٹی — ۳۶-۳
مِنْ ذَکَرٍ وَّاُنْثٰی — ایک مرد اور ایک عورت سے — ۱۳-۴۹
قُلْ ءٰٓالذَّکَرَیْنِ حَرَّمَ — پوچھ تو دونوں نر — ۱۴۴-۶
خَالِصَةٌ لِّذُکُوْرِنَا — صرف ہمارے مردوں کے لیے — ۱۳۹-۶
ذُکْرَانًا وَّاِنَاثًا — بیٹے اور بیٹیاں — ۵۰-۴۲
اَتَاْتُوْنَ الذُّکْرَانَ — کیا تم دوڑتے ہو جہان کے مردوں پر — ۱۶۵-۲۶

ذَکَرَ یَذْکُرُ ذِکْرًا وَتَذْکَارًا) اللّٰهَ سبحانہ ومجدہ، ذکر الشیٔ چیز کو دماغ میں یاد رکھا۔ ذَکَّرَ الْکَلِمَةَ کلمہ کو مذکر بنایا۔ ذَکَّرَ الْقَوْمَ قوم کو نصیحت کی۔ اَذْکَرَتِ الْمَرْاَۃُ۔ عورت نے لڑکا جنا۔ وہ عورت مُذْکِر۔ مِذْکَار وہ عورت جو صرف نرینہ اولاد جنے۔ اِذَّکَرَ اور اِدَّکَرَ۔ یاد میں لایا۔ ذِکْر تعریف، شرف، نماز، دعا ج اَذْکَار۔ ذَکِرٌ۔ ذَکِیْرٌ۔ ذَکُوْرٌ۔ ذِکِّیْرٌ زیادہ یاد کرنے والا۔ ذِکْرَہ۔ خلاف نسیان۔ مذکر ضد مؤنث۔ ذَکَر، قضیب ج مَذَاکِیْر غیر قیاس۔ سَیْفٌ ذَکَرٌ تیز تلوار۔ ذَکَرٌ مرد ج ذُکُوْر۔ ذُکْرَان۔ ذِکْر۔ حفظ و یاد آوری

ذکو

۳-۱ مَا ذَکَّیْتُمْ — جو تم نے ذبح کر لیا — ۶-۴

ذَکَا یَذْکُوْ ذَکًا وَذَکَاوَةً) الذَّبِیْحَةَ۔ جانور ذبح کیا اَذْکٰی عَلَیْهِ الْعُیُوْنَ۔ اس پر جاسوس چھوڑے (۲) ذَکِیَ (یَذْکٰی) ذَکِیَ (یَذْکٰی) ذَکُوَ (یَذْکُوْ ذَکَاءً) بڑا فہیم۔ فَا ذَکِیٌّ ہم، ذَکِیَّةٌ ج اَذْکِیَاءُ

ذلل

۳-۱ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ (سخرنہا) — اور عاجز کر دیا ہمنے ان کو — ۷۲-۳۶
۳-۱ وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا — پست کر رکھے ہیں گچھے — ۱۴-۷۶
(ادنیت)
۳-۱ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰی — ذلیل اور خوار ہونے سے پہلے — ۱۳۴-۲۰
۳-۲ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ — اور تو ذلیل کرے جس کو چاہے — ۲۶-۳
۳-۲۲ قُطُوْفُهَا تَذْلِیْلًا — گچھے لٹکا کر — ۱۴-۷۶
ضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ — ماری گئی ان پر ذلت — ۱۱۲-۳
قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ — سیاہی اور نہ رسوائی — ۲۶-۱۰
۱-۲۲ جَنَاحَ الذُّلِّ — کندھے عاجزی کر کر — ۲۴-۱۷
وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ — کوئی مددگار ذلت کے وقت — ۱۱۱-۱۸
خٰشِعِیْنَ مِنَ الذُّلِّ — جھکائے ہوئے ذلت سے — ۴۵-۴۲
۱-۱۹ لَا ذَلُوْلٌ — محنت کرنے والی نہیں — ۷۱-۲
۱-۱۹ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا — زمین کو پست — ۱۵-۶۷
(سہلا للمشی فیہا)
۱-۱۹ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا — مطیع ہو کر چلتی رہے — ۶۹-۱۶
۱-۲۱ اَذِلَّةٍ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ — نرم دل ہیں مومنوں پر — ۵۴-۵
(عاطفین)

۱-۲۱ وَاَنۡتُمۡ اَذِلَّۃٌ — اور تم کمزور تھے — ۳-۱۲۳

اَعِزَّۃَ اَھۡلِھَاۤ اَذِلَّۃً — سرداروں کو بے عزت — ۲۷-۳۴

۱-۱۹ لَیُخۡرِجَنَّ الۡاَعَزُّ مِنۡھَا الۡاَذَلَّ — ضرور نکالیگا جس کا زور ہے کمزور پر — ۶۳-۸

فِی الۡاَذَلِّیۡنَ (مغلوبین) — سب سے بے قدر لوگوں میں — ۵۸-۲۰

ذَلَّ (یَذِلُّ ذُلًّا وَذِلَّۃً وَذَلَالَۃً وَمَذَلَّۃً) بے عزت ہوا، خوار ہوا نا۔ ذَلِیۡلٌ وَذُلَّانٌ ج اَذِلَّاءُ وَاَذِلَّۃٌ وَذِلَالٌ۔ ذَلَّ (یَذِلُّ ذِلًّا) البَعِیۡرُ۔ اونٹ آسانی سے مطیع ہوا نا۔ ذَلُوۡلٌ ج اَذِلَّۃٌ۔ ذِلٌّ، رحمت رفاقت ذِلَّ الطَّرِیۡقُ۔ زیادہ چلنے سے راستہ سہل ہو گیا۔ ذُلّ، انقیاد سہولت ذَلُوۡلِی۔ حسن الخلق۔

ذمّ

۱-۲۲ اِلًّا وَّلَا ذِمَّۃً — قرابت کا اور نہ عہد کا — ۹-۸ / ۹-۱۰

۱-۱۶ وَھُوَ مَذۡمُوۡمٌ — وہ الزام کھا کر — ۶۸-۴۹

۱-۱۶ یَصۡلٰھَا مَذۡمُوۡمًا — داخل ہو گا اسمیں اپنی برائی سنکر — ۱۷-۱۸

۱-۱۶ مَذۡمُوۡمًا مَّخۡذُوۡلًا — الزام کھا کر بیکس ہو کر — ۱۷-۲۲

ذَمَّہٗ (یَذُمُّ ذَمًّا وَمَذَمَّۃً) اس کی بد تعریفی کی۔ ذَمَّ الاَنۡفُ ناک سے بے عزتی کی رہنے لگا، ذَمَّمَہٗ۔ اس کی خوب بے عزتی کی۔ ذَمٌّ ج ذُمُوۡم۔ اَذَمَّہٗ۔ اس کو پناہ دی اور اپنی حمایت میں لے لیا۔ ذِمَّۃ۔ کفالت، ذِمَام۔ عزت ج اَذِمَّۃ۔ ذِمَم۔ عہد امان (انت فی ذمۃ اللہ) ذمی وہ غیر مسلم جو مسلمانی بادشاہی میں ہو۔ اور جزیہ ادا کرتا ہو۔ مَذَمَّت۔ بے عزتی۔

ذنب

ذَنُوۡبًا مِّثۡلَ ذَنُوۡبِ (نصیب) — ڈول بھر چکا ہے جیسے ڈول بھرا انکے ساتھیوں کا — ۵۱-۵۹

وَلَھُمۡ عَلَیَّ ذَنۡبٌ — اور انکو مجھ پر ایک گناہ کا دعوےٰ — ۲۶-۱۴

عَنۡ ذَنۡبِہٖ — اسکے گناہ کی بابت — ۵۵-۳۹

بِاَیِّ ذَنۡبٍ قُتِلَتۡ — کس گناہ پر ماری گئی — ۸۱-۹

غَافِرِ الذَّنۡبِ — گناہ بخشنے والا — ۴۰-۳

اَخَذۡنَا بِذَنۡبِہٖ — پکڑا ہم نے اپنے گناہ پر — ۲۹-۴۰

وَاسۡتَغۡفِرۡ لِذَنۡبِكَ — معافی مانگ اپنے گناہ کیواسطے — ۴۷-۱۹

وَاسۡتَغۡفِرِیۡ لِذَنۡۢبِكِ — اور عورت تو بخشوا اپنا گناہ — ۱۲-۲۹

بِذُنُوۡبِ عِبَادِہٖ — اپنے بندوں کے گناہ — ۱۷-۱۷

فَاعۡتَرَفُوۡا بِذَنۡۢبِھِمۡ — سو قائل ہو گئے اپنے گناہ کے — ۶۷-۱۱

فَاسۡتَغۡفَرُوۡا لِذُنُوۡبِھِمۡ — بخشش مانگے اپنے گناہ کی — ۳-۱۳۵

فَاَخَذَھُمُ اللّٰہُ بِذُنُوۡبِھِمۡ — پھر پکڑا انکو اللہ نے اپنے گناہ پر — ۳-۱۱

یُعَذِّبُکُمۡ بِذُنُوۡبِکُمۡ — عذاب کرتا ہے تمکو تمہارے گناہوں کے — ۵-۱۸

فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا — بخش ہمارے گناہ — ۳-۱۴۷

ذَنَبَ (یَذۡنُبُ ذَنۡبًا) اس کے پیچھے چلا اور اس سے جدا نہ ہوا۔ اَذۡنَبَ العِمَامَۃَ۔ پگڑی کا شملہ چھوڑا۔ تَذَنَّبَ الرَّجُلُ۔ اپنی پگڑی کا شملہ چھوڑا۔ ذَنَّبَ الکِتَابَ کتاب کا ضمیمہ شامل کیا۔ اَذۡنَبَ الرَّجُلُ۔ آدمی گنہگار ہو گیا۔ تَذَانَبَ السَّحَابُ۔ بادل ایک دوسرے کے پیچھے چلے۔ ذَنۡبٌ، جرم ج ذُنُوۡبٌ جج ذُنُوۡبَات، رَکِبَ ذَنَبَ البَعِیۡرِ۔ اونٹ کی دم پر سوار ہو گیا، تھوڑی چیز پر قناعت کی۔ ذَنَبٌ۔ دم ج اَذۡنَاب۔ اَذۡنَابُ النَّاسِ۔ کمینے لوگ۔ ذِنَاب وہ رسی جس سے اونٹ کی دم باندھی جائے۔ ذِنَابُ الشَّیۡءِ کسی چیز کا انجام ج ذَنَائِب۔ ذُنَابَۃ۔ تابع۔ ذَنُوۡب ڈول ج ذَنَائِب۔ ذُنَابَی۔ پرندہ کا دم۔ مُذَنَّب۔ دمدار ستارہ

ذھب

۱-۱ ذَھَبَ اللّٰہُ بِنُوۡرِھِمۡ (اطفاءھا) — زائل کر دی اللہ نے روشنی انکی — ۲-۱۷

۱-۱ اِذۡ ذَّھَبَ مُغَاضِبًا — جب چلا گیا غصہ ہو کر — ۲۱-۸۷

۱-۱ لَذَھَبَ بِسَمۡعِھِمۡ — لے جاوے ان کے کان — ۲-۲۰

۱-۱ اِذًا لَّذَھَبَ کُلُّ اِلٰہٍ — تو لے جاتا ہر حکم والا — ۲۳-۹۱

۱-۱ فَلَمَّا ذَھَبُوۡا بِہٖ — پھر جب لے کر چلے اس کو — ۱۲-۱۵

۱-۱ ذَھَبَتۡ اَزۡوَاجُھُمۡ — جن کی عورتیں جاتی رہی ہیں — ۶۰-۱۱

۱-۱ ذَھَبۡنَا نَسۡتَبِقُ — ہم گئے دوڑنے آگے نکلنے کو — ۱۲-۱۷

۲-۱ اَذۡھَبَ عَنَّا الۡحَزَنَ — دور کیا ہم سے غم — ۳۵-۳۴

۲-۱ اَذۡھَبۡتُمۡ طَیِّبٰتِکُمۡ — ضائع کر دیے تم نے مزے — ۴۶-۲۰

۱-۳ یَذۡھَبُ بِالۡاَبۡصَارِ — لے جاوے آنکھوں کو — ۲۴-۴۳

۱-۳ فَیَذۡھَبُ جُفَآءً — جاتا رہے سوکھ کر — ۱۳-۱۷

۱-۳ وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ — اور موقوف کر دیویں دونوں ۶۳-۲۰

۱-۵ لَمْ يَذْهَبُوْا — نہیں پھر گئے ۲۰-۳۳

۱-۳ وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ — اور جاتی رہے گی تمہاری ہوا ۴۶-۸

۱-۳ فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ — پھر کدھر چلے جا رہے ہو ۲۶-۸۲

۱-۳ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ — تم اسے لے جاؤ ۱۳-۱۲

۱-۱۳ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ — سو تیرا جی نہ جاتا رہے ۸-۳۵

۱-۹ فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ — پھر ہم تجھے یہاں سے لے جاویں ۴۱-۴۳

۱-۹ لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْ — لے جاویں اس چیز کو ۸۶-۱۷

۲-۳ وَيُذْهِبْ غَيْظَ — اور نکالے انکے دل کی جلن ۱۵-۹

۲-۳ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ — تاکہ دور کرے اللہ تم سے گناہ ۳۳-۳۳

۲-۳ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ — چاہے تم کو لے جاوے ۱۹-۱۴

۲-۳ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ — دور کرتی ہیں برائیوں کو ۱۱۴-۱۱

۲-۹ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ — کچھ جاتا رہا اسکی اس تدبیر سے ۱۵-۲۲

۱-۱۵ اِنِّيْ ذَاهِبٌ — جاتا ہوں اپنے رب کی طرف ۹۹-۳۷

۱-۲۲ عَلٰى ذَهَابٍ بِهٖ — اس کے لے جانے پر ۱۸-۲۳

۱-۱۱ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ — لے جا میرا یہ خط ۲۸-۲۷

۱-۱۱ فَاذْهَبْ اَنْتَ — سو تو جا اور تیرا رب ۲۴-۵

۱-۱۱ اِذْهَبَا اِلَى الْقَوْمِ — تم دونوں جاؤ اس قوم ۳۶-۲۵

۱-۱۱ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ — لے جاؤ میرا یہ کرتہ ۹۳-۱۲

اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ — کنگن سونے کے ۳۳-۳۵

اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ — کنگن سونے کے ۵۳-۴۳

مِلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا — زمین بھر کر سونا ۹۱-۳

مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ — سونے اور چاندی سے ۱۴-۳

ذَهَبَ (يَذْهَبُ ذَهَابًا وَذُهُوْبًا وَمَذْهَبًا) ذَهَبَ الْاَمْرُ کام ختم ہو گیا ذَهِبَ (يَذْهَبُ ذَهَبًا) معدن میں سونا بہت پایا، دہشت ہوئی اور عقل زائل ہو گئی ذَهَبٌ ج اَذْهَابٌ، ذُهُوْبٌ، ذُهْبَانٌ۔ سونا ٹکڑے کو ذَهَبَةٌ، مَذَاهِبُ۔ عقیدہ، طریقہ۔ اصل

ذهل

۱-۳ تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ — دہشت سے بھول جاویگی ۲-۲۲

ذَهَلَ (يَذْهَلُ ذَهْلًا وَذُهُوْلًا) الشَّيْءَ بوجہ شغل کام چیز کو بھول گیا ذَهِلَ (يَذْهَلُ ذُهُوْلًا) اس کی بھلائی سے غائب ہو گیا۔ اَذْهَلَهٗ اس نے بھلا دیا

ذود

۱-۳ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ — دونوں عورتیں اپنی بکریاں روکے ہوئے تھیں ۲۳-۲۸

ذَادَ (يَذُوْدُ ذَوْدًا وَذِيَادًا) دفع کیا، اور ہانک دیا۔ ذَادَ الْاِبِلَ عَنِ الْمَاءِ اونٹ کو پانی سے روک دیا۔ ذَاوَدَهٗ۔ مدافعت میں اس کی مدد کی۔ مَذَادٌ چراگاہ مِذْوَدٌ بیل کے سینگ کیونکہ سینگوں سے دشمن کو دور کرتا ہے

ذوق

۱-۱ ذَاقَا الشَّجَرَةَ — چکھا دونوں نے درخت کو ۲۲-۷

(اکلا منہا)

۱-۱ ذَاقُوْا بَاْسَنَا — چکھا انہوں نے ہمارا عذاب ۱۴۸-۶

۱-۱ ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ — چکھی انہوں نے سزا اپنے کام کی ۱۵-۵۹

۱-۱ فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا — چکھی اس بستی نے سزا ۹-۶۵

۲-۱ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً — چکھائی انکو رحمت اپنی طرف سے ۳۳-۳۰

۲-۱ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ — چکھایا اس کو اللہ نے ۱۱۲-۱۶

۲-۱ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً — چکھائیں اس کو مہربانی ۵۰-۴۱

۲-۱ اَذَقْنَا النَّاسَ — چکھایا ہم نے لوگوں کو ۲۱-۱۰

۲-۱ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ — چکھاتے ہیں ۹-۱۱

۲-۱ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ — چکھاتے ہم تم کو ۷۵-۱۷

۱-۳ لِيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ — تاکہ چکھے وبال ۹۵-۵

۱-۳ لَا يَذُوْقُوْنَ — نہ چکھیں گے ۲۴-۷۸

۱-۳ لَمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ — ابتک نہیں چکھی انہوں نے میری مار ۸-۳۸

۱-۳ لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ — تاکہ چکھیں عذاب ۵۵-۲

۱-۳ فَلْيَذُوْقُوْهُ — پھر چکھیں اس کو ۵۷-۳۸

۱-۳ وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ — اور چکھو تم برائی کو ۹۲-۱۶

۲-۳ وَيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ — اور چکھائے بعض ۶۵-۶

۲-۳ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ — تاکہ چکھائے ان کو ۴۱-۳۰

۲-۳ وَلِيُذِيْقَكُمْ — تاکہ تمہیں چکھا دے ۴۶-۳۰

٢-٣٠ نُذِيقُهُمُ الْعَذَابَ	چکھائیں ہم عذاب	١٠-٧٠
٢-٣ نُذِقْهُ مِنْ	چکھائیں ہم	٢٢-٢٥
٢-٩ فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ	ضرور ہم چکھائیں گے	٤١-٢٧
٢-٩ وَلَنُذِيقَنَّهُمْ	ضرور ہم چکھائیں گے	٣٢-٢١
١-١٥ إِنَّكُمْ لَذَائِقُونَ	ہم ہیں چکھنے والے	٣٧-٣١
١-١٥ لَذَائِقُوا الْعَذَابِ	چکھنے والے	٣٧-٣٨
١-١٥ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ	چکھنے والی موت کو	٣-١٨٥
١-١١ ذُقْ إِنَّكَ	چکھ	٤٤-٤٩
١-١١ ذُوقُوا الْعَذَابَ	چکھو عذاب	٣-١٠٦
١-١١ فَذُوقُوا مَا	پھر چکھو	٩-٣٥
١-١١ فَذُوقُوهُ	پھر چکھو اس کو	٨-١٤

ذَاقَ (ن) ذَوْقًا وَذَوَاقًا وَمَذَاقًا چکھا ذَاقَ الرجل خبر دی تَذَوَّقَ الشیء چیز تھوڑی تھوڑی چکھائی (مَذَاقُهُ طَيِّبٌ) (وَهُوَ مُرُّ الْمَذَاقِ) ذوق۔ شوق طبع۔

ذوو

ذُو الْعَرْشِ	صاحب عرش	٨٥-١٥
ذِي الْعَرْشِ	صاحب عرش	١٧-٤٢
ذَوَا عَدْلٍ	دو صاحب عدل	٥-٩٥
ذَوَيْ عَدْلٍ	دو صاحب عدل	٦٥-٢
ذَوَاتَا أَفْنَانٍ	دو ٹہنی والے	٥٥-٤٨

رأس

وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ	شعلہ نکلا میرے سر نے	١٩-٤
بِرَأْسِ أَخِيهِ	اپنے بھائی کا سر	٧-١٥٠
مِنْ رَأْسِهِ	اس کے سر سے	٢-١٩٦
وَلَا بِرَأْسِي	اور نہ ہی میرا سر	٧-١٥٠
فَوْقَ رَأْسِي خُبْزًا	اپنے سر پر روٹی	١٢-٣٦
فَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ	ہلائیں گے تیری طرف اپنے سر	١٧-٥١
عَلَىٰ رُءُوسِهِمْ	پھر اوندھے ہوگئے سر جھکا کر	٢١-٦٥

ذَوَاتَيْ أُكُلٍ	دونوں باغ	٣٤-١٦
ذِي الْقُرْبَىٰ	صاحب قرابت	٢-٨٣
ذَوِي الْقُرْبَىٰ	صاحب قرابت	٢-١٧٧
ذَا مَالٍ	مال والے	٦٨-١٤
ذَا قُرْبَىٰ	قرابت والا	٥-١٠٦
ذَا النُّونِ	صاحب مچھلی	٢١-٨٧
مَنْ ذَا الَّذِي	وہ کون صاحب ہے	٢-٢٥٥
ذَا الْأَيْدِ	قوت والا	٣٨-١٧
ذَا الْكِفْلِ	ایک پیغمبر کا نام	٣٨-٤٨
ذَاتَ بَيْنِكُمْ	تمہارے درمیان	٨-١
ذَاتَ الْيَمِينِ	دائیں طرف	١٨-١٨

تثنیہ، ذَوَان ج ذَوُون، ذات الجنب، ذات الرية، ذات الصدر، ذات الشوشر، ذات الكبد، ذات بحقیقت قوم۔

ذیع

٢-١ أَذَاعُوا بِهِ — اس کو مشہور کر دیتے ہیں — ٤-٨٣

ذَاعَ (ض) يَذِيعُ ذَيْعًا وَذُيُوعًا وَذَيْعُوعَةً وَذَيَعَانًا الخبر خبر منتشر ہوگئی اَذَاعَ (اذاعنه) الخبرَ خبر کو منتشر کر دیا مِذْيَاعٌ ج مَذَايِيعُ جو آہستہ بات نہ کرے فلانٌ مِذْيَاعٌ بِالْخَبَرِ وبالأسباب مِضْيَاعٌ۔ خبر منتشر کرنے والا اسباب کا ضائع کرنے والا۔

(٢٠٠)

رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ	سر شیطان کے سخت بدنما	٣٧-٦٥
رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ	اصل مال تمہارا	٢-٢٧٩
(اصول اموالکم)		
وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ	اور نہ منڈاؤ اپنے سر	٢-١٩٦
وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ	اور مل لو اپنے سرکو	٥-٦

رَأَسَ (ف) رِئَاسَةً وہ رئیس ہوگیا رَأَسَهُ (ف) رَأْسًا اس کے سر پر ضرب لگائی رَأَسَ (ف) رِئَاسَةً القومَ کان رئیسهم رَئِسَ سر درد کی شکایت کی۔ رَأَّسَهُ اس کو رئیس بنایا۔

رَأْسٌ ج اَرْؤُسٌ، رُءُوْسٌ و رُؤُسٌ اٰرَاسٌ۔ سر حیوان ذات پر بھی یہ لفظ بولا جاتا ہے (اَرْبَعُوْنَ رَاْسًا) رَأْسٌ سردار قوم رَوَائِسُ چوٹیاں فا۔ رَائِسٌ، مع۔ مَرْءُوْسٌ ج رُؤَاسٌ، رَئِيْسٌ ج رُءُوْسَا۔ رَأْسُ الشَّيْطٰنِ تھوہر۔ رَءَّاسٌ سریاں بیچنے والا رَءَّاسِيٌّ بڑے سر والا رَأْسُ الْمَالِ۔ اصل سرمایا۔

رءف

۱-۲۲ وَلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ اور نہ آوے تمکو ان دونوں پر ترس ۲۴-۲
۱-۲۲ اِتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً اسکے ساتھ چلنے والوں کے دلوں میں نرمی ۵۷-۲۷
۱-۱۹ اِنَّ اللّٰهَ ... لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ بیشک لوگوں پر بہت شفیق مہربان ہے ۲-۱۴۳
۱-۱۹ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اور ایمان والوں پر نہایت شفیق مہربان ہے ۹-۱۲۸
رَأَفَ رَءَفَ رَاْفَةً و رَءُفَ يَرْءُفُ رَاْفَةً و رَءِفَ يَرْءَفُ رَاْفًا و رَاْفَةً بہ۔ اس پر بڑی مہربانی کی۔ خلا۔ رَءُوْفٌ، رَءُفٌ رَاْفٌ، رَئِفٌ رَاءِفٌ، رَاْفَةٌ۔ اس کو مہربانی پر آمادہ کیا

رای

۱-۱ رَاٰ كَوْكَبًا دیکھا اس نے ایک ستارہ ۶-۷۶
۱-۱ لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ اگر نہ ہوتا یہ کہ دیکھے ۱۲-۲۴
۱-۱ رَاَ الْقَمَرَ دیکھا چاند ۶-۷۷
۱-۱ رَاَ الْمُجْرِمُوْنَ اور دیکھیں گے گنہگار ۱۸-۵۳
۱-۱ لَقَدْ رَاٰى مِنْ بے شک دیکھے اس نے ۵۳-۱۸
۱-۱ فَلَمَّا رَاٰهُ پھر جب دیکھا اس کو ۲۷-۴۰
۱-۱ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ پھر جب دیکھا اس کو پھن پھناتے ۲۷-۱۰
۱-۱ وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ اور جہاں دیکھا تجھ کو منکروں نے ۲۱-۳۶
۱-۱ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً پھر جب دیکھیں گے اسکو پاس آلگا ۶۷-۲۷
۱-۱ فَلَمَّا رَاَوْهَا جب دیکھا اس کو (باغ) ۶۸-۲۶
۱-۱ وَرَاَوُا الْعَذَابَ دیکھیں گے عذاب ۲-۱۶۶
۱-۱ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ دیکھیں انہوں نے نشانیاں ۱۲-۳۵
۱-۱ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ اور سمجھے بے شک وہ ۷-۱۴۹
۱-۱ رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ جب دیکھا اس کو خیال کیا ۲۷-۴۴
۱-۱ اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ جب دیکھے گی ان کو ۲۵-۱۲

۱-۱ وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ جب تو دیکھے ان لوگوں کو ۶-۶۸
۱-۱ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ دیکھے تو منافقوں کو ۴-۶۱
۱-۱ اَفَرَاَيْتَ الَّذِيْ کیا پھر دیکھا تو نے اس کو ۱۹-۷۷
۱-۱ لَرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا تو تو دیکھ لیتا اس کو ۵۹-۲۱
۱-۱ اِذَا رَاَيْتَهُمْ جب دیکھے گا تو ان کو ۶۳-۴
۱-۱ اَفَرَاَيْتُمْ مَّا بھلا دیکھو جو تم بوتے ہو ۵۶-۵۸
۱-۱ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ بھلا تم دیکھو تو لات ۵۳-۱۹
۱-۱ رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ جب دیکھا اسکو ششدر رہ گئیں ۱۲-۳۱
۱-۱ اَرَاَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ بھلا دیکھ تو یہ شخص ۱۷-۶۲
۱-۱ اَرَاَيْتَكُمْ (اخبرونی) بھلا دیکھو تو ۶-۴۰
۱-۱ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ اب دیکھ لیا تم نے اس کو ۳-۱۴۳
۱-۱ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ میں نے دیکھا خواب میں ۱۲-۴
۱-۱ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ دیکھا میں نے ان کو ۱۲-۴
۲-۱ فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى دکھلائی اس کو بڑی نشانی ۷۹-۲۰
۲-۱ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ جو کچھ تم کو سمجھا دے اللہ ۴-۱۰۵
۲-۱ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا اگر تم کو بہت دکھلا دیتا ۸-۴۳
۲-۱ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا کہ تم کو دکھا چکا ۳-۱۵۲
۲-۱ اَرٰىنِيْٓ اَعْصِرُ دیکھتا ہوں ۱۲-۳۶
۲-۱ وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا ہم نے اس کو دکھلا دیں ۲۰-۵۶

(البصرنا)

۲-۱ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً ہم نے جو تم کو دکھلایا ۱۷-۶۰
۲-۱ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ تم کو دکھلا دیں وہ لوگ ۴۷-۳۰
۱-۳ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ اور اگر دیکھ لیں یہ ظالم ۲-۱۶۵
۱-۳ عَلٰى يَرٰى۔ جو دیکھتا ہے ۵۳-۱۲
۱-۳ وَسَيَرَى اللّٰهُ ابھی دیکھے گا اللہ ۹-۹۴
۱-۳ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ کیا دیکھتا ہے تم کو کوئی ۹-۱۲۷
۱-۳ اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ جب دیکھیں گے عذاب ۲-۱۶۵

(یبصرون)

۱-۳ اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ کیا نہیں دیکھتے وہ ۹-۱۲۶

۱-۳	يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا	دیکھتے ہیں اس کو دور	۷۰-۶
۱-۳	تَرَاءَ الْجَمْعٰنِ	جب مقابل ہوئیں دونوں جماعتیں	۲۶-۶۱
۱-۳	تَرَاءَتِ الْفِئَتٰنِ	جب سامنے ہوئیں دونوں جماعتیں	۸-۴۸
۱-۳	تَرٰى كَثِيْرًا	دیکھتا ہے بہت	۵-۸۰
۱-۷	لَنْ تَرٰىنِيْ	تو مجھے ہرگز نہ دیکھے گا	۷-۱۴۳
۱-۳	فَتَرَى الَّذِيْنَ	دیکھے گا ان لوگوں کو	۵-۵۲
۱-۳	اِنْ تَرَنِ	اگر تو مجھے دیکھتا ہے	۱۸-۳۹
۱-۳	لَا تَرَوْنَهُمْ	تم ان کو نہیں دیکھتے	۷-۲۷
۱-۳	اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْ	کیا تم دیکھتے نہیں	۱۲-۵۹
۱-۳	يَوْمَ تَرَوْنَهَا	جب اس کو دیکھیں گے	۲۲-۲
۱-۳	مَا لَا تَرَوْنَ	جو تم نہیں دیکھتے	۸-۴۸
۱-۳	اَسْمَعُ وَاَرٰى	میں سنتا ہوں اور دیکھتا ہوں	۲۰-۴۶
۱-۳	اَرٰى فِي الْمَنَامِ	میں خواب میں دیکھتا ہوں	۳۷-۱۰۲
۱-۳	اِنِّيْ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ	میں تم کو دیکھتا ہوں	۶-۷۴
۱-۳	اِنِّيْ اَرٰىكُمْ قَوْمًا	میں تم کو دیکھتا ہوں لوگ جاہل	۱۱-۲۹
۱-۳	قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ	ہم دیکھتے ہیں بار بار اٹھنا	۲-۱۴۴
۱-۳	حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ	جب تک کہ دیکھ نہ لیں اللہ کو	۲-۵۵
۱-۳	اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ	ہم تم کو دیکھتے ہیں	۷-۶۰
۲-۳	لِيُرِيَهٗ كَيْفَ	تاکہ اسے دکھلائے	۵-۳۱
۲-۳	لِيُرِيَهُمَا مِنْ	ان دونوں کو دکھائے	۷-۲۷
۲-۳	يُرِيْهِمُ اللّٰهُ	دکھلائے گا اللہ ان کو	۲-۱۶۷
۲-۳	وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ	دکھلاتا ہے تم کو اپنے نشانات	۲-۷۳
۲-۳	سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ	آگے دکھلائیگا تمکو اپنے نمونے	۲۷-۹۳
۲-۳	وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ	جب وہ کافر تم کو اللہ دکھلاتا تھا	۸-۴۴
۲-۳	مَا اُرِيْكُمْ اِلَّا مَا اَرٰى	میں تمکو وہی بات سجھاتا ہوں جو کہ خود سوجھی	۴۰-۲۹
۲-۳	سَاُورِيْكُمْ دَارَ	عنقریب تم کو دکھلاؤں گا	۷-۱۴۵
۲-۳	نُرِيْ اِبْرٰهِيْمَ	ہم دکھلانے لگے ابراہیم کو	۶-۷۵
۲-۳	اَنْ نُّرِيَكَ	ہم تجھے دکھلائیں	۲۳-۹۵
۲-۳	سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا	اب ہم تمکو دکھلائیں اپنے نمونے	۴۱-۵۳
۲-۳	لِنُرِيَهٗ مِنْ	تاکہ دکھلادیں اسکو اپنی قدرت کے نمونے	۱۷-۱
۱-۵	اَنْ لَّمْ يَرَهٗ اَحَدٌ	اسے کوئی بھی نہیں دیکھتا	۹۰-۷
۱-۵	اَلَمْ يَرَوْا	کیا انہوں نے نہیں دیکھا	۶-۶
۱-۵	اَلَمْ تَرَ (تعلیل)	کیا تو نے نہیں دیکھا	۲-۲۴۳
۱-۵	اَلَمْ تَرَوْا (بتنظر وا)	کیا تم نے نہیں دیکھا	۲۱-۲۰
۱-۵	لَمْ تَرَوْهَا	تم نے نہ دیکھیں	۹-۴۰
۱-۹	فَاِمَّا تَرَيِنَّ	اگر تو دیکھے کوئی آدمی	۱۹-۲۶
۱-۹	لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ	بیشک تم نے دیکھنا ہے دوزخ	۱۰۲-۶
۱-۹	ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا	پھر اس کو دیکھنا ہے	۱۰۲-۷
۲-۹	اِمَّا تُرِيَنِّيْ	اگر دکھلانے لگے تو مجھے	۲۳-۹۳
۲-۹	وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ	یا کہ تجھ کو دکھلادیں	۴۰-۷۷
۲-۴	سَوْفَ يُرٰى	عنقریب دکھلایا جائے گا	۵۳-۴۰
۲-۴	لِيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ	تاکہ دکھلائے جائیں اپنے اعمال	۹۹-۶
۲-۴	هُمْ يُرَآءُوْنَ	وہ دکھلاوا کرتے ہیں	۱۰۷-۶
۲-۴	يُرَآءُوْنَ النَّاسَ	لوگوں کے دکھلانے کو	۴-۱۴۲
۲-۱۱	اَرِنِيْ اَنْظُرْ	تو مجھ کو دکھلا	۷-۱۴۳
۲-۱۱	اَرِنَا مَنَاسِكَنَا (ملتنا)	اور بتلا ہمکو قاعدے حج کرنیکے	۲-۱۲۸
۲-۱۱	فَاَرُوْنِيْ (اخبرونی)	دکھلاؤ تو مجھ کو	۳۱-۱۱
۱-۲۲	رِئَآءَ النَّاسِ	لوگوں کے دکھلانے کو	۴-۳۸
	(رؤیۃ ظاہرہ)		
۱-۲۲	رِئَآءَ النَّاسِ	لوگوں کے دکھلانے کو	۲-۲۶۴
	(مرادیت لہم)		
۱-۲۲	بَادِيَ الرَّاْيِ	بلا تامل	۱۱-۲۷
۱-۲۲	رَاْيَ الْعَيْنِ	صریح آنکھوں سے	۳-۱۳
۱-۲۲	الرُّءْيَا الَّتِيْ	وہ دکھلاوا	۱۷-۶۰
۱-۲۲	لِلرُّءْيَا	خواب کی	۱۲-۴۳
۱-۲۲	صَدَّقْتَ الرُّءْيَا	تونے سچ کر دکھلایا خواب	۳۷-۱۰۵
۱-۲۲	رُءْيَاكَ	اپنی خواب	۱۲-۵
۱-۲۲	فِيْ رُءْيَايَ	میری خواب میں	۱۱-۴۳

۱-۲۲ اثاثاً ورئیاً — سامان میں اور نمود میں ۱۹-۷۴

رَأَی یَرَی رَأْیاً وَرُؤْیَۃً وَرَاءَۃً وَرِئْیَاناً) نظر اور عقل سے دیکھا امر۔ رَ (رَاْیٰ یَرَی) رَأیاً الرجلَ اس کے پھیپھڑے پر چوٹ لگائی۔ تَرَائی شیشہ میں دیکھا، یا ریا کا عمل کیا۔ اَرَاہٗ۔ اسے دکھلایا۔ فامرٌ مرئیٌ۔ تَرَآی فِی المِرْاٰۃ شیشہ میں دیکھا۔ رَأْی خیال ج آرٰی۔ آرَائ۔ الرُّؤْیا ج رُؤًی۔ خواب۔ رُؤْیَۃ۔ دل یا آنکھ سے دیکھنا۔ رِئَۃ۔ پھیپھڑا ج رِئَات رِءُون مِرْاٰۃ شیشہ ج مَرَاءٍ ومَرَایا۔ اصحاب الرای۔ قیاسی۔ مُرَائِی ج مُرَاءُون۔ مرد ریا کار

رب

رَبِّ العٰلمین	پالنے والا سارے جہان کا	۱-۱
اِذْ قَالَ لَہٗ رَبُّہٗ	جب کہا اسکو اس کے رب نے	۲-۱۳۱
نَادٰہُمَا رَبُّہُمَا	ان دونوں کو رب نے پکارا	۷-۲۲
رَبُّہُمْ	ان کا پالنے والا	۱۸-۲۱
مِنْ رَّبِّہِمْ	انکے پالنے والے سے	۲-۵
فَتَقَبَّلَہَا رَبُّہَا	پھر قبول کیا اسکو اس کے رب نے	۳-۳۷
وَاِذْ قَالَ رَبُّکَ	اور جب کہا تیرے رب نے	۲-۳۰
فَمَنْ رَّبُّکُمَا	تم دونوں کا رب کون ہے	۲۰-۴۹
اٰلَآءِ رَبِّکُمَا	نعمتیں اپنے رب کی	۵۵-۱۳
رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ	اپنے رب کی جس نے پیدا کیا تم کو	۲-۲۱
رَبُّکُمْ اَعْلَمُ بِکُمْ	رب تمہارا تمہیں خوب جانتا ہے	۱۷-۵۴
اِرْجِعِیْٓ اِلٰی رَبِّکِ	پھر چل اپنے رب کی طرف	۸۹-۲۸
رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیٖ	میرا وہ رب ہے جو کہ زندہ کرتا ہے	۲-۲۵۸
رَبُّنَا الَّذِیْٓ اَعْطٰی	ہمارا وہ رب ہے جس نے عطا کیا	۲۰-۵۰
اَنْتَ وَرَبُّکَ	جا تو اور تیرا رب	۵-۲۴
یَسْقِیْ رَبَّہٗ خَمْرًا	پلائے اپنے خاوند کو شراب	۱۲-۴۱
قَالَ ارْجِعْ اِلٰی رَبِّکَ	لوٹ جا اپنے خاوند کے پاس	۱۲-۵۰
ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ	بھلا کئی معبود جدا جدا	۱۲-۳۹
اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ	کسی کو رب سوا اللہ کے	۳-۶۴
رَبّٰنِیّٖنَ	درویشوں نے	۵-۴۴
رَبّٰنِیّٖنَ (علماء عاملین)	اللہ والے (الف نون تفخیم کے لیے زائد ہے)	۳-۷۹
رِبِّیُّوْنَ کَثِیْرٌ (الوف من الناس)	خدا کے طالب	۳-۱۴۶
۱-۱۷ وَرَبَآئِبُکُمُ الّٰتِیْ (ربنت الزوجۃ)	اور تمہاری عورتوں کی بیٹیاں (واحد ربیبہ)	۴-۲۳
رُبَمَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ	کئی وقت آرزو کریں گے یہ لوگ	۱۵-۲

رَبَّ یَرُبُّ رَبًّا القومَ۔ قوم کا امیر بن کر ان پر سیاست کی، راہنمائی کی۔ رَبَّ النِّعْمَۃَ۔ نعمت زیادہ کی۔ رَبَّ الشئَ چیز جمع کی۔ رَبَّ الامرَ کام کی درستی کی۔ رَبَّ یَرُبُّ رَبًّا ورَبَّبَ تربیبًا وتَرَبَّۃً وارتبّ اِرتبابًا) الولدَ۔ لڑکے کی پرورش کی۔ اَرَبَّ العِنَبُ۔ انگور اتنا پکا کہ رب بن گیا رَبّ۔ مالک، سید، مصلح ج اَرْباب (ربوب) من الاسماء الحسنیٰ رَبِّی رَبَّانِی۔ رَبُوبِی۔ رب کے بندے۔ رَبَّانِی۔ عارف باللہ رُبّ مشہور چیز ہے ج رِبَاب، رُبُوب۔ رُبَّ، رُبَّۃ، رُبَّمَا رُبَّتَمَا، رُبَمَا حرف جر تقلیل کے لیے یا زیادہ کے لیے۔ اور یہ حروف نکرہ کے سوا داخل نہیں ہوتے۔ رَاب۔ ماں کا خاوند۔ رَابَّۃ۔ باپ کی عورت۔ رِبَاب عہد پیماں۔ رَبَاب۔ طنبورہ۔ رُبُوبَۃ۔ رُبُوبِیَّۃ۔ اسم من الرب۔ رَبِیب رَبُوب۔ عورت کا پچھلا لڑکا ج اَرِبَّۃ۔ پروردہ۔ رَبِیبَۃ ج رَبَائِب عورت کی پچھلی لڑکی، پروردہ لڑکی، مربوب، مملوک، غلام، مَرَبَّۃ، مملکت

ربح

۱-۱ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُہُمْ	سو نہ نافع ہوئی انکی سوداگری	۲-۱۶

رَبِحَ یَرْبَحُ رِبْحًا ورَبَاحًا فِی تجارتہٖ۔ تجارت میں منافع لیا۔

ربص

۵-۱ وَتَرَبَّصْتُمْ (انتظرتم)	اور تم راہ دیکھتے رہے	۵۷-۱۴
۵-۳ وَیَتَرَبَّصُ بِکُمُ (ینتظر بکم)	اور انتظار کرتے ہیں	۹-۹۸
۵-۳ اَلَّذِیْنَ یَتَرَبَّصُوْنَ بِکُمْ (ینتظرون بکم الدوائر)	وہ لوگ تمہاری تاک میں ہیں	۴-۱۴۱

٥-٣ يَتَرَبَّصْنَ (اصل میں — انتظار میں رکھیں اپنے آپ کو ٢-٢٢٨
ليتربصن) تھا۔ ایک لام کی تخفیف کی گئی۔

٥-٣ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَا — امید کروگے ہمارے حق میں ٩-٥٢
(تنتظرون) یہاں ایک ت حذف ہے)

٥-٣ نَتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ — ہم منتظر ہیں اس کی گردش کے ٥٢-٣٠
وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ — اور ہم امیدوار ہیں تمہارے حق میں ٩-٥٢
(ننتظر)

٥-١١ قُلْ تَرَبَّصُوْا — کہو منتظر رہو ٥٢-٣١
٥-١١ تَرَبَّصُوْا حَتّٰى (انتظروا) — سو منتظر رہو ٩-٥٢
٥-١٥ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ — کہو ہر ایک راہ دیکھتا ہے ٢٠-١٣٥
(منتظر)

٥-١٥ اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ — ہم بھی تمہارے ساتھ منتظر ہیں ٩-٥٢
٥-١٥ مِنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ — میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں ٥٢-٣١
٥-٢٢ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ — ان کے لیے مہلت ہے، چار ماہ ٢-٢٢٦

رَبَصَ (يَرْبُصُ رَبْصًا) بِهٖ۔ انتظار کیا۔ تَرَبَّصَ۔ انتظار کیا۔ تَرَبَّصَ فی المكان رہا۔ رُبْصَةٌ۔ انتظار

ربط

١-١ وَرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ — اور گرہ دی ہم نے ان کے دلوں پر ١٨-١٤
(قوينا)

١-١ لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى — اگر نہ ہم نے گرہ کردی ہوتی ٢٨-١٠
١-٣ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى (يحبس) — مضبوط کردے تمہارے دلوں کو ٨-١١
١-١١ وَرَابِطُوْا (اقيموا على الجهاد) — اور لگے رہو ٣-٢٠٠
١-٢٢ وَمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ — اور پلے ہوئے گھوڑوں سے ٨-٦٠
(يعني حبسها في سبيل الله)

رَبَطَهٗ (يَرْبِطُ رَبْطًا) اسے مضبوطی سے باندھا۔ رَبَطَ اللّٰهُ عَلٰى قَلْبِهٖ اللہ نے اس کے دل کو قوت دی، اور صبر دیا۔ رَبَطَ (يَرْبُطُ رِبَاطَةً) جَاْشُهٗ اس کا دل سخت ہوگیا۔ رَابَطَ (رِبَاطًا و مرابطة) الامرَ واظب عليه، رِبَاط۔ رسی، دل، وہ جگہ جہاں لشکر اور گھوڑے ملک کی حفاظت کے لیے رکھے جائیں ج رُبُط۔ رَابِطٌ، عابد، زاہد، تارک الدنیا، حکیم، رَابِطَةٌ۔ وصل، علاقہ، تعلق۔ مُرَابِطَةٌ ج مرابطات۔ وہ لشکر جو کہ بطور رباط ہو۔

ربع

وَرُبٰعَ — اور چار چار ٤-٣
فَلَكُمُ الرُّبُعُ — تمہارے لیے چوتھائی ٤-١٢
اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍ — چار گواہیاں ٢٤-٦
اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍ — چار دفعہ گواہی ٢٤-٨
عَلٰٓى اَرْبَعٍ — چار پاؤں پر ٢٤-٤٥
اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ — چار ماہ عزت والے ٩-٣٦
اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ — چار تم سے ٤-١٥
اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ — چار ماہ ٢-٢٢٦
بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ — چار گواہ ٢٤-١٣
١-١٥ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ — مگر وہ ہے کہ چوتھا ان کا ٥٨-٧
١-١٥ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ — چوتھا ان کا کتا ہے ١٨-٢٢
اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً — چالیس رات ٧-١٤٢
عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً — حرام ہے ان پر چالیس سال ٥-٢٦
وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً — اور پہنچا چالیس سال کی عمر کو ٤٦-١٥

رَبَعَتْ (تَرْبَعُ رَبْعًا) عليه الحمّٰى۔ اس کو چوتھیا بخار ہوگیا (٢) رَبَعَ (يَرْبَعُ رَبْعًا و رُبُوْعًا) (الربيع موسم ربیع (بہار) آگیا (٣) رَبَعَ (يَرْبَعُ رَبْعًا) چار لڑی رسی بٹی۔ رَبَعَ القومَ۔ قوم کو بہ پورا کیا یا ربع مال لیا۔ رُبِعَ القومُ۔ ان پر موسم بہار کا مینہ برسا۔ وہ زمین مربوعہ رَبَّعَ البيتَ۔ گھر کو مربع بنایا۔ اَرْبَعَ۔ چوتھے سال میں داخل ہوا۔ تَرَبَّعَ الجملُ۔ اونٹ نے ربیع کھایا۔ اور موٹا ہوگیا۔ رُبُع ج اَرْبَاع ربوع۔ يَوْمُ الاَرْبَعَاءِ، بدھ رُبَاع۔ چار چار۔ رَبَاعِيَة ج رَبَاعِيَات سامنے والے چار دانت۔ يَرْبُوع ج اَرْبُع اَرْبُعَاء اَرْبَعَاوَات اَرْبَعِيْن نر ہاپے يَرْبُوع ج يَرَابِيع۔ کنگرو۔ اَرْبَعَة م اَرْبَع۔ تَرَبَّعَ بشكل تہہ بیٹھا

ربو

١-١ وَرَبَتْ — اور ابھری ٢٢-٥
(وارتفعت وزادت)

۱-۱ كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا — جیسے پالا انہوں نے مجھے چھوٹا سا — ۱۷-۲۴
۳-۲ وَيُرْبِي الصَّدَقَاتِ — اور بڑھاتا ہے صدقات کو — ۲-۲۷۶
۳-۱ لِيَرْبُوَا فِي أَمْوَالِ — تاکہ بڑھتا رہے — ۳۰-۳۹

(لیزید)

۳-۱ فَلَا يَرْبُوا (یزکوا) — نہیں بڑھتا — ۳۰/۳۹
۳-۳ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا — کیا نہیں پالا ہم نے اپنے میں بچہ سا — ۲۶-۱۸
۱۵-۱ زَبَدًا رَّابِيًا (عالیا علیہ) — جھاگ پھولا ہوا — ۱۳-۱۷
۱۵-۱ أَخْذَةً رَّابِيَةً — پکڑنا سخت — ۶۹-۱۰
۲۱-۱ هِيَ أَرْبَى مِنْ أُمَّةٍ — ایک فرقہ چڑھا ہوا دوسرے سے — ۱۶-۹۲
يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَوٰ — مٹاتا ہے اللہ سود کو — ۲-۲۷۶
مِنْ رِّبًا — بیاج سے — ۳۰-۳۹
يَأْكُلُونَ الرِّبَوٰ — کھاتے ہیں سود — ۲-۲۷۵

(یاخذون)

۳-۱ لَا تَأْكُلُوا الرِّبَوٰ — نہ کھاؤ سود — ۳-۱۳۰
وَحَرَّمَ الرِّبَوٰ — اور حرام کیا بیاج — ۲-۲۷۵
جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ — ایک باغ ہے بلند زمین پر — ۲-۲۶۵

(مکان مرتفع)

أَوَيْنَاهُمَا إِلَىٰ رَبْوَةٍ — ایک ٹیلہ کی طرف — ۲۳-۵۰

(فلسطین (دمشق) بیت المقدس) واقدی نے مصر مراد لیا ہے

رَبَا (یَرْبُو رِبَاءً و رُبُوًّا) المالُ۔ مال زیادہ ہوگیا۔ رَبَا (یَرْبُو رَبْوًا) الفرسُ اخذہ الربو۔ رَبَا (یَرْبُو رَبْوًا و رُبُوًّا) الولدُ لڑکا چلا رَبَيْتُ رَبَاءً و رَبِيًّا میں نے پالا رَبَّى (تربیۃً و تَرَبِّی) الولدُ۔ لڑکا پالا اَرْبٰی (مُرَابَاۃً) اپنا مال سود پر دیا رَابِیَۃٌ ج رَوَابٍ، رَبْوَۃٌ بلند زمین ج رُبًی۔ رِبْوَۃٌ علم الحساب میں ...... ۱دس لاکھ۔ رَبْوَۃٌ۔ علم طب میں ضیق النفس کی ایک قسم ہے۔ اصل لغت میں پیٹ پھولنا کے معنی ہے۔ اُرْبِیَۃٌ۔ گھر والے اور ابن عم۔ مُرَبِّی کو بھی اسی میں شامل کر لیتے ہیں

رتع

۳-۱ يَرْتَعْ وَيَلْعَبْ — خوب کھائے اور کھیلے — ۱۲-۱۲

رَتَعَ (یَرْتَعُ رَتْعًا و رُتُوعًا و رِتَاعًا) عیش میں پرورش پائی، اور جو مانگا سو پایا۔ رَتَعَ فِي الْمَكَانِ۔ جگہ میں ٹھہرا اور جو چاہا بافراغت کھایا۔ فا۔ رِاتِعٌ ج رُتَّعٌ رِتَاعٌ، مَرْتَعٌ۔ چراگاہ۔

رتق

۲۲-۱ كَانَتَا رَتْقًا (سماوات) — منہ بند ہے۔ — ۲۱-۳۰

رَتَقَ (یَرْتُقُ رَتْقًا) الثوبَ کپڑا سیا۔ رَتَقَ الشیءَ بند کر دیا ھو الرَّاتِقُ الفَاتِقُ۔ درستی کرنے والا رَتَقَ فَتْقَهُمْ۔ ان کے درمیان صلح کرا دی رَتْقَۃٌ ج رُتَقٌ۔ انگلیوں کے درمیان خلل

رتل

۳-۱ وَرَتَّلْنَاهُ — آہستہ آہستہ پڑھا ہم نے — ۲۵-۳۲

(اتیناہ شی بعد شی)

۳-۱۱ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ — آہستہ پڑھ قرآن — ۷۳-۴

(تثبت فی تلاوتہ)

۳-۲۲ تَرْتِيلًا — آہستہ پڑھنا — ۷۳-۴

رَتِلَ (یَرْتَلُ رَتَلًا) الشیءُ۔ چیز باترتیب ہوئی فا رَتِلٌ، رَتَّلَ القرآنَ قرآن مجید کو عجب اور سنوار کر پڑھا۔ رَتَّلَ الکلامَ۔ کلام کی اچھی تالیف کی رَتَلٌ اَحْسَنُ فی الکلامِ۔ خواندن بآہستگی کلام رَتْلٌ نہایت ستھری کلام ترتیل، خفض الصوت۔ قاریوں کے نزدیک تحسین الصوت

رجّ

۲-۱ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ — جب لرزے زمین — ۵۶-۴
۲۲-۱ رَجًّا — کپکپا کر — ۵۶-۴

رَجَّہٗ (یَرُجُّ رَجًّا) جنبانید و سخت بازداشت رَجَّ (یَرُجُّ و رُجُوجًا رَجًّا) حرکت کی اور باز رہا رَجَّہُ القومُ۔ آواز میں گڑبڑ

رجز

عَذَابٌ مِّن رِّجْزٍ — بلا کا عذاب دردناک — ۳۴-۵
رِجْزَ الشَّيْطَانِ — شیطان کی نجاست — ۸-۱۱

(وسوسۃ الشیطان)

رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ — عذاب آسمان سے — ۲-۵۹
وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ — پڑتا اوپر انکے کوئی عذاب — ۷-۱۳۴
وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ (اوثان) — اور گندگی سے دور رہ — ۷۴-۵

رُجز۔ گندگی، عذاب، بتوں کی عبادت، گناہ۔ رَجز۔ شعر پڑھنا

رجس

رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ سب گندے کام ہیں شیطان کے ۵۔۹۰

(خبیث مستقذر)

رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا (حرام) ناپاک یا ناجائز ۶۔۱۴۵

رِجْسٌ وَّغَضَبٌ عذاب اور غصہ ۷۔۷۱

(عذاب)

اِنَّهُمْ رِجْسٌ بیشک وہ پلید لوگ ہیں ۹۔۹۵

رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ گندگی پر گندگی ۹۔۱۲۵

(كفرا الى كفرهم)

يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ ڈالے گا اللہ تعالیٰ عذاب کو ۶۔۱۲۵

(عذاب)

فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ بچتے رہو بتوں کی گندگی سے ۲۲۔۳۰

رَجِسَ رَ بُرجُسُ، رَجُسَ رَ يَرْجُسُ رَجَاسَةً) برا کام کیا رَجَسَتِ السَّمَاءُ۔ بادل گرجا۔ فا رَجِسٌ، رِجُسٌ، رَجِسٌ، گندگی، برا کام، عذاب شیطانی وسوسہ۔ مِرجاس۔ پانی کی گہرائی ناپنے کا آلہ۔

رجع

۱-۱ وَلَمَّا رَجَعَ مُوسٰى اور جب لوٹ آیا موسیٰ ۷۔۱۵۰

۱-۱ فَرَجَعَ مُوسٰى پھر لوٹ آیا موسیٰ ۲۰۔۸۶

۱-۱ فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ سو اگر پھر لیجاوے تجھ کو اللہ ۹۔۸۳

۱-۱ فَلَمَّا رَجَعُوْا اِلٰى پھر جب پہنچے اپنے باپ کے پاس ۱۲۔۶۳

۱-۱ فَرَجَعُوْا اِلٰى اَنْفُسِهِمْ پھر سوچے اپنے جی میں ۲۱۔۶۴

۱-۱ اِذَا رَجَعُوْا اِلَيْهِمْ جب لوٹ کر آویں انکی طرف ۹۔۱۲۲

۱-۱ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ جب پھر جاؤ گے تم ۹۔۹۴

۱-۱ اِذَا رَجَعْتُمْ جب لوٹو ۲۔۱۹۶

۱-۱ لَئِنْ رَّجَعْنَا پھر گئے ہم مدینہ کو ۶۳۔۸

۱-۱ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰى اُمِّكَ پھر پہنچا دیا ہم نے تم کو ۲۰۔۴۰

۱-۲ وَلَئِنْ رُّجِعْتُ اور اگر پھر ابھی گیا میں ۴۱۔۵۰

۱-۳ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ ایک دوسرے پر ڈالیں گے بات ۳۴۔۳۱

۱-۳ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا جب تک لوٹ کر آئے ہمارے پاس ۲۰۔۹۱

۱-۳ لَا يَرْجِعُوْنَ سو وہ نہیں لوٹیں گے ۲۔۱۸

۱-۳ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ وہ کیا جواب دیتے ہیں ۲۷۔۲۸

(يردون من الجواب)

۱-۳ تَرْجِعُوْنَهَا پھیر لیتے تم اس کو ۵۶۔۸۷

۱-۳ لَا تَرْجِعُوْهُنَّ مت پھیر ان کو کافروں کی طرف ۶۰۔۱۰

(تردوهن)

۱-۳ لَعَلِّيْ اَرْجِعُ لے جاؤں میں لوگوں کے پاس ۱۲۔۴۶

۳-۲ اَنْ يَّتَرَاجَعَا پھر باہم مل جاویں ۲۔۲۳۰

۲-۴ يُرْجَعُ الْاَمْرُ اسی طرف رجوع ہے سب کام کا ۱۱۔۱۲۳

۲-۴ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ اسی کی طرف سب پھیر جاویں گے ۳۔۸۳

۲-۴ وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ اور ہماری طرف پھیرے جاویں گے ۱۹۔۴۰

۲-۴ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ (تصير) لوٹائے جاویں گے سب کام ۲۔۲۱۰

۲-۴ تُرْجَعُوْنَ (تردون) لوٹائے جاؤ گے ۲۔۲۸

۱-۱۱ اِرْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ لوٹ جا اپنے مالک کے پاس ۱۲۔۵۰

۱-۱۱ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ پھر جا ان کے پاس ۲۷۔۳۷

۱-۱۱ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ پھر لوٹا کر نگاہ کر ۶۷۔۴

۱-۱۱ فَارْجِعِ الْبَصَرَ پھر دوبارہ نگاہ کر ۶۷۔۳

۱-۱۱ فَارْجِعْنَا پھر بھیج دے دنیا میں ۳۲۔۱۲

۱-۱۱ رَبِّ ارْجِعُوْنِ مجھے پھر بھیج دو ۲۳۔۹۹

۱-۱۱ قِيْلَ ارْجِعُوْا کہا جاویگا لوٹ جاؤ پیچھے ۵۷۔۱۳

۱-۱۱ اِرْجِعُوْا اِلٰى اَبِيْكُمْ پھر جاؤ اپنے باپ کے پاس ۱۲۔۸۱

۱-۱۱ اِرْجِعِيْ اِلٰى رَبِّكِ پھر چل اپنے رب کی طرف ۸۹۔۲۸

۱-۱۵ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ اسکی طرف پھر جانے والے ہیں ۲۔۴۶

(فى الاخرة)

۱-۱۸ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ پھر ان کو جانا ہے ۳۷۔۶۸

۱-۱۸ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ۱۰۔۴

۱-۲۲ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ پھر آنا بہت دور ہے ۵۰۔۳

۱-۲۲ عَلٰى رَجْعِهٖ اس کو پھیر لا سکتا ہے ۸۶۔۸

۲ ذَاتِ الرَّجْعِ (المطر) چکر مارنے والے کی ۸۶-۱۱

۲ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى (رجوع) رب کی طرف پھر جانا ۹۶-۸

رَجَعَ یَرْجِعُ رُجُوْعًا وَ مَرْجِعًا وَ مَرْجِعَۃً وَ رُجْعٰى وَ رُجْعَانًا پھرا،

(۲) رَجَعَ یَرْجِعُ رَجْعًا وَ مَرْجِعًا وَ مَرْجَعًا الکلام فیہ، افادہ

(۳) رَجَعَ یَرْجِعُ رُجُوْعًا وَ رِجَاعًا الطیرُ پرندہ گرم جگہ سے

ٹھنڈی جگہ میں آیا۔ رَجَّعَ، تَرَجَّعَ فی المصیبۃ انا للہ وانا الیہ راجعون

پڑھا۔ تَرَجَّعَ فی صَدْرِی کذا مجھے فکر ہوا، تَرْجِیْع فِی الاذان کلمہ شہادت

دوبارہ پڑھنا۔ رَجْع۔ جواب رسالت۔ بارش کے بعد بارش نفع

رِجَاع۔ رُجْعَان۔ رجیع۔ سریہ رجیع بڑا مشہور ہے۔ مُرَاجِع

من النساء جس عورت کا خاوند مر جائے اور وہ اپنے میکے چلی جائے۔ وہ عورت

جع ج رواجع، اور جس کو طلاق ہو، وہ عورت مردودہ ہے۔

رجف

۳ یَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ جس دن کانپے گی زمین ۷۳-۱۴

(تزلزل)

۲ یَوْمَ تَرْجُفُ (تزلزل) جس دن کانپے گی ۷۹-۶

۱ الرَّاجِفَۃُ کانپنے والی ۷۹-۶

۱ وَالْمُرْجِفُوْنَ فِی الْمَدِیْنَۃِ اور جھوٹی خبریں اڑانے والے شہر میں ۳۳-۶۰

۲ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَۃُ پھر آ پکڑا انکو زلزلہ نے ۷-۷۸، ۷-۱۵۵، ۲۹-۳۷

رَجَفَ یَرْجُفُ رَجْفًا وَ رَجَفَانًا وَ رُجُوْفًا وَ رَجِیْفًا اسے سخت

حرکت دی۔ اذا ذہبت المخاوف کثرت الاراجیف۔ خوف میں

بے بنیاد زیادہ پھیلتی ہیں۔ رَجَفَ۔ اس نے حرکت کی، لازم اور متعدی۔

رَجَفَ الرَّجُلُ۔ آدمی خوف سے کانپنے لگا۔ رَجْفَۃٌ۔ زلزلہ، قیامت

کا زلزلہ۔ رَجَفَتِ القومُ۔ لڑائی کے لیے جنبش کی۔ اَرْجَفَ بری

خبریں اور فتنے اس نیت سے پھیلائے، کہ لوگ گھبرا کر کانپنے لگیں۔ ف

رَجَفَ۔ اَرْجَفَتِ الرِّیْحُ الشَّجَرَ۔ آندھی نے درخت کو حرکت دی۔

اراجیف مختلف بری بے بنیاد خبریں۔ تَرَجَّاف۔ بے قراری۔

رجل

فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ پھر ایک مرد اور دو عورتیں ۲-۲۸۲

لَجَعَلْنٰهُ رَجُلًا البتہ وہ بھی آدمی کی صورت میں ہوتا ۶-۹

قَالَ رَجُلٰنِ کہا دو آدمیوں نے ۵-۲۳

رَجُلَیْنِ دو آدمیوں کو ۱۸-۳۲

رِجَالٌ یَّعْرِفُوْنَ آدمی جو پہچانیں گے ۷-۴۶

رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ کتنے مرد آدمیوں میں کے ۷۲-۶

رِجَالًا کَثِیْرًا بہت مرد ۴-۱

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ مرد حاکم ہیں ۴-۳۴

وَلِلرِّجَالِ عَلَیْهِنَّ اور مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے ۲-۲۲۸

مِنَ الرِّجَالِ مردوں سے ۴-۹۸

بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ کتنے مردوں کی جنوں میں کے ۷۲-۶

مِنْ رِّجَالِکُمْ تمہارے مردوں میں سے ۳۳-۴۰

وَرَجِلِکَ (واحد راجل) اور پیادے اپنے ۱۷-۶۴

یَاْتُوْکَ رِجَالًا پیروں چل کر ۲۲-۲۷

(واحد راجل)

فَرِجَالًا اَوْ رُکْبَانًا پیادہ یا سوار ۲-۲۳۹

اُرْکُضْ بِرِجْلِکَ لات مار اپنے پاؤں سے ۳۸-۴۲

یَمْشِیْ عَلٰى رِجْلَیْنِ چلتا ہے دو پاؤں پر ۲۴-۴۵

اَرْجُلٌ یَّمْشُوْنَ پاؤں ہیں کہ چلتے ہیں ۷-۱۹۵

وَاَرْجُلُهُمْ اور ان کے پاؤں ۵-۳۳

مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ اپنے پاؤں کے نیچے سے ۵-۶۶

وَاَرْجُلُهُنَّ اور پاؤں ہیں ۶۰-۱۲

بِاَرْجُلِهِنَّ عورتیں اپنے پاؤں کو ۲۴-۳۱

وَاَرْجُلَکُمْ اور اپنے پاؤں ۵-۶

مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِکُمْ یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے ۶-۶۵

(۱) رَجَلَ یَرْجُلُ رَجْلًا الشَّاۃَ بکری کے پاؤں باندھے رَجَلَہٗ

اس کے پاؤں پر مارا۔ رَجِلَ یَرْجَلُ رَجَلًا وہ پیدل چلا۔ تَرَجَّلَ

سواری چھوڑ کر پیدل چلا۔ تَرَجَّلَتِ الْمَرْاَۃُ۔ عورت مانند مرد ہو گئی۔ تَرَجَّلَ

کنگھی کی۔ تَرَجَّلَتِ الشَّمْسُ سورج چڑھا۔ اِرْتَجَلَ۔ ہانڈی میں پکایا۔

رُجَیْل۔ اسم تصغیر رِجل ج اَرْجُل۔ قدم، عہد و پیمان۔ رِجْلُ البحر

خلیج۔ رَجُلٌ مرد ج رِجَال، رَجْلَۃ، اَرَاجِل، رَجُلَات، رَاجِل

پیادہ ج رَجل، رَجالہ، رَجّال، رِجال، رُجلۃ چلنے کی قوت رَجلۃ
مؤنث رَجُلٌ مانند مرءۃ۔ مرءٌ سے۔ رَجِیل زیادہ چلنے والا۔ مِرجل
ج مراجِیل۔ ہانڈی۔ رَجولۃ رَجولِیّت۔ طاقت مردمی۔ رَجِلٌ
الرجل۔ آدمی بڑے پاؤں والا۔

رجم

۱-۱ لَرَجَمنٰکَ — ہم سنگسار کر ڈالتے — ۱۱-۹۱
۱-۳ یَرجُمُوکُم — پتھروں سے مار ڈالینگے تمکو — ۱۸-۲۰
۱-۳ اَن تَرجُمُونِ — تم مجھ کو سنگسار کرو — ۴۴-۲۰
۱-۹ لَاَرجُمَنَّکَ — میں تم کو سنگسار کر دوں گا — ۱۹-۴۶
۱-۹ لَنَرجُمَنَّکُم — ہم تجھ کو سنگسار کریں گے — ۳۶-۱۸
۱-۱۶ مِنَ المَرجُومِینَ — پتھروں سے سنگسار کیا جاویگا — ۲۶-۱۱۶
۱-۱۷ فَاِنَّکَ رَجِیمٌ — تجھ پر مار ہے — ۱۵-۳۴
۱-۱۷ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ — شیطان مردود سے — ۱۶-۹۸
۱-۲۲ رُجُومًا لِلشَّیٰطِینِ — پھینک مار شیطانوں کیواسطے — ۶۷-۵
۱-۲۲ رَجمًا بِالغَیبِ — بدوں نشانہ دیکھے پتھر چلانا — ۱۸-۲۲

رَجَمَہ یَرجُمُہ رَجمًا اسے پتھر مارا، لعنت کی، گالی دی، چھوڑا، ہانکا۔
رَجَمَ القبرَ۔ قبر پر پتھر نصب کیا، اور نشان قائم کیا رَجَمَ الرَّجُلُ صرف
ظن پر کلام کی، تَراجَمُوا۔ ایک دوسرے کو پتھر مارے، گالی دی، تَرجَمۃ
رُجمۃ قبر یا پتھر جو کہ قبر پر نصب ہو۔ رجیم، مَرجُوم، مِرجَام پتھر
پھینکنے کا آلہ۔ رَجَم۔ کنوآں، تنور۔

رجو

۱-۳ فَمَن کَانَ یَرجُوا (یامل) — پھر جس کو امید ہو — ۱۸-۱۱۰
۱-۳ مَا لَا یَرجُونَ — جو وہ امید نہیں رکھتے — ۴-۱۰۴
۱-۳ لَا یَرجُونَ نُشُورًا (یخافون) — نہیں امید رکھتے جی اٹھنے کی — ۲۵-۴۰
۱-۳ لَا یَرجُونَ اَیَّامَ اللہِ — جو امید نہیں رکھتے اللہ کے دنوں کی — ۴۵-۱۳
۱-۳ اَلّٰتِی لَا یَرجُونَ نِکَاحًا — وہ عورتیں جنکو توقع نہیں رہی نکاح کی — ۲۴-۶۰
۱-۳ لَا تَرجُونَ (تخافون) لِلہِ وَقَارًا — کیوں نہیں امید رکھتے اللہ سے بڑائی کی — ۷۱-۱۳

۱-۳ وَتَرجُونَ مِنَ اللہِ — اور تم کو اللہ سے امید ہے — ۲
۱-۳ وَمَا کُنتَ تَرجُوا — اور تو توقع نہ رکھتا تھا — ۸
۱-۳ تَرجُوھَا — جس کی تجھ کو توقع ہے — ۷
۱-۳ تُرجِی مَن تَشَآءُ (تؤخر) — پیچھے رکھ دے تو جس کو چاہے — ۳
۱-۱۱ وَارجُوا الیَومَ الاٰخِرَ — اور توقع رکھو دن پچھلے کی — ۹
۲-۱۱ قَالُوا اَرجِہ (اخّر) — بولے ڈھیل دے اس کو —
۱-۱۶ کُنتَ فِینَا مَرجُوًّا — تجھ سے تو ہم کو بڑی امید تھی — ۱۱
۱-۱۶ مُرجَونَ لِاَمرِ اللہِ (مؤخرون) — ان کا کام ڈھیل میں ہے اللہ کے حکم پر — ۹
وَالمَلَکُ عَلٰٓی اَرجَآئِھَا (جوانب السماء) — اور فرشتے ہوں گے اس کے کناروں پر — ۱۹

رَجَی یَرجُو رَجَاءً و رَجوًا و رَجَاۃً و مَرجَاۃً و رَجَاوۃً و رَ
امید رکھی رَجَّی الرَّجُلُ امید دلائی اَرجَی الاَمرَ۔ آخرہ، ڈھیل
دی، رَجَا کنارہ ج اَرجَاء۔ رجوا ب ئر۔ کنویں کا کنارہ مُرجِیہ
میں ایک فرقہ بعض اہل لغت مُرجَون اور ارجاءھا کو رجائیں بھی
ہیں، معنی مشترک ہیں۔ اس لیے رجی میں سب کو درج کیا گیا ہے۔

رحب

۱-۱ بِمَا رَحُبَت (وسعت) — باوجودکہ وہ فراخ ہے — ۹-۹
۱-۱۸ لَا مَرحَبًا — جگہ نہ ملیو — ۷/۵۸

رَحِبَ یَرحَبُ رَحَبًا، رَحُبَ یَرحُبُ رُحبًا و رَحَابَ
المکانُ۔ جگہ فراخ ہو گئی وہ جگہ، رَحبٌ، رَحِیبٌ، رُحَابٌ۔ وا۔
رَحَّبَ المکانَ۔ جگہ فراخ کر دی۔ رَحبُ الکَفِّ بڑا عقلمند رَحبُ
الذراع سخی۔ رُحبۃٌ۔ صحن مکان۔ مَرحَب۔ وسعت۔ اَھلًا و مَر
دعا میں بولتے ہیں، اور بددعا میں لَا مَرحَبًا بِکَ

رحق

مِن رَّحِیقٍ مَّختُومٍ (خمر خالص من الدنس) — شراب خالص مہر لگی ہوئی — ۸۳-

رَحِیق۔ رُحَاق۔ شراب ایک قسم کی خوشبو، خالص بغیر ملاوٹ

رحل

١-٢٢ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ	سفر سے جاڑے کے	١٠٦-٢
فِي رَحْلِ أَخِيهِ	اسباب میں اپنے بھائی کے	١٢-٧٠
مَن وُجِدَ فِي رَحْلِهِ	جس کے اسباب میں ہاتھ آئے	١٢-٧٥
فِي رِحَالِهِمْ (اوعیتهم)	ان کے اسباب میں	١٢-٦٢

رَحَلَ، يَرْحَلُ رَحْلًا و رَحِيلًا و تَرْحَالًا عن المكان. کوچ کیا، جگہ چھوڑی۔ رَحَلَ الْبَعِيرَ۔ اونٹ کی پیٹھ پر رحل (کاٹھی) مضبوط باندھی یا سوار ہوا ج رِحَال۔ أَرْحَلَ، رَحَلَ الْبِلَادَ۔ کئی ملک پھرے۔ رُحْلَة۔ جس طرف کوچ کا ارادہ ہو۔ رَاحَلَهُ۔ رحیل (کوچ) پر اس کی مدد کی۔ رَحُول۔ أَرْحَل زیادہ کوچ کرنے والا۔ تَرَحَّلَ۔ اِرْتَحَلَ۔ جگہ تبدیل کی۔ رَاحِلَة ج رواحل رِحَالَة ج رَحَائِل، کاٹھی۔ مَرْحَلَة۔ ایک دن کا سفر ج مَرَاحِل۔ رَحَّال کاٹھی بنانے والا۔ رَحْل۔ مسافروں کے لیے اسباب والی چیز، بوجھ۔ اِرْتِحَال اِنْتِقَال۔ رَحْل۔ مشہور چیز ہے۔ جس پر قرآن مجید رکھتے ہیں

رحم

١-١ إِلَّا مَن رَّحِمَ رَبُّكَ	مگر جن پر رحم کیا تیرے رب نے	١١-١١٩
١-١ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي	مگر جو رحم کر دیا میرے رب نے	١٢-٥٣
١-١ مَن رَّحِمَ اللَّهُ	مگر جس پر رحمت کی اللہ نے	٤٤-٤٢
١-١ فَقَدْ رَحِمَهُ	اس پر رحم کر دیا اللہ نے	٦-١٦
١-١ أَوْ رَحِمَنَا	یا ہم پر رحم کرے	٦٧-٢٨
١-١ فَقَدْ رَحِمْتَهُ	بیشک تونے اس پر رحم کیا	٤٠-٩
١-١ وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ	اگر ہم ان پر رحم کریں	٢٣-٧٥
١-٣ وَيَرْحَمُ مَن	اور رحم کرتا ہے	٢٩-٢١
١-٣ لَمْ يَرْحَمْنَا	نہ رحم کریں ہم پر	٧-١٤٩
١-٣ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ	عنقریب رحم کریگا ان پر اللہ	٩-٧١
١-٣ إِن يَشَأْ يَرْحَمْكُمْ	اگر چاہے رحم کرے تم پر	١٧-٥٤
١-٣ وَتَرْحَمْنِي	اور وہ رحم کرے مجھ پر	١١-٤٧
١-٣ وَتَرْحَمْنَا	اور نہ رحم کرے تو ہم پر	٧-٢٣
١-٤ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ	تاکہ تم رحم کیے جاؤ	٦-١٥٥
١-٢٢ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ	امید وار ہیں اللہ کی رحمت کے	٢-٢١٨
١-٢٢ وَرَحْمَتُ اللَّهِ	اور رحم اللہ کا	١١-٧٣
١-٢٢ وَرَحْمَةٌ	اور رحمت	٣-١٥٧
١-٢٢ وَرَحْمَتُهُ	اور اس کی رحمت	٢-٦٤
١-٢٢ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ	اور تیرے رب کا رحم	٤٣-٣٢
١-٢٢ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ	اپنی طرف سے مہربانی کی	٩-٢١
١-٢٢ وَبِرَحْمَتِهِ	اور اپنی رحمت کے ساتھ	١٠-٥٨
١-٢٢ بِرَحْمَتِكَ	اپنی رحمت کے ساتھ	١٠-٨٦
١-٢٢ فِي رَحْمَتِكَ	اپنی رحمت میں	٧-١٥١
١-٢٢ فِيهِ الرَّحْمَةُ	اس کے اندر رحمت	٥٧-١٣
١-٢٢ ذُو الرَّحْمَةِ	رحم والا	٦-١٣٣
١-٢٢ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا	پہنچا دیتے ہیں ہم اپنی رحمت	١٢-٥٦
١-٢٢ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ	اور تاکید کرتے ہیں رحم کرنے کی	٩٠-١٧
١-١١ وَارْحَمْ	اور مہربانی کر	٢٣-١١٨
١-١١ رَبِّ ارْحَمْهُمَا	ان دونوں پر رحمت کر	١٧-٢٤
١-١١ وَارْحَمْنَا	اور ہم پر رحم کر	٢-٢٨٦
١-٢١ أَنتَ أَرْحَمُ	تو ہے زیادہ رحم کرنے والا	٧-١٥٠
١-١٥ الرَّاحِمِينَ	رحم کرنے والوں سے	٧-١٥١
١-١٧ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ	نرم دل ہیں آپس میں	٤٨-٢٩
١-١٧ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ	اللہ کے نام کیساتھ جو رحمٰن اور مہربان ہے	١-١
١-١٧ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ	اور مسلمانوں پر نہایت شفیق مہربان ہے	٩-١٢٨
١-١٩ وَخَشِيَ الرَّحْمَٰنَ	اور رحمٰن سے ڈرا	٣٦-١١
١-١٩ الرَّحْمَٰنُ	بے حد مہربان	٢٠-٥
١-١٩ وَمَا يَنبَغِي لِلرَّحْمَٰنِ	اور نہیں پھبتا رحمٰن کو	١٩-٩٢
فِي الْأَرْحَامِ	رحموں میں (ماں کے پیٹ میں)	٣-٦
تَغِيضُ الْأَرْحَامُ	جو سکڑتے ہیں پیٹ	١٣-٨
وَأُولُو الْأَرْحَامِ	اور رشتہ دار	٨-٧٥
لَن تَنفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ	ہرگز نہ کام آئینگے کنبے والے تمہارے	٦٠-٣
أَرْحَامُ الْأُنثَيَيْنِ	بچہ دان دونوں مادہ کے	٦-١٤٣
فِي أَرْحَامِهِنَّ	ان کے پیٹ میں	٢-٢٢٨

رَحِمَہٗ (یَرْحَمُ رُحْمًا وَمَرْحَمَۃً وَرُحْمَۃً) اس پر نرمی برتی، شفقت کی، مہربانی کی، بخشا۔ رَحِمَتْ (تَرْحَمُ) رَحُمَتْ (تَرْحُمُ رَحَمًا وَرَحَامَۃً وَرُحْمَۃً) المَرْأَۃُ۔ بعد ولادت عورت نے درد رحم کی شکایت کی، وہ عورت، رَحُوْمٌ رَحِمَۃٌ رَحْمَاءُ (رَحِمَہٗ) تَرَحَّمَ علیہ۔ اس پر رحمت بھیجی۔ ذو الرحم، قریبی۔ رَحِمٌ۔ رِحْمٌ۔ بچہ دانی ج اَرْحَامٌ۔ رُحَامٌ۔ رحم کی بیماری۔ رَحَمُوْتٌ۔ بڑا رحم۔ رَاحِمٌ۔ رَحُوْمٌ۔ مہربان۔ رحیم۔ رحم کرنے والا۔ اور رحم کیا گیا ج رُحَمَاءُ من الاسماء الحسنٰی رَحْمٰن۔ صرف اللہ کے لیے من اسماء الحسنٰی۔ مَرْحَمَۃٌ ج مَرَاحِم مرحوم۔ فوت شدہ۔

رخو

تَجْرِیْ بِاَمْرِہٖ رُخَآءً — چلتی تھی اسکے حکم سے نرم نرم — ۳۸-۳۶
(لینۃ)

رَخِیَ (یَرْخٰی رَخَاءً) رَخُوَ (یَرْخُوْ رَخَاوَۃً) نرم ہوا، آسان ہوا، خا۔ رَخُوَ (یَرْخُوْ) العُقْدَۃَ۔ گانٹھ کو نرم کیا۔ اَرْخَی الفرس گھوڑے کی رسی لمبی کر دی۔ یا باگ نرم کر دی۔ جتنا چاہے اتنا چلے۔ اِسْتِرْخَاءٌ سستی۔ رُخَاءٌ وہ سست ہوا جو کہ کسی چیز کو حرکت نہ دے۔ مِرْخَاءٌ ج مَرَاخٍ۔ چال میں بڑا سست جانور۔

ردء

مَعِیَ رِدْءًا (معینا) — میرے ساتھ مددگار — ۲۸-۳۴

رَدَءَ (یَرْدَءُ رَدْءًا) الرجلَ۔ آدمی کی مدد کی۔ رَدَءَ الحائطَ۔ دیوار کو پشتہ لگایا (۲) رَدُءَ (یَرْدُءُ رَدَاءَۃً) ردی ہوا۔ خا۔ رَدِیٌّ، اَرْدَءَ ردی کام کیا، یا بگاڑا۔ رِدْءٌ ج اَرْدَاءٌ۔ مددگار، ناصر

ردّ

۱-۱ وَرَدَّ اللّٰہُ الَّذِیْنَ — اور پھیر دیا اللہ نے — ۳۳-۲۵
۱-۱ فَرَدُّوْا اَیْدِیَہُمْ — پھر لوٹائے انہوں نے اپنے ہاتھ — ۱۴-۹
۱-۱ وَلَوْ رَدُّوْہُ اِلَی الرَّسُوْلِ — اگر پہنچا دیتے اسکو رسول تک — ۴-۸۳
۱-۱ ثُمَّ رَدَدْنٰہُ اَسْفَلَ — پھر پھینک دیا ہم نے اسکو — ۹۵-۵
۱-۱ ثُمَّ رَدَدْنَا لَکُمُ — پھر ہم نے پھیر دی — ۱۷-۶
۱-۱ فَرَدَدْنٰہُ اِلٰٓی اُمِّہٖ — پھر ہم نے پہنچا دیا اس کو — ۲۸-۱۳
۱-۷ فَارْتَدَّ بَصِیْرًا (رجع) — پھر لوٹ کر ہو گیا دیکھنے والا — ۱۲-۹۶
۱-۷ فَارْتَدَّا عَلٰٓی اٰثَارِہِمَا — پھر الٹے پھرے اپنے پیر پہچانتے — ۱۸-۶۴
(رجعا)
۱-۷ اِنَّ الَّذِیْنَ ارْتَدُّوْا — جو لوگ الٹے پھر گئے — ۴۷-۲۵
۱-۲ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا — اور اگر پھر بھیجے جاویں — ۶-۲۸
۱-۲ رُدُّوْٓا اِلَی الْفِتْنَۃِ — لوٹائے جاتے ہیں فساد کی طرف — ۴-۹۱
۱-۲ بِضَاعَتَہُمْ رُدَّتْ — پھیر دی گئی ان کی طرف — ۱۲-۶۵
۱-۲ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَیْنَا — پھیر دی گئی ہماری طرف — ۱۲-۶۵
۱-۲ وَلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰی رَبِّیْ — اگر پہنچا دیا گیا اپنے رب کے پاس — ۱۸-۳۶
۱-۳ لَوْ یَرُدُّوْنَکُمْ — کسی طرح تم کو پھیر کر — ۲-۱۰۹
۱-۳ حَتّٰی یَرُدُّوْکُمْ — یہاں تک کہ تم کو پھیر دیں — ۲-۲۱۷
۱-۳ فَنَرُدَّہَا — پھر الٹ دیں ہم ان کو — ۴-۴۷
۵-۳ یَتَرَدَّدُوْنَ (یتحیرون) — بھٹک رہے ہیں — ۹-۴۵
۷-۳ اَنْ یَّرْتَدَّ اِلَیْکَ — پھر آوے تیری طرف — ۲۷-۴۰
۷-۱۳ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓی — اور نہ لوٹو اپنی پیٹھ پر — ۵-۲۱
۱-۴ وَلَا یُرَدُّ بَاْسُہٗ — اور نہیں ٹالا جاتا اس کا عذاب — ۶-۱۴۷
۱-۴ وَلَا یُرَدُّ بَاْسُنَا — اور نہیں پھیر جاتا ہمارا عذاب — ۱۲-۱۱۰
۱-۴ یُرَدُّوْنَ اِلٰٓی اَشَدِّ — پہنچائے جاویں گے — ۲-۸۵
۱-۴ اَنْ تُرَدَّ اَیْمَانٌ — الٹی پڑے گی ہماری قسم — ۵-۱۰۸
۱-۴ تُرَدُّوْنَ اِلٰی عَالِمِ — پھر تم لوٹائے جاؤ گے — ۹-۹۴
۱-۴ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰی عَالِمِ — اور جلد تم لوٹائے جاؤ گے — ۹-۱۰۵
۱-۴ وَنُرَدُّ عَلٰٓی اَعْقَابِنَا — کیا پھیرے جاویں ہم الٹے پاؤں — ۶-۷۱
(نرجع مشرکین)
۱-۴ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ — یا ہم لوٹائے جاویں — ۷-۵۳
۱-۱۱ فَرُدُّوْہُ اِلَی اللّٰہِ — پھر رجوع کرو اللہ کی طرف — ۴-۵۹
(الی کتابہ)
۱-۱۱ اَوْ رُدُّوْہَا — یا وہی کہو الٹ کر — ۴-۸۶
۱-۱۱ رُدُّوْہَا عَلَیَّ — پھیر لاؤ ان کو میری طرف — ۳۸-۳۳
۱-۱۵ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِہٖ (دافع) — کوئی پھیرنے والا نہیں — ۱۰-۱۰۷

۱۵-۱ لَرَادُّكَ اِلٰى مَعَادٍ وہ پھیرنے والا ہے تم کو پہلی جگہ ۲۸-۸۵
۱۵-۱ اِنَّا رَادُّوْهُ اِلَيْكِ ہم پہنچانیوالے ہیں اسکو تیری طرف ۲۸-۷
۱۵-۱ بِرَادِّيْ رِزْقِهِمْ پہنچا دیتے ہیں اپنی روزی ۱۶-۷۱
۱۶-۱ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ جو لوٹایا نہیں جاتا ۱۱-۷۶
۱۶-۱ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ کیا ہم پھیر جاوینگے الٹے پاؤں ۷۹-۱۰
۱۸-۱ خَيْرٌ مَّرَدًّا بہتر پھر جانے کو جگہ ۱۹-۷۶
۱۸-۱ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ کیا ہے پھر جانے کی کوئی راہ ۴۲-۴۴
۱۸-۱ فَلَا مَرَدَّ لَهٗ پھر وہ نہیں پھرتی ۱۳-۱۱
۱۸-۱ وَاَنَّ مَرَدَّنَا اِلَى پھر جانا ہمارا اللہ کے پاس ۴۰-۴۳
۲۲-۱ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا پھر نہ پھیر سکیں گے اس کو ۲۱-۴۰
۲۲-۱ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ زیادہ حق رکھنے ان کے ۲-۲۲۸

(برجعهن) لوٹانے کا۔

رَدَّهٗ (يَرُدُّ رَدًّا وَمَرَدًّا وَمَرْدُوْدًا) اس کو پھیرا، لوٹایا۔ رَدَّ الْبَابَ۔ دروازہ بند کیا۔ رَدَّ عَلَيْهِ الشَّيْءَ۔ چیز قبول نہ کی رَدَّ اِلَيْهِ جَوَابًا۔ جواب روانہ کیا رَدَّ الْقَوْلَ۔ بات دہرائی۔ اُرِدَّ الرَّجُلُ۔ غصہ میں بھول گیا۔ تَرَادَّ الْبَيْعَ دونوں بیع کے فسخ پر رضامند ہو گئے۔ اِرْتَدَّ عَلٰى اَثَرِهٖ۔ واپس آیا۔ اِرْتَدَّ عَنْ دِيْنِهٖ۔ مرتد ہوا۔ اَمْرٌ رَدٌّ۔ کام مخالف سنت نبی علیہ السلام رُدّٰی عورت متعلقہ۔ تردید۔ تردید۔

ردف

۱-۱ اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ قریب ہو تمہاری پیٹھ پر پہنچ ۲۷-۷۲

(قرب وتبعکم) چکی ہو

۱۵-۱ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ پیچھے آئے اسکے دوسری ایک کے بعد دیگرے ۷۹-۷

(نفخۃ ثانیۃ)

۱۵-۲ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ فرشتے لگاتار آنے والے ۸-۹

(متتابعین)

رَدِفَهٗ (يَرْدَفُ) رَدِفَ لَهٗ (يَرْدَفُ رَدْفًا) تبعہ۔ رَدِفَهٗ وَرَدِفَ لَهٗ۔ اس کے پیچھے سوار ہوا، اور اس کا ردف ہوا۔ دَابَّةٌ لَا تُرَادِفُ۔ سواری جو دو سلیہ نہ اٹھا سکے تَرَادَفَا۔ ایک دوسرے کے پیچھے سوار ہو گئے تَرَدَّفَهٗ اس کے پیچھے سوار ہوا۔ رِدْفٌ۔ پچھلا سوار۔ تابع ایک ستارہ جو نسر واقع کے پیچھے ہوتا ہے۔ رِدْفَانِ۔ رات اور دن۔ رَدِيْفٌ جِ رِدَافٌ۔ رُدَفَاءُ پچھلا سوار

ردم

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا تمہارے اور انکے درمیان دیوار ۱۸-۹۵

(حاجزا حصینا)

رَدَمَ (يَرْدِمُ رَدْمًا) الْبَابَ۔ دروازہ بند کر دیا رَدَمَ الْحُمّٰى عَلَيْهِ اس کو بخار لازمی ہو گیا (تَرَدَّمَ الْخُصُوْمَةُ) جھگڑا لمبا ہوا۔ رَدْم۔ بندش، دیوار ج رُدُوْم۔ مُتَرَدَّم۔ جو جگہ کپڑے کی سی جائے۔

ردی

۲-۱ اَرْدٰىكُمْ (اهلككم) اسی نے تم کو غارت کیا ۴۱-۲۳
۱-۵ اِذَا تَرَدّٰى جب گڑھے میں گرے گا ۹۲-۱۱
۱-۳ فَتَرْدٰى تو بھی پکڑ جائے ۲۰-۱۶
۳-۲ لِيُرْدُوْهُمْ (يهلكوهم) تاکہ ان کو ہلاک کر دیں ۶-۱۳۷
۳-۲ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ تو تو مجھے ڈالنے لگا تھا گڑھے میں ۳۷-۵۶

(لتهلكني باغوائك)

۱۵-۵ وَالْمُتَرَدِّيَةُ اور اونچے سے گر کر ۵-۳

رَدِيَ (يَرْدٰى رَدًى) ہلاک ہوا، گرا، رَدِيَ الرَّجُلُ۔ آدمی گر گیا، ہلاک کیا چادر پہنائی اَرْدَى الرَّجُلَ۔ آدمی کو چاہ میں گرا دیا تَرَدّٰى، چادر پہنی، کنوئیں میں گرا، رِدَاءٌ، چادر جبہ عبا تلوار، کمان، بے عقلی، رِدَاءُ الشَّبَابِ۔ حسن۔ رِدَاءُ الشَّمْسِ، دھوپ مُرْدِيٌّ، وہ لکڑی یا بانس جس سے کشتی چلائی جاوے۔

رذل

۱-۲۱ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ نکمی عمر تک ۲۲-۵

(اخسه من الهرم)

۱-۲۱ هُمْ اَرَاذِلُنَا (اسافلنا) ہم میں نیچ قوم ہیں ۱۱-۲۷
۱-۲۱ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ اور ساتھ ہو رہے ہیں تمہارے ۲۶-۱۱۱

(سفلة) کمینے

رَذُلَ (يَرْذُلُ) رَذِلَ (يَرْذَلُ رَذَالَةً وَرُذُوْلَةً) حقیر ہوا تھا۔ رَذْلٌ ج اَرْذَالٌ اَرَاذِلُ رُذُوْلٌ كَرَذِيْلٍ ج رُذَلَاءُ۔ اَرْذَلَ، برا کام کیا رَذَلَهٗ (يَرْذُلُ رَذْلًا) وَاَرْذَلَهٗ۔ اس کو ذلیل کیا۔

رزق

۱-۱ مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ — رزق دیا ان کو اللہ نے — ۴-۳۹
۱-۱ رَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبٰتِ — رزق دیا تمکو ستھری چیزوں کا — ۱۶-۷۲
۱-۱ رَزَقَنِي مِنْهُ — اور اس نے روزی دی مجھ کو — ۱۱-۸۸
۱-۱ وَمَن رَّزَقْنٰهُ مِنَّا — ہم نے روزی دی انکو اپنی طرف سے — ۱۶-۷۵
۱-۱ وَرَزَقْنٰهُم — روزی دی ہم نے ان کو — ۲-۳
۱-۱ مَا رَزَقْنٰكُمْ — جو ہم نے تم کو روزی دی — ۲-۵۷
۱-۲ رُزِقُوا مِنْهَا — رزق دئے جاویں گے — ۲-۲۵
۱-۲ رُزِقْنَا مِن قَبْلُ — دئے گئے ہم پہلے سے — ۲-۲۵
۱-۳ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ — روزی دیتا ہے — ۲-۲۱۲
۱-۳ لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ — البتہ ضرور دیگا انکو اللہ روزی — ۲۲-۵۸
۱-۳ وَتَرْزُقُ مَن تَشَاءُ — تو روزی دے جسے چاہے — ۳-۲۷
۱-۳ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ — ہم انکو روزی دیتے ہیں — ۱۷-۳۱
۱-۳ نَحْنُ نَرْزُقُكَ — ہم تجھ کو روزی دیتے ہیں — ۲۰-۱۳۲
۱-۳ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ — ہم تم کو روزی دیتے ہیں — ۶-۱۵۱
۱-۴ يُرْزَقُونَ فِيهَا — رزق دئے جاویں گے — ۴۰-۴۰
۱-۴ تُرْزَقٰنِهٖ — جو تم کھلائے جاتے ہو — ۱۲-۳۷
۱-۱۱ وَارْزُقْ أَهْلَهُ — اور روزی دے اسکے اہل کو — ۲-۱۲۶
۱-۱۱ وَارْزُقْهُم مِّنَ — اور روزی دے ان کو — ۱۴-۳۷
۱-۱۱ وَارْزُقُوهُمْ فِيهَا — اور کھلاؤ ان کو — ۴-۵
۱-۱۱ فَارْزُقُوهُم مِّنْهُ — پھر کھلاؤ ان کو اس سے — ۴-۸
۱-۱۱ وَارْزُقْنَا وَأَنتَ — اور روزی دے ہم کو — ۵-۱۱۴
۱-۱۵ خَيْرُ الرّٰزِقِينَ — روزی دینے والوں کا — ۵-۱۱۴
۱-۱۵ لَسْتُمْ لَهُ بِرٰزِقِينَ — تم نہیں انکو رزق دینے والے — ۱۵-۲۰
هُوَ الرَّزَّاقُ — وہی ہے روزی دینے والا — ۵۱-۵۸
وَرِزْقُ رَبِّكَ — اور تیرے رب کی دی ہوئی روزی — ۲۰-۱۳۱
مِن رِّزْقِ اللّٰهِ — اللہ کی روزی سے — ۲-۶۰
مِنَ السَّمَاءِ مِن رِّزْقٍ — آسمان سے روزی — ۴۵-۵
مَا أُرِيدُ مِنْهُم مِّن رِّزْقٍ — میں نہیں چاہتا ان سے روزینہ — ۵۱-۵۷
فَلْيَأْتِكُم بِرِزْقٍ مِّنْهُ — لائے اس میں سے کھانا — ۱۸-۱۹
رِزْقًا لَّكُمْ — روزی تمہارے لیے — ۲-۲۲
رِزْقًا حَسَنًا — اچھی روزی — ۱۶-۷۵
يَبْسُطُ الرِّزْقَ — فراخ کرتا روزی — ۱۷-۳۰
قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ — اور جسکو تنگی تلی ہتی ہے روزی — ۶۵-۷
عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا — اللہ پہ ہے اس کی روزی — ۱۱-۶
رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ — کھانا اور کپڑا عورتوں کا — ۲-۲۳۳
وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ — اور آسمان میں ہے روزی تمہاری — ۵۱-۲۲
وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ — اور حصہ تم ہی لیتے ہو — ۵۶-۸۲
إِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا — یہ ہے روزی ہماری — ۳۸-۵۴

رَزَقَ (یَرْزُقُ رِزْقًا) روزی دی، کھلایا۔ رِزاق ج اَرزاق، رِزقٌ الحسن، جو بغیر تکلیف ملے رَزّاق۔ من اسماء الحسنیٰ

رسخ

۱-۱۱ الرّٰسِخُونَ فِي الْعِلْمِ — مضبوط اور پختہ علم میں — ۳-۷، ۴-۱۶۱
(الثابتون المتمکنون)
رَسَخَ (یَرْسُخُ رُسُوخًا) اپنی جگہ پہ ثابت رہا۔ اَرْسَخَہٗ، اَثْبَتَہٗ

رسّ

وَأَصْحٰبَ الرَّسِّ — اور کوئیں والے — ۲۵-۳۸، ۵۰-۱۲
رَسَّ (یَرُسُّ رَسًّا) البئرَ کنواں کھودا۔ رَسَّ الشیٔ گاڑا۔ رَسَّ المیت میت دفن کی۔ رَس۔ قدیم کنوآں، اہل ثمود کا کنواں، معدن۔

رسل

۲-۱ أَرْسَلَ رَسُولَهُ — بھیجا اپنا رسول — ۹-۳۳
۲-۱ فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ — بھیجا فرعون نے — ۲۶-۵۳
۲-۱ أَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا — بھیجے ان پر پرند — ۱۰۵-۳
۲-۱ أَرْسَلَ الرِّيٰحَ — چلائی ہوائیں — ۳۵-۹
۲-۱ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ — بھیجا انہوں اپنا پانی بھرنے والا — ۱۲-۱۹
۲-۱ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ — بلوا بھیجا ان کو — ۱۲-۳۱
۲-۱ لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا — کیوں نہ روانہ کیا تو نے — ۲۰-۱۳۴
۲-۱ أَرْسَلْنَا فِيكُمْ — بھیجا ہم نے — ۲-۱۵۱

۲-۱	وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ	بھیجا ہم نے تم کو	۷۹-۴
۲-۱	وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ	چھوڑ دیا ہم نے آسمان	۶-۶
۲-۱	اَرْسَلْنَا نُوْحًا	بھیجا ہم نے نوح کو	۵۹-۷
۲-۱	اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ	ہم نے بھیجا ان پر طوفان	۱۳۳-۷
۲-۱	اَرْسَلْنَا رِيْحًا	چھوڑی ہم نے آندھی	۵۱-۳۰
۲-۱	اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ	بھیجی ہم نے ان پر آندھی	۴۱-۵۱
۲-۱	اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ	چھوڑ دیا ہم نے ان پر ایک نالہ زور کا	۱۶-۳۴
۲-۲	اُرْسِلَ بِهٖ	جو دیکر روانہ کیا گیا لے کر آیا	۷۵-۷
۲-۲	وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ	اور نہیں بھیجا ان پہ	۳۳-۸۳
۲-۲	اُرْسِلْتُمْ بِهٖ	جو تم کو دے کر بھیجا	۹-۱۴
۲-۲	اُرْسِلْتُ بِهٖ	جو میں دے کر بھیجا گیا ہوں	۵۷-۱۱
۲-۲	اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمِ	بھیجے گئے ہم	۷۰-۱۱
۲-۳	يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ	روانہ کرتا ہے	۶۱-۶
۲-۳	يُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ	اور بھیجتا ہے کڑک بجلیاں	۱۳-۱۳
۲-۳	يُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا	بھیجے ان پہ	۴۰-۱۸
۲-۳	لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ	کبھی نہ روانہ کروں گا	۶۶-۱۲
۲-۳	نُرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ	نہیں بھیجتے ہم نشانیاں	۵۹-۱۷
۲-۳	لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ	تاکہ بھیجیں ہم ان پر	۳۳-۵۱
۲-۳	وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ	ضرور روانہ کرینگے ہم تیرے ساتھ	۱۳۴-۷
۲-۳	يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ	چھوڑے جاویں تم پر	۳۵-۵۵
۲-۱۱	فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ	پیغام دے ہارون کو	۱۳-۲۶
۲-۱۱	اَرْسِلْ فِى الْمَدَآئِنِ	بھیج شہروں میں	۱۱۱-۷
۲-۱۱	فَاَرْسِلْهُ مَعِىَ	بھیج اس کو میرے ساتھ	۳۴-۲۸
۲-۱۱	اَرْسِلْهُ مَعَنَا	روانہ کر اس کو ہمارے ساتھ	۱۲-۱۲
۲-۱۱	فَاَرْسِلُوْنِ	روانہ کرو مجھے	۴۵-۱۲
۲-۱۵	فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ	پس کوئی نہیں اسکو بھیجنے والا	۲-۳۵
۲-۱۵	اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ	بھیجنے والے ہیں اونٹنی کو	۲۷-۵۴
۲-۱۵	وَاِنِّىْ مُرْسِلَةٌ	میں بھیجنے والی ہوں	۳۵-۲۷
۲-۱۵	كُنَّا مُرْسِلِيْنَ	تھے ہم بھیجنے والے	۴۵-۲۸
۲-۱۶	مُرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ	بھیجے گئے اپنے رب سے	۷۵-۷
۲-۱۶	اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ	اے پیغمبرو	۵۷-۱۵
۲-۱۶	اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ	ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں	۱۴-۳۶
۲-۱۶	بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ	کیا جواب لیکر پھرتے ہیں بھیجے ہوئے	۳۵-۲۷
۲-۱۶	لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ	البتہ پیغمبروں سے	۱۳۳-۳۷
۲-۱۶	وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا	قسم کے چلتی ہوئی ہواؤں کی	۱-۷۷
۱-۹	رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ	رسول ہے اللہ سے	۲-۹۸
۱-۹	جَآءَهُ الرَّسُوْلُ	آیا اس کے پاس ایلچی	۵۰-۱۲
۱-۹	فِىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ	رسول اللہ کی	۲۱-۳۳
۱-۹	وَبِرَسُوْلِىْ	اور میرے رسول کے ساتھ	۱۱۱-۵
۱-۱۹	رَسُوْلًا مِّنْهُمْ	رسول ان سے	۱۵۱-۲
۱-۱۹	بِالرُّسُلِ	کئی رسول	۸۷-۲
۱-۱۹	وَرُسُلِهٖ	اور اس کے رسولوں کیساتھ	۲۸۵-۲
۱-۱۹	عَلٰى رُسُلِكَ	اپنے رسولوں کے واسطہ سے	۱۹۴-۳
۱-۱۹	وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ	ہمارے بھیجے ہوئے ان کے پاس	۸۰-۴۳
۱-۱۹	اِنَّ رُسُلَنَا الْحَفَظَةَ	ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے)	۲۱-۱۰
۱-۱۹	رُسُلًا	کئی رسول	۱۶۴-۴
۱-۲۲	رِسٰلٰتِ رَبِّىْ	پیغام اپنے رب کا	۷۹-۷
۱-۲۲	رِسَالَاتِ رَبِّىْ	پیغامات اپنے رب کے	۹۳-۷
۱-۲۲	رِسَالَاتِ اللّٰهِ	پیغام اللہ کے	۳۹-۳۳
۱-۲۲	بِرِسَالَاتِىْ	اپنے پیغام بھیجنے کا	۱۴۴-۷

قرآن مجید میں اسماء مبارکہ رُسُلُ اللہ بہت قلیل ہیں، مگر اس سے یہ مطلب نہیں ہے کہ صرف یہی معدودہ پیغمبر ہیں۔ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ، وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ

اسماءِ رُسُلُ اللّٰہ

(۱) ابراھیمؑ یا ابراھام بن آزر

(۲) ادریس علیہ السلام

(۳) آدمؑ۔ مٹی سے پیدا ہوئے

(۴) اسحٰقؑ۔ ان کے والد ابراہیم علیہ السلام ہیں۔

(۵) اسمٰعیل ؑ پہلے بیٹے ابراہیم علیہ السلام کے اسحٰق علیہ السلام کے علاتی بھائی ہیں

(۶) اِلیاس ؑ۔ کہا گیا ہے کہ یہ ہارون ؑ کے بھتیجے تھے

(۷) الیسع ؑ (۸) اَیُّوب ؑ

(۹) داؤد ؑ۔ کتاب زبور انہی پہ نازل ہوئی، زبان رسیلی

(۱۰) ذَا الکِفل ؑ۔ از بنی اسرائیل بعض کا خیال ہے کہ حزقیل کا دوسرا نام ہے

(۱۱) زکریا ؑ۔ والد یحیٰی ؑ اور کفیل مریم صدیقہ

(۱۲) سلیمان ؑ۔ حضرت داؤد کے بیٹے صاحب حکومت ہیں

(۱۳) شعیب۔ مدین کے رہنے والے

(۱۴) صالح۔ قوم ثمود کے پیغمبر

(۱۵) عزیر ؑ۔ بعض نے انکو پیغمبر شمار کیا ہے یہود انکو ابن اللہ کہتے ہیں

(۱۶) عیسٰی ؑ۔ ان کا دوسرا نام مسیح ہے ابن مریم صدیقہ عیسائیوں کے ابن اللہ صاحب انجیل پانچ مرسلوں میں انکا بھی شمار ہے انکو مسیح بھی کہا گیا ہے

(۱۷) لقمان ؑ۔ بعض نے ان کو کہا ہے بعض نے حکیم کہا ہے ان کی نصیحتیں قرآن مجید میں درج ہیں جو کہ اپنے بیٹے کو کیں۔

(۱۸) لوط ؑ۔ حضرت ابراہیم ؑ کے بھتیجے ہاران کے بیٹے ہیں

(۱۹) محمد ﷺ۔ حضرت اسمٰعیل کی اولاد سے ہیں انہی کو خاتم النبیین کا خطاب ملا ہے

(۲۰) مُوسیٰ ؑ۔ کلیم اللہ صاحب تورات۔ منجی قوم فرعون ہارون کے چھوٹے بھائی اور اولاد یعقوب علیہ السلام ہیں

(۲۱) نوح ؑ۔ یہ پہلے رسل ہیں انکی تابعدار جماعت کشتی میں سوار ہوئی باقی غرق

(۲۲) ھارون ؑ۔ موسیٰ کلیم اللہ کے بڑے بھائی ہیں

(۲۳) ھود ؑ۔ قوم عاد کے پیغمبر ہیں

(۲۴) یحییٰ ؑ۔ حضرت زکریا ؑ کے بیٹے اور ہم عصر عیسٰی ابن مریم

(۲۵) یعقوب ؑ۔ ان کا نام اسرائیل ہے حضرت یوسف ؑ کے والد ہیں

(۲۶) یوسف ؑ۔ یہ ابن یعقوب ہیں بھائیوں کی دشمنی تخت مصر کی ذریعہ بنی

(۲۷) یونس ؑ۔ ان کو ذاالنون اور صاحب الحوت کہا گیا ہے

(نوٹ) اگر عزیر ؑ اور لقمان ؑ کو رسل اللہ سے نکالا جائے تو باقی (۲۵) رہ جاتے ہیں پس کل نام اختلافی (۲۷) اور اتفاقی (۲۵) ہیں

رَسِلَ (ر) رَسَلًا رَسَلًا وَرِسَالَۃً الشَّعرُ۔ بال لٹکے۔ تَرَسَّلَ فِی القِرَاءَۃِ القراءۃ ترتیل سے پڑھی۔ اَرْسَلَہٗ اَطْلَقَہٗ۔ ارسل علیہ فلاناً مسلط کیا متوجہ کیا۔ تَرَسَّلَ۔ نبوت کا دعویٰ کیا۔ تَرَاسَلَ۔ ایک دوسرے کو پیغام روانہ کیا۔ رِسَالَۃٌ ج رَسَائِل، رِسَالات۔ چھوٹی کتاب جس میں بھیجنے والے کی کلام ہو۔ رَسُول، مُرْسَل، رسالت ج رُسُل، اَرْسُل، رُسَلاء، رَسِیل، مرسل، رسالت امرسلۃ ج مُرْسَلات۔ آندھیاں یا فرشتے یا گھوڑے، یا روانہ کیا ہوا،

رسو

۲-۱ وَالْجِبَالَ اَرْسٰهَا (اثبتھا)	اور پہاڑوں کو قائم کر دیا	۷۹-۳۲
۱۸-۱ اَیَّانَ مُرْسٰهَا (وقوعھا)	کب ہوگا قیام اس کا	۷۹-۴۲
۱۸-۲ بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا (نھایتھا)	اللہ کے نام سے ہے اس کا چلنا اور ٹھہرنا	۱۱-۴۱

رَوَاسِیَ بِہ پہاڑ ۱۵/۱۹ ۲۱/۱۰ ۱۳/۳ ۵۰/۷ ۱۶/۱۵ ۳۱/۱ ۲۱/۳۱ ۲۷/۶۱ ۷۷/۲۷

۱-۱۵ وَقُدُوْرٍ رّٰسِیٰتٍ	اور دیگیں چولہوں پر جمی ہوئی	۳۴-۱۳

رَسَا (ن) رُسُوًّا وَرُسُوًّا) ثابت اور راسخ ہوا، پاؤں پر کھڑا رہا۔ رَاسٍ مُراسیۃ ج رَوَاسٍ وراسیات، مُرْسیٰ اسم مفعول۔ رَسَتِ السَّفِینَۃُ کشتی لنگر انداز ہوئی۔ اَرْسَی السَّفِینَۃَ۔ کشتی کو لنگر انداز کیا۔ رَسَا بَیْنَ القَوْمِ قوم میں صلح کرا دی۔ قِدْرٌ رَاسِیَۃٌ۔ ہانڈی جو کہ بوجہ عظیم ہونے کے جگہ سے نہ ہلائی جائے۔ مَرْسیٰ ج مَرَاسٍ۔ جہاں کشتیاں لنگر انداز ہوں۔ رَسِیّ خیمہ کا کھڑا استون۔ مِرْسَات۔ کشتی کا لنگر۔

رشد

۱-۳ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ (یھتدون)	تا کہ نیک راہ پر آویں	۲-۱۸۶
۲-۵ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ	وہی ہیں نیک راہ پر	۴۹-۷
۲-۱۵ وَلِيًّا مُّرْشِدًا	کوئی رفیق راہ پر لانے والا	۱۸-۱۷
۱-۱۷ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ	ایک مرد بھی نیک چلن	۱۱-۷۸
۱-۱۷ اَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ	بڑا باوقار ہے نیک چلن	۱۱-۸۷
۱-۷ وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ	اور نہیں بات فرعون کی کچھ کام کی	۱۱-۹۷
۱-۲۲ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ (ایآ)	بیشک ظاہر ہو چکی ہے ہدایت	۲-۲۵۶

۱-۲۲ اٰتَیْنَآ اِبْرٰهِیْمَ رُشْدَهٗ ابراہیم کو اس کی نیک راہ ۲۱-۵۱

(ضد الغی)

۱-۲۲ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا اگر دیکھو ان میں ہوشیاری ۴-۶

(اصلاحا فی دینهم ومالهم)

۱-۲۲ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا جو تجھ کو سکھلاتی ہے بھلی راہ ۱۸-۶۶

۱-۲۲ مِنْ هٰذَا رَشَدًا زیادہ نزدیک راہ نیکی کی ۱۸-۲۴

۱-۲۲ هَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا اور پوری کر دے ہمارے کام کی درستی ۱۸-۱۰

۱-۲۲ تَحَرَّوْا رَشَدًا اٹکل کر لیا نیک راہ کو ۷۲-۱۴

۱-۲۲ سَبِیْلَ الرَّشَادِ جس راہ میں بھلائی ہے $\frac{۴۰}{۲۹و۳۸}$

رَشَدَ (یَرْشُدُ رُشْدًا ورَشَادًا ورَشِدَ یَرْشَدُ رَشَدًا) ہدایت پائی

رَشَّدَ کا اَرْشَدَهٗ. راہ دکھلائی رُشْد ضد الغی۔ اور راہ صواب پر

استقامت رِشْدَة، ضد ولد الزنا (ولد لرشدة) رَاشِید

ہادی اور ہدی رشید من اسماء الحسنٰی۔

رصد

۱-۱۸ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ بیشک رب تیرا لگا ہے گھات میں ۸۹-۱۴

۱-۱۸ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا بیشک دوزخ ہے تاک میں ۷۸-۲۱

۱-۱۸ كُلَّ مَرْصَدٍ (طریق ممر) ہر جگہ ان کی تاک میں ۹-۵

۱-۲۲ شِهَابًا رَّصَدًا انگارا گھات میں ۷۲-۹

۱-۲۲ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا اور پیچھے چوکیدار ۷۲-۲۷

۲-۲۲ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اور گھات لگانے کی اس شخص کو جو لڑ رہا ہے اللہ سے ۹-۱۰۷

رَصَدَ (یَرْصُدُ رَصْدًا) گھات میں بیٹھا، تاک لگائی، انتظار کیا۔ مِرْصَاد

رستہ ج مَرَاصِید، مَرَاصِد، رَاصِد، رقیب

رص

۱-۱۶ بُنْیَانٌ مَّرْصُوْصٌ دیواریں سیسہ پلائی ہوئی ۶۱-۴

رَصَّ (یَرُصُّ رَصًّا) ایک چیز کو دوسری چیز سے ملایا رَصَّصَهٗ اس کو رصاص کرکے ملا کیا۔ رَصْرَصَ الرجل سوال میں بڑا الحاح کیا۔ رَصِیْص

ج رَصَائِص. جو ایک دوسرے سے ملا ہو، رَصَاص سکہ قلم الرصاص

پنسل۔ رصاصة۔ قلعی۔

رضع

۱-۲ عَمَّآ اَرْضَعَتْ اپنے دودھ پلانے کو ۲۲-۲

۱-۲ اَرْضَعْنَكُمْ تم کو دودھ پلایا ۴-۲۳

۱-۲ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ پھر اگر دودھ پلاویں تمہاری خاطر ۶۵-۶

۳-۲ فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ اُخْرٰی تو دودھ پلاوے گی اس کی خاطر کوئی اور عورت ۶۵-۶

$\frac{۲}{۱و۱۳}$ یُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ دودھ پلاویں اپنے بچوں کو ۲-۲۳۳

(لیرضعن)

۱۱-۳ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا یہ کہ دودھ پلواؤ اور دایہ سے ۲-۲۳۳

(مواضع غیر الوالدات)

۱۱-۲ اَنْ اَرْضِعِیْهِ اس کو دودھ پلاتی رہ ۲۸-۷

۱۵-۲ كُلُّ مُرْضِعَةٍ ہر دودھ پلانے والی ۲۲-۲

۱۵-۲ وَحَرَّمْنَا عَلَیْهِ الْمَرَاضِعَ اور روک دیا تھا ہم نے موسیٰ کو دائیوں سے ۲۸-۱۲

۲۲-۲ اَنْ یُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ یہ کہ پوری کریں دودھ کی مدت ۲-۲۳۳

۲۲-۱ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ اور بہنیں دودھ سے ۴-۲۳

رَضِعَ (یَرْضَعُ ورَضَعَ یَرْضِعُ رَضْعًا ورَضَاعًا ورِضَاعَةً و

ارتضع) بچہ نے دودھ چوسا۔ رَاضِع ج رُضَّع شیر خوار بچہ یا بخیل رَضُعَ

(یَرْضُعُ رَضَاعَةً) بخیل ہوا۔ رَاضَعَهٗ رِضَاعًا ومُرَاضَعَةً اس کے

ساتھ دودھ پیا۔ رَاضَعَ اِبْنَهٗ۔ اپنا بچہ دودھ پلانے کے لیے غیر والدہ کے حوالہ

کیا رَاضَعَ الطِّفْلُ۔ بچہ نے ماں کا دودھ پیا، اور اس کے پیٹ میں بھی بچہ ہے۔

مُرْضِع دودھ پلانے والی عورت، یہاں تائے تانیث نہیں آتی، کیوں کہ دودھ

پلانا صرف فرق اناث کے متعلق ہے۔ اور مُرْضِعَة اس وقت کہتے ہیں، جبکہ

عورت دودھ پلا رہی ہو ج مُرْضِعَات. مَرَاضِع۔ اِسْتَرْضَعَ۔ دودھ

پلانے والی دائی طلب کی، رَاضِع۔ گجر، بخیل لرضع بخیل کو اس لیے کہتے ہیں، کہ سوال میں لوگوں

کو چوستا ہے رَضُوعَة۔ وہ عورت جو اپنے بچہ کو دودھ پلاوے رَضَّاع

زیادہ دودھ والی، یا بخل میں لوگوں کو زیادہ چوسنے والا

رضو

۱-۱ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ راضی ہوا اللہ اس سے ۵-۱۱۹

۱-۱ رَضِیَ لَهٗ قَوْلًا اور پسند کی اس کی بات ۲۰-۱۰۹

۱-۱ وَرَضُوْا عَنْهُ اور وہ راضی ہوئے اس سے ۵-۱۱۹

۱-۱ رَضُوْا بِاَنْ یَّکُوْنُوْا — خوش ہوئے اس بات سے کہ رہ جاویں — ۹۳-۹
۱-۱ رَضُوْا بِالْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا — اور خوش ہوئے دنیا کی زندگی پر — ۷-۱۵
۱-۱ رَضِیْتُمْ بِالْقُعُوْدِ — تم کو پسند آیا بیٹھ رہنا — ۸۳-۹
۱-۱ اَرَضِیْتُمْ بِالْحَیٰوۃِ — کیا خوش ہو گئے دنیا کی زندگی پر — ۳۸-۹
۱-۱ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ — اور پسند کیا میں نے تمہارے لیے اسلام کو — ۳-۵
۶-۱ اِذَا تَرَاضَوْا بَیْنَہُمْ — جب راضی ہو جاویں آپس میں — ۲۳۲-۲
۶-۱ تَرَاضَیْتُمْ بِہٖ — ٹھہرا لو تم دونوں آپس کی رضامندی سے — ۲۳۳-۲
۷-۱ لِمَنِ ارْتَضٰی — جس سے کہ اللہ راضی ہو — ۲۸-۲۱
۷-۱ مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ — جو پسند کر لیا کسی رسول کو — ۲۷-۷۲
۳-۱ مَا لَا یَرْضٰی — جس سے اللہ راضی نہیں ہوتا — ۱۰۸-۴
۳-۱ وَلَا یَرْضٰی لِعِبَادِہِ الْکُفْرَ — اور پسند نہیں کرتا اپنے بندوں کا منکر ہونا — ۷-۳۹
۳-۱ وَاِنْ تَشْکُرُوْا یَرْضَہُ لَکُمْ — اور اگر تم حق مانو تو اسکو تمہارے لیے پسند کریگا — ۷-۳۹
۳-۱ یَرْضَوْنَہٗ — جس کو وہ پسند کریں گے — ۵۹-۲۲
۳-۱ وَلِیَرْضَوْہُ — اور وہ اسے پسند بھی کر لیں — ۱۱۳-۶
۷-۱ وَلَنْ تَرْضٰی عَنْکَ الْیَہُوْدُ — اور ہرگز نہ راضی ہونگے تجھ سے یہود — ۱۲۰-۲
۳-۱ وَیَرْضَیْنَ بِمَا اٰتَیْتَہُنَّ — اور راضی رہیں وہ عورتیں اس پر جو تو نے انکو دیا — ۵۱-۳۳
۳-۱ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰہُ — اور یہ کہ کروں نیک کام جس سے تو راضی ہو — ۱۵-۴۶
۳-۱ قِبْلَۃً تَرْضٰہَا — جس قبلہ کی طرف تو چاہتا ہے — ۱۴۴-۲
۳-۱ لَعَلَّکَ تَرْضٰی — تاکہ تو راضی ہو — ۱۳۰-۲۰
۳-۱ لِتَرْضٰی — تاکہ راضی ہو — ۸۴-۲۰
۳-۱ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ — جن کو تم پسند کرتے ہو — ۲۸۲-۲
۳-۱ وَمَسٰکِنُ تَرْضَوْنَہَا — اور حویلیاں جنکو تم پسند کرتے ہو — ۲۴-۹
۳-۱ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْہُمْ — پھر اگر تم راضی ہو گئے اس سے — ۹۶-۹
۳-۲ اَنْ یُّرْضُوْہُ — یہ کہ راضی کریں اس کو — ۶۳-۹
۳-۲ یُرْضُوْنَکُمْ — تم کو راضی کرتے ہیں — ۸-۹
۳-۲ لِیُرْضُوْکُمْ — تاکہ تم کو راضی کریں — ۶۲-۹
۱۵-۱ لِسَعْیِہَا رَاضِیَۃٌ — اپنی کمائی سے راضی — ۹-۸۸
۱۵-۱ فِیْ عِیْشَۃٍ رَّاضِیَۃٍ — من مانے گزران میں — ۲۱-۶۹
۱۵-۱ رَاضِیَۃً مَّرْضِیَّۃً — تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی — ۲۸-۸۹

۱۶-۱ عِنْدَ رَبِّہٖ مَرْضِیًّا — اپنے رب کے یہاں پسندیدہ — ۵۵-۱۹
۱۷-۱ وَاجْعَلْہُ رَبِّ رَضِیًّا — اور کر اس کو اے رب من مانتا — ۶-۱۹
۲۲-۱ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰہِ — اور رضامندی اللہ کی — ۷۲-۹
۲۲-۱ وَکَرِہُوْا رِضْوَانَہٗ — اور ناپسند کی اس کی خوشی — ۲۸-۴۷
۲۲-۱ مِنْ رَّبِّہِمْ وَرِضْوَانًا — اپنے رب اور اس کی خوشی — ۲-۵
۲۲-۱ مَرْضَاتِ اللّٰہِ — اللہ کی رضا جوئی — ۲۰۷-۲
۲۲-۱ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِکَ — رضامندی اپنی عورتوں کی — ۱-۶۶
۲۲-۱ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِیْ — اور طلب کرنے کو میری رضامندی کی — ۱-۶۰
۲۲-۶ عَنْ تَرَاضٍ مِّنْہُمَا — دونوں کی آپس کی رضامندی سے — ۲۳۳-۲
۲۲-۶ عَنْ تَرَاضٍ مِّنْکُمْ — آپس کی خوشی سے — ۲۹-۴

رَضِیَ یَرْضٰی رِضًی (رِضْوَانًا وَمَرْضَاۃً) عنہ۔ اس سے خوش ہوا۔ فا۔ رَاضٍ ج رَضُوْنَ، رَضِیَ بِہٖ۔ اس کو اختیار کیا، اور قناعت کی، اَرْضَی الرجلَ۔ آدمی کو راضی کیا۔ تَرَضَّی الرجلَ۔ آدمی کی رضا کا خواہاں ہوا اِسْتَرْضَاہُ۔ اس کی رضامندی طلب کی۔ رَضِیٌّ۔ واحد جمع مذکر اور مؤنث کے لیے۔ رِضًی۔ محب اور پسندیدہ مرد۔ رَاضِیَۃٌ۔ جس عورت سے اس کا خاوند راضی ہو

رطب

۲۲-۱ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ — نہ کوئی ہری اور نہ کوئی سوکھی — ۵۹-۶
رُطَبًا جَنِیًّا — پکی کھجوریں — ۲۵-۱۹

رَطُبَ یَرْطُبُ رَطَابَۃً) البُسْرُ۔ تر ہو گیا رَطَبَ یَرْطُبُ رُطْبًا و رُطُوْبًا) الدَّابَّۃَ۔ جانور کو سبز چارہ دیا رَطْبَۃٌ رَطْبَۃٌ۔ اس کو تازہ چیز کھلائی۔ رَطُبَ یَرْطُبُ) و رَطِبَ یَرْطَبُ رُطُوْبَۃً و رَطَابَۃً) تر کیا۔ رَطَّبَ القومَ۔ لوگوں کو تازہ کھجوریں کھلائیں رُطَبٌ۔ رَطِیْبٌ ج جَارِیَۃٌ رُطَبَۃٌ کنیز نازک اندام۔ اَرْطَبَ النَّخْلُ۔ کھجور پکنے کا وقت آگیا رَطْبُ اللِّسَانِ۔ محاورہ ہے۔

رعب

۲۲-۱ فِیْ قُلُوْبِہِمُ الرُّعْبَ — اور ڈال دی ان کے دلوں میں دھاک — ۲۶-۳۳
۲۲-۱ وَلَمُلِئْتَ مِنْہُمْ رُعْبًا — اور بھر جاے تجھ میں انکی دہشت — ۱۸-۱۸
رَعَبَ یَرْعَبُ رُعْبًا) ڈرا اور ڈرایا رَعَبَ الاِنَاءَ۔ برتن بھرا۔ رَعَبَ

ڈرایا۔ رَعَبَ۔ ڈرایا جادو کا تعویذ۔ رُعُب ج رِعَبَۃ۔ ڈر دہشت۔ رَعِیبٌ خائف مرعوب۔ رَجُلٌ رَعِیبُ الْعَیْنِ۔ اتنا ڈرپوک کہ جو چیز دیکھے ڈر جائے رَعَّابَۃٌ۔ زیادہ ڈرانے والا۔ رُعُوبٌ ج رَعَابِیبُ۔ ڈرپوک

رعد

١-٢٢ وَرَعْدٌ وَّبَرْقٌ	اور گرج اور بجلی	١٩-٢
وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ	اور پڑھتا ہے گرجنے والا خوبیاں	١٣-١٣

رَعَدَ يَرْعُدُ رَعْدًا اور رُعُودًا السَّحَابُ۔ بادل گرجا۔ رَعَدَ لِيْ فُلَانٌ وَبَرَقَ۔ فلاں نے مجھے گرج کر تہدید کی۔ رَعَدَتِ الْمَرْأَةُ وَبَرَقَتْ عورت نے چمکیلی زینت پہنی اور سامنے آئی۔ اُرْعِدَ الرَّجُلُ۔ اس کو رعد پہنچی یا رعد کا آواز سنا۔ رَعَّادٌ۔ زیادہ کلام کرنے والا۔ رَاعِدٌ۔ گرج والا بادل رَعْدٌ۔ ایک فرشتے کا نام بھی ہے۔

رعی

١-١ فَمَا رَعَوْهَا	پھر نہ نباہا اس کو	٢٧-٥٧
١-١١ وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ	چراؤ اپنے چارپایوں کو	٢٠-٥٤
٤-١٥ لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا	تم نہ کہو راعنا	٢-١٠٤
٤-١٥ وَرَاعِنَا لَيًّا	اور کہتے ہیں راعنا	٤-٤٦
١-١٥ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ	اپنے اقرار سے خبردار ہیں	٢٣-٨
١-١٥ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَاءُ	چرواہوں کے پھیر لیجانے تک	٢٨-٢٣
١-١٨ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى	نکالا چارہ	٨٧-٤
١-١٨ مَاءَهَا وَمَرْعٰهَا	اس کا پانی اور چارہ	٧٩-٣١
١-٢٢ حَقَّ رِعَايَتِهَا	جیسا چاہیے تھا اس کا نباہنا	٥٧-٢٧

رَعٰى يَرْعٰى رَعْيًا و رِعَايَةً و مَرْعًى الْمَاشِيَةَ الْكَلَأَ۔ جانور نے گھاس چرا۔ رَعَى الْاَمِيْرُ رَعِيَّتَهُ رِعَايَةً۔ امیر نے رعیت میں سیاست چلائی۔ رَعَى الْاَمْرَ۔ کام کی حفاظت کی۔ رَاعَتِ الْاَرْضُ۔ زمین میں چارہ زیادہ ہو گیا۔ هُوَ لَا يَرْعَى اِلٰى قَوْلِ اَحَدٍ۔ وہ کسی کی پرواہ نہیں کرتا۔ رِعْيٌ گھاس ج اَرْعَاءٌ۔ رَعِيَّةٌ، چرائی کے جانور، قوم، عام لوگ ج رَعَايَا، رَاعِيٌ، قوم کا والی چرواہا ج رُعَاةٌ، رُعْيَانٌ، رِعَاءٌ۔ مَرَاعِيَةٌ ج رَوَاعٍ، مَرْعًى، چرنا۔ چراگاہ ج مَرَاعٍ، مَنِ اسْتَرْعَى الذِّئْبَ فَقَدْ ظَلَمَ۔ خائن کو امین بنانا ظلم ہے (نوٹ) یہودی نبی صلعم کو راعنا کہتے تھے اور وجہ یہ ہے کہ ان کی زبان میں راعنا گالی تھی۔ اس لیے لفظ تبدیل کیا گیا۔

رغب

١-٣ فَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ	اور کون ہے جو پھرے مذہب ابراہیم سے	٢-١٣٠
(نفرت کرنا)		
١-١٣ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ	اور نہ اپنی جان کو چاہیں	٩-١٢٠
١-٣ وَتَرْغَبُوْنَ	اور چاہتے ہو	٤-١٢٧
١-١١ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ	اور اپنے رب کی طرف دل لگا	٩٤-٨
١-١٥ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ	کیا پھرا ہوا ہے تو	١٩-٤٦
١-١٥ اِنِّيْ رَاغِبٌ	میں چاہنے والا ہوں	٩٩-٣٧
١-١٥ رٰغِبُوْنَ	چاہنے والے ہیں	٩-٥٩ / ٦٨-٣٢
١-٢٢ رَغَبًا وَّرَهَبًا	توقع سے اور ڈر سے	٢١-٩٠

(١) رَغِبَ يَرْغَبُ رَغْبَةً و رُغْبَةً فِيْهِ۔ اسے چاہا۔ رَغِبَ عَنْهُ اس سے لاپرواہی کی (٢) رَغِبَ يَرْغَبُ رُغْبًا و رُغْبَى و رَغْبَى و رُغْبَةً و رَغَبُوْتًا و رَغَبًا و رَغَبَانًا اِلَيْهِ۔ جھکا (٣) رَغُبَ يَرْغُبُ رُغْبًا و رَغَابَةً۔ زیادہ کھانے والا ہوا رَغِيْبٌ۔ رَغَابٌ۔ وہ زمین جو کہ زیادہ بارش کا پانی پیئے طَرِيْقٌ رَغِيْبٌ ج رُغُبٌ، راستہ کھلا ہو۔ ترغیب۔ رغبت دینا

رغد

١-٢٢ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا (واسعا)	اور کھاؤ اس میں جو چاہو	٢-٣٥
١-٢٢ حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا	جہاں چاہو فراغت سے	٢-٥٨
١-٢٢ يَاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا	چلی آتی تھی اس کو روزی فراغت کی	١٦-١١٢

رَغِدَ يَرْغَدُ رَغْدًا و رَغُدَ يَرْغُدُ رَغَادَةً عَيْشُهُ۔ اس کا عیش وسیع ہوا۔ عیش کو رَغْدٌ، رَغِيْدٌ۔ کہتے ہیں۔ اَرْغَدَ الْقَوْمُ مَوَاشِيَهُمْ۔ انہوں نے اپنا مال چرنے کے لیے کھلا چھوڑ دیا۔ رَاغِدٌ ج رَغَدٌ جیسے۔ خادم ج خَدَمٌ قَوْمٌ رَغَدٌ، نِسْوَةٌ رَغَدٌ۔

رغم

١-١٨ مُرَاغَمًا كَثِيْرًا (دھاوا)	جگہ بہت	٤-١٠٠

مُرَاغَمٌ، مَهْرَبٌ، مَذْهَبٌ، حِصْنٌ۔ رَغِمَ يَرْغَمُ و رَغَمَ يَرْغُمُ رَغْمًا، اَللّٰهُ اَنْفَهٗ۔ خدا نے اس کو ذلیل کیا۔ رُغَامٌ۔ آپ مٹی

رغ ادر خاک

رفت

خفا ۔ اماَوّرُفَاتاً — ہڈیاں اور چورا چورا — ۱۷-۴۹ / ۱۷-۹۸

رفت۔ (یَرْفُتُ رَفْتًا) الشیئ۔ چیز کو توڑ دیا، باریک کر دیا رُفِتَ وَارْفَتَّ ٹوٹ گیا۔ اور چورا چورا ہو گیا۔ رُفَتٌ۔ توڑی، رفت، مٹی۔ رُفَات۔ حُطام۔ ہر چیز جو ٹوٹ جائے۔ اور پرانی ہو جائے

رفث

۱-۲۲ الرَّفَثُ اِلٰی نِسَآئِکُمْ — بے حجاب ہونا اپنی عورتوں سے — ۲-۱۸۷

۱-۲۲ فَلَا رَفَثَ — تو بے حجاب ہو جانا جائز نہیں عورت سے — ۲-۱۹۷

رَفَثَ (یَرْفُثُ رَفْثًا) و رَفِثَ (یَرْفَثُ رَفَثًا و اَرْفَثَ) فی کلامہ کلام میں فحش بکا۔ رَفَثٌ مصدر۔ کلام فحش، جماع۔ سخن زناں در جماع

رفد

۱-۲۲ بِئْسَ الرِّفْدُ — برا ہے انعام — ۱۱-۹۹

۱-۱۶ الْمَرْفُوْدُ — جو کہ ان کو انعام دیا گیا — ۱۱-۹۹

رَفَدَہٗ (یَرْفِدُ رَفْدًا) (اَرْفَدَہٗ) اس کو عطا کیا، مدد کی۔ رَفَدَ الحائط دیوار کو پشتہ لگایا۔ رَفَّدَہٗ اسکو بڑا سردار بنایا۔ رَفْد۔ نصیب۔ اُرْدِیَ رَفْدُہٗ۔ وہ مر گیا۔ رِفْد بخشش، ج اَرْفَاد۔ وہ بڑا پیالہ جس میں دودھ دوہا جائے رَافِد ج رُفْد۔ بادشاہ کا ایسا مقرب کہ اس کی عدم موجودگی میں حکومت کرے رَافِدَان۔ دجلہ فرات، دونوں دریا۔ رِفَادَہ۔ حاجیوں کے لیے سامان خورد و نوش مہیا کرنا، زخم کی پٹی

رفرف

عَلٰی رَفْرَفٍ — سبز مسندوں پر — ۵۵-۷۶

رَفْرَفٌ۔ سبز غالیچے۔ یا اوپر کے مسند کا اوپر کا کپڑا۔ جو کہ چاروں طرف سے نیچے چھوڑا گیا ہو۔

رفع

۱-۱ رَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ — بلند کیے بعضوں کے درجے — ۲-۲۵۳

۱-۱ وَرَفَعَ اَبَوَیْهِ عَلَی الْعَرْشِ — اور اونچا بٹھایا اپنے ماں باپ کو — ۱۲-۱۰۰

۱-۱ رَفَعَ سَمْكَهَا — اونچا کیا اس کا ابھار — ۷۹-۲۸

۱-۱ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ — اونچے بنائے آسمان — ۱۳-۲

۱-۱ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَیْهِ — بلکہ اسکو اٹھا لیا اللہ نے اپنی طرف — ۴-۱۵۸

۱-۱ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا — اور آسمان کو اونچا کیا — ۵۵-۷

۱-۱ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ — اور ہم نے اٹھایا ان پر پہاڑ — ۴-۱۵۴

۱-۱ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ — اور ہم نے بلند کیا تم پر کوہ طور کو — ۲-۶۳

۱-۱ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ — اور بلند کیا ہم نے مذکور تیرا — ۹۴-۴

۱-۱ وَرَفَعْنٰهُ مَكَانًا — اور اٹھایا ہم نے اسکو ایک اونچے مکان — ۱۹-۵۷

۱-۱ لَرَفَعْنٰهُ بِهَا — بلند کرتے اس کا مرتبہ — ۷-۱۷۶

۲-۱ كَيْفَ رُفِعَتْ — کیسے بلند کیا گیا — ۸۸-۱۸

۳-۱ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ — اور جب اٹھاتے تھے ابراہیم بنیادیں — ۲-۱۲۷

۳-۱ يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا — بلند کریگا انکے لیے جو ایمان لائے — ۵۸-۱۱

۳-۱ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ — اور کام نیک اس کو اٹھاتا ہے — ۳۵-۱۰

(بقیہ ۔ ۲)

۱۳-۱ لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ — نہ بلند کرو اپنی آوازیں — ۴۹-۲

۳-۱ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ — ہم درجے بلند کرتے ہیں — ۱۲-۷۶

۱۴-۱ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ — حکم دیا اللہ نے یہ کہ بلند کیے جاویں — ۲۴-۳۶

۱۵-۱ رَافِعُكَ اِلَیَّ — اٹھانے والا ہوں تم کو — ۳-۵۵

۱۵-۱ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ — پست کرنے والی بلند کرنیوالی — ۵۶-۳

۱۶-۱ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ — اور اونچی کی گئی چھت کی — ۵۲-۵

۱۶-۱ وَفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ — اور بچھونے اونچے — ۵۶-۳۴

۱۶-۱ سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ — اور تخت ہیں اونچے بچھے ہوئے — ۸۸-۱۳

۱۷-۱ رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ — وہی اونچے درجوں والا — ۴۰-۱۵

رفع (یرفع رَفْعًا) بلند کیا۔ رَفَعَ فلانًا درجہ بلند کیا، عزت دی۔ رَفَعَ الکلمۃ۔ کلمہ کو ضمہ دیا۔ رَفَعَ الجمل۔ اونٹ تیز چلایا۔ رَفَعَ الحدیث پہلے راوی تک حدیث پہنچائی۔ لا یَرْفَعُ العصا عن عاتقہ۔ مراد بڑا ظالم ہے (۲) رَفُعَ (یَرْفُعُ رِفْعَۃً و رَفَاعَۃً) اونچے قدر والا ہوا۔ رَفَعَہٗ الی الحاکم۔ اس کی شکایت کی۔ رِفْعَۃ۔ قدر، منزلت۔ حدیث مرفوع۔ جس حدیث کو محدثین نبی صلعم تک پہنچادیں

رفق

۱۷-۱ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا — اچھی ہے ان کی رفاقت — ۴-۶۹

۲۰و۱۸و۲۲/۱ مِنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا — کام تمہارے میں آرام — ۱۸-۱۶

۷-۱۸ حَسُنَتْ مُرْتَفَقًا — اور کیا خوب آرام — ۱۸-۳۱

۷-۱۸ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا — اور برا ہے آرام — ۱۸-۲۹

۱-۲۰ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ — اور ہاتھ کہنیوں تک — ۵-۶

(۱) رفقہ (يَرْفُقُ رِفْقًا) اس کو نفع دیا۔ مدد کی، اس کی کہنی پر مارا۔ رَفَقَ النَّاقَۃَ۔ اونٹنی کا گھٹنہ باندھا (۲) رَفَقَ رَفُقَ (يَرْفُقُ) رَفِقَ (يَرْفَقُ) رِفْقًا، مَرْفِقًا، مِرْفَقًا) بہٖ۔ اس پر مہربانی کی (۳) رَفَقَ (يَرْفُقُ رِفَاقَۃً) وہ رفیق ہوگیا، رُفْقَۃٌ و رِفَاقَۃٌ۔ جماعت مرافقین ج رِفَاق۔ رِفْقٌ رُفَقٌ، اَرْفَاق، رَفِيْقٌ ج رُفَقَاءُ مہربان مِرْفَقٌ کہنی ج مَرَافِقُ

رقب

۱-۳ لَا يَرْقُبُوْنَ — نہیں لحاظ کرتے کسی مومن کے حق میں — ۹-۱۰

۱-۳ لَا يَرْقُبُوْا (يراعوا) — نہ لحاظ کریں تمہاری قرابت — ۹-۸

۵-۳ خَائِفًا يَّتَرَقَّبُ — انتظار کرتا ہوا، راہ دیکھتا ہوا۔ — ۲۸-۱۸، ۲۸-۲۱

۱-۱۵ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ — اور یاد نہ رکھی میری بات — ۲۰-۹۴

(تنتظر)

۷-۱۱ فَارْتَقِبْ يَوْمَ — سو انتظار کر جس دن — ۴۴-۱۰

۷-۱۱ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ — اب تو راہ دیکھ — ۴۴-۵۹

۷-۱۱ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ — سو انتظار کر انکا اور سہتا رہ — ۵۴-۲۷

۷-۱۱ فَارْتَقِبُوْا اِنِّيْ مَعَكُمْ — اور تاکتے رہو میں بھی تمہارے ساتھ — ۱۱-۹۳

۷-۱۵ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ — وہ بھی راہ تکنے والے ہیں — ۴۴-۵۹

۱-۱۷ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ — تو ہی تھا خبر رکھنے والا ان کی — ۵-۱۱۷

(الحفیظ لاعمالھم)

۱-۱۷ اِنِّيْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ — میں بھی تمہارے ساتھ تاکنے والا ہوں — ۱۱-۹۳

۱-۱۷ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ (حافظ) — ایک راہ دیکھنے والا تیار یا نگہبان — ۵۰-۱۸

۱-۱۷ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا — اللہ تم پر نگہبان ہے — ۴-۱

(حافظا مطلعا)

۱-۱۷ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا — ہر چیز پر نگہبان — ۳۳-۵۲

وَفِي الرِّقَابِ — اور گردن چھڑانے میں — ۲-۱۷۷

(فی فک الرقاب)

فَضَرْبَ الرِّقَابِ — مارو گردنیں — ۴۷-۴

فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ — آزاد کرے ایک گردن — ۴-۹۱، ۵-۸۹

فَكُّ رَقَبَةٍ (ج رقاب) — چھڑانا گردن کا — ۹۰-۱۳

رَقَبَہٗ (يَرْقُبُ رُقُوْبًا و رِقَابَۃً و رِقْبَانًا و رَقْبَۃً) اس کی رکھوالی کی انتظار کیا امید رکھی۔ رَقَبَہٗ۔ اس کی گردن میں رسی ڈالی۔ اِرْتَقَبَہٗ۔ اس کا انتظار کیا رُقْبٰی۔ اس چیز کو کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے وہ چیز دوسرے کو اس شرط پر دی، کہ اگر میں مر گیا، تو وارث ہوگا، اور اگر تو مر گیا، تو میں ہی وارث رہوں گا۔ رَقَبَۃٌ، گردن یا مؤخر گردن ج رِقَاب۔ رَقَبَات۔ غلام۔ رَقُوْب۔ وہ عورت کہ اپنے خاوند کی موت کی منتظر ہے، کہ جائداد کی وارث بنے، یا وہ عورت جس کی اولاد نہیں، یا اس کے چھوٹے بچے مر جاتے ہیں، اور مرد جس کا کوئی کسب نہیں ہے۔ رَقِيْب ج رُقَبَاءُ نگہبان۔ فوج کا ہراول دستہ۔ رَقَبَۃٌ چیز کی لمبائی۔ اور چوڑائی کو ضرب دی، حاصل ضرب کو رقبہ کہتے ہیں۔ مُرَاقَبَۃ۔ کسی چیز کی فکر میں گردن اوندھی ڈال دینا۔ رَقِيْب۔ من اسماء الحسنٰی۔ اَرْقَب۔ موٹی گردن والا۔

رقد

۱-۱۸ مِنْ مَّرْقَدِنَا — ہماری نیند کی جگہ سے — ۳۶-۵۲

۱-۲۲ وَهُمْ رُقُوْدٌ — اور وہ سو رہے ہیں — ۱۸-۱۸

رَقَدَ (يَرْقُدُ رَقْدًا و رُقُوْدًا و رُقَادًا) سویا فا، رَاقِدٌ ج رُقُوْد رُقَّد، رَقَدَ السُّوْقُ۔ بازار سرد پڑ گیا رَقَدَ الحَرُّ۔ گرمی جاتی رہی رَقَدَ عَنِ الاَمْرِ۔ غافل ہوگیا، اَرْقَدَہٗ۔ اس کو سلایا۔ اَرْقَدَ بِالْمَكَانِ، مکان میں سکونت اختیار کی، رَقْدَۃ۔ نیند۔ مَرْقَد۔ بستر، قبر ج مَرَاقِد۔ مِرْقَد، مُنَوِّم۔

رق

فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ — کشادہ ورق میں — ۵۲-۳

(صحیفۃ مبسوطۃ)

رَقَّ (يَرِقُّ رِقَّۃً) پتلا ہوا۔ رَقَّ لَہٗ اس پر رحم کیا رَقَّ الرَّجُلُ آدمی کا مال برباد ہوا، اور وہ برے حال والا ہوگیا رَقَّتْ عِظَامُہٗ وہ بوڑھا ہوگیا اَرَقَّ الْوَاعِظُ قَلْبَہٗ۔ واعظ نے نرم کیا۔ رَقّ۔ وہ پتلا چمڑا جس پر لکھا جاوے یا درخت کا پتہ، رِقَّۃ، رحمت، حیا۔ رُقَاقَۃ ج رُقَاق۔ بڑی مگر پتلی روٹی۔ مَرَاق۔ پیٹ کی بیماری۔ مِرْقَاق۔ روٹی پتلی کرنے کی گدی۔ رِقَّۃُ القَلْب دل کی نرمی۔

رقم

١-١٦ كِتَابٌ مَّرْقُومٌ (مختوم) — دفتر ہے لکھا ہوا — ٨٣-٩ / ٨٣-٢٠

١-١٦ وَالرَّقِيمِ (اللوح المکتوب فیہا اسماءھم) — اور کھوہ کے رہنے والے (زمین شخص جو بارش سے بھاگ گئے پہاڑ کی کھوہ میں جا چھپے کہ کا دروازہ پتھر سے بند ہوگیا) — ١٨-٩

رَقَمَ يَرْقُمُ رَقْمًا وَرَقَمًا لکھا رَقَمَ الْكِتَابَ۔ بیان کیا۔ رَقَمَ الثَّوْبَ کپڑا سیا۔ رَقْم عصبہ ج أَرْقَام۔ مَرْقُوم۔ رَقَم۔ عدد ١-٢-٣ وغیرہ رَقِيم۔ کتاب مرقوم۔ اَرْقَم۔ بڑا زہریلا سانپ۔ مِرْقَم۔ قلم وغیرہ جس سے لکھا یا نقش کیا جائے ج مَرَاقِم۔

رقی

١-٣ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ — یا چڑھ جائے تو آسمان میں — ١٧-٩٣
(تصعد)

١١-٧ فَلْيَرْتَقُوا فِي الْاَسْبَابِ — پھر چاہیے چڑھ جاویں رسیاں تان کر — ٣٨-١٠
(فلیصعدوا)

١-١٥ وَقِيلَ مَنْ رَاقٍ — اور لوگ کہیں کون ہے جھاڑ پھونک والا — ٧٥-٢٧

١-٢٢ لِرُقِيِّكَ — تیرے چڑھ جانے کو — ١٧-٩٣

بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ — پہنچ جائے جان ہنسلی کو — ٧٥-٢٦
(عظام الحلق)

(١) رَقِيَ يَرْقٰى رُقِيًّا وَرَقْيًا) الجبلَ۔ پہاڑ پر چڑھا۔ اِرْتَقِ عَلٰى ظَلْعِكَ اپنے وجود پر اپنا بوجھ ڈال کر تو برداشت کر سکے (٢) رَقٰى يَرْقِي رَقْيًا وَرُقْيًا و رُقْيَةً) اس نے تعویذ برائے ضرر یا نفع پہنا دیا۔ رَقَّاهُ۔ اسے ترقی دی۔ اِرْتَقٰى فِي السُّلَّمِ زینہ پر درجہ بدرجہ چڑھا۔ اِسْتَرْقَاهُ۔ اس نے تعویذ طلب کیا۔ رُقْيَةٌ ج رُقًى۔ رُقْيَات۔ رَاقِي ج رَاقُوْن۔ رُقَاة۔ م۔ رَاقِيَة ج رواق۔ تعویذ کرنے والا۔ تَرْقُوَة۔ حلق کا سامنا حصہ جہاں سے سانس چڑھتا ہے۔ مَرْقٰى مِرْقَاة ج مَرَاقٍ۔ درجہ۔ رُقَيَّة۔ دختر نبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

رکب

١-١ رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ — دونوں سوار ہوئے کشتی میں — ١٨-٧١

١-١ فَاِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ — پھر جب سوار ہوئے کشتی میں — ٢٩-٦٥

١-٣ مَا شَآءَ رَكَّبَكَ — چاہا تجھ کو جوڑ دیا — ٨٢-٨

١-٣ مَا يَرْكَبُونَ — جس پر وہ سوار ہوتے ہیں — ٣٦-٤٢

١-٣ مَا تَرْكَبُونَ — جس پر تم سوار ہوتے ہیں — ٤٣-١٢

١-٣ لِتَرْكَبُوا مِنْهَا — تاکہ سواری کرو بعضوں پر — ٤٠-٧٩

١-٣ لِتَرْكَبُوهَا — تاکہ ان پر سوار ہو — ١٦-٨

١-٧ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا — تم کو چڑھنا ہے سیڑھی پر سیڑھی — ٨٤-١٩

١-١١ اِرْكَبْ مَّعَنَا — سوار ہو جا ساتھ ہمارے — ١١-٤٢

١-١١ قَالَ ارْكَبُوا فِيهَا — بولا سوار ہو جاؤ اس میں — ١١-٤١

١/١٩،١٦ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ — پھر ان میں کوئی ہے ان کی سواری — ٣٦-٧٢
(مرکبہم)

فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا — پھر پیادہ پڑھ لو یا سوار ہو کر — ٢-٢٣٩
(واحد راکب)

١٥-٦ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا — دانے ایک پر ایک چڑھا ہوا — ٦-٩٩

وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ (العیر) — اور قافلہ نیچے اتر گیا تھا — ٨-٤٢

وَلَا رِكَابٍ (ابل) — اور نہ اونٹ — ٥٩-٦

رَكِبَ يَرْكَبُ رُكُوبًا وَمَرْكَبًا) الدابۃ جانور پر سوار ہوا۔ رَكِبَ الْبَحْرَ سمندر میں سفر کیا۔ رَكِبَ الطَّرِيقَ۔ راستہ میں چلا۔ رَكِبَ اَثَرَهٗ۔ اس کے پیچھے چلا۔ رَكِبَ هَوَاهُ۔ اس کا مطیع ہوا۔ رَكِبَ رَاْسَهٗ۔ بغیر سوچے چلا گیا۔ رَكِبَ الذَّنْبَ۔ گناہ کیا۔ رَكِبَ يَرْكَبُ رَكَبًا۔ اس کا زانو بڑا ہو گیا۔ رَكَبَهٗ يَرْكُبُهٗ رَكْبًا) اس کے زانو پر مارا۔ رُكِبَ۔ زانو کے درد کی شکایت کی۔ رَكَّبَ الشَّيْءَ۔ ایک چیز کو دوسری پر رکھ دیا۔ رَكَّبَ الْفَرَسَ اسے گھوڑے پر سوار کیا۔ اِرْتَكَبَ الذَّنْبَ۔ گناہ کیا۔ تَرَاكَبَ الْاَمْرُ تراکم۔ رَكْب۔ گھوڑا یا اونٹ یہ اسم جمع ہے رَاكِب۔ سواری۔ رُكْبَة۔ زانو ج رُكَب۔ رُكَبَات۔ رِكَاب ج رُكُب۔ مشہور لفظ ہے۔ سوار کے پاؤں رکھنے کی جگہ۔ رِكَاب ج رُكُب۔ رَكَائِب۔ رِكَابَات۔ رِكَاب السحاب۔ ہوائیں۔ رَكُوب۔ رَكَّاب۔ زیادہ سواری کرنے والا۔ رَاكِب سوار ج رُكَّاب۔ ترکیب۔ مشہور لفظ ہے۔

رکد

١-١٥ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ — ٹھہرے ہوئے اس کی پیٹھ پر — ٤٢-٣٣
(ثوابت لا تجری)

رَكَدَ يَرْكُدُ رُكُودًا) الریح۔ ہوا ٹھہر گئی۔ رَكَدَ الْمِيزَانُ۔ تول برابر ہوا

رَکَدَ الْعَکَرُ وَالثُّفْلُ۔ میل برتن کے نیچے بیٹھ گئی۔ رَکَدَتِ الشَّمْسُ۔ سورج نصف النہار پر آ کر ٹھہر گیا۔ رَکَدَتْ رِیْحُھُمْ۔ ان کی دولت تباہ ہو گئی اَلْکِدُ۔ مِرْکَدٌ ج رَوَاکِدُ، رُکُوْدٌ۔ وہ اونٹنی جو سدا دودھ دیتی رہے مَرَاکِدُ۔ ٹھہرنے کی جگہ

رکز

۲۲-۱ اَوْ تَسْمَعُ لَھُمْ رِکْزًا   یا سنتا ہے تو ان کی بھنک   ۱۹-۹۸

(صوتا خفیا)

اَلرِّکْزُ۔ نیچی آواز، عقل، حکمت، رِکَازٌ۔ وہ زمین جہاں سونا چاندی بطور کان ہو ج رَکَائِزُ۔ مَرْکَزٌ۔ وسط دائرہ۔ آدمی کے ٹھہرنے کی جگہ۔

رکس

۱-۱ وَاللّٰہُ اَرْکَسَھُمْ (ردھم) اللہ نے ان کو الٹ دیا   ۴-۸۷

۲- اُرْکِسُوْا فِیْھَا   لوٹائے گئے اس میں   ۴-۹۰

(وقعوا فیھا اشد وقوع)

رَکَسَ یَرْکُسُ رَکْسًا الشَّیْءَ۔ الٹ دیا، تہ و بالا کیا، اَرْکَسَہٗ الٹ دیا رَکَسَ الثَّوْبَ فِی الصِّبْغِ دوبارہ رنگ میں کپڑا ڈبویا، رِکْسٌ۔ پلیدی لَیْسَ مَرْکُوْسٌ۔ ضعیف

رکض

۳-۱ یَرْکُضُوْنَ (یھربون)۔ لگے اس سے بھاگنے   ۲۱-۱۲

۳-۱ لَا تَرْکُضُوْا   بھاگو مت   ۲۱-۱۳

۱۱-۱ اُرْکُضْ بِرِجْلِکَ (اضرب) لات مار اپنے پاؤں سے   ۳۸-۴۲

رَکَضَ یَرْکُضُ رَکْضًا دوڑا، پاؤں کو حرکت دی رَکَضَہٗ اسے دفع کیا رَکَضَ الْفَرَسَ بِرِجْلَیْہِ۔ گھوڑے کو ایڑی لگا کر دوڑایا مَرْکَضُ الطَّائِرِ جناحیہ۔ پر، اِرْتَکَضَ الْجَنِیْنُ۔ جنین نے حرکت کی۔

رکع

۳-۱ لَا یَرْکَعُوْنَ   نہیں جھکتے   ۷۷-۴۸

۱۵ خَرَّ رَاکِعًا   گر پڑا جھک کر   ۳۸-۲۴

۱۵ وَھُمْ رَاکِعُوْنَ   اور وہ عاجزی کرنیوالے ہیں   ۵-۵۵

۱۵ اَلرَّاکِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ   رکوع کرنے والے   ۹-۱۱۲

۱۵ مَعَ الرّٰکِعِیْنَ (المصلین)   جھکنے والوں کے ساتھ   ۲-۴۳

۱۹-۱ تَرٰھُمْ رُکَّعًا (واحد راکع)   تو دیکھے ان کو رکوع میں   ۴۸-۲۹

۱۹-۲ وَالرُّکَّعِ السُّجُوْدِ   رکوع کرنیوالے سجدہ کرنیوالے   ۲-۱۲۵

۱۱-۱ اِرْکَعُوْا (صلوا)   جھک جاؤ   ۲-۴۳ ، ۷۷-۴۸

۱۱-۱ وَارْکَعِیْ (صلی)   اور جھک (نماز پڑھ۔ اشارہ مریم)   ۳-۴۳

رَکَعَ یَرْکَعُ رَکْعًا و رُکُوْعًا) جھکا رَکَعَ اِلَی اللّٰہِ۔ اللہ کی طرف تسلی پکڑی۔ رَکَعَ الرَّجُلُ آدمی فقیر ہو گیا۔ رَاکِعٌ ج رَاکِعُوْنَ، رُکَّعٌ، رَکْعَۃٌ نماز میں ایک دفع رکوع اور ۲ دفعہ سجدہ۔ قیام

رکم

۳-۱ فَیَرْکُمَہٗ جَمِیْعًا   پھر اس کو ڈھیر کر دے اکٹھا   ۸-۳۷

(یجمعہ متراکبا)

۱۶-۱ سَحَابٌ مَّرْکُوْمٌ   یہ بادل ہے گاڑھا   ۵۲-۴۴

(متراکب)

۲۲-۱ یَجْعَلُہٗ رُکَامًا   پھر اس کو رکھتا ہے تہ بتہ   ۲۴-۴۳

(بعضہ فوق بعض)

رَکَمَ یَرْکُمُ رَکْمًا الشَّیْءَ ایک چیز کو دوسری پر رکھا، یہاں تک کہ وہ رُکَامٌ اور مَرْکُوْمٌ ہو گئی رَکَمَ السَّحَابُ بادل گاڑھا ہو گیا۔ تَرَاکَمَ الشَّیْءُ۔ چیز زیادہ جمع ہو گئی تَرَاکَمَ لَحْمُ فُلَانٍ۔ وہ موٹا ہو گیا۔

رکن

۳-۱ تَرْکَنُ اِلَیْھِمْ (تمیل)   جھک جاتا ان کی طرف   ۱۷-۷۴

۱۳-۱ وَلَا تَرْکَنُوْا (تمیلوا)   اور مت جھکو   ۱۱-۱۱۳

فَتَوَلّٰی بِرُکْنِہٖ (مع جنودہ)   پھر اس نے منہ موڑ لیا اپنے زور پر   ۵۱-۳۹

اِلٰی رُکْنٍ شَدِیْدٍ   کسی محکم پناہ میں   ۱۱-۸۰

رَکَنَ یَرْکُنُ و رَکِنَ یَرْکَنُ رُکُوْنًا اِلَیْہِ۔ اس کی طرف مائل ہوا۔ رَکُنَ یَرْکُنُ رَکَانَۃً و رُکُوْنَۃً صاحب عزت اور بوجھ ہوا رُکْنٌ۔ جس سے قوت دی جائے۔ عزت، بڑا کام (فُلَانٌ رُکْنٌ مِّنْ اَرْکَانِ قَوْمِہٖ) شریفوں میں سے ایک شریف آدمی ہے ج اَرْکَانٌ۔ اَرْکُنٌ۔ اور اربع عناصر اُرْکُوْنٌ۔ مقدم، رئیس، گاؤں میں بڑا آدمی ج اَرَاکِنَۃٌ۔ مِرْکَنٌ ج مَرَاکِنُ کپڑے دھونے کی پٹڑی۔ رُکْنٌ۔ ستون۔ ارکان نماز۔

رمح

وَرِمَاحُكُمْ اور نیزے تمہارے ۵-۹۴

رَمَحَ (یَرْمَحُ رَمْحًا) نیزہ مارا۔ رَمَحَ الْبَرْقُ بجلی چمکی رُمْح نیزہ ج رِمَاح اَرْمَاح۔ رِمَاحُ الْجِنِّ طاعون (کَسَرُوْا بَیْنَهُمْ رُمْحًا) ان کے درمیان شرارت اٹھی ثَوْرٌ رَامِحٌ۔ بڑے سینگوں والا بیل۔ رَمَّاح۔ نیزہ بنانے والا

رمد

کَرَمَادِنِ اشْتَدَّتْ بِهِ جیسے وہ راکھ کہ زور سے چلے اس پر ہوا ۱۴-۱۸

رَمَدَ (یَرْمِدُ رَمْدًا اور رِمَادًا) سردی سے ہلاک ہوا۔ رَمِدَتْ (تَرْمَدُ رَمَدًا) الْعَیْنُ۔ آنکھ دکھنے آئی رَمَّدَ الشَّیْءَ۔ راکھ میں چیز پھینک دی اَرْمَدَ الْعَیْنَ۔ آنکھ دکھادی اَرْمَدَ الْقَوْمُ۔ مال مویشی مر گئے۔ اور وہ خاکستر ہو گئے اَرْمَدَ الشَّیْءُ۔ راکھ کے رنگ کی ہو گئی، رِمَاد ج اَرْمِدَة راکھ، سواہ (هُوَ یَنْفُخُ فِی الرَّمَادِ) ضرب المثل ہے، وہ علاج جس میں فائدہ نہ ہو، مَرْمَدٌ جس کو آنکھ میں رمد ہو، اُمْدَة۔ خاکستری رنگ

رمز

۱-۲۲ اِلَّا رَمْزًا مگر اشارہ سے ۳-۴۱

رَمَزَ (یَرْمُزُ رَمْزًا) اشارہ کیا رَمَزَ الْقِرْبَةَ مشک میں پانی بھرا۔ رَامَزَ (یُرَامِزُ رِمَازَةً) وہ رمزی ہوا تَرَامَزَ الْقَوْمُ۔ قوم نے ایک دوسرے کو رمز کی، رُمْزَة، رَمْز ج رُمُوْز۔ اشارہ، خواہ زبان سے ہو یا آنکھ اور ہاتھ سے ہو

رمض

۱-۱۹ شَهْرُ رَمَضَانَ ماہ رمضان نواں ماہ قمری ۲-۱۸۵

رَمِضَ (یَرْمَضُ رَمَضًا) النَّهَارُ۔ دن کی گرمی زیادہ ہوئی۔ رَمِضَ الشَّمْسُ۔ سورج کی گرمی سخت پڑی۔ رَمِضَ الرَّجُلُ آدمی کے پاؤں جل گئے رَمِضَ الطَّائِرُ۔ پرندہ کا اندر پیاس سے جل گیا رَمَضَ (یَرْمِضُ رَمْضًا) النَّصْلَ۔ ٹھنڈے لوہے کو دو پتھروں کے درمیان رکھ کر ضرب لگائی تاکہ وہ سیدھا ہو جائے رَمَضَ الْغَنَمَ۔ ریوڑ کو گرمی میں چرایا اَرْمَضَ الشَّیْءَ۔ جلا دیا۔ اِرْتَمَضَ مِنَ الْحُزْنِ۔ وہ غم سے جل گیا رَمَضَان ج رَمَضَانَات، رَمَاضِیْن ۷ اَرْمِضَاء۔

رمّ

۱-۷ اِجَعَلَتْهُ کَالرَّمِیْمِ کر ڈالے اس کو جیسے چورا ۵۱-۴۲

۱-۱۷ وَهِیَ رَمِیْمٌ جب وہ کھوکھری ہو گئیں ۳۲-۷۸

(کَالْبَالِی الْمُتَفَتِّتِ)

رَمَّ (یَرِمُّ رَمًّا وَرِمَّةً وَرَمِیْمًا) الْعَظْمُ۔ ہڈی بوسیدہ ہو گئی (ہڈی) رمیم رُمَام، رَمَّ (یَرُمُّ رَمًّا وَمَرَمَّةً) الْبِنَاءَ۔ مکان کی مرمت کی رَمَّمَهُ ترمیم کی اِسْتَرَمَّ۔ وہ مرمت طلب ہوا رِمَّة ج رِمَم۔ رِمَام، ہڈی سے بوسیدہ ہو، رَامَّة مرمت کرنے والا، مصلح، عقلمند ج رُمَّم

رمن

وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ کھجوریں اور انار ۵۵-۶۸

وَالزَّیْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ اور پیدا کیا زیتون کو اور انار کو ۶-۹۹ ۶-۱۴۱

رُمَّان۔ انار، واحد رُمَّانَة۔ ناف اور اس کے گرد کو بھی کہتے ہیں۔ مَرْمَنَة انار اگنے کی جگہ

رمی

۱-۱ وَلٰکِنَّ اللّٰهَ رَمٰی لیکن اللہ نے پھینکی ۸-۱۷

۱-۱ وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ اور نہیں پھینکی تو نے مٹھی خاک کی جب تو نے پھینکی ۸-۱۷

۱-۳ ثُمَّ یَرْمِ بِهٖ بَرِیْٓـًٔا پھر تہمت لگا دے کسی بے گناہ پہ ۴-۱۱۱

(ی حذف ہے)

۱-۳ یَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ جو عیب لگاتے ہیں اپنی عورتوں کو ۲۴-۶

۱-۳ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ عیب لگاتے ہیں حفاظت کرنے والیوں پر ۲۴-۴ ۲۴-۲۳

۱-۳ اِنَّهَا تَرْمِیْ بِشَرَرٍ وہ آگ پھینکتی ہے چنگاریاں ۷۷-۳۲

۱-۳ تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ پھینکتے تھے ان پر پتھریاں کنکر کی ۱۰۵-۴

رَمٰی (یَرْمِیْ رَمْیًا وَرِمَایَةً) السَّهْمَ عَنِ الْقَوْسِ۔ کمان سے تیر چلایا، رَمَاهُ بِکَذَا۔ اس کو تہمت لگائی، اَرْمَاهُ عَنْ فَرَسِهٖ۔ اسے گھوڑے سے نیچے گرایا۔ رَامَاهُ مُرَامَاةً، رِمَاءً، تَرَمَّلَ۔ ایک دوسرے کو تہمت لگائی، تیر چلایا، مَازَالَ الشَّرُّ یَتَرَامٰی بَیْنَهُمْ۔ ان کے درمیان شرارت جاگی رہتی ہے۔ رَمِیّ۔ بادل سخت بارش والا، مِرْمٰی ج مَرَامِی۔ تیر

روح

۲-۳ حِیْنَ تُرِیْحُوْنَ شام کو چرا کر لاتے ہو ۱۶-۶

۱-۲۲ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ اور شام کی منزل ایک ماہ کی ۳۴-۱۲

۱-۱۹ فَرَوْحٌ وَّرَیْحَانٌ پھر راحت ہے اور روزی ہے ۵۶-۸۹

۱۹-۱ وَالرَّیْحَانُ (رمت موہات)	اور پھول خوشبودار	۱۲-۵۵
مِنْ رَّوْحِ اللّٰہِ	اللہ کے فیض سے	۸۷-۱۲
لَاَجِدُ رِیْحَ یُوْسُفَ	پاتا ہوں بو یوسف کی	۹۴-۱۲
وَتَذْھَبَ رِیْحُکُمْ	اور جاتی رہیگی تمہاری ہوا	۴۶-۸
(قوتکم دولتکم)	(اقبال اور رعب کم ہو جائے گا)	
وَاَیَّدْنٰہُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ	اور قوت دی اسکو روح پاک سے	۸۷-۲، ۲۵۳-۲
نَزَّلَہٗ رُوْحُ الْقُدُسِ	اتارا ہے اسکو پاک فرشتے نے	۱۰۲-۱۶
یُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِکَۃَ بِالرُّوْحِ	اتارتا ہے فرشتوں کو بھید دے کر	۲-۱۶
نَزَلَ بِہِ الرُّوْحُ الْاَمِیْنُ	لے کر اترا اس کو فرشتہ معتبر	۱۹۳-۲۶
تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَالرُّوْحُ	چڑھیں گے اسکی طرف فرشتے اور روح	۴-۷۰
یَوْمَ یَقُوْمُ الرُّوْحُ	جس دن کھڑی ہو روح	۳۸-۷۸
فَاَرْسَلْنَآ اِلَیْھَا رُوْحَنَا	بھیجا ہم نے اسکی طرف اپنا فرشتہ	۱۷-۱۹
وَرُوْحٌ مِّنْہُ	اور روح ہے اسکی ہاں کی	۱۷۱-۴
اَوْحَیْنَآ اِلَیْکَ رُوْحًا	بھیجا ہم نے تیری طرف ایک فرشتہ	۵۲-۴۲
عَنِ الرُّوْحِ قُلِ الرُّوْحُ	روح سے کہہ دے روح ہے	۸۵-۱۷
یُلْقِی الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِہٖ	اتارتا ہے بھید کی بات	۱۵-۴۰
نَفَخَ فِیْہِ مِنْ رُّوْحِہٖ	پھونکی اس میں اپنی ایک جان	۹-۳۲
وَنَفَخْتُ فِیْہِ مِنْ رُّوْحِیْ	اور پھونکی اس میں اپنی ایک جان	۷۲-۳۸
فَنَفَخْنَا فِیْہِ مِنْ رُّوْحِنَا	پھونک دی ہم نے اس میں اپنی طرف سے جان	۱۲-۶۶
فَنَفَخْنَا فِیْھَا مِنْ رُّوْحِنَا	پھونکی ہم نے اس عورت میں اپنی روح	۹۱-۲۱
اِنْ یَّشَاْ یُسْکِنِ الرِّیْحَ	اگر چاہے تھام دے ہوا کو	۳۳-۴۲
وَلِسُلَیْمٰنَ الرِّیْحَ	اور سلیمان کے لیے ہوا کو	۱۲-۳۴
بِرِیْحٍ طَیِّبَۃٍ	اچھی ہوا سے	۲۲-۱۰
کَمَثَلِ رِیْحٍ فِیْھَا صِرٌّ	ایک ہوا کہ ہو اس میں پالا	۱۱۷-۳
رِیْحٌ عَاصِفٌ	ہوا تند	۲۲-۱۰
رِیْحٌ فِیْھَا عَذَابٌ	ہوا ہے جس میں ہے عذاب	۲۴-۴۶
اشْتَدَّتْ بِہِ الرِّیْحُ	زور کی چلے اس پر ہوا	۱۸-۱۴
اَرْسَلْنَا رِیْحًا	بھیجیں ہم ایک ہوا	۵۱-۳۰
تَذْرُوْہُ الرِّیٰحُ	ہوا میں اڑاتا ہوا	۴۵-۱۸
وَاَرْسَلْنَا الرِّیٰحَ لَوَاقِحَ	چلائیں ہم نے ہوائیں رس بھری	۲۲-۱۵
یُرْسِلُ الرِّیٰحَ	چلاتا ہے ہوائیں	۵۷-۷
وَتَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ	اور ہواؤں کے بدلنے میں	۱۶۴-۲

رَاحَ (یَرُوْحُ رَوَاحًا) پچھلے پہر آیا، یا گیا، یا کام کیا۔ رَاحَ (یَرُوْحُ رَوْحًا) اَلْیَوْمُ سخت ہوا والا دن ہوا۔ رَوْحٌ۔ باد صبا۔ رَاحَ (یَرِیْحُ رِیْحًا) الشَّیْءَ اس میں بو پائی۔ رَاحَ (یَرَاحُ رِیْحًا) الْبَیْتُ۔ گھر میں ہوا آئی۔ رَاحَ (یَرَاحُ رَاحَۃً) آرام پایا۔ رَائِحٌ ج رُوْحٌ۔ رَاحَ الشَّجَرُ۔ درخت کو موسم بہار پہنچا۔ رَوَّحَ الْقَوْمَ۔ قوم کے پاس پچھلے پہر گیا۔ اَرَاحَ الْمَاءُ واللَّحْمُ۔ پانی یا گوشت باسی ہوگیا۔ اور بو آنے لگی۔ رَاحَۃٌ۔ آرام۔ رُوْحٌ۔ جان، وحی۔ اللہ کا حکم۔ رُوْحُ الْاَعْظَمِ۔ اللہ۔ روح القدس۔ جبریل۔ رِیْحٌ ج اَرْیَاحٌ، اَرْوَاحٌ، رِیَاحٌ۔ رِیْحٌ۔ رَیْحَانٌ۔ ہر ایک خوشبو ناک سبزی ج رَیَاحِیْنُ۔ تَرَاوِیْحُ ج تَرْوِیْحَۃٌ۔ مطلق بیٹھنے کے لیے پھر نماز کے بعد نماز بیٹھنا۔ پھر رمضان میں رات کو چار رکعت پڑھ کر آرام کرنا۔ مِرْوَحَۃٌ۔ پنکھا ج مَرَاوِحُ۔ رَوَاحٌ چلنے میں دو پاؤں کے درمیان فرق۔ اَلْمُسْتَرَاحُ۔ بیت الخلاء

رود

۱-۲ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰہُ	کیا مطلب تھا اللہ کا	۲۶-۲
۱-۲ اَرَادَنِیْ بِرَحْمَۃٍ	یا وہ چاہے مجھ پر مہربانی	۳۸-۳۹
۱-۲ اِنْ اَرَادَنِیَ اللّٰہُ	اگر چاہے اللہ تعالیٰ مجھ پر	۳۸-۳۹
۱-۲ اِنْ اَرَادَا فِصَالًا	اگر ماں باپ چاہیں کہ دودھ چھڑا لیں	۲۳۳-۲
۱-۲ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا	اگر چاہیں سلوک سے رہنا	۲۲۸-۲
۱-۲ لَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ	اگر چاہتے نکلنا	۴۶-۹
۱-۲ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا	اگر وہ چاہیں قید سے رہنا	۳۳-۲۴
۱-۲ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ	اور اگر تم لوگ چاہو	۲۳۳-۲
۱-۲ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ یَّحِلَّ	یا چاہا تم نے کہ اترے تم پر	۸۶-۲۰
۱-۲ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ	جو چاہوں کہ تمہیں نصیحت کروں	۳۴-۱۱
۱-۲ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِیْبَھَا	میں نے چاہا کہ اسمیں عیب ڈال دوں	۷۹-۱۸
۱-۲ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا	ہم کو غرض نہ تھی مگر بھلائی	۶۲-۴
۱-۲ فَاَرَدْنَآ اَنْ یُّبْدِلَھُمَا	پھر ہم نے چاہا کہ بدل دے	۸۱-۱۸
۱-۲ اِذَآ اَرَدْنٰہُ	جب ہم اسے کرنا چاہیں	۴۰-۱۶

۲-۳ اَشَرٌّ اُرِیْدَ بِمَنْ — برا ارادہ ٹھہرا ہے زمین کے رہنے والوں پر ۷۲-۱۰

۲-۳ یُرِیْدُ اللّٰہُ — اللہ چاہتا ہے ۴-۲۸

۲-۳ وَیُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ — اور چاہتا ہے شیطان ۴-۶۰

۲-۳ مَنْ کَانَ یُرِیْدُ — جو کوئی چاہتا ہو ۱۷-۱۸

۲-۳ جِدَارًا یُّرِیْدُ — دیوار گرا چاہتی تھی ۱۸-۷۷

۲-۳ فَمَنْ یُّرِدِ اللّٰہُ — سو جس کو اللہ چاہتا ہے ۶-۱۲۵

۲-۳ وَمَنْ یُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْیَا — جو کوئی چاہے گا بدلہ دنیا کا ۳-۱۴۵

۲-۳ اِنْ یُّرِدْکَ بِخَیْرٍ — اور پہنچانا چاہے تجھ پر بھلائی ۱۰-۱۰۷

۲-۳ اِنْ یُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ — اگر مجھ پر چاہے رحمن ۳۶-۲۳

۲-۳ یُرِیْدَانِ اَنْ یُّخْرِجٰکُمْ — دونو چاہتے ہیں کہ تمکو نکال دیں ۲۰-۶۳

۲-۳ اِنْ یُّرِیْدَآ اِصْلَاحًا — اگر دونو چاہیں گے صلح ۴-۳۵

(حکمان)

۲-۳ یُرِیْدُوْنَ لِیُطْفِـُٔوْا — چاہتے ہیں کہ بجھا دیں ۶۱-۸

(ریمتون)

۲-۳ تُرِیْدُ زِیْنَۃَ — تلاش میں رونق زندگانی کی ۱۸-۲۸

۲-۳ اَتُرِیْدُ اَنْ تَقْتُلَنِیْ — کیا تو چاہتا ہے کہ خون کرے میرا ۲۸-۱۹

۲-۳ اَمْ تُرِیْدُوْنَ — کیا تم مسلمان بھی چاہتے ہو ۲-۱۰۸

۲-۳ تُرِدْنَ اللّٰہَ — چاہتی ہو اللہ کو ۳۳-۲۹

۲-۳ تُرِدْنَ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا — چاہتی ہو دنیا کی زندگی ۳۳-۲۸

۲-۳ اِنْ اُرِیْدُ اِلَّا — میں تو چاہتا ہوں سنوارنا ۱۱-۸۸

۲-۳ وَنُرِیْدُ اَنْ — اور ہم چاہتے ہیں کہ ۲۸-۵

۲-۴ لَشَیْءٌ یُّرَادُ — بات میں کچھ غرض رکھی گئی ہے ۳۸-۶

۴-۱ رَاوَدُوْہُ عَنْ ضَیْفِہٖ — اور اس سے لینے لگے اسکے مہمانوں کو ۵۴-۳۷

۴-۱ وَرَاوَدَتْہُ الَّتِیْ — اور پھسلایا اسکو اس عورت نے ۱۲-۲۳

۴-۱ ھِیَ رَاوَدَتْنِیْ عَنْ — اسی نے خواہش کی مجھ سے تھامنے کی اپنے جی کو ۱۲-۲۶

۴-۱ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ یُوْسُفَ — جب تم نے پھسلایا یوسف کو ۱۲-۵۱

۴-۱ رَاوَدْتُّہٗ عَنْ نَّفْسِہٖ — میں نے لینا چاہا تھا اس سے اس کا جی ۱۲-۳۲

۴-۱ اَنَا رَاوَدْتُّہٗ — میں نے پھسلایا تھا اس کو ۱۲-۵۱

۴-۳ تُرَاوِدُ فَتٰھَا — خوش کرتی ہے اپنے غلام سے اسکے جی کو ۱۲-۳۰

۴-۳ سَنُرَاوِدُ عَنْہُ اَبَاہُ — ہم جلدی خواہش کرینگے اسکے باپ سے ۱۲-۶۱

(سنجتھد فی طلبہ)

۱-۲۲ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا — ڈھیل دے ان کو تھوڑے سے ۸۶-۱۷

(مصدر) دفول

رَادَ (یَرُوْدُ رَوْدًا و رِیَادًا) الشیءَ۔ چیز مانگی۔ رَادَ الْاَرْضَ۔ زمین میں اترنے کے لیے تحقیقات کی، کہ چارہ اور پانی ملے گا یا نہیں۔ رَادَ (یَرُوْدُ رَوْدًا نًا و رِیَادًا)۔ چیز کی طلب میں ادھر ادھر پھرا۔ رَادَتِ الْمَرْأَۃُ۔ عورت نے ہمسائے کے گھر میں آمد و رفت زیادہ رکھی۔ رَاوَدَہٗ (مُرَاوَدَۃً و رِوَادًا نًا) خواہش کی رَاوَدَہٗ عَنْ نَفْسِہٖ۔ اس سے برا کرنا چاہا۔ اَرَادَ۔ اِرَادَۃً۔ ارادہ کیا۔ مِرْوَدٌ۔ سرمہ کی سلائی۔ اَرْوَدَ (اِرْوَادًا و مُرْوَدًا) و رُوَیْدًا اور رُوَیْدَ اَمْ رُوَیْدِیَۃً مہلت دی رَائِدٌ ج رَادَۃٌ و رُوَّادٌ و رَائِدُوْنَ۔ رسول جاسوس۔ رُوَیْدٌ۔ مصدر، اسم تصغیر اَرْوَدَ۔ مہلت۔

روض

فِیْ رَوْضَۃٍ یُّحْبَرُوْنَ — باغ میں ہونگے انکی آؤبھگت ہوگی ۳۰-۱۵

فِیْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ — باغوں میں ہیں جنت کے ۴۲-۲۲

اَرَاضَ اللّٰہُ الْاَرْضَ۔ زمین کو سرسبز کیا۔ اَرْضَ الْمَکَانُ۔ جگہ سرسبز ہوگئی۔ رَوَّضَ الْمَطَرُ الْاَرْضَ۔ بارش نے زمین کو سرسبز کیا۔ رَاضَ (یَرُوْضُ رَوْضًا و رِیَاضَۃً و رِیَاضًا) المُھْرَ۔ توسن کو رام کیا، بندگی میں مطیع کیا۔ رَوْضَۃٌ ج رَوْضٌ و رِیَاضٌ، روضات، رِیْضَان، سبزی کیاری رِیَاضَتٌ بندگی۔ علم رِیَاضِی، علم حساب، الجبرا، علم ہندسہ۔

روع

۱-۲۲ ذَھَبَ عَنْ اِبْرٰھِیْمَ الرَّوْعُ — جاتا رہا ابراہیم سے ڈر ۱۱-۷۴

(خوف)

رَاعَ (یَرُوْعُ رَوْعًا و رُوُوْعًا) منہ۔ اس سے گھبرایا تھا۔ رَائِعٌ رَوِعٌ رَوِعَ (یَرْوَعُ رَوَعًا) کان اَرْوَعَ، تَوَرَّعَ۔ پرہیزگاری اِنْتَاعَ، تَوَرَّعَ ڈرا۔ رُوْعٌ۔ دل کی سیاہی لا فرخ رُوْعَاکَ) نہ ڈر

روغ

۱-۱ فَرَاغَ اِلٰٓی اَھْلِہٖ — پھر دوڑا اپنے گھر کو ۵۱-۲۶

(مال سرا)

۱-۱ فَرَاغَ اِلٰٓی اٰلِھَتِھِمْ جا گھسا ان کے بتوں میں ۹۱-۳۷

۱-۱ فَرَاغَ عَلَیْھِمْ ضَرْبًا پھر گھسا ان پر مارتا ہوا ۹۳-۳۷

رَاغَ یَرُوْغُ (رَوْغًا وَرَوَغَانًا) الصَّیْدُ شکار ادھر ادھر گھس گیا۔ رَاغَ الرَّجُلُ عَنِ الطَّرِیْقِ۔ مکر و فریب سے آدمی نے راستہ چھوڑا دیا، ادر ادھر چلا گیا۔ رَاغَ عَلَیْہِ بِالضَّرْبِ۔ اس کو مارنا شروع کیا۔ رَوَّاغٌ دھوکہ باز ور لومڑی رَاوَغَہٗ۔ دھوکہ دے کر پچھاڑ دیا۔

روم

غُلِبَتِ الرُّوْمُ مغلوب ہو گئے رومی ۳۰-۲

ایک عیسائی فرقہ، بحیرہ روم جسے بحیرہ ابیض بھی کہتے ہیں۔ رومی عیسائی بادشاہی رُومَۃ اٹلی کا نہایت مشہور اور قدیم دار الخلافہ (بطور سیہ حکومت کا دار الخلافہ) مَرَّ یَرُوْمُ (رَوْمًا وَمَرَامًا) ارادہ کیا مَرَامٌ ج مَرَامَات مطلب

رھب

۱ وَاسْتَرْھَبُوْھُمْ اور ان کو ڈرایا ۷-۱۱۶

(خوفوھم)

۳۰ لِرَبِّھِمْ یَرْھَبُوْنَ اپنے رب سے ڈرتے ہیں ۷-۱۵۴

(یخافون)

۳۰ تُرْھِبُوْنَ بِہٖ عَدُوَّ اللّٰہِ کہ اس سے دھاک ڈالو اللہ کے دشمنوں پر ۸-۶۰

۱۱ فَارْھَبُوْنِ (خافون) اور مجھ ہی سے بس ڈرو ۲-۴۰ / ۱۶-۵۱

۱۹ مِنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّھْبَانِ عالم اور درویشوں سے ۹-۳۴

۱۹ وَرُھْبَانًا اور درویش ۵-۸۲

۱۴ اَحْبَارَھُمْ وَرُھْبَانَھُمْ اپنے عالموں اور درویشوں کو ۹-۳۱

(عباد النصری)

۲ مِنَ الرَّھْبِ ڈر سے ۲۸-۳۲

۲۱ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَھْبَۃً البتہ تمہارا ڈر زیادہ ہے ۵۹-۱۳

(خوفا)

۲ رَغَبًا وَّرَھَبًا توقع سے اور ڈر سے ۲۱-۹۰

۲ وَرَھْبَانِیَّۃَ نِ ابْتَدَعُوْھَا اور ایک ترک کرنا دنیا کا ۵۷-۲۷

رَھِبَ یَرْھَبُ رَھْبَۃً (رَھْبًا رُھْبًا وَرُھْبَانًا وَرَھَبَانًا) ڈرا۔ رَھَّبَ وہ راہب بن گیا۔ رَھْبَانِیَّۃٌ۔ گوشہ نشینی رَاھِبٌ۔ طالب عبادت کے لیے لوگوں سے الگ ہونے والا۔ ج رُھْبَانٌ م رَاھِبَۃٌ ج رَوَاھِبُ رَاھِبٌ، رَھِیْبٌ۔ شیر

رھط

تِسْعَۃُ رَھْطٍ نو شخص ۲۷-۴۸

وَلَوْلَا رَھْطُکَ (عشیرتک) اگر نہ ہوتے تیرے بھائی بند ۱۱-۹۱

اَرَھْطِیْٓ اَعَزُّ کیا میرے بھائی بند زیادہ دبا ؤ تم پر زیادہ ہے ۱۱-۹۲

اَرْھَطَ الْقَوْمُ قوم اکٹھی ہو گئی۔ رَھَطَ یَرْھَطُ رَھْطًا اللُّقْمَۃَ بڑا لقمہ اٹھایا۔ رِھَاطٌ۔ گھر کا اسباب۔ رَھْطٌ۔ آدمی کی قوم، ۳ لغات، ۹۔ سوائے عورتوں کے ج اَرْھُطٌ وَاَرْھَاطٌ۔ اگر عدد کی اضافت کی جاوے تو رَھْط کے معنی شخص ہو جاتے ہیں (عِشْرُوْنَ رَھْطًا) بیس آدمی

رھق

۱-۳ وَلَا یَرْھَقُ وُجُوْھَھُمْ اور نہ چڑھے گی ان کے منہ پر ۱۰-۲۶

(یغشی)

۱-۳ تَرْھَقُھَا قَتَرَۃٌ (تغشاھا) چڑھی آتی ہے ان پر سیاہی ۸۰-۴۱

۱-۳ وَتَرْھَقُھُمْ ذِلَّۃٌ اور ڈھانک لے گی ان کو رسوائی ۱۰-۲۷

(تغشیھم ذلۃ)

۲-۳ اَنْ یُّرْھِقَھُمَا ان دونوں کو عاجز کر دے ۱۸-۸۰

۲-۳ وَلَا تُرْھِقْنِیْ (تکلفنی) اور مت ڈال مجھ پر ۱۸-۷۳

۲-۳ سَاُرْھِقُہٗ صَعُوْدًا اب اسی سے چڑھو تو لگا بڑا چڑھائی ۷۴-۱۷

(اکلفہ)

۱-۲۲ بَخْسًا وَّلَا رَھَقًا نقصان اور نہ زبردستی سے ۷۲-۱۳

(ظلما فی الزیادۃ)

۱-۲۲ فَزَادُوْھُمْ رَھَقًا (طغیانا) تو وہ اور زیادہ سر چڑھنے لگے ۷۲-۶

رَھِقَ یَرْھَقُ رَھَقًا) بیوقوف ہوا، بے عزت ہوا ظلم کیا قبیح کام کیا۔ رَھِقَتِ الْکِلَابُ الصَّیْدَ۔ کتا شکار کے تعاقب میں ہوا۔ رَاھَقَ الْغُلَامُ لڑکا بلوغت کے قریب ہو گیا، صَلَّی الصَّلٰوۃَ مُرَاھِقًا۔ نماز پڑھی جب کہ وقت فوت ہو رہا تھا اَرْھَقَہٗ اِثْمًا۔ اسے گناہ پر آمادہ کیا۔ لَا اَرْھَقَکَ اللّٰہُ خدا تجھے تکلیف میں نہ ڈالے۔ رَھَقٌ۔ گناہ تہمت، جہالت، مُرْھَقٌ۔ جو شخص قتل کے لیے قاتلوں کے ہاتھ آ جائے۔

رهن

۱-۱۷ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ — اپنی کمائی میں پھنسا ہے — ۵۲-۲۱

(مقول عنہ، مرهون)

۱-۱۷ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ — اپنے کئے کاموں میں پھنسا ہے — ۷۴-۳۸

(ماخوذ)

۱-۱۹ فَرِهَانٌ مَّقْبُوضَةٌ — تو گرو ہاتھ میں رکھنی چاہیے — ۲-۲۸۳

رَهَنَ (يَرْهَنُ رَهْنًا) الشیٔ۔ گرو رکھا، رَهَنَ الشَّيْءُ۔ ہمیشہ رہی نِعْمَةُ اللّٰهِ رَاهِنَةٌ۔ اللہ کی نعمت ہمیشہ رہنے والی ہے۔ أَرْهَنَ الْمَيِّتَ الْقَبْرَ۔ مردہ کو سپرد قبر کیا۔ اِرْتَهَنَ الشَّيْءَ۔ چیز کو رہن میں رکھا۔ مفعول مُرْتَهَنٌ۔ رَهْنٌ۔ گرو رکھی ہوئی چیز، مَرْهُون ج رِهَانٌ، رُهُونٌ، رَهِينٌ رُهُنٌ، رُهُنٌ، گرو رکھنا۔

رهو

۱-۲۲ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا — چھوڑ جا دریا کو تھما ہوا — ۴۴-۲۴

(ساکنا)

رَهَا (يَرْهُو رَهْوًا) الْبَحْرُ۔ سمندر ساکن ہوا۔ رَهَا۔ نرمی برتی رَهَا الطَّيْرُ۔ پرندہ نے پر پھیلائے۔ رَهْوٌ ج رِهَاءٌ، کونج۔ أَرْهَى لَهُمُ الطَّعَامَ طعام ہمیشہ رکھا۔

ريب

۷-۱ إِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُونَ — تب تو البتہ شبہ میں پڑتے — ۲۹-۴۸

۷-۱ أَمِ ارْتَابُوا — یا دھوکہ میں پڑے ہوئے ہیں — ۲۴-۵۰

۷-۱ وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ — اور شک میں پڑے ہیں انکے دل — ۹-۴۵

(شكّت)

۷-۱ إِنِ ارْتَبْتُمْ (شككتم) — اگر تم کو شبہ پڑے کہیں — ۵-۱۰۶

۷-۱ وَارْتَبْتُمْ — اور تم دھوکہ میں پڑے — ۵۷-۱۴

۷-۳ وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ — اور دھوکہ نہ کھائیں وہ لوگ — ۷۴-۳۱

۷-۵ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا — پھر شبہ نہ لائے — ۴۹-۱۵

۷-۳ أَلَّا تَرْتَابُوا — شبہ میں نہ پڑو — ۲-۲۸۲

۲-۱۵ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ — ایسے شبہ میں ہیں کہ وہ انکو چین نہیں لینے دیتا — ۴۱-۲۵

۷-۱۵ مُعْتَدٍ مُّرْتَابٍ — بے باک شک کرنے والا — ۵۰-۲۵

۱-۲۲ فِي رَيْبٍ (شك) — شک میں ہو — ۲-۲۳

۱-۲۲ فِي رَيْبِهِمْ — اپنے شک میں — ۹-۴۵

۱-۲۲ رَيْبَ الْمَنُونِ — گردش زمانہ کے — ۵۲-۳۰

۱-۲۲ لَا رَيْبَ فِيهِ — کچھ شک نہیں — ۲-۲

تَبَوَّأَ رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ — بنائی تھی شبہ ان کے دلوں میں — ۹-۱۱۰

(قلق اضطراب)

رَابَ (يَرِيبُ رَيْبًا) شک میں ڈالا، قلق میں ڈالا۔ رَيْبٌ۔ شک، ظن۔ تہمت أَرَابَهُ۔ اس کو شک یا قلق میں ڈالا۔ رَيْبُ الْمَنُون۔ رَيْبُ الدَّهْرِ۔ حوادثات زمانہ، رِيبَةٌ ج رِيَبٌ، شک، تہمت، قلق، اضطراب نفس۔ رَيْب سے اسم ہے

ريش

وَرِيشًا وَلِبَاسُ التَّقْوَى (رهو ما يتجمل به من الثياب) — اور آرائش کے کپڑے — ۷-۲۶

رَاشَ (يَرِيشُ رَيْشًا) مال اور اسباب جمع کیا، اور بے پرواہ ہو گیا رَاشَهُ۔ اس کو کھلایا اور پہنایا، مدد کی، اور غنی کیا۔ رَاشَهُ مَالًا۔ اسے مال دیا لَا يَرِيشُ وَلَا يَبْرِي۔ نہ نفع دیتا ہے اور نہ نقصان۔ رِيشَةٌ پرندہ کے پر ج رِيَاشٌ، أَرْيَاشٌ، رَيِّشٌ، منہ اور کان میں زیادہ بال۔ رِيَاشٌ۔ فخر لباس، اور اثاثہ میں زیادہ

ريع

بِكُلِّ رِيعٍ آيَةً — ہر اونچی زمین پر ایک نشان — ۲۶-۱۲۸

رَاعَ (يَرِيعُ رَيْعًا وَرُيُوعًا وَرِيَاعًا وَرَيَعَانًا) الشَّيْءُ۔ بڑھی اور بلند ہوئی رَاعَ الزَّرْعُ۔ کھیتی بڑی ہوئی، نمو حاصل کیا، رِيعٌ۔ مکان مرتفع، فراخ راستہ برج، حمام ج رِيَاعٌ، رُيُوعٌ، أَرْيَاعٌ

رين

۱-۱ كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِمْ — بلکہ زنگ پکڑ گیا ہے انکے دلوں پر — ۸۳-۱۴

رَانَ (يَرِينُ رَيْنًا وَرُيُونًا) الشَّيْءُ۔ چیز نے زنگ پکڑا رَيْنٌ۔ میل، زنگ۔

زبد

زَبَدًا رَّابِيًا — جھاگ پھولا ہوا — ۱۳-۱۷

زَبَدٌ مِّثْلُهٗ — جھاگ ویسا ہی — ایضاً

فَاَمَّا الزَّبَدُ — سو وہ جھاگ — ایضاً

زَبَدَہٗ (یَزْبُدُ، زَبْدًا) اسے مکھن کھلایا۔ زَبَدَ السِّقَاءَ۔ مکھن نکالنے کے لیے بولا۔ مُزْدَبِدٌ۔ مکھن فروش۔ زَبَدَ (یَزْبِدُ، زَبْدًا) السَّوِیْقَ۔ ستو میں مکھن ملایا۔ زَبَدَ لَہٗ۔ اسے مکھن دیا۔ زَبَّدَ اللَّبَنُ۔ دودھ پر مکھن آگیا۔ زَبَّدَ الْقُطْنُ۔ روئی تو بنی۔ یہاں تک کہ کاتنے کے قابل ہوگئی۔ اَزْبَدَ الْبَحْرُ وَالْقِدْرُ۔ سمندر یا ہنڈیا نے جھاگ نکالی۔ زُبْدَۃٌ، زُبْدٌ مکھن ج زُبَدٌ، زُبْدَۃُ الشَّیْءِ کسی چیز کا خلاصہ۔ زَبَدٌ ج اَزْبَادٌ جھاگ۔ مِزْبَدٌ ج مَزَابِدُ۔ مدھانی۔

زبر

فِیْ زُبُرِ الْاَوَّلِیْنَ — پہلوں کی کتابوں میں — ۲۶-۱۹۶

بِالْبَیِّنٰتِ وَالزُّبُرِ — نشانیاں اور صحیفے — ۳-۱۸۴

وَکُلُّ شَیْءٍ فَعَلُوْہُ فِی الزُّبُرِ — اور جو چیز انہوں نے کی لکھی گئی ورقوں میں — ۵۴-۵۲

اَمْ لَکُمْ بَرَآءَۃٌ فِی الزُّبُرِ — یا تمہارے لیے فارغ خطی لکھی گئی ورقوں میں — ۵۴-۴۳

اٰتُوْنِیْ زُبَرَ الْحَدِیْدِ — لادو مجھ کو تختے لوہے کے — ۱۸-۹۶

فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَہُمْ بَیْنَہُمْ زُبُرًا — اپنا کام آپس میں ٹکڑے ٹکڑے — ۲۳-۵۳

وَلَقَدْ کَتَبْنَا فِی الزَّبُوْرِ — اور ہم نے لکھ دیا زبور میں — ۲۱-۱۰۵

زَبَرَ الْکِتَابَ۔ کتاب لکھی۔ زِبْرٌ۔ کتاب ج زُبُوْرٌ عقل، مَالَہٗ زِبْرٌ۔ وہ بے عقل ہے۔ زُبْرَۃٌ۔ لوہے کا تختہ ج زُبَرٌ۔ زُبُوْرٌ۔ بادشاہ، فرقہ، کتاب ج زُبُرٌ۔ اور اغلب کتاب داؤد علیہ السلام۔ زَبِیْرٌ۔ لکھی ہوئی چیز۔ مِزْبَرٌ۔ قلم زِبِّیْرٌ۔ بڑا اور کامل۔

زبن

سَنَدْعُ الزَّبَانِیَۃَ — ہم بھی بلاتے ہیں پیادے سیاست کرنے کو — ۹۶-۱۸

زِبْنِیَۃٌ۔ شدید، متمرد۔ جن انسان ج زَبَانِیَۃٌ۔ اور شُرَط۔ چاؤش۔ زَبَانِیٌّ بچھو ج زُبَانَیَاتٌ۔ زَبَانِیَۃٌ۔ فرشتوں کو اس لئے کہتے ہیں، کہ اہل النار کو آگ میں دھکیلیں گے۔ زَبَنَتِ النَّاقَۃُ۔ اونٹنی نے دودھ دیتے وقت چھڑ ماری اور صدمہ پہنچایا۔

زجج

فِیْ زُجَاجَۃٍ اَلزُّجَاجَۃُ — شیشہ میں وہ شیشہ — ۲۴-۳۵

(القندیل)

زُجَاجَۃٌ ج زُجَاجٌ۔ جسم شفاف زِجَاجَۃٌ۔ شیشہ کی حرفت زُجَاجِیٌّ شیشہ فروش زَجَّاجٌ۔ شیشہ بنانے والا

زجر

۷-۲ مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ — ایک دیوانہ ہے دھمکی دیا گیا — ۵۴-۹

۱ / ۲۲ و ۱۵ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا — پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کو — ۳۷-۲

۷-۱۸ مَا فِیْہِ مُزْدَجَرٌ — جن میں ڈانٹ ہو سکتی ہے — ۵۴-۴

۱-۲۲ زَجْرَۃٌ وَّاحِدَۃٌ (نفخہ) سو وہ تو صرف ایک جھڑکی ہے — ۷۹-۱۳

زَجَرَہٗ (یَزْجُرُ زَجْرًا) اس کو منع کیا۔ اس کو ڈانٹا، ہانک دیا۔ زَجَرَ الرِّیْحُ السَّحَابَ۔ آندھی نے بادل چلا دیے زَجَرَ الْکَلْبَ۔ کتے کو دھتکارا۔ زَجْرٌ ڈانٹ، زَجْرٌ۔ ایک بڑی مچھلی۔ اَبُوْزَاجِرٍ کوے کی کنیت۔ زَجَّارٌ بولنے میں زیادہ کڑکنے والا۔

زجو

۲-۳ یُزْجِیْ لَکُمُ الْفُلْکَ (یجری) جو چلاتا ہے واسطے تمہارے کشتی — ۱۷-۶۶

۲-۳ یُزْجِیْ سَحَابًا — ہانک لاتا ہے بادل کو — ۲۴-۴۳

(یسوق برفق)

۴-۱۶ بِبِضَاعَۃٍ مُّزْجٰىۃٍ — پونجی ناقص، جو دیکھے رد کر دے — ۱۲-۸۸

(مدفوعۃ)

زَجَا (یَزْجُوْ زَجْوًا) زَجّٰی تَزْجِیَۃً وَازْجٰی اِزْجَاءً وَازْدَجٰی) چلایا، دفعہ کیا، واپس کیا۔ کَیْفَ تُزْجِیْ اَیَّامَکَ۔ تو اپنی بدنصیبی کے دن پھیر نہیں سکتا، مُزْجًی۔ بھوڑا یا ردی۔ مث مُزْجَاۃٌ

زحّ۔ زحزح

۱۲-۲ فَمَنْ زُحْزِحَ (ابعد) پھر جو کوئی دور کیا گیا — ۳-۱۸۵

۱۲-۱۵ بِمُزَحْزِحِہٖ (مبعدہ) اس کو بچانے والا — ۲-۹۶

زَحَّہٗ (یَزُحُّ زَحًّا) عَنْ مَکَانِہٖ۔ جگہ سے ایک طرف کر دیا زَحْزَحَہٗ عَنْ مَکَانِہٖ فَتَزَحْزَحَ۔ جگہ سے دور کیا، اور وہ دور ہو گیا زَحْزَحٌ۔ دوری

زحف

زَحْفًا الجیش الکثیر میدان جنگ میں ۸-۱۵

زَحَفَ (یَزْحَفُ زَحْفًا و زَحَفَانًا و زُحُوفًا) العسکر الی العدو لشکر آہستہ آہستہ دشمن کی طرف اس لیے چلا، کہ دشمن کی تعداد زیادہ ہے، تَزَاحَفَ القومُ فی الحرب۔ لڑائی میں ایک دوسرے کے قریب ہو کر مٹھ بھیڑ ہوئے۔ زَحْف۔ بڑا لشکر جو دشمن سے مڈبھیڑ ہو ۔ ج زُحُوف زَحَافَات۔ زمین کے ساتھ پیٹ لگا کر چلنے والے جانور جیسے سانپ وغیرہ

زخرف

بَیْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ ایک گھر سنہرا ۱۷-۹۳

وَزُخْرُفًا اور سونے کے ۴۳-۳۵

اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا پکڑی زمین نے رونق ۱۰-۲۴

زُخْرُفَ الْقَوْلِ ملمع کی ہوئی باتیں ۶-۱۱۲

زَخْرَفَهٗ، زَیَّنَهٗ وحَسَّنَهٗ، زَخْرَفَ الکلامَ۔ کلام میں ملمع سازی کی زُخْرُف۔ سونا، چیز کی خوبی، ملمع کی بات۔ زُخْرُفُ الارض ج زَخَارِف نبات کی خوب صورتی۔

زرب

زَرَابِیُّ مَبْثُوْثَةٌ اور مخمل کے نہالچے جگہ جگہ پھیلے ہوئے ۸۸-۱۶

(رُبع ناخرۃ)

زَرَبَ (یَزْرِبُ زَرْبًا) المواشی۔ مواشیوں کو باڑے میں کیا۔ زَرَبَ لِلْغَنَمِ۔ بھیڑ بکری کے لیے باڑہ بنایا۔ زَرْب صیاد کے چھپنے کی جگہ۔ زِرْب ج زُرُوب باڑہ زُرْبِی، زُرْبِیَّة۔ وہ جگہ جہاں آدمی لیٹ سکے اور تکیہ کر سکے ج زَرَابِی

زرع

۱-۳ قَالَ تَزْرَعُوْنَ (ازرعوا) کہا تم کھیتی کرو گے ۱۲-۴۷

۱-۳ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗ کیا تم اس کو کرتے ہو کھیتی ۵۶-۶۴

(تنبتونہ)

۱-۵ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ یا ہم ہیں کھیتی کرنے والے ۵۶-۶۴

۱-۹ یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ خوش لگتا ہے کھیتی والوں کو ۴۸-۲۹

وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ اور کھجور کے درخت اور کھیتی ۶-۱۴۱

وَزَرْعٌ وَّنَخِیْلٌ اور کھیتیاں ہیں اور کھجوریں ۱۳-۴

غَیْرِ ذِیْ زَرْعٍ جہاں کھیتی نہیں ۱۴-۳۷

کَزَرْعٍ اَخْرَجَ جیسے کھیتی کو نکالا ۴۸-۲۹

بَیْنَهُمَا زَرْعًا دونوں کے بیچ میں کھیتی ۱۸-۳۲

یُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا پھر نکالتا ہے اس سے کھیتی ۳۹-۲۱

وَزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ اور کھیتوں میں اور کھجوروں میں ۲۶-۱۴۸

وَزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ کھیتیاں اور گھر ۴۴-۲۶

زَرَعَ (یَزْرَعُ زَرْعًا و زِرَاعَةً) زمین میں زُرِعَ بیج ڈالا زَرَعَ الارضَ زمین کو زراعت کے لیے پھاڑا۔ قلبہ رانی کی۔ زَرَعَ اللّٰهُ النباتَ اللہ نے انگوری اگائی، اور نشو و نما کی زُرِعَ لَهٗ بعدَ الشقاوۃ۔ غریبی کے بعد آسودگی پہنچی زَارَعَ (مُزَارَعَةً) فلانًا۔ مزارع رکھا۔ کہ مالک سے بیج لے اور حصہ پر واہی کرے۔ اَزْرَعَ الزَّرْعُ۔ کھیتی اگی۔ تَزَرَّعَ الشرّ برائی کی طرف دوڑا۔ فا۔ زَارِع ج زَارِعُوْن۔ زَرَّاع۔ کتے کو بھی کہتے ہیں اولاد زارع۔ کتے کی نسل۔ مُزْرَوع۔ اولاد۔ زراعت، پیشہ واہی۔ زَرَّاع چغل خور۔ کیوں کہ دلوں میں نفرت اگاتا ہے۔ زَرِیْع۔ بارانی کھیتی۔

زرق

یَوْمَئِذٍ زُرْقًا اس دن نیلی آنکھیں ۲۰-۱۰۲

زَرِقَ (یَزْرَقُ زَرَقًا) اندھا ہوا زَرِقَ (یَزْرَقُ زَرْقًا) البصرُ آنکھ کھیری کہ سفیدی ظاہر ہوئی۔ اَزْرَق نیلا رنگ والا۔ زُرَیْق۔ ایک پرندہ چڑیا سے بڑا۔ عربوں کے نزدیک زرقاء آنکھ سب سے بری ہے زَوْرَق چھوٹی کشتی

زری

۲-۷ تَزْدَرِیْٓ اَعْیُنُکُمْ تمہاری آنکھیں حقیر جانتی ہیں ۱۱-۳۱

زَرَای (یَزْرِیْ زَرْیًا و زِرَایَةً و مَزْرِیَةً و مَزْرَاةً و زُرْیَانًا و زَرِیًا) ڈانٹا، حقیر جانا، عیب ناک کیا اِزْدَرٰی و اسْتَزْرٰی) حقیر کیا۔ بے عزت کیا، زَرِیّ۔ وہ حقیر کہ کسی گنتی میں نہ آوے۔

زعم

۱-۱ زَعَمَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا دعوی کرتے ہیں منکر ۶۴-۷

۱-۱ کَمَا زَعَمْتَ عَلَیْنَا جیسے تو کہا کرتا ہے ہم پر ۱۷-۹۲

۱-۱ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ — تم بتلایا کرتے تھے — ۶-۹۴
۱-۱ زَعَمْتُمْ مِنْ دُونِهِ — سمجھتے ہو تم سوا اس کے — ۱۷-۵۶
۱-۳ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ — دعویٰ کرتے ہیں وہ — ۴-۶۰
۱-۳ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ — جو تم دعویٰ کرتے تھے — ۶ / ۲۲و۹۳
۱-۱۷ أَنَا بِهِ زَعِيمٌ — اور میں ہوں اس کا ضامن — ۱۲-۷۲
۱-۱۷ بِذَٰلِكَ زَعِيمٌ — اس کا ذمہ لیتا ہے — ۶۸-۴۰
۱-۲۲ بِزَعْمِهِمْ — اپنے خیال کے موافق — ۶-۱۳۸

زَعَمَ يَزْعُمُ زَعْمًا وَمَزْعَمًا) شک اور گمان میں سچ یا جھوٹ کہا، عقیدہ رکھا۔ زَعَمَ يَزْعُمُ بِالْمَالِ کفیل ہوا۔ تَزَعَّمَ جھوٹ جوڑا۔ زَعِمَ يَزْعَمُ زَعَمًا) نیز طمع کیا۔ أَزْعَمَ الْأَمْرُ کام ممکن ہوا۔ زَعَمَاتٌ بے بنیاد کہانیاں۔ زَعِيمٌ کفیل، سید، رئیس ج زُعَمَاءُ

زفر

۱-۱۷ زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ — چیخنا اور دھاڑنا — ۱۱-۱۰۶
۱-۱۷ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ — ان کو وہاں چلانا ہے — ۲۱-۱۰۰
۱-۱۷ تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا — جھنجھلانا اور چلانا — ۲۵-۱۲

زَفَرَتِ يَزْفِرُ زَفْرًا وَزَفِيرًا) النَّارُ۔ آگ نے جوش میں آواز نکالی۔ زَفَرَتِ الْأَرْضُ۔ زمین نے انگوری باہر نکالی۔ زَفَرَ الرَّجُلُ آدمی نے لمبا سانس باہر نکالا۔ زَفَرَ الْحِمَارُ۔ أَخَذَ فِي النَّهِيقِ۔ زِفْرٌ۔ بھاری بوجھ کیونکہ انسان بھاری بوجھ اٹھاکر لمبا سانس لیتا ہے۔ زُفَرٌ۔ بہادر، شیر، بحر بڑی نہر، جواد۔ امام زُفَر مشہور ہیں۔ زَفِيرٌ۔ گدھے کا پہلا آواز، شہیق دوسرا یا آخری آواز۔ زُفْرَةٌ۔ گرم لمبا سانس۔ مشابہ آگ کے

زف

۱-۳ إِلَيْهِ يَزِفُّونَ (يسرعون) — اس پر دوڑ کر گھبراتے ہوئے — ۳۷-۹۴

زَفَّ يَزِفُّ زَفًّا وَزُفُوفًا وَزَفِيفًا) اسرع۔ زَفَّ يَزِفُّ زَفًّا و زِفَافًا الْعَرُوسَ۔ دلہن کو شوہر کے پاس بھیج دیا۔ زَفَّ الْبَرْقُ۔ بجلی چمکی۔ أَزَفَّ بڑا تیز۔ زَفُوفٌ۔ شتر مرغ

زقم

مِنْ شَجَرٍ مِنْ زَقُّومٍ — ایک درخت سینڈھ کے سے — ۵۶-۵۲
شَجَرَةَ الزَّقُّومِ — درخت سینڈھ کا — ۳۷-۶۲ / ۴۴-۴۳

زَقَمَ يَزْقُمُ زَقْمًا وَازْدَقَمَهُ) لقمہ بنایا اور نگل گیا۔ زَقَمَهُ اسے تھوہر کھلایا۔ تَزَقَّمَ اللَّبَنَ۔ دودھ زیادہ پیا۔ زَقُّومٌ۔ اہل النار کی خوراک نہایت کڑوا درخت، ہر وہ کھانا جو ہلاکت کو پہنچائے۔ زُقْمَةٌ۔ طاعون

زکر

دُعَاءُ زَكَرِيَّا رَبَّهُ — پکارا زکریا نے اپنے رب کو — ۳-۳۸

زکی

۱-۱ مَا زَكَىٰ مِنْكُمْ (طهر) — نہ سنورتا تم سے ایک شخص بھی — ۲۴-۲۱
۱-۲ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا (طهرها) — جس نے اس کو سنوار لیا — ۹۱-۹
۱-۵ وَمَنْ تَزَكَّىٰ — جو سنورے گا — ۳۵-۱۸
۱-۵ جَزَاءُ مَنْ تَزَكَّىٰ — جو پاک ہوا — ۲۰-۷۶
۱-۵ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّىٰ — بھلا ہوا اس کا جو سنورا — ۸۷-۱۴
۳-۳ بَلِ اللَّهُ يُزَكِّي (يطهر) — بلکہ اللہ ہی پاکیزہ کرتا ہے — ۴-۴۹
۳-۳ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي — ولیکن اللہ سنوارتا ہے — ۲۴-۲۱
۳-۳ وَيُزَكِّيهِمْ — اور پاک کرے ان کو — ۲-۱۲۹
۳-۳ وَيُزَكِّيكُمْ — اور پاک کرتا ہے تم کو — ۲-۱۵۱
۳-۳ يُزَكُّونَ أَنْفُسَهُمْ — پاکیزہ کہتے ہیں اپنی جانوں کو — ۴-۴۹
۳-۳ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا — اور بابرکت کرے تو انکو اس وجہ سے — ۹-۱۰۳
۳-۵ فَإِنَّمَا يَتَزَكَّىٰ لِنَفْسِهِ — سو سنورے گا اپنے فائدہ کو — ۳۵-۱۸
۳-۵ يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّىٰ — اپنا مال دیا دل پاک کرنے کو — ۹۲-۱۸
۳-۵ لَعَلَّهُ يَزَّكَّىٰ — شاید کہ وہ سنورتا — ۸۰-۳
۳-۵ أَلَّا يَزَّكَّىٰ (ت مدغم) — یہ کہ نہ درست ہوتا — ۸۰-۷
۳-۵ إِلَىٰ أَنْ تَزَكَّىٰ (ت مدغم) — اس کی طرف کہ سنور جائے — ۷۹-۱۸
۳-۱۲ فَلَا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ — مت بیان کرو اپنی خوبیاں — ۵۳-۳۲
وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ زَكَاةٍ — جو دو تم دو زکوٰۃ سے — ۳۰-۳۹
خَيْرًا مِنْهُ زَكَاةً — بہتر اس سے پاکیزگی ہے — ۱۸-۸۱
مِنْ لَدُنَّا وَزَكَاةً — اور ستھرائی — ۱۹-۱۳
غُلَامًا زَكِيًّا — لڑکا ستھرا — ۱۹-۱۹
نَفْسًا زَكِيَّةً — جان ستھری — ۱۸-۷۴

۱-۲۱ اَزْکٰی لَکُمْ (خیر) بڑی ستھرائی ہے ۲-۲۳۲

۱-۲۱ اَزْکٰی طَعَامًا (احل) طعام میں ستھرا ہے ۱۸-۱۹

۱-۲۱ ھُوَ اَزْکٰی لَکُمْ وہ خوب ستھرائی ہے ۲۴-۲۸

بِالصَّلٰوۃِ وَالزَّکٰوۃِ نماز اور زکوٰۃ کا ۱۹-۳۱

وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ اور دو زکوٰۃ ۲-۴۳

زَکَا یَزْکُوْ زَکَاءً وَزُکُوًّا وَزَکِیَ یَزْکٰی زَکًا ، اَلزَّرْعُ۔ کھیتی بڑھی زَکَا الرَّجُلُ سنور اتنعم ہوا۔ زَکَا الاَرْضُ، طَابَتْ۔ زَکَّاہُ اللّٰہُ اسے اللہ نے پاک کیا، سنوارا۔ اس سے زکوٰۃ لی۔ زَکّٰی مَالَہٗ۔ اس نے زکوٰۃ ادا کی۔ تَزَکّٰی، تَصَدَّقَ، زَکٰوۃ۔ مال اللہ کے لیے دینا کہ باقی مال حلال وطیب ہو جائے ج زَکًا۔ زَکَوَاتٌ، تَزْکِیَۃٌ۔ پاک کرنا زَکِیٌّ ج اَزْکِیَاءُ، م، زَکِیَّۃٌ۔ حلال، پاک، درست

زلزل

۱۲-۲ وَزُلْزِلُوْا (حرکوا) اور جھڑجھڑائے گئے ۲-۲۱۴ / ۳۳-۱۱

۱۲-۲ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ جب ہلا ڈالے زمین کو ۹۹-۱

(حرکت) زلزلہ

۱۲-۲۲ زِلْزَالَهَا اس کے بھونچال سے ۹۹-۱

۱۲-۲۲ زِلْزَالًا شَدِیْدًا زور کا جھڑجھڑانا ۳۳-۱۱

۱۲-۲۲ اِنَّ زَلْزَلَۃَ السَّاعَۃِ بھونچال قیامت کا ۲۲-۱

(الحرکۃ الشدیدۃ)

زَلْزَلَ زَلْزَلَۃً وَزِلْزَالًا، اللّٰہُ الاَرْضَ، اَرْجَفَھَا۔ بھونچال سے حرکت دی زَلْزَلَہٗ۔ اس کو خوف دلایا زَلْزَلَ الاِبِلَ۔ اونٹ کو زبردستی سے تیز چلایا زَلْزَلَۃٌ بھونچال ج زَلَازِل۔ سخت شدید ہوں

(نوٹ) صاحب صراح اور منتہی الادب اس کو زل میں لائے ہیں

زلف

۲-۱ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِیْنَ اور پاس پہنچا دیا ہمنے اسی جگہ دوسروں کو ۲۶-۶۴

(قربنا)

۲-۲ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّۃُ اور نزدیک لائی جاوے بہشت ۵۰-۳۱

(قربت)

۲-۲ وَاِذَا الْجَنَّۃُ اُزْلِفَتْ اور جب بہشت نزدیک لائی جاوے ۸۱-۱۳

وَرَاَوْہُ زُلْفَۃً (قریبا) دیکھیں گے کہ وہ پاس آئے گا ۶۷-۲۷

وَزُلَفًا مِّنَ الَّیْلِ کچھ ٹکڑوں میں رات کے ۱۱-۱۱۴

(۲) زلفۃ (طائفۃ)

اِلَی اللّٰہِ زُلْفٰی اللہ کی طرف قریب کے درجہ میں ۳۹-۳

عِنْدَنَا زُلْفٰی (قربی) ہمارے پاس تمہارا درجہ ۳۴-۳۷

عِنْدَنَا لَزُلْفٰی ہمارے پاس مرتبہ ہے ۳۸-۴۰

زَلَفَ یَزْلِفُ زَلْفًا وَزَلِیْفًا وَتَزَلَّفَ وَازْدَلَفَ، نزدیک اور قریب ہوا۔ زَلَفَ یَزْلِفُ زَلْفًا وَزَلَفَ، الشیئَ۔ قریب کیا۔ اَزْلَفَہٗ، قَرَّبَہٗ زَلَفٌ، زُلْفٰی، قربت زُلْفَۃٌ۔ قربت درجہ، منزلت، رات کا حصہ ج زُلَفٌ، زُلُفَاتٌ

زلق

۲-۳ لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ پھسلا دیں تجھکو اپنی نگاہوں سے ۶۸-۵۱

۱-۲۲ صَعِیْدًا زَلَقًا میدان صاف ۱۸-۴۰

زَلَقَتْ زَلِقَ یَزْلَقُ زَلَقًا، القَدَمُ، پاؤں پھسلا زَلَقَہٗ یَزْلِقُ زَلْقًا وَزَلَّقَہٗ وَاَزْلَقَہٗ اسے پھسلا دیا، دور کیا، ایک طرف کیا۔ زَلَقَ رَاْسَہٗ سر منڈایا زَلَقَ الاَمْعَلُ سنگرہنی۔ زَلَقَ بَدَنَہٗ۔ تیل وغیرہ بدن پر لگا کر پھسلاوٹ پیدا کر دی۔ اَزْلَقَہٗ بِبَصَرِہٖ۔ نہایت غصہ اور تیز نظر سے گھور کر دیکھا، زَلَقٌ۔ زَلَاقٌ۔ جہاں پھسلن پیدا ہو جائے اور قدم نہ جم سکے زَلِقٌ۔ جلدی غصہ میں آنے والا۔ زَلِیْقٌ۔ بچہ ساقط۔

زلل

۱-۱ فَاِنْ زَلَلْتُمْ پھر اگر تم پھسلنے لگو ۲-۲۰۹

۲-۱ فَاَزَلَّھُمَا الشَّیْطٰنُ پھر ہلا دیا ان کو شیطان نے ۲-۳۶

۱۱-۱ اِنَّمَا اسْتَزَلَّھُمُ الشَّیْطٰنُ ان کو بہکا دیا شیطان نے ۳-۱۵۵

۱-۳ فَتَزِلَّ قَدَمٌ ڈگ نہ جائے کسی کا پاؤں ۱۶-۹۴

زَلَّ یَزِلُّ زَلَّۃً وَزَلَلًا وَزُلُوْلًا وَزَلِیْلًا وَمَزِلَّۃً، پھسلا اور گرا، زَلَّ عَنِ الْحَقِّ۔ حق سے انحراف کیا۔ زَلَّ عُمُرُہٗ۔ عمر گذر گئی اِسْتَزَلَّہٗ۔ اسے پھسلایا بہکایا۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ مِنْ زَلَلِیْ۔ گناہ سے بخشش مانگتا ہوں۔ مَاءٌ زُلَالٌ۔ پانی صاف اور میٹھا جو گلے سے فوراً پھسل کر معدہ میں گر جاوے

زلم

وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ — اور پانسے گندے ہیں — ۵-۹۰

وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ — اور یہ کہ تقسیم کرو جوئے کے تیروں سے — ۵-۳

زَلَمٌ ج اَزْلَام۔ وہ چھوٹا تیر جس میں ریش اور نصل نہ ہو۔

زمر

اِلٰی جَہَنَّمَ زُمَرًا — دوزخ کو گروہ گروہ — ۳۹-۷۱

اِلَی الْجَنَّۃِ زُمَرًا — جنت کو گروہ گروہ — ۳۹-۷۳

زُمْرَۃٌ۔ جماعت، فوج ج زُمَر۔ زَمَرَ یَزْمُرُ زَمْرًا و زَمِیْرًا) بانسری سے گایا۔ مِزْمَار ج مَزَامِیْر۔ بانسری مَزَامِیْر حرام ہیں

زمل

۵-۷ یٰۤاَیُّہَا الْمُزَّمِّلُ — اے کپڑے میں لپٹنے والے — ۷۳-۱

(المتلفف بثیابه)

زَمَّلَ الشَّیْءَ۔ چھپا دیا، کپڑا سے ڈھانپ دیا۔ تَزَمَّلَ (اِلتَّزَمُّل) وَازَّمَّلَ بثوبه، تلفّف۔ زَمِلٌ، زُمَّلٌ، اِزْمِیْلٌ، زُمَّلٌ۔ کپڑا اوڑھ کر سونے والا۔ اَلْمُزَّمِّلُ وَالْمُتَزَمِّلُ۔ کپڑا اوڑھنے والا۔

زمہر

شَمْسًا وَّلَا زَمْہَرِیْرًا — دھوپ اور نہ ٹھر — ۷۶-۱۳

(شدۃ البرد)

اِزْمَہَرَّ الْیَوْمُ۔ اشتد بردہ۔ زَمْہَرَتِ الْعَیْنُ۔ آنکھ غصہ سے سرخ ہوگئی

زنجبیل

مِزَاجُہَا زَنْجَبِیْلًا — ملونی ہے اس کی سونٹھ — ۷۶-۱۹

زنم

۱۷-۱ بَعْدَ ذٰلِکَ زَنِیْمٍ — اس کے پیچھے بدنام — ۶۸-۱۳

(دعیّ)

علا۱ یہ ولد الزنا تھا۔ ۱۸ برس تک کسی کو معلوم نہ ہوا، کہ کس کا نطفہ ہے ۱۸ برس کے بعد خود مغیرہ نے اقرار کیا! اپنی نسبت میں متہم تھا۔ الزنیم۔ لئیم دعیّ دوسری قوم سے لحاق کیا گیا جس کی اس قوم کو ضرورت بھی نہیں ہے۔ اونٹ یا بکری جس کے کان کٹے ہوں۔ المنجد

زنی

۱-۳ وَلَا یَزْنُوْنَ — اور بدکاری نہیں کرتے — ۲۵-۶۸

۱-۳ وَلَا یَزْنِیْنَ — اور وہ عورتیں بدکاری نہ کریں — ۶۰-۱۲

۱۵-۱ اَلزَّانِیَۃُ وَالزَّانِیْ — بدکاری کرنیوالی عورت اور مرد — ۲۴-۳

۱۵-۱ زَانِیَۃٌ — بدکار عورت — ۲۴-۳

۱۵-۱ زَانٍ (ج زناۃ) — بدکار مرد — ۲۴-۳

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰۤی — اور پاس نہ جاؤ زنا کے — ۱۷-۳۲

زَنٰی یَزْنِیْ زِنًی و زِنَاءً و زَانٰی مُزَانَاۃً و زِنَاءً) بدکاری کی۔ فا۔ زَانٍ ج زُنَاۃ، م زَانِیَۃٌ ج زَوَانٍ، زَنَّاءٌ۔ اس کو زنا کی نسبت دی یا زانی کہا۔ اَزْنَاہُ۔ اسے زنا پر آمادہ کیا۔ زِنَّاءٌ۔ زیادہ بدکار، یا بندر۔

زہد

۱۵-۱ مِنَ الزَّاہِدِیْنَ — بیزار — ۱۲-۲۰

زَہَدَ یَزْہَدُ و زَہِدَ یَزْہَدُ زُہْدًا و زَہَادَۃً عنہ اس سے بے غرض ہوا، اور چھوڑ دیا۔ زَہِدَ فِی الدُّنْیَا۔ دنیا سے عبادت کے لئے الگ ہوا فا۔ زَاہِدٌ ج زَاہِدُوْنَ، زُہَّاد۔ اور جسے چھوڑا وہ مَزْہُوْدٌ ہے۔

زہر

زَہْرَۃَ الْحَیٰوۃِ — رونق دنیا — ۲۰-۱۳۱

(زینتها و بهجتها)

زَہَرَ یَزْہَرُ زُہُوْرًا السراج او الوجہ۔ سورج یا منہ روشن ہوگیا
زَہِرَ یَزْہَرُ و زَہُرَ یَزْہُرُ زُہُوْرَۃً الرجل۔ صاحب حسن اور رونق ہوا
اَزْہَرَ النَّارَ۔ آگ جلائی۔ زُہَرَۃٌ ستارے کا نام فاطمۃ الزہراء۔
اَزْہَرَان۔ سورج چاند۔ زَہْرَاوَان۔ سورہ بقرہ اور آل عمران

زہق

۱-۱ زَہَقَ الْبَاطِلُ — نکل بھاگا جھوٹ — ۱۷-۸۱

۱-۳ وَتَزْہَقَ اَنْفُسُہُمْ — اور نکلے ان کی جان — ۹-۵۵

(تخرج)

۱۵-۱ فَاِذَا ہُوَ زَاہِقٌ — وہ جاتا رہتا ہے — ۲۱-۱۸

(ذاهب)

۱-۱۹ کَانَ زَهُوْقًا — سے نکل بھاگنے والا ۱۷-۸۱

زَهَقَ یَزْهَقُ زَهْقًا وَزُهُوْقًا الرُّوْحُ۔ روح جسم سے نکل گیا۔ زَهَقَ الشَّیْءُ۔ چیز باطل یا ہلاک ہوئی زَهَقَ الْبَاطِلُ جھوٹ مضمحل ہو گیا۔

زوج

۳-۱ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ — اور بیاہ دینگے ہم ان کو حوریں ۵۲-۲۰
۳-۱ زَوَّجْنٰكَهَا — ہم نے اسکو تیرے نکاح میں دیدیا ۳۳-۳۷
۳-۷ نُفُوْسُ زُوِّجَتْ — جوڑے باندھے جائیں ۸۱-۷
۳-۴ یُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا — یا دیتا ہے ان کو جوڑے ۴۲-۵۰
(یجعلھم)
وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ — اور اچھا کر دیا اس کی عورت کو ۲۱-۹۰
بَیْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ — مرد میں اور اس کی عورت میں ۲-۱۰۲
جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا — اسی سے بنایا اس کا جوڑا ۷-۱۸۹
فِیْ زَوْجِهَا — اپنے خاوند کے حق میں ۵۸-۱
خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا — اسی سے پیدا کیا اس کا جوڑا ۴-۱
وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ — اور تیری عورت جنت میں ۲-۳۵
وَلِزَوْجِكَ — اور تیری عورت کا ۲۰-۱۱۷
اَمْسِكْ عَلَیْكَ زَوْجَكَ — رہنے دے اپنے پاس اپنی جورو ۳۳-۳۷
اِسْتِبْدَالَ زَوْجٍ — بدلنا چاہو ایک عورت ۴-۲۰
مَكَانَ زَوْجٍ — کی جگہ دوسری عورت کو ۴-۲۰
خَلَقَ الزَّوْجَیْنِ الذَّكَرَ — پیدا کیا اس میں جوڑا نر ۷۵-۳۹
اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ — عورتیں ہوں گی پاکیزہ ۲-۲۵
فِیْ اَزْوَاجِ اَدْعِیَآئِهِمْ — جورئیں اپنے لے پالکوں کی ۳۳-۳۷
وَیَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا — اور چھوڑ جاویں عورتیں ۲-۲۳۴
مِنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا — بنایا تم کو جوڑے ۴۲-۱۱
اِلٰی بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ — اپنی کسی عورت سے ۶۶-۳
اَزْوَاجَهٗ — اس کی عورت کو (نبی) ۳۳-۵۳
ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ — عورتیں جاتی رہی ہیں ۶۰-۱۱
وَصِیَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ — تو وصیت کر دیں اپنی عورتوں کو واسطے ۲-۲۴۰
اَنْ یَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ — نکاح کریں اپنے خاوندوں سے ۲-۲۳۲
قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ — کہو اپنی عورتوں کو ۳۳-۲۹
وَاَزْوَاجُكُمْ — اور تمہاری عورتیں ۹-۲۴
زَوْجٍ بَهِیْجٍ (صنف) — رونق کی چیزیں ۵۰-۷
زَوْجٍ كَرِیْمٍ — ہر قسم کی خاصی چیزیں ۲۶-۷
فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ (نوعان) — میوہ قسم قسم کا ہوگا ۵۵-۵۲
خَلَقْنَا زَوْجَیْنِ — بنائے ہم نے جوڑے ۵۱-۴۹
جَعَلَ فِیْهَا زَوْجَیْنِ — بنائے ہم نے جوڑے ۱۳-۳
مِنْ شَكْلِهٖۤ اَزْوَاجٌ — اور اسی شکل کی طرح طرح کی چیزیں ۳۸-۵۸
ثَمٰنِیَةَ اَزْوَاجٍ — پیدا کئے آٹھ نر مادہ ۶-۱۴۳
خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا — جسنے بنائے جوڑے سب چیز کے ۳۶-۳۶
اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ — طرح طرح کے ۲۰-۱۳۱
اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً (اصنافا) — تین قسم پر ۵۶-۷
فَاَخْرَجْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا — پھر نکالی ہم نے اس سے طرح طرح کی سبزی ۲۰-۵۳
اُحْشُرُوا الَّذِیْنَ ... وَ — اکٹھا کرو گنہگاروں کو اور انکے ۳۷-۲۲
اَزْوَاجَهُمْ (قرناءھم) — ساتھیوں کو

زَوَّجَهٗ۔ اس مرد کا اس عورت سے نکاح کیا زَاوَجَهٗ۔ اسے ملایا اور قریب کیا تَزَوَّجَ۔ عورت سے نکاح کیا اہل والا ہو گیا تَزَوَّجَهُ النَّوْمُ اسے نیند آگئی اِزْدَوَجَ الْكَلَامُ۔ بات مشابہ ہو گئی۔ زَوْجٌ۔ خاوند بیوی ایک جنس، ساتھی زَوْجَیْ نِعَالٍ۔ جوتی کا جوڑا زَوْجَةٌ۔ عورت ج زَوْجَاتٌ اَزْوَاجٌ شادی سے اسم ہے۔

زود

۵-۱۱ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ — اور زاد راہ سے لیا کرو کہ بیشک ۲-۱۹۷
خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی — بہتر فائدہ زاد راہ کا بچنا ہے سوال سے ۲-۱۹۷

زَادَ یَزُوْدُ زَوْدًا) زاد راہ تیار کیا، اور لیا۔ اَزَادَهٗ وَزَوَّدَهٗ۔ اسے زاد راہ دیا۔ تَزَوَّدَ۔ زاد راہ لیا زَادٌ ج اَزْوِدَةٌ، اَزْوَادٌ، مِزْوَدَةٌ، توشہ دان ج مَزَاوِدُ

زور

۱-۱ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ — جا دیکھیں قبریں ۱۰۲-۲
۳-۶ تَزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ — بچ کر جاتی ہے ان کی کھوہ سے ۱۸-۱۷

(زنّاء و زیانزّاء اصل ہے۔ تمیل)

قَوْلَ الزُّوْرِ — جھوٹی بات سے — ٢٢-٣٠

مِنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا — بات سے اور جھوٹی — ٥٨-٢

لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ — نہیں شامل ہوتے جھوٹے کام میں — ٢٥-٧٢

ظُلْمًا وَّزُوْرًا — بے انصافی اور جھوٹ پر — ٢٥-٤

زَارَهٗ (يَزُوْرُ زِيَارَةً وَمَزَارًا وَزَوْرًا وَزُوَارًا وَزُوَارَةً) اسے ملنے اور دیکھنے کے لیے آیا۔ فاعل ج زَائِرُوْنَ (زُوَّرٌ۔ زَوِرَ (يَزْوَرُ زَوَرًا) جھکا، ٹیڑھا ہوا۔ زَوَّرَ الْكَذِبَ۔ جھوٹ چمکایا۔ زَوَّرَ الْكَلَامَ کلام باطل کی۔ زَوَّرَ عَلَيْهِ۔ اس پر بہتان باندھا۔ اَزَارَهٗ۔ اسے زیارت پر آمادہ کیا۔ تَزَاوَرَ الْقَوْمُ۔ ایک دوسرے کی زیارت کی۔ زُوْرٌ۔ عقل، کذب۔ باطل، شرک باللہ۔ مَزَارَاتٌ۔ واحد مَزَارٌ

زول

١-١ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ — پس برابر رہی ان کی یہی فریاد — ٢١-١٥

١-١ وَلَئِنْ زَالَتَآ — اور اگر ٹل جاویں دونوں — ٣٥-٤١

١-٣ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ — تا کہ ٹل جاویں اس سے پہاڑ — ١٤-٤٦

١-٣ اَنْ تَزُوْلَا — کہ ٹل نہ جاویں دونوں — ٣٥-٤١

١-٢٢ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ — تم کو نہیں دنیا سے کچھ ٹلنا — ١٤-٤٤

زَالَ (يَزُوْلُ زَوْلًا وَزَوَالًا) ٹل گیا (زَالَ عَنْهُ مُلْكُهٗ) اس کی حکومت مٹ گئی۔ زَوَالٌ۔ سورج ڈھلنا۔ زَالَ (يَزُوْلُ زَوَالًا) الشَّمْسُ سورج ڈھل گیا۔

زیت

يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ — قریب ہے تیل اس کا روشنی دے — ٢٤-٣٥

وَالزَّيْتُوْنَ — اور زیتون کے — ٦-٩٩

وَالزَّيْتُوْنِ — اور زیتون کی — ٩٥-١

زَيْتُوْنَةٍ — وہ زیتون ہے — ٢٤-٣٥

زَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا — زیتون اور کھجوریں — ٨٠-٢٩

زَاتَ (يَزِيْتُ زَيْتًا) الطَّعَامَ۔ طعام میں زیتون کا تیل ڈالا۔ یا زیتون سے مرغن کیا۔ اَزَاتَ۔ تیل زیادہ ہوا۔ زَيْتٌ ج زُيُوْتٌ کئو کا تیل زَيْتُوْنٌ درخت کا نام ہے، پھل کو زَيْتُوْنَةٌ کہتے ہیں جو کہ واحد ہے۔

زید

١-١ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ — پھر بڑھا دی اللہ نے — ٢-١٠

١-١ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا — زیادہ کیا ان کا ایمان — ٣-١٧٣

١-١ زَادَهٗ بَسْطَةً — اور زیادہ فراخی دی اس کو — ٢-٢٤٧

١-١ زَادَهُمْ نُفُوْرًا — بڑھا دیا ان کا بدکنا — ٢٥-٦٠

١-١ زَادَهُمْ هُدًى — عطا فرمائی ہدایت — ٤٧-١٧

١-١ زَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ — زیادہ کر دیا تمہارے بدن — ٧-٦٩

١-١ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا — زیادہ کر دیا اس سورت نے ایمان — ٩-١٢٤

١-١ فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا — زیادہ کر دیا اس سورت نے ایمان — ٩-١٢٤

١-١ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا — بڑھا دی گندگی — ٩-١٢٥

١-١ فَمَا زَادُوْهُمْ — نہیں بڑھایا انکے حق میں — ١١-١٠١

١-١ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا — پھر وہ اور زیادہ سر چڑھنے لگے — ٧٢-٦

١-١ مَا زَادُوْكُمْ اِلَّا — نہ بڑھاتے تمہارے لیے — ٩-٤٧

١-١ زِدْنٰهُمْ هُدًى — زیادہ دی ہم نے ان کو سوجھ — ١٨-١٣

١-١ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا — زیادہ دیں گے ان کو عذاب — ١٦-٨٨

١-١ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا — بھڑکا دیں گے ان پر آگ — ١٧-٩٧

١-٧ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا — پھر بڑھتے رہے کفر میں — ٣-٩٠

١-٧ وَازْدَادُوْا تِسْعًا — اور زیادہ ہوئے ان پر نو — ١٨-٢٥

١-٣ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ — زیادہ کرتا ہے پیدائش میں — ٣٥-١

١-٣ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ — اور نہیں زیادہ کرتا ظالموں کو — ١٧-٨٢

١-٣ فَمَا يَزِيْدُهُمْ — اور نہیں کرتا ان کو — ١٧-٦٠

١-٥ مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ — نہ زیادہ کرے اسکو اس کا مال — ٧١-٢١

١-٥ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ — نہ زیادہ کیا ان کو میری پکار نے — ٧١-٦

١-٣ وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً — اور زیادہ دے گا تمکو زور میں — ١١-٥٢

١-٣ اَوْ يَزِيْدُوْنَ — بلکہ اس سے زیادہ — ٣٧-١٤٧

(بل يزيدون)

١-٣ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ — اور گناہ گاروں پر بڑھتا رکھ — ٧١-٢٨

١-٣ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ — سو تم کچھ نہیں بڑھاتے میرا — ١١-٦٣

١-٣ اَنْ اَزِيْدَ — یہ کہ زیادہ دوں میں ان کو — ٧٤-١٥

۱-۳ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ — اور زیادہ بھی دینگے نیکی کرنیوالوں کو ۲-۵۸
۱-۷ فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ — ہم نہ بڑھاتے جائیں گے تم پر ۷۸-۳۰
۱-۳ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ — زیادہ کریں ہم اسکے واسطے اس کی کھیتی ۴۲-۲۰
۱-۹ وَلَيَزِيْدَنَّ — اور بڑھائے گا ۵-۶۸
۱-۹ لَاَزِيْدَنَّكُمْ — اور بھی دوں گا تم کو ۱۴-۷
۷-۳ وَيَزْدَادُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا — اور زیادہ ہوں ایمان دار ۷۴-۳۱
۷-۳ لِيَزْدَادُوْا اِيْمَانًا — تاکہ بڑھ جائے ان کو ایمان ۴۸-۴
۷-۳ وَمَا تَزْدَادُ (رحم) — اور جو بڑھتے ہیں ۱۳-۸
۷-۳ وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ — اور زیادہ دلویں بھرتی ایک اونٹ ۱۲-۶۵
۱-۱۱ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا — زیادہ کر میری سمجھ ۲۰-۱۱۴
۱-۱۱ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ — یا زیادہ کر اس پر ۷۳-۴
۱-۱۱ فَزِدْهُ عَذَابًا — سو بڑھا دے ان کو عذاب ۳۸-۶۰
۱-۲۲ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ — کچھ اور بھی ہے ۵۰-۳۰
۱-۲۲ وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ — اور ہمارے پاس ہے کچھ زیادہ بھی ۵۰-۳۵
۱-۲۲ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ — بڑھائی ہوئی بات ہے کفر کے عہد میں ۹-۳۷
۱-۲۲ وَزِيَادَةٌ — اور زیادتی ۱۰-۲۶
فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا — جب پلے تمام کر چکا اس عورت سے اپنی غرض ۳۳-۳۷

زَادَ يَزِيْدُ زَيْدًا (زَيْدًا اور زِيَادَةً و مَزِيْدًا و زَيْدَانًا) بڑھا، بڑھایا۔ اِزْدَادَ بمعنے زَادَ۔ لازم اور متعدی دونوں کیلئے۔ زائد۔ مر زائدہ ج زیاد۔ زَيْدًا۔ زیادۃ، مَزِيْد، مص۔ مفعر

زیغ

۱-۱ مَا زَاغَ الْبَصَرُ — بہکی نہیں نگاہ ۵۳-۱۷
۱-۱ فَلَمَّا زَاغُوْا — جب پھر گئے ۶۱-۵
(عدلوا عن الحق)
۱-۱ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ — جب بدلنے لگیں آنکھیں ۳۳-۱۰
۱-۱ اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ — یا چوک گئیں ان سے ہماری آنکھیں ۳۸-۶۳
(مالت عن كل شيء الى العدو)
۱-۲ اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ — پھیر دیئے اللہ نے ان کے دل ۶۱-۵
(اما لها عن الهدى)

۱-۳ كَادَ يَزِيْغُ — قریب تھا کہ پھر جاویں ۹-۱۱۷
۱-۳ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ — اور جو کوئی پھرے ان سے ۳۴-۱۲
(يعدل عن)
۲-۱۳ لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا — نہ پھیر ہمارے دلوں کو ۳-۸
۱-۲۲ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ — ان کے دلوں میں کجی ہے ۳-۷
(ميل عن الحق)

زَاغَ يَزِيْغُ زَيْغًا و زَيْغَانًا و زَيُوْغًا پھرا، جھکا، کج ہوا۔ زَاغَ الْبَصَرُ تھکی آنکھ۔ اَزَاغَ۔ زَيَّغَ۔ ٹیڑھا کیا۔ تَزَايَغَ۔ تمایل، فا۔ زَائِغٌ ج زَائِغَةٌ، زَائِغُوْنَ۔ نَاغٌ، کوّا

زیل

۱-۱ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ — پھر رہے تم دھوکے ہی میں ۴۰-۳۴
۱-۳ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ (ميزنا) — پھر تڑا دیں گے ہم آپس میں ۱۰-۲۸
۱-۵ لَوْ تَزَيَّلُوْا (تميزوا) — اگر وہ ایک طرف ہو جائے ۴۸-۲۵
۱-۳ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ — ہمیشہ رہیگا اس عمارت سے ۹-۱۱۰
۱-۳ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ — اور کفار تو ہمیشہ تم سے لڑتے ہی رہیں گے ۲-۲۱۷
۱-۳ وَلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ — اور ہمیشہ رہتے ہیں اختلاف میں ۱۱-۱۱۸
۱-۳ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ — اور ہمیشہ تو مطلع ہوتا رہتا ہے ۵-۱۳

زَالَ (زَالَ يَزِيْلُ زَيْلًا) عن مكانه۔ ایک طرف کیا۔ (مَا زِلْتُ اَفْعَلُ) میں ہمیشہ کرتا رہا۔ زَيَّلَهٗ، فَرَّقَهٗ، تَزَايَلُوْا، تَزَيَّلُوْا، تَفَرَّقُوْا۔ زَيْل۔ مخذین کا درمیانی فرق

زین

۱-۳ زَيَّنَ لَهُمْ — بھلے کر دکھائے ان کو ۶-۴۳
۱-۳ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ — مزین کر دیا بہت سے ۶-۱۳۷
۱-۳ زَيَّنَهٗ فِيْ (حسنه) — اچھا کر دکھایا ۴۹-۷
۱-۳ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ — پھر انہوں نے خوبصورت بنا دیا ۴۱-۲۵
۱-۳ زَيَّنَّا لِكُلِّ — ہم نے مزین کر دیا ۶-۱۰۸
۱-۳ زَيَّنَّا السَّمَآءَ — رونق دی ہم نے آسمان کو ۶۷-۵
۱-۳ زَيَّنّٰهَا — رونق دی ہم نے اس کو ۵۰-۶
۱-۳ زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ — اور ہم نے رونق دی اس کو ۱۵-۱۶

۷-۱ فَازَّيَّنَتْ (تَزَيَّنَتْ سے بدلی ہے) اور مزین ہو گئی ۱۰-۲۴
۳-۲ زُيِّنَ لِلنَّاسِ فریفتہ کیا گیا لوگوں کو ۳-۱۴
۳-۲ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ فریفتہ کیا ہے کافروں کو ۲-۲۱۲
۳-۲ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ فریفتہ کیا گیا ہے کافروں کو ۶-۱۲۲
۳-۲ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ پسند آیا ہے بے باک لوگوں کو ۱۰-۱۲
۳-۲ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ بھلا دکھایا گیا اس کا برا کام ۴۷-۱۴
۳-۲ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ بھلے دکھا دے فرعون کو ۴۰-۳۷
۳-۹ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ میں بھی انکو بہاریں دکھلاؤں گا ۱۵-۳۹
زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اللہ کی زینت کو ۷-۳۲
مِنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ قوم فرعون کے زیور کا ۲۰-۸۷
يَوْمُ الزِّيْنَةِ جشن کا دن ۲۰-۵۹
زِيْنَةً لَّهَا اس کی رونق ۱۸-۷
مُتَبَرِّجٰتٍ بِزِيْنَةٍ دکھلاتی پھریں اپنا سنگار ۲۴-۶۰
بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ ایک رونق جو تارے ہیں ۳۷-۶
لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً تاکہ سوار ہو لو اور زینت کے لیے ۱۶-۸
فِيْ زِيْنَتِهٖ اپنی ٹھاٹھ سے ۲۸-۷۹
زِيْنَتَهَا اس کی زینت ۱۱-۱۵
وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اور نہ دکھلائیں اپنا سنگار ۲۴-۳۱
خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ لے لو اپنی آرائش ۷-۳۱

زَانَہٗ (يَزِيْنُہٗ زَيْنًا) ضد شَانَہٗ، زَانَ الشَّيْءَ چیز کو خوبصورت بنایا۔ زَيَّنَہٗ، اَزَانَہٗ بمعنی زَانَہٗ، تَزَيَّنَ، اِزَّيَّنَ و اِزْدَانَ، مطاوع زَيَّنَ اَزْيَنُ، ضد شَيْنٌ ج اَزْيَانٌ۔ اَمْرَاضُ الزِّيْنَةِ۔ حکماء کے نزدیک جو بیماریاں بالوں، جلد، ناخن، کلف اور نمش وغیرہ کے متعلق ہوں مُزَيِّنٌ۔ حجام اور حلاق

س (۶۰)

سأل

۱-۱ سَاَلَ سَآئِلٌ مانگا ایک مانگنے والے نے ۷۰-۱
۱-۱ قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ ایسی باتیں پوچھ چکی ہے ایک جماعت ۵-۱۰۲
۱-۱ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ پوچھینگے اس سے دوزخ کے داروغے ۶۷-۸
۱-۱ سَاَلَكَ عِبَادِيْ تجھ سے پوچھیں میرے بندے ۲-۱۸۶
۱-۱ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى مانگ چکے ہیں موسیٰ سے ۴-۱۵۳
۱-۱ مَا سَاَلْتُمْ جو تم مانگتے ہو ۲-۶۱
۱-۱ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ اور اگر تو ان سے پوچھے ۲۹-۶۱
۱-۱ مَا سَاَلْتُمُوْهُ جو تم نے اس سے مانگی ۱۴-۳۴
۱-۱ سَاَلْتُمُوْهُنَّ جب مانگنے جاؤ بی بیوں سے ۳۳-۵۳
۱-۱ اِنْ سَاَلْتُكَ اگر تم سے پوچھوں ۱۸-۷۶
۱-۱ مَا سَاَلْتُكُمْ جو میں نے تم سے مانگا ہو ۳۴-۴۷
۱-۲ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى جیسے سوال ہو چکے ہیں موسیٰ سے ۲-۱۰۸
۱-۲ ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ پھر ان سے چاہے دین سے بچل جانا ۳۳-۱۴
۱-۲ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ اور جب بیٹی جیتی گاڑی گئی پوچھی جاوے ۸۱-۸
۱-۳ يَسْـَٔلُ اَيَّانَ پوچھتا ہے کب ہوگا ۷۵-۶
۱-۳ لَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ نہ پوچھے گا دوست دار ۷۰-۱۰
۱-۳ لِيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ تاکہ پوچھے اللہ سچوں سے ۳۳-۸
۱-۳ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي اس سے مانگتے ہیں جو ہیں ۵۵-۲۹
۱-۳ لَا يَسْـَٔلْكُمْ نہ مانگے گا تم سے ۴۷-۳۶
۱-۳ اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا اگر مانگے تم سے وہ مال ۴۷-۳۷
۱-۳ لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ نہیں سوال کرتے لوگوں سے ۲-۲۷۳
۱-۳ يَسْـَٔلُوْنَكَ تجھ سے پوچھتے ہیں ۲-۱۸۹
۱-۳ وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ اور تو نہیں مانگتا ان سے ۱۲-۱۰۴
۱-۳ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ یہ کہ سوال کرو تم اپنے رسول سے ۲-۱۰۸
۱-۳ وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا اگر پوچھو گے ایسی باتیں ۵-۱۰۱
۱-۳ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ سو مت پوچھ مجھ سے ۱۱-۴۶
۱-۳ لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ نہ پوچھو ۵-۱۰۱
۱-۳ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا اس سے پوچھوں تجھ سے ۱۱-۴۷
۱-۳ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ نہیں مانگتا میں تم سے ۱۱-۲۹
۱-۳ لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ہم نہیں مانگتے تجھ سے روزی ۲۰-۱۳۲
۶-۳ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ سو وہ آپس میں نہ پوچھیں گے ۲۸-۶۶

۳-۶ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ — تاکہ آپس میں ایک دوسرے سے سوال کریں — ۱۸-۱۹

۳-۶ تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ — سوال کرتے ہو آپس میں اور ڈرو (ایک نت ہدت سے) رشتہ قرابت والوں سے — ۴-۱

۱-۴ لَا يُسْأَلُ عَمَّا — اس سے پوچھا نہ جاوے گا — ۲۱-۲۳

۱-۴ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ — نہ پوچھا جاوے گا — ۵۵-۳۹

۱-۴ هُمْ يُسْأَلُونَ — ان سے پوچھا جاوے — ۲۱-۲۳

۱-۴ وَلَا تُسْأَلُ عَنْ — اور تم سے پوچھا نہیں جاویگا — ۲-۱۱۹

۱-۴ وَلَا تُسْأَلُونَ — اور تم نہیں پوچھے جاؤ گے — ۲-۱۳۴

۱-۴ سَأَلَ سَائِلٌ — مانگا ایک مانگنے والے نے — ۷۰-۱

(دُنا دَاعٍ. مراد نضر بن حارث جس نے کہا ان کان ھٰذا الاٰیۃ)

۱-۵ وَالسَّائِلِينَ وَفِي — اور مانگنے والوں کو — ۲-۱۷۷

۱-۵ لِلسَّائِلِينَ — پوچھنے والوں کے لیے — ۱۲-۷

۱-۶ كَانَ مَسْئُولًا — عہد سے پوچھا جاوے گا — ۱۷-۳۴

۱-۶ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ — وہ سوال کئے جاویں گے — ۳۷-۲۴

۱-۱۱ سَلْ بَنِي إِسْرَائِيلَ — پوچھ بنی اسرائیل سے — ۲-۲۱۱

۱-۱۱ سَلْهُمْ أَيُّهُمْ — پوچھ ان سے کون سا ان کا — ۶۸-۴۰

۱-۱۱ فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ — پوچھ اس سے کیا حقیقت ہے — ۱۲-۵۰

۱-۱۱ فَاسْأَلِ الَّذِينَ — پوچھ ان سے — ۱۰-۹۴

۱-۱۱ فَاسْأَلِ الْعَادِّينَ — پوچھ لے گنتی والوں سے — ۲۳-۱۱۳

۱-۱۱ وَاسْأَلْهُمْ — اس سے پوچھ — ۷-۱۶۳

۱-۱۱ فَاسْأَلُوا أَهْلَ — پوچھو — ۱۶-۴۳

۱-۱۱ وَاسْأَلُوا اللَّهَ — مانگو اللہ سے — ۴-۳۲

۱-۱۱ فَاسْأَلُوهُنَّ — طلب کرو عورتوں سے — ۳۳-۵۳

۱-۱۱ وَلْيَسْأَلُوا مَا أَنْفَقُوا — اور وہ بھی طلب کریں — ۶۰-۱۰

۱-۹ فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِينَ — سو ہم ضرور پوچھیں گے — ۷-۶

۱-۹ وَلَنَسْأَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ — اور ہم ضرور پوچھینگے رسولوں سے — ۷-۶

۱-۹ لَنَسْأَلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ — ہم ان سب سے پوچھیں گے — ۱۵-۹۲

۱-۱۰ وَلَيُسْأَلُنَّ — اور وہ ضرور پوچھے جاویں گے — ۲۹-۱۳

۱-۱۰ وَلَتُسْأَلُنَّ — اور تم سے ضرور پوچھا جاوے گا — ۱۶-۵۶

۱-۲۲ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ — تیری دنبی مانگنا — ۳۸-۲۴

۱-۲۲ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ — دیا گیا تم کو تمہارا سوال — ۲۰-۳۶

سَأَلَ يَسْأَلُ سُؤَالًا وَسَآلَةً (ف) طلب کیا، مانگنا چاہا۔ مغنو، مُسَاءَلَةٌ۔ سَالَ يَسَالُ سَالٌ، بروزن خاف، یخاف، خفت۔ مادہ سول۔ مفعول مَسْئُولٌ، سَالٌ، سُؤْلٌ، سُؤْلَة، سُؤْلٌ، سُؤْلَة جو مانگا جاوے فا سَائِلٌ ج سَائِلُونَ، سُؤْلٌ، مَسْأَلَةٌ۔ حاجت استدعا، طلب۔ ج مسائل

سأم

۱-۳ لَا يَسْأَمُ الْإِنْسَانُ — نہیں تھکتا آدمی — ۴۱-۴۹

(کاہل)

۱-۲ وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ — اور وہ نہیں تھکتے — ۴۱-۳۸

۱-۳ وَلَا تَسْأَمُوا (کاہل ہونا) — اور کاہلی نہ کرو — ۲-۲۸۲

سَئِمَ يَسْأَمُ سَأْمَةً وَسَأَمًا وَسَآمَةً، سَامًا وَسَآمَةً: اکتایا۔ فا سَئِمٌ۔

سبا

لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ — تحقیق قوم سبا کے لئے تھی — ۳۴-۱۵

سبا بن یشجب بن یعرب بن قحطان بن ھود۔ قبائل یمن سے ایک مشہور آدمی سے نام پڑ گیا سَبَأَ يَسْبَأُ سَبْأً وَسِبَاءً پینے کے لئے شراب خرید کی، شاید یہی وجہ تسمیہ بھی ہو۔ (۲) یقال ذهبوا أيادي سبا ہر طرف متفرق ہو گئے۔ یہ نام بھی نہایت مناسب معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ سیل العرم کے بعد یہ لوگ اطراف ملک میں متفرق ہو گئے تھے۔

سبب

۱-۳ فَيَسُبُّوا اللَّهَ — وہ بھی برا کہنے لگیں گے — ۶-۱۰۸

۱-۳ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ — اور نہ تم لوگ برا نہ کہو ان کو — ۶-۱۰۸

بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ — (تان لے) ایک رسی آسمان کو — ۲۲-۱۵

(رسی)

فَأَتْبَعَ سَبَبًا (سلک طریقا) پیچھے پڑا ایک سامان کے (سامان سفر) — ۱۸-۸۵

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا — ہر چیز کا سامان — ۱۸-۸۴

لَعَلِّي أَبْلُغُ الْأَسْبَابَ — شاید کہ جا پہنچوں میں رستوں میں — ۴۰-۳۶

أَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ — رستوں میں آسمان کے — ٤٠-٣٧

وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ — اور منقطع ہو جاویں گے انکے علاقے دوستی — ٢-١٦٥

سَبَّ (يَسُبُّ سَبًّا) برا کہا، گالی دی۔ سَبَّبَهٗ۔ اس کو بڑی گالی دی۔ مُسَبِّبُ الأسباب۔ اسباب پایا۔ سَبَبُ الْحَبْلِ۔ رسی کاٹی۔ سَبَّابَة۔ انگشت شہادت سَبَابَةٌ۔ أَسْبَابٌ (السماء) مَرَاقِیْهَا وَنَوَاحِیْهَا۔ سبب۔ رسی، ذریعہ توصل، مودت، دوستی، قرابت، اصل میں اس رسی کو کہتے ہیں، جس سے کھجور پر چڑھیں۔ دستار۔ چادر، لمبے کپڑے کو اسی مناسبت سے کہتے ہیں۔ مُسَبِّبُ الْأَسْبَابِ۔ اللہ عزوجل

سبت

٣٠١ وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ — اور جس دن ہفتہ نہ ہو — ٧-١٦٣

١٩-١ وَالنَّوْمَ سُبَاتًا — اور نیند کو آرام — ٢٥-٤٧

١٩-١ نَوْمَكُمْ سُبَاتًا (راحت) — نیند کو تکان دفعہ کرنے کیلئے — ٧٨-٩

يَوْمَ سَبْتِهِمْ — ہفتہ کے روز — ٧-١٦٣

(راہالیان ایلہ)

إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ — ہفتہ کا دن جو مقرر کیا گیا — ١٦-١٢٤

لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ — زیادتی مت کرو ہفتے کے روز — ٤-١٥٤

لَعَنَّا أَصْحٰبَ السَّبْتِ — لعنت کی ہم نے ہفتہ کے دن والوں پر — ٤-٤٧

سَبَتَ (يَسْبِتُ سَبْتًا) ہفتہ میں داخل ہو گیا۔ ہفتہ کے احکام پورے کئے آرام کیا۔ سَبَتَ الرَّأْسَ۔ سر منڈایا۔ اصل معنی کاٹنے اور ترک عمل کے ہیں۔ سُبِتَ الرَّجُلُ۔ اس کو مرض سبات ہو گیا۔ سَبْت ہفتہ سنیچر وار۔ ج أَسْبُت۔ سُبُوت۔ اور زیادہ سونے والا۔ مَسْبُوتٌ جس پہ غشی یا موت ہو جائے کہتے ہیں ۶ یوم میں زمین آسمان کی پیدائش کے بعد ہفتہ کے روز اللہ نے کام منقطع کر دیا۔ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ ٢٦/٣٣

سبح

١-٣ سَبَّحَ لِلّٰهِ — اللہ کی پاکی بولتا ہے — ٥٧-١

١-٣ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ — ہر کوئی ایک گھیر میں پھرتے ہیں — ٢١-٣٣ / ٣٦-٤٠

(تسبیح)

٢-٣ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ — اور پڑھتا ہے گرجنے والا — ١٣-١٣

٢-٣ يُسَبِّحُونَ الَّيْلَ — یاد کرتے ہیں رات اور دن — ٢١-٢٠

٢-٣ وَيُسَبِّحُونَهٗ — اور یاد کرتے ہیں اسکی پاک ذات کو — ٧-٢٠٦

٢-٣ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ — اس کی پاکی بیان کرتے ہیں — ١٧-٤٤

٢-٣ يُسَبِّحْنَ مَعَهٗ — تسبیح پڑھا کرتے اور اڑتے جانور — ٢١-٧٩

٢-٣ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ — پاکی بولتے تھے شام کو — ٣٨-١٨

٢-٣ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ — کیوں نہیں پاکی بولتے اللہ کی — ٦٨-٢٨

٢-٣ وَتُسَبِّحُوهُ — اور اس کی پاکی بولتے رہو — ٤٨-٩

٢-٣ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ — ہم پڑھتے رہتے ہیں تیری خوبیاں — ٢-٣٠

(نعبدك)

٢-٣ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا — کہ تیری پاک ذات بیان کریں ہم — ٢٠-٣٣

١١-٣ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ — پاکی بیان کر اپنے رب کے نام کی — ٨٧-١

١١-٣ وَسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ — اور پاکی بیان کر شام کو — ٣-٤١

١١-٣ فَسَبِّحْ بِاسْمِ — پھر بول پاکی بیان کر اپنے رب کی — ٥٦-٧٤

١١-٣ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا — پاکی بول اس کی — ٧٦-٢٦

١١-٣ أَنْ سَبِّحُوا — پاکی بولو یاد کرو — ١٩-١١

١٥-٣ وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ — اور ہم ہی ہیں پاکی بیان کرنے والے — ٣٧-١٦٦

١٥-٣ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ — اللہ کی یاد کرنے والوں سے — ٣٧-١٤٣

(من الذاکرین)

١٥-٣ وَالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا — اور تیرنے والوں کی تیزی سے — ٧٩-٣

٢٢-١ سَبْحًا طَوِيلًا — شغل رہتا ہے لمبا — ٧٣-٧

(تصرف انی مشاغلہ)

٢١-٣ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيحَهٗ — بندگی اور یاد — ٢٤-٤١

٢٢-٣ لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ — تم نہیں سمجھتے ان کا پڑھنا — ١٧-٤٤

١٩-١ سُبْحٰنَ اللّٰهِ — اور اللہ پاک ہے — ١٢-١٠٨

١٩-١ سُبْحٰنَ الَّذِيْ — وہ پاک ذات ہے — ١٧-١

١٩-١ سُبْحٰنَهٗ — وہ پاک ہے — ٢-١١٦

١٩-١ سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا — پاک ہے تو — ٢-٣٢

(تنزیہ لک)

سَبَحَ (يَسْبَحُ سَبْحًا) الرَّجُلُ۔ آدمی گزران کے شغل میں پڑا سویا اور آرام کیا۔ سَبَحَ الْقَوْمُ۔ زمین میں ادھر ادھر منتشر ہوئی۔ سَبَحَ يَسْبَحُ سَبْحًا

سَبَّحَ (تسبیحًا) نماز پڑھی، ذکر کیا، سبحان اللہ کہا سبحہ (سُبَحٌ) دعا، نماز نفل بالا، جس پر سبحان اللہ وغیرہ پڑھا جائے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ میں اللہ کو بدی سے پاک جانتا ہوں اور تعجب کے لیے بھی کہا جاتا ہے۔ تسبیح ج تسابیح۔ سابح ج سابحون، فرشتہ، سَبُوحٌ وہ گھوڑا جو کہ تیزی رفتار میں مضطرب نہ ہو، سُبُّوحٌ اللہ۔ کیونکہ ہر وقت اسے پاک کہا جاتا ہے سُبْحٌ، پانی یا ہوا میں تیزی سے گزرنا، اس کا استعارہ ستاروں کے لیے ہے کُلٌّ فی فلک یسبحون۔ اور کام میں دوڑ دھوپ۔ سبحا طویلا۔

سبط

وَالْاَسْبَاطَ	اور اس کی (یعقوب) اولاد پر	۲-۱۴۰
وَالْاَسْبَاطِ	اور یعقوب کی اولاد پر	۲-۱۳۶
اثْنَتَیْ عَشْرَۃَ اَسْبَاطًا	بارہ دادوں کی اولاد	۷-۱۵۹

سَبَطَ (یَسْبُطُ سَبَاطَۃً) المَطَرُ۔ بارش خوب اور وسیع ہوئی سبط پوتا۔ دوہترا اگر زیادہ استعمال دوہترا کے لیے ہے برخلاف حفد کے کہ وہ پوتا کے لیے بولا جاتا ہے۔ قرآن مجید میں پوتوں کے لیے استعمال ہوا اصل معنی فراخی اور زیادتی کے لیے ہیں۔ پوتے، دوہتے میں آدمی کی زیادتی ہو جاتی ہے اس لیے سِبط استعمال ہوتا ہے اس کے مقابلہ میں عرب میں قبیلہ استعمال ہوتا ہے سَبَط اس درخت کو بھی کہتے ہیں جس کی جڑ تو ایک ہو مگر شاخیں بڑی لمبی ہوں اور زیادہ ہوں

سبع

سَبْعٌ شِدَادٌ	سات برس سختی کے	۱۲-۴۸
سَبْعٌ عِجَافٌ	سات دبلی	۱۲-۴۶
السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ	آسمان سات	۱۷-۴۴
سَبْعَ طَرَآئِقَ	سات رستے یا سیارے کے مدارات	۲۳-۱۷
سَبْعًا شِدَادًا	سات چنائی مضبوط	۷۸-۱۲
سَبْعَ بَقَرَاتٍ	سات گائیں	۱۲-۴۶
سَبْعَ سَمٰوٰتٍ	سات آسمان	۲-۲۹
سَبْعَ لَیَالٍ	سات راتیں	۶۹-۷
سَبْعَ سُنْبُلٰتٍ	سات بالیں	۱۲-۴۶
سَبْعَ سَنَابِلَ	سات بالیں	۲-۲۶۱
سَبْعَ سِنِیْنَ	سات سال	۱۲-۴۷
سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِیْ	سات آیتیں وظیفہ	۱۵-۸۷
سَبْعَۃُ اَبْوَابٍ	سات دروازے	۱۵-۴۴
سَبْعَۃٌ وَّثَامِنُہُمْ	سات ہیں اور انکا آٹھواں	۱۸-۲۲
سَبْعَۃُ اَبْحُرٍ	سات سمندر	۳۱-۲۷
وَسَبْعَۃٍ اِذَا رَجَعْتُمْ	اور سات روزے جب لوٹو	۲-۱۹۶
سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا	ستر گز ہے	۶۹-۳۲
سَبْعِیْنَ رَجُلًا	ستر آدمی	۷-۱۵۵
سَبْعِیْنَ مَرَّۃً	ستر دفعہ	۹-۸۰
وَمَآ اَکَلَ السَّبُعُ	اور جس کو کھایا ہو درندے نے	۵-۳

سَبَعَ (یَسْبَعُ سَبْعًا) القومَ۔ ساتواں ہوا لے لیا سَبَعَ الحَبْلَ بل کی رسا بنایا۔ سَبَعَ الذِّئْبُ الغَنَمَ۔ بھیڑیا نے بکری کا شکار کیا، یا گلا گھونٹا یا کاٹ ڈالا سُبُعَۃُ الوَحْشِیَّۃِ جنگلی جانور کے بچہ کو درندہ پڑا، سَبَّعَ الاِنَاءَ۔ برتن سات دفعہ دھویا۔ سَبَّعَ اللّٰہُ لَکَ۔ اللہ تعالے تجھ کو سات دفعہ اجر دے۔ اَسْبَعَ المکانُ۔ جگہ میں درندے زیادہ ہو گئے سَبْعَۃٌ مرد کے لیے سَبْعٌ عورت کے لیے یَوْمَ السَّبُعِ۔ قیامت کا دن سَبُعٌ شکاری درندے ج اَسْبُعٌ۔ سباع سُبُوْعٌ۔ سُبْعٌ ج اَسْبَاعٌ۔ مَوْلُوْدُ السُّبَاعِیْ۔ جو بچہ صرف سات ماہ کا پیدا ہو۔ اُسْبُوْعٌ یوم ہفتہ یا اتوار لغات ہفتہ ج اَسَابِیْعُ۔

سبغ

۳-۱ وَاَسْبَغَ عَلَیْکُمْ نِعَمَہٗ	اور پوری کر دیں تم پر اپنی نعمتیں	۳۱-۲۰
۱-۵ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ	یہ کر بنا زرہیں کشادہ	۳۴-۱۱

(زرہیں)

اسباغ الوضوء کامل وضوء سَبَغَ (یَسْبُغُ سُبُوْغًا) الثَّوْبُ کپڑا زمین تک لمبا ہوا سَبَغَ الشَّیْءُ۔ پوری ہو گئی اَسْبَغَ الرَّجُلُ۔ لمبی زرہ پہنی سَابِغٌ۔ زرہ ج سَوَابِغُ، ذَنَبٌ سَابِغٌ۔ لمبی دم۔ اسبغ النفقۃ اتنا خرچ دیا کہ فراخی سے خرچ کرے، اور کوئی حاجت باقی نہ رہے۔

سبق

۱-۱ سَبَقَ عَلَیْہِ الْقَوْلُ	پہلے ہو چکا ہے حکم	۱۱-۴۰

۱-۱ مَا قَدْ سَبَقَ — جو پہلے گزر چکے ۲۰-۹۹
۱-۱ كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ — لکھ چکا ہے اللہ پہلے سے ۸-۶۸
۱-۱ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا — تم سے نہیں کیا وہ ۲۹-۲۸
۱-۱ سَبَقُوْا اِنَّهُمْ — کہ وہ بھاگ نکلے ۸-۵۹
۱-۱ مَا سَبَقُوْنَا اِلَيْهِ — نہ دوڑتے اس پر ہم سے پہلے ۴۶-۱۱
۱-۱ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ — پہلے داخل ہوئے ایمان ۵۹-۱۰
۱-۱ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا — پہلے ہو چکا ہمارا حکم ۳۷-۱۷۱
۱-۱ سَبَقَتْ لَهُمْ — پہلے ٹھہر چکی ہے ۲۱-۱۰۱
۱-۱ كَلِمَةٌ سَبَقَتْ — بات جو نکل چکی ۲۰-۱۲۹
۱۱-۱ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ — دونوں دوڑے دروازہ کو ۱۲-۲۵
(بادروا الیہ)
۱۱-۱ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ — پھر دوڑیں راستہ پانے کو ۳۶-۶۶
(ابتدروا)
۳-۱ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ — اس سے بڑھ کر نہیں بول سکتے ۲۱-۲۷
۳-۱ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا (یعجزونا) — کہ ہم سے بچ جاویں ۲۹-۴
۳-۱ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ — نہ آگے جائے کوئی قوم ۲۳-۴۳
۳-۷ ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ (نرمی) — ہم لگے دوڑنے آگے نکلنے کو ۱۲-۱۷
۴-۱۱ سَابِقُوْا اِلٰى مَغْفِرَةٍ — دوڑو رب کی معافی کی طرف ۵۷-۲۱
۷-۱۱ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ — سو تم سبقت کرو نیکیوں میں ۲-۱۴۸
(بادروا الی الطاعات وقبولہا)
۱-۱۵ سَابِقُ النَّهَارِ — آگے بڑھے دن سے ۳۶-۳۷
۱-۱۵ سَابِقٌ بِالْخَيْرٰتِ — آگے بڑھ گیا ہے لے کر خوبیاں ۳۵-۳۲
۱-۱۵ وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ — اور جو لوگ قدیم ہیں سب سے پہلے ۹-۱۰۰
۱-۱۵ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ — اور اگاڑی والے تو اگاڑی والے ۵۶-۱۰
۱-۱۵ هُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ — وہ ان پر پہنچے سب سے آگے ۲۳-۶۱
۱-۱۵ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ — اور نہیں تھے ہم سے جیت جانے والے ۲۹-۳۹
(فائتین عذابنا)
۱-۱۵ فَالسّٰبِقٰتِ — پھر آگے بڑھنے والوں کی ۷۹-۴
۱-۲۲ سَبْقًا — دوڑ کر ۷۹-۴

۱-۱۶ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ — اور ہم عاجز نہیں ۵۶-۶۰
(بعاجزین)

سَبَقَ (ض) يَسْبِقُ سَبْقًا دوسرے کو پیچھے چھوڑا، اور خود آگے بڑھ گیا، غالب آیا تھا۔ سَابِقٌ ج سَابِقُوْنَ، سُبَّاقٌ، سَبَقَ الشَّاةَ حمل ساقط ہو گیا۔ سبق ج اسباق، سباق، ربط

سبل

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ — اللہ کے راہ میں ۴-۹۴
سَوَاءَ السَّبِيْلِ — سیدھی راہ سے ۲-۱۰۸
سَبِيْلَ الرُّشْدِ — رستہ ہدایت کا ۷-۱۴۶
سَبِيْلَ الْغَيِّ — رستہ گمراہی کا ۷-۱۴۶
سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ — طریقہ گناہ گاروں کا ۶-۵۵
غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ — مسلمانوں کے رستہ کے خلاف ۴-۱۱۵
اِنَّمَا السَّبِيْلُ — راہ الزام کی ۴۲-۴۲
مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ — نہیں ان پر کچھ الزام ۴۲-۴۱
(مواخذۃ)
لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ — سیدھی راہ پر ۱۵-۷۶
فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ — ان پڑھوں کے حق میں کوئی گناہ ۳-۷۵
ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ — پھر راہ آسان کر دیا اس کو ۸۰-۲۰
عَنْ سَبِيْلِهٖ — اس کے راہ سے ۶-۱۱۷
فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ — چھوڑ دو ان کا رستہ ۹-۵
الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ — نیکی کرنے والوں پر کوئی الزام ۹-۹۱
اِبْنَ السَّبِيْلِ — مسافر ۲-۱۷۷
سَآءَ سَبِيْلًا — برا چلن ہے ۴-۲۲
فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا — مت تلاش کرو ان پر راہ الزام کی ۴-۳۴
سُبُلَ السَّلٰمِ — سلامتی کی راہیں ۵-۱۶
سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ — اور راستے تاکہ تم راہ پاؤ ۱۶-۱۵
لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا — ہم سجھا دیں گے انکو اپنی راہیں ۲۹-۶۹
سُبُلًا فِجَاجًا — کشادہ رستے ۷۱-۲۰
سُبُلَ رَبِّكِ — راہوں اپنے رب کی ۱۶-۶۹

سُنْبُلَۃٍ	بالی	۲-۲۶۱
سَنَابِلَ	بالیاں	۲-۲۶۱
سُنْبُلٰتٍ	بالیاں	۱۲-۴۶، ۱۲-۴۳
سَلْسَبِیْلًا	چشمے کا نام	۷۶-۱۸

سَبَلَ المالُ۔ اللہ کے راہ میں یا نیکی میں مال دیا اَسْبَلَ السَّمَاءُ۔ بارش ہوئی۔ اَسْبَلَ الزَّرْعُ۔ کھیتی نے بالی نکالی۔ سَبَلَۃٌ۔ مونچھ ج سِبَال مُسَبَّلٌ لمبی مونچھ والا۔ اِمْرَأَۃٌ سَبْلَاءُ۔ جس عورت کو مونچھ پر بال ہوں۔ سَبِیْلٌ ج سُبُلٌ، اَسْبُلٌ۔ راہ، اِبْنُ السَّبِیْلِ مسافر۔ سَبِیْلُ اللّٰہِ جہاد، طلب علم، حج اور تمام راہ خیر۔ سُنْبُلَۃٌ۔ ایک برج لَیْسَ عَلَیَّ سَبِیْلٌ مجھ پر گناہ یا حرج نہیں ہے۔ سُبُلٌ۔ آنکھ کی بیماری سَلْسَبِیْلٌ ج سَلَاسِب سَلَاسِیْب۔ میٹھا پانی کہ آسانی سے گلے سے اتر جائے المنجد میں سبل۔ سنبل، سلسبیل۔ الگ الگ مادہ ہیں۔ صراح، منتہی الارب، مفردات، امام راغب۔ ایک جگہ لے آئے ہیں

سد۔ دیکھو، سدس

ستر

۳۔۷ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ	اور تم پردہ نہ کرتے تھے	۴۱-۲۲
۱-۱۶ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا	ایک پردہ چھپا ہوا	۱۷-۴۵

(ج مساتیر)

مِنْ دُوْنِهَا سِتْرًا	آفتاب کے ورے کوئی حجاب	۱۸-۹۱

سَتَرَ يَسْتُرُ سَتْرًا و سَتَرًا پردہ کیا سَتَّارٌ من اسماء الحسنیٰ سَاتِرَۃٌ۔ اس سے عداوت رکھی سِتْرٌ۔ خوف، حیا، پردہ ج سُتُوْر هُوَلَا يَسْتَتِرُ مِنَ اللّٰهِ۔ وہ اللہ سے نہیں ڈرتا۔ مَا لَهُ سِتْرٌ وَّلَا حِجْرٌ اس کو نہ حیا ہے نہ عقل سُتْرَۃُ الْمُصَلِّيْ، رجل سَتِيْرٌ و مَرْأَۃٌ سَتِيْرَۃٌ مراد عفیف ہے اسْتِتَار اختفاء۔

سجد

۱-۱ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَۃُ	تب سجدہ کیا ان فرشتوں نے	۱۵-۳۰
۱-۱ فَاِذَا سَجَدُوْا	پھر جب یہ سجدہ کریں	۴-۱۰۲
۱-۱ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ	سجدہ میں گر پڑے مگر شیطان	۷-۱۱

(سجود تحیۃ بالا نعام)

۱-۳ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ	اور اللہ کو سجدہ کرتا ہے	۱۶-۱۳
۱-۳ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ	اور جھاڑ اور درخت مشغول	۵۵-۶

(بخضعان بما یراد منهما) ہیں سجدہ میں

۱-۳ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ	اور وہ سجدے کرتے ہیں	۳-۱۱۳
۱-۳ اَلَّا تَسْجُدَ	کہ تو سجدہ نہیں کرتا	۷-۱۱
۱-۳ اَلَّا يَسْجُدُوْا	کیوں نہ سجدہ کریں اللہ کو	۲۷-۲۵
۱-۳ لَا تَسْجُدُوْا	نہ سجدہ کرو	۴۱-۳۷
۱-۳ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ	کیا میں سجدہ کروں اس شخص کو	۱۷-۶۱
۱-۳ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ	میں وہ نہیں کہ سجدہ کروں	۱۵-۳۳
۱-۳ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا	کیا ہم سجدہ کرنے لگیں جس کو تو فرمائے	۲۵-۶۰
۱-۱۱ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ	سجدہ کر اور نزدیک ہو	۹۶-۱۹
۱-۱۱ وَاسْجُدْ لَهٗ	اسے سجدہ کر	۷۶-۲۶
۱-۱۱ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ	سجدہ کرو آدم کو	۲-۳۴

(سجود تحیۃ بالا نعام)

۱-۱۱ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ	سجدہ کر رکوع کر	۳-۴۳
۱-۱۸ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ	ہر نماز کے وقت	۷-۲۸
۱-۱۸ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ	البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد رکھی گئی ہے	۹-۱۰۸
۱-۱۸ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	مسجد حرام کے پاس	۲-۱۹۱
۱-۱۸ مَسْجِدًا ضِرَارًا	ایک مسجد ضد پر	۹-۱۰۷
۱-۱۸ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا	مسجد اقصیٰ تک	۱۷-۱
۱-۱۸ مَسٰجِدَ اللّٰهِ	اللہ کی مسجدوں میں	۲-۱۱۴
۱-۱۸ وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ	اور یہ کہ سجدے کے ہاتھ پاؤں اللہ کیلئے ہیں	۷۲-۱۸
۱-۱۵ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا	سجدہ کرتا ہوا اور کھڑا ہوا	۳۹-۹
۱-۱۹ سُجَّدًا لِلّٰهِ	سجدہ کرتے ہوئے اللہ کو	۱۶-۴۸
۱-۱۹ وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا	اور داخل ہو دروازہ میں سجدہ کرتے ہوئے	۲-۵۸
۱-۱۹ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا	ٹھوڑیوں پر سجدہ میں	۱۷-۱۰۷
۱-۱۹ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ	اور رکوع سجدہ کرنے والوں کے	۲-۱۲۵
۱-۱۹ مِنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ	سجدہ کے اثر سے	۴۸-۲۹
۱-۱۹ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ	اور پیچھے سجدہ کے	۵۰-۴۰

۱-۱۵ السَّاجِدُونَ الْاٰمِرُوْنَ سجدہ کرنیوالے حکم کرنیوالے ۹-۱۱۳

۱-۱۵ مِنَ السَّاجِدِيْنَ سجدہ کرنے والوں سے ۷-۱۰

۱-۱۵ رَأَيْتُهُمْ لِيْ سَاجِدِيْنَ میں نے انکو دیکھا کہ مجھے سجدہ کرتے ہیں ۱۲-۴

مَسْجِدٌ ضِرَارٌ بنی غنم بن عوف کے بارہ آدمیوں نے عامر بن راہب کے ایماء پر تیار کرائی تھی۔ کیوں کہ مردود عامر قیصر روم کی مدد سے حضور علیہ السلام کو قتل کرانا چاہتا تھا۔ اسی لیے آیا ہے۔ وَارْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ۔

سَجَدَ (يَسْجُدُ سُجُوْدًا) عاجزی سے جھکا اور ماتھا زمین پر رکھا، فا سَاجِدٌ ج سُجَّدًا، سُجُوْدٌ م سَاجِدَةٌ ج سَوَاجِدُ، سَجَّادٌ زیادہ سجدہ کرنے والا سَجَّادَۃٌ، مِسْجَدَۃٌ۔ مصلے، سجدہ۔ اسم ہے مَسْجِدٌ ج مَسَاجِدُ۔ سجدہ کرنے والے اعضاء۔ کہ سجدہ کے وقت زمین پر لگتے ہیں۔ وہ سات ہیں، ماتھا، دونوں ہاتھ، دو زانو، دونوں پاؤں = ۷

سجر

۲-۳ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ اور جب دریا جھونکے جائیں ۸۱-۶
(اوقدت)

۱-۴ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ آگ میں ان کو جھونک دیں ۴۰-۷۲
(یوقدون)

۱-۱۶ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ اور ابلتے ہوئے دریا کی ۵۲-۶
(المملو موقد)

سَجَرَ (يَسْجُرُ سَجْرًا) التَّنُّوْرَ تنور میں ایندھن ڈالا، اور گرم کیا، سَجَرَ الْبَحْرُ فَاضَ، سُجِّرَ الْبَحْرُ۔ سمندر طلاطم میں آگیا، اور امواج زور سے اٹھیں۔ سَجْرٌ بادل کی گرج

سجل

۱-۱۹ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ پتھر کنکر کے ۱۱-۸۲
(طین طبخ بالنار)

كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ جیسے لپیٹتے ہیں طومار میں کاغذ ۲۱-۱۰۴

سِجِلٌّ، کتاب العہود۔ کتاب الاحکام، قاضی کی وہ کتاب ہے جس میں مقدمات اور فیصلہ جات درج ہوں ج سِجِلَّاتٌ، سَجْلٌ۔ لوکا، ڈول، نصیب ج سِجَالٌ، سُجُوْلٌ، سَجَّلَ الْاَوْرَاقَ، نَبَذَ هَانِي الْمَحَاكِمِ وَالْمَجَالِسِ

سَجَلَ (يَسْجُلُ سَجْلًا) الْكِتَابَ پڑھی۔ سَجَلَ الْمَاءَ، پانی کو گرایا اَلْحَرْبُ سِجَالٌ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ۔ لڑائی میں کبھی ہم کو فتح ہوتی ہے کبھی انکو (الحدیث) سَجَلَ بِهٖ۔ ڈول چاہ میں گرایا

سجن

۲-۴ اِلَّا اَنْ يُّسْجَنَ مگر یہ کہ قید میں ڈالا جاوے ۱۲-۲۵

۱-۹ لَيُسْجَنَنَّ قید رکھیں گے اس کو ۱۲-۳۵

۱-۱۰ لَيُسْجَنَنَّ تو قید میں پڑے گا ۱۲-۳۲

۱-۱۶ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ قید میں ۲۶-۲۹

رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ اے میرے رب مجھے قید پسند ہے ۱۲-۳۳

فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ رہا قید خانہ میں ۱۲-۴۲

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ اور داخل ہوئے اسکے ساتھ قید خانہ میں ۱۲-۳۶

وَمَا اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ تو کیا جانے سجین کیا ہے ۸۳-۸

سِجِّيْنٌ۔ وہ کتاب جس میں موت کے بعد دوزخیوں کے نام لکھے جاتے ہیں سَجَنَ (يَسْجُنُ سَجْنًا) اسے قیدی کیا سَجَنَ الْهَمَّ، غم ظاہر نہ کیا سَجِّيْنٌ، دائم، سَجِيْنٌ۔ قیدی ج سُجَنَاءُ، سَجَّانٌ قید خانہ کا داروغہ

سجی

۱-۱ وَاللَّيْلِ اِذَا سَجٰى اور رات کو جب چھا جائے۔ ۹۳-۲
(اظلم اوسکن)

سَجٰى (يَسْجُوْ سَجْوًا وَسُجُوًّا) اللَّيْلُ، سَكَنَ، دَامَ، سَاجٍ سَاكِنٌ، سَجِّ سَعَايِبَ اَخِيْكَ۔ اپنے بھائی کی خامیوں پر پردہ ڈال۔ سَجِيَّةٌ، طبیعت، خلق ج سَجَايَا، سَجَايَاتٌ، سَجَى الْبَحْرُ، سمندر کی لہریں بند ہوئیں۔

سحب

۲-۴ يُسْحَبُوْنَ فِي الْحَمِيْمِ گھسیٹے جاویں گے گرم پانی میں ۴۰-۷۱
(یجرون و یحرقون)

۲-۴ يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ جس دن گھسیٹے جاوینگے آگ میں ۵۴-۴۸

مِنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ اس کے اوپر بادل ۲۴-۴۰

وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ اور بادل جو کہ تابعدار ہے ۲-۱۶۴

فَتُثِيْرُ سَحَابًا اٹھاتی ہے بادل کو ۳۵-۹

سَحَبَ (يَسْحَبُ سَحْبًا) جَرَّهٗ عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ، سحاب
بے سُحُب، واحد سحابۃ ج سحائب، سُحْبَۃٌ، باقی آب در چاہ
سَحَّابُ الْبَحْرِ اسفنج

سحت

۲-۳ فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ — غارت کرے تم کو کسی آفت سے — ۶۱-۲۰

۱-۲۲ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ — بڑے حرام کھانے والے — ۴۲-۵

۱-۲۲ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ — حرام کھانے سے — ۶۲-۵

سَحَتَ (يَسْحَتُ سَحْتًا وَسَحَتًا) مال حرام کمایا۔ سَحَتَہٗ، اَهْلَكَہٗ
اَسْحَتَہٗ۔ اَفْسَدَہٗ۔ اَهْلَكَہٗ، اِسْتَأْصَلَہٗ، سَحْتٌ پرانا کپڑا اور
عذاب، سُحْتٌ حرام ج اَسْحَاتٌ۔ مال حرام کو سُحْتٌ، سَحِيْتٌ،
مُسْحَتٌ، سَحُوْتٌ کہتے ہیں۔

سحر

۱-۱ سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ — باندھ دیا لوگوں کی آنکھوں کو ۷-۱۱۶
(صرفوها عن حقيقة ادراكها)

۱-۳ لِتَسْحَرَنَا بِهَا — اسکی وجہ سے تو جادو کرے ہم پر ۷-۱۳۱

۱-۴ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ — کہاں سے تم پر جادو آن پڑتا ہے۔ ۲۳-۸۹
(تخدعون)

۱-۱۵ سٰحِرٌ كَذَّابٌ — جادوگر ہے جھوٹا — ۴۰-۲۸ (؟)

۱-۱۵ لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ — بڑا واقف جادوگر ہے — ۷-۱۰۹ (؟)

۱-۱۵ بِكُلِّ سٰحِرٍ — جو ہو کامل جادوگر — ۷-۱۱۱

۱-۱۵ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ — اور بھلا نہیں ہوتا جادوگر کا — ۲۰-۶۹

۱-۱۵ يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ — اے (موسٰی) جادوگر — ۴۳-۴۹

۱-۱۵ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ — دونوں جادوگر ہیں — ۲۰-۶۳

۱-۱۵ سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا — دونوں جادوگر ہیں آپس میں موافق — ۲۸-۴۸

۱-۱۵ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ — اور نجات نہیں پاتے جادوگر ہونے والے — ۱۰-۷۷

۱-۱۵ وَجَآءَ السَّحَرَةُ — اور آئے جادو کرنے والے — ۷-۱۱۳

۱-۱۵ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ — اور گر پڑے جادوگر سجدہ میں — ۷-۱۱۹

۱-۱۵ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ — شاید ہم راہ قبول کر لیں جادوگروں کی — ۲۶-۴۰

۱-۱۶ رَجُلًا مَّسْحُوْرًا — ایک مرد جادو مارے کی — ۱۷-۴۷

(مغلوبا على عقله)

۱-۱۶ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا — اے موسٰی تجھ پر جادو ہوا — ۱۷-۱۰۱

۱-۱۶ مَسْحُوْرُوْنَ — ہم پر جادو ہوا ہے — ۱۵-۱۵

۱-۱۶ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ — تجھ پر کسی نے جادو کر دیا ہے — ۲۶-۱۵۳

۱-۱۹ بِكُلِّ سَحّٰرٍ عَلِيْمٍ — جو بڑا جادوگر ہو پڑھا ہوا — ۲۶-۳۷

سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ — جادو ہے کہ پہلے سے چلا آتا ہے — ۵۴-۲

سِحْرٌ يُّؤْثَرُ — یہ جادو ہے چلا آتا — ۷۴-۲۴

مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ — جو تم جادو لائے — ۱۰-۸۱

بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ — بڑا جادو — ۷-۱۱۶

بِسِحْرِهِمَا — دونوں اپنے جادو کے زور سے — ۲۰-۶۳

بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى — اپنے جادو کے زور سے اے موسٰی — ۲۰-۵۷

نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ — ہم نے بچا دیا پچھلی رات سے — ۵۴-۳۴

بِالْاَسْحَارِ — صبح کے وقت — ۳-۱۷ (؟)

وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ — اور صبح کے وقت — ۵۱-۱۸

سَحَرَ (يَسْحَرُ سَحْرًا) جادو کیا، فریب کیا۔ سَحَرَ الْفِضَّةَ، چاندی پر سونا
چڑھایا۔ سَحَرَ (يَسْحَرُ سَحَرًا) بکر۔ اَسْحَرَہٗ، اسے سحری کے وقت
کھانا کھلایا۔ تَسَحَّرَ سحری کھائی۔ سُحْرٌ، سَحْرٌ، سُحُرٌ پھیپھڑا ج سُحُوْرٌ
سُحُرٌ، اَسْحَارٌ، مَسْحُوْرٌ جسے پھیپھڑے کی بیماری ہے۔ سَحُوْرٌ۔ سحری کا کھانا

سحق

۱-۱۷ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ — کسی دور مکان میں — ۲۲-۳۱
(بعيد)

۱-۲۲ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ — اب دفع ہو جاویں دوزخ والے — ۶۷-۱۱

فَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ — اور ہمنے اسے اسحاق کی خوشخبری دی — ۱۱-۷۱

سَحِقَ (يَسْحَقُ) وَسَحُقَ يَسْحُقُ سُحْقًا بَعُدَ۔ دور ہوا۔ سَحَقَہٗ،
(يَسْحَقُ) سَحْقًا اسے باریک کیا۔ سَحَّقَ۔ بڑا باریک کیا۔ اَسْحَقَہٗ
اسے ہلاک کیا، دور کیا، سَحْقٌ پرانا کپڑا ج سُحُوْقٌ۔ اِسْحٰقُ۔ علیہ السلام
یعقوب علیہ السلام کے والد ہیں، اور حضرت ابراہیمؑ کے بیٹے ہیں۔

سحل

۱-۱۵ بِالسَّاحِلِ (شاطی) — کنارے پر — ۲۰-۳۹

سَحَلَ (یَسْحَلُ) سَحْلًا ضَرَبَ صراح میں ہے۔ زدن چنداں کہ پوست برخیزد۔ سَاحِل ج سَوَاحِل، مِسْحَل۔ تلوار، چونکہ سمندر کی لہریں کنارہ کو پھاڑتی، چیرتی رہتی ہیں، اس لیے اس کو ساحل کہتے ہیں سَاحَلَ الْقَوْمُ۔ سمندر کے کنارے پر آئے سَحَلَ الرَّجُلُ مال کی گال دی۔ سِحَال۔ لگام

سخر

۱-۱ سَخِرَ اللّٰہُ مِنْھُمْ — اللہ نے ان سے ٹھٹھا کیا ہے — ۸۰-۹

۱-۱ سَخِرُوْا مِنْہُ — ہنسی کرتے ان سے — ۳۸-۱۱

۱-۱ سَخِرُوْا مِنْھُمْ — مخول کرتے ہیں ان سے — ۱۰-۶

۱-۲ لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ — ٹھٹھہ نہ کریں — ۱۱-۴۹

۱-۳ وَیَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِیْنَ — اور ٹھٹھہ کرتے ہیں — ۲۱۲-۲

۱-۳ فَیَسْخَرُوْنَ مِنْھُمْ — پھر ان سے ٹھٹھہ کرتے ہیں — ۸۰-۹

۱-۳ کَمَا تَسْخَرُوْنَ — جیسے تم ہنسی کرتے ہو — ۳۸-۱۱

۱-۳ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا — اگر تم ہم سے ہنسی کرتے ہو — ۳۸-۱۱

۱-۳ فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْکُمْ — ہم ہنستے ہیں — ۳۸-۱۱

۳-۱ سَخَّرَ الشَّمْسَ (ذلل) — کام میں لگایا سورج — ۲-۱۳

۳-۱ سَخَّرَ الْبَحْرَ — کام میں لگایا دریا کو — ۱۴-۱۶

۳-۱ سَخَّرَھَا عَلَیْھِمْ — مقرر کر دیا ان پہ — ۷-۶۹

۳-۱ سَخَّرَ لَکُمُ الْفُلْکَ — تمہارے کام میں دیں کشتیاں — ۳۲-۱۴

۳-۱ سَخَّرَ لَکُمُ الَّیْلَ وَالنَّھَارَ — کام میں لگایا تمہارے رات اور دن کو — ۳۳-۱۴

۳-۱ سَخَّرَ لَکُمُ الْاَنْھَارَ — اور کام میں لگایا تمہارے ندیوں کو — ۳۲-۱۴

۳-۱ سَخَّرَ لَکُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ — کام میں لگایا جو زمین میں ہے — ۲۰-۳۱

۳-۱ سَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ — اور تابع کئے ہم نے داؤد کے — ۷۹-۲۱

۳-۱ فَسَخَّرْنَا لَہُ الرِّیْحَ — پھر ہم نے تابع کر دئے اسکے ہوا — ۳۶-۳۸

۱-۳ یَسْتَسْخِرُوْنَ — ہنسی میں ڈالتے ہیں — ۱۴-۳۷

۱-۱۵ لَمِنَ السّٰخِرِیْنَ — ہنسی کرنے والوں سے — ۵۶-۳۹

۳-۱۶ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ — اور بادل جو تابعدار ہیں اس کے — ۱۶۳-۲

۳-۱۶ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِہٖ — تابعدار اسکے حکم کے — ۵۴-۷

۳-۱۶ مُسَخَّرٰتٍ فِیْ جَوِّ السَّمَآءِ — حکم کے باندھے ہوئے آسمان کی ہوا میں — ۷۹-۱۶

۱-۲۲ بَعْضُھُمْ بَعْضًا سُخْرِیًّا — پکڑتا ہے ایک دوسرے کو خدمتگار — ۳۲-۴۳

۱-۲۲ فَاتَّخَذْتُمُوْھُمْ سِخْرِیًّا — پھر تم نے انکو ٹھٹھوں میں پکڑا — ۱۱۱-۲۳

۱-۲۲ اَتَّخَذْنٰھُمْ سِخْرِیًّا — کیا ہم نے انکو ٹھٹھوں میں پکڑا تھا — ۶۳-۳۸

سَخِرَ (یَسْخَرُ سَخَرًا وَسُخْرًا وَسُخْرَۃً وَمَسْخَرًا وَاسْتَسْخَرَ) مخول کیا۔ سَخَّرَ (یُسَخِّرُ تَسْخِیْرًا وَسُخْرِیًّا وَتَسْخِرَۃً، تَسْخِیْرًا) اس کو بے گار میں لیا، مخول کیا، تابعدار بنایا، اس پہ قہر کیا، اس کو ذلیل کیا سُخْرِیٌّ، بے اجرت نوکری، بے گاری، مَسْخَرَۃٌ جس سے مخول کیا جائے۔

سخط

۱-۱ سَخِطَ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ — یہ کہ اللہ کا غضب ہوا ان پر — ۸۰-۵

۱-۲ مَآ اَسْخَطَ اللّٰہَ — جو غصہ میں ڈالے اللہ کو — ۲۸-۴۷

۱-۳ اِذَا ھُمْ یَسْخَطُوْنَ — جبھی وہ ناخوش ہوجاویں — ۵۹-۹

۱-۲۲ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰہِ — جس نے کمایا غصہ اللہ کا — ۱۶۲-۳

سَخِطَ (یَسْخَطُ سَخَطًا) غصہ کیا۔ اَسْخَطَہٗ، اَغْضَبَہٗ، سَخَط سُخْط، ضد رضا وسخت عداوت جو کر بدلہ پر تل آوے

سد

قَوْلًا سَدِیْدًا — بات سیدھی — ۹-۴

بَیْنَنَا وَبَیْنَھُمْ سَدًّا — ہمارے اور انکے درمیان ایک آڑ — ۹۵-۱۸

مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا — ان کے آگے دیوار — ۹-۳۶

وَمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا — ان کے پیچھے دیوار — ۹-۳۶

بَیْنَ السَّدَّیْنِ — دو پہاڑوں کے درمیان — ۹۴-۱۸

سَدَّ (یَسِدُّ سَدَدًا وَسَدَادًا) کان سدیدًا۔ سَدَّ (یَسُدُّ سَدًّا) الباب، دروازہ بند کیا۔ سُدٌّ ج اَسْدَاد۔ دو چیزوں کے درمیان پردہ۔ سِدَاد۔ انیٹ۔ سُدَاد۔ ناک کی بیماری کہ قوت شامہ جاتی رہے۔ رَجُلٌ سَدَادٌ۔ مضبوط۔ سُدَّۃ۔ دروازہ بند ہونا۔ یا اونٹنی کے تھنوں کا بند ہو جانا، کہ دودھ آنا بند ہو جائے۔ سُدَّۃ حکیموں کی اصطلاح میں رگوں میں آنتوں میں فاسد مادہ کا آنا مثلاً دماغ کی رگوں میں سدہ ہو جائے تو سکتہ ہو جاتا ہے۔ آنتوں میں سدہ پڑ جاوے۔ پخانہ رک جاوے تو بھی موت واقع ہو جاتی ہے۔ سیرۃ النبی میں ہے کہ حضور شب ہجرت جب گھر سے نکلے تو سورہ یٰسین کی ابتدائی آیات

تلاوت فرماتے ہوئے نکلے ان کے اندھے دل تھے ہی بصارت پر اثر پڑا گیا کہ حضور ان مشرکین کی ننگی تلواروں سے قدرتی آڑ میں آکر نکل گئے اور پہرہ داروں کو ذرا بھی خبر نہ ہوئی۔

سدر

مِنْ سِدْرٍ قَلِيلٍ — کچھ بیر تھوڑے سے — ۱۶-۳۴

فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ — بیری کی چھاؤں میں جن میں کانٹا نہیں — ۲۸-۵۶

عِندَ سِدْرَةِ الْمُنتَهَىٰ — سدرۃ المنتہیٰ کے پاس — ۱۴-۵۳

إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ — جب چھا رہا تھا اس بیری پر — ۱۶-۵۳

سِدْرَہ الشجرۃ النبق ج سِدَرَات، سِدْرَات - درخت بیری میوہ کی حیثیت سے یہ درخت بالکل ادنیٰ ہے مگر چھاؤں اس کی اچھی ہوتی ہے۔ اس لیے جنت کی نعمتوں میں اس کا بھی ذکر آیا ہے مگر کانٹا نہ ہو اور سدرۃ المنتہیٰ آسمانوں میں وہ مقام ہے کہ جہاں عالم سفلی کے معلومات ختم ہوجاتے ہیں اور عالم علوی سے افاضات بھی وہیں سے نیچے نزول ہوتے ہیں۔ صرف نام کی مشابہت ہے یہیں حضور نے جبریل کو اصلی صورت میں دوسری دفعہ دیکھا

سدس

فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ — چھ دن میں — ۵۴-۷

سِتِّينَ مِسْكِينًا — ساٹھ مسکین کو — ۴-۵۸

لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ — ہر ایک کے لیے ۱/۶ ہے — ۱۲-۴

فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ — ماں کے لیے ۱/۶ ہے — ۱۱-۴

سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ — چھٹا ان کا کتا ہے — ۲۲-۱۸

إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ — مگر خدا چھٹا ہے — ۷-۵۸

(نوٹ، ست اصل میں سدس ہے سَدَسَ (یَسْدِسُ سَدْسًا) لقوم چھٹا آدمی سَدَسَ (یَسْدُسُ سَدْسًا) القوم. قوم سے سدس لیا. سُدَاس ج اَسْدَاس، مُسَدَّس - چھ پہلو والی چیز مُسَدَّس - پستول چھ گولیوں والا، ستہ س کو اہل لغت سدس میں سے آتے ہیں۔

سدو

أَن يُتْرَكَ سُدًى — یہ کہ چھوڑا رہے گا بے قید — ۳۶-۷۵

سَدَا (یَسْدُو سُدُوًّا) الناقۃ - اونٹنی نے اپنی چال میں فراخ قدم رکھا

سرب

۱۰-۱ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ — اور جو گلیوں میں پھرتا ہے دن کو — ۱۳-۱۰

فِي الْبَحْرِ سَرَبًا — دریا میں سرنگ بنا کر — ۶۱-۱۸

فَكَانَتْ سَرَابًا — ہو جاویں گے چمکتا ریتا — ۲۰-۷۸

كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ — جیسے ریت جنگل میں — ۳۹-۲۴

سَرَبَ (یَسْرُبُ سُرُوبًا) الماء جری، سَرَاب - نمائش آب مَسْرَب مذہب ج مَسَارِب، سَرِبَ (یَسْرَبُ سَرَبًا) الاناء برتن میں پانی تھا، جو قطرہ قطرہ گرا۔ اور برتن خالی ہوگیا، پنجابی میں سراب کو ٹھگ کہتے ہیں، کہ آدمی کو چمکتی ہوئی ریت، بوجہ گرمی اور تیز دھوپ کے پانی معلوم ہوتا ہے

سربل

سَرَابِيلُهُم مِّن قَطِرَانٍ — کرتے ان کے گندھک سے — ۵۰-۱۴

سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ — کرتے جو بچاویں گرمی میں — ۸۱-۱۶

سَرَابِيلَ تَقِيكُم بَأْسَكُمْ — اور جو بچاویں لڑائی میں — ۸۱-۱۶

سَرْبَلَہُ - کرتہ پہنایا، سِربال ج سرابیل قمیص خواہ کس جنس سے ہو

سرج

جَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا — رکھا اس میں چراغ (سورج) — ۶۱-۲۵

وَسِرَاجًا مُّنِيرًا — چمکتا ہوا چراغ (حضور علیہ السلام) — ۴۶-۳۳

سَرِجَ (یَسْرَجُ سَرَجًا) روشن ہوا، سَرَّجَ الشیء حسنہ، سَرَجَ السِّرَاجَ. دیا روشن کیا۔ سِرَاج ج سُرُج۔ دیا، سراج اللیل - جگنو۔ اَسْرَجَ الفرس گھوڑے پر کاٹھی ڈالی سرج، کاٹھی ج سروج مَسْرَجَہ قندیل، سَرَّاج - موچی کاٹھیاں بنانے والا، سَرِجَ - جھوٹ بولا

سرح

۱-۳ وَحِينَ تَسْرَحُونَ — اور جب چرانے لے جاتے ہو — ۶-۱۶

۲-۳ فَأُسَرِّحْكُنَّ — رخصت کردوں تم کو — ۲۸-۳۳

۳- وَسَرِّحُوهُنَّ — یا چھوڑ دو ان کو بھلی طرح سے — ۲۳۱-۲

سَرَاحًا جَمِيلًا — رخصت کرنا اچھا — ۲۸-۳۳

۲۲-۳ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ — یا چھوڑ دینا بھلی طرح سے — ۲۲۹-۲

(ارسالھن)

سَرَحَ (یَسْرَحُ سَرْحًا وسُرُوحًا) الماشیۃ۔ چرواہا مواشی چرانے

ہے گیا سَرَحَ الْقَوْمُ یا اور چھوڑ دیا سَرَّحَ الزَّوْجَۃَ عورت کو طلاق دی اور گھر سے رخصت کر دیا۔ سَرَاح۔ طلاق، سارح چرواہا سَرْحٌ اصل میں سایہ دار درخت ہے۔ سَرَحَ الْاِبِلَ۔ اونٹ کو چرنے کے لیے بھیج دیا پھر یہ لفظ عام ہو گیا

سرد

وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ — اور اندازے سے جوڑ کڑیاں ۳۴-۱۰
(ونسج الدروع)

سَرَدَ (یَسْرُدُ) سَرْدًا (و سِرَادًا) الدِّرْعَ نسجها۔ سَرْد۔ متواتر یا انتظام زرہ بنا۔ سرد حلقہ اور درع۔ سَرَّاد۔ زرہ ساز۔ سَرْد کو زَرْد بھی کہا جاتا ہے جیسا کہ صراط کو سراط بھی کہا جاتا ہے

سردق

اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا — گھیر رہی ہیں ان کو اس کی ۱۸-۲۹
(ما حاط بہا) قناطیں

امام راغب کہتے ہیں کہ یہ لفظ فارسی سے معرب ہے۔ عربی کلام میں تیسرا الف اور بعد میں دو حرف مستعمل نہیں۔ سَرْدَقَ الْبَیْتَ نَصَبَ السُّرَادِقَ علیہ۔ السُّرَادِقُ ج سُرَادِقَات وہ سائبان جو کہ گھر کے صحن پر تانا جاوے یا اونچا خیمہ۔ غبار یا دھواں جو کہ کسی کو گھیر لے المنجد۔ احمد اور ترمذی ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ چار اونچی دیواریں ہوں گی ہر دیوار کی مسافت چالیس سال کا سفر ہے

سرّ

۳-۱ فَاَسَرَّهَا يُوسُفُ — تب آہستہ سے کہا یوسف نے ۱۲-۷۷
۲-۱ اَسَرَّ النَّبِيُّ — جب چھپا کر کہی نبی نے ۶۶-۳
۲-۲ مَنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ — آہستہ سے کہے بات ۱۳-۱۱
۲-۱ مَا اَسَرُّوا فِي اَنْفُسِهِمْ — اپنے جی چھپی بات پر ۵-۵۲
۲-۱ وَاَسَرُّوهُ بِضَاعَةً — اور چھپا لیا اسکو مال تجارت سمجھ کر ۱۲-۱۹
۲-۱ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ — اور پچھتاوے چھپائیں گے ۱۰-۵۴
۲-۱ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى — اور چھپ کر کیا مشورہ ۲۰-۶۲
۲-۱ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ — میں نے انکو چھپ کر کہا ۷۱-۹
۲-۱ تَسُرُّ النَّاظِرِينَ — خوش آتی ہے دیکھنے والے کو ۲-۶۹
۳-۲ مَا يُسِرُّونَ (یخفون) — جو کچھ چھپاتے ہیں ۲-۷۷
۳-۲ مَا تُسِرُّونَ — جو تم چھپاتے ہو ۱۶-۱۹
۳-۲ تُسِرُّونَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ (تلقون الیہم) — ان کو چھپا کر بھیجتے ہو دوستی کے پیغام ۶۰-۱
۲-۱۱ وَاَسِرُّوا قَوْلَكُمْ — چھپا کر کہو بات ۶۷-۱۳
عَلَى سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ — تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھنے والے ۳۷-۴۴
وَسُرُرًا عَلَيْهَا (واحد سریر) — اور تخت جن پر تکیہ لگا کر ۴۳-۳۴
فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ — خوشی میں اور سختی میں ۳-۱۳۴
(مسرۃ فی الیسر)
لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا — ان سے وعدہ نکاح نہ کرو چھپ کر ۲-۲۳۵
سِرًّا وَعَلَانِيَةً — چھپ کر اور ظاہر میں ۲-۲۷۴
سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ — ان کا بھید اور مشورہ ۹-۷۸
سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ — تمہارا باطن اور ظاہر ۶-۳
يَعْلَمُ السِّرَّ — جانتا ہے چھپی بات ۲۰-۷
۱-۱۷ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ — جانچے جائیں بھید ۸۶-۱۰
۲-۲۲ اِسْرَارًا — اور بھید ۷۱-۹
۲-۲۲ اِسْرَارَهُمْ — ان کے بھید ۴۷-۲۶
۱-۲۲ نَضْرَةً وَسُرُورًا — تازگی اور خوش وقتی ۷۶-۱۱
۱-۱۶ اِلَى اَهْلِهِ مَسْرُورًا — اپنے لوگوں کے پاس خوش خوش ۸۴-۱۳

سَرَّ (یَسُرُّ) سُرُورًا (و مَسَرَّةً) خوش ہوا اور چھپایا۔ سُرَّۃ، ناف ج سُرَات وسُرَر، سُرَّۃ الوادی۔ درمیان، وسط، سُرُور، خوشی، سَرِیر ج اَسِرَّۃ۔ سَرَائر تخت، سَرِیرَۃ، بھید، صَدْرُ الاحرار قبور الاسرار۔ وارث دل دے بھیت نہ مول دسیئے بھاویں جاند ا جند راٹٹ جاوے۔ سِرٌّ، جماع، زنا، تشبیب، فرج زن، نکاح، چھپانا، یوم السرار، قمری ماہ کا وہ آخری دن کہ جب چاند چھپ جاتا ہے۔

سرع

۳-۳ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ — دوڑتے ہیں نیک کاموں پر ۳-۱۱۴
۳-۳ يُسَارِعُونَ فِي الْاِثْمِ — دوڑتے ہیں گناہ پر ۵-۶۲
۳-۳ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ — دوڑتے ہیں کفر میں ۳-۱۷۶

۴-۲۰ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ دوڑ دوڑ کر پہنچا رہے ہیں ہم ۲۳-۵۶
ان پر بھلائیاں
(تعجل)

۴-۱۱ وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ اور دوڑو بخشش کی طرف ۳-۱۳۳

۴-۱۱ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا قبروں سے دوڑتے ہوئے ۷۰-۴۳

۱-۱۷ سَرِيعُ الْحِسَابِ جلد حساب لینے والا ۲-۲۰۲

۱-۱۷ سَرِيعُ الْعِقَابِ جلد عذاب کرنے والا ۶-۱۶۵

۴-۱۷ عَنْهُمْ سِرَاعًا وہ سب دوڑتے ہیں ۵۰-۴۴

۱-۲۱ أَسْرَعُ مَكْرًا سب سے جلد بنا سکتا ہے حیلے ۱۰-۲۱

۱-۲۱ أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ بہت جلد حساب لینے والا ۶-۶۲

سَرُعَ (يَسْرُعُ) وسَرِعَ يَسْرَعُ سُرْعًا وسَرَعًا وسَرَعًا وسَرَاعَةً جلدی کی، سَرْعَان، بمعنی، أَسْرَعُ، جلدی کی، سَرِيعٌ ج سُرْعَان

سرف

۲-۱ نَجْزِي مَنْ أَسْرَفَ بدلہ دیں گے ہم جو حد سے نکلا ۲۰-۱۲۷

(اشراف)

۲-۱ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ زیادتی کی ہے اپنی جان پر ۳۹-۵۳

۲-۵ لَمْ يُسْرِفُوا نہ بے جا اڑائیں ۲۵-۶۷

۲-۱۳ فَلَا يُسْرِفْ فِي الْقَتْلِ نہ حد سے نکل جائے قتل کرنے میں ۱۷-۳۳

۲-۱۳ وَلَا تُسْرِفُوا بے جا خرچ نہ کرو ۶-۱۴۱

۲-۱۵ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ بے لحاظ جھوٹا ۴۰-۳۸

۲-۱۵ قَوْمٌ مُسْرِفُونَ لوگ حد سے گزرنے والے ۷-۸۰

۲-۱۵ قَوْمٌ مُسْرِفِينَ لوگ حد سے گزرنے والے ۴۳-۵

۲-۱۵ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ نہیں خوش آتے بیجا خرچ کرنیوالے ۶-۱۴۱

۲-۱۵ وَإِنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ اس نے ہاتھ چوڑا کر رکھا ہے ۱۰-۸۳

۲-۲۲ إِسْرَافًا وَبِدَارًا ضرورت سے زیادہ اور حاجت سے پہلے ۴-۵

۲-۲۲ إِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا جو ہم سے زیادتی ہوئی ہمارے کام میں ۳-۱۴۷

سَرِفَ (يَسْرَفُ سَرَفًا) الْأَمْرَ، سستی کی، غفلت کی، سَرَفَ، تجاوز الحد والاعتدال، سَرَفَتِ الأُمُّ وَلَدَهَا عورت نے بچہ کو زیادہ دودھ پلایا، بری پرورش کی (بوجہ کمی عقل)، إِسْرَافِيلُ، نام فرشتہ

سرق

۱-۱ إِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ تیرے بیٹے نے تو چوری کی ۱۲-۸۱

۱-۱ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَهُ تو چوری کی اس کے بھائی نے ۱۲-۷۷

۱-۷ مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ جو چوری سے سن بھاگا ۱۵-۱۸

(خطف)

۱-۳ إِنْ يَسْرِقْ اگر یہ چوری کرتا ہے ۱۲-۷۷

۱-۱۳ وَلَا يَسْرِقْنَ اور چوری نہ کریں ۶۰-۱۲

۱-۱۵ وَالسَّارِقُ چوری کرنے والا مرد ۵-۳۸

۱-۱۵ وَالسَّارِقَةُ چوری کرنے والی عورت ۵-۳۸

۱-۱۵ إِنَّكُمْ لَسَارِقُونَ تم تو البتہ چور رہو ۱۲-۷۰

۱-۱۵ وَمَا كُنَّا سَارِقِينَ نہ کبھی ہم چور تھے ۱۲-۷۳

سَرَقَ (يَسْرِقُ سَرَقًا سَرِقًا وسَرِقَةً وسَرَقَانًا) چوری کی، حیلہ کیا۔ تَسَرَّقَ تھوڑا تھوڑا اڑایا سَرَّاقٌ بڑا چور ج سُرُقٌ، مشہور نام بھی ہیں۔ سُرَاقَةُ بن جعشم وہ شخص ہے کہ جس نے ہجرت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے گھوڑا دوڑالیا انعام میں سوا اونٹ لینے کا بھوت سر پر سوار تھا، مگر گھوڑا بری طرح گرا معافی مانگی حضور نے معافی دے دی اس نے وعدہ تو کیا کہ اب میں برخلافی نہ کروں گا۔ مگر احد کے مقام میں پھر فوج لے آیا۔ آخر مسلمان ہوا حضرت عمرؓ کے زمانہ میں کسریٰ کا تاج اسی کے سر پر رکھا گیا اور کنگن پہنائے گئے تھے اس واقعہ کی نسبت حضور نے پیشین گوئی فرمائی ہوئی تھی

سرمد

عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا تم پر دن ہمیشہ کو ۲۸-۷۱

(دائما)

لَيْلٌ سَرْمَدٌ۔ طَوِيلٌ

سری

۲-۱ أَسْرَىٰ بِعَبْدِهِ لے گیا اپنے بندے کو راتوں رات ۱۷-۱

۲-۱۱ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ سو لے نکل اپنے لوگوں کو ۱۱-۸۱

۲-۱۱ أَسْرِ بِعِبَادِي لے نکل میرے بندوں کو ۲۰-۷۷

تَحْتَكِ سَرِيًّا تیرے نیچے ایک چشمہ ۱۹-۲۴

سَرَىٰ (يَسْرِي سُرًى وسُرْيَةً وسِرْيَةً وسُرًى وسَرَيَانًا وسُرَايَةً) وأَسْرَىٰ

رات کو سیر کیا۔ فا۔ سراۃ۔ سُری، سریان، سرایۃ۔ رات کی سیر۔
سارِیَۃ۔ رات کو جانے والی تھوڑی سی فوج ستون، بادبان کشتی
ج سَوَارِی۔ سِرِی، چھوٹی نہر ج اَسْرِیَۃ و سُرْیَان۔ سَرِیّۃ۔ وہ تھوڑی
سی فوج جس میں حضورؐ خود شامل نہ ہوئے ہوں۔ مگر صحابہؓ کو روانہ کیا ہو
وَاللَّیْلِ اِذَا یَسْرِ کو فتح الرحمن والا اسی مادہ میں لایا ہے۔

سطح

۱-۲ کَیْفَ سُطِحَتْ — کیسی صاف بچھائی ہے — ۲۰-۸۸
(بسطت)

سَطَحَ (یَسْطَحُ سَطْحًا) بَسَطَہٗ پھیلایا سَطْحٌ ج سُطُوْحٌ اونچی
ہموار چیز۔ مِسْطَحٌ۔ اسم آلہ اور عمود الخیمۃ امام راغب لکھتے ہیں اَلسَّطْحُ
اَعْلَی الْبَیْتِ جُعِلَ سَوِیًّا۔ گھر کا ہموار چھت

سطر

۱-۳ وَمَا یَسْطُرُوْنَ — جو کچھ لکھتے ہیں — ۱-۶۸
۱-۱۶ فِی الْکِتٰبِ مَسْطُوْرًا — کتاب میں لکھا گیا — ۵۸-۱۷
(مکتوبا)
۷-۱۶ وَکِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ — اور لکھی ہوئی کتاب کی — ۲-۵۲
۷-۱۶ مُسْتَطَرٌ (مکتوبا) — لکھا جاچکا — ۵۳-۵۴
لَسْتَ عَلَیْہِمْ بِمُصَیْطِرٍ — نہیں ہے تو ان پر داروغہ — ۳۱-۸۸
اَمْ ہُمُ الْمُصَیْطِرُوْنَ — یا وہی داروغہ ہیں — ۳۷-۵۲
(المسلطون الجبارون)
اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ — نقلیں ہیں پہلوں کی — ۱۳-۸۳

سَطَرَ (یَسْطُرُ سَطْرًا) کَتَبَ۔ سَطْرٌ۔ اَلصَّفُّ لا ساطیر۔ اَسْطَرَ
اپنی قرات میں خطا کی۔ سَطْرٌ صف ج اَسْطُرٌ۔ سُطُوْرٌ۔ اَسْطَارٌ جمع
اَسَاطِیْرُ۔ سَاطِرٌ۔ سَطَّارٌ۔ قصاب سَاطُوْرٌ۔ گوشت کا قیمہ بنانے والا
(بگدا) ج سَوَاطِیْرُ۔ مِسْطَرَۃٌ۔ کاتب اسے خوب جانتے ہیں سطر بنانے کا آلہ
ج مَسَاطِرُ۔ سَیْطَرَ عَلَیْہِمْ۔ ان پر گماشتہ ہوا اور غالب آیا مُسَیْطِرٌ گماشتہ
اور نگہبان۔ اِسْتَطَرَ۔ اس نے لکھا

سطو

۱-۳ یَکَادُوْنَ یَسْطُوْنَ — نزدیک ہوتے ہیں کہ حملہ کر پڑیں — ۷۲-۲۲

سَطَا (یَسْطُوْ سَطْوًا و سَطْوَۃً) وَثَبَ عَلَیْہِ وَقَہَرَہٗ۔ سَطْوَۃٌ
ج سَطَوَاتٌ، سَطْوَۃٌ۔ اَلْبَطْشُ بِرَفْعِ الْیَدِ۔ اصل میں گھوڑے
کے سخت پا ہونے کو کہتے ہیں سَطَا الرَّاعِیْ۔ چرواہا نے مادہ جانور کے پیٹ
سے مردہ بچہ ہاتھ ڈال کر نکالا۔

سعد

۲-۲ وَاَمَّا الَّذِیْنَ سُعِدُوْا — اور جو لوگ نیک بخت ہیں — ۱۰۸-۱۱
۱۷-۱ شَقِیٌّ وَّسَعِیْدٌ — بعضے بدبخت ہیں بعضے نیک بخت — ۱۰۵-۱۱

سَعِدَ (یَسْعَدُ سَعْدًا و سُعُوْدًا) یُمِنَ۔ سَعِدَ (یَسْعَدُ وَسُعِدَ
سَعَادَۃً) شقی کا ضد، نیک ہوا۔ سَعِیْدٌ ج سُعَدَاءُ۔ مَسْعُوْدٌ ج
مَسَاعِیْدُ۔ سَاعَدَہٗ وَاَسْعَدَہٗ۔ عاونہ۔ سَاعِدٌ ج اَسْعُدٌ، سُعُوْدٌ
لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ۔ اَسْعَدَ لَہٗ اسْتَعَدَّ اَبْعَدَ اِسْتِعَادُہٗ سَاعِدٌ
رئیس۔ سَاعِدُ الطَّیْرِ ج سَوَاعِدُ، جناحیہ۔ سَاعِدٌ کلائی۔ سَاعِدَۃٌ
کلائی کا زیور سَعْدٌ۔ سَعَادَۃٌ۔ الٰہی حکم کے ادا کرنے میں انسان کی
مدد، کہ اسے بھلائی پہنچے، بڑی سعادۃ جنت ہے۔

سعر

۳-۲ وَاِذَا الْجَحِیْمُ سُعِّرَتْ — جب دھکائی جاوے — ۲-۸۱
۱-۱۷ وَسَیَصْلَوْنَ سَعِیْرًا — اور عنقریب داخل ہونگے آگ میں — ۹-۴
لَفِیْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ (جنون) — غلطی میں پڑے ہیں اور سودا میں — ۲۴-۵۴
فِیْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ — غلطی میں پڑے ہیں اور سودا میں — ۴۷-۵۴

سَعَرَ (یَسْعَرُ سَعْرًا) اَسْعَرَ النَّارَ۔ آگ جلائی سُعْرٌ، جنون۔ سَعِیْرٌ
ج سُعُرٌ۔ مجنون، سَعِیْرٌ لہب النار ج سُعُرٌ، سَاعُوْرُ النار تنور
مِسْعَارٌ مِسْعَرٌ۔ ماچس، دیا سلائی۔

سعی

۱-۲ سَعٰی فِیْ خَرَابِہَا — اور کوشش کی اسکے اجاڑنے میں — ۱۱۴-۲
۱-۱ سَعَوْا فِیْ اٰیٰتِنَا — جو دوڑتے ہیں ہماری آیتوں کے ہرانے میں — ۵۱-۲۲
۱-۳ یَسْعٰی نُوْرُہُمْ — دوڑتی ہوئی چلتی ہے انکی روشنی — ۱۲-۵۷
۱-۳ اَقْصَی الْمَدِیْنَۃِ یَسْعٰی — شہر کے پرلے سرے سے دوڑتا ہوا — ۲۰-۲۸
۱-۳ ثُمَّ اَدْبَرَ یَسْعٰی — پھر چلا پیٹھ پھیر کر تلاش کرتا ہوا — ۲۲-۷۹
۱-۳ یَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ — اور دوڑتے ہیں ملک میں — ۳۳-۵

۱-۳ یَسْعَوْنَ فِیْٓ اٰیٰتِنَا — دوڑتے ہیں ہماری آیتوں کے ہرانے میں — ۳۸-۳۴-۳۷
۱-۳ حَیَّۃٌ تَسْعٰی — اسیوقت وہ سانپ بن گیا دوڑتا ہوا — ۲۰-۱۶-۲۰
۱-۳ اَنَّھَا تَسْعٰی — کہ وہ دوڑ رہی ہیں — ۲۰-۶۶
۱-۳ کُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا تَسْعٰی — ہر شخص کو جو اس نے کمایا ہے — ۲۰-۱۵
۱-۱۱ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ — دوڑو اللہ کی یاد کو — ۶۲-۹
۱-۲۲ مَعَہُ السَّعْیَ — اس کے ساتھ دوڑنے کو — ۳۷-۱۰۲
۱-۲۲ وَاَنَّ سَعْیَہٗ — اسکی کمائی اسکو دکھانی ضرور ہے — ۵۳-۴۰
۱-۲۲ فَلَا کُفْرَانَ لِسَعْیِہٖ — سو اکارت نہ کرینگے ہم اسکی کوشش — ۲۱-۹۴
۱-۲۲ لَھَا سَعْیَھَا — جو اس کی دوڑ ہے — ۱۷-۱۹
لِسَعْیِھَا رَاضِیَۃٌ — اپنی کمائی راضی — ۸۸-۹
ضَلَّ سَعْیُھُمْ — بھٹکتی رہی کوشش انکی — ۱۸-۱۰۵
سَعْیُکُمْ مَّشْکُوْرًا — کمائی تمہاری ٹھکانے لگی — ۷۶-۲۲
یَاْتِیْنَکَ سَعْیًا — چلے آویں تیرے پاس دوڑتے — ۲-۲۶۰

سَعٰی (یَسْعٰی سَعْیًا) کام کیا، دوڑا، چلا۔ سَعٰی لِعِیَالِہٖ۔ اپنے عیال کے لیے کسب کمایا۔ جلدی چلنا نہ کہ دوڑنا، (امام راغب) کام میں کوشش کرنا خواہ اچھا ہو یا برا۔ صفا اور مروہ کے درمیان سعی سے مراد صرف چلنا ہے

سغب

۱-۲۲ ذِیْ مَسْغَبَۃٍ (مجاعۃ) — بھوک کے دن میں — ۹۰-۱۴

سَغَبَ (یَسْغُبُ) وَسَغِبَ یَسْغَبُ سَغْبًا وَسُغُوْبًا وَسَغَابًا وَسَغَبًا وَمَسْغَبَۃً) بھوکا ہوا۔ سَاغِبٌ ج سَغْبَانُ بھوکا۔ سَغَابٌ۔ بھوک۔ سَغْبٌ۔ اس بھوک کو کہتے ہیں، جس کے ساتھ تھکاوٹ بھی ہو۔ سَغْبَانُ بروزن عَطْشَانُ۔ واحد بھی ہے۔

سفح

۴-۱۵ غَیْرَ مُسٰفِحِیْنَ — نہ مستی نکالنے والے — ۴-۲۴
(زانین معلنین بالزنا)
۴-۱۵ غَیْرَ مُسٰفِحٰتٍ — نہ مستی نکالنے والیاں — ۴-۲۵
(زانیات جہرا)
۱-۱۶ اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا — بہتا ہوا خون — ۶-۱۴۵

سَفَحَ (یَسْفَحُ سَفْحًا وَسُفُوْحًا) الدَّمَ۔ خون بہایا فَاسَافِحٌ سَوَافِحُ۔ سَافَحَا۔ دونوں نے زنا کیا۔ مُسَافَحَۃٌ۔ زنا۔ سِفَاحٌ۔ زنا کرنا اور خون گرانا۔ سَفَّاحٌ زیادہ بخشش کرنے والا۔ قادر الکلام، عبداللہ بن محمد

سفر

۲-۱ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ — اور صبح کی جب روشن ہو — ۷۴-۳۴
۲-۱۵ وُجُوْہٌ یَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَۃٌ — اس دن روشن ہیں — ۸۰-۳۸
(مضیئۃ)
بِاَیْدِیْ سَفَرَۃٍ — لکھنے والوں کے ہاتھوں میں — ۸۰-۱۵
اَوْ عَلٰی سَفَرٍ — یا سفر پر — ۲-۱۸۴
مِنْ سَفَرِنَا ھٰذَا — ہمارے سفر سے — ۱۸-۶۲
وَّسَفَرًا قَاصِدًا — اور سفر ہلکا — ۹-۴۲
بٰعِدْ بَیْنَ اَسْفَارِنَا — ہمارے سفروں کو — ۳۴-۱۹
یَحْمِلُ اَسْفَارًا — بیٹھ پر لے چلتا ہے کتابیں — ۶۲-۵

سَفَرَ (یَسْفِرُ سُفُوْرًا) سفر کو نکلا۔ سَفَرَتْ سُفُوْرًا۔ عورت نے اپنے چہرہ سے کپڑا اٹھایا (گھونگھٹ اتارا) سَفَرَ الصُّبْحُ۔ روشن ہوئی صبح (یَسْفِرُ سَفْرًا وَسِفَارَۃً) بَیْنَ الْقَوْمِ اَصْلَحَ۔ فَالسَّفِیْرُ ج سُفَرَآءُ۔ کیونکہ دونوں قوموں کے درمیان وحشت دور کرتا ہے اَسْفَرَ (گھونگھٹ اتارا) تَسَفَّرَ عَنْ وَجْہِہٖ سُفْرَۃٌ طعام مسافر، دسترخوان ج سُفَرٌ۔ سِفْرٌ ج اَسْفَارٌ سِفْرٌ۔ الکبیر۔ تورات کا ایک حصہ ج اَسْفَارٌ۔ سَافَرَ۔ مُسَافِرٌ ج اَسْفَارٌ مُسَافِرٌ کو باب مفاعلہ سے اس لیے لاتے ہیں، کہ مسافر معروف ہو جاتا ہے۔ اور گھر اس سے دور ہو جاتا ہے۔

سفع

لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِیَۃِ — ۹۶-۰

خفیفہ مزید (لنجرن بناصیتہ الی النار)

سَفَعَ (یَسْفَعُ سَفْعًا) بِنَاصِیَتِہٖ (قبض علیہا) واجذب بہا اصل میں گھوڑے کے جعد کے بال ہیں، جو کہ پیشانی پر پڑتے ہیں، ان بالوں سے گھوڑے کو آسانی سے پکڑا جاتا ہے

سفک

۱-۳ وَیَسْفِکُ الدِّمَآءَ — بہائے خون — ۲-۳۰
(یریقہا بالقتل)

۱-۳ لَاتَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ — نہ گراؤ گے خون آپس میں — ۸۴-۲

(بریقونھا)

سَفَكَ (يَسْفِكُ سَفْكًا) آنسو، پانی یا خون گرایا۔ سَفُوْكٌ، سَفَّاكٌ بڑا خونریز

سفل

۱-۱۵ اَسْفَلَ سَافِلِيْنَ — نیچوں سے نیچے — ۵-۹۵

۱-۱۵ عَالِيَهَا سَافِلَهَا — بستی اوپر نیچے — ۸۲-۱۱

۱-۲۱ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ — سب سے نیچے درجے میں ہیں — ۱۴۴-۴

۱-۲۱ وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ — اور قافلہ نیچے اتر گیا تھا تم سے — ۴۲-۸

(مما یلی البحر)

۱-۲۱ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ — اور نیچے سے تم سے — ۱۰-۳۳

(علی الوادی اسفل الوادی)

۱-۲۱ فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ — پھر کر ڈالا ہم نے انکو نیچے سے — ۹۸-۳۷

۱-۲۱ لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ — تاکہ ہو جائیں ذلیل — ۲۹-۴۱

(مقهورين)

۱-۲۱ كَلِمَةَ ... السُّفْلٰى — بات کافروں کی نیچے — ۴۱-۹

(المغلوبة)

سَفَلَ (يَسْفُلُ) وَسَفِلَ يَسْفَلُ وَسَفُلَ يَسْفُلُ سُفُوْلًا وَسَفَالًا) نیچے ہوا، ضد، بلند، فا۔ سَافِلٌ ج سَفَلَةٌ سُفَّلٌ، سُفَّالٌ، سُفْلٰن تَسَفَّلَ، تنزل، سُفْلٌ۔ الٹ۔ عَلْوٌ۔

سفن

اَمَّا السَّفِيْنَةُ — لیکن وہ جو کشتی تھی — ۸۰-۱۸

كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا — ہر کشتی کو چھین کر — ۸۰-۱۸

رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ — چڑھے دونوں کشتی میں — ۷۱-۱۸

اَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ — اور جہاز والوں کو — ۱۵-۲۹

سَفَنَتِ (تَسْفُنُ) وَسَفِنَتْ تَسْفَنُ سَفْنًا) الريحُ التراب آندھی نے زمین سے اس طرح مٹی اڑائی کہ اس جگہ سے زمین کشتی کی طرح تراشی گئی السَّفْنُ، نحت ظاهر الشيء كسفن العود، سَفِيْنَةٌ ج سَفَائِنُ کشتی۔ سَفَّانٌ کشتی ساز۔ سِفَانَةٌ کشتی سازی۔ مِسْفَنٌ وہ آلات جن سے کشتی تراشی جاتی ہے سفائن البر۔ اونٹ

سفہ

۱-۱ مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ — جس نے احمق بنایا اپنے آپ کو — ۱۳۰-۲

(ضد الحلم)

۱-۱۷ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا — بے عقل ہے یا ضعیف — ۲۸۲-۲

۱-۱۷ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ — ہم میں کا بے وقوف — ۴-۷۲

(رجاهلنا)

۱-۱۷ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ (الجهلاء) — ایمان لائے بے وقوف — ۱۳-۲

۱-۲۲ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًا — قتل کیا اپنی اولاد کو نادانی سے — ۱۴۰-۶

(جهلا)

۱-۲۲ فِيْ سَفَاهَةٍ (جهالة) — تجھ میں کچھ عقل نہیں — ۶۷-۷

سَفِهَ (يَسْفَهُ سَفَهًا) عدیم الحلم یا جاہل یا پست خلق ہوا۔ سَفِيْهٌ ج سِفَاهٌ۔ سُفَهَاءُ۔ م۔ سَفِيْهَةٌ ج سِفَاهٌ وَسَفَائِهُ وَسَفِيْهَاتٌ سَفُهَ (يَسْفُهُ سَفَاهَةً وَسَفَاهًا) بے حلم۔ كان سَفِيْهًا

سقر

سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ — اب میں اسے ڈالوں گا آگ میں — ۲۶-۷۴

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ — تو کیا جانے وہ کیسی ہے آگ — ۲۷-۷۴

ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ — چکھو مزہ آگ کا — ۴۸-۵۴

سَقَرَ (يَسْقُرُ سَقْرًا) الشمس، لَوَّحَتْهُ وَاَذَابَتْ دِمَاغَهٗ بِحَرِّهَا سورج کی گرمی نے اسے جھلس دیا اور اسکے دماغ کو کھولایا۔ سَقَرُ جہنم غیر منصرف۔ سَقْرَةٌ ج سَقَرَاتٌ سخت دھوپ۔ سَاقُوْرٌ گرمی۔ داغ لگانے کا آلہ۔ سَقَّارٌ۔ دوزخی۔

سقط

۱-۱ فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا — گمراہی میں پڑ چکے ہیں — ۴۹-۹

۱-۲ وَلَمَّا سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ — اور جب پچھتائے — ۱۴۸-۷

(ندموا على عبادته)

۱-۳ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ — اور نہیں جھڑتا کوئی پتہ — ۵۹-۶

۲-۳ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا — یا گرائے ہم پر — ۹-۳۴

۲-۳ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ — یا گرا دے تو آسمان کو — ۹۲-۱۷

۴-۳ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ — گرائے تم پر — ۲۵-۱۹

۲ سَقَطَ عَلَيْنَا گر دے ہم پر کوئی ٹکڑا ۲۶-۱۲۶
۱-۱ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا گرتا ہوا کہیں ۵۲-۴۴

سَقَطَ (يَسْقُطُ سُقُوْطًا و مَسْقِطًا) زمین پر گرا۔ سَقَطَ فی الکلامِ بولنے میں خطا کی۔ سُقِطَ او اُسْقِطَ فی یَدِہٖ ذلیل ہوا، شرمندہ ہوا، حیران ہوا۔ اِسْقَاطُ حَمْلٍ۔ مدت حمل سے پہلے ولادت غیر طبعی۔ اب مولود سَاقِطُہٗ کو سِقْطٌ کہیں گے۔ سَقَطٌ کتابت کلام اور حساب میں غلطی ج اَسْقَاط۔ سُقُوط۔ اونچائی سے گرنا تَسَاقَطَ یَتَسَاقَطُ۔ تَسَاقُط ۔۔ب طرح درست ہے۔

سقف

فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ گر پڑی اس پر چھت ۱۶-۲۶
السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا آسمان کو چھت محفوظ ۲۱-۳۲
وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ اور اونچی چھت کی ۵۲-۵
سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ چھت چاندی کی ۴۳-۳۳

سَقَفَ (يَسْقُفُ سَقْفًا و سَقَّفَ) البَيْتَ۔ چھت بنایا۔ ڈھانپا اُسْقُفٌ پادری ج اَسَاقِفَۃ۔ سَقِيْفَۃٌ ہر مکان چھت دار سَقِيْف چھت سَقْفٌ۔ جھکنے والا چھت

سقم

۱-۱۷ اِنِّیْ سَقِيْمٌ میں بیمار ہوں ۳۷-۸۹
۱-۱۷ وَهُوَ سَقِيْمٌ وہ بیمار تھا ۳۷-۱۴۵

سَقِمَ (يَسْقَمُ) و سَقُمَ يَسْقُمُ سَقَمًا و سُقْمًا و سَقَامًا و سَقَامَۃً وہ بیمار ہوا یا اس کی بیماری زیادہ ہوئی۔ سَقِيْمٌ ج سِقَامٌ و سُقَمَآءُ۔ سَقِيْمٌ صَدْرٌ حاسد۔ سَقَمٌ، سُقْمٌ ج اَسْقَامٌ بیماری یسقمونیہ جلاب کی دوائی۔ جو کہ بیماروں کو عموماً دی جاتی ہے

سقی

۱-۱ فَسَقٰى لَهُمَا پھر ان دونوں کے ریوڑ کو پانی پلایا ۲۸-۲۴
۱-۱ وَسَقٰهُمْ اور پلائے ان کو ان کا رب ۷۶-۲۱
۱-۱ سَقَيْتَ لَنَا کہ تونے پانی پلادیا ہمارے جانوروں کو ۲۸-۲۵
۱-۲ فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ پھر ہم نے تمہیں وہ پلایا ۱۵-۲۲
۱-۲ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً۔ پلاتے ہم اس کو پانی بھر کر ۷۲-۱۶
۱-۲ وَاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً اور ہم نے پلایا تم کو پانی ۷۷-۲۷
۱-۱۰ وَاِذِ اسْتَسْقٰى اور جب پانی مانگا ۲-۶۰
۱-۱۱ اِذِ اسْتَسْقٰهُ قَوْمُهٗ جب پانی مانگا اس سے اس کی قوم نے ۷-۱۵۹
(طلب السقیا)
۱-۲ وَسُقُوْا مَآءً اور پلایا جاوے اسکو پانی ۴۷-۱۵
۱-۳ فَيَسْقِیْ رَبَّهٗ سو پلائے گا اپنے مالک کو ۱۲-۴۱
۱-۳ وَيَسْقِيْنِ اور مجھے پلاتا ہے ۲۶-۷۹
۱-۳ يَسْقُوْنَ پانی پلاتے ہوئے ۲۸-۲۳
۱-۳ وَلَا تَسْقِی الْحَرْثَ اور نہ پانی دیتی ہو کھیتی کو ۲-۷۱
۱-۳ لَا نَسْقِیْ حَتّٰى ہم نہیں پلائیں ۲۸-۲۳
۲-۳ نُسْقِيَهٗ مِمَّا ہم پلائیں اس کو ۲۵-۴۹
۲-۳ نُسْقِيْكُمْ ہم پلاتے ہیں تم کو ۱۶-۶۶
۲-۴ يُسْقٰى بِمَآءٍ ان کو ایک ہی پانی دیا جاتا ہے ۱۳-۴
۲-۴ يُسْقَوْنَ فِيْهَا اور ان کو وہاں پلاتے ہیں ۷۶-۱۷
۲-۴ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ پانی ملے گا ایک چشمے ۸۸-۵
۱-۲۲ سِقَايَةَ الْحَآجِّ حاجیوں کو پانی پلانا ۹-۱۹
۱-۲۳ جَعَلَ السِّقَايَةَ رکھ دیا پینے کا پیالہ ۱۲-۷۰
وَسُقْيٰهَا اور اس کے پانی پینے کی باری ۹۱-۱۳

سَقٰی (يَسْقِیْ سَقْيًا) پانی دیا۔ سَقْیٌ۔ اِسْتِسْقَاءٌ۔ جلودھر کی بیماری اور بارش کی دعا مانگنا سِقَاءٌ ج اَسْقِيَۃٌ، اَسْقِيَات، و اَسَالِق۔ مشک۔ سَاقِی ج سُقَاۃ۔ سَاقُوْنَ، سُقَّاءٌ۔ سُقْيَا۔ اسم ہے سَقِیٌّ بادل۔

سکب

وَمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ اور پانی بہتا ہوا ۵۶-۳۱
(جارِ دائمًا)

سَكَبَ (يَسْكُبُ سَكْبًا و تَسْكَابًا) الماءَ۔ پانی گرایا (صَبَّہٗ) مَسْكُوْب مَصْبُوْب۔ سَكَبَ (يَسْكُبُ سُكُوْبًا) و اِنْسَكَبَ الماءُ۔ پانی گرا۔

سکت

۱-۱ وَلَمَّا سَكَتَ (سكن) اور جب تھم گیا۔ ۷-۱۵۴

سَكَتَ (يَسْكُتُ سَكْتًا و سُكُوْتًا و سُكَاتًا و سَاكُوْتَۃً) چپ رہا

مرگیا۔ غصہ ہوا، ٹھہر گیا۔ سُکِتَ۔ اسے سکتہ کی بیماری ہوئی (دماغی شدہ) سَکُوْت، چپ۔ سَاکُوْت۔ مرد زیادہ چپ رہنے والا۔

سکر

۳-۲ اِنَّمَا سُکِّرَتْ اَبْصَارُنَا — باندھ دیا گیا ہے ہماری نگاہوں کو — ۱۵-۱۵
(سدّت)

تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَکَرًا — بناتے ہو اس سے نشہ — ۱۶-۶۷

وَجَآءَتْ سَکْرَةُ الْمَوْتِ — آئی بے ہوشی موت کی — ۵۰-۱۹
(غمرتہ۔ شدتہ)

اِنَّهُمْ لَفِیْ سَکْرَتِهِمْ — اپنی مستی میں بے ہوش ہیں — ۱۵-۷۲

وَاَنْتُمْ سُکٰرٰی — جس وقت کہ تم نشہ میں ہو — ۴-۴۳

وَمَا هُمْ بِسُکٰرٰی — نہیں ان پر نشہ — ۲۲-۲

وَتَرَى النَّاسَ سُکٰرٰی — دیکھے تو لوگوں پر نشہ — ۲۲-۲

سَکَرَ یَسْکُرُ سَکْرًا) برتن یا نہر میں پانی بھرا۔ سُکِرَ و سُکِّرَ الْبَصَرُ تَحَیَّرَ وَحُبِسَ عَنِ النَّظَرِ۔ سَکِرَ یَسْکَرُ سَکَرًا و سُکْرًا و سُکُرًا و سَکَرَانًا) شراب سے بدمست ہوا۔ ذا سَکِرٌ۔ سَکْرَان ج سُکَارٰی سَکْرَةُ الْمَوْتِ غشی ج سَکَرَات، قصب السُّکَّر گنا۔ سکر شکر۔ سَکْرَة گمراہی

سکن

۱-۱ وَلَهٗ مَا سَکَنَ (حل) — اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آرام پکڑتا ہے — ۶-۱۳

۱-۱ وَسَکَنْتُمْ فِیْ مَسٰکِنِ — اور آباد تھے تم — ۱۴-۴۵

۱-۱ مِنْ حَیْثُ سَکَنْتُمْ — جہاں تم آپ رہو — ۶۵-۶

۱-۲ اِنِّیْ اَسْکَنْتُ — میں نے بسایا ہے اپنی اولاد کو — ۱۴-۳۷

۱-۳ فَاَسْکَنّٰهُ فِی الْاَرْضِ — اس کو ٹھہرا دیا زمین میں — ۲۳-۱۸
(جعلنا الماء ثابتا)

۱-۳ لِیَسْکُنَ اِلَیْهَا (یا نفہل) — تاکہ اس کے پاس آرام پکڑے — ۷-۱۸۸

۱-۳ لِیَسْکُنُوْا فِیْهِ — تاکہ چین حاصل کریں — ۲۷-۸۶

۱-۳ لِتَسْکُنُوْا فِیْهِ — تاکہ اس میں چین کرو — ۲۸-۷۳

۱-۳ لِتَسْکُنُوْٓا اِلَیْهَا — تاکہ چین سے رہو انکے پاس — ۳۰-۲۱

۱-۳ تَسْکُنُوْنَ فِیْهِ (تستریحون) — جس میں تم آرام پکڑو — ۲۸-۷۲

۲-۳ یُسْکِنِ الرِّیْحَ — تھام دے ہوا کو — ۴۲-۳۲

۲-۹ وَلَنُسْکِنَنَّکُمُ الْاَرْضَ — آباد کریں گے تم کو اس زمین میں — ۱۴-۱۴

۲-۶ لَمْ تُسْکَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ — نہ آباد ہوئے ان کے بعد — ۲۸-۵۸

۱-۱۱ اُسْکُنْ اَنْتَ وَزَوْجُکَ — رہا کر تو اور تیری عورت — ۲-۳۵

۱-۱۱ اُسْکُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْیَةَ — بسو اس شہر میں — ۷-۱۶۱

۲-۱۱ اَسْکِنُوْهُنَّ — انکو گھر دو رہنے کے واسطے — ۶۵-۶

جَعَلَ الَّیْلَ سَکَنًا — بنائی رات آرام کو — ۶-۹۶

مِّنْۢ بُیُوْتِکُمْ سَکَنًا — تمہارے گھر بسنے کی جگہ — ۱۶-۸۰

اِنَّ صَلٰوتَکَ سَکَنٌ لَّهُمْ — تیری دعا ان کے لیے تسکین ہے — ۹-۱۰۳

۱-۱۵ لَجَعَلَهٗ سَاکِنًا — اس کو ٹھہرا رکھتا — ۲۵-۴۵

وَالْمَسٰکِیْنَ — اور مسکین — ۵۹-۷

سِتِّیْنَ مِسْکِیْنًا — ساٹھ مسکین — ۵۸-۴

عَلَیْکُمْ مِّسْکِیْنٌ — تم پر کوئی محتاج — ۶۸-۲۴

عَشَرَةِ مَسٰکِیْنَ — دس محتاج — ۵-۹۴

غَیْرَ مَسْکُوْنَةٍ فِیْهَا — جہاں کوئی نہیں بستا — ۲۴-۲۹

۱-۱۸ مَسْکَنِهِمْ اٰیَةٌ — ان کی بستی میں — ۳۴-۱۵

۱-۱۸ مَسٰکِنُ تَرْضَوْنَهَا — حویلیاں جنکو تم پسند کرتے ہو — ۹-۲۵

۱-۱۸ فَتِلْکَ مَسٰکِنُهُمْ — یہ ان کے گھر ہیں — ۲۸-۵۸

۱-۱۸ وَمَسٰکِنَ طَیِّبَةً — ستھرے مکانوں کو — ۹-۷۳

۱-۱۸ فِیْ مَسٰکِنِ الَّذِیْنَ — بستیوں میں انہیں لوگوں کی — ۱۴-۴۵

وَضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الْمَسْکَنَةُ — اور لازم کر دی جاوے گی ان پر حاجتمندی — ۲-۶۱

مِّنْهُنَّ سِکِّیْنًا — ہر ایک کے ہاتھوں میں ایک چھری — ۱۲-۳۱

سَکِیْنَةٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ — تسلی خاطر ہے تمہارے رب سے — ۲-۲۴۸

فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَکِیْنَتَهٗ — اتاری اللہ تعالیٰ نے اس پر تسکین — ۹-۴۱

سَکَنَ یَسْکُنُ سُکُوْنًا) قرار پکڑا، حرکت بند کر دی۔ سِکِّیْن مذبوح کو بے حس و حرکت کر دیتی ہے۔ سَکَنَ اِلَیْهِ۔ اِطْمَانَّ۔ سَکَنًا و سَکَنٌ۔ گھر سَاکِن بسنے والا ج سُکَّان، سَکَنَ یَسْکُنُ سُکُوْنًا و سَکُنَ یَسْکُنُ سَکَانَةً مسکین ہوا۔ سَکِیْنَة۔ وقار۔ طمانیت۔ سُکُوْن، الٹ حرکت سُکَّان ج سُکَّانَات کشتی کا پچھلا حصہ۔ سِکِّیْن ج سَکَاکِیْن چھری

سکان۔ چھری ساز۔ مَسۡکَن ج مَسَاکِن۔ گھر۔ مَسۡکَنَۃ۔ ذلت وخواری۔ فقر۔ مِسۡکِیۡن۔ عیالداری میں کفایت نہ رکھنے والا۔ یا جس کے پاس کچھ نہ ہو۔ سَاکِنۃ۔ باشندہ۔ تَسۡکِیۡن۔ سکون۔ آگ۔ رحمت برکت ج اسکان۔

سلب

(۱-۳) وَاِنۡ یَّسۡلُبۡهُمُ الذُّبَابُ اگر کچھ چھین لے ان سے مکھی ۲۲-۷۳

سَلَبَ (یَسۡلُبُ سَلۡبًا) الشیٔ چھینا۔ فَاسَالِب ج سُلَّاب، سَالِبُوۡن م۔ سَالِبات، سَوَالِب، اسلوب۔ طریقہ۔ فن ج اَسَالِیۡب۔ سَلَب ہل وآلات زراعت۔ سَلِبَ (یَسۡلَبُ سِلَابًا) ماتم کے لیے سیاہ کپڑے پہنے

سلح

اَسۡلِحَتَهُمۡ اپنے ہتھیار ۴-۱۰۱

عَنۡ اَسۡلِحَتِكُمۡ اپنے ہتھیاروں سے ۴-۱۰۱

سَلَّحَہٗ۔ اس کو باہتھیار کیا۔ سِلَاح، سِلۡح، سُلۡحَان ج اَسۡلِحَہ سُلَحۡ ہتھیار۔ سَالِح، مُسَلَّح۔ باہتھیار۔ مَسۡلَحَۃ۔ ہتھیاروں کا کارخانہ اِسۡلِیح۔ ایک انگوری ہے جسے اونٹ کھا کر موٹے ہوتے ہیں۔ اور قابو میں نہیں آتے۔ گویا کہ مذبوح ہونے سے ایک بچاؤ یا ہتھیار ہے۔

سلخ

۱-۸ فَانۡسَلَخَ مِنۡهَا (خرج) ان کو چھوڑ نکلا ۷-۱۷۵

۱-۸ فَاِذَا انۡسَلَخَ الۡاَشۡهُرُ الۡحُرُمُ جب گزر جاویں مہینے ۹-۵

(خرج)

۱-۳ نَسۡلَخُ مِنۡهُ النَّهَارَ کھینچ لیتے ہیں ہم اس پر سے دن کو ۳۶-۳۷

(نفصل)

سَلَخَ (یَسۡلَخُ سَلۡخًا) کھال اتاری۔ سَلَخَ اللّٰہُ النَّهَارَ مِنَ اللَّیۡلِ اِسۡتَلَّہٗ۔ کھینچ نکالا۔ اِسۡلَخَ الۡحَیَّۃُ۔ سانپ نے کھال (کوئل) اتاری۔ اِنۡسَلَخَ الشَّهۡرُ مَضٰی، اِنۡسَلَخَ الۡحَیَّۃُ مِنۡ قِشۡرِهَا سانپ کینچ کو چھوڑ نکلا سِلۡخ۔ جانور کی اتاری ہوئی کھال یا کوئل۔ سَلۡخ۔ آخر ماہ قمری

سلسبیل، سلسلہ

دیکھو سبل۔ بموجب صراح۔ امام راغب ان دونوں کو سلل میں لایا ہے۔ مگر المنجد اور فتح الرحمٰن۔ الگ الگ تین مفردات میں لائے ہیں۔

سلط

۱-۳ لَسَلَّطَهُمۡ عَلَيۡكُمۡ تو ان کو تم پر زور دے دیتا ۴-۸۹

۳-۲ یُسَلِّطُ رُسُلَہٗ عَلٰی اللہ غلبہ دیتا ہے ۵۹-۶

لَیۡسَ لَكَ عَلَيۡهِمۡ سُلۡطٰنٌ تیرا ان پر کچھ زور نہیں ہے ۱۵-۴۲

(قوۃ)

سُلۡطٰنًا مُّبِيۡنًا کھلی سند ۴-۹

(برہانا بینا)

مَا لَمۡ يُنَزِّلۡ بِهٖ سُلۡطٰنًا جس کی اس کے ساتھ کوئی سند نہیں اتاری ۳-۱۵

(حجۃ)

بِسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ کوئی سند صریح ۲۷-۲۱

(برہان بین)

اِنَّمَا سُلۡطٰنُہٗ اس کا زور تو اسی پر ہے ۱۶-۱۰۰

هَلَكَ عَنِّیۡ سُلۡطٰنِیَهۡ برباد ہوئی مجھ سے حکومت میری ۶۹-۲۹

سَلِطَ (یَسۡلَطُ) وَسَلُطَ (یَسۡلُطُ سَلَاطَۃً وَسُلُوۡطَۃً) زبان درازی کی سَلِیۡطَۃ۔ درشت زبان عورت کے لیے اور اگر مرد ہے۔ تو سَلِیۡط سے مراد فصیح ہے۔ اور ہر قسم کے حبوب سے نکلا ہوا تیل۔ سُلۡطَۃ۔ غلبہ۔ اس کا اطلاق قدرت اور قہر پر ہے۔ تَسَلَّطَ عَلَیۡہِ۔ اس پر مسلط ہوا۔ سلط۔ شدید طویل زبان، بدزبان۔ سُلۡطَۃ۔ ملک اور حکومت۔ سُلۡطَان ج سَلَاطِیۡن اور بمعنی حجۃ۔ تَسَلُّط۔ قبضہ یا سر گماشتہ

سلف

۱-۱ فَلَہٗ مَا سَلَفَ تو اسی کے واسطے ہے جو گزر چکا ۲-۲۷۵

۱-۱ اِلَّا مَا قَدۡ سَلَفَ مگر جو پہلے ہو چکا ۴-۲۱

۱-۱ مَاۤ اَسۡلَفَتۡ جو اس نے پہلے کیا تھا ۱۰-۳۰

(بما قدمت من العمل)

۱-۱ بِمَاۤ اَسۡلَفۡتُمۡ بدلہ اس چیز کا جو آگے بھیج چکے تم ۶۹-۲۴

فَجَعَلۡنٰهُمۡ سَلَفًا کر ڈالا اس کو گئے گزرے ۴۳-۵۶

(سابقین)

سَلَفَ (یَسۡلُفُ سَلَفًا، سُلُوۡفًا) گذرا۔ سَلَفَ (یَسۡلُفُ سَلۡفًا) زراعت کے لیے زمین ہموار کی۔ مِسۡلَفَۃ۔ کراہا ہل کہ جس سے پہلے زمین پھاڑتے ہیں

پھر کر اسے ہموار کرتے ہیں۔ سَلَفُ الرجلِ۔ سالاج اسلاف۔ سِلْفان۔ ساتھلو
سلف الصالحین پہلے نیکی میں عمر گزارنے والے۔ مُسْلِفْ جو عورت ۵۰ برس
کی ہوجائے۔ سالف الایام گذرے ہوئے زمانہ میں

سلق

سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ — چڑھ چڑھ بولیں تم پر تیز تیز ۳۳-۱۹
(اذکروا ونا ربوکم) زبانوں سے

سَلَقَ (ن) سَلْقًا۔ بالکلام اذی۔ سلیقہ طبیعت ج سلائق
سَلَقَ بالسَّوْطِ۔ کوڑے کے ساتھ اتنا مارا کہ کھال اتار دی۔ سَلَقَ البَیْضَ
والبقلَ۔ انڈا یا سبزی کو پانی میں ڈال کر پکایا۔ سَلَقَ البَرْدُ النَّبَاتَ
جلایا۔ سَلَقَ الرجلَ۔ چاروں شانے چت گرایا۔ سَلَقَ قہر سے پکارنا خواہ
ہاتھ سے یا زبان سے۔ سَلَقَ امرأته۔ اپنی عورت کو بچھا کر جماع کیا

سلک

۱-۱ وَسَلَكَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا — اور چلائیں اس میں تمہارے ۲۰-۵۳
(سهل) لیے راہیں

۱-۱ فَسَلَكَهُ يَنَابِيعَ (ادخله) — چلایا وہ پانی چشموں میں ۳۹-۲۱

۱-۱ مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ — تم کاہے سے جا پڑے ۷۴-۴۲
(ادخلکم) دوزخ میں

۱-۱ سَلَكْنٰهُ فِي قُلُوبِ — گھسا دیا ہم نے انکار کو گنہگاروں ۲۶-۲۰۰
(ادخلنا) کے دل میں

۱-۳ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ — وہ چلاتا ہے ۷۲-۲۷

۱-۳ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا — ڈالیگا اسکو چڑھتے عذاب میں ۷۲-۱۷

۱-۳ لِتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا — تاکہ چلو اس میں کشادہ رستے ۷۱-۲۰

۳-۱ نَسْلُكُهُ فِي قُلُوبِ — بٹھا دیتے ہیں ہم اس کے ۱۵-۱۲
(ندخل الاستهزاء) دل میں

۱-۱۱ اُسْلُكْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ — ڈال اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ۲۸-۳۲

۱-۱۱ فَاسْلُكْ فِيهَا (ادخل) — ڈال لے کشتی میں ۲۳-۲۷

۱-۱۱ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ — تو چل راہوں میں اپنے رب کی ۱۶-۶۹
(ادخلی)

۱-۱۱ فَاسْلُكُوهُ (ادخلوا فيها) — اس کو جکڑ دو ۶۹-۳۲

سَلَكَ (ن) سَلْكًا و سُلُوكًا۔ المکان دخل فیہا۔ سَلَكَ الطریقَ
جدھر راستہ گیا ادھر ہی چلا گیا۔ سَلَكَ الغزلَ۔ کاتے ہوئے دھاگے کو تکلے پر
لپیٹا۔ سِلْك دھاگا ج سُلُوك۔ سِلَاك۔ سِلَانہ۔ جمع اسلاک
درکشیدن چیزے در چیزے۔ مَسْلَك۔ طریق

سل

يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ — جو تم سے کھسک جاتے ہیں آنکھ ۲۴-۶۳
(یخرجون قلیلا قلیلا خفیۃ) بچا کر

مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِينٍ — چنی ہوئی مٹی سے ۲۳-۱۲
(استخرجته منه وهي خلاصته)

مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّاءٍ — نچڑے بےقدر پانی سے ۳۲-۸
(من علقة)

ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ — پھر ایک زنجیر میں ۶۹-۳۲

وَالسَّلٰسِلُ يُسْحَبُونَ — اور زنجیریں بھی گھسیٹے جاویں ۴۰-۷۱

سَلٰسِلَ وَاَغْلٰلًا — زنجیریں ہیں طوق ۷۶-۴

عَيْنًا فِيهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيلًا — ایک چشمہ ہے جسے کہتے ہیں سلسبیل ۷۶-۱۸

سَلَّ (ن) سَلًّا و اَسَلَّ الشیءَ من الشیءِ۔ ایک چیز کو دوسری چیز
سے نرمی سے کھینچا اور باہر نکالا۔ جیسے میان سے تلوار۔ سُلَّ (یُسَلُّ) سَلًّا
اس کے دانت نکل گئے۔ اگر آدمی ہے۔ تو سَلَّ کہتے ہیں اور اگر عورت ہے
تو سَلَّتْ۔ سُلَّ اسے سل کی بیماری شروع ہوئی۔ اور وہ نحیف ہوگیا یا مسلول
ہوگیا۔ سِل سُلَال۔ پھیپھڑے کی بیماری سل۔ سَلَال۔ سَلِيل۔ خلاصہ
بیٹا۔ کوئی چیز کسی چیز سے نکلی ہوئی۔ سَلَّال چور۔ سلسلہ کو ج سَلَاسِل
مسلسل لگاتار۔ تَسَلَّلَ آہستہ چھپ کر نکل گیا۔ سلسبیل۔ نرم ج
سلاسب وسلاسیب۔ م سلسبیلہ ج سلسبیلات شراب
میٹھا پانی۔ جو کہ گلے سے جلد اتر جائے۔ جنت کے ایک چشمہ کا نام ہے
سَلْسَلَ (رسلسل)۔ ایک چیز کو دوسری سے ملایا۔ اس کی نسب
سے اسے ملایا۔ تَسَلْسَلَ الثوبُ۔ کپڑے کو متواتر پہنا۔ کہ پرانا ہو کر پھٹ گیا
سُلْسُل السَّلْسَال السُّلَاسِل۔ میٹھا پانی سِلْسِلَہ۔ دائرہ لڑی
ج سلاسل۔ سلسل البول۔ ایک بیماری ہے جس میں پیشاب
بار بار آتا رہتا ہے۔

سلم

۲-۱ بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ (انقاد) — کیوں نہیں جس نے تابع کردیا — ۱۱۲-۲
۲-۱ وَلَهٗۤ اَسْلَمَ (انقاد) — اور اسی کے حکم میں ہے — ۸۳-۳
۲-۱ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ — سب سے پہلے حکم مانا — ۱۴-۶
۲-۱ مِمَّنْ اَسْلَمَ — جس نے پیشانی رکھی — ۱۰۳-۳
۲-۱ فَلَمَّاۤ اَسْلَمَا (انقادا) — جب دونوں نے حکم مانا — ۱۰۳-۳۷
۲-۱ فَاِنْ اَسْلَمُوْا — اگر وہ تابع ہوئے — ۲۰-۳
۲-۱ اَلَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا — جو حکم بردار تھے اللہ کے — ۴۴-۵
۲-۱ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا — تجھ پر احسان رکھتے ہیں کہ وہ مسلمان ہوئے — ۱۷-۴۹
۲-۱ ءَاَسْلَمْتُمْ — کیا تم بھی تابع ہوتے ہو — ۲۰-۳
۲-۱ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ — میں حکم بردار ہوں — ۱۳۱-۲

(انقدت لہ)

۲-۱ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ — میں نے تابع کیا — ۲۰-۳
۲-۱ اَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ — اور میں حکم بردار ہوئی — ۴۴-۲۷
۲-۱ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا — تم کہو کہ ہم مسلمان ہوئے — ۱۴-۴۹

(انقدنا ظاہرا)

۳-۱ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ — لیکن اللہ نے بچالیا — ۴۳-۸
۳-۱ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّاۤ اٰتَيْتُمْ — جبکہ حوالہ کردو تم — ۲۳۳-۲
۳-۲ وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗ — جو کوئی تابع کرے اپنا منہ — ۲۲-۳۱
۳-۲ اَوْ يُسْلِمُوْنَ — یا وہ مسلمان ہوں گے — ۱۶-۴۸
۳-۲ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ — تاکہ تم حکم مانو — ۸۱-۱۶
۳-۲ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ — تابع رہوں رب کا — ۶۶-۴۰
۳-۲ لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ — ہم تابعدار رہیں — ۷۱-۶
۲-۱۱ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ اَسْلِمْ — حکم برداری کر تو — ۱۳۱-۲

(انقد للہ)

۲-۱۱ فَلَهٗۤ اَسْلِمُوْا — اس کے حکم بردار رہو — ۳۴-۲۲
۲-۱۱ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ — اس کے حکم بردار ہو — ۵۴-۳۹
۳-۱۱ فَسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ — سلام کہو اپنے لوگوں پر — ۶۱-۲۴
۳-۱۱ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا — سلام بھیجو سلام کہہ کر — ۵۶-۳۳

۱۵-۱ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ — تھے وہ اچھے خاصے — ۴۳-۶۸
۱۵-۲ مُسْلِمًا — مسلمان — ۶۷-۳
۱۵-۲ مُسْلِمَيْنِ لَكَ — کر ہم دونوں کو حکم بردار اپنا — ۱۲۸-۲
۱۵-۲ اِنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ — کچھ ہم میں حکم بردار — ۱۴-۷۲
۱۵-۲ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ — ہم اسی کے تابعدار ہیں — ۱۳۳-۲

(مطیعون)

۱۵-۲ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ — ہم کو مار مسلمان — ۱۲۵-۷
۱۵-۲ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ — تحقیق مسلمان مرد — ۳۵-۳۳
۱۵-۲ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ — ایک جماعت فرمانبردار اپنی — ۱۲۸-۲
۱۵-۲ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ — حکم بردار یقین رکھنے والیاں — ۵-۶۶
۱۵-۱۱ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ — کوئی نہیں وہ آج اپنے آپکو پکڑوا تے ہیں — ۲۶-۳۷

(منقادون)

۱۶-۳ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ — بے عیب ہے — ۷۱-۲
۱۶-۳ وَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ — اور خون پہنچایا ہوا — ۹۲-۴
سَلٰمٌ قَوْلًا — سلام بولتا ہے — ۵۸-۳۶
سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ — سلام ہے نوح پر — ۷۹-۳۷
سَلٰمٌ عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ — سلام ہے ابراہیم پر — ۱۰۹-۳۷
سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ — سلام ہے موسیٰ وہارون پر — ۱۲۰-۳۷
سَلٰمٌ عَلٰۤى اِلْ يَاسِيْنَ — سلام ہے الیاس پر — ۱۳۰-۳۷
سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ — سلام ہے پیغمبروں پر — ۱۸۱-۳۷
سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ — سلامتی ہے تم پر — ۷۳-۳۹
اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ — سلامتی ہے تم پر — ۳۵-۷
قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ — بولا سلام ہو تم پر — ۶۹-۱۱
تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ — ملاقات ان کی سلام — ۱۰-۱۰
عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ — یہی مسلمانی حکم برداری — ۱۹-۳
بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤى — ٹھنڈک ہوجا اور آرام — ۶۹-۲۱
تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا — دعا اور سلام کہتے ہیں — ۷۵-۲۵
اِهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا — اتر سلامتی کے ساتھ — ۴۸-۱۱
صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ — سینہ اس کا واسطے قبول اسلام کے

غَیْرَ الْاِسْلَامِ دِیْنًا	سو دین اسلام کے	۸۵-۳
وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ	اور پسند کیا میں نے تمہارے لیے اسلام کو	۵-۳
بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ	مسلمان ہو کر	۷۴-۹
عَلَیَّ اِسْلَامَکُمْ	مجھ پر اپنے اسلام لانے کا	۱۷-۴۹
قِیْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا	مگر بولنا ایک سلام سلام	۲۶-۵۲
وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ	اگر جھکیں صلح کی طرف	۶۲-۸
اُدْخُلُوْا فِی السِّلْمِ	داخل ہو جاؤ اسلام میں پورے	۲۰۸-۲
اِلٰی دَارِ السَّلٰمِ	سلامتی کے گھر	۲۵-۱۰
وَاَلْقٰی اِلَیْکُمُ السَّلٰمَ	تم پر سلام علیک کرے	۹۴-۴
اَلسَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ	سالم امان دینے والا	۲۳-۵۹
سُبُلَ السَّلٰمِ	سلامتی کی راہیں	۱۶-۵
وَالسَّلٰمُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ	اور سلامتی ہو اس پر	۴۷-۲۰
وَالسَّلٰمُ عَلَیَّ	اور سلام ہے مجھ پر	۳۳-۱۹
اَتَی اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ	لے کر چنگا دل	۸۹-۲۶
اَلْقَوْا اِلَیْکُمُ السَّلَمَ	ڈالیں تمہاری طرف صلح	۸۹-۴
یَوْمَئِذِ نِ السَّلَمَ	اس دن عاجز ہو کر	۸۷-۱۶
فَاَلْقَوُا السَّلَمَ	تب ظاہر کریں گے اطاعت	۲۸-۱۶

(انقادوا واستسلموا عند الموت)

وَیُسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا	اور تسلیم کر لیں خوشی سے	۶۵-۴
سَلَمًا لِّرَجُلٍ (خالصا)	پورا ایک شخص کا	۲۹-۳۹
اَوْ سُلَّمًا فِی السَّمَآءِ	یا کوئی سیڑھی آسمان میں	۳۵-۶

(مصعدا)

اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ یَّسْتَمِعُوْنَ	یا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے	۳۸-۵۲

(مرقی الی السماء)

عَلٰی مُلْکِ سُلَیْمٰنَ	سلیمان کی بادشاہی کے وقت	۱۰۲-۲

سَلِمَ یَسْلَمُ سَلَامًا وَسَلَامَةً عیب اور آفت سے نجات پائی۔ سَلَمَتْهُ (یَسْلِمُهُ سَلْمًا) الحیۃ۔ اس کو سانپ نے کاٹا۔ سلیم۔ مار گزیدہ۔ سَلَمَ یَسْلِمُ سَلْمًا الجلد۔ چمڑے کو دباغت دیا۔ اَسْلَمَ۔ اِنْقَادَ اسلام لایا۔ سِلْمٌ آشتی۔ صلح۔ سَلَمٌ۔ بوکاج سلام۔

اِسْتَسْلَمَ الْحَجَرَ حجر اسود کو بوسہ دیا۔ سَلِمَ الْمَالُ مال خالص ہوا۔ اَسْیَلَمُ۔ ایک رگ کا نام ہے۔ سَلِیْم ہلاکت کو جھانکنے والا۔ نَهْرُ السَّلَامِ۔ دجلہ۔ سَلْمَان فارسی۔ مشہور صحابی ہیں۔ ام سَلَمَہ۔ ام المومنین۔ اُسْلِمَ۔ اس کو سانپ نے کاٹا۔ مُسَلَّمَۃ۔ اس کو السلام علیکم کہا۔ اَنَا سَالِمٌ لِّمَنْ سَالَمَنِیْ حَارِبٌ لِّمَنْ حَارَبَنِیْ۔ جو میرا مطیع ہے، میں بھی اس کا مطیع ہوں۔ اور لڑائی پر آمادہ ہوں، جو لڑائی پر اترے۔

سلو

وَالسَّلْوٰی	اور سلوی	۸۰-۲۰ ، ۱۵۹-۷ ، ۵۷-۲

سَلْوٰی۔ ایک پرندہ ہے۔ جسے بٹیر کہتے ہیں شام کو گرد ہو آتے اندھیرا ہو جاتا، تو پکڑ لیتے خوب کباب بناتے اور کھاتے (شبیر احمد صاحب) سُلْوَی۔ خورسندی۔ سَلَا یَسْلُوْ سَلْوًا وَسُلُوًّا وَسُلْوَانًا خوش اور بے غم ہوا۔

سمد

وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ	اور تم کھلاڑیاں کرتے ہو	۶۱-۵۳

(لاهون غافلون)

سَمَدَ یَسْمُدُ سُمُوْدًا رفع راسه ونصب صدرہ تکبرا

سمر

سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ۱۵-۱	قصہ گو کو چھوڑ کر چلے گئے	۶۷-۲۳
....اَلْقَی السَّامِرِیُّ	ڈالا سامری نے	۸۵-۲۰

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک قصہ گو سمجھ کر چلے گئے۔ قریش کی عادت تھی کہ رحمۃ للعلمین کے متعلق رات کو حرم میں بیٹھ کر بے تکی باتیں کرتے، ساحر، کاہن، مجنون، شاعر کا خطاب دیتے۔ سَمَرَ یَسْمُرُ سَمَرًا وَسُمُوْرًا رات کو نہ سویا، اور افسانہ بیان کیا۔ سَامِرٌ ج سُمَّارٌ۔ ابنا سمیر۔ رات اور دن۔ مِسْمَارٌ میخ جو کہ سیاہ اور سفید رنگ سے مرکب ہو۔ اور کنایۃً گندم کو بھی کہتے ہیں۔ سِمَارٌ۔ پتلا دودھ ہے۔ لَا اٰتِیْکَ السَّمَرَ وَلَا الْقَمَرَ نہ تیرے پاس رات کے اندھیرے میں آؤں گا نہ ہی چاندنی رات میں۔ کیوں کہ رات کے اندھیرے کو بھی کہتے ہیں۔

سمع

۱-۱	لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ	بے شک اللہ نے سنی	۳-۱۸۱
۱-۱	بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ (علمہ)	بعد اس کے جو سن چکا	۲-۱۸۱
۱-۱	وَاِذَا سَمِعُوْا	اور جب سنتے ہیں	۵-۸۶
۱-۱	سَمِعُوْا لَهَا	سنیں گے اس کا	۲۵-۱۲
۱-۱	وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ	جب سنیں نکمی بات	۲۸-۵۵
۱-۱	فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ	جب سنا اس نے انکا فریب	۱۲-۳۱
۱-۱	اِذَا سَمِعْتُمْ	جب سنو تم	۴-۱۳۹
۱-۱	لَوْلَا اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ	کیوں نہ جب تم نے انکو سنا تھا	۲۴-۱۲
۱-۱	قَالُوْا سَمِعْنَا	کہا کہ ہم نے سن لیا	۲-۹۳
۲-۱	لَاَسْمَعَهُمْ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ	البتہ انکو سنا دیتا اور اگر انکو اب سنا دے	۸-۲۳
۷-۱	اسْتَمَعَ نَفَرٌ	سن گئے کتنے لوگ	۷۲-۱
۷-۱	اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ	مگر اس کو سنتے ہیں	۲۱-۲
۳-۱	يَسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ	سنتا ہے باتیں اللہ کی	۴۵-۷
۵-۱	كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا	گویا کہ سنا ہی نہیں	۳۱-۷
۳-۱	يَسْمَعُوْنَ كَلَامَ اللّٰهِ	سنتے ہیں اللہ کا کلام	۲-۷۵
۳-۱	هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ	کچھ سنتے ہیں تمہارا	۲۶-۷۲
۳-۱	اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا	یا سنتا ہے ان کی بھنک	۱۹-۹۹
۳-۱	لَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا	تو نہ سنے گا مگر گھسی گھسی آواز	۲۰-۱۰۸
۳-۱	تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ	سنے تو ان کی بات	۶۳-۴
۱۳-۱	لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ	مت کان دھرو	۴۱-۲۶
۳-۱	وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ	اور تم سنتے ہو	۸-۲۱
۳-۱	اَسْمَعُ وَاَرٰى	میں تمہارے سنتا ہوں	۲۰-۴۶
۳-۱	لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ	اگر ہوتے ہم سنتے	۶۷-۱۰
۳-۱	اَنَّا لَا نَسْمَعُ	ہم نہیں سنتے	۴۳-۸۰
۳-۲	اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ	اللہ سناتا ہے جس کو چاہے	۳۵-۲۲
۳-۲	لَا تُسْمِعُ الصُّمَّ	نہیں سناتا بہرے کو	۲۷-۸۰
۳-۲	لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى	نہیں سناتا مردوں کو	۲۷-۸۰
۳-۷	مَنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ	جو کان لگائے رہتے ہیں تیری طرف	۶-۲۵
۳-۷	وَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ	جو کوئی اب سنتا ہو	۷۲-۹
۳-۷	يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ	کان رکھتے ہیں تیری طرف	۱۰-۴۲
۳-۷	اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ	کیا تم سنتے ہو	۲۶-۲۵
۹-۱	وَلَتَسْمَعُنَّ	اور البتہ سنو گے تم	۳-۱۸۶
۳-۵	لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ	سن نہیں سکتے	۳۷-۸
۱۱-۱	وَاسْمَعْ غَيْرَ	اور سن	۴-۴۵
۱۱-۱	وَاسْمَعُوْا (اطیعوا)	سنو	۲-۹۳
۱۱-۱	فَاسْمَعُوْنِ	مجھ سے سن لو	۳۶-۲۵
۱۱-۷	فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى	تو سنتا رہ جو حکم ہو	۲۰-۱۳
۱۱-۷	وَاسْتَمِعْ يَوْمَ	اور کان رکھ	۵۰-۴۱
۱۵-۲	وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ	اور تو نہیں سنانے والا	۳۵-۲۲
۱۶-۲	غَيْرَ مُسْمَعٍ	نہ سنایا جائیو	۴-۴۵
۱۵-۷	اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ	ہم ساتھ تمہارے سننے والے ہیں	۲۶-۱۵
۱۵-۷	فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ	ان میں سننے والا	۵۲-۳۸
	(ای مدعی الاستماع الیہ)		
۱۷-۱	سَمِيْعُ الدُّعَآءِ	سننے والا ہے دعا کا	۳-۳۸
	(مجیب الدعاء)		
۱۷-۱	اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ	سننے والا جاننے والا	۲-۱۲۷
۱۹-۱	سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ	جاسوسی کرتے ہیں جھوٹ بولنے کے لیے	۵-۴۲
۱۹-۱	وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ	اور تم میں بعضے جاسوس ہیں انکے	۹-۴۸
افعال	اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ	کیا خوب سنتے اور دیکھتے ہونگے	۱۹-۳۸
متعجبہ	اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ	کیا عجیب سنتا اور دیکھتا ہے	۱۸-۲۶
	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا	نہ سن سکتے تھے	۱۸-۱۰۱
	وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا	اور دیے تھے ہمنے انکو کان	۴۶-۲۶
	عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ	سننے کی جگہ سے الگ کئے گئے	۲۶-۲۱۲
	يَمْلِكُ السَّمْعَ	کون مالک ہے کان کا	۱۰-۳۱
	يُلْقُوْنَ السَّمْعَ	ڈالتے ہیں سنی ہوئی بات	۲۶-۲۲۳
	اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ	کان اور آنکھ	۱۷-۳۶
	وَخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ	مہر کی اس کے کان پر	۴۵-۲۳

شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ ـ کان ان کے ۴۱-۱۹

عَلٰى سَمْعِهِمْ ان کے کانوں پر ۲-۷

عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ تم پر تمہارے کان ۴۱-۲۲

سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا وَسَمَاعًا وَسَمَاعَةً وَسَمَاعِيَةً ، مَسْمَعًا سنا ۔ سَامِعٌ ج سُمَّاعٌ وَسَمَعَةٌ ۔ سَمِعَ اللّٰهُ ۔ قبول کیا اللہ نے ۔ اِسْتَمَعَ لَهٗ وَاِلَيْهِ اَصْغٰى ۔ اِسْتَمَعَهٗ ۔ سنایا ، گالی دی ۔ سمع ۔ کان ۔ سننا ۔ رَجُلٌ سَمِعٌ ۔ معتبر آدمی ، جس کی بات سنی جائے مَسْمُوعٌ ج اَسْمَاعٌ وَاَسْمُعٌ ۔ مُسْمِعَةٌ ۔ کنجری ۔ تَسَمَّعٌ ۔ مُقَيَّدٌ ۔ ام السمع ۔ دماغ ۔ سِمْعٌ ۔ ذکر الجمیل ۔ سَمَّاعٌ ۔ جاسوس ۔ سَمَّاعَةٌ ۔ لاؤڈ سپیکر ۔ سَامِعَةٌ سَامِعَانِ ۔ دونوں کان ۔ مِسْمَعٌ ج مَسَامِعُ ۔ اسم آلہ

سمعل

اِسْمٰعِيْلَ دیکھو رسل اللہ

سمك

رَفَعَ سَمْكَهَا اونچا کیا اس کا ابھار ۷۹-۲۸

سَمَكَ يَسْمُكُ سَمْكًا ، الشَّیَّ رَفَعَهٗ ۔ بلند کیا ۔ سَمَكَ يَسْمُكُ سُمُوْكًا وَسَمُكَ يَسْمُكُ سَمَاكَةً ۔ بلند ہوا ۔ سَمْكٌ ۔ چھت ۔ بالاخانہ ۔ مَسْمُوْكٌ ۔ آسمان ۔ اِسْتَسْمَكَ الثِّيَابَ ۔ موٹا کپڑا پسند کیا ۔ سَمَكَةٌ مچھلی ، آسمان میں ایک برج ۔ سَمَّاكٌ ۔ مچھلی فروش ۔ سَنَامٌ سَامِكٌ ۔ اونٹ کی اونچی کوہان

سمّ

فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ سوئی کے ناکہ میں ۷-۳۹
(ثقب الابرہ)

فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ تیز بھاپ میں اور گرم پانی ۵۶-۴۲
(ریح حارۃ من النار) میں

مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ لو آگ سے ۱۵-۲۷
(ھی نار لا دخان لہا)

عَذَابَ السَّمُوْمِ لو کے عذاب سے ۵۲-۲۷

سَمَّتِ (تَسُمُّ سُمُوْمًا) الرِّيْحُ ۔ جلا دیا ۔ سَمَّ الْيَوْمُ ۔ سخت گرم یا گرم ہوا والا دن ۔ اَحْرَقَتْهُ السَّمُوْمُ ۔ وہ آدمی مسموم ہے ۔ سَمٌّ تنگ سوراخ (سَمَّهٗ (يَسُمُّهٗ سَمًّا) اس کو زہر کھلائی پلائی ۔ سُمٌّ ۔ سوراخ ج سِمَامٌ ، سُمُوْمٌ ۔ سَمٌّ زہر ج سُمُوْمٌ ، سِمَامٌ ، سَمَّ الْفَارِ ۔ سنکھیا ۔ سَمَّ الْحَاجَةَ ۔ اپنی حاجت کو پہنچا ۔ سَمُّ الْخِيَاطِ ۔ سوئی کا سوراخ ۔ سُمُّ اَبْرَصَ ۔ چھپکلی ۔ سَمُّ الْحِمَارِ ۔ ایک گھاس ۔ سُمُوْمُ الْاِنْسَانِ ۔ منہ کان ۔ آنکھ ، قبل ۔ دبر کے سوراخ ۔ سَمْسَمٌ ۔ سِمَامٌ ۔ بھیڑیا ۔ سَمْسَمٌ بھیڑیا اور لومڑی ۔ سِمْسِمٌ ۔ کنجد ۔ تِل

سمن

لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ نہ موٹا کرے اور نہ کام آوے ۸۸-۷

بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ایک بچھڑا گھی میں تلا ہوا ۵۱-۲۶

سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ سات گائیں موٹی ۱۲-۴۳

فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ سات گائیں موٹی ۱۲-۴۶

سَمِنَ يَسْمَنُ سِمَنًا وَسَمَانَةً ، چربی زیادہ ہوئی فا ۔ سَمِيْنٌ ۔ سَامِنٌ ج سِمَانٌ ، سَمَنَ يَسْمُنُ سَمْنًا ، سَمَّنَ الطَّعَامَ ۔ گھی میں تلا اور پکایا ۔ سَمْنٌ مکھن ۔ بالائی چربی ج اَسْمُنٌ ، سُمُوْنٌ ، سُمْنَانٌ ، سَمَّنَهٗ اسے مکھن کھلایا ۔ اَسْمَنَ الْخُبْزَ ۔ روٹی چپڑی ۔ سَمَّانٌ ۔ مکھن اور گھی بیچنے والا ۔ سُمْنَةٌ عشبہ کی طرح ایک دوائی ہے ، جو کہ عورتیں موٹا ہونے کے لیے کھاتی ہیں ۔ اس کا پھل فلفل کی طرح ہوتا ہے ۔ اِسْتِسْمَانٌ ۔ موٹا پا چاہنا ۔

سمو

۳-۱ هُوَ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ اسی نے نام تمہارا مسلمان رکھا ۲۲-۷۸

۳-۱ سَمَّيْتُمُوْهَا تم نے ان کے نام رکھ لیے ہیں ۷-۷۰

۳-۱ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ میں نے اس کا نام رکھا مریم ۳-۳۶

۳-۲ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ نام رکھتے ہیں فرشتوں ۵۳-۲۷

۳-۴ تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا اس کا نام سلسبیل رکھا گیا ۷۶-۱۸

۳-۲ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى نام رکھنا عورتوں کے ۵۳-۲۷

۳-۱۱ قُلْ سَمُّوْهُمْ نام رکھو ان کے ۱۳-۳۳

۱-۱۷ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا کیا تو جانتا اس کا ہمنام ۱۹-۶۵

۱-۱۷ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا پہلے سے ہم نام ۱۹-۷

۳-۱۶ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وقت مقررہ تک ۲-۲۸۲

يٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ اے آسمان تھم جا ۱۱-۴۴

فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرَهَا	ہر آسمان میں	۱۲-۴۱
يَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ	پھٹ جاوے آسمان	۲۵-۲۵
أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ	کھڑا ہے آسمان	۲۵-۳۰
تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ	لائے آسمان دھواں	۱۰-۴۴
فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ	نہ رویا ان پر آسمان	۲۹-۴۴
يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ	جس دن لرزے آسمان	۹-۵۲
وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ	پھٹ جاوے آسمان	۱۶-۶۹
السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهِ	آسمان پھٹنے والا ہے	۱۸-۷۳
وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ	آسمان میں جھروکے پڑجاویں	۹-۷۷
أَوْ كَصَيِّبٍ مِنَ السَّمَاءِ	یا جیسے بارش آسمان	۱۹-۲
وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ	اتارا آسمان	۲۲-۲
ثُمَّ اسْتَوَى إِلَى السَّمَاءِ	قصد کیا آسمان کی طرف	۲۹-۲
رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ	عذاب آسمان سے	۵۹-۲
تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ	پھرنا تیرے منہ کا آسمان میں	۱۴۴-۲
كِتَابًا مِنَ السَّمَاءِ	کتاب آسمان سے	۱۵۲-۴
مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ	کھانا آسمان	۱۱۵-۵
أَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَاءِ	یا سیڑھی آسمان میں	۳۵-۶
أَبْوَابُ السَّمَاءِ	دروازے آسمان کے	۳۹-۷
بَرَكَاتٍ مِنَ السَّمَاءِ	برکتیں آسمان سے	۹۵-۷
حِجَارَةً مِنَ السَّمَاءِ	پتھر آسمان سے	۳۲-۸
يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ	تمہیں کھلاتا آسمان سے	۳۱-۱۰
وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ	ٹہنی اس کی آسمان میں	۲۴-۱۴
فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا	آسمان میں برج	۱۶-۱۵
فِي جَوِّ السَّمَاءِ	آسمان کی ہوا میں	۷۹-۱۶
أَوْ تَرْقَى فِي السَّمَاءِ	یا چڑھے تو آسمان میں	۹۳-۱۷
حُسْبَانًا مِنَ السَّمَاءِ	عذاب آسمان سے	۴۱-۱۸
بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ	رسی آسمان کو	۱۵-۲۲
خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ	گرا آسمان سے	۳۱-۲۲
كِسَفًا مِنَ السَّمَاءِ	ٹکڑا آسمان سے	۱۸۷-۲۶

جُنْدٍ مِنَ السَّمَاءِ	لشکر آسمان سے	۲۸-۳۶
وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْحُبُكِ	قسم آسمان جالی دار کی	۷-۵۱
وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ	قسم ہے آسمان چکر مارنے والے کی	۱۱-۸۶
وَالسَّمَاءَ بِنَاءً	آسمان کو چھت	۲۲-۲
جَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا	بنایا ہم نے آسمان کو چھت	۳۲-۲۱
نَطْوِي السَّمَاءَ	لپیٹیں ہم آسمان	۱۰۴-۲۱
وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ	تھام رکھتا ہے آسمان کو	۶۵-۲۲
زَيَّنَّا السَّمَاءَ	زینت دی ہم نے	۶-۳۷
وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ	آسمان کو بنایا ہمنے ہاتھ کے بل سے	۴۷-۵۱
أَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ	ٹٹولا ہم نے آسمان	۸-۷۲
فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ	درست کیا انکو سات آسمان	۲۹-۲
تُسَبِّحُ لَهُ السَّمَاوَاتُ	تسبیح بیان کرتی ہے اسکے لیے آسمان	۴۴-۱۷
تَكَادُ السَّمَاوَاتُ	نزدیک ہے آسمان	۹۰-۱۹
وَالسَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ	اور آسمان لپیٹے ہوئے اسکے داہنے ہاتھ میں	۶۷-۳۹
بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ	پیدا کرنے والا آسمانوں کا	۱۱۷-۲
مَلَكُوتَ السَّمَاوَاتِ	عجائبات آسمانوں کے	۷۵-۶
يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ	سجدہ کرتے ہیں	۴۹-۱۶
فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ	گھبرایا جو آسمانوں میں ہے	۸۷-۲۷
لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ	اسکے پاس ہیں کنجیاں آسمانوں کی	۶۳-۳۹
فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ	بیہوش ہوجاویں جو آسمانوں میں ہیں	۶۸-۳۹
جُنُودُ السَّمَاوَاتِ	لشکر آسمان کے	۴-۴۸
وَكَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمَاوَاتِ	بہت فرشتے آسمانوں میں	۲۶-۵۳
يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ	سوال کرتے ہیں اس سے	۲۹-۵۵
خَزَائِنُ السَّمَاوَاتِ	خزانے آسمانوں کے	۷-۶۳
كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ	اس کی کرسی تمام آسمانوں	۲۵۵-۲
مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ	لیا گیا نام اللہ کا اس پر	۱۱۸-۶
يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ	ذکر کیا جاتا ہے اس پر نام	۴۰-۲۲
تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ	برکت والا ہے نام تیرے رب کا	۷۸-۵۵
بِسْمِ اللَّهِ مَجْرَاهَا	اللہ کے نام سے ہے اس کا چلنا	۴۱-۱۱

وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	اور وہ شروع اللہ کے نام سے	۲۷-۳۰
بِاسْمِ رَبِّکَ	ساتھ نام اپنے رب کے	۵۶-۷۴
اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ	پڑھ اپنے رب کے نام کے ساتھ	۹۶-۱
اِنْ ھِیَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ	وہ صرف نام ہی ہیں	۵۳-۲۳
عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ	سکھلائے اللہ نے آدم کو	۲-۳۱
بِاَسْمَآءِ ھٰٓؤُلَآءِ	نام ان چیزوں کے	۲-۳۱
وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی	اور اللہ کے لیے ہیں نام اچھے	۷-۱۷۹
لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی	اسی کے نام ہیں اچھے	۵۹-۲۴
اَنْ یُّذْکَرَ فِیْھَا اسْمُہٗ	لیا جائے اس میں اسکا نام	۲-۱۱۴
اِسْمُہُ الْمَسِیْحُ	اس کا نام مسیح	۳-۴۵
اِسْمُہٗ یَحْیٰی	اس کا نام یحیٰی ہے	۱۹-۶
اِسْمُہٗٓ اَحْمَدُ	اس کا نام احمد ہے	۶۱-۶
یُلْحِدُوْنَ فِیْٓ اَسْمَآئِہٖ	کجراہ چلتے ہیں اسکے ناموں میں	۷-۱۷۹
اَنْبِئْھُمْ بِاَسْمَآئِھِمْ	ان کے نام	۲-۳۳

سَمَّا یُسَمِّیْ سُمُوًّا) اونچا ہوا سَمَّا یُسَمِّیْ سُمُوًّا) نام رکھا سَامِیْ، سَامِیَۃ اور نچا، سامی زبان ج سَامُوْن، سُمَاۃ۔ مُسَمّٰی جس کا نام رکھا۔ م۔ مُسَمَّاۃ۔ اَھْلِ اِسْلَام: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، عیسائیوں میں بِسْمِ الْاَبِ وَالْاِبْنِ وَالرُّوْحِ، سِمْ۔ اسم کی لغت ہے۔

قرآن مجید میں اسماء معرفہ

اصحٰب

اَصْحٰبُ الْاَیْکَۃِ۔ اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ، اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ۔ اَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ۔ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ۔ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ، اَصْحٰبُ الرَّسِّ۔ اَصْحٰبُ السَّعِیْرِ۔ اَصْحٰبُ السَّبْتِ، اَصْحٰبُ السَّفِیْنَۃِ۔ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ، اَصْحٰبُ الْفِیْلِ، اَصْحٰبُ الْقُبُوْرِ۔ اَصْحٰبُ الْقَرْیَۃِ۔ اَصْحٰبُ کہف، اَصْحٰبُ مَدْیَنَ۔ اَصْحٰبُ مُوْسٰی۔ اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَۃِ، اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَۃِ۔ اَصْحٰبُ الْیَمِیْنِ۔

اقوام

ذریتیم۔ قوم صالح، قوم فرعون، قوم قریش، قوم لوط، قوم موسٰی، قوم نوح۔ قوم ھود۔ یاجوج ماجوج

نیک لوگوں کے نام

ذوالقرنین، زید، طالوت، عزیر، لقمان۔ موخرالذکر کے پیغمبر ہونے میں اختلاف ہے

کافروں کے نام

ابولہب، ابلیس، جالوت، سامری، فرعون، قارون ھامان۔

کتب سماوی

انجیل۔ توراۃ۔ زبور۔ قرآن

ملک اور شہروں کے نام

بَکَّۃ۔ الرُّوْم۔ سبا۔ مدینۃ، مدین، مصر، یثرب۔

پہاڑوں کے نام

الصفا والمروۃ۔ الطور

ستاروں کے نام

جوار۔ شعری۔ طارق۔ کنس،

جانوروں اور بتوں کے نام

جن کی اہل عرب عزت کرتے تھے بحیرہ، حام۔ سائبۃ، سواع۔ عزّٰی لات، مناۃ، نسر، ود، وصیلۃ، یعوق، یغوث،

مؤمنت

امراۃ زکریا۔ امراۃ عمران۔ امراۃ فرعون، نساء النبی، ازواج النبی

کافرات

امراۃ العزیز۔ امراۃ لوط۔ امراۃ نوح

سلیمان منصور پوری نے الجمال والکمال میں یوسف علیہ السلام کا امراۃ العزیز سے نکاح کرنے کی بڑی سختی سے مخالفت کی ہے، ویسے قرآن مجید، حدیث اور ائمہ دین نے اس کے مسلمان ہونے اور نکاح کا ذکر نہیں کیا قصوں میں اسے دوبارہ جوان کیا گیا ہے، اور یوسف علیہ السلام کے نکاح میں لائی گئی ہے۔

سند

خُشُبٌ مُّسَنَّدَۃٌ — لکڑی لگادی ہوئی دیوار سے — ۶۳-۴

۲۰۱ سِيْئَ بِهِمْ	غمگین ہوا	۷۷-۱۱
۲۰۱ سِيْئَتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ	بگاڑے جاویں گے	۲۷-۶۷
۳۰ لِيَسُوْءٗا وُجُوْهَكُمْ	اداس کر دیں تمہارے منہ کو	۷-۱۷
۲۰۱ تَسُؤْهُمْ	ان کو بری لگتی ہے	۱۲۰-۳
۲۰ تَسُؤْكُمْ	تم کو بری لگیں	۱۰۱-۵
بِالسُّوْءِ	برے کام	۱۶۹-۲
لَمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْءٌ	نہ پہنچی ان کو تکلیف	۱۷۴-۳
يَعْمَلُوْنَ السُّوْءَ	کرتے ہیں برا کام	۱۶-۴
سُوْءُ الْحِسَابِ	برا حساب	۲۰-۱۳
مِنْ غَيْرِ سُوْءٍ	سوا عیب کے	۲۳-۲۰
سُوْءُ الدَّارِ	برا گھر	۲۵-۱۳
مَكْرَ السَّيِّئِ	داؤ کرنا برے کام کا	۴۳-۳۵
كَسَبَ سَيِّئَةً	کمایا گناہ	۸۱-۲
كَانَ سَيِّئُهٗ	ہر بری چیز	۲۸-۱۷
وَاٰخَرَ سَيِّئًا	دوسرا بد	۱۰۲-۹
مِنْ سَيِّاٰتِكُمْ	تمہارے گناہوں سے	۲۷۱-۲
مِنْ سَيِّاٰتِنَا	ہماری برائیاں	۱۹۳-۳
اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ	باپ تیرا برا آدمی	۲۸-۱۹
دَآئِرَةُ السَّوْءِ	بری گردش	۹۸-۹
قَوْمَ سَوْءٍ	قوم برے	۷۴-۲۱
۲-۱۵ وَلَا الْمُسِيْٓءُ	اور نہ بدکار	۵۸-۴۰
۱۰۱ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا	برے سے برے کام کا	۳۵-۳۹
سَوْءَةَ اَخِيْهِ	لاش اپنے بھائی کی	۳۷-۵
مِنْ سَوْاٰتِهِمَا	ان کی شرمگاہوں سے	۱۹-۷
سَوْاٰتِكُمْ	تمہاری شرمگاہ	۲۵-۷

سَاءَ (يَسُوْءُ سَوْءًا) الشَّيْءُ بری ہوئی اَسَاءَ اَحْسَنَ۔ السُّوْءُ اسم ہے۔ آفت، شر، فساد ج اَسْوَاء۔ سَوْءٌ مصدر ہے۔ السَّيِّئُ قبیح۔ مؤ سَيِّئَة ہے۔ سَوْءَة۔ فاحشہ۔ العورۃ ج سَوْاٰت۔ اَسْوَاء اسم تفضیل

سوح

نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ	اترے گی انکے میدان میں	۱۷۷-۳۷

(بفناۓهم)

سَاحَة۔ کنارہ، میدان ج سَاح، سُوْح، سَاحَات۔

سود

۱-۹ اِسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ	سیاہ ہوئے ان کے منہ	۱۰۶-۳
۹-۳ وَتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ	سیاہ ہوگئے کئی منہ	۱۰۶-۳
۱۶-۹ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ	منہ ان کے سیاہ	۶۰-۳۹
۱۶-۹ ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا	سارا دن اس کا منہ سیاہ رہے	۵۸-۱۶
۱-۵۱ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ	دھاری سیاہ سے	۱۸۷-۲
۱-۱۹ وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ	بھجنگے سیاہ	۲۷-۳۵
۱-۱۹ سَيِّدًا وَّحَصُوْرًا	سردار اور عورت کے پاس نہ جانے والا	۳۹-۳
۱-۱۹ وَاَلْفَيَا سَيِّدَهَا	دونوں مل گئے عورت کے خاوند کے پاس	۲۵-۱۲
اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا	کہا مانا ہم نے اپنے سرداروں کا	۶۷-۳۳

سَادَ (يَسُوْدُ سِيَادَةً وَسُوْدَدًا وَسَيْدُوْدَةً وَسُوْدَدًا) بزرگ ہوا باعزت ہوا۔ سَادَ قَوْمَهٗ۔ اپنی قوم کا سردار ہوا۔ سَوِدَ (يَسْوَدُ سَوَدًا وَ اِسْوَادًّا) سیاہ ہوا۔ سَوَّدَهٗ۔ اس کو سردار بنایا۔ سَاوَدَهٗ۔ رات کی تاریکی میں اس کی ملاقات کی۔ اِسْوَدَّتِ الْمَرْاَةُ۔ عورت نے سیاہ فام لڑکا جنا۔ سواد اعظم۔ بڑی جماعت یا زیادہ مال۔ سوادُ العین دھیری سوادالقلب۔ دل میں سیاہ خون۔ سَيْد۔ سَيِّد کا مخفف ہے۔ ج اَسْيَاد۔ سَيِّدَان۔ امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما۔ سَيِّدَة حضرت فاطمہؓ اور حضرت مریم والدہ حضرت عیسیٰؑ۔ اقتلوا الاسودان فی الصلوٰۃ نماز میں سانپ اور بچھو کو قتل کر دو۔ سوداء یونانی اطباء کے نزدیک چوتھی خلط جس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے۔ جس کا اصل مقام طحال ہے۔

سور

۵-۱ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ	دیوار کود کر آئے عبادت خانہ میں	۲۱-۳۸
فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ	کھڑی کی جاوے گی انکے درمیان ایک دیوار	۱۳-۵۷
اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ	کنگن سونے کے	۳۱-۱۸
اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ	کنگن چاندی کے	۲۱-۷۶

أَسْوِرَةٌ مِّن ذَهَبٍ — کنگن سونے کے — ۵۳-۴۳

فَأْتُوا بِسُورَةٍ — لے آؤ ایک سورت — ۲۳-۲

بِعَشْرِ سُوَرٍ — دس سورتیں — ۱۳-۱۱

سَارَ (یَسُوْرُ سَوْرًا) الحائطَ۔ دیوار کو کود کر اندر آیا یا دیوار پر چڑھا۔ سَارَ الشَّرابُ فی رَأْسِہٖ۔ شراب اس کے سر پر چڑھا۔ سَوَّرَ تَسْوِیْرًا۔ عورت کو کنگن پہنائے۔ تَسَوَّرَ الحائطَ۔ دیوار پر چڑھا۔ سُوْر۔ شہر کے گرد فصیل ج أَسْوَار۔ سُوْرَۃ۔ منزل۔ سُوْرَۃٌ مِنَ الکِتَابِ۔ حصہ۔ سِوَار۔ کنگن ج أَسَاوِر۔ أَسْوِرَۃ۔ إِسْوَار۔ گھوڑے پر سواری کرنے والا

سوط

سَوْطَ عَذَابٍ — کوڑا عذاب کا — ۱۳-۸۹

سَاطَ (یَسُوْطُ سَوْطًا) اس کو کوڑے سے مارا۔ سَوْط کوڑا ج أَسْوَاط۔ سِیَاط۔ سِوَاط۔ وہ گھوڑا جو بغیر ضرب چابک نہ چلے

سوع

فِی سَاعَةِ الْعُسْرَةِ — مشکل گھڑی میں — ۱۱۸-۹

غَيْرَ سَاعَةٍ — ایک گھڑی سے زیادہ — ۵۵-۳۰

جَاءَتْهُمُ السَّاعَةُ — آپہنچے گی ان پر قیامت — ۳۱-۶

سَاعَ (یَسُوْعُ سَوْعًا) الشیءُ۔ ضائع ہوئی۔ سَائِعٌ۔ ہَالِكٌ۔ سَاعَةٌ۔ ستون دقیقہ۔ حاضر وقت

سوغ

۱۵-۱ سَائِغٌ شَرَابُهُ — اس کا پینا خوش گوار ہے — ۹-۱۲

۱۵-۱ سَائِغًا لِّلشَّارِبِينَ — خوش گوار — ۱۶-۶۶

۳-۲ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ — گلے سے نہ اتار سکے — ۱۴-۱۷

سَاغَ (یَسُوْغُ سَوْغًا وَسَوَاغًا) الشرابُ۔ پینا پچتا گلے سے اتر گیا

سوف

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ — کوئی نہیں آگے جان لوگے — ۱۰۲-۳

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ — پھر بھی کوئی نہیں آگے جان لوگے — ۱۰۲-۴

(دیکھو بحث حرف)

سوق

۱-۱ سُقْنَاهُ لِبَلَدٍ — ہم اسے ہانک دیتے ہیں — ۵۶-۷

۲-۱ وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا — ہانکے جائیں گے پرہیزگار — ۳۹-۷۳

۳-۱ وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ — ہم ہانک لے جاویں گے — (۱۹-۸۶)

۳-۱ نَسُوقُ الْمَاءَ — ہم پانی کو ہانک دیتے ہیں — ۳۲-۲۷

۴-۱ يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ — ہانکے جا رہے ہیں — ۸-۶

۱۵-۱ سَائِقٌ وَشَهِيدٌ — ایک ہانکنے والا اور ایک حال بتانے والا — ۵۰-۲۱

يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ — آج کھینچ کر چلا جانا — ۷۵-۳۰

بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ — پنڈلیاں اور گردنیں — ۳۸-۳۳

فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ — کھڑا ہو گیا اپنی نال پر — ۴۸-۲۹

يُكْشَفُ عَن سَاقٍ — کھولی جاوے گی پنڈلی — ۶۸-۴۲

السَّاقُ بِالسَّاقِ — پنڈلی پنڈلی کے ساتھ — ۷۵-۲۹

كَشَفَتْ عَن سَاقَيْهَا — کھولی اپنی دونوں پنڈلیاں — ۲۷-۴۴

يَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ — پھرتا ہے بازاروں میں — ۲۵-۷

يَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ — پھرتے تھے بازاروں میں — ۲۵-۲۰

سَاقَ (یَسُوْقُ سَوْقًا وَسِیَاقًا) الدابۃَ۔ وَسَاقَ الماشیۃَ۔ چلنے والے کو پیچھے سے تیز چلایا تھا۔ سَائِق ج سَاقَۃ۔ سَوَّاق۔ سَاقَ المریضُ بنفسہٖ۔ مریض آخر کے سانس پر ہو گیا۔ تَسَوَّقَ۔ خرید و فروخت کی۔ سَاق۔ پنڈلی۔ سَاقُ الشجرۃِ۔ تنہ۔ کَشَفَ الأمرُ عَنْ سَاقِہٖ۔ سخت ہوا۔ سَاقَۃ۔ لشکر کے پچھلی طرف کا آدمی۔ قَامَتِ الحربُ علی سَاقِہَا۔ لڑائی شدت سے شروع ہوئی۔ وَلَدَتِ المرأۃُ ثلاثۃَ بنینَ علی سَاقٍ واحدٍ۔ عورت نے متواتر تین لڑکے جنے کہ درمیان میں کوئی لڑکی پیدا نہ ہوئی۔ سُوق۔ بازار ج أَسْوَاق۔ سَوْقٌ۔ لمبی پنڈلی والا۔ سَوِیْق۔ ستو خواہ جو کے ہوں یا گندم کے۔ سِیَاقُ کلامٍ۔ اسلوب۔ سَوَّاق۔ ستو فروش

سول

۳-۱ سَوَّلَ لَهُمْ — بات بنا دی ان کے لیے — ۴۷-۲۵

۳-۱ سَوَّلَتْ لَكُمْ — بات بنا دی ہے تمہارے لیے — ۱۲-۱۸ / ۸۳

۳-۱ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي — صلاح دی مجھ کو میرے جی نے — ۲۰-۹۶

سَوَّلَ لَہُ الشیطٰنُ۔ أَغْوَاہُ۔ ناف کے نیچے درد ہوا۔ سَوِلَ (یَسْوَلُ سَوَلًا) اس آدمی کو أَسْوَل کہتے ہیں ج سُوْل

سوم

۳-۱ يَسُومُونَهُمْ پہنچایا کرتے ان کو ۷-۱۶۶

۳-۱ يَسُومُونَكُمْ دیتے تھے تم کو ۷-۱۶۰

۳-۲ فِيهِ تُسِيمُونَ اس میں چراتے ہو ۱۶-۱۰

۳-۱۵ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ نشان دار گھوڑوں پر ۳-۱۲۵

۳-۱۲ مُسَوَّمَةً نشان کئے گئے ۱۱-۸۲

۳-۱۶ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ گھوڑے نشان لگائے ہوئے ۳-۱۴

سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ انکی نشان انکے چہروں میں ۴۸-۲۹

تَعْرِفُهُمْ بِسِيمَاهُمْ پہچانے تو انکو انکے چہرے سے ۲-۲۷۳

سامت (يَسُومُ سَوْمًا وَسُوَامًا) الماشية. خرجت من المرعى سَوَّمَ الخيل. گھوڑے کو چرنے کے لیے چھوڑا۔ اسام الماشية مویشی کو چراگاہ پرلے گیا۔ سام موت۔ سائم۔ مال چرانے والا۔ مُسَوَّم گھوڑے کے نشان

سوی

۳-۱ خَلَقَ فَسَوَّى بنایا پھر ٹھیک کیا ۸۷-۲

۳-۱ ثُمَّ سَوَّاهُ پھر اس کو برابر کیا ۳۲-۹

۳-۱ وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا اور جی کی اور جب اسکو ٹھیک بنایا ۹۱-۷

۳-۱ بِذَنْبِهِمْ فَسَوَّاهَا انکے گناہوں کے بدلے پھر برابر کر دیا ۹۱-۱۵

۳-۱ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوَّاهَا اونچا کیا اسکا ابھار پھر اسکو صاف کیا ۷۹-۲۸

۳-۱ ثُمَّ سَوَّاكَ رَجُلًا پھر پورا کر دیا تجھ کو مرد ۱۸-۳۸

۳-۱ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ پھر تجھ کو ٹھیک کیا اور برابر کیا ۸۲-۷

۳-۱ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ پھر جب ٹھیک کروں میں انکو ۱۵-۲۹

۳-۱ سَاوَى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ برابر کر دیا دونوں پھانکوں پہاڑ کی ۱۸-۹۷

۷-۱ ثُمَّ اسْتَوَى إِلَى السَّمَاءِ پھر قصد کیا آسمان کی طرف ۲-۲۹

۷-۱ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ پھر قرار پکڑا عرش پر ۷-۵۴

۷-۱ بَلَغَ أَشُدَّهُ وَاسْتَوَى پہنچا زور جوانی کو اور سنبھل گیا ۲۸-۱۴

۷-۱ ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَى زور آور نے پھر سیدھا بیٹھا ۵۳-۶

۷-۱ فَاسْتَوَى عَلَى سُوقِهِ پھر کھڑا ہو گیا اپنی نال پر ۴۸-۲۹

۷-۱ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ اور کشتی ٹھہری جودی پہاڑ پر ۱۱-۴۴

۷-۱ فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ جب چڑھ چکے تو ۲۳-۲۸

۷-۱ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ جب بیٹھ چکو تم ۴۳-۱۳

۳-۲ إِذْ نُسَوِّيكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ جب تم ہم کو برابر کرتے تھے پروردگار عالم کے ساتھ ۲۶-۹۸

۳-۴ لَوْ تُسَوَّى بِهِمُ الْأَرْضُ اگر برابر کئے جاویں زمین کے ۴-۴۲

۷-۲ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ نہیں برابر بیٹھ رہنے والے ۴-۹۵

۷-۲ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ نہیں برابر ناپاک ۵-۱۰۰

۷-۲ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَى کیا برابر ہوتا ہے اندھا ۱۳-۱۶

۷-۲ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ یا کہیں برابر ہے اندھیرا ۱۳-۱۶

۷-۲ لَا يَسْتَوُونَ عِنْدَ اللَّهِ نہیں برابر اللہ کے نزدیک ۹-۱۹

۷-۲ لَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ نہیں برابر نیکی اور بدی ۴۱-۳۴

۷-۱۱ لِتَسْتَوُوا عَلَى ظُهُورِهِ تاکہ چڑھ بیٹھو تم اسکی پیٹھ پر ۴۳-۱۳

مَكَانًا سُوًى میدان صاف میں ۲۰-۵۸

ثَلَاثَ لَيَالٍ سَوِيًّا تین رات صحیح تندرست ۱۹-۱۰

بَشَرًا سَوِيًّا آدمی پورا ۱۹-۱۷

صِرَاطًا سَوِيًّا راہ سیدھی ۱۹-۴۳

صِرَاطِ السَّوِيِّ سیدھی راہ والے ۲۰-۱۳۵

سَوَاءً مَحْيَاهُمْ ایک سا ہے ان کا جینا ۴۵-۲۱

سَوَاءً لِلسَّائِلِينَ پورا ہوا پوچھنے والوں کو ۴۱-۱۰

سَوَاءً الْعَاكِفُ برابر اس میں رہنے والے ۲۲-۲۵

فَتَكُونُونَ سَوَاءً پھر تم سب برابر ہو جاؤ ۴-۸۹

سَوَاءَ السَّبِيلِ سیدھی راہ سے ۲-۱۰۸

آذَنْتُكُمْ عَلَى سَوَاءٍ خبر دی تم کو دونوں طرف برابر ۲۱-۱۰۹

إِلَى سَوَاءِ الْجَحِيمِ بیچوں بیچ دوزخ کے ۳۷-۵۵

سَوَاءِ الصِّرَاطِ سیدھی راہ ۳۸-۲۲

سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعَظْتَ ہم کو برابر ہے تو نصیحت کرے ۲۶-۱۳۶

سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنْذَرْتَهُمْ برابر تو ان پر ڈرائے ۲-۶

تُسَوَّى بِهِمُ الْأَرْضُ۔ مراد زمین میں دفن ہوا۔ استوى عليه استولى وظهر۔ بغیر کے معنی میں بھی آتا ہے جاءنا سوى زيد۔ خط استوى زمین کے درمیان فرضی لائین۔ جہاں سورج کی شعاعیں سیدھی پڑتی ہیں۔

سہر

فَاِذَا ھُمْ بِالسَّاھِرَۃِ پھر تبھی وہ کھلے میدان میں ۷۹-۱۴

السَّاھِرَۃُ مونث ہے۔ سَاھِر سے جس کے معنی زمین اور روئے زمین ہے۔ سَہِرَ (یَسْہَرُ سَہَرًا) وہ رات بھر جاگا۔

سہل

تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُھُوْلِھَا بناتے ہو نرم زمین میں ۷-۷۴

(الارض اللینۃ)

سَہْلُ الارض، الممتد المستقیم سطحھا ج سُھُوْلٌ۔ اِسْھَال۔ دست، ملین پاخانے جو آسانی سے نکل جاویں مُسْھِل دست لانے والی دوائیں سَھُلَ (یَسْھُلُ سُھُوْلَۃً وسَھَالَۃً) الامر۔ کام آسان ہوگیا۔ سُھَیْل۔ ایک ستارہ کا نام ہے۔ جو بلاد عرب میں اواخر گرمیوں میں طلوع ہوتا ہے۔

سہم

فَسَاھَمَ قرعہ ڈلوایا ۳۷-۱۴۱

سَاھَمَہٗ۔ قَارَعَہٗ باہم قرعہ اندازی۔ سَھْمٌ ج سِھَامٌ۔ تیر۔ اور حصہ۔ سُھْمَۃ۔ قرابت۔ حصہ۔ قسمت۔ نصیب

سہو

۱-۱۵ عَنْ صَلَاتِھِمْ سَاھُوْنَ اپنی نماز سے بے خبر ۱۰۷-۵

(غافلون)

۱-۱۵ فِیْ غَمْرَۃٍ سَاھُوْنَ اپنی غفلت میں بھول رہے ہیں ۵۱-۱۱

سَھَا (یَسْھُوْ سَھْوًا وسُھُوًّا) فی الامر وعن الامر۔ کام بھول گیا غافل ہوگیا۔ دل دوسری طرف لگ گیا۔ فا۔ ساہٍ

سیب

وَّلَا سَآئِبَۃٍ بتوں کے نام پر چھوڑا ہوا مال ۵-۱۰۳

سَابَ (یَسِیْبُ سَیْبًا) الماء پانی ہر طرف آوارہ چلا گیا۔ سَابَ الدَّابَّۃُ جانور آوارہ ہوگیا۔ سَیْب مص بارش جاری، مال بعطاء اونٹ آوارہ گھوڑے کی دم کے بال ج سُیُوْب۔ جاہلیت میں ایک رسم تھی کہ جو اونٹنی دس بار جنتی الدہر بار بارہ جنتی۔ اس سے سواری کا کام نہ لیتے تھے۔ اور بت کے نام پر آوارہ چھوڑ دیتے تھے ج سُیَّب۔ سوائب

سیح

۱-۱۱ فَسِیْحُوْا فِی الْاَرْضِ پھر لو زمین میں ۹-۲

۱-۱۵ اَلسَّآئِحُوْنَ بے تعلق رکھنے والے ۹-۱۱۲

۱-۱۵ سٰٓئِحٰتٍ روزہ رکھنے والیاں ۶۶-۵

سَاحَ (یَسِیْحُ سَیْحًا وسَیَحَانًا) الماءُ پانی آوارہ پھرا سَاحَ (یَسِیْحُ سَیْحًا وسِیَاحَۃً وسُیُوْحًا) فی الارض۔ عبادت الٰہی کے لیے زمین خدا پر آزاد ہوکر چلا گیا۔ اس کو سَائِحٌ ج سُیَّاحٌ۔ سائحون کہتے ہیں۔ روزہ دار یا ملازم مسجد کو بھی کہتے ہیں۔ سَیَّاحٌ۔ زیادہ سیاحت کرنے والا۔ مِسْیَاحٌ۔ چغل خور

سیر

۱-۱ وَسَارَ بِاَھْلِہٖ لے کر چلا اپنے گھر والوں کو ۲۸-۲۹

۳-۱ سُیِّرَتْ بِہِ الْجِبَالُ چلائے جائیں اس سے پہاڑ ۱۳-۳۱

(نقلت عن اماکنھا)

۳-۱ سُیِّرَتِ الْجِبَالُ چلائے جاویں گے پہاڑ ۷۸-۲۰

۱-۱۵ اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا کیا ان لوگوں نے سیر نہیں کی ۱۲-۱۰۹

۱-۳ وَتَسِیْرُ الْجِبَالُ پھریں پہاڑ ۵۲-۱۰

۳-۱ یُسَیِّرُکُمْ وہی تم کو پھراتا ہے ۱۰-۲۲

۳-۱ نُسَیِّرُ الْجِبَالَ ہم چلادیں پہاڑوں کو ۱۸-۴۷

۱-۲۲ سَیْرًا چل کر ۵۲-۱۰

۱-۲۲ فِیْھَا السَّیْرَ آنا جانا ۳۴-۱۸

۱-۱۱ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ پھرو ۶-۱۱

۱-۲۲ سِیْرَتَھَا الْاُوْلٰی پہلی حالت پر ۲۰-۲۱

۱-۱۹ جَآءَتْ سَیَّارَۃٌ آیا ایک قافلہ ۱۲-۱۹

۱-۱۹ وَلِلسَّیَّارَۃِ مسافروں کے لیے ۵-۹۶

۱-۱۹ بَعْضُ السَّیَّارَۃِ کوئی مسافر ۱۲-۱۰

سَارَ (یَسِیْرُ سَیْرًا وتَسْیَارًا وسِیْرَۃً ومَسِیْرًا ومَسِیْرَۃً) چلا۔ سَیَّرَہٗ اَسَارَہٗ چلایا۔ سِیْرَۃٌ اسم، سنت، طریقہ، مذہب، ہیئت ج سِیَرٌ۔ سَیَّارٌ۔ زیادہ سیر کرنے والا۔ چلنے والا ستارہ، جو کہ سورج کے گرد چکر لگاتا ہے ج سَیَّارَاتٌ۔ سَارَ الکلام۔ بات مشہور ہوئی مَسِیْرَۃٌ۔ فاصلہ

سَرَدٌ چلنے کا رستہ، سایر (ت س) تمام ہوگا

سیل

۱-۱ فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌ — بہنے لگے نالے — ۳-۱۹

۱-۳ اَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ (اذبنا) — بہادیا ہم نے — ۳۴-۱۲

۲۲-۱ فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ — پھر اوپر لے آیا وہ نالا — ۱۳-۱۷

۲۲-۱ سَيْلَ الْعَرِمِ — ایک نالہ زور کا — ۳۴-۱۶

سَالَ (يَسِيْلُ سَيْلًا وَسَيَلَانًا وَمَسِيْلًا وَمَسَالًا) الماءُ پانی جاری ہوا۔ اَسَالَ الماءَ۔ پانی جاری کیا۔ سَيْل۔ طوفان۔ پانی کو سائل کہتے ہیں ج سُيُوْل۔ سَيَّال۔ زیادہ بہنے والا ج سَيَّالَة۔ مَسِيْل۔ ظرف۔

سین

مِنْ طُوْرِ سَيْنَاءَ — سینا پہاڑ سے — ۲۳-۲۰

وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ — اور طور سینین کی — ۹۵-۲

(واحدہ سینینہ)

س۔ حرف ہجا کا بارہواں لفظ ہے۔ س۔ اگر مضارع پر آئے تو زمانہ مستقبل اور جلدی کے معنے دے گا۔ باب استفعال میں زائد از حروف اصل بھی آتا ہے۔ حروف مقطعات میں بھی آتا ہے۔ جیسے یٰس حم۔ عسق۔ سیناء اور سینین۔ شام میں ایک پہاڑ کا نام ہے۔ مدین سے مصر کو جاتے ہوئے راستہ میں پڑتا ہے۔ جہاں موسیٰ علیہ السلام کو دو دفعہ خداوند تعالیٰ سے ہم کلامی ہوئی اور کلیم اللہ کا خطاب پایا۔

ش (۶۰)

شأم

وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ — اور بائیں والے کیا ہی برے ہیں — ۵۶-۹

مَا اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ — بائیں طرف والے — ۵۶-۹

هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ — وہ ہیں کم بختی والے — ۹۰-۱۹

شَأَمَ (يَشْأَمُ شَأْمًا) بدفالی لایا۔ شُوْمَ (يُشْوَمُ شَأْمًا وَشُئِمَ) عَلَيْهِمْ۔ ان پر شوم ہوا۔ شَأَمَهُمْ۔ ان کو ملک شام کی طرف لے چلا شُؤْم۔ ضد یُمن، شَامِی۔ ملک شام کا رہنے والا مَشْئَمَة۔ ضد مَيْمَنَة

شأن

يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ — اس دن کا ایک فکر لگا ہوا ہے — ۸۰-۳۷

وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَأْنٍ — اور نہیں ہوتا تو کسی حال میں — ۱۰-۶۱

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَأْنٍ — ہر روز اس کو ایک دھندا ہے — ۵۵-۲۹

لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ — کسی اپنے کام کے لیے — ۲۴-۶۲

شَأَنَ (يَشْؤُنُ شَأْنًا) حالت ہوئی۔ شَأْن ج شُؤُوْن۔ شِتَان شَتَّى۔ بڑے کام اور حال۔ مَا شَأْنُكَ۔ تیرا کیا حال ہے۔

شبه

۶-۱ تَشَابَهَ عَلَيْنَا — شبہ پڑا ہم پر — ۲-۷۰

۶-۱ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ — متشابہات کی — ۳-۷

تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ — ایک سے ہیں انکے دل — ۲-۱۱۸

۶-۱ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ — مشتبہ ہوگئی پیدائش — ۱۳-۱۶

۲-۳ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ — ولیکن وہی صورت بن گئی انکے آگے — ۴-۱۵۶

۱۵-۶ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا — اور دیئے جاوینگے ایک صورت کے — ۲-۲۵

۱۵-۶ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا — ایک کتاب آپس میں ملتی — ۳۹-۲۳

۱۵-۶ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ — ایکدوسرے کے مشابہ اور جدا جدا بھی — ۶-۹۹

۱۵-۶ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ — آپس میں ملتے جلتے اور جدا جدا بھی — ۶-۱۴۱

۱۵-۶ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ — اور دوسری جن کے معنی معلوم نہیں یا معین نہیں — ۳-۷

(كا دائل السور)

شَبَّهَ مَثَّلَ، شُبِّهَ عَلَيْهِ الامرُ لُبِّسَ عليه، تَشَابَهَ الرَّجُلَانِ دو آدمی ہم شکل ہوئے شِبْه۔ مثل ج اَشْبَاه، شُبْهَة۔ اِلتباس جس میں حلال وحرام کی تمیز نہ رہے ج شُبَه، شُبُهَات، شَبِيْه۔ مثیل اشباه۔ مُشْتَبِه۔

شت

مِنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى — طرح طرح کی سبزی — ۲۰-۵۳

(قسم قسم)

وَقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى — ان کے دل جدا جدا — ۵۹-۱۴

(متفرقة)

اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى — تمہاری کمائی طرح طرح پر — ۹۲-۴

جَمِيعًا اَوْ اَشْتَاتًا ۔ مل کر یا جدا ہوکر ۔ ٢٤-٦١

(متفرقین)

يَصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۔ ہوویں گے لوگ طرح طرح پر ۔ ٩٩-٦

شَتَّ (يَشِتُّ شَتًّا وَشَتَاتًا وَشَتِيْتًا) تفرق، شَتٌّ ۔ مص، تفرق (ج اَشْتَاتٌ) شَتِيْتٌ ج شَتّٰى (مريض ج مرضى) کی طرح

شتو

رِحْلَةَ الشِّتَاءِ ۔ سفر سے جاڑے کے ۔ ١٠٦-٢٨

شَتَا (يَشْتُو شَتْوًا) القوم، دخلوا في الشتاء، شتاء ج اَشْتِيَة (شتی) شتا، قحط ۔ شَتِيٌّ ۔ موسم سرما کی بارش

شجر

١-١ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ۔ جھگڑا اٹھا ان کے درمیان ۔ ٤-٦٥

(اختلف واختلط)

هٰذِهِ الشَّجَرَةَ ۔ اس درخت کے ۔ ٢-٣٥

وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ ۔ وہ درخت جس میں پھٹکار ہے ۔ ١٧-٦٠

(زقوم)

مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ ۔ ایک برکت کے درخت کا ۔ ٢٤-٣٥

شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ۔ ایک درخت بیل دار (کدو) ۔ ٣٧-١٤٦

وَمِنْهُ شَجَرٌ ۔ اور اس پانی سے درخت ہوتے ہیں ۔ ١٦-١٠

شَجَرَةٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ۔ ایک درخت سینڈھ سے ۔ ٥٦-٥٢

وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ ۔ اور جھاڑ اور درخت ۔ ٥٥-٦

عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ ۔ درخت سدا رہنے کا ۔ ٢٠-١٢٠

كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ ۔ جیسے ایک درخت ستھرا مراد کھجور ہے ۔ ١٤-٢٤

كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةٍ ۔ جیسے درخت گندا مراد حنظل ہے ۔ ١٤-٢٦

اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَا ۔ تم نے پیدا کیا اس کا درخت ۔ ٥٦-٧٢

شَجَرَ (يَشْجُرُ شَجْرًا وَشُجُوْرًا) بينهم ۔ ان کے درمیان جھگڑا پڑا ۔ شَجِرَ (يَشْجَرُ شَجَرًا) اشتد ربط ۔ مشاجرة، منازعة، شجر النسب، نسب امر شجر مص ۔ جس کام میں اختلاف ہو ج اَشْجَار، شُجُوْر شَجَّار، شجار ۔ وہ عالم جو درختوں کے احوال سے بحث کرے ج شجارون

شواجر، مشاغل، واحد ۔ شَجْرَة سے ہے شَجَر

شح

١-٢٢ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ۔ دلوں کے درمیان موجود ہے حرص ۔ ٤-١٢٨

(شدة البخل)

١-٢٢ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ ۔ اور بچا یا گیا اپنے جی کے لالچ سے ۔ ٥٩-٩

(حرصها على المال)

١-١٧ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۔ ڈھکے پڑتے ہیں مال پر ۔ ٣٣-١٩

١-١٧ اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۔ دریغ رکھتے تم سے ۔ ٣٣-١٩

شَحَّ (يَشِحُّ شُحًّا) بخل اور حرص کیا ۔ شَحِيْحٌ، بخیل ج شِحَاحٌ، اَشِحَّةٌ، اَشِحَّاءُ، اِبلٌ شحائح ۔ تھوڑا دودھ دینے والی اونٹنی

شحم

شُحُوْمَهُمَآ (البقر) ۔ ان دونوں کی چربی ۔ ٦-١٤٦

(واحد شحمة)

شَحُمَ (يَشْحُمُ شَحَامَةً) وہ چربی والا موٹا ہو گیا ۔ شَحِمَتْ (تَشْحَمُ شَحَمًا) الناقة ۔ اونٹنی موٹی ہوئی ۔ شَحَمَهٗ (يَشْحَمُهٗ شَحْمًا) اسے چربی کھلائی ۔ تَشْحِيْمٌ ۔ شَحِمٌ موٹا، شَاحِمٌ، شَحَّامٌ، چربی فروش ۔ شَحْمَةُ الْاَرْضِ ۔ کھنب ۔ رَجُلٌ شَاحِمٌ لَاحِمٌ ۔ آدمی موٹا چربی والا ۔ یا لوگوں کو گوشت چربی کھلانے والا

شحن

١-١٢ اَلْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۔ بھری ہوئی کشتی ۔ ٢٦-١١٩، ٣٦-٤١، ٣٧-١٤٠

(مملو)

شَحَنَ (يَشْحَنُ شَحْنًا) سَفِيْنَةً ۔ کشتی کو بھر دیا ۔ شِحْنَةٌ ۔ وہ چیز جس سے کشتی بھری جائے ۔ شِحْنَةُ البلد ۔ پولیس

شخص

١-٣ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ۔ پتھرا جاویں گی آنکھیں ۔ ١٤-٤٢

(لا تقر الى اماكنها)

١-١٥ فَاِذَا شَاخِصَةٌ ۔ اوپر لگی رہ جاویں گی ۔ ٢١-٩٧

(شخصت اعينهم)

شَخَصَ (يَشْخَصُ شُخُوْصًا) البصر ۔ آنکھ اوپر چڑھی رہ گئی ۔ شخص

التعبۃ۔ ولام۔ شخص۔ المیت بصرہ (پنجابی آنکھ تاڑے لگ گئی)، شخّص، تمیّز۔ طبیب نے تشخیص کی۔ شخص، سواد الانسان ج اشخاص، اشخص، شخوص۔ شاخص۔ مسافر۔ شخیص بے بعد شخّص۔ (تشخص) وہ جسیم ہوا۔

شدد

۱-۱ وشددنا ملکہ (فوینا) اور قوت دی ہمنے اسکی سلطنت کو ۳۸-۲۰
۱-۱ وشددنا اسرھم ہمنے مضبوط کیا انکی جوڑ بندی کو ۷۶-۲۸
۷-۱ اشتدت بہ الریح زور کی چلے اس پر ہوا ۱۴-۱۸
۳-۱ سنشد عضدک مضبوط کرینگے ہم تیرے بازو کو ۲۸-۳۵
۱۱-۱ واشدد علی قلوبھم سخت کردے ان کے دل ۱۰-۸۸

(اطبع علیٰ جوٍ)

۱۱-۱ اشدد بہ ازری بھائی سے مضبوط کر میری کمر ۲۰-۳۱
۱۱-۱ فشدوا الوثاق مضبوط باندھ کر قید ۴۷-۴
۱۷-۱ سبع شداد سات برس سختی کے (قحط) ۱۲-۴۸
۱-۱ غلاظ شداد تند خو زبردست (فرشتے دوزخ) ۶۶-۶
۱۷-۱ سبعاً شداداً سات چنائی مضبوط (آسمان) ۷۸-۱۲

(ن ستعد شد)

بلغ اشدہ پہنچا اپنی قوت کو ۱۲-۲۲
یبلغا اشدھما پہنچ جاویں دونوں اپنی جوانی کو ۱۸-۸۳

(یحتلمان)

لتبلغوا اشدکم پہنچو اپنی جوانی کو ۲۲-۵
۱۷-۱ اشداء علی الکفار بڑے زور آور ہیں کافروں پر ۴۸-۲۹
۲۱-۱ او اشد قسوۃ یا ان سے بھی زیادہ سخت ۲-۷۴
۲۱-۱ الی اشد العذاب سخت سے سخت عذاب میں ۲-۸۵
۱۷-۱ شدید العذاب سخت عذاب میں ۲-۱۶۵
۱۷-۱ شدید العقاب سخت عذاب میں ۲-۲۱۱
۱۷-۱ عذابا شدیدا سخت عذاب میں ۳-۵۶
۱۷-۱ فی العذاب الشدید سخت عذاب میں ۵۰-۲۶

شدّ (یشدّ شدّا) عضدہ۔ قوّاہ۔ شدّ (یشدّ) شدّۃ زوردار ہوا۔ اشتدّ، تقوّیٰ، شدید۔ شجاع، قوی، رفیع، وثیق، بخیل۔ شیرج اشدّاء، وشداد، شدیدۃ ج شدائد، اشدّ ۱۸-۲۰ برس کی عمر یہ لفظ جمع ہے۔ اس کا واحد کوئی نہیں۔ شدّ الرحال مراد سفر ہے شدّۃ سختی۔ اشتداد۔ سختی

شرب

۱-۱ فمن شرب منہ جس نے پانی پیا اس سے ۲-۲۴۹
۱-۱ فشربوا منہ پھر پی لیا ان سب نے ۔۔
۲-۲ واشربوا فی قلوبھم اور پلائی گئی انکے دلوں میں محبت بچھڑے کی ۲-۹۳
۳-۱ ویشرب مما اور پیتا ہے جس قسم سے ۲۳-۳۳
۳-۱ تشربون تم پیتے ہو ۔۔
۱۱-۱ واشربوا اور پیو ۲-۶۰
۱۱-۱ واشربی اور پی تو اے عورت ۱۹-۲۵
۱۵-۱ فشاربون علیہ من الحمیم پھر پیوگے اس پر جلتا پانی ۵۶-۵۶
۱۵-۱ فشاربون شرب الھیم پھر پیوگے جیسے پیتے ہیں اونٹ تونسے
۱۵-۱ للشاربین پینے والوں کے لئے ہوئے ۱۶-۶۶
۱۸-۱ مشربھم پینے کا گھاٹ ۲-۶۰

(موضع شرب)

۱۸-۱ ومشارب اور پینے کے گھاٹ ۳۶-۷۳
۲۲-۱ شرب الھیم پینا پیاسے اونٹوں کو ۵۶-۵۵
۲۲-۱ لھا شرب پانی پینے کی باری ۲۶-۵۵
۲۲-۱ کل شرب (نصیب) ہر پانی کی باری ۵۴-۲۸
۲۲-۱ شراب من حمیم پیناہے گرم پانی سے ۶-۷۰
۲۲-۱ بارد و شراب ٹھنڈا اور پینے کو ۳۸-۴۲
۲۲-۱ ولا شرابا اور نہ پینا ۷۸-۲۴
۲۲-۱ سائغ شرابہ خوش گوار ہے اس کا پینا ۳۵-۱۲

(ج اشربۃ)

۲۲-۱ وشرابک اور اپنا پانی ۲-۲۵۹

شرب (یشرب) شربا، شربا، تشرابا۔ الماء۔ پانی پیا، اور سیر ہوا۔ (۲) شرب بہ شربام پیاسا ہوا (۳) شراب (یشرب) شربا

الکلامَ۔ بات سمجھائی۔ شَرَبَ بِہٖ۔ اس کو پلایا۔ شَراب۔ المَلِدُ المَشرُوب شَرْبَۃٌ۔ ایک دفعہ پیا۔ شَارِب۔ مثل رَاکِب ج شَرب مثل رَکب شَارِب۔ مونچھ ج شَوَارِب۔ مَشرَب ج مَشَارِب۔ گھاٹ۔ اُشرِبوا۔ مَالُہٗ اَشرِب۔ مجھے تہمت لگائی۔ بہتان باندھا۔ اَکَلَ علیہ الدَّارُ وشَرِب وہ ہلاک ہوا۔ اِشرَاَبَّ اِلَیہِ۔ اس کی طرف گردن اٹھا کر دیکھا۔ شَرُوب شَرِیب۔ پینے کے قابل۔ شَرابی۔ مائکی۔ مِشرَبَہ۔ پانی کا برتن۔

شرح

۱-۱ شَرَحَ بِالکُفرِ صَدرًا ۔ جو دل کھول کر منکر ہوا۔ ۱۶-۱۰۶

(طاب بہ نفسہ)

۱-۱ شَرَحَ اللہُ صَدرَہٗ کھول دیا اللہ نے سینہ ۳۹-۲۲

۱-۳۰ یَشرَح صَدرَہٗ کشادہ کرتا ہے اسکے سینہ کو ۶-۱۲۵

۱-۵۰ اَلَم نَشرَح لَکَ صَدرَکَ کیا ہم نے نہیں کھولا تیرا سینہ ۹۴-۱

۱-۱۱ رَبِّ اشرَح لِی صَدرِی کشادہ کر میرا سینہ کہ رسالت کے بوجھ کا متحمل ہو ۲۰-۲۵

شَرَحَ یَشرَحُ شَرحًا) المُشکِلَ۔ تشریح کی۔ شَرَحَ اللَّحمَ۔ گوشت کو لمبائی میں کاٹا۔ شَرَحَ الکلامَ۔ بات سمجھائی۔ شَرَّحَ۔ تشریح کی۔ شَرَحَ البِکرَ دوشیزگی پھاڑ دی۔ کنواری عورت سے پہلی دفعہ جماع کیا۔ شَرِیح۔ گوشت کا ٹکڑا علیحدہ کیا گیا۔ فُلَانٌ یَشرَحُ اِلَی الدُّنیَا۔ دنیا کی رغبت رکھتا ہے

شرد

۲-۱۱ فَشَرِّد بِہِم مَن خَلفَہُم لڑائی میں انکو ایسی سزا دے کر دیکھ کر ان کے پچھلے بھاگ جائیں ۸-۵۸

(فَرِّق)

شَرَدَ یَشرُدُ شَرُدًا وشُرُودًا وشِرَادًا) دوڑا۔ شَرَدَ عَن طَاعَۃِ اللہِ۔ اللہ کی فرمانبرداری سے نکلا۔ شَارِدٌ ج شُرَّد۔ حکم سے نکلنے والا۔ شَرَّدَہُم۔ فَرَّقَ جَمعَہُم۔ شَرِیدٌ۔ کسی چیز کا بقیہ ج شَرَائِدُ

شرذم

لَشِرذِمَۃٌ قَلِیلُونَ سو ایک جماعت ہے تھوڑی سی ۲۶-۵۴

(طائفۃ)

شِرذِمَۃٌ ج شَرَاذِم، شَرَاذِیم۔ تھوڑی جماعت

شرر

ھُوَ شَرٌّ لَکُم وہ بری ہو تمہارے حق میں ۲-۲۱۶

شَرٌّ مَکَانًا بدتر ہیں درجہ میں ۲۵-۳۴

اَشَرٌّ اُرِیدَ کیا برا ارادہ ٹھہرا ہے ۷۲-۱۰

مَسَّہُ الشَّرُّ پہنچے اسے تکلیف ۱۷-۸۳

شَرِّ غَاسِقٍ بدی اندھیرے سے ۱۱۳-۳

شَرِّ حَاسِدٍ حاسد کی برائی سے ۱۱۳-۵

شَرِّ النَّفّٰثٰتِ بدی پھونک مارنے والی عورتوں سے ۱۱۳-۴

شَرِّ الوَسوَاسِ بدی سے جو کہ پھسلائے ۱۱۴-۴

شَرَّ الدَّوَابِّ سب جانوروں سے بدتر ۸-۲۲

مِن شَرِّ مَا خَلَقَ ہر چیز کی بدی سے جو اس نے بنائی ۱۱۳-۲

۱-۲۲ تَرمِی بِشَرَرٍ پھینکتی ہے چنگاریاں ۷۷-۳۲

۱-۱۷ مِنَ الاَشرَارِ برے لوگوں میں ۳۸-۶۲

شَرَّ یَشُرُّ شَرًّا وشَرَارَۃً وشَرَارًا) برا ہوا یا برا کیا۔ مَا شَرٌّ ج اَشرَار شِرَار۔ اَشَرّا۔ شَرٌّ ج شُرُور۔ شَرُّ النَّاسِ ج اَشرَار و شِرَار۔ شَرَار آگ کا شعلہ اس کا واحد شَرَرَۃ۔ شَرَارَۃ۔ شِرِّیر ج اَشرَار۔ اَشِرّاء لعب ابلیس۔ شَرَّان۔ مچھر اور گنتی۔ شِرَّۃُ الشَّبَابِ۔ جوانی کی امنگ

شرط

جَآءَ اَشرَاطُھَا (علاماتھا) آچکی ہیں اس کی نشانیاں ۴۷-۱۸

شَرط ج شُرُوط۔ لازم کرنا۔ شَرَط ج اَشرَاط۔ علامت۔ شَرَطَ یَشرِطُ (شَرطًا) علیہ فِی البَیعِ۔ لازم کیا

شرع

۱-۱ شَرَعَ لَکُم راہ ڈال دی تمہارے لیے ۴۲-۱۳

۱-۱ شَرَعُوا لَھُم راہ ڈالی انہوں نے ۴۲-۲۱

(اظہروا لھم)

۱-۱۷ عَلٰی شَرِیعَۃٍ ایک راستہ پر ۴۵-۱۸

(بمعنی مفعول)

۱-۲۲ شِرعَۃً وَّمِنھَاجًا ایک دستور اور راہ ۵-۴۸

یَومَ سَبتِہِم شُرَّعًا ہفتہ کے روز پانی کے اوپر ۷-۱۶۳

(ظاھرۃ علی الماء)

شَرَعَ یَشرَعُ شَرعًا) اللہ لنا کذا۔ بَشَرَعِہٖ۔ ظاہر اور واضح کیا۔ شَرَعَ

(شَرَعَ شَرْعًا وشُرُوعًا) فی الماء۔ پانی کے اندر گیا اور چلو سے پیا شارع ج شُرَّع، شُرُوع، شَوَارِع۔ شَرَعَ کبھی فعال متعدی میں بھی استعمال ہوتا ہے شُرُوع کسی کام میں آنا۔ شِرَاع۔ بادبان کشتی۔ شِرْعَة۔ مسلک عبادت کے طریقے اور راہ دجل شَرَاعُ الانف۔ اونچی ناک والا آدمی شرعی شرع کے موافق

شرق

۲-۱ أَشْرَقَتِ الْأَرْضُ — اور چمکے زمین — ۶۹-۳۹

(اضاءت)

۲۲-۲ بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ — شام اور صبح — ۱۸-۳۸

(وقت صلوٰۃ الضحیٰ)

لَا شَرْقِيَّةٍ — مشرق کی طرف ہے — ۳۵-۲۸

مَكَانًا شَرْقِيًّا — ایک شرقی مکان میں — ۱۶-۱۹

۱۸-۱ وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ — اور اللہ ہی کا ہے مشرق — ۱۱۵-۲

۱۸-۱ مِنَ الْمَشْرِقِ — مشرق سے — ۲۵۸-۲

۱۸-۱ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ — مالک دو مشرقوں کا — ۱۷-۵۵

۱۸-۱ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ — فرق ہو مشرق مغرب کا — ۳۸-۴۳

۱۸-۱ مَشَارِقَ الْأَرْضِ — اس زمین کے مشرق — ۱۳۶-۷

۱۸-۱ وَرَبُّ الْمَشَارِقِ — اور مالک مشرقوں کا — ۵-۳۷

۱۸-۱ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ — مالک مشرقوں کا — ۴۰-۷۰

۱۵-۲ فَأَتْبَعُوهُمْ مُشْرِقِينَ — پیچھے پڑے انکے سورج نکلتے وقت — ۶۱-۲۶

۱۵-۲ مُشْرِقِينَ — سورج نکلتے وقت ہی — ۷۳-۱۵

(وقت شروق الشمس)

شَرَقَتْ (يَشْرُقُ شَرْقًا وشُرُوقًا) الشمس۔ سورج طلوع ہوا شرق مصدر سورج شَارِق۔ سورج ایام تشریق۔ عید الضحیٰ کے بعد کے تین روز کہ منیٰ میں قربانی کے جانوروں کی کھال اتاری جاتی ہے۔ تَشْرِيق۔ عید کو بھی اس لیے کہتے ہیں۔ کہ سورج چڑھنے کے بعد ادا کی جاتی ہے۔ شَرْقِيَّة جس کو صبح کی دھوپ پہنچے۔ مَشْرِق ج مَشَارِق۔ سورج نکلنے جگہ۔ مَشْرِقَيْن مراد موسم سرما اور گرما کا طلوع بھی ہے۔ اور مشرق اور مغرب کو بھی کہتے ہیں۔ شَرِقَ الدَّمُ فی عَيْنِهِ اس کی آنکھ میں خون اتر آیا اِشْرَاق روشن و تاباں شدن بشرق۔ وہ روشنی جو کہ بند دروازہ کی دراڑ سے اندر کو جائے۔

شرك

۲-۱ بِمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا — شرک تو نکالا ہمارے باپ دادوں نے — ۱۷۳-۷

۲-۱ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا — اور مشرکوں سے بھی — ۹۶-۲

۲-۱ وَلَوْ أَشْرَكُوا (رغ ضنا) — اور اگر پیغمبر شرک کرتے — ۸۸-۶

۲-۱ لَئِنْ أَشْرَكْتَ — اگر تو نے شریک مان لیا — ۶۵-۳۹

۲-۱ مَا أَشْرَكْتُمْ — جو تم نے شریک بنائے — ۸۱-۶

۲-۱ بِمَا أَشْرَكْتُمُونِ — تم نے مجھے شریک بنایا تھا — ۲۲-۱۴

۲-۱ مَا أَشْرَكْنَا — ہم شرک نہ کرتے — ۱۴۸-۶

۲-۲ وَلَا يُشْرِكُ — اور شریک نہیں کرتا — ۲۶-۱۸

۲-۲ وَلَا يُشْرِكْ — اور ساجھی نہ بنائے — ۱۱۰-۱۸

۲-۲ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ — جو شریک ٹھہرائے — ۷۲-۵

۲-۲ أَنْ تُشْرِكَ بِي — یہ کہ تو میرا شریک مانے — ۸-۳۱

۲-۲ يُشْرِكُونَ — شریک بناتے ہیں — ۱۸۹-۷

۲-۲ أَيُشْرِكُونَ — کیا وہ شریک بناتے ہیں — ۱۹۱-۷

۱۳-۲ وَلَا تُشْرِكُوا — اور شریک نہ بناؤ — ۳۶-۴

۱۳-۲ لَا يُشْرِكْنَ — وہ عورتیں شریک نہ ٹھہرائیں — ۱۲-۶۰

۳-۲ مِمَّا تُشْرِكُونَ — جو کہ تم شریک بناتے ہو — ۱۹-۶

۵-۲ لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي — نہ شریک بنایا میں — ۴۲-۱۸

۳-۲ أَنْ نُشْرِكَ بِاللَّهِ — اللہ کے ہم شریک بنائیں — ۳۸-۱۲

۳-۲ وَلَا نُشْرِكُ بِهِ — اور نہ شریک بنائیں ہم — ۶۴-۳

۴-۲ وَإِنْ يُشْرَكْ بِهِ — اگر اس کا ساجھی بنایا جاتا — ۱۲-۴۰

۲۲-۲ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ — ساجھا ہے آسمانوں میں — ۴۰-۳۵

۲۲-۲ إِنَّ الشِّرْكَ — بے شک شریک بنایا — ۱۳-۳۱

۲۲-۲ بِشِرْكِكُمْ — تمہارے شریک ٹھہرانے سے — ۱۴-۳۵

۱۷-۲ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ — ساجھی سلطنت میں — ۱۱۱-۱۷

۱۷-۲ فَهُمْ شُرَكَاءُ — وہ حصہ دار ہیں — ۱۲-۴

۱۷-۲ شُرَكَاؤُهُمْ — ان کے شریکوں نے — ۱۳۷-۶

۲-۱۷ لِشُرَكَآئِهِمْ ان کے شریکوں کا ہے ۶-۱۳۶

۲-۱۷ شُرَكَآؤُكُمْ تمہارے شریک ۶-۲۲

۲-۱۷ اَیْنَ شُرَكَآءِیَ کہاں ہیں میرے شریک ۴۷-۴۱

۲-۱۱ اَشْرِكْهُ فِیْٓ اَمْرِیْ اسکو میرے نام میں ساجھی بنا ۲۰-۳۲

۴-۱۱ شَارِكْهُمْ ساجھا کر ان سے ۱۷-۶۴

۲-۱۵ اَوْ مُشْرِكٌ یا شرک کرنے والا ۲۴-۳

۲-۱۵ مِنْ مُّشْرِكٍ مشرک سے ۲-۲۲۱

۲-۱۵ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ مگر وہ شرک کرنیوالے ہیں ۱۲-۱۰۶

۲-۱۵ وَلَا الْمُشْرِكِیْنَ اور نہ ہی شرک کرنے والے ۲-۱۰۵

۲-۱۵ مُشْرِكَةٌ شرک کرنے والی عورت سے ۲۴-۳

۷-۱۵ مُشْتَرِكُوْنَ شریک ہیں ۳۷-۳۳

شَرِكَ (یَشْرَكُ شِرْكًا وشِرْكَةً) ایک حصہ دار بنا۔ اَشْرَكَ بِاللّٰهِ۔ اللہ کا شریک بنایا اَشْرَكَ النَّعْلَ۔ جوتی کا تسمہ بنایا اِشْتَرَاكٌ۔ ساجھ

شری

۱-۱ مَا شَرَوْا بِهٖ جس کے بدلہ میں بیچا ۲-۱۰۲

۱-۱ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ اور انہوں نے یوسف بیچ دیا ۱۲-۲۰

۷-۱ اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰی اللہ نے خرید کی ۹-۱۱۱

۷-۱ لَمَنِ اشْتَرٰىهُ (اختارہ) جس نے خریدا اس کو ۲-۱۰۲

۷-۱ وَقَالَ الَّذِی اشْتَرٰىهُ اور کہا جس نے خرید کیا ۱۲-۲۱

۷-۱ مَا اشْتَرَوْا بِهٖ بری ہے وہ چیز جس کے بدلے بیچا ۲-۹۰

(باعوا بہ)

۷-۱ وَاشْتَرَوْا بِهٖ اور انہوں نے خریدا ۳-۱۸۱

(اخذوا بدلہ)

۷-۱ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ مول لی گمراہی ۲-۱۶

۱-۳ مَنْ یَّشْرِیْ نَفْسَهُ جو بیچتا ہے ۲-۲۰۷

(یبیع)

۱-۳ یَشْرُوْنَ الْحَیٰوةَ (یبیعوا) بیچتے ہیں حیاتی ۴-۷۴

۷-۳ یَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ تبدیل کرتے ہیں ۳-۷۷

(یتبدلون)

۷-۱۱ لِیَشْتَرُوْا بِهٖ تاکہ لیویں اس کے بدلے ۲-۷۹

۷-۱۳ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰیٰتِیْ اور نہ لو میری آیتوں کے بدلے ۲-۴۱

(لا تستبدلوا)

۷-۳ لَا نَشْتَرِیْ بِهٖ نہیں لیتے ہم قسم کے بدلے ۵-۱۰۶

شَرٰی (یَشْرِیْ شِرَاءً وشِرًی) خریدا اور فروخت کیا شِرْیَان۔ جن رگوں میں خون دل سے آتا ہے۔ برخلاف وریدا کے کہ جن سے خون دل میں جاتا ہے شَارِیٌّ ج شُرَاةٌ، مُشْتَرِیْ۔ خریدار۔ ایک سیارہ کا بھی نام ہے

شطأ

مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ میدان داہنے کنارے ۲۸-۳۰

(جانب)

اَخْرَجَ شَطْئَهٗ (فراخہ) نکالا اپنا پٹھا ۴۸-۲۹

شَطَأَ (یَشْطَأُ شَطْأً وشُطُوْءًا) کنارہ پر چلا اَشْطَأَ الزَّرْعُ۔ کھیتی نے کونپل نکالی شَاطِئُ الْبَحْرِ ساحل ج شَوَاطِئُ۔ شَاطَأَ الْاُمُّ بِالْوَلَدِ طرحہ۔ شَطْءٌ کنارہ ج شُطُوْءٌ

شطر

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ مسجد حرام کی طرف ۲-۱۴۴ ۲-۱۴۹ ۲-۱۵۰

(نحو)

فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ کرو اپنے منہ اسی کی طرف ۲-۱۴۴ ۲-۱۵۰

شَطَرَ (یَشْطُرُ شَطْرًا) الشَّیْءَ۔ نصف نصف کر دیا شَطَرَ النَّاقَةَ اونٹنی آدھی دوہی اور آدھا دودھ چھوڑ دیا۔ شَطَرَ الدَّارَ۔ گھر دور ہو گیا شَطْرٌ۔ کسی چیز کا حصہ اور ½ جہت، دوری، طرف۔ ج اَشْطُرٌ، شُطُوْرٌ شَطِیْرٌ بعید۔ اَوْلَادُ فُلَانٍ شِطْرَةٌ۔ آدھے لڑکے آدھی لڑکیاں ج شُطُرَاتٌ

شط

وَلَا تُشْطِطْ۔ اور دور نہ ڈال ۳۸-۲۲

(تجرفی الحکومۃ)

اِذًا شَطَطًا دور عقل سے ۱۸-۱۴

(افراط فی الکفران)

عَلَی اللّٰهِ شَطَطًا اللہ پر بڑھا کر باتیں کرتا تھا ۷۲-۴

شَطَّ (یَشِطُّ شَطَطًا) افرط۔ شَطَّ (یَشِطُّ شَطًّا و شُطُوطًا) بَعُدَ وَ اَبْعَدَ کہ۔ شَطَّہٗ۔ اَشَطَّہٗ۔ اَبْعَدَہٗ۔ شَطَّ۔ کرانہ رود۔ و جوے جو کردن ج شُطُوط۔ شَطَّان۔ شَطَّ عَلَیْہِ۔ جَارَ۔ ظلم کیا

شطن

اَلْقَی الشَّیْطٰنُ	شیطان نے ملایا	۲۲-۵۲
رِجْزَ الشَّیْطٰنِ	شیطان کی نجاست	۸-۱۱
شَیْطٰنًا مَّرِیْدًا	شیطان سرکش	۴-۱۱۷
شَیٰطِیْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ	شریر آدمیوں اور جنوں نے	۶-۱۱۲
اِلٰی شَیٰطِیْنِهِمْ	اپنے شیطان ساتھیوں کے ساتھ	۲-۱۴
مَا تَتْلُوا الشَّیٰطِیْنُ	جو پڑھتے تھے شیطان	۲-۱۰۲
کَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّیٰطِیْنِ	سر سانپوں کے	۳۷-۶۵
وَمِنَ الشَّیٰطِیْنِ مَنْ	اور تابع کئے کتنے شیطان	۲۱-۸۲
وَالشَّیٰطِیْنَ کُلَّ بَنَّآءٍ	اور تابع کئے شیطان سب عمارت بنانے والے	۳۸-۳۷

شَطَنَ (یَشْطُنُ شَطْنًا) اس کے مخالف ہو گیا۔ دور کیا۔ شَطَنَ الدَّارُ۔ گھر دور ہوا۔ شَطَنَ الرجلُ۔ بَعُدَ عن الحقِّ۔ شَیْطَنَ، شَیْطَنَۃً۔ شیطانی فعل کیا۔ شَیَاطِیْنُ۔ پلید، بدخو شیطان الفلاۃ۔ پیاس۔ رَکِبَہٗ شَیْطَانُہٗ۔ اس کو غصہ آگیا۔ شَیَاطِیْنُ العرب سانپ۔ رُءُوسُ الشَّیَاطِیْنِ ایک گھاس ہے۔

شعب

شُعُوْبًا	ذاتیں	۴۹-۱۳
ذِیْ ثَلٰثِ شُعَبٍ	جس کی تین پھانکیں ہیں	۷۷-۳۰
مَدْیَنَ اَخَاهُمْ شُعَیْبًا	اور مدین کی طرف ان کا بھائی	۷-۸۵

شَعَبَ (یَشْعَبُ شَعْبًا) الشیءَ۔ جمع کیا، متفرق کیا، درست کیا۔ شَعَبَ القومُ۔ قوم متفرق ہو گئی۔ شَعَبَ الرجلُ۔ آدمی مر گیا۔ شَعَّبَہٗ۔ فرق کرد۔ اِنْشَعَبَ۔ تباعد۔ اِنْشَعَبَ۔ شاخ در شاخ ہو جانا۔ شَعْب۔ بڑا قبیلہ ج شِعَاب۔ شِعْب۔ درہ، کنارہ، بڑا قبیلہ، دو پہاڑوں کے درمیان بڑا راستہ۔ شُعَبُ الید۔ انگلیاں۔ شُعَبُ الجسم۔ ہاتھ پاؤں۔ شَعْبَان آٹھواں قمری مہینہ۔ شُعْبَۃ۔ توشہ دان

شعر

۱-۲ وَمَا یَشْعُرُوْنَ	اور نہیں سوچتے	۲-۹
۱-۱ لَا تَشْعُرُوْنَ	تم خبر نہیں رکھتے	۲-۱۵۴
۳-۲ وَمَا یُشْعِرُکُمْ	اور تمہیں خبر ہے	۶-۱۰۹
(دیکھو بِاِیْمَانِهِمْ)		
۹-۲ وَلَا یُشْعِرَنَّ بِکُمْ	اور نہ جتاوے تمہاری خبر کسی کو	۱۸-۱۹
مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ	اللہ کی نشانیوں سے	۲-۱۵۸
۱-۱۸ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ	مشعر الحرام کے پاس	۲-۱۹۸
وَاَشْعَارِهَا	اور بکریوں کے بالوں سے	۱۶-۸۰
وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰی	رب شعریٰ کا ہے	۵۳-۴۹
وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ	نہیں سکھلایا ہم نے اسکو شعر کہنا	۳۶-۶۹
۱-۱۵ اَمْ یَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ	یا کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے	۵۲-۳۰
۱-۱۵ وَالشُّعَرَآءُ	اور شاعروں کی بات پر	۲۶-۲۲۴

(۱) شَعَرَ وَشَعُرَ (یَشْعُرُ شِعْرًا وَشِعْرٰی وَشُعُوْرًا وَشُعُوْرَۃً وَ شُعُوْرًا وَمَشْعُوْرَۃً وَمَشْعُوْرَآءَ) بہ معلوم کیا، یا محسوس کیا (۲) شَعَرَ (یَشْعُرُ شِعْرًا) شعر کہا (۳) شَعِرَ (یَشْعَرُ شَعَرًا) اس کے بال لمبے اور زیادہ ہوئے۔ شِعْرَۃٌ۔ بالوں کا ٹکڑا۔ اَشْعَرَ القومُ۔ قوم نے اپنا شعار بنایا۔ شَعْر ج اشعار، شِعار، شُعُور واحد شَعْرَۃ۔ شِعْر منظوم کلام ج اَشْعَار۔ شَعَآئِرُ اس کا واحد شَعِیرَۃ اور شِعَارَۃ ہے (اعلام دینیہ)۔ مَشْعَرُ الحرام۔ مزدلفہ کے پاس ایک پہاڑی کا نام ہے۔ عرفات سے واپسی پر حاجی یہاں رات گزارتے ہیں۔ اور خداوند تعالیٰ سے دعائیں مانگتے ہیں۔ شِعْرٰی گرمی میں جوزا کے نیچے ایک ستارہ ہے۔ جاہلیت میں عرب اس کو پوجتے تھے۔ شِعْرَۃٌ۔ عورتوں کے بال زیر ناف۔ شعارہ گھوڑے کا تاہرو۔ شُعَیْر جو واحد شعیرہ۔ مشاعرۃ۔ مقابلہ میں شعر کہنا

شعل

۷-۱ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَیْبًا	اور شعلہ نکلا سر سے بڑھاپے کا	۱۹-۳

(ای کثر فیہا الشیب)

شَعَلَ (یَشْعَلُ شَعْلًا) النَّارَ۔ آگ نے شعلہ نکالا۔ آگ جلائی۔ اِشْتَعَلَ الرَّاْسُ الرجلِ۔ شُعْلَۃٌ ج شُعَل۔ لہب النار۔ مَشْعَل۔ قندیل

ج مَشَاغِل۔ شغیلہ۔ بتی

شغف

۱-۱ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا — فریفتہ ہوگیا اسکا دل اسکی محبت میں ۱۲-۳۰

شَغَفَہٗ (یَشْغَفُ شَغْفًا) اس کے دل کے پردہ پر چوٹ لگائی۔ شَغِفَ (یَشْغَفُ شَغَفًا) بغلاف دل اوآویختہ شدہ مَشْغُوفٌ۔ محبت میں دیوانہ شَغَفَ۔ انتہائی محبت۔ شغفات، شَغَف۔ دل کا پردہ ج شُغُف

شغل

۱-۱ شَغَلَتْنَا اَمْوَالُنَا — کام میں لگے رہ گئے اپنے مالوں کے ۴۸-۱۱

۱-۲۲ فِی شُغُلٍ فَاكِهُوْنَ — ایک دھندے میں باتیں کرتے ۳۶-۵۵

شَغَلَ (یَشْغَلُ شُغْلًا و اَشْغَلَ) کام میں لگا اور لگایا۔ مَشْغُولٌ، شُغْل کام میں لگنا ج اَشْغَال، شُغُول۔ شَاغِل۔ کام میں لگنے والا جَارِیَۃٌ مَشْغُوْلَۃٌ۔ عورت خاوند والی۔ مَالٌ مَشْغُوْلَۃٌ۔ تجارت میں لگا ہوا مال

شفع

۱-۳ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ — ایسا کون ہے جو سفارش کرے ۲-۲۵۵

۱-۳ مَنْ یَّشْفَعْ — جو کوئی سفارش کرے ۴-۸۵

۱-۳ وَلَا یَشْفَعُوْنَ — اور سفارش نہیں کرتے ۲۱-۲۸

۱-۳ فَیَشْفَعُوْا لَنَا — ہماری سفارش کریں ۷-۵۳

۱-۷ وَلَا شَفِیْعٌ — اور نہ سفارش کرنے والا ۶-۵۱

۱-۷ شُفَعَاءَكُمْ — تمہارے سفارش کرنے والے ۶-۹۴

۱-۷ مِنْ شُفَعَاءَ — سفارش کرنے والا ۷-۵۳

۱-۷ شُفَعَاؤُنَا — ہمارے سفارش کرنے والے ۱۰-۱۸

۱-۱۵ مِنْ شَافِعِیْنَ — سفارش کرنے والے ۲۶-۱۰۰

۱-۲۲ شَفَاعَۃٌ — سفارش ۲-۴۸

۱-۲۲ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَۃُ — اور سفارش نفع نہیں دیتی ۳۴-۲۳

۱-۲۲ شَفَاعَۃً حَسَنَۃً — سفارش کرے نیک بات میں ۴-۸۵

(موافقہ للشرع)

۱-۲۲ شَفَاعَۃً سَیِّئَۃً — سفارش کرے بری بات میں ۴-۸۵

(مخالفہ للشرع)

شَفَاعَتُهُمْ ۳۶-۲۳

۱-۲۲ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ (الزوج) — اور جفت اور طاق کی ۸۹-۳

شَفَعَ (یَشْفَعُ شَفْعًا) الشیءَ جوڑا بنایا شَفَعَ جَارَہٗ۔ اپنے پڑوسی کو حق شفع دیا شَفَعَ (یَشْفَعُ شَفَاعَۃً) اس کے لیے مدد طلب کی۔ شَفْع عشرہ ذوالحجہ۔ شَافِع۔ وہ اونٹنی جس کے پیٹ میں بھی بچہ ہو اور ایک بچہ ابھی دودھ بھی پیتا ہو۔ امام شافعی مشہور امام ہیں۔ عین شافعۃ۔ ایک کو دو دیکھنے والی آنکھ۔ اذان میں شفع کرنا۔ اشھد ان لا الٰہ الا اللہ اور اشھد ان محمدا رسول اللہ کو پھر دہرانا۔ مُشَفَّعٌ۔ جس کی سفارش قبول ہو۔ امرأۃٌ مَشْفُوْعَۃٌ۔ ایک آنکھ سے دیکھنے والی عورت

شفق

۲-۱ ءَاَشْفَقْتُمْ — کیا تم ڈر گئے ۵۸-۱۳

۲-۱ وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا (خفن) — اور اس سے ڈر گئے ۳۳-۷۲

۲-۱۵ مُشْفِقُوْنَ (خائفون) — ڈرنے والے ۲۱-۲۸

۲-۱۵ مُشْفِقِیْنَ (خائفین) — ڈرنے والے ۱۸-۴۹

۱-۲۲ بِالشَّفَقِ — سرخی شام کی ۸۴-۱۶

شَفِقَ (یَشْفَقُ شَفَقًا) مِنَ الامر خاف وحرص، شَفِقَ عَلَیْہِ اس پر شفقت کی، اس کی بھلائی چاہی۔ شفق۔ بقیہ روشنی بعد غروب آفتاب۔ سرخی تھا۔ شَفِیْقٌ۔ شَفُوْقٌ۔ شَفِقٌ۔ شَفَقٌ۔ کمزوری ج اَشْفَاق، شَفَقَۃٌ۔ رحمت

شفہ

وَشَفَتَیْنِ — اور دو ہونٹ ۹۰-۹

شَفَہٗ (یَشْفَہُ شَفْهًا) اس کے لب پر مارا۔ شَفَۃٌ۔ لب، ہونٹ ج شِفَاہ، شَفَهَات، خفیف الشَّفَۃ۔ کم سوال۔ شُفَیْهَۃٌ۔ اسم تصغیر کلامٌ بالمشافہۃ۔ سامنے بات کرنا حروف الشفھیۃ۔ ب، ف، م

شفی

۱-۳ فَهُوَ یَشْفِیْنِ — پھر وہی شفا دیتا ہے ۲۶-۸۰

۱-۳ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ — اور ٹھنڈے کرے دل مومنوں کے ۹-۱۵

۱-۲۲ فِیْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ — اس میں اچھے ہوتے ہیں مرض لوگوں کے ۱۶-۶۹

(دواء)

۱-۲۲ هُدًی وَّشِفَاءٌ — سوجھ اور روگ کا دور کرنے والا ۴۱-۴۴

۲۲۔۱ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ اور شفا دلوں کے روگ کی ۱۰۔۵۷

(دواء)

عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ کنارے پر ایک گڑھے آگ کے ۳۔۱۰۳

عَلٰى شَفَا جُرُفٍ کنارہ پر ایک کھائی کے ۹۔۱۰۹

شَفَى (يَشْفِي شِفَاءً) اللّٰهُ زَيْدًا مِن مَرَضِهِ، شَفَى (يَشْفِي) شَفَى يَشْفِي شَفًا) الهلالُ۔ چاند کنارہ پڑ کر ڈوب گیا شَفَا۔ سورج، چاند کا بقیہ حصہ غروب سے پہلے اور کنارہ مَا بَقِيَ مِنْهُ إِلَّا شَفَاءٌ۔ سوائے کنارہ کے اور کچھ نہ رہ گیا۔ اب صرف مرنا باقی ہے شِفَاءٌ استشفیۃ۔ اشاف تندرستی شَافِي۔ شفا دینے والا۔ هُوَ الشَّافِي، شَافِي، كَافِي، جوابِ شَافِي،

شقق

۱۔۱ ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ پھر چیرا ہم نے زمین کو ۸۰۔۲۶

۴۔۱ شَاقُّوا اللّٰهَ (خالفوا) مخالف ہوئے اللہ کے ۸۔۱۳

۴۔۱ شَاقُّوا الرَّسُولَ اور مخالف ہو گئے رسول کے ۴۷۔۳۲

۸۔۱ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ (انفلق) پھٹ گیا چاند ۵۴۔۱

۸۔۱ فَإِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاءُ جب پھٹ جاوے آسمان ۵۵۔۳۷

(انفرجت ابوابا)

۸۔۱ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ جب آسمان پھٹ جاوے ۸۴۔۱

۳۔۱ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ یہ کہ تم پر تکلیف ڈالوں ۲۸۔۲۷

۳۔۵ لَمَا يَشَّقَّقُ ایسے بھی ہیں کہ پھٹ جاتے ہیں ۲۔۷۴

(ت۔ ش میں مدغم ہے)

۳۔۵ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ جس دن پھٹ جاوے زمین ۵۰۔۴۴

(ایک ت حذف ہے)

۳۔۵ يَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ جس دن پھٹ جاوے زمین ۲۵۔۲۵

(ت حذف ہے)

۳۔۸ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ اور ٹکڑے ہو زمین ۱۹۔۹۱

۳۔۴ وَمَنْ يُشَاقِقِ اللّٰهَ جو مخالفت کرے اللہ کی ۸۔۱۳

۳۔۴ وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ جو کوئی مخالفت کرے رسول کی ۴۔۱۱۵

(یخالف الرسول)

۳۔۴ وَمَنْ يُشَاقِّ اللّٰهَ اور جو کوئی مخالف ہوتا ہے اللہ سے ۵۹۔۴

۳۔۴ تُشَاقُّونَ فِيهِمْ ضد کرتے تھے تم ان سے ۱۶۔۲۷

(تخالفون المومنین)

۱۔۲۱ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَقُّ اور ضرور آخرت کی مار بہت ہی سخت ہے ۱۳۔۳۴

۱۔۲۲ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنْفُسِ مگر جانوں کو مار کر ۱۶۔۷

(بجهدها)

۱۔۲۲ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ (المسافة) ان پر مسافت ۹۔۴۲

۱۔۲۲ الْأَرْضَ شَقًّا زمین کو پھاڑ کر ۸۰۔۲۶

۱۔۲۲ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ضد میں دور جا پڑے ۲۔۱۷۵

۱۔۲۲ فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ پھر وہی ہیں ضد پر ۲۔۱۳۷

(خلاف معکم)

۱۔۲۲ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا دونوں آپس میں ضد رکھتے ہیں ۴۔۳۵

۱۔۲۲ فِي عِزَّةٍ وَشِقَاقٍ غرور اور مقابلہ میں ۳۸۔۲

۱۔۲۲ شِقَاقِي میری ضد کرے ۱۱۔۸۹

(۱) شَقَّ (يَشُقُّ شَقًّا) الشَّيْءَ۔ پھاڑا، متعدی۔ شَقَّ عَصَا الْقَوْمِ الگ الگ ہو گئے (۲) شَقَّ (يَشُقُّ شَقًّا وَمَشَقَّةً) الْأَمْرُ کام مشکل (لازم) شَقَّ الْبَيْتُ، بھٹی، پھوٹ آئی إِنْشَقَّ الشَّيْءُ۔ پھٹ گئی۔ اِنْشَقَّ الْفَجْرُ طلوع ہوئی۔ شِقٌّ۔ نصف ہر چیز ج شُقُوقٌ۔ شِقٌّ۔ ناصیہ جانب۔ شُقَّةٌ دور کی مسافت۔ مشقۃ۔ محنت۔ شَاقَّهُ اس سے دشمنی کی۔ شَقِيقَةٌ۔ نصف درد سر۔ شَقِيقٌ سگا بھائی۔ شَقِيقَةٌ۔ سگی بہن۔ شَقُّ الْحَطَبِ۔ ایندھن چیرا۔

شقی ۔ شقو

۱۔۱ فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا جو لوگ بدبخت ہیں ۱۱۔۱۰۷

۱۔۳ لَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى نہ وہ بہکے گا اور نہ تکلیف میں پڑے گا ۲۰۔۱۲۳

۱۔۳ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰى تجھ پر قرآن تاکہ تو محنت میں پڑے ۲۰۔۲

(لتتعب بما فعلت)

۱۔۳۶ مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى جنت پھر تو محنت میں پڑ جاوے ۲۰۔۱۱۷

(تتعب)

۱۔۷ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ (ج اشقیاء) یعنے بدبخت اور بعضے نیک بخت ۱۱۔۱۰۶

سلہ جلالین صفحہ ۲۶۶ میں ہے کہ کھیتی بونے، کاٹنے، پیسنے گوندھنے اور پکانے میں تکلیف برداشت کرے گا۔

١-١٧ جَبَّارًا شَقِيًّا — زبردست بدبخت — ۳۲-۱۹

١-١٧ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا — تجھے پکارنے سے رب میرے کبھی محروم نہیں رہا — ۴-۱۹
(خائبا)

١-٢١ وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى — اور یک سو ہے اس سے بڑا بدبخت — ۱۱-۸۷

١-٢١ إِذِ انْبَعَثَ أَشْقَاهَا — جب اٹھا ان سے بڑا بدبخت — ۱۲-۹۱

١-٢٢ شِقْوَتُنَا — ہماری بدبختی نے — ۱۰۶-۲۳

شَقِیَ يَشْقٰى شَقْوًا (وَاَشْقَى) اللہ فُلَانًا. جَعَلَہٗ شَقِيًّا. شَقِيَ يَشْقٰى شَقَاءً وَشَقًا وَشَقَاوَۃً وَشَقْوَۃً) ضد سَعِدَ. سَيِّدُ القَوْمِ أَشْقَاهُمْ. قوم کے سردار اکثر بدمعاش ہوتے ہیں (گنڈی ران بھیرواں)۔

شکر

١-١ وَمَنْ شَكَرَ — جوکوئی شکر کرے — ۴۰-۲۷

١-١ لَئِنْ شَكَرْتُمْ — اگر تم نے احسان مانا — ۷-۱۴

١-٣ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ — سو وہ شکر کرتا ہے — ۱۲-۲۷

١-٣ يَشْكُرُونَ — حق ماننے والے — ۵۷-۷

١-٣ لَا يَشْكُرُونَ — شکر نہیں کرتے — ۲۴۳-۲

١-٣ تَشْكُرُونَ — تم احسان مانو — ۵۲-۲

١-٣ وَإِنْ تَشْكُرُوا — اگر تم اس کا حق مانو — ۷-۳۹

١-٣ ءَأَشْكُرُ — کیا میں شکریہ ادا کرتا ہوں — ۴۰-۲۷

١-٣ أَنْ أَشْكُرَ — یہ کہ میں شکر کروں — ۱۵-۴۶

١-١١ أَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ — یہ کہ حق مان اللہ کا — ۱۲-۳۱

١-١١ وَاشْكُرُوا لِي — احسان مانو میرا — ۱۵۲-۲

١-١٥ شَاكِرٌ عَلِيمٌ — قدردان ہے جاننے والا — ۱۵۸-۲

(مجازی بعملہ)

١-١٥ شَاكِرًا عَلِيمًا — قدردان سب کچھ جاننے والا — ۱۴۷-۴

١-١٥ شَاكِرُونَ — شکر کرنے والے — ۸۰-۲۱

١-١٥ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ — اکثروں کو ان میں شکرگزار — ۱۷-۷

١-١٥ مِنَ الشَّاكِرِينَ — شکر کرنے والے — ۱۴۴-۷

١-١٦ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا — دوڑ ٹھکانے لگی — ۱۹-۱۷

١-١٦ سَعْيُكُمْ مَشْكُورًا — تمہاری کمائی ٹھکانے لگی — ۲۲-۷۶

١-١٩ صَبَّارٍ شَكُورٍ — صبر کرنے والے شکرگزار — ۵-۱۴

١-١٩ عَبْدًا شَكُورًا — بندہ حق ماننے والا — ۳-۱۷

١-١٩ مِنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ — میرے بندوں سے احسان ماننے والا — ۱۳-۳۴

١-٢٢ آلَ دَاوُدَ شُكْرًا — احسان مان کر — ۱۳-۳۴

شَكَرَ يَشْكُرُ شُكْرًا وَشُكُورًا وَشُكْرَانًا) سپاس داشت وثنا نیک گفت۔ شَاكِرِي مزدور، شکریہ۔ شَاكِرًا لِلرَّبِّ۔ سبزی شکر قند یا شَكُورٌ مِنْ أَسْمَاءِ الْحُسْنٰى

شکس

١-١٥ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ — کئی شریک ضدی ہیں — ۲۹-۳۹
(متنازعون)

شَكُسَ يَشْكُسُ شَكَاسَۃً، وَشَكِسَ يَشْكَسُ شَكَسًا) کان بخیلا۔ سخت خو، بخیل فاشکس، شَكُسٌ ج شُكُسٌ، شاكسہ، خالفہ تَشَاكَسَ۔ تخالف، شَكِيسٌ۔ شوم

شک

١-٢٢ أَفِي اللّٰهِ شَكٌّ — کیا اللہ کے بارہ میں شک ہے — ۱۰-۱۴

١-٢٢ لَفِي شَكٍّ — شک میں — ۱۵۶-۴

شَكَّ يَشُكُّ شَكًّا) فی الامر ارتاب۔ فا۔ شَاكٌّ۔ مفعو مَشْكُوكٌ۔ شَاكِ السِّلَاحِ باہتھیار۔ شَكَّہٗ الشَّوْكَۃُ رِجْلَہٗ اسکے

شکل

عَلٰى شَاكِلَتِهِ (طریقتہ) اپنے ڈھنگ پر — ۸۴-۱۷

مِنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ — اسی شکل کے طرح طرح کے — ۵۸-۳۸

شَكْلٌ، طریق، نیت، مذہب، حالت، صاحب ج شواکل، مُشَاكَلَتُ مشابہت، شکل، صورت، مثل، نظیر، عورت کا نخرہ ج اشکال، مُشْكَل پاؤں باندھنے والا شَكَلَ الْكِتَابَ۔ اعراب ڈالے۔ شَكُلَ (يَشْكُلُ شَكْلًا) دشوار ہوگیا۔

شکو

١-٣ إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي — بیشک میں کھولتا ہوں اپنا اضطراب — ۸۶-۱۲

٧-٣ وَتَشْتَكِي إِلَى اللّٰهِ — اور جھینکتی تھی — ۱-۵۸

۵۸ الیلا، فاقہ، چھوٹی اولاد کی فکر میں جھینکتی تھی۔

۱-۱۸ كَمِشْكٰوةٍ جیسے ایک طاق ۲۴-۳۵

شَكَا (یَشْكُو شَكْوًى وشَكْوًا وشِكَايَةً وشَكِيَّةً) چھینکا شَكْوَى ج شَكَاوٰى۔ اِشْتَكَى۔ مرض۔

شمت

۱۳-۲ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ سومت ہنسا مجھ پر دشمنوں کو ۷-۱۴۹

(تفرح)

شَمِتَ (یَشْمَتُ شَمَاتًا وشَمَاتَةً) دشمن کے غم پر خوش ہوا تھا۔ شَامِتٌ ج شُمَّات، مفعم شَمُوت۔ شَمَّتَ العَاطِسَ ودعاله (بقوله یرحمك الله) شَمَات۔ خائبون۔ اس کا واحد نہیں ہے

شمخ

۱-۱۵ رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ پہاڑ اونچے (بلند) ۷۷-۲۷

(مرتفعات)

شَمَخَ (یَشْمَخُ شَمْخًا وشُمُوخًا) الجبلُ۔ بلند ہوا۔ فاشامخ ج شُمَّخ۔ نَسَبٌ شَامِخٌ شریف خاندان تَشَامَخَ، تکبّر۔ شریف اور تکبر دونوں معنوں میں آتا ہے

شمز

۱-۱۵ اِشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ رک جاتے ہیں دل ۳۹-۴۵

شَمَزَتْ (تَشْمَزُ شَمْزًا) نفسه منه۔ اس کا بوجہ کراہت دل رک گیا اِشْمَأَزَّ اسم ہے شَمَازِیرَةٌ (اِشْمِئْزَاز) گرفتگی دل

شمس

وَالشَّمْسُ سورج ۲۲-۱۸

۱-۲۲ شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا دھوپ اور نہ ٹھٹھرنا ۷۶-۱۳

شَمَسَ (یَشْمُسُ شَمْسًا) وشَمِسَ (یَشْمَسُ شَمْسًا وأَشْمَسَ) الیوم آج سورج ظاہر رہا۔ شَمِسَ لِی۔ اس نے میرے ساتھ دشمنی شروع کردی۔ اور اس کے چھپانے پر قادر نہ رہا۔ شَمَّسَ الکافر۔ کافر نے سورج کی پوجا کی۔ شَمَّسَهٗ۔ اس کو دھوپ میں رکھا۔ شمس۔ سورج ج شُمُوس تصغیر شُمَیْسَةٌ۔ شَمْسِیَّةٌ۔ چھتری۔ مگر بہتر نام ظُلَّةٌ ہے۔

شمل

۷-۱ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ یا وہ بچہ جس پر مشتمل ہیں ۶-۱۴۳

بِشِمَالِهٖ بائیں ہاتھ میں ۶۹-۲۵

اَصْحٰبُ الشِّمَالِ اور بائیں طرف والے ۵۶-۴۱

ذَاتَ الشِّمَالِ (ج شَمَائِل) بائیں طرف ۱۸-۱۷

وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا اور بائیں طرف ۱۶-۴۸

(ج شمال ای عن جانبیها اول النهار وآخره)

وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ اور بائیں طرف سے ۷-۱۷

شَمَلَ (یَشْمُلُ)، شَمِلَ (یَشْمَلُ شَمْلًا وشُمُولًا) الامرُ القومَ، شَمَلَتِ (تَشْمُلُ شُمُولًا) الریحُ۔ ہوا شمال کو چلی۔ شَمَلَ بِهٖ۔ بایاں ہاتھ پکڑا۔ شَمَلَ یَشْمُلُ شَمْلًا وشَمِلَ شَمْلًا القومَ اصابهم الشمال، جمع الله شَمْلَهُمْ۔ شِمَال۔ شَمِیل، شُمُول، شَوْمَل۔ شمال کی ہوا شمائل ضد الیمین۔ شِمَال۔ جنوب کے سامنے والی طرف

شنا

۱-۲۲ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اس قوم کی دشمنی ۵-۳
۵-۹

۱-۱۵ اِنَّ شَانِئَكَ بے شک جو ہے دشمن تیرا ۱۰۸-۳

شَنَأَ (یَشْنَأُ)، وشَنِئَ (یَشْنَأُ شَنْأً وشَنَاءَةً وشَنَأَنًا ومَشْنَأً ومَشْنَأَةً) الرجلَ، اَبغضه مع عداوته وسوء خلقه۔ فهو شَانِئٌ ج شُنَّاء۔

شوب

۱-۲۲ لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ البتہ ملونی ہے جلتے پانی کی ۳۷-۶۷

شَابَ (یَشُوبُ شَوْبًا وشِیَابًا) الشیءَ، خَلَطَه، شَائِبَةٌ آلودگی عیوب، آمیزش۔ شَوْبَةٌ مکر، فریب ج شَوَائِب

شور

۲-۱ فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ پھر ہاتھ سے بتایا اس لڑکے کو ۱۹-۲۹

۴-۱۲ وَشَاوِرْهُمْ فِى الْاَمْرِ اور ان سے مشورہ لے کام میں ۳-۱۵۹

(استخرج آرائهم)

۶-۲۲ وَتَشَاوُرٍ اور اپنی رضا مشورہ سے ۲-۲۳۳

وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى اور کرتے ہیں کام آپس کے مشورہ سے ۴۲-۳۸

(اسم بمعنی مصدر تشاورون)

شَارَ (یَشُورُ شَوْرًا وشِیَارًا وشِیَارَةً ومَشَارًا ومَشَارَةً) العمل

استخرجہ۔ اشار الیہ۔ اومأ۔ شاورا لامر۔ مشورہ طلب کیا۔ تشاور۔ ایک دوسرے کو مشورہ دیا۔ شوریٰ۔ اسم بمعنی تشاور۔ مجلس شوریٰ۔ مشاورہ ج شوراء۔ وزیر۔ مشیر۔ سیاست میں مشورہ دینے والا اس کا درجہ وزیر کے درجہ سے بڑا ہوتا ہے۔

شوظ

شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ — شعلے آگ سے صاف — ۵۵-۳۵

شُوَاظ۔ آگ کا شعلہ جس میں دھواں نہ ہو۔ آگ یا سورج کی گرمی کا شَاظَ (یَشُوظُ شَوْظًا) بہ الغضب، اشتعل۔

شوک

غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ — جس میں کانٹا نہ لگے — ۸-۷

شَاكَہٗ (یَشُوكُ شَوْكًا) اس کے جسم میں کانٹا چبھو دیا۔ شَاكَتْہُ اسے کانٹا لگا۔ شَاكَ (یَشَاكُ شَاكًا وشَكِيْئَةً) وقع فی الشوک۔ اَشْوَكَ جہاں کانٹے زیادہ ہوں۔ شَوْكٌ کانٹا ج اَشْوَاكٌ، واحد۔ شَوْكَةٌ شَوْكَة بچھو کا ڈنک، کنایہ از تکلیف دشمن۔ ذو شوکہ۔ با ہتھیار (یا شاک السلاح) شوکت، تیزی، قوت، لڑائی، دبدبہ

شوی

۱-۳ یَشْوِی الْوُجُوْهَ — بھون ڈالے منہ کو — ۱۸-۲۹

نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰی — کھینچ لینے والی کلیجہ کو[1] — ۷۰-۱۶

شَوٰی ج شَوَاة۔ سر کا چمڑا۔ شَوٰی (یَشْوِی شَیًّا) اللحم۔ گوشت آگ پر رکھ کر گداز کیا۔ اب وہ گوشت مَشْوِیٌّ ہو گیا۔ اَشْوَی القومَ لوگوں کو بھون کر گوشت کھلایا۔ شَوٰی۔ بدی مال، ہاتھ اور پاؤں۔ اسم صغیر شُوَیَّۃٌ شَوَّاءٌ۔ گوشت بھوننے والا۔

شہب

شِهَابٌ مُّبِيْنٌ — انگارا چمکتا ہوا — ۱۵-۱۸

بِشِهَابٍ قَبَسٍ — انگارا سلگا کر — ۲۷-۷

شِهَابًا رَّصَدًا — ایک انگارہ گھات میں — ۷۲-۹

وَشُهُبًا — اور انگارے — ۷۲-۸

شَهِبَ (یَشْهَبُ)، وشَهُبَ (یَشْهُبُ شُهْبًا) روشن رنگ ہوا شَهَبَہٗ (یَشْهَبُ شَهْبًا وشُهْبَةً) الحرُّ۔ گرمی نے وجود جھلس دیا اور رنگ تبدیل ہو گیا۔ شِهَابٌ ج شُهُبٌ، شُهْبَانٌ۔ آگ اور ستاروں کی چمک۔ شَوْهَبٌ۔ خارپشت۔ عامٌ اَشْهَبُ۔ سال قحط۔ شِهَابُ حَرْبٍ۔ لڑاکا۔

شہد

۱-۱ شَهِدَ اللّٰهُ (عالم) — اللہ نے گواہی دی — ۳-۱۸

۱-۱ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ — پھر جو موجود ہو تم سے — ۲-۱۸۵

(حضر)

۱-۱ شَهِدَ شَاهِدٌ — گواہی دی ایک گواہ نے — ۱۲-۲۶

۱-۱ وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ — اور اقرار کیا یا گواہی دی — ۳-۸۶

۱-۱ فَاِنْ شَهِدُوْا — پھر اگر وہ گواہی دیں — ۶-۱۵۰

۱-۱ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا — کیوں تم نے گواہی دی — ۴۱-۲۱

۱-۱ شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا — ہم نے اقرار کیا — ۶-۱۳۰

۱-۲ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰى — اور اقرار کرایا — ۷-۱۷۲

۱-۲ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ — نہیں دکھلایا میں نے ان کو — ۱۸-۵۱

۱-۳ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ — گواہی دیتا ہے — ۶۳-۱

۱-۳ يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ — اسکو دیکھتے ہیں نزدیک والے — ۸۳-۲۱

۱-۳ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ — اور فرشتے بھی گواہ ہیں — ۴-۱۶۵

۱-۱۱ لِيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ — تاکہ پہنچیں اپنی نفع کی جگہ — ۲۲-۲۸

(یحضروا)

۱-۳ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ — اور بتلائیں گے ان کے پاؤں — ۳۶-۶۵

۱-۳ فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ — تو ان کے ساتھ اقرار نہ کر — ۶-۱۵۰

۱-۳ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ — اور جانتے ہو — ۳-۷۰

(تعلمون انہ حق)

۱-۳ ءَاِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ — کیا تم اقرار کرتے ہو — ۶-۱۹

۱-۳ حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ — میرے پاس تمہارے حاضر ہونے تک — ۲۷-۳۲

۱-۳ قُلْ لَّآ اَشْهَدُ — میں اقرار نہیں کرتا — ۶-۱۹

۱-۳ نَشْهَدُ اِنَّكَ — ہم قائل ہیں — ۶۳-۱

۲-۳ وَيُشْهِدُ اللّٰهَ — اور گواہ بناتا ہے اللہ کو — ۲-۲۰۴

[1] کھال اتار کر اندر کا کلیجہ نکالے۔

۳-۲ اُشْهِدُ اللّٰهَ — میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں — ۵۴-۱۱
۱-۱۱ وَاشْهَدْ بِاَنَّا — اور گواہ رہو — ۵۲-۳
۱-۱۱ اشْهَدُوْا — اور گواہ رہو — ۶۴-۳
۲-۱۱ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ — اور گواہ بناؤ — ۲۸۲-۲
۲-۱۱ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ — گواہ بناؤ — ۱۵-۴
۱۱-۱۱ وَاسْتَشْهِدُوْا — گواہ طلب کرو — ۲۸۲-۲
۱۱-۱۱ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ — گواہ طلب کرو — ۱۵-۴
۱-۱۵ وَشَاهِدٍ — اور حاضر ہونے والے — ۳-۸۵
۱-۱۵ رَسُوْلًا شَاهِدًا — رسول بتانیوالا تمہاری باتوں کا — ۱۵-۷۳
۱-۱۵ وَهُمْ شَاهِدُوْنَ — اور وہ دیکھتے تھے — ۱۵۰-۳۷
۱-۱۵ شَاهِدِيْنَ عَلٰٓى — تسلیم کرنے والے — ۱۷-۹
۱-۱۵ مَعَ الشّٰهِدِيْنَ — ماننے والوں میں — ۵۳-۳
۱-۱۵ يَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ — کھڑے ہوں گے گواہ — ۵۱-۴۰
۱-۱۶ وَمَشْهُوْدٍ — اور حاضر کئے ہوئے — ۳-۸۵
۱-۱۶ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ — دن پیش ہونے کا — ۱۰۳-۱۱
۱-۱۶ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا — پڑھنا قرآن فجر کا ہوتا ہے روبرو — ۷۸-۱۷
۱-۱۷ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ — کاتب اور نہ گواہ — ۲۸۲-۲
۱-۱۷ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ (مطلع) — اور اللہ خبردار ہے — ۴۶-۱۰
۱-۱۷ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا — تم پر گواہ — ۱۴۳-۲
۱-۱۷ مَعَهُمْ شَهِيْدًا (حاضرا) — ان کے ساتھ موجود — ۷۲-۴
۱-۱۷ شَهِيْدَيْنِ — وہ گواہ — ۲۸۲-۲
۱-۱۷ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ — کیا تھے تم موجود — ۱۳۳-۲
۱-۱۷ وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ — اور نہ انکار کریں گواہ — ۲۸۲-۲
۱-۱۷ وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ — اور لے تم سے شہید — ۱۴۰-۳
۱-۱۷ مِنَ الشُّهَدَآءِ — گواہوں نے — ۲۸۲-۲
۱-۱۷ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ — اور پکارو اپنے مددگار — ۲۳-۲
(الهتکم)
۱-۱۸ مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ — دن حاضر ہونے — ۳۷-۱۹
(حضور)

۱-۹ عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا (رقباء) — حاضر تمہارے پاس — ۶۱-۱۰
۱-۱۹ وَبَنِيْنَ شُهُوْدًا — بیٹے مجلس میں بیٹھنے والے — ۱۳-۷۴
(یشهدون المحافل)
۱-۱۹ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ — مومنوں کو آنکھوں سے دیکھتے تھے — ۷-۸۵
(حضور)
۱-۲۲ كَتَمَ شَهَادَةً — چھپائے وہ گواہی — ۱۴۰-۲
۱-۲۲ شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ — گواہی تمہارے درمیان — ۱۰۶-۵
۱-۲۲ الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ — گواہی اللہ کے لیے — ۲-۶۵
(التی امرنا باقامتها)
۱-۲۲ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ — جاننے والا چھپے اور ظاہر کا — ۹۲-۲۳
۱-۲۲ مِنْ شَهَادَتِهِمَا (یمینهما) — دونوں کی گواہی سے — ۱۰۷-۵
۱-۲۲ لَشَهَادَتُنَا — بے شک ہماری گواہی — ۱۰۷-۵

شَهِدَ (یَشْهَدُ شُهُوْدًا) المَجْلِسَ۔ مجلس میں آیا۔ شَهِدَ الشَّیْءَ چیز کا معائنہ کیا۔ شَهِدَ الجُمُعَةَ۔ نماز جمعہ میں شامل ہوا۔ فا۔ شَاهِدٌ ج شُهُوْد۔ شُهَّدٌ (۲) شَهِدَ (یَشْهَدُ) وشَهِدَ (یَشْهُدُ شَهَادَةً) عدالت میں آیا اور گواہی دی۔ شَاهِدٌ ج شُهَدَاءُ شُهُوْدًا۔ اَشْهَادًا۔ شَاهَدَہٗ، مُشَاهَدَةً۔ اس کا معائنہ کیا، اَشْهَدَہٗ۔ اس کو حاضر کیا۔ اُشْهِدَ۔ اُسْتُشْهِدَ۔ شہید ہوگیا۔ تَشَهَّدَ، گواہی طلب کی، یا نماز میں التحیات پڑھا صلوٰۃ الشاهد نماز مغرب شَهِدَ اللّٰهُ۔ علم او قبل، شَهَادَةُ اللّٰهِ۔ اللہ کی راہ میں مرنا۔ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ۔ جمعہ یا قیامت کا دن

شہر

شَهْرُ رَمَضَانَ — ماہ رمضان — ۱۸۵-۲
غُدُوُّهَا شَهْرٌ — صبح کی منزل ایک ماہ کی ضرورہی — ۱۲-۳۴
خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ — بہتر ہے ہزار مہینہ سے — ۳-۹۷
اِثْنَا عَشَرَ شَهْرًا — بارہ ماہ — ۳۶-۹
ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا — تیس ماہ — ۱۵-۴۶
اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ — حرمت والے مہینے — ۱۹۴-۲
عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ — مہینے حرمت والوں سے — ۲۱۷-۲

مِنْكُمُ الشَّهْرَ	تم سے ماہ رمضان میں	۲-۱۸۵
شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ	دو ماہ متواتر	۴-۹۲
اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ	مہینے مشہور ہیں	۲-۱۹۷
اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ	چار ماہ	۲-۲۲۶
ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ	تین ماہ	۶۵-۴
اَشْهُرُ الْحُرُمُ	پناہ والے مہینے	۹-۲
اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ	گنتی مہینوں کی	۹-۳۶

اَشْهَرَ عَلَيْهِ الشَّهْرُ۔ اس پر ایک ماہ گزرا۔ اَشْهَرَ الْاَمْرُ۔ بات مشہور ہو گئی شُهْرَةٌ مشہوری شَهْرٌ مہینہ ج اَشْهُرٌ شُهُوْرٌ۔ اِشْتَهَرَ۔ اشتہار دیا شَهِيْرٌ مشہور تَشْهِيْرٌ مشہور کرنا مَشْهُوْرٌ ج مَشَاهِيْرُ

شہق

زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ	چیخنا دھاڑنا	۱۱-۱۰۷

صوت كصوت الحمار

سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا	سنیں گے اس کا دھاڑنا	۶۷-۷

شَهَقَ (يَشْهِقُ) وَشَهِقَ يَشْهَقُ شَهِيْقًا الحمارُ۔ نَهَقَ۔ لَنَهَقَ الرجلُ۔ تردّد البكاء فی صدرہ، شاهِقٌ۔ شديد الغضب۔

شہو

۷-۱	مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ	وہ جی کے مزوں میں	۲۱-۱۰۲
۷-۳	وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ	جو دل چاہتا ہے	۱۶-۵۷
۷-۳	مَا تَشْتَهِيْ اَنْفُسُكُمْ	جو چاہے تمہارا جی	۴۱-۳۱
۷-۳	مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ	جو دل چاہیں	۴۳-۷۱
۱-۲۲	شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ	شہوت کے مارے	۷-۸۰
۱-۲۲	حُبُّ الشَّهَوٰتِ	مرغوب چیزوں کی محبت نے	۳-۱۴

شَهَا (يَشْهُو) شَهْوَةً وَاشْتَهَى الشيءَ۔ سخت رغبت کی۔ شَهِيَ (يَشْهٰى) وَشَهَوَ يَشْهُوْ الطعامُ۔ لذیذ ہوا۔ اِشْتَهٰى۔ بھوک، طلب

شیء

۲-۱	مَا شَآءَ اللّٰهُ	جو چاہے اللہ	۱۸-۳۹
۱-۱	لَوْ شِئْتَ	تو اگر چاہتا	۷-۱۵۵
۱-۱	حَيْثُ شِئْتُمَا	جہاں تم دونوں چاہو	۲-۳۴
۱-۱	حَيْثُ شِئْتُمْ	جہاں تمہارا جی چاہے	۲-۵۸
۱-۱	وَلَوْ شِئْنَا	اگر ہم چاہتے	۳۲-۱۳
۱-۳	اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ	جس کو چاہے	۱۸-۲۴
۱-۳	مَنْ يَّشَآءُ	جس کو اللہ چاہے	۲-۹۰
۱-۳	مَنْ تَشَآءُ	جسے تو چاہے	۳-۲۶
۱-۳	مَا يَشَآءُوْنَ	وہ نہیں چاہتے	۲۵-۱۶
۱-۳	مَا تَشَآءُوْنَ	تم نہیں چاہتے	۷۶-۳۰
۱-۳	مَنْ نَّشَآءُ	جو ہم چاہیں	۶-۸۳
	شَيْءٌ	چیز	۲-۱۴۸
	شَيْءٍ	چیز	۲-۲۰
	شَيْئًا	چیز	۲-۴۸
	لِشَايْءٍ	کسی کام کے لیے	۱۸-۲۳
	عَنْ اَشْيَآءَ	ایسی باتوں سے	۵-۱۰۱

شَاءَهٗ (يَشَاءُ) شَيْئًا وَمَشِيْئَةً وَمَشَاءَةً وَمَشَائِيَةً ارادہ کیا۔ شَآءَ مغم مَشِيْئَة شَيْءٌ ج اَشْيَاءُ۔ مَشِيْئَة ارادہ۔ شاءَ اللّٰهُ الشيءَ۔ قدّرہ۔

شیب

يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا	کر ڈالے لڑکوں کو بوڑھا	۷۳-۱۷
ضُعْفًا وَّشَيْبَةً	کمزوری اور سفید بال	۳۰-۵۴
وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا	اور شعلہ نکلا سر سے بڑھاپے کا	۱۹-۴

شَابَ (يَشِيْبُ) شَيْبًا وَشَيْبَةً وَمَشِيْبًا۔ اس کے بال سفید ہوئے فَاَشْيَبُ۔ شَائِبٌ ج شِيْبٌ وَشُيَّبٌ، شَيْبٌ۔ پہاڑی جس پر برف جمی ہو

شیخ

شَيْخٌ كَبِيْرٌ	بوڑھا ہے بڑی عمر کا	۲۸-۲۳
شَيْخًا كَبِيْرًا	بوڑھا بڑی عمر کا	۱۲-۷۸
بَعْلِيْ شَيْخًا	خاوند میرا بوڑھا ہے	۱۱-۷۲
لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا	تاکہ ہو تم بوڑھے	۴۰-۶۷

شَاخَ (يَشِيْخُ) شَيْخًا وَشُيُوْخَةً وَشَيْخُوْخَةً وَشَيْخُوْخَةً

وشیخوخۃ) بوڑھا ہوا شیخ ج شیوخ، اشیاخ، شیخۃ، شیخان استاد، عالم کبیر قوم۔ شیخ المراۃ، زوجہا، شیخ النار، ابلیس، شیخہ، خالہ یا شیخ

شید

۱-۱۶ وَقَصْرٍ مَّشِيدٍ اور محل گچ کاری کے ۲۲-۴۵

۳-۱۶ بُرُوجٍ مُّشَيَّدَةٍ مضبوط قلعوں میں ۴-۷۸

(مرتفعۃ)

شاد (یشید شیدا و شیدۃ) البناء رفعہ، شید، مفعز۔ ما طلی بہ الحائط من الجص۔ دیوار چونا یا سیمنٹ لگائی ہوئی متشیدۃ المرفوع، شاد جلدہ بالطیب۔ خوشبو لگائی۔

شیع

۱-۳ اَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ کہ چرچا ہو بدکاری کا ۲۴-۱۹

(اشاعت)

مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ (فرقۃ) ہر ایک فرقہ مراد گمراہ فرقہ ۱۹-۶۹

هٰذَا مِنْ شِيعَتِهٖ یہ ایک اسکے رفیقوں سے ۲۸-۱۵

فِي شِيَعِ الْاَوَّلِينَ اگلے فرقوں میں ۱۵-۱۰

(فرق)

اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا یا بھڑا دے تمکو مختلف فرقے کر کے ۶-۶۵

وَكَانُوا شِيَعًا اور ہو گئے بہت فرقے ۶-۱۵۹، ۳۰-۳۲

وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا اور کر رکھا اسکے لوگوں کو کئی فرقے ۲۸-۴

كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ جیسا کہ کیا گیا ہے ان کے طریقہ والوں کے ساتھ ۳۴-۵۴

(باشباههم)

اَهْلَكْنَا اَشْيَاعَكُمْ برباد کر چکے ہیں ہم تمہارے ساتھ والوں کے ساتھ ۵۴-۵۱

(اشباهکم فی الکفر)

شاع (یشیع شیعا) بالخبر۔ اذاعہ، تشیع۔ فرقہ شیعہ کا دعوی کیا۔ شیع۔ مثل۔ مقدار ج اشیاع، شیع۔ شہر رمضان۔ رمضان کے بعد چھ روزے اور رکھے۔ شیع النار آگ میں اور ایندھن ڈالا، تاکہ زیادہ تیز ہو جائے۔ اشاعت چھاپنا اور بطور اخبار تقسیم کرنا۔ شیعی۔ حضرت علی رض کے ساتھ اپنے آپ کو ظاہر کرنے والا

ص (۹۰)

ص

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ قسم ہے قرآن سمجھانے والی کی ۳۸-۱

دیکھو بحث حروف مقطعات

صبء

۱-۱۵ وَالصَّابِئُونَ اور فرقہ صابی ۵-۶۹

۱-۱۵ وَالصَّابِئِينَ اور صابئین ۲-۶۲، ۲۲-۱۷

صبأ (یصبأ) و صبئ یصبؤ صبأ و صبوءا دین تبدیل کر دیا، ایک دین چھوڑ دوسرے میں داخل ہوا، یا دین صابی اختیار کیا۔ یہ ایک فرقہ ہے جو کہ صرف حضرت نوح علیہ السلام کو پیغمبر مانتے ہیں اور باقی سب پیغمبروں کے منکر ہیں بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ وہی فرقہ ہے جس کی طرف حضرت ابراہیم علیہ السلام مبعوث ہوئے تھے اور اس مغضوب فرقہ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا، یہ لوگ ستاروں کے پرستار بھی ہیں مزید تحقیق کے لیے دیکھو ارض القرآن

صبب

۱- فَصَبَّ عَلَيْهِمْ پھینکا ان پر ۸۹-۱۳

۱-۱ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ ڈالا ہم نے پانی ۸۰-۲۵

۱-۴ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ ڈالا جاوے گا ۲۲-۱۹

۱-۱۱ ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَاْسِهٖ پھر ڈالو اس کے سر پر ۴۴-۴۸

۱-۲۲ صَبًّا گرا کر ۸۰-۲۵

صبّ (یصبّ صبّا) الماء۔ پانی گرایا صبّ علیہ البلاء اس پر مصیبت نازل کی۔ صبّ (یصبّ صبّا) الماء۔ پانی گرا۔ صبّ ج صبّون۔ عاشق

صبح

۱-۲ فَاَصْبَحَ مِنَ النَّادِمِينَ پھر لگا پچھتانے ۵-۳۱

(صار)

۱-۲ فَاَصْبَحُوا خٰسِرِينَ پھر رہ گئے نقصان میں ۵-۵۳

۲-۲ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ — پھر صبح تک ہو رہا جیسے ٹوٹ چکا — ۶۸-۲۰
۲-۱ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖ — اب ہو گئے تم اسکے فضل سے — ۳-۱۰۳

(صرنم)

۳-۱ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ — اور پڑا ان پر صبح سویرے — ۵۴-۳۸

(اتاهم صباحا)

۳-۲ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا — یا صبح کو ہو رہے پانی اس کا گہرا — ۱۸-۴۲
۳-۲ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَا — پھر لگیں (یا ہو جاویں) — ۵-۵۵
۳-۲ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا — پھر صبح کو رہ جاوے میدان صاف — ۱۸-۴۱
۳-۲ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ — اور جب صبح کرو — ۳۰-۱۷

(تدخلون فی الصبح)

۳-۲ فَتُصْبِحُوْا — لگو (ہو جاؤ) — ۴۹-۶
لَيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ — صبح کو رہ جائیں پچھتاتے — ۲۳-۴۰

(یصیرون)

۱-۲۲ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ — بری صبح ہو گی ڈرائے ہوؤں کی — ۳۷-۱۷۷
۲۲-۲ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ — پھاڑنے والی صبح کی روشنی — ۶-۹۶
۱۵-۲ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ — کاٹی جاوے گی بوقت صبح — ۱۵-۶۶
۱-۲۰ فِيْهَا مِصْبَاحٌ (سراج) — اس میں ہو ایک چراغ — ۲۴-۳۵
۱-۲۰ بِمَصَابِيْحَ (النجوم) — چراغوں کے ساتھ — ۶۷-۱۲
اَلَيْسَ الصُّبْحُ — کیا صبح نہیں ہے قریب — ۱۱-۸۱
وَالصُّبْحِ اِذَا — اور قسم ہے صبح کی — ۸۱-۱۸
فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا — غارت ڈالنے والے صبح کو — ۱۰۰-۳

(۱) صَبَحَ يَصْبَحُ صَبْحًا القومَ۔ اتاهم صباحا (۲) صَبُحَ يَصْبُحُ صَبَاحًا صَبَاحَةً۔ روشن ہو۔ (۳) صَبِحَ يَصْبَحُ صَبَاحَتَهٗ الوجهُ چہرہ روشن ہوا۔ اَصْبَحَ الْمِصْبَاحَ۔ دیا جلایا۔ اَصْبَحَ، صار۔ اِصْطَبَحَ دیا جلایا۔ صُبْح ج اَصْبَاح۔ اول النہار۔ غُلَامٌ صَبَاحٌ خوبصورت لڑکا۔ مِصْبَاحٌ ج مَصَابِيْحُ۔ دیا

صبر

۱-۱ وَلَمَنْ صَبَرَ — اور البتہ جس نے سہا — ۴۲-۴۳
۱-۱ كَمَا صَبَرَ — جیسے ٹھہرے رہے — ۴۶-۳۵
۱-۱ فَصَبَرُوْا — پھر صبر کرتے ہیں — ۶-۳۴
۱-۱ بِمَا صَبَرْتُمْ — تم نے صبر کیا — ۱۳-۲۴
۱-۱ لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا — اگر ہم نہ جمے رہتے — ۲۵-۴۲
۱-۱ اَمْ صَبَرْنَا — یا ہم صبر کریں — ۱۴-۲۱
۱-۱ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ — سو کس قدر صبر کرنیوالے ہیں — ۲-۱۷۵

(از افعال تعجب)

۱-۳ وَيَصْبِرْ — جو ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے — ۱۲-۹۰
۱-۳ فَاِنْ تَصْبِرُوْا — پھر اگر صبر کریں — ۴۱-۲۴
۱-۳ وَكَيْفَ تَصْبِرُ — اور تو کس طرح ٹھہرے گا — ۱۸-۶۹
۱-۳ اَتَصْبِرُوْنَ — کیا تم ثابت بھی رہتے ہو — ۲۵-۲۰
۱-۳ وَاِنْ تَصْبِرُوْا — اور اگر تم صبر کرو — ۳-۱۲۶
۱-۷ لَنْ نَّصْبِرَ — ہم کبھی بھی صبر نہ کریں گے — ۲-۶۱
۱-۹ وَلَنَصْبِرَنَّ — اور ہم ضرور صبر کریں گے — ۱۴-۱۲
۱-۱۵ وَجَدْنٰهُ صَابِرًا — ہم نے دیکھا اسکو جھیلنے والا — ۳۸-۴۴
۱-۱۵ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ — مگر سہنے والے — ۲۸-۸۰
۱-۱۵ وَالصّٰبِرِيْنَ — اور سہنے والے — ۳-۱۷

(علی الطاعة وعن المعصية)

۱-۱۵ فَاِنْ تَكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ — سو شخص ثابت رہنے والے — ۸-۶۶
۱-۱۵ وَالصّٰبِرٰتِ — اور صبر کرنے والیاں — ۳۳-۳۵
۱-۱۱ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا — اور سہتا رہ جو کہتے ہیں — ۷۳-۱۰
۱-۱۱ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ — اور روکے رکھ اپنے آپ کو — ۱۸-۲۸

(احبسها)

۱-۱۱ اِصْبِرُوْا — صبر کرو — ۳-۲۰۰
۱-۱۱ وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ — اور جمے رہو اپنے معبودوں پر — ۳۸-۶

(اثبتوا علی عبادتها)

۴-۱۱ وَصَابِرُوْا — اور مقابلہ میں مضبوط رہو — ۳-۲۰۰
۷-۱۱ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ — اور قائم رہ اس کی بندگی پر — ۱۹-۶۵
۷-۱۱ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ — انتظار کر ان کا اور سہتا رہ — ۵۴-۲۷
۱-۱۹ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ — صبر کرنیوالے شکر گزار — ۱۴-۵

۱-۲۲ صَبْرًا جَمِيلًا بھلی طرح کا صبر کرنا ۷۰-۵

بِالصَّبْرِ صبر کے ساتھ ۲-۴۵

صَبَرَ (يَصْبِرُ صَبْرًا) جھیلا صَبَرَ عَنِ الشَّیْءِ۔ بند رہا۔ فا۔ صَابِرٌ صَبِيرٌ صَبُورٌ ج صُبُرٌ۔ اَصْبَرَ۔ صبر کی طرح کڑوا ہوا صِبَارٌ کارک. بوتل۔ صَبْرٌ۔ پٹیا جانا اور شکوہ شکایت نہ کرنا شَهْرُ الصَّبْرِ۔ رمضان صَبَرَ الدَّابَّةَ۔ جانور کو بغیر چارہ کے باندھا صُبْرَة۔ وہ طعام جو بے اندازہ کھایا جاوے صُبَّار۔ صَبَّار۔ تمر ہندی اور جنون سودادی امر صَبُور مصیبت۔ مصبور۔ قتل کے لیے قید۔ صَبِرٌ مُصَبَّرٌ۔ ابو صابر نمک صَبُورٌ۔ من الاسماء الحسنی۔

صبع

اَصَابِعَهُمْ (انامل) اپنی انگلیاں ۲-۱۹

صَبَعَ (يَصْبَعُ صَبْعًا وَمَصْبَعَةً) فی الطعامِ۔ کھانے میں انگلی ڈالی اَصَابِعُ الْيَدِ ابہام۔ السبابۃ، وُسطیٰ۔ بِنصر۔ خِنصر اَصْبَع اُصْبُع۔ اِصْبَع ج اَصَابِعُ۔ مَصْبَعَة۔ تکبر کرنا، اسی سے ہے مَنْ وَلَّاهُ السُّلْطَانُ صَبَعَهُ الشَّيْطَانُ۔ جس کو بادشاہ دوست رکھے شیطان اس کو متکبر بنا دیتا ہے مَصْبُوع۔ متکبر صَبَعَ بِهٖ۔ بطور اہانت اس کی طرف انگلی کی مَنْ وَلَّاهُ السُّلْطَانُ اَصْبَعَهُ الشَّيْطَانُ بادشاہ جس کو حاکم بناتا ہے شیطان کا اس پر پنجہ ہوتا ہے۔ مگر مومن

صبغ

وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ اور روٹی ڈبو (سالن) کھانے ۲۳-۲۰

(ج صباغ) والوں کے لیے

صِبْغَةَ اللّٰهِ (ج اصباغ) ہم نے قبول کر لیا رنگ اللہ کا ۲-۱۳۸

صَبَغَ (يَصْبُغُ صَبْغًا وَصِبْغًا) الثَّوْبَ۔ کپڑا رنگا (صَبَغُوْنِیْ فِیْ عَيْنِكَ) غَيَّرُوْنِیْ عِنْدَكَ۔ تَصَبَّغَ فِیْ دِيْنِهٖ۔ دیندار ہو گیا صِبْغ۔ رنگ صِبَاغَة۔ کسب رنگائی صَبَّاغ۔ رنگ ساز۔ نیلاری یا چھوٹا۔ یا توں پر رنگ چڑھانے والا۔

صبو

۳-۱ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ (امل) مائل ہو جاؤں ان کی طرف ۱۲-۳۳

اٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا اور دیا ہم نے اسکو حکم کرنا لڑکپن میں ۱۹-۱۱

فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا گود میں لڑکا ۱۹-۲۹

صَبَا (يَصْبُو صَبْوًا وَصُبُوًّا وَصِبًا وَصَبَاءً) صَبِیَ (يَصْبٰی صَبًا) لڑکوں جیسی حرکتوں کی طرف مائل ہوا۔ فا۔ صَابٍ۔ اَصْبَى الرَّجُلُ صاحب لڑکا کا ہوا۔ اس کے گھر لڑکا پیدا ہوا۔ تَصَبّٰى۔ کھیل کی طرف راغب ہوا صَبِیٌّ ج صِبْيَان، صِبْوَان

صحب

۲-۴ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ اور نہ ہی وہ ہماری طرف رفاقت ۲۱-۴۳

(یجاورون) رکھے جاویں گے

۴-۱۲ فَلَا تُصٰحِبْنِیْ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیو ۱۸-۷۶

۴-۱۱ وَصَاحِبْهُمَا اور ساتھ دے ان دونوں کا ۳۱-۱۵

۱-۱۵ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ نہیں بہکا تمہارا رفیق ۵۳-۲

۱-۱۵ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ کہ انکے رفیق کو کچھ جنون نہیں ہے ۷-۱۸۴

۱-۱۵ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ کہ تمہارے رفیق کو کچھ سودا نہیں ہے ۳۴-۴۶

۱-۱۵ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ جب کہہ رہا تھا اپنے رفیق سے ۹-۴۰

۱-۱۵ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ جیسا کہ وہ مچھلی والا ۶۸-۴۸

۱-۱۵ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ اور پاس بیٹھنے والے ۴-۳۶

۱-۱۵ يٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ اے رفیقو قید خانہ کے ۱۲-۳۹

۱-۱۵ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ حالانکہ اس کے کوئی عورت نہیں ۶-۱۰۱

۱-۱۵ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ اور اس کی عورت اور بیٹے ۸۰-۳۶

(زوجتہ)

۱-۱۵ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ جنت کے رہنے والے ۲-۸۲

۱-۱۵ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ داہنے والے ۵۶-۸

۱-۱۵ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ داہنے والے ۵۶-۲۷

۱-۱۵ اَصْحٰبُ النَّارِ آگ کے رہنے والے ۲-۳۹

۱-۱۵ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ دوزخ کے رہنے والے ۹-۱۱۳

۱-۱۵ اَصْحٰبُ السَّعِيْرِ آگ کے رہنے والے ۶۷-۱۱

۱-۱۵ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ اور بائیں والے ۵۶-۴۱

۱-۱۵ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ اور بائیں والے ۵۶-۹

۱-۱۵ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ کھائیاں کھودنے والے ۸۵-۴

۱-۱۵ اَصْحٰبُ الْاَیْکَۃِ — بن کے رہنے والے — ۷۸-۱۵

۱-۱۵ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ — حجر کے رہنے والوں نے — ۸۰-۱۵

۱-۱۵ اَصْحٰبَ السَّبْتِ — ہفتہ کے دن والوں پر — ۴۷-۴

۱-۱۵ اَصْحٰبُ الرَّسِّ — کنویں والے — ۱۲-۵۰

۱-۱۵ اَصْحٰبَ السَّفِیْنَۃِ — جہاز والوں کو — ۱۵-۲۹

۱-۱۵ اَصْحٰبِ الْفِیْلِ — ہاتھی والوں کے ساتھ — ۱-۱۰۵

۱-۱۵ اَصْحٰبَ الْقَرْیَۃِ — اس گاؤں کے لوگوں کی — ۱۳-۳۶

۱-۱۵ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ — قبر والوں سے — ۱۳-۶۰

۱-۱۵ اَصْحٰبِ مَدْیَنَ — مدین والے — ۷۰-۹

۱-۱۵ اَصْحٰبَ الْکَهْفِ — غار والے — ۹-۱۸

صَاحَبَہٗ (یُصَاحِبُ صُحْبَۃً وصَحَابَۃً وصَاحِبَۃً مُصَاحَبَۃً) اس کے ساتھ شامل ہوا۔ گذراں کی۔ ساتھ دیا۔ صَحَبَ (یَصْحَبُ صَحْبًا) المذبوحَ۔ مذبوح کی کھال اتاری۔ صاحب۔ ملازم۔ معاشر مالک۔ صاحب۔ حکیم وزیر ج صَحْب۔ اَصْحَاب، صَحْبَۃ، صِحَاب صُحْبَان، صَحَابَۃ۔ وہ لوگ جنہوں نے حضور صلعم کی زیارت کی، اور ایمان لائے۔ صَاحِبَۃ۔ بیوی ج صَاحِبَات، صَوَاحِب مُصَاحِب۔ ملازم

صحف

فِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰی — پہلے ورقوں میں — ۸۷-۱۸

وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ — جب اعمال نامے کھولے جاویں — ۸۱-۱۰

صُحُفِ اِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰی — صحیفوں میں ابراہیم اور موسیٰ کے — ۸۷-۱۹

اَنْ یُّؤْتٰی صُحُفًا مُّنَشَّرَۃً — دیا جاوے ورقوں کھلے میں — ۷۴-۵۲

۱-۱۹ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ — رکابیاں سونے کی — ۴۳-۷۱

(یقطاع)

صَحَّفَ الکلمۃَ۔ اپنی قرأت میں غلط پڑھا۔ صَحَّفَ الکتابَ، جَعَلَ فیہ الصُّحُفَ۔ صَحْفَۃ۔ پھیلا ہوا بڑا ٹکڑا جس کی تشبیع مخمس سے ہو۔ ج صِحَاف، صَحِیْفَۃ۔ لکھا ہوا کاغذ۔ کتاب کا ورق۔ صَحَّاف۔ پڑھنے میں زیادہ غلطیاں کرنے والا، یا کتاب بیچنے والا، مُصْحَف۔ دو دفتیوں میں باندھی ہوئی کتاب، صَحَافَۃ۔ کتاب، حجم کتاب۔

صخخ

۱-۱۵ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّۃُ — جب آوے کان پھوڑنے والی — ۳۳-۸۰

صَخَّ (یَصُخُّ صَخًّا) الحدیدَ بالحدیدِ۔ لوہے کو لوہے پر مارا۔ صَخَّ الصوتُ الاذنَ۔ آواز نے کان کو بہرہ کر دیا۔

صخر

جَابُوا الصَّخْرَ — تراشا پتھروں کو — ۹-۸۹

فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَۃٍ — پھر وہ ہو کسی پتھر میں — ۱۶-۳۱

اَوَیْنَآ اِلَی الصَّخْرَۃِ — جب ہم نے جگہ پکڑی اس پتھر کے پاس — ۶۳-۱۸

اَصْخَرَ المکانُ۔ کثر فیہ الصَّخْرُ۔ صَخْرَۃ۔ بڑا اور سخت پتھر۔ ج صَخْر، صُخُوْر۔ فلان صَخْرَۃُ الوادی۔ فلاں ارادہ کا پکا ہے

صدد

۱-۱ مَنْ صَدَّ عَنْہُ — جو ہٹا رہا اس سے — ۵۵-۴

(اعرض عن النبی)

۱-۱ وَصَدَّهَا مَا کَانَتْ — اور روک دیا اس عورت کو — ۴۳-۲۷

۱-۱ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِیْلِ — روک دیا ان کو رستہ سے — ۲۴-۲۷

۱-۱ وَصَدُّوْا عَنْ — بند کیا انہوں نے — ۱۶۶-۴

۱-۱ اَنْ صَدُّوْکُمْ — یہ کہ روکا انہوں نے تم کو — ۲-۵

۱-۱ بِمَا صَدَدْتُّمْ — تم نے روکا — ۹۴-۱۶

۱-۱ اَنَحْنُ صَدَدْنٰکُمْ — کیا ہم نے تم کو روکا — ۳۲-۳۴

۱-۲ وَصُدَّ عَنِ السَّبِیْلِ — اور روک دیا گیا صحیح رستہ سے — ۳۷-۴۰

۱-۲ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِیْلِ — روک دئے گئے ہیں راہ سے — ۳۳-۱۳

۱-۳ اَنْ یَّصُدَّکُمْ — یہ کہ روک دے تم کو — ۴۳-۳۴

۱-۳ یَصُدُّوْنَ عَنْکَ — ہٹتے ہیں تم سے — ۶۱-۴

(یعرضون عنك)

۱-۳ یَصُدُّوْنَ وَهُمْ — رکتے ہیں — ۵-۶۳

۱-۳ لِمَ تَصُدُّوْنَ — کیوں روکتے ہو — ۹۹-۳

۱-۳ اَنْ تَصُدُّوْنَا — کہ روک دو ہم کو — ۱۰-۱۴

۱-۹ فَلَا یَصُدَّنَّكَ (یصرفنك) — سو کہیں نہ روک دے تم کو — ۱۵-۲۰

۱-۹ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ — نہ روکے تم کو شیطان — ۶۲-۴۳

۱-۳ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ — چلانے لگتے ہیں — ۵۷-۴۳

(يضجون فرحا)

۱-۱۲ وَصَدٌّ عَنْ — روکنا اللہ کی راہ سے — ۲۱۷-۲

۱-۲۲ وَبِصَدِّهِمْ — اور اس وجہ سے کہ روکتے ہیں — ۱۵۸-۴

۱-۲۲ صُدُوْدًا — رک کر — ۶۱-۴

۱-۲۲ بِمَآءٍ صَدِيْدٍ — پانی پیپ کا — ۱۶-۱۴

صَدَّ (يَصُدُّ صَدًّا) روکا، بند کیا صَدَّ (يَصِدُّ صَدًّا وصُدُوْدًا) اعراض کیا، اور دائل ہوا خا۔ صَادٌّ ج صُدَّاد۔ صَدَّ (يَصِدُّ صَدِيْدًا) بانگ کرد و نالید و زرد آب۔ تَصْدِيْد۔ تالی

صدر

۱-۳ يَصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا — ہو پڑیں گے لوگ طرح طرح پر — ۶-۹۹

(يصرفون من موقف الحساب)

۲-۳ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ — چرواہوں کے پھیر لے جانے تک — ۲۳-۲۸

(يصرف)

شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا — دل کھول کر منکر ہوا — ۱۰۶-۱۶

يَشْرَحْ صَدْرَهٗ — کھول دیتا ہے اس کے سینہ کو — ۱۲۵-۶

ضَآئِقٌ بِهٖ صَدْرُكَ — تنگ ہونے والا اس سے جی تیرا — ۱۲-۱۱

يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا — کرتا ہے اس کا سینہ — ۱۲۵-۶

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ — کیا نہیں کھولا ہم نے سینہ تیرا — ۱-۹۴

بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ — جو کہ سینوں میں جہاں والوں کے — ۱۰-۲۹

وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ — اور جو چھپاتے ہیں سینے — ۱۹-۴۰

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ — دلوں کی بات — ۸-۵

مَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ — جو کہ مخفی کر رکھا ہے انکے سینوں نے — ۱۱۸-۳

فِيْ صُدُوْرِكُمْ — جو تمہارے سینوں میں ہے — ۲۹-۳

صَدَرَ (يَصْدُرُ صُدُوْرًا) صادر ہوا۔ صَدَرَ (يَصْدِرُ صَدْرًا و مَصْدَرًا) عن الماء رجع عنہ۔ صَدَّرَهٗ اس کو صدر مقرر کیا صَدْرٌ ہر چیز کا اول۔ صَدْرُ الْقَوْمِ رئیس ذات الصَّدْر سینہ کی ایک ورمی بیماری ہے، جس میں تنفس تیز ہو جاتا ہے۔ صادر ہونا واقع ہونا صُدْرَة واسکٹ مَصْدَرٌ ج مَصَادِرُ۔ مَصْدُوْرٌ جس کو ذات الصدر ہو۔ بنات الصَّدْرِ ہموم۔ صِدَار۔ بنین مُصَدَّر۔ بڑے سینہ والا انسان

صدع

۳-۵ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ — اس دن لوگ جدا جدا ہوں گے — ۴۳-۳۰

(تصدعم ہے، يفرقون بعد الحساب الى الجنة والى النار)

۳-۴ لَا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا — جس سے سر نہ دکھے — ۱۹-۵۶

۱-۱۱ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ — سو کھول کر سنا دے جو تم کو حکم ہوا ہے — ۹۴-۱۵

۱-۱۵ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا — دب جاتا پھٹ جاتا — ۲۱-۵۹

(متشققا)

۱-۲۲ ذَاتِ الصَّدْعِ — پھوٹنے والی کی — ۱۲-۸۶

صَدَعَ (يَصْدَعُ صَدْعًا) بالحق تکلم بہ جہارًا۔ صَدَّعَ الشیءَ شقّہ، صُدِعَ، صُدِّعَ، اصابہ الصُّدَاع۔ اسکو سر درد ہوئی صَادِع۔ قاضی بین القوم۔ صَدْعٌ شق ج صُدُوْعٌ شگاف، فرقہ، گروہ۔

صدف

۱-۱ صَدَفَ عَنْهَا — اور اس سے کترایا — ۱۵۷-۶

۱-۳ يَصْدِفُوْنَ — کتراتے ہیں — ۱۵۷-۶

۱-۳ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ — پھر وہ کتراتے ہیں — ۴۶-۶

بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ — درمیان دو پھانک پہاڑوں کے — ۹۷-۱۸

صَدَفَ (يَصْدِفُ صَدْفًا) عنہ اعرض عنہ و صدّ، صَدَفَ (يَصْدِفُ صَدْفًا و صُدُوْفًا) انصرف و مال، تصدّف تعرّض، صَدَفٌ موتی کا غلاف واحد صَدَفَةٌ ج اَصْدَاف صَدَفَةُ الْاُذُنِ۔ کان کی بیرونی شکل صَدَفٌ، صُدُفٌ منقطع جبل او ناحیتہ۔

صدق

۱-۱ صَدَقَ اللّٰهُ — سچ فرمایا اللہ تعالٰے نے — ۹۵-۳

۱-۱ صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ — سچ فرمایا اللہ نے اور اس کے رسول نے — ۲۱-۳۳

۱-۱ صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ — سچ فرمایا تھا رسولوں نے — ۵۲-۳۶

۱-۱	صَدَقَكُمُ اللّٰهُ	سچ کر چکا تم سے اللہ	۱۵۲-۳
۱-۱	صَدَقَنَا وَعْدَهٗ	سچا کیا ہم نے اپنا وعدہ	۷۴-۳۹
۱-۱	رِجَالٌ صَدَقُوْا	کتنے مرد ہیں کر سچ کر دکھایا	۲۳-۳۳
۱-۱	فَصَدَقَتْ	وہ عورت سچی ہے	۲۶-۱۲
۱-۱	اَصَدَقْتَ	کیا تو نے سچ کہا	۲۷-۲۷
۱-۱	اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا	تو نے ہم کو سچ کہا	۱۱۶-۵
۱-۱	صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ	پھر سچا کر دیا ہم نے ان سے وعدہ	۹-۲۱
۳-۱	صَدَّقَ عَلَيْهِمْ	سچ کر دکھلائی ابلیس نے	۲۰-۳۴
۳-۱	صَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ	سچ مانا مرسلوں کو	۳۷-۳۷
۳-۱	فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى	پھر نہ یقین کیا اور نہ نماز پڑھی	۳۱-۷۵
۳-۱	وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ	اور سچا مانا حکم	۱۲-۶۶
۳-۱	قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا	سچ کر دکھلایا تو نے خواب	۱۰۵-۳۷
۵-۱	فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ	پھر جس نے معاف کر دیا	۴۵-۵
۵-۳	اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا	مگر یہ کہ وہ معاف کر دیں	۹۲-۴
۵-۳	وَاَنْ تَصَدَّقُوْا	اور اگر تم معاف کرو	۲۸۰-۲
	(ایک ت مدغم ہے)		
۵-۳	فَاَصَّدَّقَ (ت مدغم ہے)	پھر میں خیرات کرتا	۱۰-۶۳
۵-۹	لَنَصَّدَّقَنَّ (ت مدغم ہے)	ضرور ہم خیرات کریں	۷۶-۹
۵-۱۱	وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا	اور خیرات کر ہم پر	۸۸-۱۲
۳-۴	يُّصَدِّقُنِيْ	میری تصدیق کرے	۳۴-۲۸
۳-۴	يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ	یقین کرتے ہیں	۲۶-۷۰
۳-۴	فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ	پھر کیوں یقین نہیں کرتے	۵۷-۵۶
۱۵-۴	مُصَدِّقٌ	سچا کرنے والا	۸۹-۲
۱۵-۴	مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ	تصدیق کرنے والا	۴۱-۲
۱۵-۴	مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ	گواہی دینے والا حکم	۳۹-۳
۱۵-۵	اِنَّ الْمُتَصَدِّقِيْنَ	خیرات کرنے والے مرد	۳۵-۳۳
۱۵-۵	يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ	جزا دیگا خیرات کرنیوالوں کو	۸۸-۱۲
۱۵-۵	اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ	خیرات کرنے والے	۱۸-۵۷
۱۵-۵	وَالْمُتَصَدِّقٰتِ	خیرات کرنے والی عورتیں	۳۵-۳۳
۱۵-۵	وَالْمُصَّدِّقٰتِ	خیرات کرنے والیاں	۱۸-۵۷
۱۵-۱	صَادِقَ الْوَعْدِ	وعدہ کا سچا	۵۴-۱۹
۱۵-۱	وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ	اور ہم سچے ہیں	۱۴۶-۶
۱۵-۱	الصّٰدِقُوْنَ	اور سچے ایمان والے	۸-۵۹
۱۵-۱	وَالصّٰدِقِيْنَ	اور سچے مرد	۳۵-۳۳
۱۵-۱	صٰدِقِيْنَ	سچے	۲۳-۲
۱۵-۱	وَالصّٰدِقٰتِ	سچ بولنے والی عورتیں	۳۵-۳۳
۱۷-۱	وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ	اور نہ کوئی دوست محبت کرنیوالا	۱۰۱-۲۶
۱۷-۱	اَوْ صَدِيْقِكُمْ	یا اپنے دوست کے گھر سے	۶۱-۲۴
۱۹-۱	اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ	اے سچے	۷۸-۱۲
۱۹-۱	صِدِّيْقًا نَّبِيًّا	سچا نبی	۴۱-۱۹
۱۹-۱	الصِّدِّيْقُوْنَ	اور سچے	۱۹-۵۷
۱۹-۱	وَالصِّدِّيْقِيْنَ	اور صدیق	۶۸-۴
۱۹-۱	وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ	اور اس کی ماں ولی ہے	۷۵-۵
۲۱-۱	وَمَنْ اَصْدَقُ	اور کون ہے بڑا سچا	۸۶-۴
۲۲-۱	قَدَمَ صِدْقٍ	پایا ہے سچا	۲-۱۰
	مَقْعَدِ صِدْقٍ	سچی بیٹھک میں	۵۵-۵۴
	لِسَانَ صِدْقٍ	زبان سچائی کی	۸۴-۲۶
	مُبَوَّاَ صِدْقٍ	پسندیدہ جگہ	۹۳-۱۰
	صِدْقًا وَّعَدْلًا	سچی اور انصاف کی	۱۱۵-۶
	كَذَّبَ بِالصِّدْقِ	جھٹلایا سچی بات کو	۳۲-۳۹
	بِصِدْقِهِمْ	ان کی سچائی کے بدلے	۲۴-۳۳
	تَصْدِيْقَ الَّذِيْ	تصدیق کرتا ہے	۳۷-۱۰
	اَوْ صَدَقَةٍ	اور صدقہ	۱۹۶-۲
	صَدَقٰتِكُمْ	اپنی خیرات	۲۶۴-۲
	اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ	بے شک زکوٰۃ	۶۰-۹
	(الزکوٰۃ المفروضۃ)		
	صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً	مہران کے خوشی سے	۴-۴

صَدَقَ يَصْدُقُ صِدْقًا وَمَصْدُوْقَةً وَتَصْدَاقًا) سچ بولنا

صَادَقَہٗ صِدَاقًا وَمُصَادَقَةً کان لہ صدیقًا۔ تَصَدَّقَ خیرات کی۔ صَدَقَة۔ صُدُقَة ج اَصْدِقَةٌ وَصُدُقٌ حق مہر۔ صَدَاقَتْ سچائی کے ساتھ محبت صَدُوق ج صُدُق، ہمیشہ سچ بولنے والا صَدِیق دوست ج اَصْدِقَاء وَصُدْقَان۔ صِدِّیق ج صِدِّیقُون مِصْدَاق صِدِّیق کا لقب

صدی

۳۰-۵ فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى سو تو اس کی فکر میں ہے ۸۰-۶

(ت ، مدغم ہے)

۳-۲۲ مُکَآءً وَّتَصْدِیَةً سیٹیاں اور تالیاں ۸-۳۵

(تصفیقا)

صَدّٰى تَصْدِیَةً بِیَدِہٖ صَفَّقَ۔ تالی بجائی تَصَدّٰى لَهٗ اس کے سامنے آیا تعرّض۔ صَدِیَ (یَصْدٰى) صَدًى سخت پیاسا ہوا۔ صَدُى۔ الو کی قسم کا ایک جانور ہے۔ اس کو ھامہ بھی کہتے ہیں۔ جاہلیت میں خیال تھا کہ مقتول کے سر کے پاس یہ جانور پیدا ہوتا ہے۔ اور چیختا ہے کہ میں پیاسا ہوں، مجھے پلاؤ۔ جب تک کہ خون کا بدلہ نہ لیا جاوے ہمیشہ چیختا رہتا ہے صداء۔ گونج۔ انا صدیان لحدیثک میں تیری باتوں کا پیاسا ہوں

صرح

اُدْخُلِی الصَّرْحَ اندر چل محل میں ۲۷-۴۴

فَاجْعَلْ لِّیْ صَرْحًا • بنا میرے واسطے ایک محل ۲۸-۳۸ / ۴۰-۳۶

صَرْح۔ بنائے عالی شان ج صُرُوح۔ صَرُحَ (یَصْرُحُ) صَرَاحَةً و صُرُوحَةً صراحت سے بیان کیا۔ صَارَحَہٗ جَاھَرَہٗ مص (صِرَاحًا) اِنْصَرَحَ الْحَقُّ، بان۔ صَرَاح۔ صُرَاح۔ خالص ہر چیز صُرَاحِی شراب کا برتن فا۔ صَرِیح

صرخ

۳۰-۱۱ یَسْتَصْرِخُهٗ (یستغیثہ) آج پھر اس سے فریاد کرتا ہے ۲۸-۱۸

۳۰-۷ یَصْطَرِخُوْنَ فِیْهَا اور وہ فریاد کے لیے چلائیں گے ۳۵-۳۷

(یستغیثون بنداء وعویلۃ)

۱۵-۲ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِکُمْ نہ میں تمہاری فریاد کو پہنچوں ۱۴-۲۲

(بمغیثکم)

۱۵-۲ مَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِیَّ نہ تم میری فریاد کو پہنچو ۱۴-۲۲

۲۲-۱ فَلَا صَرِیْخَ لَهُمْ کوئی ان کی فریاد کو نہ پہنچے ۳۶-۴۳

صَرَخَ (یَصْرُخُ) صُرَاخًا وَصَرِیْخًا چیخا چلایا۔ صَرَخَ الْقَوْمَ اغاثھم و اعانھم اَصْرَخَہٗ۔ اس کے پاس استغاثہ کیا۔ صَرَّاخ زیادہ چیخنے والا۔ مور طاؤس۔ صَرِیْخ۔ مدعی اور فیصلہ کرنے والا۔ فا۔ صَارِخ مرغ ج صُرَّخَاء

صرر

۲-۱ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَکْبَرُوا اور ضد کی اور غرور کیا ۷۱-۷

۲-۳ ثُمَّ یُصِرُّ مُسْتَکْبِرًا پھر ضد کرتا ہے غرور سے ۴۵-۷

۲-۳ وَکَانُوْا یُصِرُّوْنَ اور وہ ضد کرتے تھے ۵۶-۴۶

۲-۵ وَلَمْ یُصِرُّوْا (یدیموا) اور نہیں اڑتے ۳-۱۳۵

۲۲-۱ فِیْهَا صِرٌّ (حرا و بردا) اس میں ہو پالا ۳-۱۱۷

بِرِیْحٍ صَرْصَرٍ ٹھنڈی سناٹے کی ہوا ۶۹-۶

رِیْحًا صَرْصَرًا ہوا تند ۵۴-۱۹

(شدید الصوت)

فِیْ صَرَّةٍ (صیحۃ) بولتی ہوئی (نعرہ لگاتی ہوئی) ۵۱-۲۹

(۱) اَصَرَّ (یُصِرُّ) اِصْرَارًا ثابت قدم رہا اور ہمیشگی کی زیادہ تر گناہ کے لیے نہ لفظ آتا ہے (صَرَّۃٌ) نعرہ (۲) صَرَّ (یَصِرُّ) صَرًّا وَصَرِیْرًا سخت آواز باہر نکالا (۳) صَرَّ (یَصُرُّ) صَرًّا اَلصُّرَّةَ تھیلی میں درہم رکھے اور باندھا، صُرَّۃٌ ج صُرَر، تھیلی صَرْصَر۔ تیز آندھی صُرُوْر، صَارُوْرَۃ، صَرُوْرِی نکاح نہ کرے اور حج نہ کرے اسی سے ہے لَا صَرُوْرَۃَ فِی الْاِسْلَامِ

صرط

اَلصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ سیدھا راستہ ۱-۵

(طریق ج صُرُط)

صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ راستہ سیدھا ۳-۵۱

صِرَاطُ رَبِّكَ راستہ تیرے رب کا ۶-۱۲۶

صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا سیدھا راستہ ۴-۶۷

صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِیْمَ تیرا راستہ سیدھا ۷-۱۵

(الطریق الموصل الیک)

اَصۡحٰبُ الصِّرَاطِ — راہ والے — ۱۳۵-۲۰

صراط - لمبی اور تیز دھار تلوار۔

صرع

۱-۱۷ اَلۡقَوۡمَ فِیۡہَا صَرۡعٰی — پچھڑ گئے — ۷-۶۹

صَرَعَہٗ (یَصۡرَعُ صَرۡعًا و مَصۡرَعًا) طرحہ علی الارض۔ صَارَعَہٗ (صِرَاعًا مُصَارَعَۃً) کشتی میں اس کو پچھاڑ دیا۔ صَرۡعٌ - مرگی۔ مِصۡرَعَۃٌ آدھا شعر۔ آدھا دروازہ کھلا اور آدھا بند ج مَصَارِیۡعُ، صَرِیۡعٌ ج صَرۡعٰی بمعنی مَصۡرُوۡعٌ

صرف

۱-۱ صَرَفَ اللّٰہُ قُلُوۡبَہُمۡ — پھیر دئے اللہ نے — ۱۲۸-۹

۱-۱ فَصَرَفَ عَنۡہُ — دفع کیا اس سے — ۳۶-۱۲

۱-۱ صَرَفَکُمۡ عَنۡہُمۡ — تم کو الٹ دیا ان پر سے — ۱۵۲-۳

(کفکم عنہم وردکم بالھزیمۃ)

۱-۱ وَاِذۡ صَرَفۡنَاۤ اِلَیۡکَ — اور جب متوجہ کر دئے ہم نے تیری طرف — ۲۹-۴۷

۱-۳ صَرَّفۡنَا فِیۡہِ — پھیر پھیر کر سنائی ہم نے — ۱۱۳-۲۰

۱-۳ صَرَّفۡنَا فِیۡ ہٰذَا الۡقُرۡاٰنِ — پھیر پھیر کر سمجھائی ہم نے — ۵۴-۱۸

۱-۸ ثُمَّ انۡصَرَفُوۡا — پھر پھر گئے — ۱۲۸-۹

۳-۱ وَاِذَا صُرِفَتۡ اَبۡصَارُہُمۡ — پھیری جاویں گی انکی نگاہیں — ۴۶-۷

۳-۱ وَیَصۡرِفُہٗ عَنۡ مَّنۡ — اور بچا دیتا ہے جس سے چاہے — ۴۳-۲۴

۳-۱ وَاِلَّا تَصۡرِفۡ عَنِّیۡ — اگر نہ دفع کرے گا تو مجھ سے — ۳۳-۱۲

۳-۱ سَاَصۡرِفُ عَنۡ اٰیٰتِیَ — میں بھی پھیر دونگا اپنی آیتوں سے — ۱۴۵-۷

۳-۱ لِنَصۡرِفَ عَنۡہُ السُّوۡٓءَ — تاکہ ہٹائیں ہم اس سے — ۲۴-۱۲

۳-۳ کَیۡفَ نُصَرِّفُ الۡاٰیٰتِ — سمجھاتے ہیں ہم آئتیں — ۶۵-۶

(نبین)

۱-۴ مَنۡ یُّصۡرَفۡ عَنۡہُ — جس سے ٹال دیا گیا — ۱۶-۶

۱-۴ فَاَنّٰی یُصۡرَفُوۡنَ — کہاں سے پھیرے جاتے ہیں — ۶۹-۴۰

۱-۴ فَاَنّٰی تُصۡرَفُوۡنَ — کہاں سے پھیرے جاتے ہیں — ۳۲-۱۰

۱-۱۱ رَبَّنَا اصۡرِفۡ عَنَّا — اے رب ہمارے ہٹا ہم سے — ۶۵-۲۵

لَیۡسَ مَصۡرُوۡفًا عَنۡہُمۡ (مدفوعا) نہ پھیرا جائے گا ان سے — ۸-۱۱

۱-۱۸ عَنۡہَا مَصۡرِفًا — اس سے کوئی راستہ — ۵۳-۱۸

(مکانا ینصرفون الیہ)

۱-۲۲ صَرۡفًا وَّلَا نَصۡرًا — لوٹا سکتے اور نہ مدد کر سکتے ہو — ۱۹-۲۵

۲۲-۳ تَصۡرِیۡفِ الرِّیٰحِ — اور ہواؤں کے بدلنے میں — ۱۶۴-۲

(تقلیبہا شمالا و جنوبا، شرقا و غربا، حارا و باردا)

صَرَفَہٗ (یَصۡرِفُ صَرۡفًا) ردّہ و دفعہ۔ صَرَفَ الۡمَالَ خرچ کیا۔ صَرَفَ الشَّیۡءَ، باعہ، صَرَّفَہٗ۔ بادلہ، تَصَرَّفَ فِی الۡاَمۡرِ، انۡصَرَفَ الرَّجُلُ۔ رک گیا۔ علم صرف۔ جس میں صیغوں کے تغیر و تبدل کے قاعدے ہیں۔ صرف خالص۔ ایک چیز۔ صَرۡفَان۔ رات۔ دن صِرَافَہ پیشہ صرافی۔ صَرِیۡف۔ خالص چاندی۔ صَرَّاف۔ بیاع النقود و ماہر علم الصرف۔ متصرف۔ بادشاہی کے ایک حصہ پر حکمرانی کرنیوالا

صرم

۱-۹ لَیَصۡرِمُنَّہَا مُصۡبِحِیۡنَ — اس کا میوہ توڑیں گے صبح ہوتے — ۱۸-۶۸

(یقطعون ثمرھا)

۱-۱۵ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰرِمِیۡنَ — اگر تم توڑنے والے ہو — ۲۲-۶۸

(قاطعین)

۱-۱۷ فَاَصۡبَحَتۡ کَالصَّرِیۡمِ — صبح تک ہو چکا جیسے ٹوٹ چکا — ۲۰-۶۸

(کاللیل الشدیدۃ الظلمۃ السوداء)

صَرَمَہٗ (یَصۡرِمُ صَرۡمًا) قطعہ، صَارَمَ مُلَاکَا، ھجرہٗ، اِنۡصَرَمَ اِنۡقَطَعَ، صَرِیۡمٌ مَقۡطُوۡعٌ یا السیاہ زمین جہاں پیداوار نہ ہو۔ صَرِیۡمَۃٌ رات کا ایک حصہ اِنۡصَرَمَ الرَّجُلُ۔ آدمی سخت غریب ہو گیا۔

صعد

۱-۳ اِلَیۡہِ یَصۡعَدُ الۡکَلِمُ — اس کی طرف چڑھتا ہے کلمہ ستھرا — ۱۰-۳۵

۳-۲ اِذۡ تُصۡعِدُوۡنَ — جب تم چڑھے چلے جاتے تھے — ۱۵۳-۳

(تبعدون فی الارض ھاربین)

۳-۵ یَصَّعَّدُ فِی السَّمَآءِ — زور سے چڑھتا ہے آسمان میں — ۱۲۵-۶

(تہ مدغم ہے)

۱-۱۷ صَعِیۡدًا طَیِّبًا — مٹی پاک کا — ۴۳-۴

(ترابا طاھرا)

١٧-١ صَعِيدًا جُرُزًا (رفتانا) میدان چھانٹ کر ١٨-٨

١٧-١ صَعِيدًا زَلَقًا میدان صاف ١٨-٤١

٢٢-١ عَذَابًا صَعَدًا (شاقا) چڑھتے عذاب میں ٧٢-١٧

سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ٧٤-١٧

(مشقۃ من العذاب او جبل من النار)

صَعِدَ يَصْعَدُ صُعُودًا وَصَعَدًا فی السُّلّم وصعد علی الجبل چڑھنا اَصْعَدَ فی الارض۔ ذھب من ارض الی اعلیٰ سنھا اَصْعَدَ اِلی مکۃ۔ ذھب۔ صَعِیْد۔ مٹی، یا قبر یا راستہ، جو کہ زمین سے بلند ہو۔ ج صُعُد، صُعُدات، صُعْدان، صُعود۔ عیسائیوں کے نزدیک، وہ دن کہ عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر تشریف لے گئے صُعُود، ضد الهبوط۔ صَعُود۔ مشکل گھاٹی

صعر

٣-١٣ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ اور نہ پھلا اپنا گال ٣١-١٨

(ولا تمل وجھک عنھم تکبرا)

صَعَرَ يَصْعَرُ صَعَرًا وجھہ۔ مال الی احد الشقین، صَعِرَ صاعر، اَصْعَر۔ تکبر سے روگردانی کی۔ صَعّار۔ متکبر

صعق

١-١ صَعِقَ من (مات) بے ہوش ہو جاوے ٣٩-٦٨

٢-٤ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ان پر بجلی کی کڑک پڑے گی ٥٢-٤٥

(یموتون)

١٩-١ خَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا گرا موسیٰ بے ہوش ہو کر ٧-١٤٣

(مغشیا علیہ لھول ما رای)

١٥-١ صَاعِقَةً مِّثْلَ صَاعِقَةِ ایک سخت عذاب جیسے کہ عذاب آیا ٤١-١٣

١٥-١ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ (الموت) آلیا ان کو بجلی نے ٤-١٥٣

١٥-١ فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ آلیا تم کو بجلی نے ٢-٥٥

(الصیحۃ)

١٥-١ يُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ اور بھیجتا ہے کڑک بجلیاں ١٣-١٣

١٥-١ مِّنَ الصَّوَاعِقِ مارے کڑک کے ٢-١٩

(من شدۃ صوت الرعد)

صَعِقَ يَصْعَقُ صَاعِقَةً السماء القوم۔ آسمان نے قوم پر بجلی گرائی صَعِقَ يَصْعَقُ صَعْقًا و صَعِقَ صَعْقًا الرعد۔ بجلی سخت کڑکی۔ یا سخت آواز سن کر اس کی عقل جاتی رہی، یا کہ غشی آ گئی۔ مَصْعُوق۔ جس پر اچانک موت آ جائے صَعِق، مات۔ صُعْق، موت، صَعِقَ الثور۔ بیل بلند آواز سے بولا خار۔

صغر

١٥-١ وَهُمْ صَاغِرُوْنَ اور وہ ذلیل ہوں ٩-٢٩

١٥-١ وَانْقَلَبُوْا صَاغِرِيْنَ لوٹ گئے ذلیل ہو کر ٧-١١٨

١٥-١ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ذلیلوں سے (شیطان) ٧-١٣

(ذلیلین)

١٧-١ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا چھوٹا بڑا ٢-٢٨٢

(ج صغار، صغراء)

١٧-١ كُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ ہر چھوٹی و بڑی ٥٤-٥٣

١٧-١ رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ان دونوں نے مجھے چھوٹا سا پالا ١٧-٢٤

١٧-١ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً نہ چھوٹا اور نہ بڑا ١٨-٤٩

٢١-١ وَلَا اَصْغَرَ اور نہ بہت چھوٹا ١٠-٦١

٢١-١ وَلَا اَصْغَرُ اور نہ بہت چھوٹا ٣٤-٣

٢٢-١ صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ (ذل) ذلت اللہ کے ہاں ٦-١٢٤

(ا) صَغُرَ يَصْغُرُ و صَغُرَ يَصْغَرُ صِغَرًا و صَغَارَةً و صِغْرًا و صُغْرَانًا) صَغِرَ يَصْغَرُ صِغَرًا و صُغْرًا و صَغَارًا و صَغَارَةً و صُغْرَانًا) چھوٹا ہوا۔ ذلیل و ہوا۔ اَصْغَرَان۔ دل و زبان صَغُرَتِ الشمس ڈوبنے لگا صغار ضد العظم۔ اصغر القوم۔ ذلیل اولاد قوم نے جنی المرء باصغریہ۔ آدمی دل اور زبان کے ساتھ ہے۔

صغو

١-١ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا جھک پڑے ہیں دل تمہارے ٦٦-٤

(مالت)

وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ (تمیل) اور اس لئے کہ مائل ہوں ٦-١١٣

صَغَى يَصْغُو صَغَى يَصْغِي، صَغِيَ يَصْغَى صَغًى و صُغِيًّا الیہ، مال، صغت الشمس۔ ڈوبنے لگا اَصْغَى حقہ۔ اس کا حق دبایا

صفح

۱-۱۱ وَلْيَصْفَحُوا — اور چاہئے کہ درگزر کریں — ۲۴-۲۲

۱-۳ وَتَصْفَحُوا — اور درگزر کرو — ۶۴-۱۴

۱-۱۱ وَاصْفَحْ — اور درگزر کر — ۵-۱۳

۱-۱۱ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ — کنارہ کر اچھی طرح کنارہ کرنا — ۱۵-۸۵

۱-۱۱ وَاصْفَحُوا — اور خیال میں نہ لاؤ — ۲-۱۰۹

۱-۲۲ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ — موڑ کر اس سبب سے — ۴۳-۵

صَفَحَ (يَصْفَحُ صَفْحًا) السَّائِلَ، ردّ کیا، صَفْح، جانب، کرانہ از ہر چیز صَفْحٌ مِنَ الْوَجْهِ۔ الخدّ، صَفْحٌ مِنَ الْاِنْسَانِ، جَنْبُهٗ صَفْحَةٌ مِنَ الْكِتَابِ ج صفحات، مصافحۃ۔ ایک دوسرے کے ساتھ ہاتھ ملانا مُصَفَّحٌ منافق تصافحت اَجْفَانُهٗ (پلکیں ملیں یعنی سو گیا۔ صَفَّاح۔ بڑا قتل کرنے والا۔ عباسیہ خاندان کا پہلا خلیفہ یا بڑا معاف

صفد

۳-۱۶ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ — باہم جکڑے ہوئے زنجیروں یا بیڑیوں میں — ۱۴-۴۹، ۳۸-۳۸

(القیود والاغلال)

صَفَدَهٗ (يَصْفِدُ صَفْدًا، صُفُوْدًا و صَفَّدَهٗ) بالحدید اَوْثَقَهٗ وَقَيَّدَهٗ۔ صِفَادٌ۔ وہ زنجیر یا رسہ جس سے ملزم قید کیا جاوے اور مشکیں کسی جاویں ج اصفاد

صفر

۱-۵ صَفْرَاءُ — زرد رنگ والی — ۲-۶۹

۱-۵ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ — اونٹ ہیں زرد رنگ والے — ۷۷-۳۳

(واحد اصفر)

۹-۱۶ مُصْفَرًّا — زرد پڑی ہوئی — ۳۰-۵۱

(۱) صَفَّرَ الشَّيْءَ۔ زرد بنایا صَفَّرَ الثَّوْبَ۔ زرد رنگ دیا (۲) صَفِرَ (يَصْفَرُ صَفَرًا و صُفُوْرًا و صُفُوْرَةً) الانَاءُ۔ خالی ہوا (۳) صَفَرَ (يَصْفِرُ صَفِيْرًا) سیٹی بجائی۔ صَفَر۔ یرقان۔ صُفْرَة۔ کھار رنگ صُفَار پیٹ کا زرد پانی۔ اَصْفَرُ م۔ صَفْرَاءُ ۶۔ ج صُفْر۔ زرد رنگ والا الصفراء بدن انسان میں چوتھی خلط جس کے غلبہ سے رنگ زرد ہو جاتا ہے۔ صِفْر۔ خالی۔ حساب دانوں کے نزدیک ایک نقطہ کو کہتے ہیں۔ جو کہ رقموں کو دس گنا بنا دیتا ہے۔ صِفْر ج اَصْفَار۔ صِفْرَان۔ خالی صِفْرٌ وِبِيْتُهٗ ج صَفَارِيْت۔ خالی ہاتھ آدمی۔ فقیر۔ صَفِرَ وِطَابُهٗ۔ اس کی تھیلی خالی ہو گئی (مر گیا)، هُوَ صِفْرُ الْيَدِ۔ خالی ہاتھ۔ صَفَرَ الدَّابَّةَ۔ جانور کو پانی پلانے کی آواز دی۔ صَفَّار۔ سیٹی بجانے والا۔ اور بجانے والا صَفَّارَة سیٹی۔ مَا فِي الدَّارِ صَافِرٌ۔ گھر میں کوئی نہیں ہے۔ صَفَرٌ عربی سنہ کا دوسرا مہینہ ج اَصْفَار۔ صَفَرَان

صفف

۱-۵ اِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ — ہم ہی ہیں صف باندھنے والے — ۳۷-۱۶۵

۱-۱۵ وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا — قسم صف باندھنے والوں کی قطار ہو کر — ۳۷-۱

۱-۱۵ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ — پر کھولے ہوئے — ۶۷-۱۹

(باسطات اجنحتهن)

۱-۱۵ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ — اور جانور پر کھولے ہوئے — ۲۴-۴۱

۱-۱۵ عَلَيْهَا صَوَآفَّ (ج صافّۃ) — قطار باندھ کر — ۲۲-۳۶

۱-۱۶ سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ — تخت قطاروں میں بچھے ہوئے — ۵۲-۲۰

۱-۱۶ وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ — اور غالیچے برابر بچھے ہوئے — ۸۸-۱۵

۱-۲۲ صَفًّا صَفًّا — قطار قطار — ۸۹-۲۲

۱-۲۲ قَاعًا صَفْصَفًا لَّا تَرٰى — صاف میدان — ۲۰-۱۰۶

(مستویا)

صَفَّ (يَصُفُّ صَفًّا و صَفَّفَ) سیدھی قطار کی صَفَّ الطَّيْرُ اڑان میں جانوروں نے پروں کو سیدھا قطار کی طرح کر دیا صَافٌّ مِنَ الْاِبِلِ۔ اونٹ پاؤں کو قطار میں کرنے والا ج صَافَّات صَوَافّ، صَفِيْف جو دھوپ میں خشک کرنے کے لئے بچھایا جاوے اَصْحَابِ صُفَّہ بعض اس کو صوف میں لاتے ہیں۔ صَفْصَفَ الرَّجُلُ۔ آدمی صف میں ہو گیا صَفْصَف۔ میدان

صفن

۱-۱۵ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ — گھوڑے بہت خاصے — ۳۸-۳۱

(ج صافنہ)

صَفَنَ (يَصْفِنُ صُفُوْنًا) الفرس۔ گھوڑا تین پاؤں پر کھڑا ہوا صَفَنَ

ا؎ اگلا ایک بازو باندھا جائے اور باقی تین پر کھڑا کیا جائے۔ اور نحر کیا جائے

الرجل۔ صف قدمیہ۔ صافن عصبہ کی نلی ج صفن، صافن
پنڈلی کے نیچے ایک رگ ہے۔ جس کی فصد لیتے ہیں صافنٌ من الخیل
ج صافنات، صوافن، صفون۔

صفو

۲-۱ اَفَاَصْفٰکُمْ (اخلص) چن کر دے تم کو ۱۷-۴۰
۷-۱ اصْطَفٰی لَکُمُ الدِّیْنَ چن کر دیا ہے تم کو ۲-۱۳۲
۷-۱ اِنَّ اللّٰہَ اصْطَفٰی اٰدَمَ اللہ نے پسند کیا ۳-۳۳
(اختار)
۷-۱ اَصْطَفَی الْبَنَاتِ کیا اس نے پسند کی لڑکیاں ۳۷-۱۵۳
۷-۱ اِنَّ اللّٰہَ اصْطَفٰہُ پسند فرمایا اس کو ۲-۲۴۷
(اختارہ للملک)
۷-۱ اِنَّ اللّٰہَ اصْطَفٰکِ اللہ نے پسند کیا تجھ کو عورت ۳-۴۲
(اختارک)
۷-۱ اِنِّی اصْطَفَیْتُکَ میں نے امتیاز دیا تجھ کو ۷-۱۴۴
۷-۱ اصْطَفَیْنَا چن لیا ہم نے ۳۵-۳۲
۷-۱ اصْطَفَیْنٰہُ (اخترناہ) اسے منتخب کیا ہم نے ۲-۱۳۰
۷-۳ اَللّٰہُ یَصْطَفِیْ اللہ تعالیٰ چھانٹ لیتا ہے ۲۲-۷۵
۷-۱۶ لَمِنَ الْمُصْطَفَیْنَ الْاَخْیَارِ چنے ہوئے نیک لوگوں میں ۳۸-۴۷
(المختارین)
۳-۱۶ مِنْ عَسَلٍ مُّصَفًّی شہد جھاگ اتارا ہوا ۴۷-۱۵
اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃَ بیشک صفا اور مروہ (پہاڑیاں) ۲-۱۵۸
صَفْوَانٍ (واحد صفوانۃ) صاف پتھر ۲-۲۶۴
(الحجر الصلد الضخم)

صَفَی (یَصْفُو صَفْوًا و صَفَاءً و صُفُوًّا) صاف کیا۔ چنا۔ پسند کیا
صَافِی رقم۔ باقی رقم۔ صَافِیَۃٌ۔ وہ زمین جس کے مالک مر گئے یا جلا وطن
ہوئے، اور وارث باقی نہ چھوڑ گئے ج صَوَافِی۔ اِصْفَاءٌ پوتا۔ المُصْطَفٰی
المختار۔ صَفِیَّۃ۔ مال غنیمت کا وہ حصہ جسے رئیس اپنے لئے پسند کرے
صَفِیَّہ رض۔ زوجہ رسول اللہ صلعم۔ اور پھوپھی رسول اللہ صلعم یوم صافٍ
جس دن بادل نہ ہو۔

صکّ

۱-۱ فَصَکَّتْ وَجْھَھَا پیٹا اس عورت نے اپنا ماتھا ۵۱-۲۹
(لطمت)
صَکَّہٗ (یَصُکُّ صَکًّا) ضرب شدیداً۔ صکّ الباب۔ دروازہ بند کیا

صلب

۱-۱ وَمَا صَلَبُوْہُ اور نہ اسے سولی پر چڑھایا ۴-۱۵۶
۳-۹ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّکُمْ پھر میں ضرور تم کو سولی پر چڑھاؤں گا ۷-۱۲۴
۴-۱ فَیُصْلَبُ سو وہ سولی دیا جاوے گا ۱۲-۴۱
۴-۳ اَوْ یُصَلَّبُوْا یا کہ وہ سولی پر چڑھائے جاویں ۵-۳۳
بَیْنِ الصُّلْبِ پیٹھ کے بیچ سے ۸۶-۷
مِنْ اَصْلَابِکُمْ تمہاری پشتوں سے ۴-۲۳

صَلَبَہٗ (یَصْلِبُہٗ صَلْبًا) اسے سولی پر چڑھایا۔ صلب اللحم
شَوَاہُ۔ صَلَبَتْہُ الشَّمْسُ۔ اسے سورج کی گرمی نے جلایا۔ صَلِیْب
صُلْبٌ۔ ریڑھ کی ہڈی ج صِلَبَۃٌ، اَصْلُبٌ، صَلِیْب + شکل کو
کہتے ہیں ج صُلْبَان، صُلُب

صلح

۱-۱ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اور جو کوئی کہ نیک ہوا
۲-۱ فَاَصْلَحَ بَیْنَھُمْ باہم صلح کرا دے ۲-۱۸۲
۲-۱ فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا توبہ کریں اور اصلاح کریں ۴-۱۶
۲-۱ وَاَصْلَحُوْا انہوں نے نیک کام سے ۲-۱۶۰
۲-۱ وَاَصْلَحْنَا لَہٗ زَوْجَہٗ اور اچھا کر دیا ہم نے اس کی عورت کو ۲۱-۹۰
۲-۳ لَا یُصْلِحُ نہیں سنوارتا ۱۰-۸۱
۲-۳ وَیُصْلِحُ بَالَھُمْ سنوارے گا ان کا حال ۴۷-۵
۲-۳ اَنْ یُّصْلِحَا بَیْنَھُمَا آپس میں اصلاح کریں ۴-۱۲۷
۲-۳ یُصْلِحُوْنَ اصلاح کرتے ۲۶-۱۵۲
۲-۳ وَتُصْلِحُوْا اور یہ کہ اصلاح کرو ۲-۲۲۴
۲-۱۱ وَاَصْلِحْ اور اصلاح کرتے رہنا ۷-۱۴۲
۲-۱۱ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ اور دے مجھ کو نیک اولاد میری ۴۶-۱۵
۲-۱۱ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَیْنِکُمْ صلح کرو آپس میں ۸-۱

١٥-١ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ — نیک بخت ایمان والے ٦٦-٤
١٥-١ عَمَلٌ صَالِحٌ — نیک عمل ٩-١٢١
١٥-١ عَمِلَ صَالِحًا — نیک عمل کیا ٢-٦٢
١٥-١ عَمَلًا صَالِحًا — نیک اعمال ٩-١٠٣
١٥-١ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ — اور نیک کام ٣٥-١٠
اَخَاهُمْ صَالِحًا — انکے بھائی صالح علیہم السلام کو ٧-٧٣
١٥-١ لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا — اگر دے ہم کو چنگا بھلا ٧-١٨٩
(سویا)
١٥-١ صَالِحَيْنِ — دو نیک مرد مراد نوحؑ ولوطؑ ٦٦-١٠
١٥-١ مِنْهُمُ الصَّالِحُوْنَ — ان میں بعض نیک بخت ہیں ٧-١٦٧
١٥-١ لَمِنَ الصَّالِحِيْنَ — البتہ نیکوں میں ٢-١٣٢
١٥-١ فَالصَّالِحَاتُ قَانِتَاتٌ — پھر جو نیک عورتیں ہیں تابعدار ہیں ٤-٣٤
١٥-١ وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ — اور باقی رہنے والی نیکیوں کا ١٨-٤٦
١٥-١ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ — کام کئے نیک ٢-٢٥
١٥-٢ مِنَ الْمُصْلِحِ — سنوارنے والے سے ٢-٢٢٠
١٥-٢ نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ — ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں ٢-١١
١٥-٢ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ — صلح کرا دینے والوں سے ٢٨-١٩
٢٢-١ صُلْحًا — صلح کی ٤-١٢٨
٢٢-١ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ — اور صلح ہی بہتر ہے ٤-١٢٨
٢٢-١ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ — سنوارنا ان کے کام کا ٢-٢٢٠
٢٢-٢ اَوْ اِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ — یا صلح کرانے کو ٤-١١٤
٢٢-٢ اِنْ اَرَادُوْا اِصْلَاحًا — اگر چاہیں سلوک سے رہنا ٢-٢٢٨
٢٢-٢ اِلَّا الْاِصْلَاحَ — مگر سنوارنا ١١-٨٨
٢٢-٢ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا — اس کی اصلاح کے بعد ٧-٥٥

صَلَحَ (يَصْلُحُ) وَصَلُحَ يَصْلُحُ صَلَاحًا وَصُلُوحًا وَصَلَاحِيَةً ضد. فَسَدَ، صَالَحَهُ صِلَاحًا وَمُصَالَحَةً اس کو اپنے موافق کیا ضد صُلْح. سِلْم. اِصْطِلَاح. عرف خاص ج اِصْطِلَاحَات. صَالِحٌ. صَالِحُوْنَ، صُلَّاحٌ، صَالِحٌ ج صُلَحَاءُ، مَصْلَحَتٌ

ج مَصَالِحُ. بہتری۔

صلد

نَتْرُكُهُ صَلْدًا — چھوڑے اس کو بالکل صاف ٢-٢٦٤

(اصلدا ملسا)

صَلَدَتِ (يَصْلِدُ صُلُوْدًا) الارض، صَلَبَتْ (٢)، صَلَدَ (يَصْلَدُ) صَلَادَةً وَصَلَدَ، بَخُلَ. صَلْدٌ. وہ زمین جس پر کچھ نہ اگے ج اَصْلَاد. صَلَدَ الزَّنْدُ. چقماق نے آواز تو دیا مگر آگ نہ دی. صَالِدٌ. وہ چقماق جو کہ آگ نہ دے صَلُوْد، بخیل. رَاسٌ صَلْدٌ. گنجا سر۔

صلل

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ — بجنے والی مٹی سے ١٥-٢٦

(طین یابس تسمع له صوتا اذا نقر)

صَلْصَال. خشک مٹی جو کہ لوہے کی طرح آواز دے۔ صُلْصُلَةٌ. باقی ماندہ آب در حوض۔

صلو

٣-١ وَلَا صَلّٰى — نہ نماز پڑھی ٧٥-٣١
٣-٣ يُصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ — نماز میں حجرے کے اندر ٣-٣٩
٣-٥ لَمْ يُصَلُّوْا — جنہوں نے نماز نہیں پڑھی ٤-١٠١
٣-١١ فَلْيُصَلُّوْا — پھر چاہئے کہ نماز پڑھیں ٤-١٠١
٣-١١ فَصَلِّ لِرَبِّكَ — سو نماز پڑھ اپنے رب کے آگے ١٠٨-٢
٢٢-٣ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ — قائم رکھو نماز ٢-٤٣
٢٢-٣ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ — عشا کی نماز کے بعد ٢٤-٥٨
٢٢-٣ صَلٰوةِ الْفَجْرِ — صبح کی نماز سے پہلے ٢٤-٥٨
٢٢-٣ صَلٰوةِ الْوُسْطٰى — بیچ والی نماز سے ٢-٢٣٧
٢٢-٣ اَصَلٰوتُكَ — کیا تیری نماز (شعیبؑ کی) ١١-٨٦
٢٢-٣ اِنَّ صَلَاتِيْ — بے شک میری نماز ٦-١٦٣
٢٢-٣ صَلَاتُهُمْ — ان کی نماز ٨-٣٥
٢٢-٣ عَلٰى صَلَاتِهِمْ — اپنی نمازوں پر ٧٠-٢٣
٢٢-٣ عَلَى الصَّلَوَاتِ — سب نمازوں پر ٢-٢٣٨

لہ کہ مال کو تجارت میں لگادے تاکہ زکوٰۃ اس کو کھا نہ جائے۔

۲۲-۳ عَلٰی صَلَوَاتِہِمْ — اپنی سب نمازوں پر — ۲۳-۹

۱۵-۳ اِلَّا الْمُصَلِّیْنَ — مگر نمازی لوگ — ۷۰-۲۳

۱۵-۳ فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ — سو خرابی ہے ان نمازیوں کیلیے — ۱۰۷-۴

۱-۳ مَقَامِ اِبْرَاھِیْمَ مُصَلًّی — ابراہیم کے کھڑے ہونیکی جگہ کو جگہ نماز کی — ۲-۱۲۵

۳-۲ ھُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ — وہی ہے جو کہ رحمت بھیجتا ہے تم پر — ۳۳-۴۳

(یرحمکم)

۳-۳ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ — رحمت بھیجتے ہیں نبی پر — ۳۳-۵۶

(اللہ والملائکۃ)

۱۱-۳ صَلِّ عَلَیْہِمْ — اور دعا دے ان کو — ۹-۱۰۴

(ادع لھم)

۱۱-۳ صَلُّوْا عَلَیْہِ — رحمت بھیجو — ۳۳-۵۶

۱۳-۳ وَلَا تُصَلِّ عَلٰۤی اَحَدٍ — اور نماز جنازہ نہ پڑھ کسی پر — ۹-۸۵

(جنازہ)

۲۲-۳ اِنَّ صَلٰوتَکَ سَکَنٌ لَّھُمْ — بیشک تیری دعا انکے لیے تسکین ہے — ۹-۱۰۳

۲۲-۳ عَلَیْہِمْ صَلَوٰتٌ — ان پر عنایتیں ہیں اپنے رب سے — ۲-۱۵۷

وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ — اور دعائیں ہیں رسول کی — ۹-۹۹

(دعوات)

وَبِیَعٌ وَّصَلَوٰتٌ — اور عبادت خانے — ۲۲-۴۰

(کنائس الیہود)

صَلّٰی (یُصَلِّیْ صَلٰوۃً) پیٹھ برابر کی، یا پیٹھ کے درمیان تکلیف پہنچی۔ صَلَاۃً صَلٰوۃً۔ دعا و اقام الصَّلٰوۃ، صلی اللہ علیہ، بارک علیہ الصلٰوۃ ارتفاع العقل الی اللہ۔ تاکہ تسبیح، دعا، مدد، طلب، سجدہ کریں الصَّلٰوۃ من اللہ رحمۃ۔ مُصَلِّی۔ نماز گزار مُصَلّٰی۔ موضع نماز۔

صلی

۱-۳ وَیَصْلٰی سَعِیْرًا — اور پڑے گا آگ میں — ۸۴-۱۲

۱-۳ یَصْلَی النَّارَ الْکُبْرٰی — داخل ہوگا بڑی آگ میں — ۸۷-۱۲

۱-۳ سَیَصْلٰی نَارًا — ابھی پڑے گا آگ میں — ۱۱۱-۳

۱-۳ یَصْلٰھَا مَذْمُوْمًا — داخل ہوگا اپنی برائی سن کر — ۱۷-۱۸

۱-۳ جَھَنَّمَ یَصْلَوْنَھَا (یدخلونھا) — جہنم ہے کہ اس میں داخل ہونگے — ۱۴-۲۹

۱-۳ وَسَیَصْلَوْنَ سَعِیْرًا — اور عنقریب داخل ہونگے آگ میں — ۴-۱۰

(ید خلون)

۱-۳ تَصْلٰی نَارًا حَامِیَۃً — داخل ہوگی گرم آگ میں — ۸۸-۴

۳-۲ سَاُصْلِیْہِ سَقَرَ — ابھی ڈالونگا میں اسکو آگ میں — ۷۴-۲۶

(ادخلہ)

۳-۲ نُصْلِیْہِمْ نَارًا — ہم اسے داخل کریں گے — ۴-۵۵

(ندخلہ)

۳-۲ نُصْلِہٖ جَھَنَّمَ — ہم اسے جہنم میں داخل کریں گے — ۴-۱۱۵

۳-۷ لَعَلَّکُمْ تَصْطَلُوْنَ — تاکہ تم سینکو — ۲۷-۷

(تستدفئون من البرد) (ت کی جگہ ط آئی ہے)

۱-۱۱ اِصْلَوْھَا الْیَوْمَ — داخل ہو اس میں آج کے دن — ۳۶-۶۴

۱۱-۴ الْجَحِیْمَ صَلُّوْہُ — آگ کے ڈھیر میں اسے ڈالو — ۶۹-۳۱

(ادخلوہ)

۱۵-۱ مَنْ ھُوَ صَالِ الْجَحِیْمِ — جو داخل ہونیوالا ہے دوزخ میں — ۳۷-۱۶۳

۱۵-۱ لَصَالُوا الْجَحِیْمِ — گرنے والے ہیں دوزخ میں — ۸۳-۱۶

۱۵-۱ اِنَّھُمْ صَالُوا النَّارِ — گھسنے والے آگ میں — ۳۸-۵۹

۲۲-۱ اَوْلٰی بِھَا صِلِیًّا — بہت قابل ہیں اس میں داخل ہونیکے — ۱۹-۷۰

۲۲-۳ وَتَصْلِیَۃُ جَحِیْمٍ — اور ڈالنا آگ میں — ۵۶-۹۴

صَلٰی (یَصْلِیْ صَلْیًا) اللحم شواہ۔ صَلِیَ (یَصْلٰی صِلًی و صُلِیًّا) النار۔ آگ میں جل گیا۔ قیاس کیا۔ صِلِی۔ بڑی آگ۔ ایصال۔ بھوننا جلانا۔ لَا تُصْطَلٰی بِنَارِہٖ۔ اس کا مقابلہ نہیں ہو سکتا۔

صمت

۱-۱۵ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ — یا کہ تم چپکے رہو — ۷-۱۹۳

صَمَتَ (یَصْمُتُ صَمْتًا و صُمُوْتًا و صُمَاتًا) سکت، صُمات سکوت، مالُ صامِتٍ۔ سونا۔ چاندی۔ مال ناطِق۔ حیوان مالہٗ ناطِقٌ ولا صامِتٌ۔ اس کے نہ مویشی ہیں اور نہ زر۔ اَصْمَتَ الْعَلِیْلُ مریض کی زبان بند ہوگئی۔

صمد

۱-۱۹ اَللّٰہُ الصَّمَدُ — اللہ بے نیاز ہے — ۱۱۲-۲

صَمَدَ (یَصْمِدُ) صَمْدًا او صَمَدَ (فلانًا ولہ والیہ) قصدہٗ۔ صَمَدَ کا اعتماد کا۔ صَمَدٌ ج اَصْمَادٌ، صِمَادٌ۔ المکان المرتفع۔ بے نیاز رفیع صَمَدٌ۔ وہ مقصود سردار جس کے بغیر کسی کام کا فیصلہ نہ کیا جا سکے جس میں جوف نہ ہو۔ وہ آدمی کہ جس کو لڑائی میں بھوک اور پیاس نہ لگے یا اسم رفیع من الاسماء الحسنٰی

صمع

لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ البتہ ڈھائے جاتے تکئے ۲۲-۴۰

(واحد صَوْمَعَۃ) صَوْمَعَ الشئ۔ جمعہٗ۔ صَوْمَعَ البناءَ علاہ۔ صَوْمَعَۃ۔ پہاڑ پر بلند مکان، جس میں راہب عبادت کرنے والے بستے ہوں۔ اب اس کا اطلاق دیر پر ہوتا ہے۔ (المنجد) منتہی الارب اور صراح کی یہ تصریح ہے کہ یہ لفظ صَمَعَ سے نکالا گیا ہے۔ بروزن فوعلہ [illegible]یاں جو کہ اوپر سے بڑی، نوک دار اور پتلی ہوں۔ اس کے معنی عقاب [illegible] عقاب بھی بہت اونچا اڑتا ہے۔

صمم

۱-۱ ثُمَّ عَمُوا وَصَمُّوا پھر اندھے اور بہرے ہوئے ۵-۷۱
فَاَصَمَّهُمْ ان کو بہرا کر دیا ۴۷-۲۳
۲۱-۱ وَالصَّمِّ اور بہرا ۱۱-۲۴
۱-۳۱ تُسْمِعُ الصُّمَّ سناتا ہے تو بہرے کو ۱۰-۴۲
۱-۲۱ صُمٌّ بُكْمٌ بہرے۔ گونگے ۲-۲۲
۱-۲۱ الصُّمُّ الْبُكْمُ بہرے۔ گونگے ۸-۲۲
۱-۲۲ بُكْمًا وَّصُمًّا گونگے اور بہرے ۱۷-۹۷

صَمَّ (یَصَمُّ صَمَمًا وصَمًّا) اس کا کان بند ہوگیا، یا بھاری ہوگیا بہرہ ہوگیا۔ اَصَمُّ م صَمَّاءُ ج صُمٌّ وصُمَّانٌ، صَمَّمَ علی الامر پکا ارادہ کیا۔ صَمَمٌ۔ قوت سامعہ کا ضائع ہو جانا۔ دَهْرٌ اَصَمُّ جب فریاد کوئی بھی نہ سنے۔

صنع

۱-۱ مَا صَنَعُوا فِيهَا جو انہوں نے اس میں کیا تھا ۱۱-۱۶
۱-۷ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي اور بنایا میں نے تجھ کو خاص ۲۰-۴۱
۱-۳ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ جو بناتا تھا فرعون ۷-۱۳۷
۱-۳ يَصْنَعُ الْفُلْكَ اور وہ بناتا تھا کشتی ۱۱-۳۸
۱-۳ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ جو کچھ کرتے تھے ۵-۱۵
۱-۱۲ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِي تاکہ تو پرورش کیا جاوے میری آنکھوں کے سامنے ۲۰-۳۹
۱-۱۱ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ اور بنا کشتی ۱۱-۳۷
۱-۲۲ صُنْعَ اللّٰهِ کاریگری اللہ کی ۲۷-۸۸
۱-۲۲ يُحْسِنُونَ صُنْعًا خوب بناتے ہیں کام ۱۸-۱۰۴
۱-۲۲ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ بنانا ایک تمہارا لباس ۲۱-۸۰
۱-۱۸ تَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ اور بناتے ہو تم کاریگریاں ۲۶-۱۲۹

(واحد مَصْنَعَۃ) صَنَعَ (یَصْنَعُ صُنْعًا) الشئ۔ بنائی تَصَنَّعَ بناوٹ کی تَصَنُّعَت۔ کاریگری صِنْعٌ۔ چیز۔ مَصْنُوعٌ۔ صَانِعٌ ج صُنَّاعٌ بنانے والا۔ صَنْعَاءُ۔ یمن میں ایک مشہور قدیم شہر ہے۔ مَصْنَعَۃ۔ زمین دوز حوض، بارش کا پانی جمع کرنے کے لیے عرب بناتے تھے یا قلعہ اور محل بہت بلند

صنم

اَصْنَامًا اٰلِهَةً بتوں کو خدا ۶-۷۴
اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ یہ کہ ہم پوجیں بتوں کو ۱۴-۳۵
عَلٰى اَصْنَامٍ لَّهُمْ پوجنے لگے رہتے تھے اپنے بتوں کے ۷-۱۳۸
لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ قسم ہے کہ علاج کروں گا میں تمہارے بتوں کا ۲۱-۵۷

صَنِمَ (یَصْنَمُ صَنَمًا) الرائحۃ۔ بو اگندی ہوئی۔ صَنَمٌ ج اَصْنَامٌ ہر وہ چیز جس کی خدا کے سوا عبادت کی جائے۔ پلیدی، بدبو۔

صنو

صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ ایک کی جڑ دو درخت ملی اور بعض بن ملی ۱۳-۴

اَصْنَى النَّخْلُ۔ اَنْبَتَ الصِّنْوَانَ۔ صَنْوٌ۔ دو پہاڑیوں کے درمیان وہ گہری جگہ جہاں پانی بہتا ہو۔ ج صُنُوٌّ۔ صِنْوٌ۔ بھائی۔ بیٹا شقیق ج اَصْنَاءٌ، صنوان۔ ایک جڑ سے اگر دو یا زیادہ کھجوریں پیدا ہوں۔ تو ایک دوسرے کی صنو ہے۔ صانی۔ مرد ملازم

صوب

۱-۲ حَيْثُ اَصَابَ (اراد) جہاں پہنچنا چاہتا ۳۸-۳۶
۱-۲ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ (بارش) پھر جب اس کو پہنچاتا ہے۔ ۳۰-۴۸

۲-۱ اَصَابَہٗ وَابِلٌ — اس پر پڑا زور کا مینہ — ۲-۲۶۴

۲-۱ مَآ اَصَابَھُمْ — جوان کو پہنچا — ۱۱-۸۱

۲-۱ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ — جا لگی ایک کھیتی قوم کو — ۳-۱۱۷

۲-۱ اَصَابَتْھُمْ مُّصِیْبَۃٌ — پہنچے ان کو کچھ مصیبت — ۲-۱۵۶

(عقوبۃ)

۲-۳ مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَۃٍ — جو پہنچے تم کو کچھ بھلائی — ۴-۷۵

۲-۱ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ — پہنچا تم کو فضل — ۴-۷۳

(کفتح وغنیمۃ)

۲-۱ مَآ اَصَابَكُمْ (ھزیمۃ) — جو کچھ پیش آیا تم کو — ۳-۱۶۶

۲-۱ اَصَابَتْكُمْ — پہنچی تم کو — ۳-۱۶۵

۲-۱ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَیْھَا — پہنچا چکے تم

۲-۱ اَصَبْنٰھُمْ بِذُنُوْبِھِمْ — ہم انکو پکڑ لیں گناہ کے بدلے — ۷-۹۹

۲-۳ لَا یُصِیْبُھُمْ ظَمَاٌ — نہیں پہنچی ان کو پیاس — ۹-۱۲۰

۲-۳ سَیُصِیْبُ الَّذِیْنَ — عنقریب پہنچے گی — ۶-۱۲۴

۲-۷ لَنْ یُّصِیْبَنَآ — ہرگز نہ پہنچے گا ہم کو — ۹-۵۲

۲-۹ لَا تُصِیْبَنَّ الَّذِیْنَ — نہیں پڑے گا تم میں خاص انکو — ۸-۲۵

۲-۵ لَمْ یُصِبْھَا وَابِلٌ — نہ پہنچا اس کو زور کا مینہ — ۲-۲۶۵

۲-۳ یُصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِیْ — تم پر پڑے گا کوئی نہ کوئی — ۴۰-۲۸

۲-۳ اِنْ تُصِبْكَ (حسنۃ) — اگر پہنچے تم کو فتح — ۹-۵۱

۲-۳ وَاِنْ تُصِبْكُمْ (سیئۃ) — اگر پہنچے تم کو مصیبت — ۳-۱۲۰

۲-۳ عَذَابِیْٓ اُصِیْبُ بِہٖ — میرا عذاب میں ڈالتا ہوں اسکو — ۷-۱۵۵

۲-۳ نُصِیْبُ بِرَحْمَتِنَا — پہنچا دیتے ہیں ہم رحمت اپنی — ۱۲-۵۶

۲-۱۵ اِنَّہٗ مُصِیْبُھَا — پہنچنے والا ہے اس کو — ۱۱-۸۱

۱-۲۲ وَقَالَ صَوَابًا — اور کہا بات ٹھیک — ۷۸-۳۹

اَصَابَتْكُمْ مُّصِیْبَۃٌ — پہنچی تم کو مصیبت — ۳-۱۵۶

اَوْ كَصَیِّبٍ — یا ان کی مثال ایسی ہے جیسے — ۲-۱۹

(اصل صیوب) زور کا مینہ

صَابَ (یَصُوْبُ صَوْبًا و مَصَابًا) المطر۔ صَابَ السَّمَآءُ المطرَ، جَآءَتْھَا بِالْمَطَرِ۔ اَصَابَ الرَّجُلُ، اَتٰی بِالصَّوَابِ، صَوَّبَ بہت، عطاء ضد الخطاء۔ الصّابۃ واحد الصّاب مصیبت میں عقل ضعیف ہو جاتی ہے۔ صَوَاب، ضد الخطاء، حق، مُصَاب جس میں تھوڑا سا جنون ہو۔ صُوْبَۃ۔ ہر چیز کا تودہ و انبار۔ صَوَّبَ رَاْیَہٗ اس کی رائے کو درست قرار دیا۔ مصیبۃ ج مصائب و مصاوب و مُصِیْبَات۔

صوت

فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ — نبی کے آواز کے اوپر — ۴۹-۲

وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ — اور نیچی کر اپنی آواز — ۳۱-۱۹

مِنْھُمْ بِصَوْتِكَ — ان سے اپنی آواز کے ساتھ — ۱۷-۶۴

لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ — گدھے کی آواز ہے — ۳۱-۱۹

لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ — نہ بلند کرو اپنی آوازیں — ۴۹-۲

وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ — اور دب جاویں گی آوازیں — ۲۰-۱۰۸

اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ — بری سے بری آواز — ۳۱-۱۹

یَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَھُمْ — دبا جاتے ہیں اپنی آواز — ۴۹-۳

صَاتَ یَصُوْتُ وَیَصَاتُ صَوْتًا آواز نکالی اور پکارا۔ اِنْصَاتَ بِہِ الزَّمَانُ وہ مشہور ہو گیا۔

صور

۳-۱ وَصَوَّرَكُمْ — اور تمہاری صورت بنائی — ۴۰-۶۴

۳-۱ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ — پھر صورتیں بنائی تمہاری — ۷-۱۱

۳-۳ یُصَوِّرُكُمْ — تمہارا نقشہ بنایا ہے — ۳-۶

۱-۱۱ فَصُرْھُنَّ اِلَیْكَ — پھر ان کو ہلالے اپنی طرف — ۲-۲۶۰

۳-۱۵ الْمُصَوِّرُ (من اسماء الحسنٰی) — صورت کھینچنے والا — ۵۹-۲۴

فِیْٓ اَیِّ صُوْرَۃٍ — جس صورت میں چاہا — ۸۲-۸

فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ — تو اچھی بنائی صورتیں تمہاری — ۴۰-۶۴

نُفِخَ فِی الصُّوْرِ — پھونک ماری جاوے گی صور میں — ۱۸-۱۰۰

یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ — جب پھونکا جاوے گا صور میں — ۶-۷۳

صَوَّرَہٗ۔ اس کی صورت بنائی۔ صُوِّرَ لِیْ، خُیِّلَ لِیْ، تَصَوَّرَ، تَوَھَّمَ۔ الصُّوْرُ آواز دینے کا آلہ۔ اس کا باب آئے گا۔ صَاتَ (یَصُوْتُ صَوْتًا) صَوَّتَ۔ آواز دی۔ صُوْرَۃ ج صُوَر و صِوَر، تَصْوِیْر ج تَصَاوِیْر

مُرُهُنَّ کسرہ اور ضمہ دونوں لغتیں ہیں (املهن الیک وقطعهن ی اخلط لحمهن وریشهن، جلالین) کسرہ میں صَارَ يَصِيْرُ صَيْرًا) باب آوے گا۔

صوع

صُوَاعَ الْمَلِكِ بادشاہ کا پیمانہ ۱۲-۷۲

(واحد صاع)

صَاعَ يَصُوْعُ صَوْعًا) الحبة کالہ بالصّاع - صاع - صَوْع المکیال ج اَصْوَاعٌ، اَصْوُعٌ، صِيْعَان، صُوَاعٌ پینے کا برتن ج صِيْعَان تعجب ہے، کہ پہلے جَعَلَ السِّقَايَةَ آیا ہے، اور یہاں لفظ صُوَاعٌ کا آیا ہے دونوں کے معنی پیالہ کے ہیں۔ مگر ترجمان نے صواع کو پیمانہ کس طرح قرار دیا۔

صوف

وَمِنْ اَصْوَافِهَا اور بھیڑوں کی اون سے ۱۶-۸۰

(يَصُوْفُ صَوْفًا وصُوُوْفٌ وصَوِفَ يَصُوْفُ صَوْفًا) ش۔ کثر صُوْفُہ (فهو اَصْوَفُ، صَوِفٌ، صَوْفَانٌ) - اس کو صوفی بنایا تَصَوَّفَ صوفی بنا صُوْفٌ ج اَصْوَافٌ - اونٹ کے بال وَبَرٌ ج اَوْبَار بکری کے بال شَعْرٌ ج اَشْعَارٌ۔ صَوَّافٌ - اون کے بیچنے والا صُوْفِي۔ خالی بنفسہ باقی باللہ۔

صوم

۱-۳ وَاَنْ تَصُوْمُوْا اور اگر تم روزہ رکھو ۲-۱۸۴

۱-۱۱ فَلْيَصُمْهُ چاہئے کہ اس ماہ کے روزے رکھے ۲-۱۸۵

۱-۱۵ وَالصَّائِمِيْنَ روزہ دار مرد ۳۳-۳۵

۱-۱۵ وَالصّٰئِمٰتِ روزہ دار عورتیں ۳۳-۳۵

۲۲-۱ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا میں نے مانا ہے رحمان کا روزہ ۱۹-۲۶

(امساکا عن الکلام)

۲۲-۱ مِنْ صِيَامٍ روزہ کی صورت میں ۲-۱۹۶

۲۲-۱ اَوْعَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا یا اس کے عوض روزے ۵-۹۵

صَامَ يَصُوْمُ صَوْمًا وصِيَامًا و اِصْطَامَ) کھانے، پینے، جماع اور منہیات شرعیہ سے بند رہا۔ صائم ج صَائِمُوْن، صُوَّامٌ، صُيَّامٌ صُوَّمٌ، صُيَّمٌ، صِيَامٌ، صامت الشمس، صارت فی کبد السّماء، صَامَتِ الرِّيْحُ، رَكَدَتْ، اَرْضٌ صَوَامٌ خشک بے آب وگیاہ زمین صَوَّمَہٗ - اس کو روزہ رکھایا صَوَّامٌ - زیادہ روزہ رکھنے والا صَوَّامٌ، قَوَّامٌ - دن کو روزہ رکھنے والا اور رات کو قیام کرنے والا۔ مَاءٌ صَائِمٌ جو پانی بند ہو۔

صهر

۱-۴ يُصْهَرُ بِهٖ گل کر نکالا جاتا ہے ۲۲-۲۰

۲۲-۱ نَسَبًا وَّصِهْرًا جد اور سسرال ۲۵-۵۴

صَهَرَ يَصْهَرُ صَهْرًا) الشیئ گال دیا، پگا دیا۔ صَهَرَ الْخُبْزَ روٹی پکائی۔ صَهُوْرٌ گوشت بھوننے والا۔ اِنْصَهَرَ پگلا۔ صَهْرٌ گرم از ہر چیز صَاهَرَ الْقَوْمَ۔ قوم سے رشتہ کیا۔ صِهْرٌ قرابت، خویشی، داماد، وشوہر خواہر ج اَصْهَارٌ۔ اَصْهَارٌ - داماد - وپدر عورت و برادران عورت

صيح

۲۲-۱ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ جو کوئی چیخے جانیں ہم ہی پر بلا آئی ۶۳-۴

۲۲-۱ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مگر ایک جھنگاڑ ۳۶-۲۹

۲۲-۱ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ پکڑا ان کو ایک چنگاڑ نے ۱۵-۷۳

صَاحَ (يَصِيْحُ صَيْحًا وصَيْحَةً و صِيَاحًا وصَيَحَانًا) صوّت بشدّة، چیخ ماری۔ صَاحَ بہ، نادیٰ۔ انصاح الفجر۔ فجر ہو گئی صَيَّحَ بهم، فزعوا، صَيَّحَ۔ سخت شدت سے آواز دیا۔ صَاحَ عَلَيْهِ، زَجَرَہٗ، صِيْحَ فِيْهِمْ، هَلَكُوْا

صيد

۷-۱ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا جب احرام سے نکلو تو شکار کرلو ۵-۳

۲۲-۱ صَيْدُ الْبَحْرِ صَيْدُ الْبَرِّ سمندر کا شکار جنگل کا شکار ۵-۹۹

۲۲-۱ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ نہ حلال جاننے والے شکار کو ۵-۲

صَادَ (يَصِيْدُ وَيَصَادُ صَيْدًا) و تَصَيَّدَ و اِصْطَادَ) الطیر شکار کیا۔ صَائِدٌ۔ شکاری۔ صَيَّادٌ۔ زیادہ شکار کرنے والا۔ شیر صَيْدٌ شکار۔ صَيَّادٌ۔ صَيُوْدٌ ج صِيْدٌ۔ زیادہ شکار کرنے والا۔ صاد حرف ہجا کا چودھواں حرف

صیر

۱-۳ اِلَی اللّٰہِ تَصِیۡرُ الۡاُمُوۡرُ پہنچتے ہیں سب کام ۴۲-۵۳

۱-۱۸ وَسَآءَتۡ مَصِیۡرًا اور بری ہے پھرنے کی جگہ ۴-۹۷

(مرجعًا)

۱-۱۸ بِئۡسَ الۡمَصِیۡرُ (مرجع) بری ہے پھرنے کی جگہ ۲-۱۲۶

۱۸ وَاِلَی اللّٰہِ الۡمَصِیۡرُ اور اللہ کی طرف پھرنا ۳-۲۸

(ج مصایر)

۱-۱۸ فَاِنَّ مَصِیۡرَکُمۡ بے شک تمہاری جگہ ۱۴-۳۰

(مرجعکم)

صَارَ (یَصِیۡرُ صَیۡرًا وَصَیۡرُوۡرَۃً وَمَصِیۡرًا) رجع، صَارَہٗ (یَصِیۡرُ صَیۡرًا وَیَصُوۡرُہٗ) قطعہ، مَصِیۡرٌ منتہی الامر ج مَصَایِرُ۔

صیص

مِنۡ صَیَاصِیۡهِمۡ ان کے قلعوں سے ۳۳-۲۶

(حصونهم۔ واحدہ صیصیۃ)

صیف

وَالصَّیۡفِ (ج اصیاف) اور گرمی کے ۱۰۶-۲

صَافَ (یَصِیۡفُ صَیۡفًا وَصَیۡفَ وَتَصَیَّفَ وَاصۡطَافَ) بالمکان۔ موسم گرما میں ایک جگہ پر ٹھہرا۔

ض (۸۰)

ضأن

مِنَ الضَّاۡنِ اثۡنَیۡنِ بھیڑ میں سے دو ۶-۱۴۳

ضَأَنَ (یَضۡأَنُ ضَأۡنًا) الضَّاۡنَ۔ بھیڑ کو بکری سے الگ کر دیا ضَأۡنٌ۔ اسم جنس ہے ضَائِنٌ ج ضَأن۔ ضَئِین۔ کمزور رَجُلٌ ضَائِنٌ۔ مزدور آدمی۔ م۔ ضَائِنَۃٌ ج ضَوَائِنُ

ضبح

وَالۡعٰدِیٰتِ ضَبۡحًا قسم ہے دوڑنے والے گھوڑوں کی ہانپ کر ۱۰۰-۱

(ھی صوت اجوافها اذا عدت)

ضَبَحَتۡ (یَضۡبَحُ ضَبۡحًا وَضُبَاحًا) الخَیۡلُ فی عدوها گھوڑا اپنی دوڑ میں ہانپا

ضجع

اِلٰی مَضَاجِعِهِمۡ اپنی خواب گاہوں کی طرف ۳-۱۵۴

وَاهۡجُرُوۡهُنَّ فِی الۡمَضَاجِعِ اور چھوڑ ان کو سونے میں ۴-۳۴

تَتَجَافٰی جُنُوۡبُهُمۡ عَنِ الۡمَضَاجِعِ انکی کروٹیں اپنی سونے کی جگہ سے ۳۲-۱۶

ضَجَعَ (یَضۡجَعُ ضَجۡعًا وَضُجُوۡعًا وَاَنۡضَجَعَ وَاضۡطَجَعَ) لیٹا۔ ضَجَعَ النَّجۡمُ۔ ڈوبا یا ڈوبنے لگا۔ اَضۡجَعَہٗ۔ اس کو سلایا۔ تَضَاجَعَ تغافل۔ ضِجۡعٌ۔ لیٹنے کی حالت۔ ضُجۡعَۃٌ۔ سر میں سستی۔ ضَاجَعَہُ الهَمُّ۔ مارے غم صاحب فراش ہوگیا۔

ضحک

۱-۱ فَضَحِکَتۡ تب وہ ہنس پڑی ۱۱-۷۱

۱-۲ هُوَ اَضۡحَکَ وَاَبۡکٰی ہنساتا ہے ۵۳-۴۳

(من شاء فرحہ)

۱-۳ یَضۡحَکُوۡنَ وہ ہنس پڑتے ہیں ۴۳-۴۷

۱-۳ فَلۡیَضۡحَکُوۡا قَلِیۡلًا سو وہ ہنس لیویں ۹-۸۲

۱-۳ مِنۡهُمۡ تَضۡحَکُوۡنَ تم ان سے ہنستے تھے ۲۳-۱۱۱

۱-۳ وَتَضۡحَکُوۡنَ اور تم ہنستے ہو ۵۳-۶۰

۱-۵ فَتَبَسَّمَ ضَاحِکًا مسکرا کر ہنس پڑا ۲۷-۱۹

۱-۱۵ ضَاحِکَۃٌ مُّسۡتَبۡشِرَۃٌ ہنسنے والے خوشیاں کرنے والے ۸۰-۳۹

ضَحِکَ (یَضۡحَکُ ضِحۡکًا وَضِحَاکًا) ہنسا۔ وہ ہنسی جس سے دانت نظر آجائیں۔ ضَحِکَ السَّحَابُ۔ برق۔ ضَحِکَتِ الۡاَرۡضُ عَنِ النَّبَاتِ۔ ہری بھری ہوئی۔ ضَحِکَ الشَّیۡبُ بِرَاۡسِہٖ۔ ظَهَرَ ضَحِکَ الطَّرِیۡقُ۔ راستہ ظاہر ہوگیا۔

ضحی

۱-۳ وَلَا تَضۡحٰی اور نہ ہی تو دھوپ جالے ۲۰-۱۱۹

ضُحًی وَّهُمۡ یَلۡعَبُوۡنَ دن چڑھے اور وہ کھیلتے ہوں ۷-۹۸

(نهارًا)

یُّحۡشَرَ النَّاسُ ضُحًی اور یہ کہ اکٹھے کئے جاویں لوگ دن چڑھے ۲۰-۵۹

وَالضُّحٰى — قسم ہے دھوپ چڑھتے وقت کی ۹۳-۱

(اول النہار اوکلہ)

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا — قسم ہے سورج چڑھنے کی اور اس کی دھوپ چڑھنے کی ۹۱-۱

(ضوءها)

وَاَخْرَجَ ضُحٰهَا — اور نکالی اس کی دھوپ ۷۹-۲۹

ضَحِيَ يَضْحٰى ضُحًا وَضَحَاءً اصابته الشمس۔ يوم الاضحى قربانی کا دن ضحى بالشاة۔ عید قربان کے دن ضحیٰ کے وقت قربانی کی اَضْحٰى صَارَ فِي الضُّحٰى، ضُحًى۔ سورج چڑھے

ضد

وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا — اور ہو جاویں گے انکے مخالف ۱۹-۸۲

(ج اضداد = اعداء)

ضَدَّ يَضُدُّ ضَدًّا مخالفت کی ضِد، مخالف۔ مثل نظیر ضِدٌّ عدو ج اضداد۔ حروف اضداد۔

ضرب

۱-۱ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا — بیان کی اللہ تعالیٰ نے ۱۴-۲۴

۱-۱ ضَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا — بتلائی تم کو ایک مثال ۳۰-۲۸

(جعل)

۱-۱ اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ — جب سفر کیا انہوں نے زمین میں ۳-۱۵۶

(سافروا)

۱-۱ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ — بیان کی انہوں نے تیرے لیے مثال ۱۷-۴۸ ۲۵-۹

۱-۱ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ — نہیں مثال ڈالتے تیرے لیے ۴۳-۵۸

۱-۱ اِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ — اور جب چلو تم زمین میں ۴-۱۰۰

(سافرتم للجهاد)

۱-۱ ضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ (بينا) — بیان کی ہم نے تمہارے لیے مثال ۱۴-۴۵

۱-۱ ضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ — تھپکی دی ہم نے انکے کانوں پر ۱۸-۱۱

(انمناهم)

۱-۲ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ — اور ڈالی گئی ان پر ذلت ۲-۶۱

(جعلت)

فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ — پھر کھڑی کر دی جاوے گی انکے درمیان ایک دیوار ۵۷-۱۳

۱-۲ ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ — اور جب بیان کیا جاوے ۴۳-۵۷

(جعل)

۱-۲ ضُرِبَ مَثَلٌ — بیان کی گئی ایک مثال ۲۲-۷۳

۱-۳ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ — بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ حق ۱۳-۱۷

۱-۳ اَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا — یہ کہ بیان کرے ایک مثال ۲-۲۶

(يجعل)

۱-۳ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ — مارتے ان کے چہروں پہ ۸-۵۱

۱-۳ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ — سفر کرتے ہیں زمین میں ۷۳-۲۰

(يسافرون)

۱-۳ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا — مثالیں ہم انہیں بیان کرتے ہیں ۲۹-۴۳

۱-۳ اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ — کیا ہم پھیر دیں گے تمہاری طرف سے ۴۳-۵

(نمسك)

۱-۱۱ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا — بیان کر ان کے لیے ایک مثال ۱۸-۳۲

۱-۱۱ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا — پھر ڈال دے انکے لیے راستہ ۲۰-۷۷

۱-۱۱ فَقُلْنَا اضْرِبْ — پھر کہا ہم نے مار ۲-۶۰

۱-۱۱ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ — پھر کہا ہم نے مارو اس کو ۲-۷۳

(بالمقتول)

۱-۱۱ وَاضْرِبُوْهُنَّ — اور انکو مارو [illegible] ۴-۳۴

۱-۱۱ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ — مارو گردنوں پہ ۸-۱۲

۱-۱۱ وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ — ڈال لیں اپنی اوڑھنی ۲۴-۳۱

۱-۱۳ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ — اور نہ ماریں زمین پر اپنے پاؤں ۲۴-۳۱

۱-۲۲ فَضَرْبَ الرِّقَابِ — مار و گردنیں ۴۷-۴

(فاضربوا ضربا بهم)

۱-۲۲ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا — جا گھسا ان پہ مارتا ہوا ۳۷-۹۳

۱-۲۲ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ — پھر سکتے ملک میں ۲-۲۷۳

(للسفر)

ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْبًا ہلنا، ڈسنا، لمبا ہونا، گزرنا، مارنا، نصب کرنا۔ گاڑنا۔ بہالا تھنا، معاملہ کرنا، سکہ لگانا، قائم کرنا، ملانا۔ ضَرَبَ عليهم الذلة اذلهم۔ ضَرَبَ عَنْ۔ بند کرنا۔ مضارِب۔ اشتراکی تجارت اضطراب

بے قراری ضَرَبَ المثل کہاوت ضَرَبَ الشیءُ، تحرّک، ضَرَبَ العقرب، لدغت، ضَرَبَ اللیلُ، طالت، ضَرَبَ الدُّخانُ مضٰی، ضَرَبَ الطیرُ ذہبت تبتغی الرزق۔ ضربۃ البرد اصابۃ، ضَرَبَ الاجلَ، عیّنہ، ضَرَبَ الدرہمَ۔ سکہ لگایا ضَرَبَ الصّلٰوۃَ۔ اقامہا، ضَرَبَ الشیءَ بالشیءِ، خلطہ، ضَرَبَ الجزیۃَ اوجبہا۔ ضَربان الدّہر۔ حوادث

ضرر

۷-۳ فَمَنِ اضْطُرَّ — پھر جو کوئی بے قرار ہو گیا — ۲-۱۷۳

۷-۲ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَیْہِ — مگر جب کہ مجبور کیے جاؤ تم اسکی طرف — ۶-۱۱۹

۱-۳ مَا لَا یَضُرُّہٗ — جو کہ نہ اسے زیان پہنچاوے — ۲۲-۱۲

۱-۳ مَا یَضُرُّہُمْ — جو ان کا نقصان کرے — ۲-۱۰۲

۱-۳ وَلَا یَضُرُّکَ — اور نہ تیرا برا کرے — ۱۰-۱۰۶

۱-۳ لَا یَضُرُّکُمْ — کچھ نہ بگاڑے گا تمہارا — ۳-۱۲۰

۱-۳ وَلَا یَضُرُّنَا — اور نہ ہمیں نقصان پہنچا سکے — ۶-۷۱

۱-۳ اَوْ یَضُرُّوْنَ — یا تمہارا برا کرنے میں — ۲۶-۷۳

۱-۳ وَمَا یَضُرُّوْنَکَ — اور تیرا کچھ بگاڑ نہیں سکتے — ۴-۱۱۲

۱-۳ وَلَا تَضُرُّوْنَہٗ — اور نہ بگاڑ سکو گے اللہ کا — ۱۱-۵۷

۱-۳ وَلَا تَضُرُّوْہُ شَیْـًٔا — کچھ نہ بگاڑ سکو گے اس کا — ۹-۳۹

۱-۷ فَلَنْ یَّضُرَّ اللّٰہَ — ہرگز نہ بگاڑ سکیں گے اللہ کا — ۳-۱۴۴

۱-۷ فَلَنْ یَّضُرُّوْکَ — ہرگز تمہیں نقصان نہ پہنچا سکیں گے — ۵-۴۲

۱-۷ لَنْ یَّضُرُّوْکُمْ — کچھ نہ بگاڑ سکیں تمہارا — ۳-۱۱۱

۴-۱۳ وَلَا تُضَآرُّوْہُنَّ — اور ایذا دینا نہ چاہو نگی عور توں کو — ۶۵-۶

۷-۳ ثُمَّ اَضْطَرُّہٗ — پھر اس کو جبراً بلاؤں گا — ۲-۱۲۶

۷-۳ ثُمَّ نَضْطَرُّہُمْ — پھر ہم ان کو پکڑ بلاویں گے — ۳۱-۲۴

۴-۱۳ وَلَا یُضَآرَّ کَاتِبٌ — اور نہ دکھ دیا جاوے کاتب — ۲-۲۸۰

۴-۱۳ لَا تُضَآرَّ وَالِدَۃٌ — نہ دکھ دی جاوے والدہ — ۲-۲۳۳

۱-۱۵ لَیْسَ بِضَآرِّہِمْ — نہیں ہے بگاڑنے والا ان کا — ۵۸-۱۰

۱-۱۵ وَمَا ہُمْ بِضَآرِّیْنَ — اور نہیں وہ نقصان پہنچانے والے — ۲-۱۰۲

۴-۱۶ غَیْرَ مُضَآرٍّ — نہ نقصان دیا گیا — ۴-۱۱

۷-۱۶ یُجِیْبُ الْمُضْطَرَّ — پہنچتا ہے بے کس کی آواز کی — ۲۷-۶۲

۱-۱۹ وَالضَّرَّآءِ وَزُلْزِلُوْا — اور تکلیف اور جھڑ جھڑا گئے — ۲-۲۱۴

(عسر)

۱-۱۹ وَالضَّرَّآءِ — اور تکلیف میں — ۲-۱۷۷

۱-۱۹ مِنْ بَعْدِ ضَرَّآءَ — تکلیف کے بعد — ۱۰-۲۱

۴-۲۲ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا — ستانے کیلیے تاکہ تم زیادتی کرو — ۲-۲۳۱

۴-۲۲ مَسْجِدًا ضِرَارًا — مسجد ضد پر — ۹-۱۰۷

مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ — پہنچے لوگوں کو تکلیف — ۳۰-۳۳

مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ — پہنچے انسان کو تکلیف — ۱۰-۱۲

لَمَنْ ضَرُّہٗ — کہ نقصان اس کا — ۲۲-۱۳

مَسَّنَا وَاَہْلَنَا الضُّرُّ — پڑی ہم پر اور گھر ہمارے پر سختی — ۱۲-۸۸

لَا یَمْلِکُ لَکُمْ ضَرًّا — نہیں مالک تمہارے لئے نقصان — ۵-۷۶

بِضُرٍّ — دکھ — ۶-۱۷

کَشَفْنَا عَنْہُ ضُرَّہٗ — دور کی ہم نے اس سے اسکی تکلیف — ۱۰-۱۲

ضَرَّ یَضُرُّ ضَرًّا وضُرًّا، ضد، نفع۔ ضُرَّ بَصَرُہٗ۔ نابینا ہوا ضَرِیْرٌ، نابینا ضَارَّہٗ، ضِرَارًا۔ دکھ دیا، مخالف ہوا۔ ضُرٌّ۔ ضَرَرٌ ج اَضْرَارٌ۔ ضَرَّآءُ ضد سَرَّآءُ۔ نقصان مال یا اولاد۔ قحط۔ ضَرُوْرَۃٌ ضَارُوْرَۃٌ۔ ضَارُوْرًا، ضَارُوْرَآءُ۔ حاجت ضَرُوْرِی جس پر انسان مجبور ہو

ضرع

۵-۱ تَضَرَّعُوْا — وہ گڑگڑائے — ۶-۴۳

۵-۳ لَعَلَّہُمْ یَتَضَرَّعُوْنَ — تاکہ وہ گڑگڑائیں — ۶-۴۲

۵-۳ لَعَلَّہُمْ یَضَّرَّعُوْنَ — تاکہ وہ گڑگڑائیں — ۷-۹۴

۵-۲۲ اُدْعُوْا رَبَّکُمْ تَضَرُّعًا — پکارو اپنے رب کو گڑگڑا کر — ۷-۵۵

(حال مذ للا)

۵-۲۲ تَدْعُوْنَہٗ تَضَرُّعًا — پکارتے ہو تم اس کو گڑگڑا کر — ۶-۶۳

(علانیہ)

۱-۱۷ اِلَّا مِنْ ضَرِیْعٍ — مگر جھاڑ کانٹوں والا — ۸۸-۶

ضَرَعَ یَضْرَعُ ضَرَاعَۃً، وضَرِعَ یَضْرَعُ ضَرَعًا، وضَرُعَ یَضْرُعُ ضَرَاعَۃً، ضعف، خضع، تذلّل، فہو ضَارِعٌ ج ضَارِعُوْنَ، ضُرُوْعٌ

ضَرَعَۃٌ اَضْرَعَتِ الشَّمْسُ ۔ غروب ہوا یا ڈوبنے کے قریب ہوا۔ اَضْرَعَتِ الشَّاۃُ ۔ بکری کے تھن پیدا ہوئے یا بڑے ہوئے۔ ھِیَ ضَرُعَاءُ ضُرُوْعٌ ضَرِیْعٌ ضَرِیْعَۃٌ۔ اس کا دودھ اترا۔ ضَرْعٌ ۔ تھن جانور اور عورت ج ضُرُوْعٌ ضَارِعٌ نحیف و کمزور مضارع ۔ وہ فعل ہے جو کہ حال اور مستقبل دونوں میں شامل ہو۔ اِمْرَأَۃٌ ضَرِیْعٌ ۔ عورت کلاں پستان۔ اَلْحُمّٰی اَضْرَعَتْنِیْ لِلنَّوْمِ بخار نے مجھے سونے کے لیے مجبور کر دیا۔ رَجُلٌ ضَرَعٌ ۔ کمزور

ضعف

۱-۱ ضَعُفَ الطَّالِبُ — بودا ہے چاہنے والا — ۷۳-۲۲

۱-۱ وَمَا ضَعُفُوْا — اور نہ سست ہوئے ہیں — ۱۴٦-۳

۱۱-۱ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِیْ — لوگوں نے مجھے کمزور سمجھا — ۱۴۹-۷

۱۱-۲ وَقَالَ الَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا — اور کہنے لگے وہ لوگ جو کمزور گنے گئے — ۳۳-۳۴

۴-۳ وَاللّٰہُ یُضٰعِفُ — اور اللہ بڑھاتا ہے — ۲٦۱-۲

۴-۳ فَیُضٰعِفَہٗ لَہٗ — پھر دگنا کرے اسکو اللہ تعالیٰ اسکے لیے — ۲۴۵-۲

۴-۳ یُضٰعِفْہُ لَکُمْ — وہ دونا کرے اسکو تمہارے لیے — ۱۷-٦۴

۴-۳ یُضٰعِفْھَا — دگنا کر دیتا ہے اس کو — ۳۹-۴

۱۱-۳ یَسْتَضْعِفُ — کمزور کر رکھا تھا — ۴-۲۸

۴-۴ یُضٰعَفُ لَھُمُ الْعَذَابُ — دونا ہے ان کے لیے عذاب — ۲۰-۱۱

۱۱-۴ کَانُوْا یُسْتَضْعَفُوْنَ — کمزور سمجھے جاتے تھے — ۱۳٦-۷

۱۵-۲ ھُمُ الْمُضْعِفُوْنَ — وہی ہیں جن کے دونے ہوئے — ۳۹-۳۰

۱٦-۱۱ قَلِیْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ — تھوڑے مغلوب پڑے ہوئے — ۲٦-۸

۱٦-۱۱ وَالْمُسْتَضْعَفِیْنَ مِنَ — اور حکم ہے ناتوان لڑکوں کا — ۱۲۷-۴

۱٦-۱۱ کُنَّا مُسْتَضْعَفِیْنَ — تھے ہم بے بس — ۹۵-۴

(عاجزین عن اقامۃ الدین)

۷-۱ سَفِیْھًا اَوْ ضَعِیْفًا — بے عقل یا ضعیف — ۲۸۲-۲

۷-۱ فِیْنَا ضَعِیْفًا — ہم میں کمزور — ۹۱-۱۱

۷-۱ ذُرِّیَّۃً ضِعٰفًا — اولاد ضعیف — ۹-۴

(واحدہ ضعیف)

۷-۱ ذُرِّیَّۃٌ ضُعَفَآءُ — اولاد چھوٹی — ۲٦٦-۲

(صغیرا)

۷-۱ لَیْسَ عَلَی الضُّعَفَآءِ — نہیں کمزور لوگوں پر — ۹۲-۹

(مراد غریب)

۷-۱ قَالَ الضُّعَفٰٓؤُا — کہیں گے کمزور لوگ — ۲۱ ۱۴

۲۱-۱ اَضْعَفُ نَاصِرًا — کس کے مددگار کمزور ہیں — ۲۴-۷۲

۲۲-۱ اَضْعَفُ جُنْدًا — زیادہ کمزور فوجی حیثیت میں — ۷٦-۱۹

۲۲-۱ اِنَّ فِیْکُمْ ضَعْفًا — بے شک تم میں سستی ہے — ٦٦-۸

۲۲-۱ خَلَقَکُمْ مِّنْ ضَعْفٍ — بنایا تم کو کمزوری سے — ۵۴-۳۰

۲۲-۱ ضِعْفَ الْحَیٰوۃِ — دونا مزہ زندگی میں اور دونا مرنے میں — ۷۵-۱۷

(ج ضعاف)

۲۲-۱ ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ — دونا عذاب آگ کا — ۳۸-۷

۲۲-۱ جَزَآءُ الضِّعْفِ — بدلہ دونا — ۳۷-۳۴

۲۲-۱ فَاٰتَتْ اُکُلَھَا ضِعْفَیْنِ — اپنا پھل دوچند — ۲٦۵-۲

۲۲-۱ اَضْعَافًا مُّضٰعَفَۃً — دوگنے پر دوگنا (سود) — ۱۳۰-۳

۲۲-۱ اَضْعَافًا کَثِیْرَۃً — کئی گنا۔ — ۲۴۵-۲

ضَعُفَ (یَضْعُفُ ضَعْفًا) وَضَعُفَ (یَضْعُفُ ضَعَافَۃً و ضَعَافِیَۃً) کمزور ہوا۔ ضَعَّفَ (یُضَعِّفُ تَضْعِیْفًا) الشَّیْءَ۔ دوچند کیا ضَعَّفَہٗ اَضْعَفَہٗ۔ اس کو دوچند کیا، یا کمزور سمجھا۔ ضد ضَعُفَ۔ قوت اور رائے میں کمی۔ ضُعْفٌ۔ کمزور۔ ضِعْفٌ۔ دوچند ج اَضْعَافٌ ضَعِیْفٌ ج ضِعَافٌ، ضُعَفَآءُ۔

ضغث

خُذْ بِیَدِکَ ضِغْثًا — اور پکڑ اپنے ہاتھ میں سینکوں کا مٹھا — ۴۴-۳۸

اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ — خیالی خواب ہیں — ۴۴-۱۲

(اخلاط)

اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ (قرآن) — پریشان خواب ہیں — ۵-۲۱

ضَغَثَ (یَضْغَثُ ضَغْثًا) الحدیث: خلطہ۔ اَضْغَثَتِ الْحَالِمُ الرُّؤْیَا۔ جاء بہا مردودۃً ملتبسۃً۔ ضغث حشیش یُخالط فیہا الرَّطْبُ بالیابس۔ ضِغْثٌ من الخبر والامر خلط ملا بات جس کی حقیقت نہ ہو ج اَضْغَاثٌ

ضغن

اَضْغَانَهُمْ (احقادهم) دل کے کینے اور خفگیاں ٤٧ / ٢٩-٣٧

ضَغِنَ (يَضْغَنُ ضَغْنًا) عليه، حقد، ضَغِنَ اليه، مال

ضِغْنٌ ج اَضْغَان، حِقْد، شوق، ميل، عِوج۔ فرسٌ

ضَاغِنٌ۔ وہ گھوڑا جو بغیر مارے نہ چلے عُودٌ ضَغِنٌ ٹیڑھی لکڑی

ضفدع

وَالضَّفَادِعَ اور مینڈک ٧-١٣٣

(واحد ضفدعة)

ضَفْدَعَ الْمَاءُ۔ پانی میں مینڈک بیشمار ہو گئے۔

ضلل

١-١ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ نہیں بہکا تمہارا رفیق ٥٣-٢

١-١ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ تو وہ بہکا سیدھی راہ سے ٢-١٠٨

١-١ ضَلَّ سَعْيُهُمْ اکارت گئی کوشش ان کی ١١-١٠٥

(بطل عمالهم)

١-١ ضَلَّ عَنْكُمْ اور جاتے رہے تم سے ٦-٩٤

(ذهب عنكم)

١-١ وَضَلَّ عَنْهُمْ (غاب) اور کھوئی ان سے ٦-٢٤

١-١ ضَلُّوا عَنَّا (غابوا) غائب ہوئے ہم سے ٧-٣٩

١-١ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِي کیا تم نے بہکایا میرے بندوں کو ٢٥-١٧

١-١ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا بے شک میں بہک جاؤں گا ٦-٥٦

١-١ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ کہو اگر بہکا ہوا ہوں ٣٤-٥٠

١-١ ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ جب ہم رل گئے زمین میں ٣٢-١٠

(غبنا فيها بان صرنا ترابا)

٢-١ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ (حبط) کھو دئے اللہ تعالیٰ نے انکے اعمال ٤٧-١

٢-١ وَمَا اَضَلَّنَا اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ اور نہیں بہکایا ہمکو مگر گنہگاروں نے ٢٦-٩٩

٢-١ اَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ اور راہ سے بہکایا انکو اللہ نے ٤٥-٢٣

٢-١ اَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ دونوں نے گمراہ کیا جنوں اور انسانوں نے ٤١-٢٩

٢-١ فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا پھر انہوں نے بہکا دیا ہمکو راہ سے ٣٣-٦٧

٢-١ هٰٓؤُلَاۤءِ اَضَلُّوْنَا ان لوگوں نے ہم کو بہکایا ٧-٣٨

٢-١ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا اور گمراہ کیا بہت لوگوں کو ٥-٧٧

٢-١ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ ان بتوں نے گمراہ کیا ١٤-٣٦

١-٣ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا سو وہ بہکا پھرے گا ١٠-١٠٨

١-٣ فَلَا يَضِلُّ وَلَا آدم نہ بہکے گا ٢٠-١٢٣

١-٣ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ نہیں بہکتا رب میرا ٢٠-٥٢

١-٣ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا اگر بھول جاوے دو عورتوں میں سے ایک ٢-٢٨٢

(تنسی)

١-٣ اَنْ تَضِلُّوْا ایسا نہ ہو تم گمراہ ہو جاؤ ٤-١٧٦

٢-٣ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا گمراہ کرتا ہے اس مثال کیساتھ ٢-٢٦

٢-٣ اَنْ يُّضِلُّوْكَ تم کو بہکا دیں ٤-١١٣

(عن قضاء الحق)

٢-٣ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ نہیں راہ دیتا جسکو بچلاتا ہے ١٦-٣٧

٢-٣ يُضْلِلْهُ بہکا دے اس کو ٦-٣٩

٢-٧ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ کبھی نہ اکارت کریگا انکے عمل ٤٧-٤

(يحبط)

٢-٣ اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا یہ تو ہم کو ابھی بچلانا چاہتا تھا ٢٥-٤٢

(يصرفنا)

٢-٣ اَنْ يُّضِلَّهٗ اسے گمراہ کرے ٦-١٢٥

٢-٣ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ جس کو گمراہ کرے اللہ ٧-١٨٦

٢-٣ اَنْ يُّضِلَّهُمْ یہ کہ گمراہ کرے ان کو ٤-٦٠

٢-٣ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّا اور نہیں بہکاتے مگر ٤-١١٣

٢-٣ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بہکاتے ہیں ١٦-٢٥

٢-٣ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ یہ کہ تمہیں بہکا دیں ٣-٦٨

٢-٣ تُضِلُّ بِهَا بہکا دے تو ٧-١٥٤

٢-٤ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بہکائے جاتے ہیں اسکے ساتھ کافر ٩-٣٧

٢-٩ وَلَاُضِلَّنَّهُمْ ضرور میں انہیں گمراہ کروں گا ٤-١١٩

(عن الحق بالوسوسة)

١-٢١ وَاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ اور زیادہ بھولا ہوا ٥-٦٣

١-٢١ بَلْ هُمْ اَضَلُّ بلکہ وہ زیادہ گمراہ ہیں ٧-١٧٨

۱-۲۱ وَاَضَلُّ سَبِیْلًا اور زیادہ بھولا ہوا راہ سے ۲۵-۳۴

۱-۱۵ ضَآلًّا فَہَدٰی بھٹکتا پھر راہ سجھائی ۹۳-۷

(ج ضلال)

۱-۱۵ اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ہم راہ بھول آئے ہیں ۶۸-۲۶

۱-۱۵ ھُمُ الضَّآلُّوْنَ وہ ہیں بہکے ہوئے ۳--۹

۱-۱۵ اِنَّ ھٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ یہ لوگ ہیں گمراہ ۸۳-۳۲

۱-۱۵ وَاَنَا مِنَ الضَّآلِّیْنَ اور میں تھا چوکنے والا ۲۶--۲۰

(من الجاھلین)

۱-۱۵ کُنَّا قَوْمًا ضَآلِّیْنَ تھے ہم قوم بہکے ہوئے ۲۳-۱۰۷

۱-۱۵ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ اور نہ راہ گمراہوں کا ۱ - ۷

۱-۲۲ لَفِیْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ غلطی میں اور سودا میں ۵۴-۲۳

۱-۲۲ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ گمراہی ظاہر میں ۳-۱۶۴

۱-۲۲ لَفِیْ ضَلٰلٍ بَعِیْدٍ دور کی بھٹک میں ۵۰-۲۷

۱-۲۲ ضَلٰلًا بَعِیْدًا دور کی گمراہی ۴-۳۶

۱-۲۲ ھُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِیْدُ گمراہی دور کی ۲۲-۱۲

(ھلاک)

۱-۲۲ لَفِیْ ضَلٰلِكَ الْقَدِیْمِ اپنی قدیمی غلطی میں ۱۲-۹۵

۱-۲۲ الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰی گمراہی بدلے ہدایت کے ۲-۱۶

۱-۲۲ عَلَیْهِمُ الضَّلٰلَةُ ثابت ہوئی ان پر گمراہی ۷-۲۹

۱-۲۲ لَیْسَ بِیْ ضَلٰلَةٌ میں بہکا ہوا نہیں ۷-۶۰

۳-۲۲ فِیْ تَضْلِیْلٍ غلطی خسارہ اور ہلاکت میں ۱۰۵-۲۲

(خسار و ھلاک)

۲-۱۵ مَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ کوئی بہکانے والا ۳۹-۳۷

۲-۱۵ الْمُضِلِّیْنَ عَضُدًا بہکانے والوں کو اپنا مددگار ۱۸-۵۱

(الشیاطین)

ضَلَّ (یَضِلُّ ضَلَالَۃً وضَلَالًا) بھولا راہ نہ پائی، چوک گیا۔ غلطی کی۔ ضَلَّ الشَّیْءُ عَنْہُ۔ گم ہوگئی یا تلف ہوگئی ضَلَّ سَعْیُہٗ۔ کامیاب نہ ہوا ضَلَّ الرَّجُلُ۔ اور مٹی میں مل گیا ضَلَّلَہٗ۔ گمراہ کیا۔ تباہ اور ہلاک کیا۔ اَضَلَّ الشَّیْءَ، اَضَاعَہٗ، اَہْلَکَہٗ، دَفَنَہٗ، غَیَّبَہٗ۔ ضَلُوْل۔ بڑا گمراہ

مُضِلَّۃٌ شراب۔ ضِلُّ ابْنُ ضِلٍّ۔ حرام زادہ یا جس کے باپ کا پتہ نہ ہو۔

ضمر

۱-۱۵ وَعَلٰی کُلِّ ضَامِرٍ ہر دبلے اونٹ پر ۲۲-۲۷

(بعیر مھزول)

ضَمَرَ وضَمُرَ (یَضْمُرُ ضُمُوْرًا ھُزِلَ، دق وقل لحمہ ضَامِرٌ ج ضُمَّرٌ، ضَوَامِرُ، ضُمُرٌ۔ دبلا ہونا ضَمِیْرٌ ج ضَمَآئِرُ۔ باطن انسانی، اَضْمَرَ الْاَمْرَ اخفاھا، ضِمَار۔ خلاف العیان

ضمّ

۱-۱۱ وَاضْمُمْ یَدَكَ اور ملا لے اپنا ہاتھ ۲۰-۲۲

۱-۱۱ وَاضْمُمْ اِلَیْكَ جَنَاحَكَ ملا لے اپنا بازو اپنی طرف ۲۸-۳۲

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ موسیٰ علیہ السلام کو جب ڈر ہوتا، تو اپنا ہاتھ اپنے مقام دل پر رکھ دیتے، تو خوف دور ہو جاتا، ویسے جانور بھی خوف کے وقت پر کھول دیتے ہیں، اور اڑ جاتے ہیں، اور بوقت اطمینان ایسا نہیں ہوتا

ضَمَّ (یَضُمُّ ضَمًّا) الشَّیْءَ، جَمَعَہٗ، ضَمَّ الشَّیْءَ اِلَیْهِ قَبَضَہٗ، ضَمَّ الحرف۔ ضمہ دیا۔ ضَمِیْمٌ (ضَمِیْمَۃٌ) اصل کتاب کے ساتھ اور مضمون الحاق کرنا

ضنك

۱-۲۲ مَعِیْشَۃً ضَنْکًا گزران تنگی کی ۲۰-۱۲۴

ضَنُكَ (یَضْنُكُ ضَنَاکَۃً وضَنْکًا وضُنُوْکَۃً) ضاق، ضناك ضُنُکَۃٌ۔ زکام

ضنّ

۱-۱۷ عَلَی الْغَیْبِ بِضَنِیْنٍ غیب کی بات بتانے میں بخیل ۸۱-۲۴

(بخیل)

ضَنَّ (یَضِنُّ ضِنًّا وضِنَّۃً وضَنَانَۃً ومَضَنَّۃً) بَخِلَ ضَنِیْن، بخیل۔

ضوء

۱-۲ اَضَآءَ لَهُمْ چمکی ان کے لیے ۲--۲۰

۱-۲ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ روشن کر دیا جو اس کے گرد ہے ۲ - ۱۷

(انارت)

۳-۲ زَیْتُهَا یُضِیْٓءُ ۔ کہ روشنی کر دیوے اس کا تیل ۲۴ - ۳۵

يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ لاوے تم کو کہیں سے روشنی ۲۸-۷۱
جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً بنایا سورج کو چمک ۱۰-۵
ضِيَآءً وَّذِكْرًا روشنی ۲۱-۴۸

ضَاءَ (يَضُوْءُ ضَوْءًا وَضِيَاءً) القمر، چاند روشن ہوا۔ اَضَاءَ الْبَيْتَ نَوَّرَہٗ، ضَوْءٌ ج اَضْوَاءٌ، ضِيَاءٌ، ضِوَآءٌ نور۔ تَضَوَّءَ۔ خود اندھیرے میں کھڑا ہوا، تاکہ جو لوگ روشنی میں ہیں، ان کو دیکھ سکے۔

ضهى

۴-۳ يُضَاهِئُوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ ریس کرتے ہیں بات ان لوگوں کی ۹-۳۰

(دیتا ہوں)

ضَاهَى (تَضْهِيَ ضَهْيًا) الرجل، شاکلہ وشابہہ۔ مانند بنایا ی اور ء دونوں سے پڑھا جاتا ہے۔ ضَهِيٌّ ہم شکل آدمی

ضير

۱-۲۲ قَالُوْا لَا ضَيْرَ بولے کچھ ڈر نہیں ہے ۲۶-۵۰

ضَارَہٗ (يَضِيْرُ ضَيْرًا) الامر، اضرّ بہ۔

ضيز

تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى اسوقت یہ بات بڑی بھونڈی ہے ۵۳-۲۲

رجائرة) ضَازَ (يَضِيْزُ ضَيْزًا) جار۔ ضَيْزًا۔ اعوج جائر، ضَازَ حقہ۔ اس کا حق چھین لیا۔

ضيع

۲-۱ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ کھو بیٹھے نماز ۱۹-۵۹

(ترک کیا)

۲-۳ لَا يُضِيْعُ نہیں اکارت کرتا ۳-۱۷۱ ۹-۱۲۱
۲-۳ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ تاکہ ضائع کرے ۲-۱۴۳
۲-۳ لَا اُضِيْعُ میں نہیں ضائع کرتا ۳-۱۹۵

۲-۳ لَا نُضِيْعُ ہم اکارت نہیں ۷-۱۷۰ ۱۲-۵۶ ۱۸-۳۰

ضَاعَ (يَضِيْعُ ضَيْعًا وَضَيْعَةً وَضِيَاعًا) فقد وھلك، ضَيَّعَہٗ اَضَاعَہٗ۔ ضائع کر دیا

ضيف

اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا ان دونوں کی ضیافت کریں ۱۸-۷۷
رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ اس سے لینے لگا سکے مہمانوں کو ۵۴-۳۷
عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ مہمان ابراہیمؑ سے ۱۵-۵۱ ۱۵-۲۷
فِيْ ضَيْفِيْ میری مہمانوں کی بابت ۱۱-۷۸

ضَافَہٗ (يَضِيْفُ ضَيْفًا وَضِيَافَةً) اس کے پاس بطور مہمان ٹھہرا۔ یا ضیافت مانگی۔ ضَيَّفَہٗ، قَدَّمَ لَہُ الضِّيَافَةَ، ضيف ج اَضْيَافٌ ضُيُوْفٌ، مضاعف۔ باز خواندہ بدیگرے

ضيق

۱-۱ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا اور تنگ ہوا دل میں ۱۱-۷۷ ۲۹-۳۳
۱-۱ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ تنگ ہو گئی ان پر زمین ۹-۱۱۹
۱-۱ ضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ اور تنگ ہو گئی تم پر زمین ۹-۲۶
۱-۳ يَضِيْقُ صَدْرُكَ تیرا جی رکتا ہے ۱۵-۹۷
۱-۳ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ اور رکتا ہے جی میرا ۲۶-۱۳
۳-۱۱ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ تاکہ تنگ پکڑو اس کو ۶۵-۶
۱-۱۵ وَضَآئِقٌ بِهٖ صَدْرُكَ تنگ ہوتا ہے اس پر تیرا جی ۱۱-۱۲
۱-۱۷ مَكَانًا ضَيِّقًا ایک جگہ تنگ میں ۲۵-۱۳
۱-۱۷ صَدْرَہٗ ضَيِّقًا اس کے سینہ کو تنگ ۶-۱۲۵
۱-۲۲ فَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ اور نہ ہو تنگی میں ۱۶-۱۲۷

ضَاقَ (يَضِيْقُ ضَيْقًا) تنگ ہوا۔ ضَيِّقٌ، ضَائِقٌ، ضَيْقٌ فاعل، ضَائِقٌ الرجل، بخیل یا فقیر ہوا ضِيْقَةٌ، سوء الحال، مَضِيْقٌ ج مَضَائِقُ خالی

ط (۹)

طبع

۱-۱ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ مہر کر دی اللہ نے ۴-۱۵۵

(ختم اللہ)

۱-۲ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مہر لگا دی گئی انکے دلوں پر ۹-۸۸

۱-۳ يَطْبَعُ اللّٰهُ مہر کر دیتا ہے اللہ ۷-۱۰۱
۱-۳ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اور ہم مہر لگا دیتے ہیں ان کے دلوں پر ۷-۹۹

(نختم)

طَبَعَ (يَطْبَعُ طَبْعًا) الشئ، صَوَّرَہٗ بصورۃ، طَبَعَ عَلَيْهِ، ختم

طَبَعَ اللّٰہُ الخلق، خلقھم، طَبِیع۔ سرشت وغیرہ ج طَبائِع، طَایِعُ خاتم۔ ج طَوَابِع، طَباعَتْ چھپائی طَبَّاع۔ چھاپنے والا طبیعت ج طبائع متقدمین حکماء خلط کے قائل ہیں، جن کو طبعیات سے پکارتے ہیں مَطبَع۔ پریس مِطْبَع۔ چھاپنے والی مشین۔ علم طبعیات۔ اشیاء کی خاصیت سے بحث

طبق

۱-۲۲	لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ	چڑھنا ہے سیڑھی پر سیڑھی ایک حال سے دوسرے حال میں	۸۴-۱۹
۴-۲۲	سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا	آسمان تہہ پر تہہ	۶۷-۳

طَبِقَتْ (یَطْبَقُ طَبَقًا) بِدُہٗ، خلاف انبسطت، طابَقَ (۱-از افعال مفاعلہ، طِبَاقًا مُطَابَقَۃً) وافقہ، طابق بین القمیصین ایک پر دوسری رکھی اطبق لیل، اَطْبَقَ اطبق النجوم کثرت وظہرت اَطْبَقَ تَشْقِیک۔ چپ رہ طِبْق موافق حال اور سطح زمین ج طبقات نقا الظہر ریڑھ کی ہڈیاں (الدھر اطباقًا) مختلف حال اَطْبَاقُ الرأس۔ سر کی ہڈیاں۔ تطبیق، تپ مُطْبِقَہ،

طحو۔ طحی

۱-۱	وَمَا طَحٰهَا (بسطھا)	اور جیسا کہ اسے پھیلایا	۹۱-۶

طَحَا (یَطْحُو طَحْوًا) الشیَٔ بسطہ، طَحَا (یَطْحِی طَحْیًا) الشیٔ بسطہ۔ داوی، یائی دونوں میں اہل لغت لے آتے ہیں

طرح

۱-۱۱	اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا	یا پھینک دو اسکو کسی ملک میں	۱۲-۹

طَرَحَ (یَطْرَحُ طَرْحًا) الشیٔ پھینکا طَرَحَتِ الاُنثیٰ۔ عورت نے اسقاط کیا طِرْح المطروح جنین اسقاط شدہ طَرَاح، طُرُوح، طَرّاح، دور مکان

طرد

۱-۱	اِنْ طَرَدْتُّهُمْ	اگر میں نے ان کو ہانک دیا	۱۱-۳۰
۱-۳	فَتَطْرُدَهُمْ	کہ تو ان کو دور کرنے لگے	۶-۵۲
۱-۱۳	وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ	اور مت دور کر	۶-۵۲

(لا تباعدھم)

۱-۱۵	وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ	نہیں میں ہانکنے والا	۱۱-۲۹
۱-۱۵	وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ	اور نہیں میں مومنوں کو ہانکنے والا ہوں	۲۶-۱۱۴

طَرَدَ (یَطْرُدُ طَرْدًا) اَبعَدَ۔ طَرَّاد جنگی جہاز، جلد رفتار طَرَدَ الاِبِلَ

سَاقَھَا، طَرِیدَان۔ دن رات

طرف

مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ	چھپی نگاہ سے	۴۲-۴۵
قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ	نیچی نگاہ رکھنے والیاں	۳۷-۴۸ / ۳۸-۵۱ / ۵۵-۶۶
لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ	نہ پھر آئے گی انکی طرف ان کی	۱۴-۴۳

(بصرھم بل بقی مفتوحۃ) آنکھیں

لِيَقْطَعَ طَرَفًا (ج اطراف)	تاکہ ہلاک کرے ایک جماعت کو	۳-۱۲۷
يَرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ	پھر آدے تیری طرف نظر تیری	۲۷-۴۰
طَرَفَيِ النَّهَارِ	دونوں طرف دن کے	۱۱-۱۱۵
مِنْ اَطْرَافِهَا	اس کے کناروں سے	۱۴-۴۳

طَرَفَ (یَطْرِفُ طَرْفًا) بَصَرَہٗ۔ آنکھ کے پپوٹے کو دوسرے پر رکھا طَرَفَتْ عینہٗ، تحرکت، طَرْف چشم طَرْفَہ نا خونِ چشم طُرْفَۃُ العین آنکھ کا جھپکنا۔ طَرَف۔ پارہ ہر چیز و گروہ مردم ج اَطْرَاف اور کنارہ ہر چیز کا طَرَف طُرْفَۃُ العین میں آیا۔

طرق

۱-۱۵	وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ	قسم ہے آسمان اور اندھیرے میں آنیوالی کی	۸۶/۱و۲
۱-۱۷	اِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ	ایک راہ سیدھی پر	۴۶-۳۰
۱-۱۷	لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا	نہ دکھلاوے انکو سیدھی راہ	۴-۱۶۸
۱-۱۷	اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ	مگر راہ دوزخ کی	۴-۱۶۸
۱-۱۷	فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا	ڈال ان کے لیے راستہ	۲۰-۷۷
۱-۱۷	اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً	اچھی راہ روش والا	۲۰-۱۰۴
۱-۱۷	عَلَى الطَّرِيْقَةِ	راہ پر	۷۲-۱۶
	بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى	تمہارے اچھے خاصے چلن کو	۲۰-۶۳
	سَبْعَ طَرَآئِقَ	سات راستے مراد آسمان	۲۳-۱۷
	كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا	ہم تھے کئی راہ پر پھٹے ہوئے	۷۲-۱۱

طَرَقَ (یَطْرُقُ طَرْقًا وطُرُوقًا) القوم۔ رات کے وقت آیا طَارِق ج طُرَّاق و طُرَّاق۔ رات کو آنے والا یا صبح کا ستارہ، حدیث میں ہے لا تطرق المسجد۔ مسجد میں کو راستہ نہ بناؤ، طریق۔ راستہ ج طُرُق، اَطْرِق طَرِیقَہ ج طَرَائِق سیرت، حالت، مذہب طَرَق۔ راستہ بنایا۔ تطرق

اِلَیۡہِ اس کی طرف راستہ معلوم کیا۔

طرو، طری

١-١٧ لَحۡمًا طَرِیًّا — تازہ گوشت — ١٢-٦، ١٢-٣٥

طَرُوَ یَطۡرُوُ وطَرِیَ یَطۡرٰی طَرَاوَۃً وطَرَاءَۃً وطَرَاءَۃً وطَرَاءَۃً) اللحمُ گوشت تازہ ہوا۔ طَرَّی اس کو تازہ بنایا۔ اُطۡرُوَان۔ تازہ جوانی

طعم

١-٢ فِیۡمَا طَعِمُوۡا — جو کہ پہلے کھا چکے — ٥-٩٣

(اکلوا من الخمر)

١-١ فَاِذَا طَعِمۡتُمۡ — جب کھانا کھا چکو — ٣٣-٥٣

٢-١ اَطۡعَمَہٗ — اس کو کھلاتا — ٣٦-٤٧

٢-١ اَطۡعَمَہُمۡ — ان کو کھلایا — ١٠٦-٤

١-١١ اِسۡتَطۡعَمَا اَہۡلَہَا — دونوں نے کھانا مانگا اس گاؤں کے لوگوں سے — ١٨-٧٧

(طلبا منہم الطعام)

١-٢ یَطۡعَمُہٗ — کھائے اس کو — ٦-١٤٥

١-٥ لَمۡ یَطۡعَمۡہُ (یتذوقہ) — اس کو نہ چکھا — ٢-٢٤٩

١-٣ لَا یَطۡعَمُہَا — نہ کھائے اس کو — ٦-١٣٨

٢-٣ وَہُوَ یُطۡعِمُ (یرزق) — وہ کھانا دیتا ہے — ٦-١٤

٢-٣ یُطۡعِمُنِیۡ — وہ مجھے کھلاتا ہے — ٢٦-٧٩

٢-٣ یُطۡعِمُوۡنَ الطَّعَامَ — اور کھانا کھلاتے ہیں — ٧٦-٨

٢-٣ اَنۡ یُّطۡعِمُوۡنِ — یہ کہ مجھے کھلائیں — ٥١-٥٧

٢-٣ تُطۡعِمُوۡنَ اَہۡلِیۡکُمۡ — کھلاتے ہو تم اپنے گھر والوں کو — ٥-٨٩

٢-٣ اَنُطۡعِمُ مَنۡ لَّوۡ یَشَآءُ — کیا ہم کھانا کھلائیں — ٣٦-٤٧

٢-٣ نُطۡعِمُ الۡمِسۡکِیۡنَ — ہم کھانا نہ دیتے مسکینوں کو — ٧٤-٣٣

٢-٣ نُطۡعِمُکُمۡ لِوَجۡہِ — ہم تم کو کھلاتے ہیں — ٧٦-٩

٢-٤ وَلَا یُطۡعَمُ — اور وہ نہیں کھلایا جاتا — ٦-١٤

٢-١١ اَطۡعِمُوا الۡقَانِعَ — اور کھلاؤ صبر سے بیٹھنے والوں کو — ٢٢-٣٦

٢-١١ اَطۡعِمُوا الۡبَآئِسَ — اور کھلاؤ برے حال کے محتاجوں کو — ٢٢-٢٨

١-١٥ عَلٰی طَاعِمٍ — کھانے والے پر — ٦-١٤٥

٢-٢٢ اِطۡعَامُ عَشَرَۃِ مَسٰکِیۡنَ — کھلانا دس مسکینوں کا — ٥-٨٩

٢-٢٢ اِطۡعَامُ سِتِّیۡنَ — کھلانا ساٹھ مسکینوں کا — ٥٨-٤

٢-٢٢ اَوۡ اِطۡعَامٌ فِیۡ یَوۡمٍ — کھلانا — ٩٠-١٤

١-٢٢ اَزۡکٰی طَعَامًا — ستھرا طعام — ١٨-١٩

١-٢٢ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ — ایک خوراک پر — ٢-٦١

(ج اطعمۃ)

١-٢٢ لَمۡ یَتَغَیَّرۡ طَعۡمُہٗ — نہ بدلے اس کا مزہ — ٤٧-١٥

(ج طعوم)

١-٢٢ طَعَامُ مَسٰکِیۡنَ — کھانا مسکینوں کا — ٢-١٨٤

١-٢٢ کُلُّ الطَّعَامِ — ہر ایک کھانا — ٣-٩٣

١-٢٢ اِلٰی طَعَامِہٖ — اپنے کھانے کی طرف — ٨٠-٢٤

١-٢٢ وَطَعَامُہٗ — اور اس کا کھانا — ٥-٩٦

١-٢٢ اِلٰی طَعَامِکَ — اپنے کھانے کی طرف — ٢-٢٥٩

١-٢٢ وَطَعَامُکُمۡ — اور تمہارا طعام — ٥-٥

طَعِمَ یَطۡعَمُ طَعۡمًا الشیءَ، ذاقہ، طَعِمَ طَعۡمًا وطَعَامًا الطعامَ کھانا کھایا طَعَمَ یَطۡعَمُ طَعۡمًا، شَبِعَ، طَعَامِیٌّ روٹی بیچنے والا مَطۡعَم ہوٹل ج مَطَاعِم، مِطۡعَم مہمان نواز۔ رَجُلٌ ذُوۡ طَعۡمٍ عقلمند۔

طعن

١-١ طَعَنُوۡا فِیۡ دِیۡنِکُمۡ — اور عیب لگائے تمہارے دین میں — ٩-١٢

(عابوا)

١-٢٢ وَطَعۡنًا فِی الدِّیۡنِ — اور عیب لگانے کو دین میں — ٤-٤٦

طَعَنَ یَطۡعُنُ طَعۡنًا وطَعَنَانًا، الرجل عیب لگایا۔ طَعَنَ یَطۡعَنُ طَعۡنًا، بالرمح نیزہ مارا طَاعُوۡن ج طواعین، طُعِنَ الرَّجُلُ، اس کو طاعون کا پھوڑا نکلا۔ طَعِیۡن، مَطۡعُوۡن۔ جس کو عیب لگا۔ طعنہ عام مشہور لفظ ہے

طغو

یَطۡغُوۡہَا — اپنی سرکشی سے — ٩١-١١

(بسبب طغیانہا)

یَکۡفُرۡ بِالطَّاغُوۡتِ — کفر کرے شیطان کا — ٢-٢٥٦

عَبَدَ الطَّاغُوۡتَ — بندے شیطان کے — ٥-٦٠

اَنْ یَّتَحَاکَمُوْا اِلَی الطَّاغُوْتِ (الکثیر الطغیان) یہ کہ فیصلہ لے جائیں شیطان کے پاس ۴-۶۰

طَغٰی یَطْغُوْ طُغُوًا وطغوانا، جاوز القدر والحد۔ طَاغُوْت کل معتدٍ۔ کل رأسِ ضلالٍ۔ الشیطانُ، الصارف عن الطریقِ الخیرِ، کل معبود من دون اللہ ج طَوَاغٍ وطَوَاغِیت بیوتُ الاصنام۔

طغی

۱-۱ اَمَّا مَنْ طَغٰی — جس کی ہو شرارت — ۷۹-۳۷

۱-۱ اِنَّہٗ طَغٰی (فرعون) (علا فی الکفر) — اس نے سر اٹھایا — ۲۰-۲۴، ۲۰-۴۳

۱-۱ لَمَّا طَغَی الْمَآءُ (ارتفع) — جب پانی ابلا — ۶۹-۱۱

۱-۱ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی (ما تجاوزہ) — بہکی نہیں نگاہ اور نہ حد سے بڑھی — ۵۳-۱۷

۱-۱ طَغَوْا فِی الْبِلَادِ — سر اٹھایا ملکوں میں — ۸۹-۱۱

۱-۲ مَآ اَطْغَیْتُہٗ (اضللتہ) — میں نے اس کو شرارت میں نہیں ڈالا — ۵۰-۲۷

۱-۳ اَنْ یَّطْغٰی — یا زیادتی کرے — ۲۰-۴۵

۱-۳ لَیَطْغٰی — سر چڑھتا ہے — ۹۶-۶

۱-۱۳ اَلَّا تَطْغَوْا (لا تجوروا) — زیادتی نہ کرو — ۵۵-۹

۱-۱۳ وَلَا تَطْغَوْا — اور حد سے نہ بڑھو — ۱۱-۱۱۳

۱-۱۵ بِالطَّاغِیَۃِ (الصاعقۃ والطغیان) — اچھال کر — ۶۹-۵

۱-۱۵ قَوْمٌ طَاغُوْنَ — یہ لوگ شرارت پہ ہیں — ۵۲-۵۳

۱-۱۵ قَوْمًا طَاغِیْنَ — حد سے نکل چلنے والے — ۳۷-۳۰

۱-۱۵ اِنَّا کُنَّا طَاغِیْنَ — بیشک ہم حد سے بڑھنے والے — ۶۸-۳۱

۱-۱۵ لِلطَّاغِیْنَ مَاٰبًا — شریروں کا ٹھکانا — ۷۸-۲۲

۱-۲۱ اَظْلَمَ وَاَطْغٰی — بڑے ظالم اور بڑے شریر — ۵۳-۵۲

۱-۲۲ اِلَّا طُغْیَانًا کَبِیْرًا — مگر شرارت بڑی — ۱۷-۶۰

۱-۲۲ فِیْ طُغْیَانِہِمْ یَعْمَہُوْنَ (ضلالتہم) — اپنی سرکشی میں اور حالت یہ ہے کہ اندھے ہیں — ۲-۱۵

طَغٰی وطَغِیَ یَطْغٰی طَغْیًا وطُغْیَانًا، الکافرُ غلا فی الکفر، طَغَی الرجلُ، اسرف فی الظُّلمِ والمعاصی، طَغَی الماءُ، ارتفع، طَاغٍ ظالم ج طغاۃ، طاغون، م طَاغِیَۃ۔ جبار، متکبر، زیادتی کرنے والا لقب ملوک الروم۔

طفا

۲-۱ اَطْفَاَہَا اللّٰہُ — بجھایا اس کو اللہ نے — ۵-۶۴

۲-۳ اَنْ یُّطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰہِ — یہ کہ بجھا دیں روشنی اللہ کی — ۹-۳۳

۲-۱۱ لِیُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰہِ — کہ بجھا دیں اللہ کی روشنی — ۶۱-۸

طَفِئَتْ یَطْفَأُ طُفُوْءًا، النارُ، آگ بجھ گئی۔ طَفِئَتْ عَیْنُہٗ، اندھا ہوا۔ اَطْفَأَ الفِتْنَۃَ والحربَ، سکّنہا

طفف

۲-۱۵ وَیْلٌ لِّلْمُطَفِّفِیْنَ — خرابی ہے گھٹانے والوں کی — ۸۳-۱

طَفَّفَ یُطَفِّفُ تَطْفِیْفًا، المکیالَ، نقصہ، طَفَّفَ عَلٰی اَہْلِہٖ

طفق

۱-۱ طَفِقَ مَسْحًا — لگا جھاڑنے — ۳۸-۳۳

۱-۱ طَفِقَا یَخْصِفَانِ — لگے جوڑنے — ۷-۲۱، ۲۰-۱۲۱

طَفِقَ یَطْفَقُ طَفْقًا، طَفَقَ یَطْفِقُ طَفْقًا وطُفُوْقًا، شروع ہوا۔

طفل

ثُمَّ یُخْرِجُکُمْ طِفْلًا — پھر تم کو نکالتا ہے لڑکا — ۴۰-۶۷

نُخْرِجُکُمْ طِفْلًا — پھر ہم تم کو نکالتے ہیں لڑکا — ۲۲-۵

اَوِ الطِّفْلِ الَّذِیْنَ — یا کہ وہ لڑکے — ۲۴-۳۱

بَلَغَ الْاَطْفَالُ — پہنچے لڑکے — ۲۴-۵۹

طَفَلَ یَطْفُلُ طُفُوْلًا، دَخَلَ فِی الطِّفْلِ، بچپن میں داخل ہوا۔ اَطْفَلَ الانثی، عورت بچہ دار بنی۔ طَفَّلَ الرجلُ، صار طُفَیْلِیًّا، ہر چھوٹی چیز کو بھی کہتے ہیں (ھو یسعٰی لی فی اطفال الحاجات) طِفْل، مص بچپن تَطَفَّلَ بچوں کی سی حرکات کیں۔ طُفُوْلِیَّۃ، طَفَالَۃ، طُفُوْلَۃ بچپن کی حالت۔ طُفَیْلِیٌّ وہ آدمی کہ دعوت ولیمہ میں بن بلائے چلا جائے طفیل، واسطہ۔

طلب

۱-۳ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا اسکے پیچھے لگا آتا ہے ڈرتا ہوا ۔ ۷-۵۴

۱-۱۵ ضَعُفَ الطَّالِبُ (عابد) بودا ہے چاہنے والا ۲۲-۷۳

۱-۱۵ وَالْمَطْلُوْبُ (معبود) اور جن کو چاہتا ہے ۲۲-۷۳

۱-۲۲ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا پھر نہ لاسکے تو اس کو ڈھونڈ کر ۱۸-۴۲

(حیلۃ تدرکہ بھا)

طَلَبَ (يَطْلُبُ طَلَبًا) الشَّیْءَ، مانگی طلب اِلَیْہِ رَغِبَہٗ، طَالِبٌ ج طَلَبَۃٌ، طُلَّابٌ، طُلَّبٌ، طَلُوْبٌ ج طُلُبٌ، طَلِيْبٌ ج طُلَبَاءُ مَطْلَبٌ ج مَطَالِبُ بمعنی مقصد، مَطْلُوْب ج مَطَالِيْب

طلت

طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ طالوت لشکروں کے ساتھ ۲-۲۴۹

طَالُوْتَ مَلِكًا طالوت کو بادشاہ ۲-۲۴۷

یہ ایک عجمی نام ہے۔ نسل ملوک اور انبیاء میں سے نہ تھا بلکہ بنیامین برادر یوسفؑ سے تھا۔ علم میں لاثانی اور جسم میں مضبوط۔ شکل میں بڑا خوبصورت باوجود ان سب اوصاف کے یہ کوئی مالدار آدمی نہ تھا۔ بلکہ اس کی پہلی زندگی بالکل غیر معروف تھی۔ اسی لیے کسی نے ماشکی لکھ مارا کسی نے چرواہا بیان کیا۔ اور کسی نے دباغ کہہ دیا مگر خداوند تعالیٰ نے اس کو بوجہ علم، جسم، سیاست دانی اسی کو پسند فرمایا۔ اسی قابلیت کی وجہ سے خداوند تعالےٰ نے اسی کو سرداری سے سرفراز فرمایا۔

طلح

وَطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ اور کیلے تہہ بہ تہہ ۵۶-۲۹

(شجر الموز)

طَالِحٌ بدبخت ج طالحون، طَلْحٌ ضد صَالِحٌ اہل لغت نے طلح کے معنی۔ موز۔ موزہ۔ کیلہ۔ ام غیلں کہہ کر سب کچھ لکھ مارا ہے۔ المنجد نے بڑی جرأت سے موزاور کیکر لکھ دیا ہے۔ اور کیکر کے پتوں اور پھلوں کی تصویر دی ہے۔ جلالین والا بھی کیکر کی طرف گیا ہے۔ وحید الزمان نے کہا ہے کہ کیکر میں کانٹے ہوتے ہیں۔ اس لیے یہ مراد اسی وقت ہو سکتی ہے جب کہ کانٹے کی جگہ پھل ہو اور حضورؐ نے بھی فرمایا کہ جنت میں کانٹوں کی جگہ پھل ہوں گے قرآن کریم میں یہاں سایہ کا ہی بیان کیا ہے۔ مگر عام مترجم کیلا ہی لکھتے ہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم بمرادہ۔ ابو طلحہ ایک مشہور صحابی ہے۔

طلع

۱-۱ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ جب نکلتی ہے بچ کر جاتی ہے ۱۸-۱۷

۱-۷ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ کیا جھانک کر آیا ہے غیب کو ۱۹-۷۸

۱-۷ فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ پھر جھانکا اس کو ۳۷-۵۵

۱-۷ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ اگر جھانک کر دیکھے تو ان کو ۱۸-۱۸

۳-۱ وَجَدَهَا تَطْلُعُ پایا اس کو کہ نکلتا ہے ۱۸-۹۱

۳-۲ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ مطلع کرے تم کو اوپر غیب کے ۳-۱۷۹

۳-۷ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ وہ جھانک لیتی ہے دل ۱۰۴-۷

(تشرف)

۳-۷ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ اور ہمیشہ تو مطلع ہوتا رہتا ہے ۵-۱۳

(تطلع)

۳-۷ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى جھانک کر دیکھوں میں موسیٰ کے رب کو ۲۸-۳۸

(انظر)

۳-۷ فَاطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى پھر جھانک کر میں دیکھوں ۴۰-۳۷

۱۵-۷ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ کیا ہو تم جھانک کر دیکھنے والے ۳۷-۵۴

۱-۱۸ مَطْلِعَ الشَّمْسِ سورج نکلنے کی جگہ ۱۸-۹۱

۱-۱۸ مَطْلَعِ الْفَجْرِ صبح کے نکلنے تک ۹۷-۵

۱-۲۲ طُلُوْعِ الشَّمْسِ سورج نکلنے سے پہلے ۲۰-۱۳۰

طَلْعٌ نَّضِيْدٌ خوشہ ہے کہ تہہ بہ تہہ ۵۰-۱۰

طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ اس کا خوشہ جیسے سر شیطان کے ۳۷-۶۵

طَلْعُهَا هَضِيْمٌ جن کا گابھا ملائم ہے ۲۶-۱۴۸

مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ پھل کے گچھے ۶-۹۹

طَلَعَ (يَطْلُعُ طُلُوْعًا و مَطْلَعًا) الْكَوْكَبُ ستارہ نمودار ہوا۔ طَلَعَ النَّخْلُ میوہ نکالا طَلَعَ (يَطْلُعُ)، وَطَلِعَ (يَطْلَعُ طُلُوْعًا) الْجِبَالَ، پہاڑی پر چڑھا طَلَعَ عَلَى الْاَمْرِ عَلِمَهٗ، مَطْلَعٌ سیڑھی طَالَعَ (مُطَالَعَۃً) الْكِتَابَ کتاب کا مطالعہ کیا۔ طَالِعٌ۔ فال والوں کے نزدیک تاروں کی تاثیر میں اچھی یا بری قسمت والا۔

طلق

۱-۳ فَاِنْ طَلَّقَهَا (طلاق ثالث) پھر اس نے عورت کو طلاق دی ۲-۲۳۰

۳-۱ اِنْ طَلَّقَكُنَّ — اگر نبی چھوڑ دے اپنی سب عورتوں کو ۶۶-۵

۳-۱ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ — جب تم عورتوں کو طلاق دو ۶۵-۱، ۲-۲۳۱

(اردتم الطلاق)

۳-۱ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ — طلاق دی تم نے عورتوں کو ۲-۲۳۷

۸-۱ وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ — اور چل کھڑے ہوئے کئی سردار ۳۸-۶

۸-۱ فَانْطَلَقَا — دونوں چل کھڑے ہوئے ۱۸/ ۷۱، ۷۴، ۷۷

۸-۱ فَانْطَلَقُوْا — وہ چلے ۶۸-۲۳

۸-۱ اِذَا انْطَلَقْتُمْ — جب تم چلے ۴۸-۱۵

۸-۲ وَلَا يَنْطَلِقُ — اور نہیں چلتی (زبان) ۲۶-۱۳

۳-۱۱ فَطَلِّقُوْهُنَّ — طلاق دو ان کو ۶۵-۱

۸-۱۱ اِنْطَلِقُوْا اِلٰى ظِلٍّ — چلو ۷۷/ ۲۹، ۳۰

۳-۱۶ وَالْمُطَلَّقٰتُ — اور جن کو طلاق ہوئی ہے ۲-۲۲۸

۳-۱۶ وَلِلْمُطَلَّقٰتِ — اور طلاق والیوں کے لیے ۲-۲۴۱

۳-۲۲ اَلطَّلَاقُ (الرجعی طلاق) — طلاق ۲-۲۲۹

طَلُقَتْ (تَطْلُقُ طَلَاقًا) المراۃ بانت عن زوجہا وترکت فھی طالق ج طُلَّق، طَلَقَ (يَطْلِقُ طَلْقًا) الشیء چھوڑا طَلُقَ (يَطْلُقُ طُلُوْقًا وطُلُوْقَۃً) اللسان۔ زبان چلنے میں آزاد ہوئی۔ اور وہ آدمی فصیح اللسان ہوگیا طُلِّقَتِ المراۃ۔ عورت کو دردزہ پہنچا وہ عورت۔ مطلوقہ ہوئی طَلَّقَہٗ، ترکہ، انطلق، ذھب، طَلْق، دردزہ ج اطلاق۔ طَلْق طَلِق، طَلِيق، غیر مقید طَلْقُ الیدین، سخی مرد ماضی مطلق غادر مُطلق، اَنْتُمُ الطُّلَقَآءُ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے دن تمام قبائل عرب کو آزادی دے کر فرمایا تھا واحد طَلِيق، طَالِقَۃ نکاح کی قید سے آزاد عورت ج طَوَالِق، اَطْلَقَ الدَّوَاءُ بَطْنَہٗ اسہال شروع ہوگئے۔

طلل

فَطَلٌّ — پھر پھوار کافی ہے ۲-۲۶۵

طَلَّتْ (يَطَلُّ طَلًّا) السماءُ الارضَ پھوار پڑی طَلٌّ ج طِلَال طِلَلٌ بنی والی بارش یا کہ کچھ اور زیادہ

طمث

۵-۱ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ [1] — نہیں ہاتھ لگایا ان کو ۵۵/ ۵۶ و ۷۴

(يفتضهن)

(۱) طَمَثَ (يَطْمُثُ طَمْثًا) الشیءَ مسّہ (۲) طَمِثَتْ (تَطْمَثُ) طَمَثَتْ (تَطْمُثُ طَمْثًا) المراۃ، حاضت، طمث پلیدی فساد، خون، لنک

طمس

۱-۱ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ — ہم نے مٹا دیں ان کی آنکھیں ۵۴-۳۷

(اعمیناھا)

۱-۱ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ — مٹا دیں ان کی آنکھیں ۳۶-۶۶

(اعمیناھا طمسًا)

۲-۱ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ — جب ستارے مٹائے جائیں ۷۷-۸

(محی نورھا)

۳-۱ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا — ہم مٹا ڈالیں کئی چہروں کو ۴-۴۷

(نمحوا ما فيها من العين والانف وغیرہ)

۱۱-۱ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ — اے رب مٹا دے ان کے مال ۱۰-۸۸

(امسخھا)

(۱) طَمَسَ (يَطْمِسُ طَمْسًا وطُمُوْسًا) وطَمَسَ وانطمس البصرُ ذھب ضوءھا (۲) طَمَسَ (يَطْمِسُ طَمْسًا) الشیءَ اھلکہ، محاہ، طَمِيْس نابینا (۳) طَمَسَ (يَطْمُسُ طُمُوْسًا) بَعُدَ (لا ادری این طمس) نہ معلوم کہاں دفع ہوگیا

طمع

۳-۱ ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ — لالچ رکھتا ہے کہ میں اسے زیادہ دوں ۷۴-۱۵

۳-۱ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ — لالچ کرے گا وہ آدمی ۳۳-۳۲

۳-۱ اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ — کیا طمع رکھتا ہے ۷۰-۳۸

۳-۱ وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ — اور وہ امید رکھتے ہیں ۷-۴۶

۳-۱ اَفَتَطْمَعُوْنَ — کیا تم توقع رکھتے ہو ۲-۷۵

۳-۱ اَطْمَعُ اَنْ — مجھے توقع ہے ۲۶-۸۲

[1] کسی نے ان کا پردہ بکارت نہیں توڑا۔ جماع نہیں کیا۔ کنواریاں ہیں

۱-۳۰ وَنَطْمَعُ	اور ہم توقع رکھتے ہیں	۵-۸۴
۱-۲۲ خَوْفًا وَّطَمَعًا	خوف اور طمع سے	۷-۵۵

طَمِعَ رَيَطْمَعُ طَمْعًا وَطَمَاعًا وَطَمَاعِيَةً) فِي الشئ، حَرَصَ نا، طَامِعٌ، طَمِعٌ، طُمَعٌ ج طَمِعُونَ طُمَعَاءُ، أَطْمَاعٌ، طَمَاعِيٌّ

طمم

الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰی	بڑا ہنگامہ	۷۹-۳۴

طَمَّ رَيَطُمُّ طَمًّا وَطُمُوْمًا) الشئ بھر کر زیادہ ہوگئی طَمَّ الاناء برتن بھر دیا۔ طَمَّ البِئْرَ۔ کنواں مٹی سے بھر کر دیا۔ الطامة الداھیة تفوق ماسواھا، قیامت۔

طمن

۱۵-۱ خَيْرُ نِ اطْمَاَنَّ بِهٖ	بھلائی قائم ہو گیا اسکی عبادت پر	۲۲-۱۱
۱۵-۱ وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا	اور اسی پر مطمئن ہو گئے	۱۰-۷
(سکنوا الیہا)		
۱۵-۱ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ	جب خوف جاتا رہے	۴-۱۰۳
(امنتم)		
۱۵-۳ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِیْ	تاکہ تسکین ہو جائے میرے دل کو	۲-۲۶۰
(لیسکن)		
۱۵-۳ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ	تاکہ تسکین ہو تمہارے دلوں کی	۳-۱۲۶
۱۵-۳ وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ	چین پاتے ہیں دل ان کے	۱۳-۲۸
۱۵-۳ وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا	اور تسلی میں آجاویں ہمارے دل	۵-۱۱۳
۱۵-۱۵ مُطْمَئِنٌّ بِالْاِيْمَانِ	برقرار ہے ایمان پر	۱۶-۱۰۶
۱۵-۱۵ مُطْمَئِنِّيْنَ	اطمینان سے بسنے والے	۱۷-۹۵
۱۵-۱۵ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً	چین امن سے	۱۶-۱۱۲
۱۵-۱۵ نَفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ	جی جس نے چین پکڑ لیا	۸۹-۲۷

(امنت)

طَمَانَ رطمانة وتامن)، سَكَنَ، اِطْمَعَنَّ (اطمئنانا وطمانینہ) الیہ، ایمان لایا آرام پکڑا جھکا۔ طَمْنٌ ج طَمُوْنٌ، مُطْمَئِنٌّ، ساکن

طود

۱-۲۲ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ	جیسے بڑا پہاڑ	۲۶-۶۳

رج اطواد۔ طودہ)

طَوْدٌ، جبل عظیم، اِنْطَادَ، صَعَدَ فِي الْهَوَاءِ، مُنْطَادٌ، غبارہ ہوائی جہاز ج مناطید

طور

مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ	سینا پہاڑ سے	۲۳-۲۰
طُوْرِ سِيْنِيْنَ	طور سینین کی	۹۵-۲
جَانِبِ الطُّوْرِ	طرف طور پہاڑ	۱۹-۵۲
فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ	تمہارے اوپر کوہ طور	۲-۶۳
فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ	ان پر پہاڑ	۴-۱۵۳
۱-۲۲ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا (طور)	پیدا کیا تم کو طرح طرح سے	۷۱-۱۴

طَوْرٌ، حال، ہیئت۔ حد۔ قدرت ج اطوار۔ طُوْر ایک پہاڑ کا نام ہے موسیٰ علیہ السلام ۲ دفعہ بہ ہجرت قرآن حمید روانگی مدین اور دوسرا وعدہ اربعین لیلۃ پر خداوند کریم سے ہم کلام ہوئے اور کلیم اللہ کا خطاب حاصل کیا

طوع

۲-۱ اَطَاعَ اللّٰهَ	فرمانبرداری کی اللہ کی	۴-۷۹
۲-۱ فَاَطَاعُوْهُ	پھر انہوں نے اسی کا کہا مانا	۴۳-۵۴
۲-۱ لَوْ اَطَاعُوْنَا	اگر ہماری بات مانتے	۳-۶۸
۲-۱ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ	اگر کہا مانیں تمہارا (عورتیں)	۴-۳۴
۲-۱ اَطَعْتُمْ بَشَرًا	اگر چلنے لگے تم کہنے ایک آدمی کے	۲۳-۳۴
۲-۱ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ	اگر تم نے ان کا کہا مانا	۶-۱۲۱
۲-۱ اَطَعْنَا	ہم نے قبول کیا	۲-۲۸۵
۲-۱ اَطَعْنَا اللّٰهَ	کہا مانا ہوتا اللہ کا	۳۳-۶۶
۲-۱ اَطَعْنَا الرَّسُوْلَا	کہا مانا ہوتا رسول کا	۳۳-۶۶
۳-۱ فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ	پھر اسکو راضی کیا اسکے نفس نے	۵-۳۰
(زینت)		
۱۱-۱ مَنِ اسْتَطَاعَ	جو توفیق رکھے	۳-۹۷
۱۱-۱ فَمَا اسْطَاعُوْۤا اَنْ	نہ چڑھ سکیں اس پر (تدعم)	۱۸-۹۸
۱۱-۱ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا	اور کرسکیں اس میں سوراخ	,,
۱۱-۱ مَنِ اسْتَطَعْتَ	ان میں سے جس کو گھبرا سکے	۱۷-۶۴

۱۱-۱ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ پھر اگر تم سے ہوسکے ۳۵-۶
۱۱-۱ مَا اسْتَطَعْتُمْ جہاں تک تم سے ہوسکے ۱۶-۶۴
۱۱-۱ مَا اسْتَطَعْتُ جہاں تک مجھ سے ہوسکے ۸۸-۱۱
۱۱-۱ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا اگر ہم سے ہوسکتا تو ہم ضرور چلتے ۴۲-۹
۳-۲ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ جو کوئی حکم مانے اللہ کا ۱۲-۴
۳-۲ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ جو تابعداری کرے رسول کی ۸۰-۴
۳-۲ لَوْ يُطِيْعُكُمْ اگر تمہاری بات مان لیا کرے ۴۹-۷
۳-۲ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ اور حکم پر چلتے ہیں اللہ کے ۷۱-۹
۱۳-۲ وَلَا تُطِعْ اور کہا نہ مان ۲۸-۱۸
۳-۲ وَاِنْ تُطِعْ اگر کہا مانے گا تو ۱۱۶-۶
۱۳-۲ لَا تُطِعْهُ مت کہا مان اس کا ۱۹-۹۶
۱۳-۲ فَلَا تُطِعْهُمَا ان دونوں کا کہنا نہ مان ۸-۲۹ / ۱۵-۳۱
۳-۲ اِنْ تُطِيْعُوْا اگر پیچھے لگے تم ۱۰۰-۳
۳-۲ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ اگر تم اس کی تابعداری کرو ۵۴-۲۴
۳-۲ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ ہم کہا نہ مانیں گے کسی کا تمہارے معاملہ میں ۱۱-۵۹
۳-۲ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ہم تمہاری بات بھی مانیں گے بعض امور میں ۲۶-۴۷
۳-۲ اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ یا نہیں بتلا سکتا ۲۸۲-۲
۳-۱۱ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ کیا تیرا رب کر سکتا ہے ۱۵-۵
۵-۱۱ لَمْ يَسْتَطِعْ نہیں مقدور رکھتا ۲۴-۴
۳-۱۱ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ اور نہ وہ کر سکتے ہیں ۲۱۱-۲۶
۳-۱۱ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا چل پھر نہیں سکتے ۲۷۳-۲
۳-۱۱ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ ان باتوں جو کہ تو نہ کر سکا ۷۹-۱۸
۳-۱۱ مَا لَمْ تَسْطِعْ ان باتوں کا جو کہ تو نہ کر سکا ۸۳-۱۸

(ت مدغم ہے)

۷-۱۱ فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ پھر ہرگز نہ توفیق رکھے تو ۷۱-۱۸
۳-۱۱ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا سو اب تم نہ لوٹا سکتے ہو ۱۹-۲۵
۷-۱۱ فَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْا تم ہرگز نہ کر سکو گے ۱۲۹-۴
۴-۲ لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ تاکہ اس کا حکم مانا جائے ۶۴-۴
۴-۲ وَلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ اور نہ سفارشی جس کی بات مانی جائے ۱۸-۴۰

۱۱-۲ اَطِيْعُوا اللّٰهَ کہا مانو اللہ کا ۳۲-۳
۱۱-۲ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ تابعداری کرو رسول کی ۵۹-۴
۱۱-۲ وَاَطِيْعُوْنِ اور میرا کہا مانو ۵۰-۳
۱۱-۲ اَطِعْنَ اللّٰهَ اطاعت میں اللہ کا ۳۳-۳۳
۱۵-۱ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ہم آئے خوشی سے ۱۱-۴۱
۱۵-۷ الْمُطَّوِّعِيْنَ جو کہ دل کھول کر خیرات کرتے ہیں ۸۰-۹
۱۶-۱ مُطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ سب کا مانا ہوا ۲۱-۸۱
۲۲-۱ طَوْعًا وَّكَرْهًا خوشی سے یا لاچاری سے ۸۳-۳
۲۲-۲ وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ اور کہتے ہیں قبول ہیں ۸۰-۴
۲۲-۲ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ حکم برداری چاہئے جو کہ دستور ہے ۵۳-۲۴

طَاعَ يَطُوْعُ وَيُطَاعُ طَوْعًا مطیع ہوا فا، طَائِعٌ ج طُوَّعٌ، طَائِعُوْنَ طَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ، سہلت ورخصت لہ فعلہ، طَاوَعَهٗ وَافَقَهٗ اَطَاعَهٗ اِطَاعَةً وَطَاعَةً انقاد لہ، تَطَوَّعَ، تکلف الطاعۃ اِسْتَطَاعَ، اِسْطَاعَ (ت حذف ہے) مِطْوَاعٌ مِطْوَاعَةٌ مُطِيْعٌ، مُطَّوِّعٌ نفل نماز گزار۔

طوف

۱-۱ فَطَافَ عَلَيْهَا پھر پھیر کر گیا اس پہ ۱۹-۶۸
۳-۱ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ اور پھیریں گے ان پہ ۲۴-۵۲ / ۱۷-۵۶
۳-۱ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا پھیریں گے بیچ اس کے ۴۴-۵۵

(يطوفون)

۳-۵ اَنْ يَّطَّوَّفَ[1] (ت مدغم ہے) یہ کہ طواف کرے ان دونوں کے ۱۸۵-۲
۱۱-۵ وَلْيَطَّوَّفُوْا (اطوافا فاضۃ) اور چاہئے کہ طواف کریں ۲۹-۲۲
۴-۲ يُطَافُ عَلَيْهِمْ پھیرے جاویں گے ان پہ ۳۵-۳۷ / ۷۱-۴۳
۱۵-۱ طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ (النار) پھر جانے والا ۱۹-۶۸

---

[1] صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنے۔ صفا پہاڑی پر آدمی کی شکل کا اساف نام بت رکھا ہوا تھا۔ اور مروہ پہ نائلہ بت نصب تھا۔ کفار سعی کے وقت ان دونوں بتوں کو چھوتے تھے۔ پھر منہ پہ مل لیتے تھے۔ مسلمانوں نے خیال کیا کہ طواف غالباً جہالت کی ایجاد ہے اس لیے اس کو مکروہ خیال کیا قرآن مجید نے انکے خیال کی تردید فرما دی اور اسے سنت قرار دیا ابن عباسؓ کے نزدیک یہ سعی رکن میں شامل نہیں ہے۔

۱-۱۵ طَآئِفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ گذر شیطان سے ۷-۲۰۰

۱-۱۵ لِلطَّآئِفِیْنَ طواف کرنے والوں کے لیے ۲-۱۲۵

۱-۱۵ طَآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْکِتٰبِ بعضے اہل کتاب ۳-۶۹

۱-۱۵ وَاِنْ طَآئِفَتَانِ اگر دو فریق ۴۹-۹

۱-۱۵ اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتَانِ جب قصد کیا دو فرقوں ۳-۱۲۱

(بنو سلمۃ من الخزرج و بنو الحارثۃ من الاوس)

۱-۱۵ اِحْدَی الطَّآئِفَتَیْنِ دو جماعتوں میں سے ایک کا ۸-۷

(العیر و النفیر)

۱-۱۵ عَلٰی طَآئِفَتَیْنِ ان دو فرقوں پر ۶-۱۵۶

(الیہود و النصاری)

۱-۱۹ طَوّٰفُوْنَ (للخدمۃ) پھیرا کرنے والے ۲۴-۵۸

۱-۱۹ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ پکڑا ان کو طوفان نے ۲۹-۱۴

۱-۱۹ عَلَیْهِمُ الطُّوْفَانَ ان پر طوفان ۷-۱۳۳

طَافَ (یَطُوْفُ طَوْفًا و طَوَافًا و طَوَفَانًا) گرد پھرا طَوَّفَ، تَطَوَّفَ اِسْتَطَافَ گرد پھرا طَوْف ج اَطْوَاف۔ رات کو پہرہ دینے والے۔ طُوفان زیادہ بارش یا سیلاب جو کہ ہر ایک چیز کو ڈھانپ دے یہ مصدر ہے۔ طَوَّاف نوکر۔ طَائِفَة ج طَائِفَات، طَوَائِف، طَوَاف۔ خانہ کعبہ کے گرد سات چکر۔ طَافَ بِهِ الْخَیَال۔ خواب آئی

طوق

۲-۳ یُطِیْقُوْنَهٗ طاقت رکھتے ہیں روزہ کی ۲-۱۸۴

۲-۴ سَیُطَوَّقُوْنَ طوق ڈالے جاویں گے ۳-۱۸۰

۱-۲۲ لَا طَاقَةَ لَنَا طاقت نہیں ہم کو $\frac{۲}{۲۸۶ و ۲۴۹}$

طَاقَ (یَطُوْقُ طَوْقًا و طَاقَةً و اَطَاقَ) طاقت رکھی۔ طَاق۔ ڈاٹ والا دروازہ ج طَاقَات۔ طَوْق ج اَطْوَاق۔ گلے کا ہار ہنس، زیور یا پٹہ طَاقَةٌ۔ زور

طول

۱-۱ فَطَالَ عَلَیْهِمُ الْاَمَدُ پھر دراز گذری ان پر مدت ۵۷-۱۶

۱-۱ حَتّٰی طَالَ عَلَیْهِمُ الْعُمُرُ یہاں تک کہ بڑھ گئی ان پر زندگی ۲۱-۴۴

۱-۱ اَفَطَالَ عَلَیْکُمُ الْعَهْدُ کیا طویل ہو گئی ان پر مدت ۲۰-۸۶

۱-۶ فَتَطَاوَلَ عَلَیْهِمُ پھر دراز ہوئی ان پر مدت ۲۸-۴۵

(طالت اعمارہم)

۱-۱۷ لَیْلًا طَوِیْلًا بڑی رات تک ۶۵-۲۶

۱-۲۲ لَمْ یَسْتَطِعْ مِنْکُمْ طَوْلًا نہ رکھے تم میں مقدور ۴-۲۵

(غنیً)

۱-۲۲ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ مقدور والے ۹-۸۶

۱-۲۲ ذِی الطَّوْلِ (خداوند) مقدور والا ۴۰-۳

(الانعام الواسع)

۱-۲۲ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا نہ پہنچیگا پہاڑوں کو لمبا ہو کر ۱۷-۳۷

طَالَ (یَطُوْلُ طُوْلًا) لمبا ہوا۔ لَا طَائِل۔ بے ہودہ۔ اسم تفضیل اَطْوَل ج اَطَاوِل، م۔ طُوْلٰی ج طُوَل، سَبْع طِوَال۔ قرآن مجید کی سات بڑی سورتیں۔ طَوْل بفضل عطا۔ قدرت۔ غنیٰ۔ اَطَالَتِ الْمَرْاَةُ۔ لمبے قد کے بچے جنے۔ طُوْل خلاف عرض ج اَطْوَال۔

طوی

۱-۳ نَطْوِی السَّمَآءَ جب لپیٹ لیں آسمان ۲۱-۱۰۴

۱-۲۲ کَطَیِّ السِّجِلِّ لِلْکُتُبِ جیسے لپیٹے طومار کاغذ 〃

(ضد النشر)

۱-۱۶ مَطْوِیّٰتٌ بِیَمِیْنِهٖ لپیٹے ہوئے ہیں اسکے داہنے ہاتھ میں ۳۹-۶۷

(مجموعات)

بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًی میدان پاک طوی میں ۲۰-۱۲

طَوٰی (یَطْوِیْ طَیًّا) الثوب کپڑا تہ کیا۔ طَوِیَّة نیت اور ضمیر۔ طَوَی اللّٰہُ عُمُرَهٗ۔ اَمَاتَهٗ، مِطْوٰی۔ چرخے کا تکلہ مَطَاوِیُ الْاَمْعَاءِ پیچیدہ اور چھوٹی آنتیں طَوَی الْحَدِیْثَ، کَتَمَهٗ

طہر

۱-۳ وَطَهَّرَکِ اور پاک کیا تجھ کو (مریم) ۳-۴۲

(من مسیس الرجال)

۱-۵ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ پھر جب خوب پاک ہو جاویں ۲-۲۲۲

۱-۳ حَتّٰی یَطْهُرْنَ یہاں تک کہ پاک نہ ہو دیں ۲-۲۲۲

$\frac{۳}{۲۲ و ۳}$ وَیُطَهِّرَکُمْ تَطْهِیْرًا اور ستھرا کر دے تمکو ایک ستھرائی سے ۳۳-۳۳

۳-۳ اَنْ یُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ — کہ پاک کرے ان کے دل — ۴۱-۵

۳-۳ یُطَهِّرَكُمْ — تاکہ پاک کرے تم کو — ۶-۵

۳-۳ تُطَهِّرُهُمْ — پاک کر دے ان کو — ۱۰۳-۹

۳-۵ اُنَاسٌ یَّتَطَهَّرُوْنَ — یہ لوگ پاک رہنا چاہتے ہیں — ۸۱-۷

۳-۵ اَنْ یَّتَطَهَّرُوْا — یہ کہ پاک رہیں — ۱۰۹-۹

۳-۱۱ وَطَهِّرْ بَیْتِیَ — پاک رکھ گھر میرا — ۲۶-۲۲

۳-۱۱ وَثِیَابَكَ فَطَهِّرْ — اور کپڑے اپنے پاک رکھ — ۴-۷۴

۳-۱۱ اَنْ طَهِّرَا بَیْتِیَ — دونوں پاک کرو میرے گھر کو — ۱۲۵-۲

۳-۱۱ فَاطَّهَّرُوْا (فاغتسلوا) — خوب طرح پاک ہو جاؤ — ۶-۵

۳-۱۵ وَمُطَهِّرُكَ (مبعدك) — اور پاک کرنے والا ہوں تم کو — ۵۵-۳

۳-۱۶ لَا یَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ — لگاتے اسکو مگر پاک لوگ — ۷۹-۵۶

۵-۱۵ یُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ — پسند آتے ہیں گندگی سے بچنے والے — ۲۲۲-۲

۵-۱۵ یُحِبُّ الْمُطَّهِّرِیْنَ — چاہتا ہے پاک رہنے والوں کو — ۱۰۸-۹

(ت مدغم ہے)

۳-۱۶ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ — عورتیں پاکیزہ — ۲۵-۲

(من الحیض ومن کل قذر)

۳-۱۶ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ — اونچے رکھے ہوئے نہایت ستھرے — ۱۴-۸۰

۳-۱۶ صُحُفًا مُّطَهَّرَةً — ورق پاک — ۲-۹۸

۱-۲۱ خَیْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ — بہتر ہے اور پاکیزہ — ۱۲-۵۸

۱-۲۲ مَآءً طَهُوْرًا (مطهر) — شراب جو کہ پاک کردے دل کو — ۴۸-۲۵

۱-۲۲ شَرَابًا طَهُوْرًا — پاک پاکی حاصل کرنے کا — ۲۱-۷۶

طَهُرَ (یَطْهُرُ) وَطَهَرَ (یَطْهَرُ طُهْرًا وَطُهُوْرًا وَطَهَارَةً) پاک ہوا۔ طَاهِرٌ ج اَطْهَارٌ وَطَهَرَةٌ ج طَاهِرُوْنَ، طَهِیْرٌ ج طَهَارَی، تَطَهَّرَ۔ میل کو دور کیا، نہایا۔ اَطْهَارٌ۔ طُهْرٌ کے دن عورت کے لیے۔ طَهُوْرٌ۔ پانی

طیب

۱-۱ مَا طَابَ لَكُمْ — خوش لگیں تم کو — ۳-۴

۱-۱ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ — پھر اگر وہ خوشی سے چھوڑ دیں تمہارے لیے — ۴-۴

(وهبن)

۱-۱ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ طِبْتُمْ — سلام پہنچے تم پر تم پاکیزہ لوگ ہو — ۷۳-۳۹

۱-۱۷ وَالْبَلَدُ الطَّیِّبُ — اور شہر پاکیزہ ہے (زرخیز) — ۵۸-۷

(العذب اللذاب)

۱-۱۷ وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّیِّبِ — راہ نمائی کئے گئے — ۲۴-۲۲

۱-۱۷ حَلٰلًا طَیِّبًا — حلال پاکیزہ — ۱۶۸-۲

۱-۱۷ وَالطَّیِّبُوْنَ — اور ستھرے لوگ — ۲۶-۲۴

۱-۱۷ طَیِّبِیْنَ — وہ ستھرے ہیں — ۳۲-۱۶

(طاہرین من الکفر)

۱-۱۷ لِلطَّیِّبِیْنَ — ستھرے لوگوں کے لیے — ۲۶-۲۴

۱-۱۷ بِرِیْحٍ طَیِّبَةٍ (لین) — اچھی ہوا — ۲۲-۱۰

۱-۱۷ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً — اولاد پاکیزہ — ۳۸-۳

(ولدا صالحا)

۱-۱۷ حَیٰوةً طَیِّبَةً — اچھی زندگی — ۹۷-۱۹

۱-۱۷ كَلِمَةٍ طَیِّبَةٍ — بات ستھری — ۵۴-۱۴

۱-۱۷ وَمَسٰكِنَ طَیِّبَةً — اور ستھرے مکانوں کا وعدہ — ۷۳-۹

۱-۱۷ وَالطَّیِّبٰتُ — اور ستھریاں ہیں — ۲۶-۲۴

۱-۱۷ لِلطَّیِّبٰتِ — ستھریوں کے لیے — "

۱-۱۷ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّیِّبٰتُ — حلال ہوئی تمہارے لیے ستھری چیزیں — ۴-۵

(اللذ بالمحل الحلال)

۱-۱۷ كُلُوْا مِنَ الطَّیِّبٰتِ — کھاؤ پاک چیزوں سے — ۵۷-۲

۱-۱۷ اَذْهَبْتُمْ طَیِّبٰتِكُمْ — ضائع کئے تم نے مزے اپنے — ۲۰-۴۶

۱-۲۱ طُوْبٰی لَهُمْ — خوشحالی ہے ان کے واسطے — ۲۹-۱۳

طَابَ (یَطِیْبُ طِیْبًا وَطَابًا وَطِیْبَةً وَتَطْبَابًا) خوش ہوا۔ اور لذت حاصل کی۔ طِیْبٌ ج اَطْیَابٌ، طُیُوْبٌ۔ خوشبو والی چیز طَیِّبَةٌ۔ دل کی رضا حلال اَطْیَبُ۔ اسم تفضیل م طُوْبٰی، طَابَتِ الْاَرْضُ۔ گھاس اگایا۔

طیر

۵-۱ اِنَّا تَطَیَّرْنَا بِكُمْ — ہم نے نامبارک دیکھا تم کو — ۱۸-۳۶

(تشاءمنا)

۵-۱ قَالُوا اطَّیَّرْنَا بِكَ — ہم نے منحوس قدم دیکھا تم کو — ۴۷-۲۷

(تشاءمنا اصل میں تطیرنا بك ہے)

۱-۳ يَطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ — اڑتا ہے اپنے دونوں بازوں سے — ۶-۳۸

۳-۵ يَطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى — نحوست بتلاتے موسیٰ کی — ۷-۱۳۱

(یتشاءموا)

۱-۱۵ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ — اور نہ ہی کوئی پرندہ — ۶-۳۸

۱-۱۵ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ — اس کی بری قسمت — ۱۷-۱۳

(عملہ)

۱-۱۵ طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ — ان کی شومی تو اللہ کے پاس — ۷-۱۳۱

(شؤمھم)

۱-۱۵ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ — تمہاری بری قسمت اللہ کے پاس ہے — ۲۷-۴۷

۱-۱۵ طٰٓئِرُكُمْ مَّعَكُمْ — تمہاری نامبارکی تمہارے ہی ساتھ ہے — ۳۶-۱۹

۱-۲۲ فَيَكُوْنُ طَيْرًا — ہو جاتا ہے پرندہ — ۳-۴۹

وَلَحْمِ طَيْرٍ — اور پرندوں کا گوشت — ۵۶-۲۱

تَاْكُلُ الطَّيْرُ — کھاتا ہے پرندہ — ۱۲-۳۶

وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ — اور اڑتے جانور پر کھولے — ۲۴-۴۱

۱-۱۵ كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا — ہے برائی اسکی پھیلی ہوئی — ۷۶-۷

(منتشرہ)

طَارَ (يَطِيْرُ طَيْرًا وَطَيَرَانًا وَطَيْرُوْرَةً) ہوا میں اڑا۔ اِطَّيَّرَ تَطَيَّرَ تشاءم بدبختی کی فال لی۔ طَائِرٌ ج طَيْرٌ، طُيُوْرٌ اَطْيَارٌ پرندہ۔ طَيْرٌ واحد کے لیے بھی بولا جاتا ہے طِيَرَةٌ۔ بدفالی طَيَّارَةٌ۔ ہوائی جہاز مُسْتَطِيْرٌ۔ قرات امام نافع رحمہ اللہ

طین

خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ — پیدا کیا تم کو مٹی سے — ۶-۲

مِنَ الطِّيْنِ — مٹی سے — ۳-۴۹

لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا — پیدا کیا مٹی سے — ۱۷-۶۱

طَانَ (يَطِيْنُ طَيْنًا وَطَيَّنَ) اللّٰهُ عَلَى الْخَيْرِ۔ اللہ نے اسکی نیک مٹی بنائی طَانَ الْحَائِطَ۔ لپائی کی، طِيْنٌ۔ مٹی۔ ریگ قلعی ٹکڑہ زمین، جبلت، خلقت

ظ (۹۰)

ظعن

۱-۲۲ يَوْمَ ظَعْنِكُمْ (سفرکم) — تمہارے سفر کے دن — ۱۶-۸۰

ظَعَنَ (يَظْعَنُ ظَعْنًا وَظُعُوْنًا وَمَظْعَنًا) گھر سے برائے سفر نکلا، (ظَعَنَهٗ، سَيَّرَهٗ، ظَعَانٌ، ظُعُوْنٌ۔ ہودج باندھنے کا رسہ (ظَعُوْنٌ بار برداری کا اونٹ ج ظُعُنٌ، ظَعِيْنَةٌ ج ظَعَائِنُ، ہودج ظُعُنَاتٌ۔ وہ عورتیں جو اکثر سفر اور ہودج میں رہیں

ظفر

۱-۳ اَنْ اَظْفَرَكُمْ — ادپہنچائی اللہ نے تم کو (غلبہ) — ۴۸-۲۴

كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ — ہر ایک ناخن دار جانور — ۶-۱۴۶

(ھو مالم یتفرق بین الاصابع کالابل والنعام)

(۱) ظَفِرَ (يَظْفَرُ ظَفَرًا وَظَفَّرَ) المطلوب، فاز، مِظْفَارٌ۔ ناخن تراش (۲) ظَفَرَ (يَظْفِرُ ظَفْرًا) ناخن اتارا مَا فِي الدَّارِ ظُفْرٌ۔ گھر میں ناخن بھی نہیں، یعنی کچھ بھی نہیں۔ ظَفَّرَهٗ۔ اس کے لیے فتح کی دعا مانگی۔ مُظَفَّرٌ، جدھر جاوے فتح نصیب ہو۔

ظلل

۱-۱ ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا — سارا دن رہے منہ اس کا سیاہ — ۱۶-۵۸

(صار)

۱-۱ لَظَلُّوْا — تو لگیں — ۳۰-۵۱

۱-۱ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ — سارے دن اسمیں چڑھتے ہیں — ۱۵-۱۴

۱-۱ فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ — پھر رہ جائیں ان کی گردنیں — ۲۶-۵

۱-۱ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا — تمام دن تو اس پر معتکف رہتا تھا — ۲۰-۹۷

(دمت، لام حذف ہے)

۱-۱ فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ — پھر سارا دن رہو تم اس میں باتیں بناتے — ۵۶-۶۵

(اقمتم نہارا۔ لام حذف ہے)

۱-۳ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ — اور سایہ کیا ہم نے تم پر — ۲-۵۷

(سترنا کم بالسحاب الرقیق)

۱-۳ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ (صرت) — پھر رہیں سارا دن ٹھہرے ہوئے — ۴۲-۳۳

۱-۳ فَنَظَلُّ لَهَا — پھر سارا دن انہی کے لیے — ۲۶-۷۱

وَظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ — اور سایہ لمبا — ۵۶-۳۰

لفظ	معنی	حوالہ
وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ	اور سایہ میں دھوئیں کے	٥٦-٤٣
اِلٰى ظِلٍّ ذِىْ ثَلٰثِ	ایک چھاؤں میں جس کی تین پھانکیں ہیں	٧٧-٣٠
ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ	پھر ہٹ آیا ایک چھاؤں کی طرف	٢٨-٢٤
وَظِلُّهَا	اور سایہ بھی	١٣-٣٥
يَوْمِ الظُّلَّةِ	سائبان والے دن کے	٢٦-١٨٩
كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ	مثل سائبان کے	٧-١٧١
فِىْ ظِلٰلٍ	سایوں میں	٣٦-٥٦
مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا	بنائی ہوئی چیزوں کے سائے	١٦-٨١
يَتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ	ڈھلتے ہیں سائے	١٦-٤٨
ظِلٰلُهَا	اس کی چھائیں	٧٦-١٤
وَظِلٰلُهُمْ	اور اس کی پرچھائیاں	١٣-١٥
وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ	نیچے سے بادل	٣٩-١٦

(طباق)

لفظ	معنی	حوالہ
فِىْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ	ابر کے سائے بانوں میں	٢-٢١٠
مَوْجٌ كَالظُّلَلِ	موج جیسے بادل	٣١-٣٢

(کالجبال والسحاب)

لفظ	معنی	حوالہ
لَا ظَلِيْلٍ	نہ گہری چھاؤں	٧٧-٣١
ظِلًّا ظَلِيْلًا	گھنی چھاؤں میں	٤-٥٧

(دائما لاتنسخہ شمس اھو ظل الجنۃ)

ظَلَّ (يَظَلُّ ظَلًّا وَظُلُوْلًا، ہمیشہ رہا ظَلَّ (ظِلَّةً)، يَوْمَ آج سارا دن بسایہ رہا، ظَلَّلَهٗ اس پر سایہ کیا ظَلَّلَهٗ بِالسَّوْطِ، اس کو ڈانٹا ظِلَالُ الْبَحْرِ موجیں تَظَلَّلَ سایہ میں آیا ظِلٌّ ج ظِلَال، اَظْلَال، ظُلُوْل، ظَلِيْل سایہ دار ظَلِيْلَة درختوں کی جھنگی مِظَلَّة، ج مَظَالّ، چھتری

ظلم

نمبر	لفظ	معنی	حوالہ
١-١	ظَلَمَ نَفْسَهٗ	اپنا ہی نقصان کیا اس نے	٢-٢٣١
١-١	وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ	اور نہیں ظلم کیا ان پر اللہ نے	٣-١١٧
١-١	لَقَدْ ظَلَمَكَ	بیشک اس نے تیرے ساتھ بے انصافی کی	٣٨-٢٤
١-١	ظَلَمُوْا	انہوں نے ظلم کیا	٢-٥٩
١-١	فَظَلَمُوْا بِهَا	پس ظلم کیا انہوں نے معجزات	٧-١٠٢
١-١	وَمَا ظَلَمُوْنَا	اور انہوں نے ہمارا کچھ نقصان نہ کیا	٢-٥٧
١-١	ظَلَمَتْ مَا فِى الْاَرْضِ	ہر نفس گنہگار کے پاس	١٠-٥٤
١-١	ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ	تم نے اپنا نقصان کیا	٢-٥٤
١-١	ظَلَمْتُ نَفْسِىْ	برا کیا میں نے اپنی ہی جان کا	٢٧-٤٤
١-١	ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا	ظلم کیا ہم نے اپنی ہی جان پر	٧-٢٢
١-٢	وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ	جب اندھیرا کرتی ہے ان پر	٢-٢٠
١-٢	اِلَّا مَنْ ظُلِمَ	مگر جس پر ظلم کیا گیا	٤-١٤٧
١-٢	مَا ظُلِمُوْا	ظلم اٹھایا انہوں نے	١٦-٤١
١-٣	لَا يَظْلِمُ	حق نہیں رکھتا اللہ	٤-٣٩
١-٣	لِيَظْلِمَهُمْ	اس پر بے انصافی کرتا	٩-٧١
١-٣	اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ	برا کرے اپنا	٤-١٠٩
١-٣	يَظْلِمُوْنَ	ظلم کرتے	٢-٥٧
١-٣	فَلَا تَظْلِمُوْا	سو نہ ظلم کرو	٩-٣٧
١-٥	وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ	نہ گھٹاتے اس میں سے کچھ	١٨-٣٣

(نقص)

نمبر	لفظ	معنی	حوالہ
١-٣	لَا تَظْلِمُوْنَ	کسی پر ظلم نہ کرو	٢-٢٧٢
١-٤	وَلَا هُمْ يُظْلَمُوْنَ	اور ان پر ظلم نہ ہوگا	٢-٢٨١
١-٤	لَا تُظْلَمُوْنَ	نہ تم پر کوئی ظلم کرے	٢-٢٧٢

(لاتنقصون)

نمبر	لفظ	معنی	حوالہ
١-١٥	ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ	برا کرنیوالا تھا اپنی جان کا	١٨-٣٦
١-١٥	يَعَضُّ الظَّالِمُ	کاٹ کاٹ کر کھائے گا گنہگار	٢٥-٢٧
١-١٥	وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ	اور تم ظالم تھے	٢-٥١
١-١٥	هُمُ الظّٰلِمُوْنَ	وہی ظالم ہیں	٢-٢٢٩
١-١٥	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	ظالموں سے (آدم)	٢-٣٥

(عاصین)

نمبر	لفظ	معنی	حوالہ
١-١٥	اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ	ہم گنہگار تھے	٧-٤
١-١٥	ظَالِمِىْٓ اَنْفُسِهِمْ	برا کرنیوالا اپنی جانوں کا	٤-٩٦ ١٦-٢٨
١-١٥	وَهِىَ ظَالِمَةٌ	دوستی کے لوگ ظلم کرنیوالے ہوتے ہیں	١١-١٠٣

٢-١٥ قِطَعًا مِّنَ الَّیْلِ مُظْلِمًا اندھیری رات کے ٹکڑوں سے ١٠-٢٧

٢-١٥ فَاِذَا ھُمْ مُّظْلِمُوْنَ تب ہی وہ اندھیرے میں آ جاتے ٣٦-٣٧

(داخلون فی الظلام) ہیں

١-١٦ قُتِلَ مَظْلُوْمًا جو کوئی مارا گیا مظلومی کی حالت میں ١٧-٣٣

١-١٩ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ بڑا بے انصاف ہے ناشکرا ١٤-٣٤

١-١٩ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا بڑا بے ترس نادان ٣٣-٧٢

١-١٩ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ظلم کرنے والا بندوں پر ٣-١٨٢

١-٢١ وَمَنْ اَظْلَمُ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے ٢-١١٤

(لا احد اظلم)

١-٢١ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمُ تھے اور بھی ظالم ٥٣، ٥٢

اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ بیشک شرک بھاری بے انصافی ہے ٣١-١٣

فَبِظُلْمٍ گناہوں کے بدلے ٤-١٦٠

اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا یتیموں کے مال ناحق ٤-١٠

مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهٖ اپنے ظلم کے پیچھے ٥-٣٩

بِظُلْمِهِمْ ان کے گناہوں کے باعث ٤-١٥٢

ظَلَمَ يَظْلِمُ ظُلْمًا وَّ مَظْلِمَةً) غیر کی چیز کو رکھا وضع الشیٔ فی غیر موضعہٖ، ظَلِمَ يَظْلَمُ ظَلْمًا وَاَظْلَمَ الَّيْلُ رات نے اندھیرا کیا۔ وہ اندھیرے میں آگیا ظُلْمَةٌ نور کا چلا جانا ج ظُلَمٌ، ظُلُمَات، ظَلَامَةٌ ج مَظَالِمُ، ظَالِمٌ ج ظَلَمَةٌ، ظُلَّامٌ، ظَلَّامٌ، ظَلِيْمٌ، ظَلُوْمٌ، زیادہ ظالم ظَلَمَةٌ۔ ظلم کی نسبت کی۔

ظمأ

١-٣ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا (تعطش) نہ پیاس کھینچے ٢٠-١١٩

١-١٩ يَحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ پیاسا جانے ٢٤-٣٩

(عطشان)

١-٢٢ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ نہیں پہنچتی ان کو پیاس ٩-١٢٠

(عطش)

ظَمِئَ يَظْمَاُ ظَمَاً وَّظَمَاءَةً) سخت پیاسا ہوا تھا۔ ظَمِئٌ، ظَامِئٌ ظَمْاٰن ج ظِمَاءٌ، ظَمِئَ اِلَيْهِ اس کا شوق رکھا

ظن

١-١ ظَنَّ اَنَّهٗ (ایقن) گمان کیا کہ وہ بچے گا ١٢-٤٢

١-١ فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ پھر سمجھا کہ ہم اسے نہ پکڑیں گے ٢١-٨٧

١-١ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ خیال کیا ہوتا ایمان والے مردوں نے ٢٤-١٢

١-١ وَظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ وہ سمجھا کہ اب آیا وقت جدائی کا ٧٥/٢٨

١-١ اِنْ ظَنَّا اگر دونوں خیال کریں ٢-٢٣٠

١-١ ظَنُّوْا اَنَّهٗ وَاقِعٌ اور ڈرے کہ اب گرے گا ٧-١٧٠

١-١ ظَنُّوْا اَنْ لَّا مَلْجَاَ وہ سمجھ گئے کہ کوئی نہیں پناہ ٩-١١٨

(ایقنوا)

١-١ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ لیکن تم نے خیال کیا ٤١-٢٢

١-١ بَلْ ظَنَنْتُمْ کوئی نہیں تم نے خیال تو کیا تھا ٤٨-١٢

١-١ اِنِّيْ ظَنَنْتُ (تیقنت) میں نے خیال رکھا ٦٩-٢٠

١-١ اَنَّا ظَنَنَّا اور ہم کو یہ خیال تھا ٧٢-٥

١-٣ مَنْ كَانَ يَظُنُّ جو یہ خیال کرتا ہے ٢٢-١٥

١-٣ اِلَّا يَظُنُّوْنَ مگر خیالات دوڑاتے ہیں ٢-٧٨

١-٣ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ خیال کرتے تھے ٣-١٥٤

١-٣ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا وہ خیال کریں گے (منہ) ٧٥-٢٥

١-٣ وَتَظُنُّوْنَ اٹکلنے لگے ٣٣-١٠

١-٣ وَمَا اَظُنُّ السَّاعَةَ اور نہیں خیال کرتا ہوں میں ١٨-٣٧

١-٣ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ میری اٹکل میں وہ جھوٹا ہے ٢٨-٣٨

١-٣ لَاَظُنُّكَ میری اٹکل آتا ہے ١٧-١٠١
١٧-٢

١-٣ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا ہم کو تو آتا ہے ایک خیال سا ٤٥-٣٢

١-٣ لَنَظُنُّكَ ہم تجھ کو جھوٹا گمان کرتے ہیں ٧-٦٥

١-٣ بَلْ نَظُنُّكُمْ بلکہ ہم تو خیال کرتے ہیں تم کو ١١-٢٧

١-١٥ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ جو اٹکلیں کرنے والے ہیں ٤٨-٦

١-١٩ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا اللہ کے ساتھ بری اٹکلیں ٣٣-١٠

١-٢٢ اِلَّا الظَّنَّ (ج ظنون) محض اٹکل پر ٥٣-٢٨

١-٢٢ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ خیال جاہلوں سے ٣-١٥٤

١-٢٢ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ ابلیس نے اپنی اٹکل ٣٤-٢٠

۱-۲۲ ظَنُّكُمْ — کیا ہے تمہارا خیال — ۸۷،۳۷

ظَنَّ (یَظُنُّ ظَنًّا) جانا، یقین کیا، شک کیا۔ ظَنَّانٌ ظَنُّوْنٌ۔ بڑا ظن

ظَنِیْنٌ ج اَظِنَّاءُ۔ بڑا ظن

ظہر

۱-۱ ظَهَرَ الْفَسَادُ — پھیل پڑی خرابی — ۴۱-۳۰

۱-۱ مَا ظَهَرَ مِنْهَا — جو کھلی ہیں اور جو پوشیدہ — ۳۳-۷

۱-۱ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا — جو کھلی چیز ہے اس سے — ۳۱-۲۴

۱-۱ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ — اور غالب ہوا حکم اللہ کا — ۴۸-۹

(رغذ ینہ)

۱-۲ اَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ — اور اللہ نے نبی کو جتلا دی — ۳-۶۶

(اطلعہ) وہ بات

۴-۱ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ — جو پشت پناہ ہوئے مددگار ہوئے — ۲۶-۳۳

۴-۱ ظَاهَرُوْا عَلٰى اِخْرَاجِكُمْ — اور شریک ہوئے تیرے نکالنے میں — ۹-۶۰

۱-۶ وَاِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ — اور اگر دونوں نبی پر چڑھائی — ۴-۶۶

۱-۶ سِحْرَانِ تَظَاهَرَا — دونو جادوگر ہیں آپس میں موافق — ۴۸-۲۸

۱-۳ مَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ — سیڑھیاں جن پر چڑھیں — ۳۳-۴۳

۱-۳ اَنْ يَّظْهَرُوْهُ — کہ اس پر چڑھ سکیں — ۹۷-۱۸

۱-۳ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ — اگر تم پر قابو پائیں — ۲۰-۱۸ / ۹-۹

(یطلعوا)

۱-۵ لَمْ يَظْهَرُوْا (یطلعوا) — ابھی نہیں پہچانا بھید عورت کو — ۳۱-۲۴

۲-۳ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ — تاکہ غلبہ دے اسکو سب دیان پر — ۳۳-۹

(یغلبہ)

۲-۳ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ — پھیلائے ملک میں خرابی — ۲۶-۴۰

۲-۳ لَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖ — نہیں خبر دیتا اپنے بھید کی — ۲۶-۷۲

(یطلع)

۲-۳ حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ — جب دوپہر کرتے ہو — ۱۸-۳۰

(تدخلون فی الظہیرۃ)

۳-۴ اَلَّذِيْنَ يُظَاهِرُوْنَ — ماں کہہ بیٹھیں — ۲-۵۸ / ۳-۵۸

۵-۴ وَلَمْ يُظَاهِرُوْا (یعاونوا) — اور نہیں مدد کی انہوں نے — ۵-۹

۳-۴ تُظَاهِرُوْنَ مِنْهُنَّ — ماں کہہ بیٹھتے ہو — ۴-۳۳

۳-۶ تَظَاهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ — چڑھائی کرتے ہو — ۸۵-۲

(تتعاونون۔ ایک ت حذف ہے)

۱-۱۵ ظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ — اور باہر کی طرف عذاب — ۱۳-۵۷

۱-۱۵ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ — یا کرتے ہو اوپر ہی اوپر باتیں — ۲۳-۱۳

۱-۱۵ ظَاهِرَ الْاِثْمِ — کھلا ہوا گناہ — ۱۲۰-۶

۱-۱۵ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا — جانتے ہیں اوپر ہی اوپر جینے دنیا کو — ۷-۳۰

۱-۱۵ ظَاهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ — چڑھ رہے ہیں ملک میں — ۲۹-۴۰

(غالبین)

۱-۱۵ فَاَصْبَحُوْا ظَاهِرِيْنَ — پھر ہو رہے ہیں غالب — ۱۴-۶۱

۱-۱۵ قُرًى ظَاهِرَةً — بستیاں جو راہ پر نظر آتی تھیں — ۱۸-۳۴

(متواصلۃ)

۱-۱۵ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً — کھلی اور چھپ کر — ۲۰-۳۱

۱-۱۷ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ — مددگار کافروں کا — ۸۶-۲۸

۱-۱۷ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ — اس کے بعد مددگار — ۴-۶۶

۱-۱۷ ظَهِيْرًا (معینا) — ایک دوسرے کی مدد — ۸۸-۱۷

۱-۱۷ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ — مددگار گنہگاروں کا — ۱۷-۲۸

(عونا)

۱-۱۷ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ — دوپہر میں — ۵۸-۲۴

(وقت الظہر)

وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا — پیٹھ پیچھے بھلا کر — ۹۲-۱۱

وَرَآءَ ظَهْرِهٖ — پیٹھ کے پیچھے سے — ۱۰-۸۴

رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ — ٹھہرے ہوئے اسکی پیٹھ پر — ۳۵-۴۲

اَنْقَضَ ظَهْرَكَ — جھکا دی تھی پیٹھ تیری — ۳-۹۴

مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا — زمین کی پیٹھ پر — ۴۵-۳۵

عَلٰى ظُهُوْرِهٖ — تاکہ چڑھ بیٹھو تم اسکی پیٹھ پر — ۱۳-۴۳

ظُهُوْرُهُمَا — ان کی پشت پر — ۱۴۶-۶

وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ — اپنی پیٹھوں پیچھے — ۱۰۱-۲

وَظُهُوْرُهُمْ — ان کی پیٹھوں کو — ۳۶-۹

ظُہُورُھَا — پیٹھ پر چڑھنا حرام کیا — ۶-۱۳۸

مِنْ ظُہُوْرِھَا — ان کی پشت کی طرف سے — ۲-۱۸۹

وَرَآءَ ظُہُوْرِکُمْ — اپنی پیٹھوں پیچھے — ۶-۹۴

(۱) ظَھَرَ رَیَظْھَرُ ظُھُوْرًا) ظاہر ہوا (۲) ظَھَرَ یَظْھَرُ ظَھْرًا) پیٹھ پر لادا یا پیچھے پھینکا (۳) ظَھَرَ رَیَظْھَرُ ظَھْرًا و ظُھُوْرًا) چڑھا (۴) ظَھَرَ رَیَظْھَرُ ظَھَارَۃً) مضبوط پیٹھ والا ہوا (۵) ظَھِرَ رَیَظْھَرُ ظَھَرًا) پیٹھ کے درد کی شکایت کی۔ ظَھَّرَ۔ اَظْھَرَ۔ دخل فی الظھیرۃ۔ ظَاھَرَہٗ۔ مُظَاھَرَۃً و ظِھَارَۃً اس کی مدد کی۔ ظَھْرٌ ج اَظْھُرٌ ظُھُوْرٌ۔ ظُھْرَانٌ۔ ظُھْرٌ ج اَظْھَارٌ۔ ظَھِیْرَۃٌ ج ظَھَائِرُ مَظْھَرٌ۔ ظاہر ہونے کی جگہ۔

ع (۷۰)

عبأ

۱-۳ مَا یَعْبَؤُا بِکُمْ رَبِّیْ — نہیں پرواہ رکھتا میرا رب — ۲۵-۷۷

(بکتش)

عَبَأَ رَیَعْبَأُ عَبْأً و تَعْبِئَۃً و تَعْبِیْئًا) الیٰ خُلان قَصَدَہٗ۔ لَا اَعْبَأُ بِہٖ۔ مجھے اس کی کیا پرواہ ہے لَا اُبَالِیْ بِہٖ احتقارًا۔ عَبَاءٌ ج اَعْبِئَۃٌ چوغہ۔ گلیم، مگر دھاری دار

عبث

۱-۳ تَعْبَثُوْنَ — کھیلتے ہو — ۲۶-۱۲۸

۱-۲۲ خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا — ہم نے تمہیں پیدا کیا کھیلنے کو — ۲۳-۱۱۵

(لاحکمۃ)

عَبِثَ رَیَعْبَثُ عَبَثًا) لَعِبَ۔ عَبِثَ بِالدِّیْنِ اِسْتَخَفَّ۔ عَبَثٌ۔ جو کام بغیر غرض اور بے فائدہ کیا جاوے

عبد

۱-۱ عَبَدَ الطَّاغُوْتَ — بندگی کی شیطان کی — ۵-۶۱

۱-۱ مَا عَبَدْتُّمْ — جو تم نے پوجا — ۱۰۹-۴

۱-۱ مَا عَبَدْنَا — نہ پوجتے ہم — ۱۶-۳۵

۳-۱ اَنْ عَبَّدْتَّ — غلام بنالیا تو نے — ۲۶-۲۲

۱-۳ مَنْ یَّعْبُدُ اللّٰہَ — جو بندگی کرتا ہے اللہ کی — ۲۲-۱۱

۱-۳ مَا یَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا — جو پوجتے تھے ہمارے باپ دادے — ۷-۶۹

۱-۳ یَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ — پوجتے تھے جنوں کو — ۳۴-۴۱

(مطیعون لھم)

۱-۳ یَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ — بندگی کرتے ہیں سوا اللہ کے — ۱۰-۱۸

۱-۳ یَعْبُدُوْنَنِیْ — میری بندگی کریں — ۲۴-۵۵

۱-۱۱ اِلَّا یَعْبُدُوْا — یہ کہ بندگی کریں وہ — ۹-۳۴

۱-۱۱ فَلْیَعْبُدُوْا — چاہیے کہ بندگی کریں — ۱۰۶-۳

۱-۳ اَنْ یَّعْبُدُوْھَا — یہ کہ انہیں پوجیں — ۳۹-۱۷

۱-۳ مَا کَانَتْ تَّعْبُدُ — جو کہ پوجا کرتی تھی — ۲۷-۴۳

۱-۳ لِمَ تَعْبُدُ — تو کیوں پوجتا ہے — ۱۹-۴۲

۱-۱۳ لَا تَعْبُدِ الشَّیْطٰنَ — نہ پوجا کر شیطان کی — ۱۹-۴۴

۱-۳ لَا تَعْبُدُوْنَ — نہ بندگی کروگے تم — ۲-۸۳

۱-۳ وَمَالِیَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِیْ — اور مجھ کو کیا ہوا کہ بندگی نہ کروں — ۳۶-۲۲

۱-۳ قُلِ اللّٰہَ اَعْبُدُ — کہو میں اللہ ہی کی بندگی کرتا ہوں — ۳۹-۱۴

۱-۳ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِیْنَ — نہیں پوجتا میں — ۱۰-۱۰۴

۱-۳ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰہَ — یہ کہ اللہ کی بندگی کروں میں — ۳۹-۱۱

۱-۳ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ — میں بندگی کرتا ہوں — ۶-۵۶

۱-۳ اِیَّاکَ نَعْبُدُ — ہم خاص تیری بندگی کرتے ہیں — ۱-۴

(نخصک فی العبادۃ)

۱-۳ نَعْبُدُ اَصْنَامًا — پوجتے ہیں ہم بتوں کو — ۲۶-۷۱

۱-۳ اَنْ نَّعْبُدَ — یہ کہ ہم پوجیں — ۱۱-۶۲

۱-۳ مَا نَعْبُدُھُمْ — ہم انہیں نہیں پوجتے — ۳۹-۳

۱-۴ یُعْبَدُوْنَ — کہ پوجے جائیں — ۴۳-۴۵

۱-۱۱ وَاعْبُدْ رَبَّکَ — بندگی کر اپنے رب کی — ۱۵-۹۹

۱-۱۱ فَاعْبُدُوْہُ مِنْ — اس کی بندگی کرو — ۳۹-۶۶

۱-۱۱ فَاعْبُدْنِیْ — بندگی کرو میری — ۲۰-۱۴

۱-۱۱ اُعْبُدُوْا رَبَّکُمْ — بندگی کرو اپنے رب کی — ۲-۲۹

(وحدہٗ)

۱-۱۱ أَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ — یہ کہ اللہ کی بندگی کرو — ۱۶-۳۶
۱-۱۱ فَاعْبُدْهُ — اس کی بندگی کرو — ۱۱-۱۲۳
۱-۱۱ وَأَنِ اعْبُدُونِي — یہ کہ میری بندگی کرو — ۳۶-۶۱
۱-۱۱ فَاعْبُدُونِ — میری بندگی کرو — ۲۱-۲۵
۱-۱۵ عَابِدٌ — پوجنے والا ہوں — ۱۰۹-۴
۱-۱۵ وَقَوْمُهُمَا لَنَا عَابِدُونَ — ان دونوں کی قوم ہمارے — ۲۳-۴۷
(مطیعون خاضعون) غلام ہیں
۱-۱۵ وَأَنْتُمْ عَابِدُونَ — تم پوجتے ہو — ۱۰۹-۵، ۱۰۹-۳
۱-۱۵ الْعَابِدُونَ — بندگی کرنے والے — ۹-۱۱۲
۱-۱۵ لَنَا عَابِدِينَ — ہماری بندگی میں لگے ہوئے — ۲۱-۷۳
۱-۱۵ وَذِكْرَىٰ لِلْعَابِدِينَ — اور نصیحت بندگی کرنیوالوں کے لیے — ۲۱-۸۴
۱-۱۵ عَابِدَاتٍ — بندگی کرنے والیاں — ۶۶-۵
۱-۱۷ لِلْعَبِيدِ — واسطے بندوں کے — ۳-۱۸۱
وَلَعَبْدٌ مُؤْمِنٌ — اور غلام مومن — ۲-۲۲۱
الْعَبْدُ بِالْعَبْدِ — غلام بدلے غلام — ۲-۱۷۸
أَسْرَىٰ بِعَبْدِهِ — لے گیا اپنے بندہ — ۱۷-۱
عَبْدًا شَكُورًا — بندہ شکر گزار — ۱۷-۳
إِنِّي عَبْدُ اللّٰهِ — میں اللہ کا بندہ ہوں — ۱۹-۳۰
آتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا — آنیوالا ہے رحمٰن کے پاس غلام ہو کر — ۱۹-۹۳
عَلَىٰ عَبْدِنَا — اپنے بندہ پر — ۲-۲۳
تَحْتَ عَبْدَيْنِ — گھر میں دو بندوں کے — ۶۶-۱۰
عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ — بندے ہیں تمہاری مثل — ۷-۱۹۳
عِبَادُ الرَّحْمٰنِ — بندے رحمان کے — ۲۵-۶۳
رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ — شفقت کرنیوالا ساتھ بندوں کے — ۲-۲۰۷
مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا — اس کی اولاد سے ایک حصہ — ۴۳-۱۵
مِنْ عِبَادِكُمْ — تمہارے غلاموں سے — ″
سَأَلَكَ عِبَادِي — پوچھیں تم کو میرے بندے — ۲-۱۸۶
مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ — ہمارے مخلص بندوں سے تھا — ۱۲-۲۴
يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ — اے بندو میرے — ۳۹-۱۰
يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ — اے بندو میرے — ۳۹-۵۳
بِعِبَادَةِ رَبِّهِ — اپنے رب کی بندگی — ۱۸-۱۱۱
عَنْ عِبَادَتِهِ — اس کی بندگی سے — ۷-۲۰۵
بِعِبَادَتِهِمْ — ان کی پوجا سے — ۴۶-۶
عَنْ عِبَادَتِكُمْ — تمہاری پوجا — ۱۰-۲۹
عَنْ عِبَادَتِي — میری بندگی سے — ۴۰-۶۰

عَبَدَ (يَعْبُدُ عِبَادَةً وَعُبُودَةً وَعُبُودِيَّةً وَمَعْبَدًا وَمَعْبَدَةً) اللّٰهَ۔ اللہ کو ایک جاننا۔ اس کا نوکر ہوا خوار اور ذلیل ہوا (۲) عَبِدَ يَعْبَدُ عُبُودَةً وَعُبُودِيَّةً) وہ غلام ہوا قبضہ میں لایا گیا۔ مُلِكَ هُوَ وَآبَاؤُهُ مِنْ قَبْلُ، عَبْدٌ ج عَبِيدٌ، عِبَادٌ، عُبَّادٌ، عَبَدَةٌ۔ بندہ خواہ غلام ہو یا آزاد عَابِدٌ خادم ج عُبَّادٌ، عَابِدُونَ، مَعْبَدٌ ج مَعَابِدُ۔ عبادت کی جگہ عُبَادَةٌ۔ عَبِيدَةٌ کا بھی عبد سے مشتق ہے۔

عبر

۱-۳ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُونَ — اگر ہو تم خواب کی تعبیر کرنیوالے — ۱۲-۴۳
۱-۷ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ — سو عبرت پکڑو اے آنکھوں والو — ۵۹-۲
۱-۱۵ عَابِرِي سَبِيلٍ — راہ میں چلنے والا (عبور کرنیوالا) — ۴-۴۳
(مجازی)
۱-۲۲ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً — چوپاؤں میں سوچنے کی جگہ ہے — ۱۶-۶۶
۱-۲۲ لَعِبْرَةً لِأُولِي الْأَبْصَارِ — دھیان کرنے کی جگہ ہے آنکھ والوں کو — ۲۴-۴۴
(دلالت)

عَبَرَ (يَعْبُرُ عَبْرًا) الْكُتُبَ۔ کتاب کو سوچ کر دل میں پڑھا۔ عَبَرَ الْعَيْنُ دَمَعَتْ، عَبَرَ الدِّرْهَمَ پرکھے عَبَرَ (يَعْبُرُ عُبُورًا وَعُبُورًا) السَّبِيلَ۔ راستہ عبور کیا۔ عَبَرَ (يَعْبُرُ عَبْرًا وَعِبَارَةً) خواب کی تعبیر بیان کی۔ عَبَّرَ خواب کی تعبیر بیان کی۔ اعْتَبَرَ اِعْتَمَدَ۔ عَابِرٌ گزرنے اور دیکھنے والا ج عَابِرُونَ۔ عُبَّارٌ۔ عَبَّارٌ تعبیر جاننے والا۔ عِبْرَةٌ ج عِبَرٌ نصیحت۔ عِبَارَةٌ بیان اور معنی۔ عبری وعبرانی۔ لوگ اور زبان

عبس

۱-۱ عَبَسَ وَبَسَرَ — تیوری چڑھائی اور ترش رو ہوا — ۷۴-۲۲
(قبض وجهه)

۱-۱ عَبَسَ وَتَوَلّٰی تیوری چڑھائی اور منہ موڑا ۸۰-۱

(کلح وجھہ)

۱-۱۹ یَوْمًا عَبُوْسًا ایک دن اداسی والے کی سختی سے ۷۶-۱۰

عَبَسَ (یَعْبِسُ عَبْسًا وعُبُوْسًا) قطب وجھہ۔ عَابِسٌ ترش رو۔ عبّاس، عَبُوْس شیر کے نام ہیں۔ عَبّاس۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے چچا۔ آپ کی نسل خاندان عباسیہ کہلائی یَوْمٌ عَبُوْسٌ (شدید بدٌ۔

عبقر

عَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ قیمتی بچھونے نفیس ۵۵-۷۶

عَبْقَرَ (عَبْقَرَۃً) تلالا۔ عَبْقَرِیٌّ۔ سید سب سے فائق جس کے کمال، قوت، حسن اور خوبصورتی پر لوگ تعجب کریں

عتب

۱۱-۳ وَاِنْ یَّسْتَعْتِبُوْا اور اگر منایا چاہیں ۴۱-۲۴

(کانطلب منہ العتبٰی)

۱۱-۴ وَلَاھُمْ یُسْتَعْتَبُوْنَ نہ ان سے توبہ لی جاوے ۱۶-۴۵ ۸

۱۶-۲ مِنَ الْمُعْتَبِیْنَ وہ منائے نہ جاویں گے ۴۱-۲۴

(المرضیین)

عَتَبَ (یَعْتِبُ عَتْبًا وعُتْبَانًا ومَعْتَبًا ومَعْتِبَۃً) انکر علیہ من فعلہ۔ غصہ ہوا۔ عَتَبَ (یَعْتِبُ عَتْبًا وعِتَابًا) اس کو ملامت کی عَاتَبَہٗ (عِتَابًا مُعَاتَبَۃً) ملامت کی۔ عِتَاب۔ جھڑکنا، ناز کرنا۔ منہ دیں (سْتَعْتَبْتُہٗ فَاَعْتَبَنِیْ) میں نے اس کی رضامندی چاہی، اس نے مجھے راضی کیا۔ عُتْبٰی رضٰی۔ خوشنودی۔ اِعْتَاب۔ رضامندی دینا۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے طائف سے واپسی پر فرمایا تھا۔ لَکَ الْعُتْبٰی حَتّٰی تَرْضٰی مجھے تیری ہی رضامندی اور خوشنودی درکار ہے

عتد

۱-۲ وَاَعْتَدَتْ لَھُنَّ مُتَّکَاً تیار کی ان کے لیے ایک مجلس ۱۲-۳۱

(اعدت)

۱-۲ وَاَعْتَدْنَا لَھُمْ عَذَابًا تیار کیا ہم نے ان کیلیے عذاب ۴-۱۸

(اعددنا)

۱-۲ وَاَعْتَدْنَا لَھَا رِزْقًا رکھی ہے ہم نے ان کے لیے روزی عزت کی ۳۳-۳۱

(ھیئنا)

۳-۱ رَقِیْبٌ عَتِیْدٌ (حاضر) جو میرے پاس حاضر تھا ۵۰-۱۸

عَتَدَ (یَعْتُدُ عَتَادًا وعَتَادَۃً) تیار ہوا۔ اَعْتَدَ، عَتَّدَ، تیار کیا۔ عَتِیْدَۃٌ۔ وہ چھوٹی صندوقچی جس میں دلہن سرمہ، سلائی، شیشہ وغیرہ رکھتی ہے

عتق

۱-۱۷ بِالْبَیْتِ الْعَتِیْقِ پرانے گھر کا ۲۲-۲۹

(قدیم)

عَتَقَ (یَعْتُقُ عِتْقًا) (عَتُقَ یَعْتُقُ عَتَاقَۃً) پرانا ہوا (۲) عَتَقَ یَعْتِقُ عِتْقًا (عَتَاقًا وعَتَاقَۃً) العبد۔ آزاد ہوا۔ عتق النبیؐ صلم وکرم۔ عِتْق۔ خلوص، اصل خوبصورتی، شرف، نجابت، خیریت۔ پرانا۔ عَتِیْق، پرانا، آزاد، بزرگ، مشرف ج عُتَقَاءُ وعُتُق بعض کہتے ہیں کہ عتیق اس لیے کہا گیا ہے، کہ جس نے اس کی آزادی سلب کرنی چاہی۔ وہ خود برباد ہوا (قرآن مجید مولنا شبیر احمد)

عتل

۷-۱۱ فَاعْتِلُوْہُ اِلٰی سَوَآءِ دھکیل لے جاؤ اس کو ۴۴-۴۷

(جروہ بغلظۃ وشدۃ)

۱-۱۹ عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِکَ زَنِیْمٍ اجڈ۔ اس کے بعد بے نصیب ۶۸-۱۳

(غلیظ، جاف)

عَتَلَہٗ (یَعْتِلُہٗ عَتْلًا) اس کو پکڑا اور زور سے کھینچا عَتَلَہٗ اِلَی السِّجْنِ گھسیٹ کر قید خانہ میں ڈالا۔ عَتَلَۃٌ ج عَتَل۔ لوہے کا بنا ہوا پراہا جس سے دیوار گرائی جاتی ہے۔ عتل، پیٹو، سرکش۔ سب سے زیادہ درشت خو۔

عتو

۱-۱ عَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّھِمْ اور پھر گئے اپنے رب کے حکم سے ۷-۷۷

(تکبروا)

۱-۱ عُتُوًّا عُتُوًّا چڑھے بڑی شرارت ۲۵-۲۱

۱-۱ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّھَا نکل چلیں حکم رب اپنے سے ۶۵-۸

۱-۱۵ صَرْصَرٍ عَاتِیَۃٍ (عصت) ٹھنڈی سناٹے کی ہوا جو نکل ۶۹-۶ جاوے ہاتھوں سے

(خوی بتند یدۃ)

۱-۲۲ عُتُوًّا كَبِيرًا ۲۱-۲۵

۱-۲۲ فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ (تکبر) بڑی شرارت ۲۱-۶۷

۱-۲۲ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا بڑھاپے سے سوکھ گیا ۱۹-۸

۱-۲۲ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا رحمٰن پر اکڑ میں ۱۹-۶۹

عَتَا (يَعْتُو عُتُوًّا وَعِتِيًّا) تکبر کیا۔ حد سے گزر جانا۔ عَاتٍ ج عُتَاةٌ عُتِيٌّ۔ عَاتِي۔ جبار، سخت اندھیری۔ اَعْتَا عَنِ الْاَدَبِ۔ بے ادب ہوا۔

عثر

۲-۱ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ اسی طرح خبر ظاہر کر دی ہم نے ۱۸-۲۱

(اطلعنا)

۱-۲ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰى اَنَّهُمَا پھر اگر خبر دی گئی ۵-۱۰۷

(اطلاع دی گئی ...)

عَثَرَ (يَعْثُرُ عَثْرًا وَعُثُورًا) عَلَى الشَّيْءِ خبردار ... عليه

اَعْثَرَ۔ آگاہ کرنا۔ خبردار کیا۔

عثو

۱-۱۳ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ نہ پھرو زمین میں ۲-۶۰

عَثَا (يَعْثُو عَثْوًا وَعُثُوًّا) ... عَثِيَ (يَعْثَى عِثِيًّا وَعِثْيَانًا) بالغ ... عَاثٍ ... عاثية

تباہی کرنے والا

عجب

۱-۱ بَلْ عَجِبُوْا اَنْ بلکہ ان کو تعجب ہوا ۵۰-۲

۱-۱ بَلْ عَجِبْتَ بلکہ تو کرتا ہے تعجب ۳۷-۱۲

۱-۱ اَوَعَجِبْتُمْ کیا تم کو تعجب ہوا ۷-۶۳ ۷-۶۹

۲-۱ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ خوش لگا کسانوں کو ۵۷-۲۰

۲-۱ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ خوش لگے تجھ کو ان کی صورت ۳۳-۵۲

۲-۱ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ بھلی لگے تجھے ناپاک کی کثرت ۵-۱۰۰

۲-۱ لَوْ اَعْجَبَتْكُمْ اگرچہ تم کو بھلا لگے ۲-۲۲۱

۲-۱ لَوْ اَعْجَبَكُمْ اگرچہ تم کو بھلی لگے 〃

۲-۱ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ خوش لگی تم کو اپنی کثرت ۹-۲۶

۱-۳ وَاِنْ تَعْجَبْ اگر تو تعجب کرے ۱۳-۵

۱-۳ وَتَعْجَبُوْنَ تم تعجب کرتے ہو ۵۳-۵۹

۱-۳ اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ کیا تو تعجب کرتی ہے ۱۱-۷۳

۳-۲ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ پسند آتی ہے تم کو بات اس کی ۲-۲۰۴

۳-۲ فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ سو تو تعجب نہ کر ۹-۵۵ ۹-۸۵

۳-۲ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ اچھے لگیں تجھے ان کی ڈیل ۶۳-۴

۱-۲۲ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ تو تعجب ہے ان کی بات ۱۳-۵

۱-۲۲ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا کیا لوگوں کو تعجب ہوا ۱۰-۲

۱-۲۲ قُرْاٰنًا عَجَبًا قرآن عجیب ۷۲-۱

۱-۱۷ لَشَيْءٌ عَجِيْبٌ یہ تو ایک عجیب بات ہے ۱۱-۷۲

۱-۱۹ لَشَيْءٌ عُجَابٌ (عجیب) یہ تو بڑے تعجب کی بات ہے ۳۸-۵

عَجِبَ (يَعْجَبُ عَجَبًا) تعجب کیا۔ اَعْجَبَهٗ۔ عَجَّبَهٗ حمله على العَجَب، تَعَجَّبَ۔ عجیب جاننا عجب۔ ہر چیز کا اخیر دم عُجُب تکبر، انکار عَجَبٌ ج اَعْجَاب۔ عُجَاب، عُجَّاب۔ عجیب۔ جس سے بڑا تعجب ہو۔ عَجِيْبَةٌ ج عَجَائِبُ، عُجْبَاءُ۔ وہ عورتیں جن کی خوبصورتی بدصورتی پر لوگوں کو تعجب ہو۔

عجز

۱-۱ اَعَجَزْتُ مجھ سے اتنا نہ ہو سکا ۵-۳۱

۲-۳ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ اللہ وہ نہیں کہ اسے کوئی ۳۵-۴۴

(سبقه-او يفوت عنه) تھکا دے

۲-۳ لَا يُعْجِزُوْنَ ہرگز تھکا نہ سکیں گے ۸-۵۹

۲-۷ لَنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ ہرگز نہ چھپ جائیں گے اللہ سے ۷۲-۱۲

۲-۱۵ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ نہ تھکانے والے اللہ کو ۹-۲ ۹-۳

۲-۱۵ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ نہ تھکا سکے گا بھاگ کر ۴۶-۳۲

۲-۱۵ بِمُعْجِزِيْنَ (فائتين) تم عاجز نہیں کرنے والے ۶-۱۳۴

۴-۱۵ مُعَاجِزِيْنَ ہرانے والے ۲۲-۵۱

۱-۱۹ وَاَنَا عَجُوْزٌ میں بڑھیا ہوں ۱۱-۷۲

(حضرت سارہ)

۱-۱۹ اِلَّا عَجُوْزًا مگر بڑھیا ۲۶-۱۷۱

(امراۃ لوط) (حضرت لوط کی عورت)

اَعْجَازُ نَخْلٍ (اصول) جڑیں کھجور کی ۲۰-۵۴ / ۶۹-۷

عَجَزَتْ (تَعْجِزُ عُجُوْزًا) اَلْمَرْاَۃُ، صارت عَجُوْزًا. عَجِزَ (يَعْجَزُ عَجَزًا، عَجُوْزًا، عَجْزًا وَمَعْجَزًا و مَعْجِزَۃً) عاجز ہوا، عَاجِزٌ ج عَوَاجِزُ. عَجِزَ اَعْجَزَہٗ، عَجَّزَہٗ. اس کو عاجز کیا اور پایا. عَجُزٌ، عُجْزٌ، عِجْزٌ جسم یا ہر چیز کا اخیر ج اَعْجَازٌ. عَجُوْزٌ ج عُجُزٌ عَجَائِزُ بوڑھی عورتیں مُعْجِزَۃٌ. خرق عادت چیز

عجف

۱-۱۹ سَبْعٌ عِجَافٌ سات دبلی ۱۲-۴۳ / ۱۲-۴۶

(۱) عَجِفَ (يَعْجَفُ) عَجُفَ (يَعْجُفُ عَجَفًا) کمزور ہوا، اس کی چربی جاتی رہی. فا. عَجِفٌ، اَعْجَفُ ج عِجَافٌ. نزل فی بلاد عجاف وہاں اترا جہاں بارش نہیں ہوتی (۲) عَجَفَ (يَعْجِفُ وَاَعْجَفَ) دبلا کر دیا (۳) عَجَفَ (يَعْجُفُ عَجْفًا، عُجُوْفًا وَ عَجَّفَ) طعام سے ہاتھ اٹھا لیا. حالانکہ ابھی بھوک باقی تھی (۴) عَجَفَ (يَعْجِفُ عُجُوْفًا) کھانا ترک کر دیا. حالانکہ ابھی بھوک باقی تھی. عُجَافٌ حنظل اور دنبا

عجل

۱-۱ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ کیوں جلدی کی تم نے ۷-۱۴۹

۱-۱ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ اور میں جلدی آیا تیری طرف ۲۰-۸۴

۲-۱ وَمَآ اَعْجَلَكَ اور کیوں جلدی کی تم نے ۲۰-۸۳

۳-۱ لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ تو جلد ڈالے ان پر عذاب ۱۸-۵۹

۳-۱ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا ہم جلدی دیتے ہیں ۱۷-۱۸

۵-۱ فَمَنْ تَعَجَّلَ جو کہ جلدی چلا گیا ۲-۲۰۳

۱۱-۱ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ جس کی تم جلدی کرتے ہو ۴۶-۲۴

۱۳-۱ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ اور تو جلدی نہ کر قرآن لینے میں ۲۰-۱۱۴

۳-۱ لِتَعْجَلَ بِهٖ تاکہ تو اسے جلدی سیکھ لے ۷۵-۱۶

۱۳-۱ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ سو تو جلدی نہ کر ان پر ۱۹-۸۵

۳-۲ وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ اور اگر جلدی پہنچا دے اللہ تعالیٰ ۱۱-۱۱

۳-۱۱ عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا جلدی دے ہم کو ۳۸-۱۶

۱۱-۳ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ جلدی کرتے ہیں اس گھڑی کی ۴۲-۱۸

۱۱-۳ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ کیا ہمارے آفت کو جلدی مانگتے ہیں ۲۶-۲۰۴

۱۱-۳ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ اور جلدی مانگتے ہیں تجھ سے ۱۳-۷

۱۱-۳ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنَ سو اب مجھ سے جلدی نہ کریں ۵۱-۵۹

۱۱-۳ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ وہ چیز جس کی تم جلدی کر رہے ہو ۶-۵۷

۱۱-۳ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ سو اس کی جلدی مت کرو ۱۶-۱

(تطلبوا قبل حينه)

۱۱-۳ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ اور جلدی نہ کر انکے معاملہ میں ۴۶-۳۵

۱-۱۵ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ (الدنیا) چاہتا ہو پہلا گھر ۱۷-۱۸

۱-۱۵ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ تم چاہتے ہو جلد (دنیا) ۷۵-۲۰

(الدنیا)

۱-۱۹ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا اور ہے انسان جلد باز ۱۷-۱۱

(یسارع الی ما لا یعلم)

۱-۲۲ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ بنا ہے انسان جلدی کا ۲۱-۳۷

۱-۲۲ اِسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ جیسے کہ وہ جلدی مانگتے بھلائی ۱۰-۱۱

بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ایک بچھڑا تلا ہوا ۱۱-۶۹

بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ایک بچھڑا گھی میں تلا ہوا ۵۱-۲۶

مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا اپنے زیور سے بچھڑا ۷-۱۴۸

اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ پھر تم نے بنایا بچھڑا ۲-۵۱

اُشْرِبُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ اور پلائی گئی انکے دلوں میں محبت اسی بچھڑے کی ۲-۹۳

عَجِلَ (يَعْجَلُ عَجَلًا و عَجَلَۃً) جلدی کی. تَعَجَّلَ، عَجَّلَ، اَسْرَعَ. عَجَّلَ اللَّحْمَ بچھڑے کا گوشت جلدی بھونا. عَجَلَۃٌ جلدی. فا. عَاجِلٌ عَجِلٌ، عَجُلٌ جلدی کرنے والا. عَاجِلَۃٌ دنیا. عِجْلٌ ج عُجُوْلٌ عِجَلَۃٌ، عِجَالٌ بچھڑا. عِجْلَۃٌ بچھڑی

عجم

يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ جس کی تعریف کرتے ہیں اس کی زبان عجمی ہے ۱۶-۱۰۳

ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ کیا اوپری زبان اور عربی لوگ ۴۱-۴۴

قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا قرآن اوپری زبان کا

عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ کسی اوپری زبان والے پر ۲۶-۱۹۸

(ج اعجم)

عَجَمَ (يَعْجُمُ عَجْمًا) الکتاب. لم يقف حق الوقوف على حروفه

عَجَمَ (یَعْجَمُ عُجْمَۃً) اس زبان میں لکنت ہوئی۔ فَھُوَ اَعْجَمُ۔ مر اعجام۔ ج عُجْمٌ۔ اَعْجَمَ علیہ الکلام۔ بات اس کی سمجھ میں نہ آئی۔ اِسْتَعْجَمَ۔ عاجز ہو کر چپ ہو گیا۔ عَجَمٌ۔ عُجْمٌ۔ عرب کے سوا تمام ممالک۔ اَعْجَمِیٌّ۔ جس کی نسبت غیر عرب سے ہو۔ حُرُوْفُ المُعْجَمِ۔ حروف ہجا۔ اعجم۔ جو عربی نہ ہو خواہ اس کی فصاحت مسلم ہو۔ یا جو کہ عربی ہو۔ مگر فصاحت سے بول نہ سکے

عدد

۱-۱ وَعَدَّھُمْ — اور گن رکھی ہے ان کی گنتی — ۹۵-۱۹
۲-۱ وَاَعَدَّ لَہٗ — اور تیار کیا اس کے واسطے — ۹۲-۴
۲-۱ اَعَدَّ اللّٰہُ — تیار کر رکھا اللہ نے — ۹۰-۹
۲-۱ وَاَعَدَّ لَھُمْ — اور تیار کیا ان کے لیے — ۱۰۵-۹
۲-۱ لَاَعَدُّوْا لَہٗ — ضرور تیاری کرتے واسطے اس کے — ۹-۴۷
۳-۱ وَعَدَّدَہٗ — اور گن گن کر رکھا اس کو — ۲-۱۰۴
۲-۲ اُعِدَّتْ لِلْکٰفِرِیْنَ — تیار ہوئی ہے واسطے کافروں کے — ۲-۲۴، ۳-۱۳۱

(ھیئت)

۲-۲ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِیْنَ — تیار کی گئی واسطے پرہیزگاروں کے — ۳-۱۳۳
۳-۱ مِمَّا تَعُدُّوْنَ — جو تم گنتے ہو — ۴۷-۲۲
۳-۱ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَۃَ اللّٰہِ — اور اگر شمار کرو تم اللہ کی نعمتوں کا — ۱۴-۳۴، ۱۶-۱۸
۳-۱ نَعُدُّھُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ — شمار کرتے تھے ہم انکو برے لوگوں سے — ۳۸-۶۱
۳-۱ اِنَّمَا نَعُدُّ لَھُمْ — ہم تو پوری کرتے ہیں ان کی گنتی — ۸۵-۱۹
۳-۷ تَعُدُّوْا (ہار تحصوھا) — گنتی پوری کر ڈالو ان کی — ۴۹/۳۳
۲-۱۱ وَاَعِدُّوْا لَھُمْ — اور تیاری کرو انکی لڑائی کے لیے — ۸-۶۰
۱-۱۵ فَسْئَلِ الْعَآدِّیْنَ — پوچھ لے گنتی والوں سے — ۲۳-۱۱۳
۱-۱۶ لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ — ایک وعدہ کے لیے جو مقرر ہے — ۱۱-۱۰۴

(وقت معلوم)

۱-۱۶ اِلٰٓی اُمَّۃٍ مَّعْدُوْدَۃٍ — مدت معلوم تک — ۱۱-۸
۱-۱۶ دَرَاھِمَ مَعْدُوْدَۃٍ — گنتی کی چونیاں — ۱۲-۲۰
۱-۱۶ اَیَّامًا مَّعْدُوْدَۃً — دن گنے چنے — ۲-۸۰
۱-۱۶ اَیَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ — چند روز ہیں گنتی کے — ۲-۱۸۴، ۲-۲۰۳

۱-۲۲ عَدَدَ سِنِیْنَ (معدودۃ) — گنتی برسوں کی — ۲۳-۱۱۳
۱-۲۲ سِنِیْنَ عَدَدًا — چند برس گنتی کے — ۱۸-۱۱
۱-۲۲ عَدَدَ السِّنِیْنَ — گنتی برسوں کی — ۱۰-۵
۱-۲۲ وَعَدَّھُمْ عَدًّا — اور گن رکھی ہے ان کی گنتی — ۹۵-۱۹
۱-۲۲ مِنْ عِدَّۃٍ — عدت میں بٹھانا — ۳۳-۴۹
۱-۲۲ فَعِدَّۃٌ — پس عدت سے — ۲-۱۸۴
۱-۲۲ وَلِتُکْمِلُوا الْعِدَّۃَ — تاکہ کامل کرو تم گنتی — ۲-۱۸۵
۱-۲۲ فَعِدَّتُھُنَّ — ان کی عدت — ۶۵-۴
۱-۲۲ لِعِدَّتِھِنَّ — ان کی عدت پہ — ۶۵-۱
۱-۲۲ بِعِدَّتِھِمْ — ان کا شمار — ۱۸-۲۲
۱-۲۲ عُدَّۃٌ (ج عُدَدٌ) — سامان — ۹-۴۷

عَدَّ (یَعُدُّ عَدًّا و تَعْدَادًا) گنا، گمان کیا۔ اَعَدَّ۔ تیار کیا اِسْتَعَدَّ، اِسْتِعْدَادًا، مُعِدٌّ، حسابی۔ عِدَّۃُ الْمَرْأَۃِ اَیَّامُ حزنھا علی الزوج۔

عدس

وَعَدَسِھَا (واحد عدسۃ) — اور اس کے مسور — ۲-۶۱

عَدَسَ (یَعْدِسُ عَدْسًا) المواشی دعاھا چرائے۔ عَدَسٌ وجود پر سرخ دانے

عدل

۱-۱ فَعَدَلَکَ — پھر تجھ کو برابر کیا — ۸۲-۷
۱-۳ قَوْمٌ ... یَعْدِلُوْنَ — وہ قوم ہیں جو کہ راہ سے مڑ گئے ہیں — ۷-۱۶۰
۱-۳ وَبِہٖ یَعْدِلُوْنَ — اسی کے موافق انصاف کرتے ہیں — ۷-۱۵۸
۱-۳ بِرَبِّھِمْ یَعْدِلُوْنَ — اپنے رب کے ساتھ اوروں کو برابر کر دیتے ہیں — ۶-۱، ۶-۱۵۰

(یسوون بہ غیرہ فی العبادۃ ای یشرکون)

۱-۳ وَاِنْ تَعْدِلْ کُلَّ عَدْلٍ — اور اگر بدلے میں دے سارے بدلے — ۶-۷۰
۱-۳ اَنْ تَعْدِلُوْا (تسووا) — یہ کہ تم عدل کرو — ۴-۱۲۹
(۱-۳) اَلَّا تَعْدِلُوْا — یہ کہ تم انصاف نہ کر سکو گے — ۴-۳
۱-۳ اَنْ تَعْدِلُوْا — یہ کہ تم انصاف کرو — ۴-۱۳۵

(ان لا تعدلوا تمیلوا عن الحق)

۱-۳۰ لَاَعْدِلَ بَيْنَكُمُ — کہ انصاف کروں میں درمیان تمہارے ۱۵-۴۲

۱-۱۱ اِعْدِلُوْا — انصاف کرو ۸-۵

۱-۱۱ فَاعْدِلُوْا — سو انصاف کرو ۱۵۲-۶

۱-۲۲ اَوْعَدْلُ ذٰلِكَ (مثل) یا اس کے برابر روزے ۹۵-۵

۱-۲۲ ذَوَا عَدْلٍ — دو شخص معتبر ہونے چاہئیں ۱۰۶-۵

۱-۲۲ لَا يُؤْخَذْ مِنْهَا عَدْلٌ — نہ قبول کیا جاوے اس کی طرف سے بدلہ ۴۸-۲

(فداء)

۱-۲۲ صِدْقًا وَّعَدْلًا — سچی ہے اور انصاف کی ۱۱۵-۶

۱-۲۲ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ — تو فیصلہ کرو انصاف سے ۵۸-۴

(۱) عَدَلَ (يَعْدِلُ عَدْلًا) برابر کر دیا (۲) عَدَلَ (يَعْدِلُ عَدْلًا و عُدُوْلًا) راستہ سے ایک طرف ہو گیا (۳) عَدُلَ (يَعْدُلُ عَدَالَةً) عدالت کی رسم۔ عدال (يَعْدَالُ عَدْلًا) ظلم کیا۔ اِعْتَدَلَ۔ اِعْتِدَالًا درمیانی چال چلا۔ عَادِلٌ مشرک ج عَدَلُوْلٌ۔ عِدْلٌ۔ نظیر مثل۔ قیمت پوری۔ ٹوکرہ۔ ج عُدُوْلٌ۔ اَعْدَالٌ۔ اعتدال الجو موسم میں دن رات برابر ہوں۔ مُعْتَدِلٌ۔ اعتدال پر لانے والی چیزیں

عدن

جَنّٰتِ عَدْنٍ — باغ ہیں رہنے کے ۳۵-۱۳، ۳۱-۱۶

(جنۃ اقامۃ للخلود)

عَدَنَ (يَعْدِنُ عَدْنًا وعُدُوْنًا) البلدَ۔ توطّنہ۔ عَدَنٌ یمن کی ایک بندرگاہ ہے۔ جو کہ بحیرہ قلزم کی کنجی ہے۔ پہلے ترکوں کے پاس تھی، ترکوں نے انگریزوں کے پاس یہ جگہ فروخت کر دی اور تجارت کی کنجی ہاتھ سے دے دی۔ عِدَانٌ۔ سمندری ساحل۔ مَعْدِنٌ۔ کانیں ج مَعَادِنُ۔

عدو

۳-۱ عَادَيْتُمْ — انہوں نے تمہاری دشمنی کی ۸-۶۰

۱-۷ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ — جس نے تم پر زیادتی کی ۱۹۴-۲

۱-۷ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ — جنہوں نے زیادتی کی تھی ۶۵-۲

(تجاوزوا الحد)

۱-۷ وَمَا اعْتَدَيْنَا — اور ہم نے زیادتی نہیں کی ۱۰۷-۵

(تجاوزنا الحق)

۳-۱ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ — جب حد سے بڑھنے لگے تھے ۱۶۳-۷

(يعتدون)

۳-۱ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ — اور نہ دوڑیں تیری آنکھیں ان کو چھوڑ کر ۲۸-۱۸

(تنصرف)

۱-۳۱ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ — نہ حد سے بڑھو ہفتہ کے دن ۱۵۴-۴

(اصلہ ت مدغم ہے۔ ای تعتدوا)

۳-۵ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ — اور جو کوئی بڑھ چلے ۲۲۹-۲

۳-۵ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ — اور نکل جاوے اس کی حدود سے ۱۴-۴

۳-۷ وَكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ — اور حد پر نہ رہتے تھے ۶۱-۲

(يتجاوزون الحد)

۳-۷ اَنْ تَعْتَدُوْا — اس پر کہ زیادتی کرنے لگو ۲-۵

۱-۷ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ — تم اس پر زیادتی کرو ۱۹۴-۲

۱-۷ لِتَعْتَدُوْا — تاکہ تم ان پر زیادتی کرو ۲۳۱-۲

۱-۳۷ وَلَا تَعْتَدُوْا — اور کسی پر زیادتی مت کرو ۱۹۰-۲

۱-۳۷ فَلَا تَعْتَدُوْهَا — سو ان کے آگے نہ بڑھو ۲۲۹-۲

۱-۱۵ وَلَا عَادٍ — اور نہ زیادتی کرنے والا ۱۷۳-۲

۱-۱۵ هُمُ الْعٰدُوْنَ — وہی ہیں حد سے بڑھنے والے ۷-۲۳

(متجاوزون)

۱-۱۵ قَوْمٌ عٰدُوْنَ — لوگ ہیں حد سے بڑھنے والے ۱۶۶-۲۶

۱-۱۵ وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا — قسم ہے دوڑنے والے گھوڑوں کی ۱-۱۰۰

(تعدو في العدو وتضبح) ہانپ کر

۲-۱۵ كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ — حد سے بڑھنے والا گنہگار ۱۲-۶۸

(ظالم)

۲-۱۵ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ — وہ ہیں حد سے بڑھنے والے ۱۰-۹

۲-۱۵ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ — نہیں پسند کرتا زیادتی کرنے والوں کو ۱۹۰-۲

بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا — میدان کے ورے کنارے پر ۴۲-۸

بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى — میدان کے پرلے کنارہ پر ۔۔

۱-۲۲	عَدُوًّا لِّلْکٰفِرِیْنَ	دشمن واسطے کافروں کے	۲-۹۸
۱-۲۲	عَدُوًّا لِّجِبْرِیْلَ	دشمن جبریل کا	۲-۹۷
۱-۲۲	هُمُ الْعَدُوُّ	وہ دشمن ہیں	۶۳-۴
۱-۲۲	مِنْ عَدُوِّهٖ	اسکے دشمن سے مخالف قوم سے	۲۸-۱۵
۱-۲۲	عَلٰی عَدُوِّهِمْ	ان کی دشمنی پر	۶۱-۱۴
۱-۲۲	عَدُوَّکُمْ	اپنے دشمنوں کو	۶۰-۱
۱-۲۲	عَدُوِّیْ	میرے دشمنوں کو	۶۰-۱
۱-۲۲	اِذْ کُنْتُمْ اَعْدَآءً	تھے تم دشمن	۳-۱۰۳
۱-۲۲	اَعْدَآءَ اللّٰهِ	اللہ کے دشمن	۴۱-۱۹
۱-۲۲	اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِکُمْ	خوب جانتا ہے تمہارے دشمنوں کو	۴-۴۵
۱-۲۲	فَلَا تُشْمِتْ بِیَ الْاَعْدَآءَ	مت ہنسا مجھ پر دشمنوں کو	۷-۱۵۰
۱-۲۲	بَغْیًا وَّعَدْوًا	شرارت اور تعدی سے	۱۰-۹۰
۱-۲۲	فَیَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًا	برا کہنے لگیں گے اللہ کو بے ادبی سے	۶-۱۰۸
۱-۲۲	اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً	سب لوگوں سے زیادہ دشمن	۵-۸۲
۱-۲۲	بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ	ان میں دشمنی	۵-۶۴
۱-۲۲	بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ	گناہ اور زیادتی	۲-۸۵
۱-۲۲	فَلَا عُدْوَانَ (ظلماً) (لا قتل ولا نہب)	کوئی زیادتی نہیں ہے	۲-۱۹۳
۱-۲۲	عُدْوَانًا وَّظُلْمًا (تجاوز للحلال)	تعدی اور ظلم سے	۴-۳۰

عَدَا (یَعْدُوْ عَدْوًا وَعَدَانًا وَعُدُوًّا وَتَعْدَاءً وَعَدَاءً) جاری ہوا، بیلا، دوڑا۔ عَدَی (یَعْدُوْ عَدْوًا وَعُدُوًّا وَعَدَاءً وَعُدْوَانًا وَعَدَانًا) ظلم کیا۔ عَدِیَ (یَعْدٰی عَدًا) اس کو دشمن رکھا۔ عَدَا بمعنی سوٰی جاء القوم عدا زیدٍ، عَادٰی (عِدَاءً وَمُعَادَاةً) خاصمہ۔ تعدی انفعل۔ متعدی ہوا، اِعْتَدٰی عن الحق، جاوزہ، عَدْوًا، فساد۔ عَدَاوَۃٌ دشمنی۔ عِدْوَۃٌ کنارہ عُدْوَۃٌ۔ دور مکان۔ عُدْوَانٌ ظلم خاندانی تعدی، عَدُوٌّ ج اَعْدَاءٌ۔ عَادِیَۃٌ قوم یا گھوڑے لڑائی کے لیے نکلیں

عذاب

۱-۳	وَعَذَّبَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا	اور عذاب دیا اللہ نے کافروں کو	۹-۲۶
۱-۳	لَعَذَّبَهُمْ فِی الدُّنْیَا	تو ان کو عذاب دیتا دنیا میں	۵۹-۳
۱-۳	لَعَذَّبْنَا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا	تو آفت ڈالتے ہیں منکروں پر	۴۸-۲۵
۱-۳	وَعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّکْرًا	اور آفت ڈالی ہم نے ان پر بن دیکھی آفت	۶۵-۸
۳-۳	وَیُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ	اور عذاب کریگا جسے چاہے	۲-۲۸۴
۳-۳	لِیُعَذِّبَ اللّٰهُ	تاکہ عذاب کرے اللہ	۳۳-۷۳
۳-۳	فَیُعَذِّبُهٗ	پس وہ اسے عذاب دے گا	۱۸-۸۷
۳-۳	فَیُعَذِّبُهُمْ	پس عذاب کرے گا	۴-۱۷۳
۳-۳	یُعَذِّبُکُمْ	عذاب کرے گا تم کو	۵-۱۸
۳-۳	لَوْلَا یُعَذِّبُنَا اللّٰهُ	کیوں نہیں عذاب کرتا ہمیں اللہ	۵۸-۸
۳-۳	اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ	یا کہ تو لوگوں کو تکلیف دے	۱۸-۸۶
۳-۳	اِنْ تُعَذِّبْهُمْ	اگر تو انہیں عذاب کرے	۵-۱۲۱
۳-۳	فَاُعَذِّبُهٗ	اسے سزا دوں گا	۵-۱۱۸
۳-۳	فَاُعَذِّبُهُمْ	تو انکو عذاب کروں گا سخت	۳-۵۶
۳-۹	لَاُعَذِّبَنَّهٗ	میں اسے سخت سزا دوں گا	۲۷-۲۱
۳-۳	فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ	سو ہم اسے سزا دیں گے	۱۸-۸۷
۳-۳	نُعَذِّبْ طَآئِفَةً	عذاب بھی دیں گے بعض لوگوں کو	۹-۶۷
۳-۳	سَنُعَذِّبُهُمْ	ہم ان کو عذاب دیں گے	۹-۱۰۱
۱۵-۳	اَوْ مُعَذِّبُهُمْ	یا انہیں سزا دینے والا ہوں	۷-۱۶۴
۱۵-۳	مُعَذِّبِیْنَ	عذاب کرنے والے	۱۷-۱۵
۱۵-۳	اَوْ مُعَذِّبُوْهَا	یا آفت ڈالنے والے ہیں اس پر	۱۷-۵۸
۱۶-۳	وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِیْنَ	اور نہ ہی ہم سزا دئے جاویں گے	۲۶-۱۳۸
۱۶-۳	فَتَکُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِیْنَ	پھر تو پڑے عذاب میں	۲۶-۲۱۳
۱-۲۲	عَذَابٌ عَظِیْمٌ	بڑا عذاب ہے	۲-۷
۱-۲۲	عَذَابٌ اَلِیْمٌ	عذاب دردناک ہے	۲-۱۰
۱-۲۲	عَذَابًا شَدِیْدًا	سخت عذاب	۲-۵۹
۱-۲۲	عَذْبٌ فُرَاتٌ	میٹھا پیاس بجھانے والا	۲۵-۵۳

عَذُبَ (یَعْذُبُ) عُذُوْبَةً پانی میٹھا ہوا۔ عَذَبَ (یَعْذِبُ عَذْبًا) سخت پیاس کی وجہ سے کھانا چھوڑا۔ عَذَّبَ تَعْذِیْبًا۔ عذاب یا آفت مصیبت میں ڈالا اور شکنجہ میں دے دیا، عَذَاب۔ در شکنجہ کشیدن

ج اعذبة، عذاب، خوش گو۔ عذوب۔ وہ آدمی جو بوجہ سخت پیاس کھانا چھوڑ دے

عذر

۷-۳ یعتذرون الیکم — بہانے لائیں گے تمہارے پاس ۹-۹۵

۷-۳ فیعتذرون — وہ تو یہ کریں ۷۷-۳۶

۷-۱۳ لا تعتذروا — بہانے مت بناؤ ۹-۹۵

۷-۱۵ جاء المعذرون — اور آگئے بہانے کرنیوالے ۹-۹۱

(ایک ت ذال میں مدغم ہے بمعنی معتذرین)

۱-۲۲ قالوا معذرۃ — وہ الزام اتارنے کو ۷-۱۶۴

(نعتذر بہا)

۱-۲۲ معذرتہم — ان کے بہانے ۴۰-۵۲

۱-۲۲ القی معاذیرہ — ڈالے اپنے بہانے ۷۵-۱۵

(واحد معذرۃ)

۱-۲۲ من لدنی عذرا — میری طرف سے الزام ۱۸-۷۷

(ج اعذار)

۱-۲۲ عذرا او نذرا — الزام اتارنے کو یا ڈرسنانے کو ۷۷-۶

عذرہ (یعذر عذرا و عذرا و معذرۃ) اس کا عذر قبول کیا عذر جھوٹا بہانہ لایا۔ عذر الغلام۔ لڑکے کے بال زیر ناف پیدا ہوئے عذرۃ گندگی پخانہ۔ اعذرت الدار۔ گھر گندہ ہوا۔ عذراء ج عذاری کنواری۔ عذار حیا۔ خلع عذارہ بے حیا ہو گیا۔ عذاری وہ موتی جس میں سوراخ نہ ڈالا گیا ہو۔ معذرۃ ج معاذر در لوی عذارہ عنہ، اس کا رسہ اس کے گلے میں لپیٹ دیا۔ اب وہ آزاد ہے۔ جدھر چاہے جائے۔ بد معاش کے لیے بھی یہ لفظ بولا جاتا ہے عذارہ بکارت۔ کنوارپن

عرب

لسانٌ عربیٌ — زبان عربی ۱۶-۱۰۳

ءاعجمیٌ وعربیٌ — اوپری زبان کی کتاب اور لوگ عربی ۴۱-۴۴

قرآنا عربیا — قرآن عربی زبان میں ۱۲-۲

حکما عربیا — یہ کلام حکم عربی زبان میں ۱۳-۳۹

عربا اترابا — پیار دلانے والیاں ہم عمر ۵۶-۳۷

(عواشق لازواجہن)

من الاعراب — بعضے گنوار ۹-۹۹

(واحدہ اعرابی، اہل البدو)

الاعراب اشد کفرا — گنوار بہت سخت ہیں کفر میں ۹-۹۸

قالت الاعراب — گنوار لوگوں نے کہا ۴۹-۱۴

عرب (یعرب عروبۃ و عروبیۃ و عرابۃ و عربا و عروبا) فصاحت سے کلام کی۔ عرب (یعرب عربا) اپنی زبان میں بلا لکنت فصیح الکلام ہوا۔ عرّب غیر زبان سے عربی میں ترجمہ کیا۔ اعرب الشیٔ بالتشریح بیان کی۔ تعرّب عربی لباس، وضع قطع اور اخلاق اختیار کیا۔ یا کہ عربی علاقہ میں آگیا۔ اور عربی بن گیا۔ عُرب۔ عَرب ج اعرب۔ عروب۔ عربی قوم۔ برخلاف۔ عجمی۔ عروبہ روز جمعہ۔ معرّب۔ الفاظ دخیل اعراب۔ حرکات، فتح، کسرہ، ضمہ وغیرہ۔ عروب۔ صاحب جمال اور خوش طبع عورت ج عُرب۔

عرج

۱-۳ ثم یعرج الیہ — پھر چڑھتا ہے وہ کام ۳۲-۵

(یضعد)

۱-۳ وما یعرج فیہا — اور جو چڑھتا ہے اس میں ۳۴-۲

۱-۳ فظلوا فیہ یعرجون — سارے دن اس میں چڑھتے رہیں ۱۵-۱۴

(یصعدون)

۱-۳ تعرج الملئکۃ — چڑھیں اس کی طرف فرشتے ۷۰-۴

۱-۱۵ علی الاعرج حرج — اور نہ لنگڑے پر کوئی تکلیف ۲۴-۶۱ ۴۸-۱۷

ومعارج علیہا — سیڑھیاں جن پر وہ چڑھیں ۴۳-۳۳

(سلالم ومصعد)

۱-۱۸ ذی المعارج — جو چڑھتے درجوں والا ہے ۷۰-۳

عرج (یعرج عروجا و معرجا) فی السلم زینہ پر چڑھا۔ عرج (یعرج عرجا) وہ لنگڑا ہوا فہو اعرج ج عرج و عرجان۔ اعرج، وہ لنگڑا ہوا عرج، عرجان۔ لنگڑی چال عرجاء۔ لنگڑی۔ معرج، معراج ج معارج زینہ عرج عن الشیٔ، ترک کیا

عرجن

كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ — جیسے ٹہنی پرانی (کھجور کی)

(ج عراجین) — اس کو عذق حبل بھی کہتے ہیں

عرر

۷-۱۵ وَالْمُعْتَرَّ — اور بے قراری کرنیوالے کو — ۲۲-۳۶

(السائل والمعترض)

۱-۱۸ مِنْهُمْ مَعَرَّةٌ (اثم) — ان میں خرابی پڑجاتی — ۴۸-۲۵

عَرَّهٗ (يَعُرُّ عَرًّا) ستایا۔ داتا کا مُعْتَرًّا۔ مَعَرَّةٌ۔ برائی۔ گناہ
ایذی۔ جنابت۔ عیب

عرش

۱-۳ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ — اور جو اونچا کر کے چھایا تھا — ۷-۱۳۷

۱-۳ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ — اور جو ٹٹیاں باندھتے ہیں — ۱۶-۶۸

۱-۱۶ مَعْرُوْشٰتٍ — باغ جو ٹٹیوں پر چڑھائے جاتے ہیں — ۶-۱۴۱

۱-۱۶ وَغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ — اور جو باغ ٹٹیوں پر نہیں چڑھائے جاتے "

وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ — اور اس کا تخت ہے بڑا — ۲۷-۲۳

رَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ — اور بٹھایا اپنے ماں باپ کو تخت پر — ۱۲-۱۰۰

يَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ — اور اٹھائینگے تخت تیرے رب کا — ۶۹-۱۷

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ — پھر قرار پکڑا عرش پر — ۶-۵۳

رَبِّ الْعَرْشِ (الکرسی) — عرش کا مالک — ۲۱-۲۲

اِلٰى ذِى الْعَرْشِ — صاحب عرش کی طرف — ۱۷-۴۲

عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى — عرش پر قائم ہوا — ۲۰-۵

ذُو الْعَرْشِ — عرش والا — ۴۰-۱۵

وَكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ — اور تھا اس کا عرش پانی پر — ۱۱-۷

اَهٰكَذَا عَرْشُكِ — کیا اسی طرح کا ہے تیرا تخت — ۲۷-۴۲

يَاْتِيْنِىْ بِعَرْشِهَا — لے آوے میرے پاس اس کا تخت — ۲۷-۳۸

خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا — گر پڑی ہیں اپنے چھتوں پر — ۲-۲۵۹، ۱۸-۴۲، ۲۲-۴۵

عَرَشَ (يَعْرِشُ عَرْشًا) المكان. رہائش کی۔ عَرَشَ مِنَ البیت
چھت عَرَشَ (يَعْرُشُ عَرْشًا) لکڑی کا گھر بنایا۔ عَرْشٌ مِنَ القوم
رئیس۔ عَرْشُ الطَّائِرِ آشیانہ۔ مَعْرُوْشٰتٍ۔ مَبْسُوْطٰتٍ

خربوزہ یا تربوز کی طرح تَلَّ عَرْشُهٗ۔ وہ بے عزت ہوگیا۔

عرض

۱-۱ ثُمَّ عَرَضَهُمْ — پھر سامنے کیا ان کو — ۲-۳۱

۱-۱ عَرَضْنَا جَهَنَّمَ — اور دکھلادیں گے ہم دوزخ — ۱۸-۱۰۰

۱-۱ عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ — ہم نے دکھلائی امانت — ۳۳-۷۲

۲-۱ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِىْ — اور جس نے منہ پھیرا میری یاد سے — ۲۰-۱۲۴

۲-۱ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ — تو ٹال جاوے اور بچالے اپنا پہلو — ۱۷-۸۳

۲-۱ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ — سو دھیان نہ لائے اکثر ان کے — ۴۱-۴

۲-۱ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ — اور ٹلادی کچھ — ۶۶-۳

۲-۱ اَعْرَضُوْا عَنْهُ — اس سے کنارہ کریں — ۲۸-۵۵

۲-۱ اَعْرَضْتُمْ — ٹال مٹولا کیا تم نے — ۱۷-۶۷

۳-۱ عَرَّضْتُمْ بِهٖ — اشارہ میں رکھا تم نے — ۲-۲۳۵

(لوحته)

۱-۲ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ — جب دکھلانے کے لیے گئے — ۳۸-۳۱

۱-۲ وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ — اور سامنے کئے جاوینگے تیرے رب کے — ۱۸-۴۹

۲-۳ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ — اور جو کوئی منہ موڑے — ۷۲-۱۷

۲-۳ اٰيَةً يُّعْرِضُوْا — کوئی نشانی ٹلاجاویں — ۵۴-۲

۲-۳ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ — اور اگر منہ پھیرے گا تو ان سے — ۵-۴۵

۲-۱۱ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ — تاکہ تم ان سے درگزر کرو — ۹-۹۶

۲-۳ اَوْ تُعْرِضُوْا — یا بچاجاؤ (گواہی میں) — ۴-۱۳۵

۲-۹ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ — اگر تو کبھی تغافل کرے تو — ۱۷-۲۸

۲-۴ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ — روبرو کئے جاویں گے — ۱۱-۱۸

۲-۴ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا — حاضر کئے جاتے ہیں اس پر — ۴۰-۴۶

(پیش قون)

۲-۴ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ — اس دن حاضر کئے جاؤ گے تم — ۶۹-۱۸

۲-۱۵ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ — اور تم ہی ہو پھرنے والے — ۲-۸۳

۲-۱۵ عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ — اس سے تغافل کرنے والے — ۶-۴

۲-۱۱ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ — منہ پھیرلے ان سے — ۴-۶۳

(فلا تعنفهم)

۲-۱۱ أَعْرِضْ عَنْ هٰذَا — جانے دے اس بات کو — ۱۲-۲۹
۲-۱۱ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمَا — توان کا خیال چھوڑ دو — ۴-۱۶
(لا تؤذوهما)
۲-۱۱ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ — سو درگزر کرو ان سے — ۹-۹۶
۱-۱۵ هٰذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا — یہ ابر ہے ہم پر برسنے والا — ۴۶-۲۴
۱-۱۵ (رَأَوْهُ عَارِضًا أَيْ سَحَابًا) — جب دیکھا اس کو ابر — ״
۱-۱۷ فَذُو دُعَاءٍ عَرِيضٍ — تو دعائیں کرے چوڑی — ۴۱-۵۱
۲-۲۲ أَوْ إِعْرَاضًا — یا جی پھر جانے سے — ۴-۱۲۷
۲-۲۲ إِعْرَاضُهُمْ — ان کا منہ پھرنا — ۶-۳۵
۱-۲۲ عَرْضُهَا السَّمٰوَاتُ — عرض اس کا آسمان — ۳-۱۳۳
۱-۲۲ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ — پھیلاؤ اس کا مانند پھیلاؤ آسمان کے — ۵۷-۲۱
۱-۲۲ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً — اور نہ بناؤ اللہ کو نشانہ — ۲-۲۲۴

(معنی معروض من التعریض للبیع۔ لا تجعلوا اللہ معرضا)

عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا — اسباب زندگی دنیا کا — ۴-۹۳
عَرَضَ هٰذَا الْأَدْنٰى — اسباب اس ادنی زندگی کا — ۷-۱۶۹
لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا — اگر مال ہوتا نزدیک — ۹-۴۲
(متاعا من الدنیا)
وَإِنْ يَأْتِهِمْ عَرَضٌ — اور اگر ایسا ہی آوے اسباب — ۷-۱۶۹

عَرَضَ (يَعْرِضُ عَرْضًا) الشَّيْءَ۔ ظاہر کیا، دکھلایا، سامنے کیا۔ عَرَضَ لَهٗ عَارِضٌ مِنَ الْحُمّٰى بخار ہوگیا۔ عَرَضَ الْقَوْمَ عَلَى السَّيْفِ۔ تلوار چلائی۔ عَرَضَ الرَّجُلُ بغیر بیماری مرگیا۔ عَرُضَ (يَعْرُضُ عِرَضًا وعَرَاضَةً) چوڑا ہوا۔ عَرَضَ (يَعْرُضُ عَرْضًا) عروض میں آیا۔ مکہ شریف اور مدینہ شریف کی زمین کو عروض کہتے ہیں۔ فا۔ عارض۔ رخسارہ۔ عَرِيضٌ، عُرَاضٌ چوڑا۔ تعارض، مقابلہ۔ اعتراض، تعریض، کنایہ کرنا۔ عَرَضٌ۔ درہم اور دینار کے سوا سب اسباب پر بولا جاتا ہے۔ مَعْرُوض۔ عرضی ج عوارض عریضہ۔ درخواست۔ عارضہ۔ بیماری۔ عِرْض عزت

عرف

۱-۱ فَعَرَفَهُمْ — یوسف نے ان کو پہچان لیا — ۱۲-۵۸
۱-۱ مَا عَرَفُوا — جس کو پہچان رکھا تھا — ۲-۸۹
(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت)
۱-۱ فَلَعَرَفْتَهُمْ — سو تو پہچان توچکا ہے — ۴۷-۳۰
۳-۱ عَرَّفَ بَعْضَهٗ — جتلائی نبی نے اس سے کچھ — ۶۶-۳
۳-۱ عَرَّفَهَا لَهُمْ (بیّنها) — معلوم کرادی ان کو — ۴۷-۶
۷-۱ فَاعْتَرَفُوا بِذَنْبِهِمْ — سو قائل ہوئے اپنے گناہوں کے — ۶۷-۱۱
۷-۱ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا — اور ہم قائل ہوئے اپنے گناہوں کے — ۴۰-۱۱
۳-۱ يَعْرِفُونَهٗ كَمَا يَعْرِفُونَ — پہچانتے ہیں اسکو جیسے پہچانتے ہیں — ۲-۱۴۶
۳-۱ يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللّٰهِ — پہچانتے ہیں اللہ کا احسان — ۱۶-۸۳
۳-۱ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا — شاید کہ ان کو پہچانیں — ۱۲-۶۲
۳-۱ يَعْرِفُونَهُمْ — وہ ان کو پہچانتے ہوں گے — ۷-۴۸
۳-۱ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ — پہچان لے تو منکروں کے منہ — ۲۲-۷۲
۳-۱ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ — پہچان لے تو ان کے چہروں پر — ۸۳-۲۴
۳-۱ تَعْرِفُهُمْ — پہچانتا ہے تو ان کو — ۲-۲۷۳
۳-۱ فَتَعْرِفُوْنَهَا — تو ان کو پہچان لوگے — ۲۷-۹۳
۹-۱ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ — اور آگے تو انہیں پہچان لے گا — ۴۷-۳۰
۶-۳ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ — ایک دوسرے کو پہچانیں گے — ۱۰-۴۵
۶-۳ لِتَعَارَفُوْا (ت مدغم ہے) — ترجمہ — ۴۹-۱۳
۴-۱ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ — پہچانے جاویں گے گنہگار — ۵۵-۴۱
۴-۱ أَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ — پہچانی پڑیں تو کوئی انکو نہ ستائے — ۳۳-۵۹
۱-۲۲ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ — اور حکم کر نیک کام کرنے کا — ۷-۱۹۹
۱-۲۲ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا — قسم ہے ہواؤں کی جو دلکو خوش آتی ہیں — ۷۷-۱
۱-۱۶ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ — جواب دینا نرم — ۲-۲۶۳
۱-۱۶ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا — کوئی بات رواج شریعت کے موافق — ۲-۲۳۵
۱-۱۶ بِمَعْرُوْفٍ — موافق دستور کے — ۲-۲۲۹
۱-۱۶ بِالْمَعْرُوْفِ — موافق دستور کے — ۴-۶
(ربقدر اجرة علیه)
۱-۱۶ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ — حکمبرداری چاہئے جو دستور سے — ۲۴-۵۳
أَصْحٰبُ الْأَعْرَافِ — اور اعراف کے اوپر — ۷-۴۸

ف۱ اپنے بچاؤ کے لیے کسی چیز ڈھال وغیرہ کو سامنے کر دینا کہ خود زد میں نہ آوے۔

مِنْ عَرَفَاتٍ — عرفات سے — ۲-۱۹۸

عَرَفَ يَعْرِفُ عِرْفَةً وعِرْفَانًا ومَعْرِفَةً الشَّيْءَ پہچانا۔ عَرَفَ بِذَنْبِهِ اقرار کیا۔ عَرُفَ يَعْرُفُ عَرَافَةً) عالم ہوا۔ عَرَفَ يَعْرِفُ عِرَافَةً) تدبیر کی۔ اور سیاست کے لیے کھڑا ہو۔ عَرَّفَ، مَعْرُوف عَرَّفَ الامرَ اَعْلَمَهُ۔ عَرَّفَ الحجّاج۔ حاجی عرفات میں ٹھہرے تَعَارَفَ ایک دوسرے کو پہچانا۔ اِعْتَرَفَ۔ مان لیا۔ اقرار کیا۔ مطیع ہوا۔ عُرْف۔ پہچان۔ عَرَفَة۔ ایک پہاڑ ہے مکہ شریف کے پاس يَوْمَ عَرَفَة۔ حج سے پہلا دن عَارِفٌ، صبور، اسم مَعْرِفَة۔ خلاف اسم نکرہ، فعل معروف بر خلاف مجہول، مَعَارِف چہرے۔ مَعْرُوف۔ مشہور۔

عرم

سَيْلَ الْعَرِمِ — نالا زور کا — ۳۴-۱۶

عَرَمَ يَعْرِمُ عَرَامًا، عَرِمَ يَعْرَمُ، عَرُمَ يَعْرُمُ عُرَامَةً، اشتد وخرج من الحد، فا، عَارِمٌ، وعَرِمُ الْعَرِمَةِ، سد يعترض به الوادي ج عَرِمٌ، المطر الشديد۔

عرو

۷-۱ اِلَّا اعْتَرَاكَ (اصابك)، مگر آسیب پہنچایا ہے — ۱۱-۵۴

(واوی ویائی) (غیبه طائبا معروفه)

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى (وادی) حلقہ مضبوط کو — ۲-۲۵۶

(العقد المحکم)

عَرَا يَعْرُو عَرْوًا، فلانًا اَمْرٌ اَلَمَّ بِهِ۔ لوٹے اور ڈول کے پکڑنے کی جگہ کو عُرْوَہ کہتے ہیں۔ اِعْتَرٰی۔ وادی ویائی دونوں میں سے آتے ہیں

عری

۱-۳ وَلَا تَعْرٰى — اور نہ ننگا ہوگا — ۲۰-۱۱۸

فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَاءِ — ڈال دیا ہم نے اسکو چٹیل میدان میں — ۳۷-۱۴۵

لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ — پھینکا گیا ہوتا چٹیل میدان میں — ۶۸-۴۹

(بالارض الفضاء)

عَرِيَ يَعْرٰى عُرْيَةً وعُرْيًا، ننگا ہوا۔ عَارٍ۔ عُرْيَان ننگا۔ عُرْيَة ننگا ہونے کی حالت۔ عَارِيَة، مُسْتَعَار، مَعْرُوّ، (مصداقہ)، جسم کے وہ حصے جن پر کپڑا نہیں ہوتا۔ جیسے ہاتھ پاؤں، منہ وغیرہ

عزب

۳-۱ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ — غائب نہیں رہتا تیرے رب سے — ۱۰-۶۱

(یغیب عنه)

۳-۱ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ — اس سے غائب نہیں ہوسکتا — ۳۴-۳

عَزَبَ يَعْزُبُ عُزُوبًا، بعد، غاب، خفي، عَزَب۔ وہ عورت جس کا خاوند نہ ہو یا وہ مرد جس کی عورت نہ ہو مصدر یوں آئیگا عَزَبَ يَعْزُبُ عُزْبَةً وعُزُوبَةً اس نے نکاح نہ کیا۔

عزر

۳-۱ وَعَزَّرُوْهُ (وقروہ) — اور اس کی رفاقت کی — ۷-۱۵۷

۳-۱ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ — اور مدد کرو ان کی — ۵-۱۲

(نصرتموهم)

۳-۱۱ وَتُعَزِّرُوْهُ (تنصروہ) — اور اس کی مدد کرو — ۴۸-۹

عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ — عزیر اللہ کا بیٹا ہے — ۹-۳۰

عَزَرَهُ يَعْزِرُهُ عَزْرًا وعَزَّرَهُ) اس کی مدد کی اور ملامت کی۔ ادب کیا تعلیم کی۔ مارا۔ عِزْرَائِيل، ملک الموت۔ عَزَّرَهُ على فرائض الاحکام واقف کیا

عزز

۱-۱ وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ — اور زبردستی کی مجھ پر بات میں — ۳۸-۲۳

۳-۱ فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ — پھر ہم نے قوت دی تیسرے کے ساتھ — ۳۶-۱۴

(قوينا الاثنين)

۳-۲ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ — عزت دیوے جسے تو چاہے — ۳-۲۶

۱۷-۱ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ — بہت زبردست حکمت والا — ۲-۱۲۹

(غالب۔ من الاسماء الحسنٰی)

۱۷-۱ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ — زبردست ہے تدبیر والا — ۲-۲۰۹

۱۷-۱ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ — پکڑنا زبردست قابو میں لاکر — ۵۴-۴۲

(قوی)

۱۷-۱ قَوِيًّا عَزِيْزًا — زور آور زبردست — ۳۳-۲۵

۱۷-۱ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ — اللہ پر مشکل — ۱۴-۲۰

(شدید)

۱-۱۷ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ — وہ کتاب ہے نادر — ۴۱-۴۱

(قرآن مجید)

۱-۱۷ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ — بھاری ہے اس پر جو تمکو تکلیف پہنچے — ۹-۱۲۹

۱-۱۷ يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ — اے عزیز — ۱۲-۷۸ ، ۱۲-۸۸

۱-۱۷ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى — لات اور عزیٰ کو — ۵۳-۱۹

۱-۲۱ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ — کیا میرے بھائی بندوں کا دباؤ تم پر زیادہ ہے — ۱۱-۹۲

۱-۲۱ وَّاَعَزُّ نَفَرًا — اور آبرو کے لوگ — ۱۸-۳۵

۱-۲۱ اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً — وہاں کے سرداروں کو بے عزت — ۲۷-۳۴

۱-۲۲ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ (غلبہ) — اور اللہ کا ہی زور ہے — ۶۳-۸

۱-۲۱ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ — زبردست ہیں کافروں پر — ۵-۵۴

(اشداء)

۱-۲۱ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا — ضرور نکال دیگا جسکا زور ہے کمزور لوگوں کو — ۶۳-۸

۱-۲۲ فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ — غرور میں اور مقابلہ میں — ۳۸-۲

(حمیۃ وتکبر عن الایمان)

۱-۲۲ رَبِّ الْعِزَّةِ (غلبہ) — پروردگار عزت والا — ۳۷-۱۸۰

۱-۲۲ لِيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا — تاکہ ہوں ان کے لئے مدد — ۱۹-۸۱

(شفعاء عند اللہ)

۱-۲۲ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ — جو چاہے عزت تو عزت اللہ کیلئے ہے — ۳۵-۱۰

۱-۲۲ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ — آمادہ کرے اسے غرور — ۲-۲۰۶

(حملتہ الانفۃ والحمیۃ علی العمل)

۱-۲۲ فَبِعِزَّتِكَ — تیری عزت کی قسم — ۳۸-۸۲

عَزَّ (يَعِزُّ عِزًّا و عِزَّةً و عَزَازَةً) عزیز ہوا ، مضبوط ہوا ، اور کمزور ہوا ، عَزَّ ، وہ مشکل کام جس کی طاقت نہ ہو ۔ عَزَّزَہ (يُعَزِّزُ عَزًّا) اس کو قوت دی ۔ عَزَّزَہٗ ۔ نَصَرَہٗ ۔

عزل

۱-۱ مِمَّنْ عَزَلْتَ — جس کو تو نے کنارے کر دیا — ۳۳-۵۱

۷-۱ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ — جب جدا ہوا ان سے — ۱۹-۴۹

۷-۱ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ — سو اگر یک سو رہیں وہ تم سے — ۴-۹۰

۷-۱ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ — اور جب تم نے ان سے کنارہ کرلیا — ۱۸-۱۶

۷-۳ وَاَعْتَزِلُكُمْ — میں تم کو چھوڑتا ہوں — ۱۹-۴۸

۷-۵ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ — پھر اگر تم سے یکسو نہ رہیں — ۴-۹۰

۷-۱۱ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ — سو الگ رہو عورتوں سے — ۲-۲۲۲

(اترکوا وطیھن)

۷-۱۱ فَاعْتَزِلُوْنِ — مجھ سے پرے ہو جاؤ — ۴۴-۲۱

(اترکوا اذای)

۱-۱۶ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ — وہ سننے سے دور رکھے جاتے ہیں — ۲۶-۲۱۲

(محجوبون)

۱-۱۸ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ — اور وہ ہو رہا تھا کنارے — ۱۱-۴۲

عَزَلَہٗ (يَعْزِلُ عَزْلًا) عَنْ هٰذَا ۔ الگ کر دیا ۔ معزول کر دیا ۔ تَعَزَّلَ اِعْتَزَلَ ۔ الگ رہا ۔ اَعْزَلُ ۔ جس کے پاس ہتھیار نہ ہو ۔ مِعْزَالٌ ۔ چھوڑا ۔ فرقہ مُعْتَزِلَہ ۔

عزم

۱-۱ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ — پھر جب تاکید ہو کام کی — ۴۷-۲۱

۱-۱ فَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ — اور اگر ٹھہرا لیا چھوڑ دینے کو — ۲-۲۲۷

۱-۱ فَاِذَا عَزَمْتَ — پھر جب قصد کر چکا — ۳-۱۵۹

۱-۱۳ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ — اور نہ ارادہ کرو نکاح کا — ۲-۲۳۵

۱-۲۲ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ — ہمت کے کاموں سے — ۳-۱۸۶

۱-۲۲ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا — اور نہ پائی ہم نے اس میں کچھ پختگی — ۲۰-۱۱۵

(حزمًا)

۱-۲۲ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ — ہمت والے رسول — ۴۶-۳۵

عَزَمَ (يَعْزِمُ عَزْمًا و مَعْزَمًا و عَزْمَةً و عَزِيْمًا و عَزِيْمَةً و عُزْمَانًا) پختہ ارادہ کیا یا کام میں کوشش کی عَزَمَاتُ اللّٰہِ ۔ بندہ پر اللہ کے فرائض عَزْمَةٌ ج عَزَمَاتٌ حق اور واجب عَزِيْمَةٌ ج عَزَائِمُ ۔ ارادہ

عزو

عَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ — بائیں سے غول کے غول — ۷۰-۳۷

عِزَةٌ ج عِزُوْنَ و عِزُوْنَ ، ایک جماعت

عسر

۱-۲ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ (تضایقتم) — اور اگر ضد کرو تم اس میں — ۶۵-۶

۱۔۱۷ یَوْمٌ عَسِرٌ (صعب) یہ دن مشکل آیا ۵۴-۸

۱۔۱۷ یَوْمٌ عَسِیْرٌ مشکل دن ہے ۷۴-۹

۱۔۱۷ عَلَی الْکٰفِرِیْنَ عَسِیْرًا منکروں پہ مشکل ۲۵-۲۶

مِنْ اَمْرِیْ عُسْرًا میرا کام مشکل ۱۸-۷۳

ذُوْ عُسْرَۃٍ تنگ دست ۲-۲۸۰

بِکُمُ الْعُسْرَ تم پہ دشواری ۲-۱۸۵

فِیْ سَاعَۃِ الْعُسْرَۃِ مشکل گھڑی میں ۹-۱۱۸

مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا مشکل کے ساتھ آسانی ہے ۹۴-۵ ۹۴-۶

لِلْعُسْرٰی سختی میں ۹۲-۱۰

عَسِرَ (یَعْسَرُ عُسْرًا عَسَرًا مَعْسُوْرًا) وعَسُرَ (یَعْسُرُ عُسْرًا و عَسَارَۃً) تنگ ہوا (۲) عَسَرَ (یَعْسِرُ عُسْرًا) الغریمَ سخت تنگی کے وقت قرضہ طلب کیا۔ عَسِرَ الرَّجُلُ، ضَاقَ خُلُقُہٗ، فَھُوَ عَسِرٌ و عَسِیْرٌ۔ عُسْرٌ تنگدست۔ جَیْشُ الْعُسْرَۃِ۔ غزوہ تبوک سنہ ۹ھ

عسعس یا عس

۱۲-۱ وَالَّیْلِ اِذَا عَسْعَسَ اور قسم ہے رات کی جبکہ پھیل ۸۱-۱۷ (اقبل بظلامہ او ادبر) جاوے

عَسْعَسَ اللَّیْلُ، مَضٰی، اَظْلَمَ، عَسْعَسَ السَّحَابُ، دَنٰی مِنَ الْاَرْضِ۔

عسل

وَاَنْھٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ کئی نہریں شہد مصفی سے ۴۷-۱۵

عَسَلَ (یَعْسِلُ عَسْلًا) الطعامَ، خَلَطَہٗ بالعَسَلِ، عَسَّلَ الشیءَ، صَارَ کالعَسَلِ، مَعْسُوْلٌ شیریں زبان۔ عَسَلٌ ج اَعْسَال، عُسُل، عُسُوْل۔

عسی

عَسٰی رَبُّہٗۤ اِنْ طَلَّقَکُنَّ ابھی اس کا رب بدلے میں دے ۶۶-۵

(از افعال مقاربہ)

عَسٰۤی اَنْ تَکْرَھُوْا شاید کہ تم کو بری لگے ۲-۲۱۶

ھَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ کُتِبَ کیا تم سے یہ بھی توقع ہے ۲-۲۴۶

(صرف ماضی کے لیے مضارع نہیں آتا)

۱-۱ ھَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ تُفْسِدُوْا کیا تم سے یہ بھی توقع ہے ۴۷-۲۲

عَسٰی رَبُّکُمْ بعید نہیں ۱۷-۸

عَسَی اللّٰہُ امید ہے کہ اللہ ۶۰-۷

عَسٰی۔ اللہ کے کلام میں واجب کے لیے آتا ہے۔ المنجد میں فعل جامد من اخوات کاد۔ یکون للترجی فی المحبوب والاشفاق فی المکروہ۔

عشر

۴-۱۱ وَعَاشِرُوْھُنَّ اور گزران کرو ان کے ساتھ ۴-۱۸

۱-۱۷ وَلَبِئْسَ الْعَشِیْرُ برا رفیق ۲۲-۱۳

۱-۱۷ اَوْ عَشِیْرَتَھُمْ یا اپنے گھرانے کے لوگ ۵۸-۲۲

۱-۱۷ عَشِیْرَتَکَ الْاَقْرَبِیْنَ اپنے قریب کے رشتہ داروں کو ۲۶-۲۱۴

۱-۱۷ وَعَشِیْرَتُکُمْ یا اپنی برادری ۹-۲۴

(اقرباء کنبہ)

۱-۱۸ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ اے جماعت جنوں کی ۶-۱۳۸

وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ اور جب بیاتی اونٹنیاں چھٹی ۸۱-۴

(النوق الحوامل) پھریں

مِعْشَارَ مَآ اٰتَیْنٰھُمْ دسویں حصہ کو جو ہم نے ان کو دیا ۳۴-۴۵

عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ بیس صابر ۸-۶۵

عَشْرُ اَمْثَالِھَا دس گنا اس کے ۶-۱۶۰

وَاَتْمَمْنٰھَا بِعَشْرٍ ہم نے اسکو دس سے پورا کیا ۷-۱۴۲

اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَبًا گیارہ ستارے ۱۲-۴

اَرْبَعَۃَ اَشْھُرٍ وَّعَشْرًا ۴ ماہ اور دس دن ۲-۲۳۴

اثْنَیْ عَشَرَ نَقِیْبًا ۱۲ سردار ۵-۱۳

اثْنَتَا عَشْرَۃَ عَیْنًا ۱۲ چشمے ۲-۶۰

عَلَیْھَا تِسْعَۃَ عَشَرَ اس پہ ۱۹ ۷۴-۳۰

عَشَرَ (یَعْشِرُ عَشْرًا) دس میں سے ایک پکڑلیا۔ یا کہ و پر ایک اور زیادہ کر دیا۔ عَشَرَ (یَعْشُرُ عَشْرًا و عُشُوْرًا و عَشَّرَ) عشر لیا۔ اَعْشَرَ دس بار۔ عَاشَرَ و تَعَاشَرَ الْقَوْمُ، باہم متفق ہوکر گزران کی عَشَّرَتِ النَّاقَۃُ، حمل میں اونٹنی نے دسویں ماہ میں پاؤں رکھا۔ عُشَرَاءُ ج عُشَرَ، عِشَار، عَشْرَۃ۔ دس دن عِشْرَۃٌ۔ خوشی، باہم مل کر رہنا عَاشُوْرَاء

محرم کے پہلے دس دن عَشَّار عشر اکٹھا کرنے والا۔ عُشَرَاء ج عِشَار
وَعُشَرَاوَات ۱۰ یا ۸ ماہ کی حاملہ اونٹنی عَشِیر ج عُشَرَاء رفیق، قبیلہ
دوست، عورت کا خاوند۔ مَعْشَر۔ جماعت، خواہ انسان سے ہو۔ یا
جن سے۔ مِعْشَار ۱/۱۰

عشو

۱-۲۰ وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ — اور جو کوئی آنکھیں چرائے رحمٰن کی یاد سے — ۳۶-۴۳

وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ — اور پچھلے وقت اور جب دوپہر ہو — ۱۸-۳۰

غُدُوًّا وَّعَشِيًّا — صبح اور شام — ۴۶-۴۰

بُكْرَةً وَّعَشِيًّا — صبح اور شام — ۱۰-۱۹

عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا — ایک شام یا صبح اس کی — ۴۶-۷۹

بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ — شام اور صبح — ۴۱-۳

عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ — دکھلانے کو لائے گئے اس کے سامنے شام کو — ۳۱-۳۸

بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ — صبح اور شام — ۵۲-۶

وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً — اور آئے اپنے باپ کے پاس — ۱۶-۱۲

(وقت المساء) — اندھیرا پڑے

وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ — اور عشاء کی نماز سے پیچھے — ۵۸-۲۴

عَشَا (يَعْشُوْ عَشْوًا) رات کو اونٹ چرایا۔ عَشَا الرَّجُلُ، قصدہ لیلاً
عَشَا عَنْهُ اعرض عنه الی غیرہ (۲) عَشَا (يَعْشُوْ عَشْوًا وَعَشْيًا)
الرجل۔ رات کا کھانا کھلایا عَشَا (يَعْشُوْ عَشْوًا) وَعَشِيَ (يَعْشَى
عَشًا) اسے شب کوری ہوئی یا کہ مطلق نظر کمزور ہو گئی۔ عَشٍ۔ شب کور
عَشْيَان۔ رات کو کھانے والا۔ تَعَشّٰى۔ رات کا کھانا کھایا۔ عَاشِيَة
ج عَوَاشٍ۔ عَشَاء ج اَعْشِيَة۔ رات کا کھانا۔ عَشًا۔ عَشَاوَة شب
کوری یا دن رات کی نظر کی کمزوری۔ عِشَا۔ عَشِيّ۔ رات کا پہلا اندھیرا۔
عُشْوَة۔ رات کا پہلا ربع۔ عِشْوَة۔ آگ کا وہ شعلہ جو کہ رات کے وقت
دور سے دکھائی دے۔

عصب

۱-۱۲ يَوْمٌ عَصِيْبٌ — دن بڑا سخت — ۷۷-۱۱

(شدید)

وَنَحْنُ عُصْبَةٌ (جماعة) — اور ہم ایک جماعت ہیں قوت والی — ۸-۱۲، ۱۴-۱۲

عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ — تمہیں میں ایک جماعت ہیں — ۱۱-۲۴

لَتَنُوْٓءُ بِالْعُصْبَةِ — اٹھانے سے تھکتے جاتے کئی مرد زور آور — ۷۶-۲۸

عَصَبَ (يَعْصِبُ عَصْبًا) الشیئ، طواہ، لواہ، شدہ۔ عَصَبَ
القوم، غزلها عَصَبَ الناقة، شد فخذیها لتدر (۲) عَصِبَ
(يَعْصَبُ عَصَبًا) اللحم، کثر عصبه، عَصَّبَهُ۔ جوّعه، اهلکه
تَعَصَّبَ، شد العصابة۔ متعصب ہوا۔ تَعَصَّبَ لَهُ اس کی طرف
جھکا اور اس کی مدد میں کوشش کی۔ عَصَب ج اَعْصَاب پٹھے عُصْبَة
آدمیوں، گھوڑوں اور پرندوں کی جماعت ج عُصَب۔ عَصَبَة۔ وہ
قریبی ورثا جن کا حصہ قرآن مجید میں ذکر نہیں ہے۔ مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان
کر دیا ہے۔ تَعَصُّب ج تَعَصُّبَات حق معلوم ہونے کے بعد عدم قبول۔

عصر

۱-۳۰ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ — اور اس میں اس کو نچوڑیں گے — ۴۹-۱۲

۱-۳۰ اَعْصِرُ خَمْرًا — میں نچوڑتا ہوں شراب — ۳۶-۱۲

۱۵-۲ مِنَ الْمُعْصِرٰتِ — نچوڑنے والی بادلیوں سے — ۱۴-۷۸

۲۲-۲ اِعْصَارٌ — ایک بگولا — ۲۶۶-۲

وَالْعَصْرِ — قسم ہے عصر کی — ۱-۱۰۳

عَصَرَ (يَعْصِرُ عَصْرًا) الثوب، نچوڑا۔ اِعْتَصَرَ، تَعَصَّرَ، پھر نچوڑا۔ اَعْصَرَ
الزرع۔ بالی نکالی۔ اَعْصَرَ، دخل فی العصر۔ عَاصَرَ، مُعَاصَرَة۔ اس
کے زمانہ میں آیا۔ دخل عاصر، بخیل۔ اِعْصَار۔ عمودی ہوا خواہ سمندر کی ہو
یا خشکی کی، بگولا۔ ج اَعَاصِر، اَعَاصِيْر۔ مُعْصِرَات، بادل۔ مِعْصَر، لوٹا
عَصْر ج عُصُوْر، اَعْصُر، عُصُر، اَعْصَار، زمانہ

عصف

۱-۱۵ رِيْحٌ عَاصِفٌ — ہوا تند — ۲۲-۱۰

(شدید الهبوب، تکسر کل شیئ)

۱-۱۵ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ — آندھی کے دن — ۱۸-۱۴

۱-۱۵ الرِّيْحَ عَاصِفَةً — ہوا زور سے چلنے والی — ۸۱-۲۱

(ج عواصف)

۱-۱۵ فَالْعٰصِفٰتِ — پھر جھونکا دینے والیوں کی — ۲-۷۷

۱-۲۲ عَصْفًا — زور سے — //

وَالْحَبُّ ذُوالْعَصْفِ اور اس میں اناج جس میں ٥٥-١٢
(تِبن، ورق الزرع) بُھس ہے
كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ جیسے بُھس کھایا ہوا ١٠٥-٥
عَصَفَتْ (يَعْصِفُ عَصْفًا وعُصُوْفًا) الرِّيْحُ سخت تیز ہوا چلی
عَصَفَتْ النَّاقَةُ بِرَاكِبِهَا۔ اونٹنی سوار کو لے کر ہوا ہوگئی۔

عصم

١-١ وَاعْتَصِمُوْا بِاللهِ مضبوط پکڑا اللہ کو ٤-١٧٥ / ٢٢-٧٨
(وثقوا)
١-١١ فَاسْتَعْصَمَ (امتنع) اس نے تھام رکھا ١٢-٣٢
١-٣ وَاللهُ يَعْصِمُكَ اللہ تجھ کو بچالے گا ٥-٦٧
١-٣ يَعْصِمُكُمْ (يجيركم) پناہ دے تم کو ٣٣-١٧
١-٣ يَعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَاۤءِ بچالے گا مجھ کو پانی سے ١١-٤٣
٧-٣ وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللهِ مضبوط پکڑے اللہ کو ٣-١٠١
(يتمسك)
٧-١١ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللهِ اور مضبوط پکڑو رسی اللہ کی ٣-١٠٥
١-١٥ مِنْ عَاصِمٍ (مانع) کوئی بچانے والا ١٠-٢٧
١-١٧ بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ ناموس کافر عورتوں کے ٦٠-١٠
(زوجاتكم بقطع اسلامكم)

عَصَمَ (يَعْصِمُ عَصْمًا) اللهُ فُلَانًا اس کو اللہ نے بچایا۔ اِعْتَصَمَ ہاتھ سے مضبوط پکڑا۔ اِعْتَصَمَ بِاللهِ امتنع بلطفه مِنَ الْمَعْصِيَةِ
عِصْمَةٌ گناہ سے اجتناب۔ مَعَاصِي گناہ۔ عَاصِمَةٌ لقب المدينة ج عَوَاصِمُ۔

عصو

اَلْقٰى عَصَاهُ ڈال دیا موسیٰ نے اپنا عصا ٧-١٠٦
اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ڈال دے اپنا عصا ٧-١١٦
اِضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ مار اپنے عصا کو پتھر پر ٢-٦٠
اِضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ مار اپنے عصا سے دریا کو ٢٦-٦٣
هِيَ عَصَايَ یہ میری لاٹھی ہے ٢٠-١٨
فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ ان کی رسیاں اور لاٹھیاں ٢٠-٦٦
فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ ڈالدیں انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ٢٦-٤٤
عَصَا (يَعْصُوْ عَصْوًا) الرَّجُلَ سونٹا سے مارا۔ عَصَا الْقَوْمَ جمع کیا
عَصِيَ (يَعْصٰى) عَصًا لاٹھی پکڑی۔ عَصًى ج عُصِيٌّ لاٹھی۔ عُصَيَّةٌ چھڑی۔ انشقت عصا القوم اتفاق نہ رہا۔ النَّاسُ عَبِيْدُ الْعَصَا جس کی لاٹھی اس کی بھینس۔ قَرَعَ لَهُ الْعَصَا اسے خبردار کیا

عصی

١-١ وَعَصٰٓى اٰدَمُ حکم ٹالا آدم نے اپنے رب کا ٢٠-١٢١
١-١ فَكَذَّبَ وَعَصٰى جھٹلایا اس نے اور نہ مانا ٧٩-٢١
١-١ وَمَنْ عَصَانِيْ اور جس نے میرا کہنا نہ مانا ١٤-٣٦
١-١ بِمَا عَصَوْا نافرمانی کی انہوں نے ٢-٦١
١-١ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ اور نہ مانا اس کے رسولوں کو ١١-٥٩
١-١ وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ اور رسول کی نافرمانی کی تھی ٤-٤٢
١-١ فَاِنْ عَصَوْكَ پھر اگر تیری نافرمانی کریں ٢٦-٢١٦
١-١ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ انہوں نے میرا کہنا نہ مانا ٧١-٢١
١-١ وَقَدْ عَصَيْتَ تو نافرمانی کرتا رہا ١٠-٩١
١-١ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ کیا تم نے رد کیا میرا حکم ٢٠-٩٣
١-١ وَعَصَيْتُمْ اور نافرمانی کی تم نے ٣-١٥٢
١-١ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ اگر نافرمانی کروں میں اپنے رب کی ٦-١٥
١-١ اِنْ عَصَيْتُهٗ اگر میں اس کی نافرمانی کروں ١١-٦٣
١-١ وَعَصَيْنَا اور نہ مانا ہم نے ٢-٩٣
١-٣ وَمَنْ يَّعْصِ اللهَ جو کوئی نافرمانی کرے اللہ کی ٤-١٤
١-٣ لَا يَعْصُوْنَ اللهَ نافرمانی نہیں کرتے اللہ کی ٦٦-٦
١-٣ وَلَا يَعْصِيْنَكَ اور تیری نافرمانی نہ کریں ٦٠-١٢
١-٣ وَلَا اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا اور نہ ٹالوں گا تیرا کوئی حکم ١٨-٦٩
١-١٧ جَبَّارًا عَصِيًّا زبردست خودسر ١٩-١٤
١-١٧ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا رحمٰن کا نافرمان ١٩-٤٤
١-٢٢ وَالْعِصْيَانَ اور نافرمانی کی ٤٩-٧
(ترك الطاعة)
١-٢٢ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ اور رسول کی نافرمانی کی ٥٨-٨ / ٥٨-٩

عَصٰی (یَعْصِیْ عَصْیًا وَمَعْصِیَۃً) اللّٰہَ نافرمانی کی۔ اطاعت سے نکلا
فا عَاصٍ ج عُصَاۃ وَعَاصُوْن، عَصِیٌّ ج عَصِیُّوْن، اَعْصِیَاء
گناہ گار، مَعْصِیَۃ ج معاصی،

عضد

مُتَّخِذَ الْمُضِلِّیْنَ عَضُدًا نہیں ہیں کہ بناؤں بہکانیوالے ۱۸-۵۱
(اعوانا) کو اپنا مددگار

سَنَشُدُّ عَضُدَکَ ہم مضبوط کردیں گے تیرے بازو ۲۸-۳۵

عَضَدَہٗ (یَعْضُدُ عَضْدًا) اس کی مدد کی عَضِدَ (یَعْضَدُ عَضَدًا
وعُضِدَ عَضْدًا) ڈولہ بیمار ہوا۔ عِضَاد، ڈنجیل، عِضَادَۃُ الْبَابِ
چوکھٹ عَاضَدَہٗ، عاونہ، عَضُدٌ ج اَعْضَاد، مددگار عَضُدٌ
عَضِدٌ ج اَعْضَاد، اَعْضُد۔ کہنی سے لے کر کندھے تک

عض

۱-۱ عَضُّوْا عَلَیْکُمُ الْاَنَامِلَ کاٹ کھاتے ہیں تم پر انگلیاں ۳-۱۱۹
۱-۳ یَوْمَ یَعَضُّ الظَّالِمُ کاٹ کاٹ کھائے گا گنہگار ۲۵-۲۷

عَضَّ (یَعَضُّ عَضًّا وعَضِیْضًا) دانتوں سے پکڑا۔ عَاضَّتْ
(مُعَاضَّۃً وعِضَاضًا) الدَّآبَّۃُ۔ جانور نے ایک دوسرے پر دانت
چلایا عَضَّہُ الزَّمَانُ۔ وہ غریب ہوگیا۔ عِضٌّ بری خصلت الاخبیث
ج اَعْضَاض، عُضُوْض۔

عضل

۱-۳ فَلَا تَعْضُلُوْھُنَّ اَنْ پھر نہ روکو ان عورتوں کو ۲-۲۳۲
۱-۳ وَلَا تَعْضُلُوْھُنَّ لِتَذْھَبُوْا نہ روکے رکھو ان کو کہ لے ۴-۱۹
(تمنعوھن) جاویں

عَضَلَ (یَعْضُلُ وَعَضِلَ یَعْضَلُ عَضْلًا وعِضْلَانًا) الْمَرْاَۃَ
عَنِ الزَّوْجِ۔ عورت کو خاوند سے منع کیا عَضَلَ (یَعْضُلُ عَضْلًا)
الرجلَ۔ گوشت کی مچھلی کو ضرب لگائی۔ عَضِلَ (یَعْضَلُ عَضَلًا)
اس کی گوشت کی مچھلی موٹی ہوگئی۔ عَضَلَۃ ج عَضَل، عَضَلَات
مُعْضِلَات، مسائل لاینحل

عضو

جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِیْنَ جنہوں نے کیا قرآن کو بوٹیاں ۱۵-۹۱

عَضَا (یَعْضُوْ عَضْوًا وعَضّٰی تَعْضِیَۃً) الشیءَ فرّقہ، عَضَا
الشَّاۃَ، جزّاھا عُضْو، عِضْو ج اَعْضَاء، عِضَۃٌ، حصہ
جسم ج عِضُوْن

عطف

ثَانِیَ عِطْفِہٖ اپنی کروٹ موڑ کر ۲۲-۹

عَطَفَ (یَعْطِفُ عَطْفًا وعُطُوْفًا) عَنْہُ، انصرف، عَطَفَ
اِلَیْہِ، مَالَ، عَطْف، مَعْطُوْف، مَعْطِف۔ گردن۔ مَرَّ ثَانِیَ
عِطْفِہٖ (ای لَاوِیًا عنقہ متکبرًا مُعْرِضًا)

عطل

وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ اور بیاتی اونٹنیاں چھٹی پھریں ۸۱-۴
وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَۃٍ اور کنویں بے باد ۲۲-۴۵
(متروکۃ بموت اھلھا)

عَطِلَ (یَعْطَلُ عَطَلًا) خالی ہوا۔ فا عَاطِل عُطُل ج اَعْطَال، عُطِّلَتْ
(یَعْطِلُ عَطْلًا وعُطُوْلًا) المرأۃ۔ عورت پر زیور نہ رہا عَطَّلَ الشیءَ
ترکہ ضیاعًا، عَطَّلَ المرأۃَ عورت کا زیور اتار لیا۔ عَطَّلَ الابلَ
اونٹ کو بغیر چرواہے کے چھوڑ دیا۔ تَعَطَّلَ۔ آوارہ یا بغیر کام رہا تَعْطِیْل۔
رخصت عضو مُعَطَّل۔ بےکار عضو۔

عطو

۲-۱ اَعْطٰی کُلَّ شَیْءٍ جس نے دی ہر چیز کو ۲۰-۵۰
۲-۱ وَاَعْطٰی قَلِیْلًا اور لایا تھوڑا سا ۵۳-۳۴
۲-۱ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ہم نے دی تم کو کوثر ۱۰۸-۱
۶-۱ فَتَعَاطٰی فَعَقَرَ پھر ہاتھ ڈالا اور کاٹ ڈالا ۵۴-۲۹
(تناول السیف)

۲-۲ اُعْطُوْا مِنْہَا اگر ان کو دیا جاوے اس مال سے ۹-۵۹
۲-۳ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ دے گا تجھ کو ۹۳-۵
۲-۳ حَتّٰی یُعْطُوا الْجِزْیَۃَ یہاں تک کہ جزیہ دیں ۹-۲۹
۲-۶ وَاِنْ لَّمْ یُعْطَوْا مِنْہَا اگر نہ دیا جاوے اسکو اس مال سے ۹-۵۹
۱-۲۲ عَطَآءً غَیْرَ مَجْذُوْذٍ بخشش ہے بے انتہا ۱۱-۱۰۹
۱-۲۲ مِنْ عَطَآءِ رَبِّکَ تیرے رب کی بخشش ۱۷-۲۰

۱-۲۲ هٰذَا عَطَآؤُنَا — یہ ہے بخشش ہماری — ۳۸-۳۹

عَطَا يَعْطُو عَطْوًا الشَّیْءَ تَنَاوَلَہٗ۔ تَعَاطَی الشَّیْءَ تَنَاوَلَہٗ تَعَاطَی الرَّجُلُ۔ ایڑیاں اٹھا کر انگلیوں کے بل کھڑا ہوا۔ اور ہاتھ اٹھا کر کوشش سے چیز کو لیا اور ایک چیز کو ناحق پکڑا۔ تَعَاطٍ، عَطَاءٌ ج اَعْطِیَۃٌ م عَطِیَّۃٌ ج عَطَایَا وَعَطِیَّاتٌ، عَطْوَۃٌ۔ بکری کا پکڑنے کے لیے سیدھا درخت سے کھڑا ہونا۔ تَعَطِّیَۃٌ۔ خدمت کرنا۔

عظم

۲-۳۰ وَیُعْظِمْ لَہٗۤ اَجْرًا — بڑا دے اس کو ثواب — ۶۵-۵

۳-۲۳ وَمَنْ یُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰہِ — بڑا رکھے اللہ کی حرمتوں کو — ۲۲-۳۰

۳-۳ یُعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰہِ — ادب رکھے اللہ کے نام کی چیزوں کی — ۲۲-۳۲

۱-۱۷ عَذَابٌ عَظِیْمٌ — بڑا عذاب — ۲-۷

۱-۱۷ اَجْرًا عَظِیْمًا — بڑا ثواب — ۴-۴۰

۱-۱۷ اَلْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ — بلند بڑا — ۲-۲۵۵

(من اسماء الحسنیٰ)

۱-۲۱ اَعْظَمُ دَرَجَۃً — بہت بڑے ہوئے درجہ میں — ۹-۲۰

۱-۲۱ وَاَعْظَمَ اَجْرًا — ثواب میں زیادہ — ۷۳-۲۰

۱-۲۱ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ — یا جو چربی جو ملی ہو ہڈی کے ساتھ — ۶-۱۴۶

۱-۲۲ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ — بوڑھی ہو گئیں میری ہڈیاں — ۱۹-۴

یُحْیِ الْعِظَامَ — زندہ کرے ہڈیوں کو — ۳۶-۷۸

وَانْظُرْ اِلَی الْعِظَامِ — دیکھ ہڈیوں کو طرف — ۲-۲۵۹

کُنَّا عِظَامًا — ہو ویں ہڈیاں — ۱۷-۴۹

لَنْ نَّجْمَعَ عِظَامَہٗ — کبھی نہ جمع کرینگے ہم اسکی ہڈیاں — ۷۵-۳

عَظُمَ يَعْظُمُ عِظَمًا وَعِظَامَۃً بڑا ہوا۔ عَظِیْمٌ ج عُظَمَآءُ وَعِظَامٌ عُظْمٌ۔ عَظَمَ يَعْظِمُ عَظْمًا الْکَلْبَ۔ ہڈی ڈالی۔ عَظَمَ الرَّجُلَ عَظْمًا۔ ہڈی پر ضرب لگائی عَظَّمَہٗ بڑا کیا تعظیم کی۔ تَعَظَّمَ تکبر۔ عُظْمُ الطَّرِیْقِ درمیانی راستہ عَظَمَاتُ الْقَوْمِ قوم کے سردار لوگ۔

عفر یا عفرت

قَالَ عِفْرِیْتٌ مِّنَ الْجِنِّ — بولا ایک دیو جنوں میں سے — ۲۷-۳۹

تَعَفْرَتَ، صَارَ عِفْرِیْتًا۔ خبیث۔ منکر۔ یہ لفظ انسانوں، جنوں، شیطانوں پر عائد ہوتا ہے ج عَفَارِیْتُ، م عِفْرِیْتَۃٌ، الْعِفْرِیَۃُ۔ خبیث عِفْرٌ، عِفِرٌّ، عِفْرِیٌّ۔ عِفَارِیَۃٌ خبیث آدمی عَفَارَۃٌ، پلیدی عِفْرِیَۃٌ خبیث

عفف

۲۰-۱۱ وَاَنْ یَّسْتَعْفِفْنَ — اگر اس سے بھی بچیں — ۲۴-۶۰

۱۱-۱۸ وَلْیَسْتَعْفِفِ الَّذِیْنَ — اور اپنے آپ کو تھامے رکھے رہیں — ۲۴-۳۳

۱۱-۱۱ فَلْیَسْتَعْفِفْ — سو مال یتیم سے بچتا رہے — ۴-۶

۲۲-۵ مِنَ التَّعَفُّفِ — سوال نہ کرنے سے — ۲-۲۷۳

عَفَّ يَعِفُّ عَفًّا وَعِفَّۃً وَعَفَافًا وَعَفَافَۃً وَتَعَفَّفَ حرام یا بد زیب چیز سے بچا رہا عَفِیْفٌ ج اَعِفَّۃٌ، اَعِفَّاءُ، عُفُوْنٌ م عَفِیْفَۃٌ ج عَفَآئِفُ، عِفَّۃٌ، ترک شہوت۔ جسم کی طہارت

عفو

۱-۱ فَمَنْ عَفَا — جو کوئی معاف کرے — ۴۲-۴۰

۱-۱ وَعَفَا عَنْکُمْ — اور درگذر کی تم سے — ۲-۱۸۷

۱-۱ عَفَا اللّٰہُ عَنْہُمْ — ان کو بخش چکا اللہ — ۳-۱۵۵

(بمعنی بڑھنا)

۱-۱ حَتّٰی عَفَوْا (کَثُرُوْا) — یہاں تک کہ وہ بڑھ گئے — ۷-۹۵

۱-۱ ثُمَّ عَفَوْنَا — پھر معاف کیا ہم نے — ۲-۵۲

(محونا ذنوبکم)

۱-۱ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِکَ — پھر ہم نے وہ بھی معاف کر دیا — ۴-۱۵۳

۲-۱ فَمَنْ عُفِیَ لَہٗ — جس کو معاف کیا جاوے — ۲-۱۷۸

۳-۱ اَنْ یَّعْفُوَ عَنْہُمْ — کہ معاف کرے ان سے — ۴-۹۹

۳-۱ وَیَعْفُوْا عَنْ کَثِیْرٍ — اور درگزر کرتا ہے بہت چیزوں سے — ۵-۱۶

۳-۱ اَوْ یَعْفُوَا الَّذِیْ — یا درگزر کرے وہ شخص — ۲-۲۳۷

۳-۱ وَیَعْفُ عَنْ کَثِیْرٍ — درگزر کرتا ہے بہت چیزوں سے — ۴۲-۳۴

۱۱-۱ وَلْیَعْفُوْا — چاہیے کہ درگزر کریں — ۲۴-۲۲

۳-۱ اِلَّآ اَنْ یَّعْفُوْنَ — مگر یہ کہ وہ عورتیں معاف کریں — ۲-۲۳۷

۳-۱ وَاَنْ تَعْفُوْۤا اَقْرَبُ — اور اگر تم درگزر کرو — ۲-۲۳۷

۳-۱ اِنْ نَّعْفُ — اگر معاف کریں ہم — ۹-۶۶

١-١١ فَاعْفُ عَنْهُمْ	در گزر کران سے	٣-١٥٩
(تجاوز عنہم)		
١-١١ وَاعْفُ عَنَّا	معاف کر ہم کو	٢-٢٨٦
(امح ذنوبنا)		
١-١١ فَاعْفُوْا (اترکوا)	در گزر کرو	٢-١٠٩
١-١٥ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ	معاف کرنیوالے لوگوں سے	٣-١٣٤
١-١٩ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ	معاف کرنیوالا بخشنے والا	٢٢-٦٠
١-١٩ عَفُوًّا غَفُوْرًا	معاف کرنیوالا بخشنے والا	٤-٩٨
١-٢٢ خُذِ الْعَفْوَ	عادت کر درگزر کی	٧-١٩٩
(خیار الشیء واطیبہ، المیسر من اخلاق الناس)		
١-٢٢ قُلِ الْعَفْوَ	کہدے جو بچے اپنے خرچ سے	٢-٢١٩
(ما یفضل عن النفقۃ)		

عَفَا يَعْفُوْ عَفْوًا معاف کیا۔ عَفَا عَنِ الْحَقِّ اسقطہ۔ عَفَا يَعْفُوْ عُفُوًّا وعَفٰى يَعْفِيْ عَفْيًا الشعر۔ بالوں کو چھوڑ دیا اور گھنے ہو گئے اور لمبے اور زیادہ ہو گئے اِسْتَعْفٰی۔ خدمت سے معافی مانگنا عَفٰی فِی الْعِلْمِ زیادہ ہوا عَفُوٌّ من اسماء الحسنیٰ۔ عَافِی ج عُفًی

عقب

٢-١ فَاَعْقَبَهُمْ	پھر اس کا اثر رکھ دیا	٩-٧٧
٤-١ وَمَنْ عَاقَبَ	اور جس نے بدلہ لیا	٢٢-٦٠
٤-١ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ	اور اگر بدلہ لو تم	١٦-١٢٦
٤-١ فَعَاقَبْتُمْ	پھر تم ہاتھ مارو	٦٠-١١
(غزوتم وغنمتم)		
٤-٢ عُوْقِبَ بِهٖ	اس کو دکھ دیا گیا تھا	٢٢-٦٠
٤-٢ عُوْقِبْتُمْ بِهٖ	دکھ دیے گئے تم ساتھ اس کے	١٦-١٢٦
٣-٥ وَلَمْ يُعَقِّبْ (رجع)	اور مڑ کر نہ دیکھا	٢٧-١٠ ٢٨-٣١
٤-١١ فَعَاقِبُوْا	سو بدلا لو	١٦-١٢٦
٣-١٥ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ (راد)	کوئی نہیں کہ پیچھے ڈالے اس کا حکم	١٣-٤١
٣-١٥ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ	اس کے پہرے والے ہیں	١٣-١٢

(ملائکۃ یعقب بعضہم بعضا فی اللیل والنہار)

١-٢٢ عُقْبَى الدَّارِ	عاقبت کا گھر	١٣-٢٢
١-٢١ عُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ	بدلا منکروں کا آگ ہے	١٣-٣٥
١-٢١ خَيْرٌ عُقْبًا	اچھا ہے اسی کا دیا ہوا بدلا	١٨-٤٤
١-٢٢ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا	اور وہ ڈرتا نہیں پیچھا کرنے سے	٩١-١٥
١-٢٢ شَدِيْدُ الْعِقَابِ	سخت عذاب والا	٢-١٩٦
١-٢٢ سَرِيْعُ الْعِقَابِ	جلدی عذاب کرنے والا ہے	٧-١٦٦
١-٢٢ ذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ	سخت دردناک عذاب والا	٤١-٤٣
١-٢٢ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ	پھر کس طرح ہوا میرا سزا دینا	٤٠-٥
فَحَقَّ عِقَابِ	پھر ثابت ہوئی میری طرف سے سزا	٣٨-١٤
فِيْ عَقِبِهٖ (ذریتہ)	اپنی اولاد میں	٤٣-٢٨
عَلٰى عَقِبَيْهِ	الٹے پاؤں	٢-١٤٣
(یرجع الی الکفر)		
عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ	الٹے پاؤں	٣-١٤٤
نُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا	پھر جاویں ہم الٹے پاؤں	٦-٧١
فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ	نہ دھمک سکا گھاٹی پر	٩٠-١١
(الطریق فی اعلی الجبال ج عقاب، عقبات)		
عَاقِبَةُ الدَّارِ	انجام گھر	٦-١٣٥
عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ	انجام گنہگاروں کا	٧-٨٤
عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ	انجام ظالموں کا	١٠-٣٩
عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ	انجام جھٹلانیوالوں کا	٣-١٣٧
عَاقِبَةُ الْمُتَّقِيْنَ	انجام پرہیزگاری کا	٧-١٢٧
فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ	پھر انجام دونوں کا یہی	٥٩-١٧
يَعْقُوْبَ	اور یعقوب	٢-١٣٢

عَقَبَہٗ يَعْقُبُ عَقْبًا اس کی ایڑی پہ مارا۔ عَقَبَ يَعْقُبُ عَقْبًا، عُقُوْبًا، عَاقِبَةً۔ پیچھے آیا۔ عَقِبَ۔ ایڑی کے درد کی شکایت کی عَاقَبَہٗ عَقَبَہٗ اس کے پیچھے آوے۔ عَاقَبَہٗ، عِقَابًا، مُعَاقَبَةً اس کو گناہ کے بدلا میں پکڑا عُقُوْبَةً۔ تَعَاقَبَ۔ ایک دوسرے کے بعد آیا۔ جیسے دن رات عَقِب۔ جو چیز پیچھے آوے۔ عَقِب۔ عَقْب۔ ایڑی، اولاد، پوتے ج اَعْقَاب۔ تمت عُقْبَتُكَ۔ تیری باری ختم۔ عُقَاب ج عِقْبَان

(عقاب جمع عقابین ایک مشہور پرندہ ہے معقبات ۔ رات دن اور فرشتے

عقد

۱-۱ عقدت ایمانکم وعدہ ہوا تمہارا ۴-۳۲

(عہود کم یاخذ بعضہم بید بعض علی الوفاء)

۱-۳ عقدتم الایمان جس قسم کو تم نے مضبوط باندھا ۵-۸۹

۱-۲۲ عقدۃ النکاح نکاح کا گانٹھنا ۲-۲۳۵

۱-۲۲ عقدۃ من لسانی گرہ میری زبان سے ۲۰-۲۷

۱-۲۲ فی العقد (واحد عقدۃ) گرہوں میں ۱۱۳-۴

بالعقود عہدوں کو ۵-۱

(العہود المؤکدۃ التی بینکم وبین اللہ والناس)

عقد (یعقد عقدا) گانٹھ دی، محکم کیا۔ عقد (یعقد عقدا) اس کی زبان میں لکنت ہوئی فا اعقد، عقد، انعقاد ۔ مقرر کرنا ۔ اعتقد المال ۔ جمع کیا۔ عقد ۔ دروازہ کی ڈاٹ ۔ عقد ۔ ہار۔ عاقدۃ ج عواقد جادوگر عورتیں عقیدۃ ج عقائد ۔ دینداری کے متعلق دل میں گانٹھ۔

عقر

۱-۱ فتعاطی فعقر (قتل) پھر ہاتھ چلایا اور کاٹ دیا ۵۴-۲۹

۱-۱ فعقروا الناقۃ انہوں نے اونٹنی کے پاؤں کاٹ دیے ۷-۷۷

۱-۱ فعقروھا (قتلوھا) اس کے پاؤں کاٹ ڈالے ۱۱-۶۵ ۹۱-۱۴

۱-۱۵ وامراتی عاقر میری عورت بانجھ ہے ۳-۴۰

(لا تلد)

۱-۱۵ امراتی عاقرا اور ہے میری عورت بانجھ ۱۹-۵

(۱) عقر (یعقر عقرا) الابل ۔ اونٹ کے پاؤں تلوار سے کاٹ دیے عقرہ اس کو زخمی کیا۔ عقور ج عقر ۔ خصی کرنے والا (۲) عقرت (یعقر عقرا وعقارا) وعقرت (یعقر عقرا وعقارۃ) وعقرت المراۃ ۔ عورت بانجھ ہوئی عقر، عقارۃ ۔ عدم حمل عقر الامر ۔ انجام نہ نکلا۔ ارض معقرۃ ۔ زمین بچھوؤں والی۔

عقل

۱-۱ ما عقلوہ (فہموہ) سمجھ بوجھ کر ۲-۷۵

۱-۳ وما یعقلھا اور نہیں سمجھتے اسکو مگر عالم ۲۹-۴۳

(یفھمھا)

۱-۳ یعقلون (یتدبرون) وہ سوچتے ۲-۱۶۴

۱-۳ تعقلون (تتدبرون) تم سوچتے ۲-۴۴

۱-۳ او نعقل یا ہم سمجھتے ۶۷-۱۰

عقل (یعقل عقلا ومعقولا) الغلام دانا ہوا۔ عقل (یعقل عقلا) وہ سمجھا فا عاقل، عاقلون، عقلاء، عقال م۔ عاقلۃ ج عواقل۔ اعقلہ۔ عقلمند پایا عقل ج عقول، عقیل، معقول معقول ج معقولات ،

عقم

۱-۱۷ عجوز عقیم بوڑھی بانجھ ۵۱-۲۹

۱-۱۷ الریح العقیم ہوا خیر سے خالی ۵۱-۴۱

(الدبور)

۱-۱۷ عذاب یوم عقیم آفت ایسے دن کی جس میں نہیں خلاصی ۲۲-۵۵

۱-۱۷ یجعل من یشاء عقیما کردیتا جس کو چاہے بانجھ ۴۲-۵۰

(۱) عقمت (تعقم عقما) وعقمت (تعقم عقما) وعقمت (تعقم عقما) وعقمت عقما) المراۃ او الرحم بانجھ ہوئی (۲) عقم (یعقم عقما) واعقم وعقم اللہ المراۃ ۔ بانجھ بنایا عقیم ج عقائم، عقم عورت بانجھ عقیم ۔ وہ مرد جس میں مادہ تولید ج عقماء، عقام، عقمی، عقم الرجل جھگڑا یا الدنیا عقیم بے وفا۔ حرب عقیم ۔ سخت لڑائی۔

عکب

کمثل العنکبوت مکڑی کی مثال ۲۹-۴۱

لبیت العنکبوت مکڑی کا گھر ۲۹-۴۱

مکڑی جالا والی مشہور ہے۔ اپنے شکار کے لیے جالا بناتی ہے عنکبوت ج عناکب وعنکبوتات مذکر عنکب ہے ج عناکب ،

عکف

۱-۳ یعکفون علی اصنام پوجنے میں لگ رہے تھے ۷-۱۳۸

۱-۵ سواء العاکف (المقیم) برابر اس میں رہنے والا ۲۲-۲۵

۱-۳	وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ	اور ابھی معلوم کئے لیتے ہیں کافر	۴۲-۱۳
۱-۳	فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ	بیشک اللہ جانتا ہے اس کو	۲۷۰-۲
۱-۳	وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ	ولیکن وہ نہیں جانتے	۱۳-۲
۱-۳	يَعْلَمُوْنَ	وہ جانتے ہیں	۲۶-۲
۱-۵	اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ	کیا نہیں جان چکے	۶۵-۹
۱-۳	لَا تَعْلَمُ نَفْسٌ	نہیں جانتا کوئی جی	۱۷-۳۲
۱-۳	تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ	تو جانتا ہے جو میرے جی میں ہے	۱۱۶-۵
۱-۵	اَلَمْ تَعْلَمْ	کیا تجھے معلوم نہیں	۱۰۶-۲
۱-۳	مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا	نہ تجھ کو ان کی خبر تھی	۴۹-۱۱
۱-۳	تَعْلَمُوْنَ	تم جانتے ہو	۲۲-۲
۱-۳	حَتّٰى تَعْلَمُوْا	یہاں تک کہ سمجھنے لگو	۴۳-۴
۱-۳	لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ	تم کو تو ان کی خبر نہیں	۶۱-۸
۱-۳	اِنِّيْٓ اَعْلَمُ	مجھے علم ہے	۳۰-۲
۱-۳	قَدْ نَعْلَمُ	ہمیں معلوم ہے	۳۳-۶
۱-۳	اِلَّا لِنَعْلَمَ	مگر واسطے کہ معلوم کریں ہم	۱۴۳-۲
۱-۳	نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ	ہم انہیں جانتے ہیں	۱۰۲-۹
۱-۹	فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ	اللہ معلوم کرے گا	۳-۲۹
۱-۹	وَلَتَعْلَمُنَّ	ضرور تم جان لوگے	۷۱-۳۰
۳-۳	وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ	اور سکھلائے گا اس کو کتاب	۴۸-۳
۳-۳	يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ	اور سکھلادے ان کو کتاب	۱۲۹-۲
۳-۳	يُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ	اور سکھلادے تم کو کتاب	۱۵۱-۲
۳-۳	وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ	اور نہیں سکھاتے تھے وہ دونوں	۱۰۲-۲
۳-۳	يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ	سکھاتے تھے لوگوں کو جادو	۱۰۲-۲
۳-۳	عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ	اس شرط پر کہ سکھاوے تو مجھے	۶۶-۱۸
۳-۳	قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ	کہو کیا جتلاتے ہو تم اللہ کو	۱۶-۴۹
۳-۳	تُعَلِّمُوْنَهُنَّ	سدھاتے ہو تم ان کو	۴-۵
۳-۳	وَلِنُعَلِّمَهٗ	تاکہ سکھادیں ہم اس کو	۲۱-۱۲
۱-۴	لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ	تاکہ جانا جائے جو چھپاتی ہیں	۳۱-۲۴
۳-۵	فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا	سیکھتے ہیں لوگ ان سے	۱۰۲-۲

۱-۱۱	وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ	اور جان لے	۲۶۰-۲
۱-۱۱	وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ	اور جانو	۱۹۴-۲
۱-۱۵	عٰلِمُ الْغَيْبِ	جاننے والا غیب کا	۷۳-۶
۱-۱۵	اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ	مگر جاننے والے	۴۳-۲۹
۱-۱۵	وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ	اور تھے ہم اس کو جاننے والے	۵۱-۲۱
۱-۱۵	لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ	نشانی ہے واسطے عالموں کے	۲۲-۳۰
۱-۱۵	عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	عالم بنی اسرائیل کے	۱۹۷-۲۶
۱/۱۵ و ۱۷	مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا	اسکے بندوں سے عالم لوگ	۲۸-۳۵
۱-۱۷	عَلِيْمٌ	جاننے والا	۲۹-۲
۱-۱۶	رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ	روزی مقرر	۴۱-۳۷
۱-۱۶	اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ	چند مہینے معلوم ہیں	۱۹۷-۲
۱-۱۶	فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ	کئی دن جو معلوم ہیں	۲۸-۲۲
۳-۱۶	مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ	سکھایا ہوا ہے باؤلا	۱۴-۴۴
۱-۱۹	عَلَّامُ الْغُيُوْبِ	جاننے والا چھپی باتوں کا	۱۰۹-۵، ۱۱۶-۵
۱-۲۱	ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ	کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ	۱۴۰-۲
۱-۲۱	وَاللّٰهُ اَعْلَمُ	اور اللہ خوب جانتا ہے	۳۶-۳
۱-۲۱	اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ	کیا نہیں ہے اللہ خوب جاننے والا	۵۳-۶
۱-۲۲	بِهٖ عِلْمٌ	ساتھ اس کے علم	۶۶-۳
۱-۲۲	مِنْ عِلْمٍ	کوئی خبر	۱۵۷-۴
۱-۲۲	مِنَ الْعِلْمِ	خبر سے	۱۴۵-۲
۱-۲۲	مِنْ عِلْمِهٖ	اس کے علم سے	۲۵۵-۲
۱-۲۲	بِعِلْمِهٖ	اس کے علم سے	۱۶۶-۴
۱-۲۲	عِلْمُهُمْ	ان کا علم	۶۶-۲۷
۱-۲۲	عِلْمُهَا	اس کی خبر	۱۸۶-۷
۱-۲۲	وَمَا عِلْمِيْ	اور کیا علم ہے مجھے	۱۱۲-۲۶
	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	پالنے والا سارے جہان کا	۱-۱
	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ	سب عالم پر	۴۷-۲
	فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ (كالجبال)	دریا میں جیسے پہاڑ	۲۴/۵۵

وَعَلٰمٰتٍ اور بنائی علامتیں ۱۶-۱۶

عَلِمَ (یَعْلَمُ عِلْمًا) اس نے جانا۔ عَلَّمَہٗ اس کو سکھلایا عَلَمٌ ج اَعْلَامٌ عَلٰمَتٌ نشانی، راستہ کے لیے کوئی چیز گاڑی جائے۔ لمبا پہاڑ، منارہ عَالَمٌ جہان، مخلوق ج عَوَالِمُ، عَالَمُوْنَ، عَلَالِمُ، عَلَّامٌ، مَعْلَمٌ ج مَعَالِمُ راہ دکھلانے والا۔ عِلْمٌ ج عُلُوْمٌ، مُعَلِّمٌ استاد۔ عَلَمُ الْقَوْمِ سردار لوگ

علن

۲-۱ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ اور جو تم نے ظاہر کیا ۶۰-۱

۲-۱ اَعْلَنْتُ لَهُمْ پھر میں نے انکو کھول کر کہا ۷۱-۹

۲-۳ یُعْلِنُوْنَ (یظهرون) اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں ۲-۷۷

۲-۳ تُعْلِنُوْنَ جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو ۱۶-۱۹

۲-۳ وَمَا نُعْلِنُ اور جو کچھ کرتے ہیں دکھا کر ۱۴-۳۸

۱-۲۲ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً چھپا کر اور ظاہر میں ۲-۲۷۴

عَلَنَ (یَعْلُنُ)، عَلُنَ (یَعْلُنُ)، عَلِنَ (یَعْلَنُ) عَلَنًا وعَلَانِيَةً وَعُلُوْنًا وَاَعْلَنَ وَاسْتَعْلَنَ ظاہر ہوا فا۔ عَالِنٌ، عَلِنٌ، عَلِيْنٌ اَعْلَنَ وعَلَّنَ ظاہر کیا عَلَانِيَةٌ ج عَلَانُوْنَ۔ ظاہر

علو

۱-۱ عَلَا فِی الْاَرْضِ (تعظم) چڑھ رہا تھا ملک میں ۲۸-۴

۱-۱ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ چڑھائی کرتا ایک پر ایک ۲۳-۹۲

۱-۱ مَا عَلَوْا تَتْبِیْرًا (غلبوا) جس جگہ غالب ہوں پوری خرابی ۱۷-۷

۶-۱ سُبْحٰنَہٗ وَتَعٰلٰی (ارتفع) پاک ہے وہ اور بلند ۶-۱۰۰

۶-۱ تَعٰلَى اللّٰهُ بلند ہے اللہ ۷-۱۸۹

۱-۱۱ مَنِ اسْتَعْلٰی (غلب) جو غالب رہا ۲۰-۶۴

۱-۹ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا سرکشی کرو گے ۱۷-۴

(تبغون بغیا عظیما)

۱-۱۳ لَا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ چڑھے نہ جاؤ اللہ کے مقابل ۴۴-۱۹

(تتکبروا وتتجبروا)

۱-۱۳ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ زور نہ کرو میرے مقابلہ میں ۲۷-۳۱

۶-۱۱ تَعَالَوْا اِلٰی كَلِمَةٍ آؤ ایک بات کی طرف ۲-۶۴

۶-۱۱ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا آؤ جہاد کرو ۲-۱۶۶

۶-۱۱ فَتَعَالَيْنَ سو آؤ سب عورتیں ۳۳-۲۸

۱-۱۵ لَعَالٍ فِی الْاَرْضِ چڑھ رہا ہے ملک میں ۱۰-۸۳

(متکبر)

۱-۱۵ قَوْمًا عَالِیْنَ (قاهرین) وہ لوگ زور پر چڑھ رہے تھے ۲۳-۴۷

۱-۱۵ كَانَ عَالِیًا تھا وہ چڑھ رہا ۴۴-۳۱

۱-۱۵ عَالِیَهُمْ ثِیَابُ اوپر کی پوشاک ان کی ۷۶-۲۱

۱-۱۵ عَالِیَهَا سَافِلَهَا وہ بستی اوپر نیچے ۱۱-۸۲

۱-۱۵ فِیْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ اونچے باغ میں ۶۹-۲۲

۶-۱۵ اَلْكَبِیْرُ الْمُتَعَالِ سب سے بڑا برتر ۱۳-۹

۱-۱۷ عَلِیٌّ حَكِیْمٌ سب سے اوپر حکمت والا ۴۲-۵۱

(من الاسماء الحسنی)

۱-۱۷ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ بلند بڑا ۲-۲۵۵

۱-۱۷ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِیًّا سچا بول اونچا ۱۹-۵۱

۱-۱۷ عَلِیًّا كَبِیْرًا سب سے اوپر بڑا ۴-۳۴

۱-۱۷ مَا عِلِّیُّوْنَ (واحد علی) کیا ہیں اوپر والے ۸۳-۱۹

۱-۱۷ لَفِیْ عِلِّیِّیْنَ علیین میں (اوپر والوں میں) ۸۳-۱۸

۱-۲۱ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی مثال بلند ۱۶-۶۰

۱-۲۱ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰی مقرر تو ہی رہے گا غالب ۲۰-۶۸

۱-۲۱ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ تم ہی غالب رہو گے ۳-۱۳۹

۱-۲۲ هِیَ الْعُلْیَا وہ اوپر ہے ۹-۴۰

(الظاهر الغالبة)

الدَّرَجٰتُ الْعُلٰی درجے بلند ۲۰-۷۵

وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰی آسمان اونچے ۲۰-۴

۱-۲۲ عُلُوًّا كَبِیْرًا بڑی سرکشی ۱۷-۴

۱-۲۲ لَا یُرِیْدُوْنَ عُلُوًّا نہیں چاہتے اپنی بڑائی ۲۸-۸۳

۱-۲۲ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا بے انصافی اور غرور سے ۲۷-۱۴

عَلَا (یَعْلُوْ عُلُوًّا) وعَلِیَ (یَعْلٰی عَلَاءً وَاَعْتَلٰی) اونچا ہوا۔ عَلٰی الرَّجُلَ غالب آیا۔ عَلَی الدَّابَّةَ سواری کی۔ عَلٰی فِی الْاَرْضِ تجبّر

وتکبّر۔ عَلّٰی اَعْلٰی بلند کیا۔ عَلَی اللّٰہُ خداوند نے اسے بلند کیا عَلِیُّ الْعَلِیُّ
شرف۔ عُلُوّ۔ بلندی۔ عِلَاوہ۔ سوائے۔ عُلُوی۔ خاندان حضرت علی کرم اللہ
وجہہ۔ العُلٰی۔ شرف۔

علی

اِذَا کْتَالُوْا عَلَی النَّاسِ	جب ماپ کر لیں لوگوں سے	٨٣-٢
عَلَیْکُمْ اَنْفُسَکُمْ	تم پر لازم ہے فکر اپنی جان کا	٥-١٠٥
عٰاھَدَ عَلَیْہُ اللّٰہَ	جس پر اقرار کیا اللہ سے	٤٨-١٠
لَعَلٰی ھُدًی	بے شک ہدایت پر ہیں	٣٤-٢٤
عَلٰی قُلُوْبِھِمْ	ان کے دلوں پر	٢-٧
فَلَا جُنَاحَ عَلَیْہِمَا	کچھ گناہ نہیں ان دونوں پر	٢-٢٢٩
اَنْعَمْتَ عَلَیْہِمْ	انعام کیا ان پر	١-٦
وَعَلَیْہَا مَا اکْتَسَبَتْ	اور اسی پر پڑتا ہے جو اس نے کمایا	٢-٢٨٦
فَلَا تَبْغُوْا عَلَیْہِنَّ	مت تلاش کرو ان پر	٤-٣٢
اَنْزَلَ اللّٰہُ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ	اتاری اللہ نے تجھ پر کتاب	٤-١١٣
اَنْعَمْتُ عَلَیْکُمْ	انعام کیا میں نے تم پر	٢-٤٧
تُسَاقِطْ عَلَیْکِ	گرائے تجھ پر	١٩-٢٥
کَرَّمْتَ عَلَیَّ	تو نے بڑھادیا مجھ سے	١٧-٦٢
وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَا	اور نہ رکھ ہم پر	٢-٢٨٦

عَلٰی رَبِّہٖ لِیُ عُلَیًّا وعِلِیًّا۔ بڑھا عَلٰی حرف جو ہے۔ رَضِیَ عَلَیْہِ بمعنی عَنْہُ
عَلٰی بمعنی فِیْ۔ عَلٰی حِیْنِ غَفْلَۃٍ۔ عَلٰی بمعنی ساتھ۔ ارکب علی اسم اللّٰہ
سوار ہو۔ اللہ کا نام لے کر۔

عمد

٥-٣ وَلٰکِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُکُمْ	ولیکن جو دل سے ارادہ کرو	٣٣-٥
٥-١٥ مُتَعَمِّدًا (بقصد قتلہ)	جان کر	٤-٩٣
ذَاتِ الْعِمَادِ	بڑے ستونوں والے	٨٩-٧
بِغَیْرِ عَمَدٍ	بغیر ستونوں کے	١٣-٢
فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَۃٍ	لمبے لمبے ستونوں میں	١٠٤-٩

عَمَدَ یَعْمِدُ عَمْدًا۔ السَّقْفَ چھت کو ستون پر کھڑا کیا۔ عَمَدَ قصد۔ قَصَدَ
عَمْدًا۔ قصدًا۔ اِعْمَدَ الشَّیْءَ ستون دیا۔ عَمَدَہٗ جس پر اعتماد کیا۔
جمع۔ ج عُمُدٌ عِمَادٌ ستون۔ اَھْلُ الْعِمَادِ۔ بڑی عالی اور بلند عمارتوں
والے۔ عَمُوْدٌ ستون۔ عَمُوْدُ الْبَطْنِ پیٹھ۔ خط عمودی۔ عمودی درجے
والا۔ عَمِیْدُ الْقَوْمِ سردار ج عُمَدٌ آعْ۔ اِعْتِمَادٌ۔ بھروسہ۔

عمر

١-١ وَعَمَرُوْھَا اَکْثَرَ	اور لبایا اس کو زیادہ	٣٠-٩
١-١ مِمَّا عَمَرُوْھَا	اس سے جو کہ انہوں نے لبایا	٣٠-٩
١-٧ اِعْتَمَرَ	یا عمرہ کیا	٢-١٥٨
١-١١ فَاسْتَعْمَرَکُمْ	اور لبایا تم کو	١١-٦٠

(وجعلکم عمارا)

١-٣ اِنَّمَا یَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰہِ	وہی آباد کرتا ہے مسجدیں اللہ کی	٩-٩
١-٣ اَنْ یَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰہِ	یہ کہ آباد کریں	٩-١٨
٣-٣ وَمَنْ نُعَمِّرْہُ	اور جس کو ہم بوڑھا کریں	٣٦-٦٨
٣-٥ اَوَلَمْ نُعَمِّرْکُمْ	کیا ہم نے تم کو عمر نہ دی تھی	٣٥-٣٧
٣-٤ وَمَا یُعَمَّرُ	اور نہیں عمر دیا جاتا	٣٥-١١
٣-٤ اَنْ یُّعَمَّرَ	اتنی عمر دیا جاتا	٢-٩٦
٣-٤ لَوْ یُعَمَّرُ	اگر عمر دیا جاوے	٢-٩٦
١-١٦ وَالْبَیْتِ الْمَعْمُوْرِ	اور قسم ہے آباد گھر کی	٥٢-٤
٣-١٤ مِنْ مُّعَمَّرٍ	کوئی بوڑھا	٣٥-١١
١-٢٢ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَۃِ	جو کوئی فائدہ اٹھاوے عمرہ	٢-١٩٦
١-٢٢ وَالْعُمْرَۃَ لِلّٰہِ	اور عمرہ کو اللہ کے لیے	٢-١٩٦
عِمَارَۃَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	اور لبانا مسجد حرام کا	٩-٢٠
اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ	نکمی عمر کو	١٦-٧٠
عَلَیْھِمُ الْعُمُرُ	ان پر مدت	٢٨-٤٥
مِنْ عُمُرِکَ سِنِیْنَ	اپنی عمر میں سے کئی برس	٢٦-١٨
لَعَمْرُکَ	قسم ہے تیری جان کی	١٥-٧٢
اِمْرَاَۃُ عِمْرٰنَ	عورت عمران کی	٣-٣٥

عَمَرَ یَعْمُرُ عُمْرًا آباد ہوا آباد کیا۔ عَمَرَ اللّٰہُ گھر بنایا۔ عَمَرَ بِالْمَکَانِ
مکان میں رہا۔ عَمَرَ اللّٰہُ۔ خدا اس کی عمر دراز کرے۔ حضرت عمر مشہور
صحابی ہیں۔ عَمَرَ یَعْمُرُ عُمُوْرًا۔ عِمَارَۃً وعُمْرَانًا گھر بنایا۔ عَمَرَ

(يَعْمُرُ عَمْرًا وَ عِمَارَةً وَ عَمِرَ يَعْمَرُ عَمْرًا وَ عِمَارَةً) بڑی مدت زندہ رہ۔ اِعْتَمَرَ الْمَكَانَ، قَصَدَهٗ وَ زَارَهٗ۔ عُمْرٌ حیات ج اَعْمَارٌ عَامِرٌ گھر کی آبادی کرنے والا۔ اُمَّ عَمْرٍو بجو عَمَّارٌ بڑا با ایمان۔ عَمْرٌو ج عَمْرُوْنَ جیسے زید، بکر، عمرو۔

عمق

١-١٧ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ — راہوں دور سے — ٢٧-٢٢

(طریق بعید)

عَمُقَ (يَعْمُقُ) وَ عَمِقَ يَعْمَقُ عُمْقًا وَ عَمَاقَةً) دور ہوا، پھیلا، لمبا ہوا۔ فا۔ عَمِيْقٌ ج عِمَقٌ، عُمُقٌ، عِمَاقٌ، عَمُقَتْ (يَعْمُقُ عُمْقًا وَ عَمَاقَةً) البئرُ۔ گہرا ہوا، تَعَمَّقَ۔ گہری سوچ، عُمْقٌ۔ گہرائی۔

عمل

١-١ عَمِلَ صَالِحًا — اور کام کئے نیک — ٢-٦٢

١-١ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْءً — کام کیا تم سے برا۔ — ٦-٥٤

١-١ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ — کام کئے نیک انہوں نے — ٢-٢٥

١-١ عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ — جو عمل کیا بھلائی سے (مونث) — ٣-٣٠

١-١ عَمِلَتْ اَيْدِيْنَا — بنایا ہمارے ہاتھوں نے — ٣٦-٧١

١-١ عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ — بنایا ان کے ہاتھوں نے — ٣٦-٣٥

١-٢ بِمَا عَمِلْتُمْ — جو کام کیا تم نے — ٦٤-٧

١-٣ كُلٌّ يَّعْمَلُ — ہر ایک عمل کرتا ہے — ١٧-٨٤

١-٣ يَعْمَلُوْنَ — وہ عمل کرتے ہیں — ٢-٩٦

١-٣ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ — مزدوری کرتے تھے سمندر میں — ١٨-٧٩

١-٣ يَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ — کام کرتے تھے اس کے سوا — ٢١-٨٢

١-٣ تَعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ — عمل کرتی برے — ٢١-٧٤

١-٣ وَتَعْمَلْ صَالِحًا — اور عمل کرے نیک — ٣٣-٣١

١-٣ مِمَّا اَعْمَلُ — جو میں عمل کرتا ہوں — ١٠-٤١

١-٣ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا — اور یہ کہ عمل کروں نیک — ٢٧-١٩

١-٣ كُنَّا نَعْمَلُ — تھے ہم عمل کرتے — ٧-٥٢

١-١١ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ — یہ کر بنا پوری زرہیں — ٣٤-١١

١-١١ فَاعْمَلْ اِنَّنَا — عمل کر — ٤١-٥

١-١١ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ — عمل کرو — ٣٤-١٣

١-١٥ اِنِّيْ عَامِلٌ — میں ہوں کام کرنے والا — ٦-١٣٥

١-١٥ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ — کام کسی کام کرنے والے کا — ٣-١٩٥

١-١٥ اِنَّا عٰمِلُوْنَ — ہم عمل کرنے والے ہیں — ١١-١٢١

١-١٥ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ — اچھا ہے بدلا کام کرنیوالوں کا — ٣-١٣٦

١-١٥ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا — اور زکوٰۃ کے کام پہ جانیوالوں کا — ٩-٦٠

١-١٥ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ — محنت کرنیوالا تھکے ہوئے — ٨٨-٣

١-٢٢ حَبِطَ عَمَلُهٗ — ضائع ہوئے اس کے عمل — ٥-٥

١-٢٢ عَمَلٌ صَالِحٌ — کام نیک — ٩-١٢١

١-٢٢ عَمَلًا صَالِحًا — کام نیک — ٩-١٠٣

١-٢٢ لِيْ عَمَلِيْ — میرے لئے میرے کام — ١٠-٤١

١-٢٢ وَلَهُمْ اَعْمَالٌ — اور ان کے لیے کام ہیں — ٢٣-٦٤

١-٢٢ اَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا — زیادہ خسارہ والے عمل میں — ١٨-١٠٣

١-٢٢ وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ — تمہارے لیے تمہارے کام — ٢-١٣٩

١-٢٢ لَنَآ اَعْمَالُنَا — ہمارے لیے ہمارے کام — ٢-١٣٩

عَمِلَ (يَعْمَلُ، عَمَلًا) بنایا عَمِلَ۔ عامل بنا، رئیس بنایا۔ اَعْمَلَهٗ، عَمَّلَهٗ عامل مقرر کیا۔ اِسْتَعْمَلَ۔ برتا۔ عَامِلَۃ۔ حروف عامل۔ عَمِيْلٌ۔ گماشتہ۔ ج عُمَلَاءُ۔ مُعَامِلَات۔ دینی و دنیوی احکام۔ مُسْتَعْمَلٌ۔ برتی ہوئی چیز۔

عمم

وَبَنٰتُ عَمِّكَ — اور تیرے چچا کی بیٹیاں — ٣٣-٥٠

اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ — یا اپنے چچا کے گھر سے — ٢٤-٦١

وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ — اور تیری پھوپھی کی بیٹیاں — ٣٣-٥٠

وَعَمّٰتُكُمْ — اور تمہاری پھوپھیاں — ٤-٢٢

اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ — یا اپنی پھوپھی کے گھر سے — ٢٤-٦١

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ — ٧٨-١

(دیکھو عن)

عَمٌّ۔ چچا عَمَّةٌ۔ پھوپھی ج عَمَّاتٌ، عِمَامَةٌ۔ پگڑی ج عَمَائِمُ۔ عَامٌّ۔ ضد خاص، عَامَّۃ ج عَوَامُّ۔ عَمِيْمٌ۔ عام ج عُمُمٌ۔

عمہ

١-٣ فِی طُغْیَانِہِمْ یَعْمَہُوْنَ اپنی سرکشی میں اور حالت یہ ہے کہ عقل کے اندھے ہیں ٢-١٥

(یتحیرون)

١-٣ فِی سَکْرَتِہِمْ یَعْمَہُوْنَ اپنی مستی میں مدہوش ہیں ١٥-٧٢

عَمِہَ رَبَعَہٗ عَمَہًا وَعُمُوْہًا وَعُمُوْہِیَّۃً وَعَمَہَانًا: تحیر فِی الطَّرِیْقِ اَوْ فِیْ اَمْرِہٖ، تردد، فا۔ عَمِہٌ ج عَمِہُوْن، عَمَہٌ دل کا اندھاپن

عمی

١-١ وَمَنْ عَمِیَ فَعَلَیْہَا اور جو اندھا ہو رہا ٦-١٠٤

١-١ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا پھر اندھے اور بہرے ہو گئے ٥-٧٤

٢-١ وَاَعْمٰی اَبْصَارَہُمْ اور اندھی کر دی انکی آنکھیں ٤٧-٢٣

١-٢ فَعَمِیَتْ عَلَیْہِمُ الْاَنْبَآءُ پھر بند ہو جاویں گی ان پر خبریں ٢٨-٦٦

٣-٢ فَعُمِّیَتْ عَلَیْکُمْ پھر اس کو تمہاری آنکھوں سے مخفی رکھا گیا ١١-٢٨

(خفیت)

١-٣ لَا تَعْمَی الْاَبْصَارُ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں ٢٢-٤٦

١-٣ وَلٰکِنْ تَعْمَی الْقُلُوْبُ ولیکن اندھے ہو جاتے ہیں دل ״

١-١٥ وَمَا یَسْتَوِی الْاَعْمٰی نہیں برابر اندھا ٣٥-١٨

١-١٥ وَمَنْ کَانَ فِیْ ہٰذِہٖۤ اَعْمٰی جو کوئی رہا اس جہان میں اندھا ١٧-٧٢

١-١٥ فَہُوَ فِی الْاٰخِرَۃِ اَعْمٰی پس وہ پچھلے جہان میں بھی اندھا ہے ״

١-١٥ نَحْشُرُہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَعْمٰی اٹھائینگے ہم اسے قیامت کے دن اندھا ٢٠-١٢٤

١-١٥ کَالْاَعْمٰی وَالْاَصَمِّ جیسے ایک اندھا اور بہرہ ١١-٢٤

١-١٥ اَنْ جَآءَہُ الْاَعْمٰی جب آیا اس کے پاس نابینا ٨٠-٢

١-١٥ صُمٌّۢ بُکْمٌ عُمْیٌ بہرے گونگے اندھے ٢-١٨

١-١٥ اَفَتَہْدِی الْعُمْیَ یا تو سمجھائے گا اندھوں کو ٤٣-٤٠

١-١٥ وَمَآ اَنْتَ بِہٰدِی الْعُمْیِ اور نہ تو دکھلا سکے اندھوں کو ٢٧-٨٢

١-١٥ عُمْیًا وَّبُکْمًا وَّصُمًّا اندھے گونگے بہرے ١٧-٩٧

١-١٥ صُمًّا وَّعُمْیَانًا بہرے اور اندھے ہو کر ٢٥-٧٣

١-١٥ مِنْہَا عَمُوْنَ بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں ٢٧-٦٦

(ی، ج، ن، ا، ب) ۔

١-١٥ قَوْمًا عَمِیْنَ لوگ تھے اندھے ٧-٦٤

١-٢٢ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰی پسند آیا اندھا رہنا ٤١-١٧

١-٢٢ وَہُوَ عَلَیْہِمْ عَمًی وہ قرآن انکے حق میں اندھاپن ہے ٤١-٤٤

عَمِیَ رَیَعْمٰی عَمًی) اس کی بینائی جاتی رہی۔ یا کہ وہ دل کی بینائی کھو بیٹھا مُعَمّٰی) ایسی بات جس کا مطلب چھپایا گیا ہو۔ عَامِی۔ جو راستہ نہ دیکھ سکے تَعَامٰی۔ اندھا کیا یا کہ اندھا دیکھا۔

عنب

مِنْ نَّخِیْلٍ وَّعِنَبٍ کھجور اور انگور سے ١٧-٩١

حَبًّا وَّعِنَبًا دانے اور انگور ٨٠-٢٨

وَّاَعْنَابٍ اور انگور ٢-٢٦٦

اَعْنَابًا انگور ٦-٩٩

عِنَبٌ انگور، صَارَ ذَا عِنَبٍ۔ بیل پر انگور لگے ایکدانہ کو عِنَبَۃٌ کہتے ہیں عَنَّاب۔ انگور فروش۔ عُنَّاب۔ واحد عُنَّابَۃٌ دوائی عِنَبُ الثعلب) دوائی

عنت

١-١ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ان کو خوشی ہے جس قدر تم تکلیف میں ہو ٣-١١٨

(شدۃ ضرر کم)

١-١ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ بھاری ہے اس پر جو تم کو تکلیف پہنچے ٩-١٢٨

(مشقتکم ولقاوکم المکروہ)

١-١ مِنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ بہت سے کاموں میں تو تم پر مشکل پڑے ٤٩-٧

٢-١ لَاَعْنَتَکُمْ تم پر مشقت ڈالتا ٢-٢٢٠

(لیضیق علیکم بتحریم المخالطۃ)

١-٢٢ لِمَنْ خَشِیَ الْعَنَتَ جو کوئی تم میں سے ڈرے تکلیف میں پڑنے سے ٤-٢٥

عَنِتَ (یَعْنَتُ عَنَتًا) مشکل کام میں پڑا، سختی کو پہنچا اور ہلاک ہوا، گناہ کمایا اَعْنَتَ الْجَابِرُ الْکَسِیْرَ۔ ٹوٹی ہوئی ہڈی پر پٹی باندھنے والے نے پٹی کو سخت باندھا

عند

١-١ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ہر سرکش مخالف ١١-٥٩

(معاند للحق)

١-١٧ کُلَّ کَفَّارٍ عَنِیْدٍ ہر ناشکرے مخالف کو ٥٠-٢٤

۱-۱۷ لِاٰیٰتِنَا عَنِیْدًا (معاند) ہماری آیتوں کا مخالف ۷۴-۱۶

عِنْدَ بَارِئِکُمْ تمہارے خالق کے نزدیک ۲-۵۴

ھٰذِہٖ مِنْ عِنْدِکَ یہ ہے تیری طرف سے ۴-۷۸

(من شومک)

عَنَدَ (یَعْنِدُ) عِنَدَ (یَعْنَدُ) عَنَدَ (یَعْنُدُ عُنُوْدًا) پھرا۔ خا۔ عَنِیْد ج عُنُدٌ۔ عَنَدَ (یَعْنُدُ عُنُوْدًا) سفر میں اپنے ساتھ والوں کو چھوڑ دیا۔ الگ ہوگیا۔ راستہ چھوڑ دیا۔ پیچھے رہ گیا۔ عَانَدَہٗ عِنَادًا اس کو چھوڑا۔ دشمن ہوگیا۔ عِنْدَ۔ ظرف مکانی و زمانی دونوں کے لیے مستعمل ہے۔ مجرور مِنْ کے ساتھ

عنق

طٰٓئِرَہٗ فِیْ عُنُقِہٖ اسکی بری قسمت اسکے گردن سے ۱۷-۱۳

مَغْلُوْلَۃً اِلٰی عُنُقِکَ بندھا ہوا اپنی گردن کے ساتھ ۱۷-۲۹

فِیْٓ اَعْنَاقِ الَّذِیْنَ گردنوں میں ۳۴-۳۳

بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ان کی پنڈلیاں اور گردنیں ۳۸-۳۳

فَظَلَّتْ اَعْنَاقُھُمْ پھر رہ جاویں ان کی گردنیں ۲۶-۴

فِیْٓ اَعْنَاقِھِمْ ان کی گردنوں میں ۳۶-۸

عَنِقَ (یَعْنَقُ عَنَقًا) اس کی گردن لمبی ہوئی۔ اَعْنَقَ الزَّرْعُ۔ بالی نکالی عَانَقَہٗ مُعَانَقَۃً معانقہ کیا۔ کَانَ ذٰلِکَ عَلٰی عُنُقِ الدَّھْرِ، یہ تو پرانے زمانہ کی بات ہے

عن

عَنْ نَّفْسٍ کسی جان سے ۲-۴۸

مَا تُنْھَوْنَ عَنْہُ جو تم اس سے منع کئے جاتے ہو ۴-۳۱

فَاَعْرِضُوْا عَنْھُمَا تو ان دونوں کا خیال چھوڑ دو ۴-۱۶

لَا یُخَفَّفُ عَنْھُمُ الْعَذَابُ نہ کم کیا جاویگا ان سے عذاب ۲-۱۶۲

فَاَزَلَّھُمَا الشَّیْطٰنُ عَنْھَا ڈگا دیا ان دونوں کو شیطان نے اس جنت سے ۲-۳۶

وَلَا یَجِدُوْنَ عَنْھَا مَحِیْصًا اور نہ پاویں گے وہاں سے ۴-۱۲۱

وَاِنْ تَسْئَلُوْا عَنْھَا اور اگر پوچھو گے تم یہ باتیں ۵-۱۰۱

وَلَنْ تَرْضٰی عَنْکَ الْیَھُوْدُ اور راضی نہ ہونگے تجھ سے یہود ۲-۱۲۰

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْکُمْ پھر معاف کیا ہم نے تم سے ۲-۵۲

وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ اور جب پوچھیں تجھ سے میرے بندے میری بابت ۲-۱۸۶

وَاعْفُ عَنَّا اور معاف کر ہم سے ۲-۲۸۶

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ اس سے کہ تم کام کرتے ہو ۲-۷۴

(اصل عن ما ہے)

عَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ کیا پوچھتے ہیں لوگ آپس میں ۷۸-۱

(ای عن ای شیٔ) عَنْ حرف جار ہے

عنو

۱-۱ وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ اور رگڑتے ہیں منہ ۲۰-۱۱۱

عَنٰی (یَعْنُوْ عَنَاءً، عُنُوًّا) نیچا ہوا، ذلیل ہوا، جھکا۔ عَانٍ ج عَنَایَات عُوَانٍ۔ عَنَی الْکِتَابَ عنوان لکھا عَنَی الرَّجُلَ قید کیا فا عَانٍ م عَانِیَۃٌ۔

عوج

غَیْرَ ذِیْ عِوَجٍ جس میں کجی کوئی نہیں ہے ۳۹-۲۸

لَا تَرٰی فِیْھَا عِوَجًا نہ دیکھی تو نے اس میں کوئی کجی ۲۰-۱۰۷

(تجفا ضا)

لَمْ یَجْعَلْ لَّہٗ عِوَجًا نہ رکھی اس میں کوئی کجی ۱۸-۱

(اختلافا و تناقضا)

تَبْغُوْنَھَا عِوَجًا ڈھونڈھتے ان میں عیب ۳-۹۹

بمعنی معوجہ مائلۃ عن الحق)

عَوِجَ (یَعْوَجُ عَوَجًا) ٹیڑھا ہوا۔ عَوِجَ الانسان خُلُقُہٗ برا ہوا۔ فا۔ اَعْوَجُ۔ ٹیڑھی چال والا۔ عُوْجٌ ج عَوْجَاءُ اسم ہے عَاجٌ۔ ہاتھی دانت عَوَّاجٌ، بیچنے والا۔

عود

۱-۱ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِکَ اور جو کوئی پھر سود لیوے ۲-۲۷۵

۱-۱ عَادَ کَالْعُرْجُوْنِ پھر آرہا جیسے ٹہنی ۳۶-۳۹

۱-۱ لَعَادُوْا لِمَا نُھُوْا البتہ پھر وہی کام کریں ۶-۲۸

۱-۱ وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا اور اگر تم پھر کروگے ۱۷-۸

۱-۱[1] اِنْ عُدْنَا فِیْ مِلَّتِکُمْ اگر ہم لوٹ آئے تمہارے اندر مذہب میں ۷-۸۸

[1] قَالَ عَلَیْہِ السَّلَامُ۔ اِنَّھُنَّ عِنْدَکُمْ عَوَانٍ۔

۲-۲ أُعِيدُوا فِيهَا — پھر ڈال دئے جاوینگے اسکے اندر ۲۲-۲۲

۳-۱ ثُمَّ يَعُودُونَ — پھر کرنا چاہیں وہی کام ۵۸-۳

۳-۱ وَإِنْ يَعُودُوا — اگر پھر کریں گے ۸-۳۹

۳-۱ تَعُودُونَ — دوسری بار بھی پیدا ہو گے ۷-۲۹

۳-۱ وَإِنْ تَعُودُوا — اگر تم پھر کرو گے ۸-۱۹

۳-۱ أَنْ نَعُودَ فِيهَا — کہ لوٹ آویں ہم اس میں ۷-۸۹

۳-۱ نَعُدْ — ہم بھی وہ کریں گے ۸-۱۹

۹-۱ أَوْ لَتَعُودُنَّ (رجعن) — یا تم لوٹ آؤ ۷-۸۸

۳-۲ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ — وہی پہلے پیدا کرتا ہے اور دوبارہ پیدا کریگا ۸۵-۱۳

۳-۲ وَمَا يُعِيدُ — اور نہ پھر کر لائے ۳۴-۴۹

(لم یبق لہ اثر)

۳-۲ ثُمَّ يُعِيدُهُ — پھر وہی دوبارہ پیدا کرے گا ۱۰-۴

۳-۲ أَنْ يُعِيدَكُمْ — اس سے کہ پھیر لیجاوے تم کو ۱۷-۶۹

۳-۲ مَنْ يُعِيدُنَا — ہمیں کون لوٹا دے گا ۱۷-۵۱

۳-۲ أَوْ يُعِيدُوكُمْ — یا لوٹا لیویں تم کو ۱۸-۲۰

۳-۲ يُعِيدُهُ — دوبارہ اسے پیدا کرے ۲۱-۱۰۴

۳-۲ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ — اور اسی میں تم کو ہم لوٹائیں گے ۲۰-۵۵

(مقبورین بعد الموت)

۳-۲ سَنُعِيدُهَا — ابھی پھیر لا دیں گے اس کو ۲۰-۲۱

۱۵-۱ إِنَّكُمْ عَائِدُونَ — پھر تم وہی کام کرتے ہو ۴۴-۱۶

۱۵-۱ وَإِلَىٰ عَادٍ (قوم) — اور قوم عاد کی طرف ۱۱-۵۰

۱۵-۱ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ — اسی نے ہلاک کیا ۵۳-۵۰

۱۸-۱ مِيعَادُ يَوْمٍ — وعدہ ہے ایک دن کا ۳۴-۳۰

۱۸-۱ إِلَىٰ مَعَادٍ — پہلی جگہ ۲۸-۸۵

عِيدًا لِأَوَّلِنَا (ج اعیاد) وہ دن عید ہے ہمارے پہلوں کی ۵-۱۱۴

عَادَ (يَعُودُ عَوْدًا) پھرا۔ عَادَ السَّائِلَ۔ رد کیا۔ عَادَ (يَعُودُ عَوْدًا وَعَوْدَةً وَمَعَادًا) روگردانی کے بعد پھر اس کی طرف چلا گیا۔ عَادَ (يَعُودُ عَوْدًا وَعِيَادَةً وَعُوَادًا (ثم)) بیمار پرسی کی فا، عائد ج عُوَّادٌ أَعَادَ۔ واپس کیا، مکرر کیا، دوبارہ کیا، اِسْتَعَادَ۔ واپسی چاہی۔ عَتِيدٌ۔ عید میں حاضر ہو۔ عَادَةٌ ج عَادَاتٌ خصلت۔ مَعَادٌ مرجع، مصیر، جنت آخرت، حج۔ عَادِيٌّ۔ جس میں ایک عادت ہو۔ عاد۔ ایک آدمی کے نام پر ایک قوم کا نام جس کی طرف حضرت ہود علیہ السلام مبعوث کئے گئے تھے۔ عُود۔ لکڑی

عوذ

۱-۱ إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي — میں پناہ لے چکا ہوں ۴۰-۲۷

۳-۱ أَعُوذُ بِاللَّهِ — میں خدا کی پناہ لیتا ہوں ۲-۶۷

۳-۱ أَعُوذُ بِكَ — میں تیری پناہ چاہتا ہوں ۱۱-۴۷، ۲۳-۹۷

۳-۲ أُعِيذُهَا بِكَ — تیری پناہ میں دیتی ہوں اس کو ۳-۳۶

۱۱-۱۱ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ — پناہ لے اللہ کی ۷-۱۹۹، ۱۶-۹۸

۱۸-۱ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ — خدا کی پناہ ۱۲-۲۳، ۱۲-۷۹

(ملجا)

عَاذَ (يَعُوذُ عَوْذًا وَعِيَاذًا وَمَعَاذًا وَمَعَاذَةً وَتَعَوُّذًا وَاسْتَعَاذَ) پناہ چاہی۔ عَوَّذَ عرض کرنا عَوْذ (تَعْوِيذ) وأَعَاذَ (إِعَاذَةً) اس کے لئے حفظ صحت کی دعا کی۔ یا تعویذ کیا۔ تعویذ ج تعاویذ۔ اس کو عُوذَة ج عُوَذ بھی کہتے ہیں

عور

إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ — ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں ۳۳-۱۳

(غیر حصین)

وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ — حالانکہ وہ کھلے پڑے نہیں ہیں ۳۳-۱۳

عَلَىٰ عَوْرَاتِ النِّسَاءِ — عورتوں کے بھید کو ۲۴-۳۱

ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَكُمْ — تین وقت بدن کھلنے کے ہیں تمہارے لئے ۲۴-۵۸

عَوْرَة (کل شیء یستره الانسان) أَعْوَر مؤ عَوْرَاء ج عُور بھینگا۔ عَارِيَة، مُسْتَعَار۔ مانگی ہوئی چیز۔ اِسْتِعَارَة۔ حقیقی اور مجازی معنوں کے درمیان تشبیہ کا علاقہ۔ یعنی حقیقی معنوں کا لباس عاریتاً مانگ کر مجازی معنوں کو پہنایا

عوق

۱۵-۲ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ — معلوم ہیں اللہ کو بوجھ ڈھیل والے ہیں ۳۳-۱۸

(المثبطين)

وَيَعُوْقَ	اور یعوق کو	۲۳-۷۱

عَاقَ (يَعُوْقُ عَوْقًا وَعَيَّقَ وَاعْتَاقَ وَاعْتَنَاقَ) عَوْقًا، ثَبَّطَهُ أَخَّرَهُ، تَعَوَّقَ، عَائِقَ. وہ آدمی جس سے کوئی بھلائی نہ ہو اور لوگوں کو نیک کاموں سے روکے ج اَعْوَاق. عَيُّوْق. ثریا کے پیچھے ایک ستارہ يَعُوْقُ. ایک بت کا نام ہے. بعض کہتے ہیں کہ وَدّ. سواع وغیرہ پانچوں بت حضرت ادریس علیہ السلام کے پانچ بیٹوں کے نام ہیں

عول

۱-۱۳ اَنْ لَا تَعُوْلُوْا	یہ کہ تم ایک طرف جھک نہ جاؤ	۴-۳

(لا تجوروا لا تميلوا)

عَالَ (يَعُوْلُ عَوْلًا) فِيْ حُكْمِهِ. ظلم کیا حق سے روگردانی کی عَالَ (يَعُوْلُ عَوْلًا وَعِيَالًا) عَيْلَ فِي الْمِيْزَانِ. تولنے میں خیانت کی عَالَ (يَعُوْلُ عَوْلًا وَعِيَالَةً) الرَّجُلُ. زیادہ عیالدار ہو گیا عَالَ عِيَالَهُ. اپنے عیال کی پرورش کی. مِعْوَل. سڑکیں اکھاڑنے کا آلہ

عوم

اَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ	مردہ رکھا اس کو اللہ نے	۲-۲۵۹
(ج اعوام)	سو برس	
بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا	اس برس کے بعد	۹-۲۹
يُحِلُّوْنَهُ عَامًا	حلال کر لیتے اس مہینہ کو ایک برس	۹-۳۸
عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ	ایک برس جس میں لوگوں پر مینہ برسیگا	۱۲-۴۹
فِيْ عَامَيْنِ	دو برس میں	۳۱-۱۴

عَوَّام. تیز رو گھوڑا

عون

۲-۱ وَاَعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ	اور ساتھ دیا اس کا	۲۵-۴
۱۱-۳ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ	اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں	۱-۴
۲-۱۱ فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ	مدد کرو میری قوت سے	۱۸-۹۵
۱۱-۱۱ اِسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ	اور مدد چاہو صبر سے	۲-۴۵
۶-۱۱ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ	اور آپس میں مدد کرو نیک کام پر	۵-۲
۶-۱۳ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ	اور مدد نہ کرو گناہ پر	۵-۲

• (باب نہ حذف)

۱۱-۱۶ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ	اور اللہ ہی سے مدد مانگتا ہو	۱۲-۱۸
عَوَانٌ بَيْنَ ذٰلِكَ	درمیان ہے بڑھاپے اور جوانی کے	۲-۶۸

عَانَ (يَعُوْنُ عَوْنًا) الْمَرْءُ. آدمی اڈھیر عمر میں ہو گیا تَعَاوَنَ. ایک دوسرے کی مدد کی. اِسْتَعَانَ. مدد طلب کی. عَوْن. خادم، مددگار ج اَعْوَان، مُعَاوَنَۃ. مددگاری.

عہد

۱-۱ عَهِدَ اِلَيْنَا	ہم کو کہہ رکھا ہے	۳-۱۸۳
۱-۱ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ	اس نے بتلا رکھا ہے کہ تجھ کو	۷-۱۳۴
۱-۱ وَعَهِدْنَا اِلٰى اِبْرٰهِيْمَ	اور ہم نے حکم کیا ابراہیم کو	۲-۱۲۶
(امرنا)		
۴-۱ مَنْ عَاهَدَ اللّٰهَ	عہد کیا اللہ سے	۹-۷۵
۴-۱ عَاهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ	جس پر اقرار کیا اللہ سے	۴۸-۱۰
۴-۱ عَاهَدُوْا عَهْدًا	باندھیں گے کوئی اقرار	۲-۱۰۰
۴-۱ عَاهَدْتَّ مِنْهُمْ	ان سے تو نے معاہدہ کیا ہے	۸-۵۶
۴-۱ اِلَى الَّذِيْنَ عَاهَدْتُّمْ	جس سے تمہارا عہد ہوا تھا	۹-۱
۴-۱ اِذَا عَاهَدْتُّمْ	جب تم آپس میں عہد کرو	۱۶-۹۱
۵-۱ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ	میں نے نہ کہا تھا تم کو	۳۶-۶۰
(امرنا)		
۲۲-۱ مِنْ عَهْدِهٖ	عہد کا نباہ	۹-۱۱۱
۲۲-۱ عَهْدًا	وعدہ	۲-۸۰
۲۲-۱ بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى	اپنا اقرار	۳-۷۶
۲۲-۱ بِعَهْدِهِمْ	اپنے اقرار کو	۲-۱۷۷
۲۲-۱ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ	میں تمہارا اقرار پورا کروں گا	۲-۴۰
۲۲-۱ اَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ	پورا کرو عہد اللہ کا	۱۶-۹۱
۲۲-۱ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ	اور ہے اللہ کا اقرار	۳۳-۱۵
۲۲-۱ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ	طویل ہو گئی تم پر مدت	۲۰-۸۶
(مدۃ مفارقتی)		

عَهِدَ (يَعْهَدُ عَهْدًا) وعدہ کیا بچایا حفاظت کی عَهِدَ اللّٰهُ وَحْدَهُ عَهْدِيْ بِهِ قَرِيْبٌ. میری ملاقات قریب ہے عَاهَدَهُ، حَالَفَهُ

عَاقَدَ کا ، دلی عہد ۔ جا ئے نشین عہدِ وفا ۔ امان ۔ ذمہ ۔ دوستی ۔ دست
وعدہ ، قسم ج عُهُوْد ۔ عَهْدَاۃ ، درجہ ، ترقی ۔ ایک چیز کی درستی کے لیے
اس کی طرف مراجعت کرنا ۔

عھن

وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ہوجائینگے پہاڑ جیسے اون رنگی ہوئی ۷۰-۹
كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ رنگی ہوئی اون دھنی ہوئی ۱۰۱-۵
(کالصوف المندوب)
العهن ۔ الصوف ج عُهُوْن ، عِهْنَة ۔ صوف کا ٹکڑہ

عیب

۱-۳۰ اَنْ اَعِيْبَهَا یہ کہ اسے عیب دار کر دوں ۱۸-۰۰
عَابَ (يَعِيْبُ عَيْبًا) الشئ اسے عیب دار کیا عَائِبٌ ، عیب دار
کرنے والا مَعِيْبٌ ، مَعْيُوْبٌ ۔ جو چیز عیب دار ہو جائے ۔ عیب ج
عُيُوْب ، العَيْبَة ۔ چمڑا ۔ صندوق برائے کپڑا ج عِيَبٌ ، عِيَاب

عیر

اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اے قافلہ والو ۱۲-۷۰
عَارَ (يَعِيْرُ عَيْرًا) ذَهَبَ وَجَاءَ مُتَرَدِّدًا ، عَارٌ فَلَانًا اسے
عار دلائی عَارٌ ج اَعْيَار ۔ عَيْرٌ جنگلی یا گھریلو گدھا ج اَعْيَار ، عِيَار
بڑا پھرنے والا ۔ مِعْيَار ۔ کسوٹی ج مَعَايِيْر

عیس

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ عیسیٰ بیٹا مریم ۲-۸۷

عیش

فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا گزران تنگی کی ۲۰-۱۲۴
بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا اترا چلی تھیں اپنی گزران میں ۲۸-۵۸
قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَعِيْشَتَهُمْ ہم نے بانٹ دی ہے انکی روزی ۴۳-۳۲
جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ہم نے مقرر کیں ان میں روزیاں ۷-۱۰
(اسبابا تعیشون بها)
عَاشَ (يَعِيْشُ عَيْشًا وَعِيْشَةً وَمَعَاشًا وَمَعِيْشًا وَمَعِيْشَةً
صاحب حیاتی ہوا ۔ عَائِشَة ، عَاشَ مَعَهٗ ، تَعَيَّشَ ۔ عیش میں گزارہ کیا
تَعَايَشُوْا بِالْاُلْفَةِ ۔ محبت میں وقت گزارہ ۔ عَائِشَة ۔ نبی صلعم کی بیوی

عَيَّاشٌ ۔ عیش میں زیادتی کرنے والا

عیل

۱-۱۵ وَوَجَدَكَ عَائِلًا اور پایا تجھ کو مفلس ۹۳-۸
(رنفیرا)
۱-۲۲ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً اگر ڈرو تم فقر سے ۹-۲۸
(رفقرا)
عَالَ (يَعِيْلُ عَيْلًا وَعَيْلَةً وَعُيُوْلًا وَمَعِيْلًا تنگ دست
ہوا نیز دیکھو (ع ول)

عین

قُرَّةُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ یہ تو آنکھوں کی ٹھنڈک ہے ۲۸-۹
وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ اور آنکھ کے بدلے آنکھ ۵-۴۵
وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ اور تاکہ تو میری آنکھوں کے سامنے ۲۰-۳۹
(تربی علی رعایتی وحفظی لك) پرورش پائے
اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ بھلا نہیں دیں ہم نے اسکو دو آنکھیں ۹۰-۸
وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ اور سفید ہوگئیں اسکی دونوں آنکھیں ۱۲-۸۴
لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ نہ ڈال اپنی آنکھیں ۱۵-۸۸
تَرٰى اَعْيُنَهُمْ دیکھے تو انکی آنکھوں کو ۵-۸۶
تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ ٹھنڈی رہیں ان کی آنکھیں ۳۳-۵۱
بِاَعْيُنِنَا (بحفظنا) تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے ۵۲-۴۸
قُرَّةَ اَعْيُنٍ آنکھوں کی ٹھنڈک ۲۵-۷۴
اَعْيُنِ النَّاسِ لوگوں کے سامنے ۷-۱۱۵
بِحُوْرٍ عِيْنٍ حوریں بڑی آنکھوں والیاں ۵۲-۲۰
(عظام الاعین حسانها)
الطَّرْفِ عِيْنٌ نیچے رکھنے والیاں بڑی آنکھوں والیاں ۳۷-۴۸
فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ اس میں ایک چشمہ ہے بہتا ۸۸-۱۲
فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ ایک دلدل کی ندی ۱۸-۸۶
عَيْنَ الْقِطْرِ چشمہ پگھلے ہوئے تانبے کا ۳۴-۱۲
اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا بارہ چشمے ۲-۶۰
عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ دو چشمے بہتے ہیں ۵۵-۵۰

مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ — باغوں اور چشموں سے — ۲۶-۵۷

وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُیُوْنًا — اور بہا دیے زمین سے چشمے — ۵۴-۱۲

وَکَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ — اور پیالہ نتھری شراب کا — ۵۶-۱۸

بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ — پانی نتھرا — ۶۷-۳۰

عَانَ (یَعِیْنُ عَیْنًا) آنکھ کو درد یا زخم یا ضرب پہنچی عَانَ (یَعِیْنُ عَیْنًا وَعَیَنَانًا وَعَیَانًا) آنکھوں سے پانی جاری ہوا۔ عَانَتِ الْبِئْرُ کنویں کا پانی زیادہ ہو گیا۔ عَانَ (یَعِیْنُ عَیَانًا وَعَیْنَۃً) آنکھ کی پتلی پھیل گئی۔ عَیَّنَ تَعْیِیْنًا مقرر کیا۔ عَایَنَہٗ اس کا معائنہ کیا۔ عَیْنٌ۔ شہر والے۔ گھر والے۔ جاسوس جماعت حاضرہ۔ سید، شریف قوم، رئیس لشکر، چشمہ ج اَعْیُنٌ عیون

عِیْنٌ۔ جنگلی گائے عِیَانٌ۔ ظاہر تعیین مقرر کرنا عَیْنُ الْعِبْرَۃِ۔ سوئی کا ناکا۔ اَعْیَنُ۔ وہ مرد جس کی آنکھ زیادہ سیاہ ہو۔ عَیْنَاءُ وہ عورت جس کی آنکھ زیادہ سیاہ ہو۔ دونوں کی جمع عِیْنٌ ہے۔ مَاءٌ مَعِیْنٌ مَعْیُوْنٌ زمین پر جاری پانی۔ مُعَیَّنٌ۔ مقرر۔ نیز وہ مستطیل جس کا زاویہ قائمہ نہ ہو مگر اضلاع مساوی ہوں

عیی

۱-۱ اَفَعَیِیْنَا (لم نعجز) — اب کیا ہم تھک گئے — ۵۰-۱۵

۱-۵ وَلَمْ یَعْیَ (لم یتعب) — اور نہ تھکا — ۴۶-۳۳

عَیِیَ (یَعْیٰی عِیًّا وَعَیَاءً وَعَیًّا) عاجز آ گیا۔ عَیِیٌّ ج اَعْیَاءٌ صاحب لکنت

غ (۱۰۰۰)

غبر

۱-۱۵ کَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِیْنَ — رہ گئی وہاں کے رہنے والوں میں — ۷-۸۳
(الباقین فی العذاب)

عَلَیْہَا غَبَرَۃٌ — ان پر گرد پڑی ہے — ۸۰-۴۰

غَبَرَ (یَغْبُرُ غُبُوْرًا) غبار آلود ہوا۔ غَابِرٌ، ماضی الباقی ج غُبَّرٌ غَابِرَاتٌ غِبْرٌ کینہ غُبَارٌ، گرد، بَنُوْ غَبْرَاءَ۔ نادار لوگ۔ اَغْبَرَتِ السَّمَآءُ۔ آسمان گرد آلود ہو گیا۔ غِبْرٌ۔ حقد

غبن

۶-۲۲ ذٰلِکَ یَوْمُ التَّغَابُنِ — یہ وہ دن ہے ہار جیت کا — ۶۴-۹

بہشتی لوگ کفار کے بہشتی مکان غبن کریں گے غَبَنَہٗ (یَغْبُنُ غَبْنًا) اسے خرید یا فروخت میں فریب دیا۔ فا، غَابِنٌ مفعو مَغْبُوْنٌ، تَغَابُنٌ۔ ایک دوسرے کو دھوکا دیا۔ غَبْنٌ۔ خرید و فروخت میں دغا بازی

غثو

فَجَعَلْنٰہُمْ غُثَآءً — پھر کر دیا ہم نے ان کو کوڑا — ۲۳-۴۱
(نیا بنتہ یبس)

غُثَآءً اَحْوٰی — کوڑا سیاہ — ۸۷-۵
(رجا فا ہشیما)

غَثَا (یَغْثُوْ غَثْوًا وَغُثُوًّا وَاَغْثٰی) الوادی، کثر فیہ الغثاء، غُثَاءٌ جھاگ، درختوں کے پتے۔ جن کو جھاگ سیل لگ جائے۔ گھاس خشک ہو کر سیاہ ہو جاتا ہے۔ یا بوجہ زیادہ سبزی سیاہی مائل ہو جاتا ہے (جلالین)

غدر

۴-۳ لَا یُغَادِرُ صَغِیْرَۃً وَّلَا — نہیں چھوڑتی کوئی چھوٹی یا بڑی — ۱۸-۵۰

۴-۵ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْہُمْ — پھر نہ چھوڑیں ان میں سے — ۱۸-۴۷

غَدَرَ (یَغْدُرُ وَغَدِرَ یَغْدَرُ غَدْرًا) الرجل۔ بے وفائی کی۔ عہد شکنی کی۔ غَدَرَ عَنْ اَصْحَابِہٖ اپنے ساتھیوں سے پیچھے رہ گیا۔ غَادَرَہٗ اس کو چھوڑا، تَغَدَّرَ، تخلف، غَدِیْرَۃٌ۔ عورت کی چوٹی، کیونکہ عورت اس کو پیچھے چھوڑتی ہے غَدِیْرٌ تالاب ج غُدُرٌ، غُدْرَانٌ، غُدُرٌ غَادِرٌ، خائن ج غَادِرُوْنَ، غَدَرَۃٌ، غُدَّارٌ، م، غَادِرَاتٌ غَوَادِرُ، غَدَّارٌ، مبالغہ، بڑا بے وفا۔

غدق

۱-۲۲ لَاَسْقَیْنٰہُمْ مَّآءً غَدَقًا — پلاتے ہم ان کو پانی بھر کر — ۷۲-۱۶
(کثیرًا)

غَدِقَ (یَغْدَقُ غَدَقًا، اَغْدَقَ وَاغْدَوْدَقَ) المطرُ، بارش زیادہ ہوئی غَدِقَتْ عَیْنُ الْمَآءِ، چشمہ کا پانی وافر اور میٹھا ہوا۔

غدو

۱-۱ غَدَوْا عَلٰی حَرْدٍ — سویرے چلے لپکتے ہوئے — ۶۸-۲۵

۱-۱ اِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَہْلِکَ — جب صبح نکلا تو — ۳-۱۲۱

۱-۱۱ اَنِ اغْدُوْا عَلٰی حَرْثِکُمْ — سویرے چلو اپنے کھیت پر — ۶۸-۲۲

اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا — صبح ان کو ہمارے ساتھ کل — ۱۲-۲

اِنِّیْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا — میں یہ کروں گا کل کو — ۱۸-۲۳

مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ — کیا بھیجا ہے کل کے لئے — ۵۹-۱۸

۱-۲۲ غُدُوًّا وَّعَشِيًّا — صبح اور شام — ۴۰-۴۶

۱-۲۲ غُدُوُّهَا شَهْرٌ — صبح کی منزل ایک ماہ کی — ۳۴-۱۲

(سیرھا من الغداۃ)

۱-۲۲ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ — صبح کے وقت اور شام کیوقت — ۲۴-۳۰

۱-۲۲ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ — صبح اور شام — ۱۸-۲۸

اٰتِنَا غَدَآءَنَا (ج اغدیہ) لا ہمارے پاس صبح کا کھانا — ۱۸-۶۲

(۱) غَدَا (یَغْدُو غُدُوًّا) صبح گیا یا کر ہو گیا (۲) غَدَا (یَغْدُو غُدُوًّا و غَدَاوَةً و اغتدی) علیہ تکبر (۳) غَدِیَ (یَغْدٰی غَدًى و تَغَدّٰی) پہلے وقت کا کھانا کھایا غَدَاء (طعام اول النہار) الغُدْوَةُ ج غُدًى و غُدُوًّا۔ الغَدَاۃ ج غَدَوَات، الغَدِیُّ ج غَدَایَا و غَدِیَّات۔) صبح۔ یا طلوع فجر سے طلوع سورج تک کا وقت۔ غَدٌ۔ کل آئندہ

غرب

۱-۱ وَاِذَا غَرَبَتْ — اور جب سورج ڈوبتا ہے — ۱۸-۱۷

۱-۳ تَغْرُبُ فِیْ عَیْنٍ — ڈوبتا ہے ایک دلدل کی ندی میں — ۱۸-۸۶

۱-۲۲ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ — اور پہلے ڈوبنے سے — ۵۰-۳۹

۱-۲۲ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا — اور غروب ہونے سے پہلے — ۲۰-۱۳۰

بِجَانِبِ الْغَرْبِیِّ — غرب کی جانب — ۲۸-۴۴

وَلَا غَرْبِیَّةٍ — اور نہ مغرب کی طرف — ۲۴-۳۵

۱-۱۸ وَالْمَغْرِبُ — پچھم — ۲-۱۱۵

۱-۱۸ مَغْرِبَ الشَّمْسِ — سورج ڈوبنے کی جگہ — ۱۸-۸۶

۱-۱۸ رَبُّ الْمَغْرِبَیْنِ — اور مالک دو مغرب کا — ۵۵-۱۷

۱-۱۸ وَالْمَغَارِبِ — اور مغرب کے مالک کی — ۷۰-۴۰

۱-۱۸ وَمَغَارِبَهَا الَّتِیْ — اور مغرب کا کہ جس میں — ۷-۱۳۶

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا — بھیجا اللہ نے ایک کوا — ۵-۳۱

وَغَرَابِیْبُ سُوْدٌ — اور بھجنگے کالے (کوے کے پر کی طرح) — ۳۵-۲۷

(واحد غربیب)

(۱) غَرَبَ (یَغْرُبُ غَرْبًا) یا غَرَبَ عَنَّا۔ الگ ہوا (۲) غَرُبَ یَغْرُبُ غُرُوْبًا۔ نرجل۔ دور ہو گیا (۳) غَرُبَ (یَغْرُبُ غَرَابَةً و غُرْبًا و غَرَابَةً) اپنے وطن سے دور ہوا (۴) غَرِبَ (یَغْرَبُ غَرْبًا) سخت گرم لو سے اس کا منہ سیاہ ہو گیا۔ غَرَّبَ۔ وطن سے دور ہوا۔ مغرب کو پہنچا۔ اَغْرَبَ۔ مغرب کو آیا۔ تَغَرَّبَ۔ مغرب سے آیا۔ اِغْتَرَبَ غیر قرابت میں شادی کی۔ اِسْتَغْرَبَ۔ اس کو غریب گنا یا غریب پایا۔ غَرْبَۃ۔ دوری۔ غَرَبٌ۔ سونا۔ چاندی۔ شراب یا وہ پانی جو کر ڈول سے گر کر واپس گرے۔ غُرَاب ج اَغْرِبَۃ۔ غُرُب۔ غِرْبَان۔ اَغْرِبَۃ۔ غرابین کوا۔ غَرِیْب ج غُرَبَاء۔ بے وطن۔ غِرْبِیْب۔ وہ آدمی جو کہ وسمہ لگا کر بالوں کو سیاہ کرے۔

غرّ

۱-۱ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِیْنُهُمْ — یہ لوگ مغرور ہیں اپنے دین پہ — ۸-۵۰

۱-۱ وَغَرَّهُمْ فِیْ دِیْنِهِمْ — اور بہکے ہیں اپنے دین میں — ۳-۲۴

۱-۱ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ — اور بہکا دیا تم کو دغا باز نے — ۵۷-۱۴

۱-۱ وَغَرَّتْهُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا — دھوکا دیا انکو زندگانی دنیا نے — ۶-۷۰

۱-۱ غَرَّتْكُمُ الْاَمَانِیُّ — اور بہک گئے اپنے خیالوں پہ — ۵۷-۱۴

۱-۱۳ فَلَا یَغْرُرْكَ — سو تجھ کو دھوکہ نہ دے — ۴۰-۴

۱-۹ لَا یَغُرَّنَّكَ — تجھ کو دھوکہ نہ دے — ۳-۱۹۶

۱-۹ وَلَا یَغُرَّنَّكُمْ — اور تم کو دھوکہ نہ دیں — ۳۵-۵

۱-۱۷ الْغَرُوْرُ — دھوکہ باز — ۵۷-۱۴

۱-۳۳ اِلَّا غُرُوْرًا — مگر فریب کا — ۲۰-۱۲

غَرَّ (یَغُرُّ غَرًّا و غِرَّةً و غُرُوْرًا) اسے دھوکہ دیا۔ جھوٹا طمع دلایا۔ غَرَّ (یَغِرُّ غَرَارًا و غَرَارَةً) غرارہ کیا۔ غُرَّة، غَرْغَرَۃٌ لِلْهِلَالِ، غِرّ جوانی غُرُوْر۔ دنیا یا فریب دینے والا غَرَّار۔ دھوکے باز

غرف

۱-۷ مَنِ اغْتَرَفَ — جو کوئی چلو بھرے — ۲-۲۴۹

غُرْفَةً (ج غراف) — ایک دفعہ چلو — ″

یُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ — بدلہ ملے گا کوٹھوں کے (درجے) جھروکے — ۲۵-۷۵

غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ — جھروکے انکے اوپر اور جھروکے — ۲۰-۳۹

فِي الْجَنَّةِ غُرَفًا — جنت میں بالاخانے — ۵۸-۲۹

فِي الْغُرُفَاتِ اٰمِنُوْنَ — وہ جھروکوں میں بیٹھے دلجمعی سے — ۳۷-۳۴

غَرَفَ يَغْرِفُ غَرْفًا و اغترف، چلو بھر پانی لیا مِغْرَفَۃ چمچہ غُرَافَۃ وہ نہر جس کا پانی لبالب بہ رہا ہو

غرق

۲-۱ اَغْرَقْنَا اٰلَ فِرْعَوْنَ — اور ڈبو یا ہم نے فرعون کے لوگوں کو — ۲-۵۰

۲-۱ فَاَغْرَقْنٰهُ — ڈبویا ہم نے اس کو — ۱۷-۱۰۳

۲-۱ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ — ڈبویا ہم نے انکو دریا میں — ۷-۱۳۵

۲-۲ مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا — کچھ اپنے گناہوں سے ڈبائے گئے — ۷۱-۲۵

۲-۳ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ — پھر ڈبا دے تم کو — ۱۷-۶۹

۲-۳ لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا — ڈبا دے ان لوگوں کو — ۱۸-۷۲

۲-۳ اِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ — اگر ہم چاہیں ان کو ڈبو دیں — ۳۶-۴۳

۲-۱۷ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ — لشکر ڈوبنے والے ہیں — ۴۴-۲۴

۲-۱۷ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ — جب وہ ڈوبنے لگا — ۱۱-۴۳

۱-۲۲ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ — ہوگیا ڈوبنے والوں میں — ۱۰-۹۰

غَرِقَ يَغْرَقُ غَرَقًا) پانی کے اندر گہرا چلا گیا، یہاں تک کہ تلے پہنچ گیا۔ فا، غَرِقٌ، غَارِقٌ، غَرِيْقٌ ج غَرْقٰى، غَرَاقٰى، اَغْرَقَ فِي الْاَمْرِ کام میں محو ہوگیا (اَغْرَقَ اَعْمَالَہٗ بِالْمَعَاصِي) نیک عمل معاصی میں ضائع کر دئے اُغْرِقَ، غُرِّقَ، ڈبویا۔ غَارِيْقُوْنَ۔ ایک دافع سمیات دوائی ہے۔

غرم

۱-۱۵ وَالْغٰرِمِيْنَ — اور جو تاوان بھریں — ۹-۶۰

(اهل الدين)

۱-۲۲ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا — خرچ کرنے کو تاوان — ۹-۹۸

(غرامًا و خسارا)

۱-۲۲ مِنْ مَّغْرَمٍ — تاوان سے — ۵۲-۴۰

۲-۱۶ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ — ہم تو قرض دار رہ گئے — ۵۶-۶۶

(واحد مغرم)

۱-۲۲ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا — بیشک اس کا عذاب چمٹنے والا — ۲۵-۶۵

غَرِمَ يَغْرَمُ غُرْمًا و غَرَامًا و مَغْرَمًا) قرض ادا کیا۔ غَرِمَ فِي التِّجَارَۃِ تجارت میں نقصان اٹھایا مَغْرَمٌ۔ الغَرَامَۃُ ج مَغَارِمُ، غَرَامٌ وہ محبت جو کہ دل میں عذاب پیدا کرے غَرَامَۃٌ، غُرْمٌ جس کا مال ادا کرنا لازم ہو جائے

غرى

فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَۃَ — ہم نے لگادی انکے درمیان عداوت — ۵-۱۵

(اوقعنا)

لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ — ہم لگا دیں تم کو ان کے پیچھے — ۳۳-۶۰

(لنسلطنك عليهم)

اَغْرَى الرَّجُلَ۔ آدمی کے پیچھے خاص طور پر لگا یا۔ اِغْرَاءٌ کتے کو شکار پر برانگیختہ کرنا۔ انگیختن سگ را بر صید اَغْرَى الْعَدَاوَۃَ اَلْقٰى بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَۃَ

غزل

۱-۲۲ نَقَضَتْ غَزْلَهَا — اس عورت نے اپنا کاتا ہوا سوت توڑ دیا — ۱۶-۹۲

غَزَلَ يَغْزِلُ غَزْلًا و اغتزل، سوت کاتا۔ غَزِلَ يَغْزَلُ غَزَلًا بالنساء، حادثھن اخاض بذکرھن، غَزْل۔ کاتنا، کاتا ہوا۔ غَزَل اللھو مع النساء، غزال ج غِزْلَۃ، م غزالۃ، غزّال زیادہ غزل کہنے والا مِغْزَل ج مَغَازِل تکلا غَزَال ج غِزْلَان ہرن

غزو

اَوْ كَانُوْا غُزًّى — یا ہوں جہاد میں — ۳-۱۵۶

(واحد غاز)

غَزَا يَغْزُو غَزْوًا و غَزَوَانًا و غَزَاوَۃً) القوم۔ سار الى قتالھم و انتھى فى ديارھم، غَزّٰى۔ اَغْزٰى۔ لڑائی کے روانہ کیا اور ساز و سامان حرب دیا۔ غَزْوَۃٌ ج غَزَوَاتٌ، غَازِي ج غُزَاۃ، غُزًّى و غُزَّاءٌ۔ کتاب المغازی۔ غازیوں کے کارناموں اور اوصاف والی کتاب۔ غزوہ وہ مہم جس میں خود آنحضرت نے سفر فرمایا۔

غسق

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ — اور اندھیرے کی بدی سے — ۱۱۳-۳

۱-۲۲ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ — رات کے اندھیرے تک — ۱۷-۷۸

(اول ظلمتہ)

۱-۱۹ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ — گرم پانی اور پیپ — ۳۸-۵۷

۱-۱۹ اِلَّا حَمِیْمًا وَّ غَسَّاقًا — گرم پانی اور بہتی پیپ — ۵۸-۲۵

غَسَقَ (یَغْسِقُ غَسْقًا، غَسَقَانًا، اَغْسَقَ) اللَّیْلُ رات سخت سیاہ ہوئی (اَغْسَقَ الرَّجُلُ آدمی رات کے اندھیرے میں آیا۔ غَسَقَ (یَغْسِقُ غُسْقًا، غُسُوْقًا، غَسِقَ یَغْسَقُ غَسَقَانًا) الماءُ پانی بہہ نکلا (غَسَقَ الجُرْحُ غَسَقَانًا) زخم سے پیپ بہ نکلی۔ غَسَاق، غَسَّاق زرد آب

غسل

۷-۳ حَتّٰی تَغْتَسِلُوْا — یہاں تک غسل کرو — ۴-۶۳

۱-۱۱ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَکُمْ — دھو لو اپنے منہ کو — ۵-۷

۷-۱۶ هٰذَا مُغْتَسَلٌ — یہ چشمہ نکلا نہانے کو — ۳۸-۴۲

مِنْ غِسْلِیْنٍ — زخموں کا دھوون — ۶۹-۳۶

غَسَلَ (یَغْسِلُ غَسْلًا) اس نے دھویا۔ پاک کیا۔ آلائش دور کی۔ اِغْتَسَلَ نہایا۔ غَسَّلَ۔ دھونے میں مبالغہ کیا۔ اِغْتَسَلَ الفَرَسُ۔ گھوڑا پسینہ پسینہ ہوگیا۔ غُسْل ج اَغْسَال، غُسَالَۃ۔ وہ پانی جو کہ دھونے پر بہہ نکلتا ہے غِسْلِیْن۔ زخم دھونے پر خون اور پیپ خارج ہوتی ہے۔ وہی دوزخیوں کی خوراک ہوگی نعوذ باللہ۔ غَسِیْل۔ جو چیز کہ دھوئی جائے غِسْلٌ غَسُوْل یعنی صابون۔ غَسَّال۔ مردہ شوئی کرنے والا۔ مَغْسَل ج مَغَاسِل دھونے کی جگہ۔ مِغْسَل۔ کپڑا دھونے کا ڈنڈا۔

غشی

۱-۱ فَغَشِیَهُمْ مِّنَ الْیَمِّ — ڈھانپ لیا انکو پانی سے — ۲۰-۷۸

۱-۱ مَا غَشِیَهُمْ (غرقہم) — جیسا کہ ڈھانپ لیا — ۲۰-۷۸

۱-۱ وَاِذَا غَشِیَهُمْ مَّوْجٌ — اور جب سر پر آئے انکے موج — ۳۱-۳۲

۲-۱ فَاَغْشَیْنٰهُمْ — پھر اوپر سے ڈھانپ دیا — ۳۶-۹

۳-۱ فَغَشّٰهَا مَا غَشّٰی — پھر آ پڑا اس پر جو آ پڑا — ۵۳-۵۴

۴-۱ فَلَمَّا تَغَشّٰهَا (جامعہا) — جب مرد نے عورت کو ڈھانکا — ۷-۱۸۹

۱-۱۱ وَاسْتَغْشَوْا ثِیَابَهُمْ — اور لپیٹنے لگے اپنے اوپر کپڑے — ۷۱-۷

(غطوا رءوسهم)

۲-۲ اُغْشِیَتْ وُجُوْهُهُمْ — ڈھانپ دئے گئے انکے چہرے — ۱۰-۲۷

(اُلبست)

۱-۳ یَغْشٰی طَآئِفَةً — ڈھانپ لیا اونگھ نے ایک جماعت کو — ۳-۱۵۴

۱-۳ یَغْشَی النَّاسَ — گھیرے لوگوں کو — ۴۴-۱۱

۱-۳ وَاللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی — قسم رات کی جب چھا جائے — ۹۲-۱

۳- اِذْ یَغْشَی السِّدْرَةَ — جب چھا رہا تھا اس بیری پر — ۵۳-۱۶

(یغطی)

۱-۳ اِذَا یَغْشٰهَا — جب ان کو ڈھانک لیوے — ۹۱-۴

۱-۳ یَغْشٰهُ مَوْجٌ — چڑھ آتی ہے اس پر ایک لہر — ۲۴-۴۰

۱-۳ یَغْشٰهُمُ الْعَذَابُ — گھیرے گا ان کو عذاب — ۲۹-۵۵

۱-۳ وَتَغْشٰی وُجُوْهَهُمْ — اور ڈھانکے لیتی ہے انکے منہ کو — ۱۴-۵۰

(تعلوا)

۲-۳ یُغْشِی اللَّیْلَ (یغطی) — ڈھانکتا ہے — ۱۳-۳

۳-۳ اِذْ یُغَشِّیْکُمُ النُّعَاسَ — جب کہ ڈال دی اپنے لوگوں پر — ۸-۱۱

۱۱-۳ یَسْتَغْشُوْنَ ثِیَابَهُمْ — اوڑھتے ہیں اپنے کپڑے — ۱۱-۵

(یغطون بہا)

۲-۴ یُغْشٰی عَلَیْهِ — لائی گئی اس پر غشی — ۳۳-۱۹

۱-۱۶ نَظَرَ الْمَغْشِیِّ — تکتا ہے کوئی بے ہوش — ۴۷-۳۰

۱-۱۵ حَدِیْثُ الْغَاشِیَةِ — بات اس چھپا لینے والی کی — ۸۸-۱

۱-۱۵ غَاشِیَةٌ مِّنْ عَذَابِ — ڈھانکے ان کو ایک آفت — ۱۲-۱۰۷

۱-۱۵ وَمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ — اوپر سے اوڑھنا — ۷-۴۱

(ج غَاشِیَہ۔ محذوف ی کی جگہ تنوین آئی ہے)

۱-۲۲ غِشَاوَةٌ (غطاء) — پردہ ہے — ۲-۷

غَشِیَ (یَغْشٰی غِشَاوَةً) ڈھانپا غَشِیَ (یَغْشٰی غَشْیًا، غِشَایَۃً) ڈھانپا غُشِیَ عَلَیْهِ (غَشْیًا، غَشَیَانًا) اس پر غشی طاری ہوئی۔ غَشِیَ الْمَرْاَۃَ۔ جماع کیا۔ مَغْشِیّ۔ جس پر غشی طاری ہوئی۔ غِشَاء ج اَغْشِیَہ۔ جو چیز کہ ڈھانپے۔

غصب

۱-۲۲ کُلَّ سَفِیْنَةٍ غَصْبًا — ہر کشتی کو چھین کر — ۱۸-۸۰

غَصَبَ (یَغْصِبُ غَصْبًا) عَلَیْهِ اسے قہر سے پکڑا۔ غَصَبَ الْمَرْاَۃَ۔ زنا بالجبر کیا۔ غَاصِب ج غَاصِبُوْن، غُصَّاب

غصّ

ذَا غُصَّۃٍ — کھانا گلے میں اٹکنے والا — ۷۳-۱۳

(یغص فی الحلق)

غصّ (یغصّ غصصًا) بالطعام و الماء، گلے میں کوئی چیز پھنس گئی جس سے نفس رک گیا۔ فا۔ غاصٌّ ج۔ غصّان، غُصَّۃ ج غُصَص، ناراضگی، غم۔

غضب

۱-۱ وَغَضِبَ اللّٰہُ عَلَیْہِ — اللہ کا اس پر غضب ہوا — ۴-۹۲

۱-۱ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا — اور جب غصہ آوے — ۴۲-۳۷

۱-۱ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ — جن پر نہ تیرا غصہ ہوا — ۱-۷

۱-۱۹ غَضْبَانَ اَسِفًا — غصہ میں بھرا ہوا — ۷-۱۵۰

۴-۱۵ ذَھَبَ مُغَاضِبًا — چلا گیا غصہ ہو کر — ۲۱-۸۷

(غضبان علیھم)

۱-۲۲ غَضَبِیْ — میرا غصہ — ۲۰-۸۰

بِغَضَبٍ عَلٰی غَضَبٍ — غصہ پر غصہ — ۲-۹۰

غضب (یغضب غضبًا و مغضبۃً) ناراض ہوا، اور انتقام پر اتر آیا۔ فا۔ غضِبٌ، غضُبٌ، غضوبٌ، غضبان (ج غضاب)، مغاضبۃ

غضّ

۱-۳ یَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَھُمْ — دبی آواز سے بولتے ہیں — ۴۹-۳

(یخفضون)

۱-۳ یَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِھِمْ — نیچے رکھیں اپنی آنکھیں — ۲۴-۳۰

۱-۳ یَغْضُضْنَ مِنْ — نیچے رکھیں اپنی آنکھیں — ۲۴-۳۱

۱-۱۱ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِکَ — نیچی کر اپنی آواز — ۳۱-۱۹

غضّ (یغضّ غضًّا و غضاضًا و غضاضۃً) نظر یا آواز کو نیچا کیا۔ غضاض (مقدم الراس)، یا تھا غضۃ ج غضض، ذلت۔ غضیض، جس کے ابرو آنکھیں ڈھانپ لیں (لا اغضک درھمًا) میں تم سے ایک درہم تک نہ چھوڑوں گا۔

غطش

۱-۲ وَاَغْطَشَ لَیْلَھَا (اظلم) اور اندھیرا کیا اس کی رات نے — ۷۹-۲۹

غطش (یغطش غطشًا) اللیل۔ رات نے اندھیرا کیا۔ اغطش اللیل۔ اظلم۔

غطو

فِیْ غِطَاءٍ عَنْ ذِکْرِیْ — لمو پردے میں میری یاد سے — ۱۸-۱۰۱

(ج۔ اغطیۃ)

کَشَفْنَا عَنْکَ غِطَاءَکَ — کھول دی ہم نے تجھ سے اندھیری — ۵۰-۲۲

(ازلنا غفلتک)

غطا (یغطو غطوًا و غُطُوًّا) الشیء۔ ڈھانپا

غفر

۱-۱ صَبَرَ وَغَفَرَ — جس نے سہا اور معاف کیا — ۴۲-۴۳

۱-۱ فَغَفَرْنَا لَہٗ — پھر ہم نے معاف کردیا اس کو — ۳۸-۲۵

۱-۱ وَاسْتَغْفَرَ لَھُمُ الرَّسُوْلُ — اور رسول بھی ان کو بخشواتا — ۴-۶۴

۱-۱۱ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّہٗ — پھر گناہ بخشوانے لگا اپنے رب سے — ۳۸-۲۴

۱-۱۱ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِھِمْ — بخشش مانگیں اپنے گناہوں کی — ۳-۱۳۵

۱-۱۱ اَسْتَغْفَرْتَ لَھُمْ — تو معافی چاہے ان کی — ۶۳-۶

(ایک ہمزہ محذوف ہے)

۱-۳ لَا یَغْفِرُ اَنْ — نہیں بخشتا — ۴-۴۸، ۴-۱۱۵

۱-۳ یَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ — بخشے گا جسے چاہے — ۲-۲۸۴

۱-۳ لِیَغْفِرَ لَھُمْ — تاکہ بخشے ان کو — ۴-۱۳۶

۱-۳ لِیَغْفِرَ لَکَ اللّٰہُ — تاکہ معاف کرے تم کو اللہ — ۴۸-۲

۱-۳ لِیَغْفِرَ لَکُمْ — تاکہ بخشے تم کو — ۱۴-۱۰

۱-۳ لِیَغْفِرَ لَنَا — تاکہ بخشے ہم کو ہمارے گناہ — ۲۰-۷۳

۱-۳ ھُمْ یَغْفِرُوْنَ — وہ معاف کر دیتے ہیں — ۴۲-۳۷

(یتجاوزون)

۱-۵ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا — اگر تو ہم کو نہ بخشے — ۷-۲۳

۱-۳ لِتَغْفِرَ لَھُمْ — تاکہ تو ان کو بخشے — ۷۱-۷

۱-۳ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِیْ — اگر نہ بخشے مجھ کو — ۱۱-۴۷

حوالہ	لفظ	معنی	آیت
۱-۲۰	نَّغْفِرْ لَكُمْ	معاف کر دیں گے ہم تم کو	۲۰-۵۸
۱۱-۳	ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ	پھر اللہ سے بخشوائے	۴-۱۰۹
۱۱-۲	وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ	اور گناہ بخشواتے اس سے	۵-۷۴
۱۱-۲۰	اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا	یہ کہ بخشش چاہیں	۹-۱۱۳
۱۱-۲۰	اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ	یا نہ مانگ ان کے لیے	۹-۸۰
۱۱-۲۰	لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ	کیوں نہیں بخشش منگواتے اللہ سے	۲۷-۴۶
۱۱-۳	سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ	میں گناہ بخشواؤں تیرا اللہ سے	۱۹-۴۷
۱۱-۳	اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ	بخشواؤں تم کو	۱۲-۹۸
۱۱-۹	اَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ	میں مانگوں گا معافی تیرے لیے	۶۰-۴
۱-۲	يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا	معاف کیا جاوے گا اسکو جو ہو چکا	۸-۳۸
۱-۴	سَيُغْفَرُ لَنَا	عنقریب ہم کو معاف کیا جاوے گا	۷-۱۶۹
۱-۱۱	رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ	اے رب بخش	۲۳-۱۱۸
۱-۱۱	رَبِّ اغْفِرْ لِيْ	اے میرے رب بخش مجھ کو	۱۴-۴۱
۱-۱۱	وَاغْفِرْ لَنَا	اور بخش ہمارے لیے	۲-۲۸۶
۱۱-۱۱	اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ	اور بخشش مانگ انکے لیے	۳-۱۵۹
۱۱-۱۱	وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ	اور بخشش مانگ انکے لیے	۳-۱۵۹
۱۱-۱۱	وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ	اور مغفرت چاہو اللہ	۲-۱۹۹
۱۱-۱	وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ	اور اے عورت تو بخشوا اپنا گناہ	۱۲-۲۹
۱۵-۱	غَافِرِ الذَّنْۢبِ (ج غفرۃ)	گناہ بخشنے والا	۴۰-۳
۱۵-۱	خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ	سب سے بہتر بخشنے والا	۷-۱۵۵
۱۵-۱۱	وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ	اور گناہ بخشوانے والے پچھلی رات میں	۳-۱۷
۱۹-۱	غَفُوْرٌ	بخشنے والا	۲-۱۷۳
۱۹-۱	غَفُوْرًا	بخشنے والا	۱۷-۲۵
۱۹-۱	وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ	اور میں بڑی بخشش والا ہوں	۲۰-۸۲
۱۹-۱	اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا	تحقیق وہ ہے بڑا بخشنے والا	۷۱-۱۰
۱۹-۱	اَلْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ	غالب بخشنے والا	۴۰-۴۲
۲۲-۱	مَغْفِرَةٌ	بخشش	۲-۲۶۳
۲۲-۱	لَذُوْ مَغْفِرَةٍ	بخشش والا	۱۳-۶
۲۲-۱	بِالْمَغْفِرَةِ	بخشش کے ساتھ	۲-۱۷۵
۲۲-۱	لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ	تو بخشش اللہ کی	۳-۱۵۷
۲۲-۱	غُفْرَانَكَ رَبَّنَا	تیری بخشش چاہتے ہیں	۲-۲۸۵
۲۲-۱	اِسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ	بخشش مانگنا ابراہیم کا	۹-۱۱۴

غَفَرَ (ض) غَفْرًا ڈھانپا۔ مِغْفَرٌ خود۔ غَفَرَ الشَّيْبَ بالخِضَابِ خضاب سے بڑھاپے کو ڈھانپ دیا۔ غَفَرَ (ض) غَفْرًا وغُفْرَانًا وغَفِيْرَةً وغَفْرًا نًا ومَغْفِرَةً وغُفْرَةً ذَنْبَهٗ۔ گناہ معاف کیا پردہ پوشی کی۔ مَغَافِيْر۔ ایک قسم کی شہد ہے۔ غَفَّار۔ تاج۔ غَفِرَ (س) غَفَرًا وغُفْرًا ۔ المَرِيْضُ نکس۔ غَفَرَ الرِّجَالُ قَالَ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ۔ غِفْر۔ بچھڑا۔ غِفَارَة۔ زرہ۔ غِفَارَة۔ اور کوٹ

غفل

حوالہ	لفظ	معنی	آیت
۲-۱	اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ	جس کا دل غافل کیا ہم نے	۱۸-۲۸
۳-۱	لَوْ تَغْفُلُوْنَ	کس طرح تم بے خبر ہو	۴-۱۰۲
۱۵-۱	بِغَافِلٍ	بے خبر نہیں	۲-۷۴

(ج غفول، غفل)

حوالہ	لفظ	معنی	آیت
۱۵-۱	غَافِلًا	بے خبر	۱۴-۴۲
۱۵-۱	وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ	اور اس کے اہل بے خبر	۶-۱۳۱
۱۵-۱	عَنْهُ غٰفِلُوْنَ	اس سے بے خبر ہو	۱۲-۱۳

(مشغولون)

حوالہ	لفظ	معنی	آیت
۱۵-۱	لَغٰفِلُوْنَ	بے خبر	۱۰-۹۲
۱۵-۱	هُمُ الْغٰفِلُوْنَ	بے خبر ہیں	۷-۱۷۹
۱۵-۱	غٰفِلِيْنَ	بے خبر تغافل کرتے تھے	۷-۱۳۶
۱۵-۱	الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ	بے خبر ایمان والیوں	۲۴-۲۳
۲۲-۱	فِيْ غَفْلَةٍ	وہ بھول رہے ہیں	۱۹-۳۹
۲۲-۱	عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ	جس وقت بے خبر تھے	۲۸-۱۵

(بوقت قیلولہ)

غَفَلَ (ن) يَغْفُلُ غُفُوْلًا وغَفْلًا وغَفْلَةً سہا عنہ وترکہ غَفَلَ الشَّيْءَ سَتَرَهٗ۔ تَغَافَلَ بے خبر ظاہر کیا، مگر حقیقت میں باخبر ہے مُغَفَّل بے وقوف اَغْفَلَ الْكِتَابَ کتاب مجمل لکھی غَفَل۔ وسعت عیش۔ غَفَّلَهٗ۔ غافل کیا یا نام رکھا۔ غافل۔

غلب

۱-۱ اَلَّذِیْنَ غَلَبُوْا — جن کا کام غالب تھا — ۲۱-۱۸

۱-۱ غَلَبَتْ فِئَۃً — غالب ہوتی ہے — ۲۴۹-۲

۱-۱ غَلَبَتْ عَلَیْنَا — اور کیا ہم پر زور — ۱۰۶-۲۳

۱-۲ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ — پس ہار گئے اس جگہ — ۱۱۹-۷

۱-۲ غُلِبَتِ الرُّوْمُ — مغلوب ہو گئے رومی — ۲-۳۰

۱-۳ اَوْ یَغْلِبْ (یظفر بعدو) — یا غالب ہوئے — ۷۴-۴

۱-۳ یَغْلِبُوْا — غالب ہوں — ۶۵-۹

۱-۳ سَیَغْلِبُوْنَ — عنقریب جیت جاویں گے — ۳-۳۰

۱-۳ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ — شائد کہ تم غالب ہو — ۲۶-۴۱

۱-۹ لَاَغْلِبَنَّ — غالب ہوں گا میں — ۲۱-۵۸

۱-۴ ثُمَّ یُغْلَبُوْنَ — پھر ہار دئے جاویں گے — ۳۶-۸

۱-۴ سَتُغْلَبُوْنَ — جلدی تم مغلوب ہوگے — ۱۲-۳

۱-۱۵ وَاللّٰهُ غَالِبٌ — اور اللہ غالب ہے — ۲۱-۱۲

۱-۱۵ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ — کوئی بھی تم پر غالب نہ ہو سکے گا — ۱۶۰-۳

۱-۱۵ فَاِنَّكُمْ غَالِبُوْنَ — پھر تم غالب ہو — ۲۵-۵

۱-۱۵ لَهُمُ الْغَالِبُوْنَ — وہی ہیں غالب — ۱۷۳-۳۷

۱-۱۵ لَنَحْنُ الْغَالِبِیْنَ — ہم ہیں جیتنے والے — ۱۱۳-۷

۱-۱۶ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ — میں ہار گیا ہوں — ۱۰-۵۴

۱-۱۹ وَحَدَائِقَ غُلْبًا — اور گنجان باغ — ۳۰-۸۰

۱-۲۲ مِنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ — اپنے ہار جانے کے بعد — ۳-۳۰

غَلَبَ (یَغْلِبُ غَلْبًا وَغَلَبَۃً وَمَغْلَبًا وَمَغْلَبَۃً) علیہ اس پر غالب آیا۔ غَلِبَ (یَغْلَبُ غَلَبًا) اس کی گردن موٹی ہوئی تَغَلَّبَ غالب آیا غُلَّابٌ ج غَلَّابُوْن، اَغْلَبُ زیادہ غالب غَلْبَاءُ زیادہ درختوں کا باغ ج غُلْبٌ، حَدِیْقَۃٌ مُغْلَوْلِبَۃٌ باغ جس کی ٹہنیاں ایک دوسرے سے ملی ہوئی ہوں۔

غلظ

۱-۱۱ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰی — پھر موٹا ہوا پھر کھڑا ہو گیا — ۲۹-۴۸

(صار غلیظا واشتد)

۱-۱۱ وَاغْلُظْ عَلَیْهِمْ — اور سختی کر ان پر — ۷۳-۹

۱-۱۷ غَلِیْظَ الْقَلْبِ — سخت دل — ۱۵۹-۳

(ج غلاظ - قاسیۃ)

۱-۱۷ عَذَابٌ غَلِیْظٌ (قوی) — سخت عذاب — ۱۷-۱۴

۱-۱۷ مِیْثَاقًا غَلِیْظًا — عہد پختہ — ۲۰-۴

۱-۱۷ مَلٰٓئِكَۃٌ غِلَاظٌ — فرشتے تند خو — ۶-۶۶

۱-۲۲ وَلْیَجِدُوْا فِیْكُمْ غِلْظَۃً — پھر پائیں تمہارے اندر سختی — ۱۲۳-۹

(واغلظوا علیهم)

غَلُظَ (یَغْلُظُ غِلْظَۃً وَغِلَاظَۃً) خلاف رقیق ہوا۔ غَلُظَتِ السُّنْبُلَۃُ بالی میں دانہ آ گیا۔ غَلَّظَ الْیَمِیْنَ، اَلْكَدَهٗ اَغْلَظَ الْقَوْلَ، گالی دی غِلَظُ الْاَرْضِ، زمین کی سختی

غلف

قُلُوْبُنَا غُلْفٌ — ہمارے دلوں پر غلاف ہیں — ۸۸-۲ / ۱۵۵-۴

غَلَفَ (یَغْلِفُ غَلْفًا) ڈھانپا اور غلاف میں رکھا اَغْلَفُ جس کا ختنہ نہیں ہوا۔ غِلَافٌ ج غُلُفٌ، غُلُفٌ، غُلْفَۃٌ ج غُلَفٌ۔ ختنہ میں جو غلاف یعنی گوشت کاٹا جاتا ہے

غلق

۳-۱ غَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ — بند کر دئے دروازے — ۲۳-۱۲

غَلَقَ وَغَلَّقَ الْبَابَ۔ دروازہ بند کیا۔ اُغْلِقَ عَلَیْهِ الْاَمْرُ کام مشکل ہو گیا اُغْلِقَ الْقَاتِلُ فِیْ یَدِ الْوَلِیِّ۔ قاتل مقتول کے وارثوں کے حوالہ ہو گیا۔ اب جو چاہیں اس کے ساتھ کریں۔ غَلَقٌ ج اَغْلَاقٌ۔ جس سے دروازہ بند ہو۔ چابی وغیرہ۔

غلل

۱-۱ بِمَا غَلَّ — ساتھ اس کے چھپائی اس نے — ۱۶۱-۳

۱-۲ غُلَّتْ اَیْدِیْهِمْ — انہیں کے ہاتھ بند ہو جاویں — ۶۴-۵

(اسکت)

۱-۳ اَنْ یَغُلَّ — یہ کہ چھپا رکھے — ۱۶۱-۳

(یخون فی الغنیمۃ)

۱-۳ وَمَنْ یَّغْلُلْ — اور جو کوئی چھپا دے گا — ۱۶۱-۳

۱-۱۱ فَغُلُّوْہُ — پھر اسے طوق ڈالو — ۶۹-۳۰

۱-۲۲ مِنْ غِلٍّ رَحِقْدٍ — جو خفگی تھی — ۷-۴۳

۱-۲۲ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا — ہمارے دلوں میں بیر — ۵۹-۱۰

(حقدا)

۱-۱۶ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ — اللہ کا ہاتھ بند ہو گیا — ۵-۶۴

(مقبوضة عن ادرار الارزاق)

۱-۱۶ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً — اپنا ہاتھ بندھا ہوا — ۱۷-۲۹

وَالْاَغْلٰلَ الَّتِیْ — اور وہ قیدیں جو ان پر تھیں — ۷-۱۵۷

(السلاسل)

وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ — ڈالے ہم نے طوق — ۳۴-۳۳

(واحد غل)

سَلٰسِلَ وَّاَغْلٰلًا — زنجیریں اور طوق — ۷۶-۴

غَلَّ رَيَغُلُّ غَلًّا الشَّیْءَ خفیہ طور پر ایک چیز پکڑی اور اپنے اسباب میں رکھ دی غَلَّ رَیَغُلُّ غَلًّا وَغُلُوْلًا خیانت کی۔ غَلَّ رَیَغِلُّ غِلًّا وَغَلِیْلًا اس نے حسد اور دکھ کیا هٰذَا غُلٌّ فِیْ عُنُقِكَ۔ یہ کام تم پر لازم ہے۔ غَلَّتِ الْاَرْضُ۔ زمین نے غلہ پیدا کیا۔ غَلَّ رَیَغُلُّ غَلًّا وَغَلَّلَ اس نے طوق پہنا غُلٌّ ج اَغْلَالٌ، غُلُوْلٌ: طوق گردن یا بازو میں

غلم

اَنّٰی یَكُوْنُ لِیْ غُلٰمٌ — کس طرح ہوگا میرے گھر لڑکا — ۳-۴۰

(یحیٰیؑ)

هٰذَا غُلٰمٌ (یوسف) — یہ لڑکا ہے — ۱۲-۱۹

لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا — تاکہ دے جاؤں تجھ کو ایک — ۱۹-۱۸

(عیسیٰ) — لڑکا

لَقِیَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ (خضر) — دونوں ملے ایک لڑکے کو — ۱۸-۷۵

بِغُلٰمٍ حَلِیْمٍ (اسمٰعیل) — ایک حوصلے والے لڑکے کی — ۳۷-۱۰۱

بِغُلٰمٍ عَلِیْمٍ (اسحٰق) — ایک علم والے لڑکے کی — ۵۱-۲۸

لِغُلٰمَیْنِ یَتِیْمَیْنِ — دو یتیم لڑکے — ۱۸-۸۱

غِلْمَانٌ لَّهُمْ — لڑکے ان کی خدمت کے لیے — ۵۲-۲۴

(ارقاء ممالیک)

غُلَامٌ۔ اَجِیْرٌ۔ اَلْعَبْدُ ج غِلْمَانٌ، م غُلَامَةٌ۔ لونڈی اِغْتَلَمَتِ الْاَمْوَاجُ، جوانی کی موج سخت اٹھی اَغْلَامٌ۔ شہوت زنی کرنا غَلِمَ رَیَغْلَمُ غَلْمًا وَغُلْمَةً وَاغْتَلَمَ وہ شہوت پر مجبور ہو گیا

غلو

۱-۱۳ لَا تَغْلُوْا فِیْ دِیْنِكُمْ — مت مبالغہ کرو اپنے دین میں — ۴-۱۷۱، ۵-۷۷

(لا تجاوز والحد)

غَلَا رَیَغْلُوْ غُلُوًّا) زاد وارتفع، غَلَا رَیَغْلُوْ غَلْوًا وَغُلُوًّا) تیر دور پھینکنے میں مقابلہ کیا اِغْتَلَی الْبَعِیْرُ اونٹ تیز چلا غَالِیْ ج غُلَاۃٌ، م غَالِیَةٌ ج غَالِیَاتٌ وَغَوَالٍ، غَلَاءٌ قیمت کا بڑھنا۔ غُلْوَانٌ۔ پہلی جوانی

غلی

۱-۳ یَغْلِیْ فِی الْبُطُوْنِ — کھولتا ہے پیٹوں میں — ۴۴-۴۵

۱-۲۲ كَغَلْیِ الْحَمِیْمِ — جیسے کھولتا پانی — ۴۴-۴۶

غَلٰی رَیَغْلِیْ غَلْیًا وَغَلَیَانًا) الْقِدْرُ ہانڈی ابل پڑی (لازم) غَلّٰی رَتَغْلِیَةً اَغْلًا) جوش دیا۔ ابھارہ (متعدی)

غمر

۱-۲۲ فِیْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ — غفلت میں بھولے رہے — ۵۱-۱۱

(ضلالتهم)

۱-۲۲ فِیْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا — بے ہوشی میں اس سے — ۲۳-۶۳

(جهالة)

فَذَرْهُمْ فِیْ غَمْرَتِهِمْ — چھوڑ ان کو انکی بیہوشی میں — ۲۳-۵۵

فِیْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ — موت کی سختیوں میں — ۶-۹۳

(سکرات)

غَمَرَ رَیَغْمُرُ غَمْرًا) الْمَاءُ۔ پانی اوپر آگیا۔ اور ڈھانپ لیا غَمِرَ رَیَغْمَرُ غَمَرًا وَغِمْرًا) صَدْرُهٗ۔ حسد اور عداوت سے اس کا سینہ بھر گیا غُمْرٌ ناتجربہ کاری۔ جہالت۔ حقد۔ پیاس۔ غَمْرَةُ الشَّیْءِ ج غَمَرَاتٌ غِمَادٌ۔ غُمَرٌ۔ سخت مزاحمت۔ غِمَارَہ۔ جہالت۔ بے خبری غَمَرَاتُ الْمَوْتِ۔ نزعہ

غمز

۶-۳ یَتَغَامَزُوْنَ — آپس میں آنکھ مارتے — ۸۳-۳۰

غَمَزَہٗ (يَغْمِزُ غَمْزًا) بالعين او الجفن او الحاجب ۔ اشارہ کیا
غَمَزَ بالرَّجُلِ ۔ مرد کو طعنہ دیا ۔ اور اس کی برائی بیان کرنے میں کوشش کی ۔
تَغَامَزَ الْقَوْمُ ۔ قوم نے ایک دوسرے کو آنکھ سے اشارہ کیا ۔ اَغْمَزَہٗ
اس کو طعنہ دیا ۔ غَمَّازٌ ۔ مبالغہ کے لیے ہے ۔ غَمْزَۃٌ ۔ آنکھ سے اشارہ کرنا
کمینہ پن ۔ مَغْمُوْزٌ متہم ۔ رَجُلٌ غَمْزٌ مِنْ قَوْمٍ غَمْزٍ کمینے خاندان کا
کمینہ آدمی ۔

غمض

٢-٣ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ مگر یہ کہ چشم پوشی کر جاؤ ٢-٢٦٧

(بالتساہل و غض البصر)

غمض (يَغْمُضُ وَ غَمُضَ يَغْمُضُ غُمُوْضًا) اس کے معانی اور ماخذ چھپ گئے ۔ اَغْمَضَ و غَمَّضَ عن الشیء تجاوز و تحمل و تجاوز زبر ، غَمْضٌ ج اَغْمَاضٌ ، غُمُوْضٌ ، چشم پوشی

غمم

١-٢٢ فَاَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ پھر پہنچایا تم کو غم عوض غم میں ٣-١٥٣

١-٢٢ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ تنگی کے بعد ٣-١٥٤

اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً اپنے کام میں شبہ ١٠-٧١

(مستورا)

فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ بادلوں کے سایہ میں ٢-٢١٠

وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ اور سایہ کیا ہم نے تم پر بادل کا ٢-٥٧

غَمَّ (يَغُمُّ غَمًّا) ڈھانپا ، غمناک کیا ۔ اَغَمَّتِ السَّمَاءُ ۔ آسمان بادل والا ہو گیا ۔ اَغْتَمَّ ۔ اسے غمناک کیا ۔ غمام ، زکام غمامۃ ۔ بادل کا ایک ٹکڑا ج غَمَائِمُ ۔ غمامۃ ۔ (پنجابی چھکو) کہ جانور کا بچہ دودھ نہ پی سکے یا راستہ میں جاتا جانور کسی کی کھیتی سے کچھ نہ کھا سکے ۔ یا کہ مکھی کے گھوڑے کا آنکھوں کے دونوں طرف پردہ ج غمائم ۔ غُمَّۃٌ ۔ اندوہ ۔ اَمْرٌ غُمَّۃٌ کار پوشیدہ ۔

غنم

١-١ غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ تم کو کچھ غنیمت ملے ٨-٤١

(اخذتم من الکفار قہرا)

١-١ فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ کھاؤ جو تم کو غنیمت میں ملا ٨-٦٩

١-١٨ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ اللہ کے پاس غنیمتیں ہیں ٤-٩٤

(رزق ، مغنم)

١-١٨ اِلٰى مَغَانِمَ غنیمتوں کی طرف ٤٨-١٥

مِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ گائے اور بکری سے ٦-١٤٦

غَنَمُ الْقَوْمِ ایک قوم کی بکریاں ٢١-٧٨

عَلٰى غَنَمِيْ اپنی بکریوں پر ٢٠-١٨

غَنِمَ (يَغْنَمُ غُنْمًا) الشیء بغیر بدلہ ایک چیز لی ۔ غَنِمَ (يَغْنَمُ غُنْمًا وَغَنَمًا وَغَنِيْمَةً) لوٹ کو پہنچا ۔ تَغَنَّمَ ۔ اِغْتَنَمَ ۔ اِسْتَغْنَمَ ، غنیمت جانا ۔ غَنِيْمَةٌ ج غَنَائِمُ ۔ غَنَمٌ ۔ بکری ، اس کا واحد شاۃ ہے ج اَغْنَامٌ غُنُوْمٌ ۔ اَغَانِمُ ۔

غنی

١-٢ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى اس نے دولت دی اور خزانہ ٥٣-٤٨

١-٢ عَآئِلًا فَاَغْنٰى پھر بے پرواہ کر دیا ٩٣-٨

٢ اَغْنٰهُمُ اللّٰهُ دولتمند کر دیا انکو اللہ نے ٩-٧٤

١-٢ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ نہ کام آیا اس کو مال اس کا ١١١-٢

١-٢ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ نہ بچایا ان کو ١٥-٨٤

(دفع)

١-٢ مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ کام نہ آئی تمہاری جماعت ٧-٤٨

١-٢ مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ نہ کام آیا مجھ سے میرا مال ٦٩-٢٨

١-٢ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ کچھ کام نہ آئے ١١-١٠٢

(دفعت)

١-١١ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى جو پرواہ نہیں کرتا ٨٠-٥

١-١١ وَاسْتَغْنَى اللّٰهُ اللہ سے بے پرواہی کی ٦٤-٦

١-٥ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا کبھی نہ بسے اس میں ٧-٩٢

(يقيموا)

١-٥ كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ کل یہاں نہ تھی آبادی ١٠-٢٤

(لم تکن)

٣-٢ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ اٹکل کام نہیں دیتی ١٠-٣٦

٣-٢ يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا بے پرواہ کر دیگا اللہ تعالیٰ ٤-١٣٠

گہری جگہ کا متلاشی ہوتا ہے

غول

۱-۲۲ لَا فِیْهَا غَوْلٌ — نہ اس میں سر پھرتا ہے ۳۷-۴۷

(ومایغتال عقولهم)

غالہ (یغول غولا) اسے ہلاک کر دیا۔ اور اسے وہاں سے پکڑا جہاں سے اس کا وہم و گمان نہ تھا۔ غائلۃ

غوی

۱-۱ عَصٰٓی اٰدَمُ رَبَّہٗ فَغَوٰی — حکم ٹالا آدم نے اپنے رب کا پھر راہ سے بہکا ۲۰-۱۲۱

۱-۱ وَمَا ضَلَّ ... وَمَا غَوٰی — اور نہ بے راہ چلا ۵۳-۲

۱-۱ کَمَا غَوَیْنَا — جیسے کہ آپ بہکے ہم ۲۸-۶۳

۲-۱ فَبِمَآ اَغْوَیْتَنِیْ — جیسا کہ تو نے مجھے گمراہ کیا ۷-۱۵

۲-۱ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِیْنَ اَغْوَیْنَا — جن کو ہم نے بہکایا ۲۸-۶۳

۲-۱ اَغْوَیْنٰهُمْ — ان کو بہکایا ۲۸-۶۳

۲-۱ فَاَغْوَیْنٰکُمْ — پھر ہم نے تم کو گمراہ کیا ۳۷-۳۲

۳-۲ اَنْ یُّغْوِیَکُمْ — یہ کہ تم کو گمراہ کرے ۱۱-۳۴

۹-۲ لَاُغْوِیَنَّهُمْ — میں انکو راہ سے بہکا دوں گا ۱۵-۳۹

اِنَّکَ لَغَوِیٌّ — بے شک تو بے راہ ہے ۲۸-۱۸

۱-۱۵ هُمْ وَالْغَاوٗنَ — اور سب بے راہوں کو ۲۶-۹۴

۱-۱۵ فَکَانَ مِنَ الْغٰوِیْنَ — ہو گیا بے راہوں سے ۷-۱۷۴

۱-۱۵ اِنَّا کُنَّا غٰوِیْنَ — جیسے ہم خود گمراہ تھے ۳۷-۳۲

۱-۲۲ مِنَ الْغَیِّ (کفر) — گمراہی سے ۲-۲۵۶

۱-۲۲ یَلْقَوْنَ غَیًّا — دیکھیں گے گمراہی کو ۱۹-۵۹

(وادی جہنم)

غوی (یغوی غیا وغوایۃ) گمراہ ہوا، نامراد ہوا۔ ہلاک ہوا۔ اغوی۔ غوی گمراہ کیا۔ غی۔ گمراہی۔ غوی، غیان گمراہ۔ غاوی ج غاوون۔ غواۃ۔ اغوی عورت کو پھسلایا۔ ولد غیۃ۔ وہ زنا کا بیٹا ہے۔ (حرام زادہ ہے)

غیب

۷-۱۳ وَلَا یَغْتَبْ — اور نہ برا کہے پیٹھ پیچھے ۴۹-۱۲

۱-۱۵ وَمَا مِنْ غَآئِبَۃٍ — اور کوئی چیز نہیں ہو کر غائب ہے ۲۷-۷۵

۱-۱۵ وَمَا کُنَّا غَآئِبِیْنَ — اور ہم کہیں غائب نہ تھے ۷-۶

۱-۲۲ یَعْلَمُوْنَ الْغَیْبَ — جانتے ہیں غیب کو ۳۴-۱۴

۱-۲۲ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ — یقین لاتے ہیں بے دیکھی چیزوں کو ۲-۳

۱-۲۲ عَلٰی غَیْبِہٖٓ اَحَدًا — اپنے بھید کی کسی کو ۷۲-۲۶

۱-۲۲ فِیْ غَیٰبَتِ الْجُبِّ — گمنام کنوئیں میں ۱۲-۱۵

غاب (یغیب غیبا وغیبۃ وغیابا وغیوبا ومغیبا) عنہ غائب ہو گیا یا ڈوب گیا۔ غابہ (یغیبہ غیبۃ واغتابہ اغتیابا) گلہ کیا۔ غیبۃ۔ ابعدہ۔ غاب (یغیب غیابا وغیبۃ وغیابۃ وغیوبۃ) چھپا اور پردہ میں آگیا۔ غیبۃ۔ غیابۃ۔ زمین کی ڈھلوان قبر ہر چیز کا اخیر ہر چیز ڈھانپنے والی (غیابۃ الوادی ادانیہ) وادی یا کنوئیں کی گہرائی۔ غائب ج غیب۔ غیب۔ غیاب۔ غابۃ البحر سمندری کرم کا اجتماع پتھر کی صورت میں شاخ در شاخ غیاب قبر۔ غیاب الشجر جڑیں غیب۔ خلاف حاضر

غیث

۲-۳ وَاِنْ یَّسْتَغِیْثُوْا — پانی کی فریاد کریں گے ۱۸-۲۹

(من المستغر)

۱-۴ یُغَاثُ النَّاسُ — بارش برسائی جاوے گی لوگوں پہ ۱۲-۴۹

۱-۴ یُغَاثُوْا بِمَآءٍ کَالْمُهْلِ — پانی دئے جاویں گے جیسے پیپ ۱۸-۲۹

وَیُنَزِّلُ الْغَیْثَ — اور اتارتا بارش ۳۱-۳۴

کَمَثَلِ غَیْثٍ (مطر) — مانند بارش ۵۷-۲۰

غاث (یغیث غیثا) اللہ البلاد۔ اللہ نے ملک میں بارش برسائی غیثا سغیثا۔ عام بارش۔ غیث۔ بارش یا وہ گھاس جو بارش سے پیدا ہو۔

غیر

۳-۳ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ — نہیں بدلتا کسی قوم کی حالت کو ۱۳-۱۱

۳-۳ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا (بدل لو) — جب تک وہی نہ بدل ڈالیں ۱۳-۱۱، ۸-۵۳

۳-۹ فَلَیُغَیِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ — کہ بدلیں صورتیں بنائی ہوئی اللہ کی ۴-۱۱۸

۵-۵ لَمْ یَتَغَیَّرْ طَعْمُهٗ — جس کا مزہ نہیں پھرا ۴۷-۱۵

۳-۵ لَمْ یَکُ مُغَیِّرًا — ہر گز بدلنے والا نہیں ۸-۵۳

۲-۱۵ فَالْمُغِيْرَاتِ صُبْحًا — غارت ڈالنے والے صبح کو — ۳-۱۰۰

(تغییر)

بِغَيْرِ عَمَدٍ — بغیر ستون — ۲-۱۳

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ — جن پر نہ تیرا غصہ ہوا — ۱-۷

غَيْرَ الَّذِيْ — خلاف اس کے جو — ۵۳-۷

بِغَيْرِ اللّٰهِ — اللہ کے سوا اور کسی کا — ۱۷۲-۲

نوٹ:۔ مُغِيْرَات کو اہل لغت غور اور غیر دونوں میں لے آتے ہیں جلالین اور فتح الرحمٰن اس کو غیر میں اور المنجد غور میں لے آیا ہے

غَارَ (يَغَارُ غَيْرَةً وَغَيْرًا وَغَارًا) غیرت کی فا غَيْرَان، غُيُوْر، مِغْيَار اور وہ عورت غَيُوْر ہوئی ج غَيَارَى۔ اسم غیرت ہے۔ اَغَارَ عَلَى امْرَأَتِهٖ غیر مرد کی اپنی عورت پر غیرت کی (۲) غَارَهٗ (يَغِيْرُهٗ غَيْرًا وَغِيَرَةً) اس کو تبدیل کیا یادیت دی۔ تَغَيُّر تبدل۔ غَيْرٌ ج اَغْيَار۔ دوسرا

غیض

۱-۲ وَغِيْضَ الْمَآءُ — اور سکھادیا گیا پانی — ۱۱-۴۴

(ونقص الماء)

۱-۳ وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ — اور سکڑتے ہیں پیٹ — ۹-۱۳

(تنقص)

غَاضَ (يَغِيْضُ غَيْضًا) وہ ناقص۔ تَنَقَّصَ (الماء) ۔ پانی زمین کے اندر چلا گیا سوکھ گیا کم ہوا غَيْض۔ وہ جنین جس کی مدت ابھی پوری نہیں ہوئی مَغِيْض۔ پانی کے جمع ہونے کی جگہ اور زمین کے اندر داخل ہونا ج مَغَايِض

غیظ

۱-۳ لِيَغِيْظَ الْكُفَّارَ — غصہ کرے کافروں کو — ۳۰-۹

(یغضب)

۱-۳ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ — تاکہ جلائے ان سے ہی کافروں کا — ۲۱-۴۸

۱-۳ مَا يَغِيْظُ — جو اسے غصہ میں ڈالے — ۱۵-۲۲

۱-۱۵ اِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ — بے شک وہ ہم کو غصہ دلا رہے ہیں — ۵۵-۲۶

(فاعلون ما یغیظنا)

۱-۲۲ بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا — اپنے غصہ میں بھرے ہوئے — ۲۵-۳۳

۱-۲۲ وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ — اور دبا لینے والے غصہ — ۱۳۴-۳

۱-۲۲ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ — مرو اپنے غصہ میں — ۱۱۹-۳

۵-۲۲ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا — سنیں گے اس کا جھنجلانا — ۱۲-۲۵

(غلیانا کالغضبان اذا غلا صدرہ)

غَاظَ (يَغِيْظُ غَيْظًا) غیظ (وَاَغَاظَ وَغَايَظَ) غصہ دلایا تَغَيَّظَ الْحَرُّ گرمی زیادہ ہوئی۔ غِيَاظ۔ غم۔ محنت۔ مشقت۔

ف (۸۰)

فأد

وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ — آنکھ اور دل — ۳۶-۱۷

فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى — موسیٰ کی ماں کا دل — ۱۰-۲۸

نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ — تسلی دیں تیرے دل کو — ۱۲۰-۱۱

اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ — بعض لوگوں کے دل — ۳۷-۱۴

اَفْئِدَتُهُمْ هَوَآءٌ — ان کے دل اڑ گئے ہوں گے — ۴۳-۱۴

(قلوبھم)

فَأَدَهٗ (يَفْأَدُهٗ فَأْدًا) اسکے دل پیدا ہوا۔ فَأَدَ الْخَوْفُ۔ ڈرپوک ہوا فَأَدَ اللَّحْمَ فِي النَّارِ یعنی شَوَاهُ (فَأْدًا فَادًا وَفَئِدَ يَفْأَدُ فَأَدًا) دل کو ضرب لگی۔ فُؤَاد ج اَفْئِدَة۔ دل، اور اس کا اطلاق عقل پر بھی ہوتا ہے اِفْتَادَ۔ اس نے بھوننے کے لیے آگ جلائی۔ فَئِيْد۔ آگ بھونسا ڈرپوک۔ لائی لگ

فأی

فِئَةٌ تُقَاتِلُ — ایک فوج لڑ رہی تھی — ۱۳-۳

كَمْ مِّنْ فِئَةٍ — بارہا ایک جماعت — ۲۴۹-۲

اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً — جب بھڑو کسی جماعت سے — ۴۶-۸

فِئَتُكُمْ — تمہارا جتھا — ۱۹-۸

فِيْ فِئَتَيْنِ — دونوں فوجوں میں — ۱۳-۳

تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ — جب سامنے ہوئیں دونوں فوجیں — ۴۹-۸

فِئَة ج فِئَات، فِئُوْن، جماعت، فوج فَأَى (يَفْأَى فَأْيًا) الرَّأْسَ فُلَانًا، فَلَقَهٗ بِالسَّيْفِ۔ تلوار سے اس کا سر پھوڑا، توڑا، کاٹا، فوج ہمیشہ دشمن کا سر اتارنے کے لیے ہوتی ہے۔

فتا

۳-۱ تَاللهِ تَفْتَؤُا — قسم ہے اللہ کی تو نہ چھوڑے گا — ۱۲-۸۵

نوٹ) اصل میں تَاللهِ لَا تَفْتَؤُ تھا بمعنی لَا تَزَالُ۔ یہاں لام تخفیف میں لایا گیا ہے۔ اگر مثبت ہوتا تو لازم تھا۔ لَتَفْتَؤُنَّ دیکھو جلالین و جامع البیان مَا فَتَأَ يَفْتَأُ، مَا فَتِئَ يَفْتَأُ، يَفْعَلُ ذٰلِكَ، لَا زَالَ۔ یہ لفظ صرف ماضی اور مضارع پر آتا ہے۔ فَتَأَهُ۔ اسے کام سے روک دیا۔

فتح

۱-۱ بِمَا فَتَحَ اللهُ — ظاہر کیا اللہ نے — ۲-۷۶

۱-۱ وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ — جب کھولی اپنی چیز بست — ۱۲-۶۵

۱-۱ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ — کھولدئے ہم نے ان پر دروازے — ۶-۴۴

۱-۱ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ — کھولدئے ہم نے دہانے آسمان کے — ۵۴-۱۱

۱-۱ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ — ہم نے فیصلہ کر دیا تیرے واسطے — ۴۸-۱

۱-۱۱ وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ — اور فیصلہ لگے مانگنے — ۱۴-۱۵

(استنصر، سل الله)

۱-۲ فُتِحَتْ يَاجُوجُ — کھولدئے جاویں یاجوج اور ماجوج — ۲۱-۹۶

۱-۲ فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا — کھولے جاویں انکے دروازے — ۳۹-۷۱

۱-۳ يَفْتَحُ بَيْنَنَا — پھر فیصلہ کرے گا ہم میں — ۳۴-۲۶

۱-۳ مَا يَفْتَحِ اللهُ مِنْ رَحْمَةٍ — جو کچھ کھول دے اللہ تعالے — ۳۵-۱

۱۱-۳ يَسْتَفْتِحُونَ — وہ فتح مانگتے تھے — ۲-۸۹

(یستنصرون)

۱۱-۲ إِنْ تَسْتَفْتِحُوا — اگر تم فیصلہ چاہتے ہو — ۸-۱۹

۳-۴ لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ — نہ کھولدئے گئے انکے لیے دروازے — ۷-۳۹

۱-۱۱ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا — اے رب فیصلہ کر ہمارے درمیان — ۷-۸۹

(احد)

۱-۱ فَافْتَحْ بَيْنِي — فیصلہ کر میرے اور انکے درمیان — ۶-۱۱

۱-۵ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ (الحاکمین) — تو بہتر فیصلہ کرنے والا ہے — ۷-۸۹

۳-۶ مُفَتَّحَةً لَهُمُ — کھولدئے گئے ہیں ان پر دروازے — ۳۸-۵۰

۱-۱ هُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ — فیصلہ چکانے والا علم والا — ۳۴-۲۶

(عا... من اسماء الحسنی)

۱-۲۰ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ — کنجیاں غیب کی — ۶-۵۹

(خزانے اور الطریقۃ الموصلۃ)

۱-۲۰ أَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَفَاتِحَهُ — یا جس گھر کے کنجیاں کے تم مالک ہو — ۲۴-۶۱

(زیر نوہ لغیرکم)

۱-۲۰ إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ — اسکی کنجیاں اٹھانے سے تھک جاتے — ۲۸-۷۶

۱-۲۲ فَتْحٌ قَرِيبٌ — اور فتح جلدی — ۶۱-۱۳

۱-۲۲ إِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ — اگر تم کو فتح ملے — ۴-۱۴۰

۱-۲۲ فَتْحًا — فتح — ۲۶-۱۱۸

۱-۲۲ جَاءَكُمُ الْفَتْحُ — پہنچ چکا تمہارے پاس فیصلہ — ۸-۱۹

۱-۲۲ فَتْحًا مُبِينًا — فیصلہ صریح — ۴۸-۱

۱-۲۲ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ — فتح مکہ سے پہلے — ۵۷-۱۰

۱-۲۲ يَوْمَ الْفَتْحِ — فیصلہ کا دن مراد دن قیامت — ۳۲-۲۹

فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا کھولا فَتَحَ الْبِلَادَ۔ غلبہ حاصل کیا۔ اور جبراً حاکم بنا فَتَحَ الْحَاكِمُ بَيْنَ النَّاسِ۔ قاضی نے فیصلہ کر دیا فَتَحَ اللهُ عَلَيْهِ فاتح فَتَحَةٌ فَاتِحُونَ، فَتْحٌ۔ مدد یا رزق جو کہ اللہ تعالے کھولدیتا ہے ج فُتُوحٌ۔ فُتُوحَات۔ لڑائی سے ملک گیری فَاتِحَةٌ ہر چیز کا اول فَاتِحَةُ الْكِتَابِ (الحمد شریف) ج فَوَاتِحُ، فُتُوحٌ ج فُتُحٌ پہلی موسمی بارش فِتَاحٌ، فُتُوحَةٌ حکومت۔ مِفْتَحٌ ج مَفَاتِحُ، مِفْتَاحٌ ج مَفَاتِيحُ چابی يَوْمُ الْفَتْحِ، يَوْمُ الْقِيَامَةِ، فَتْحَةٌ۔ زبر۔

فتر

۱-۳ لَا يَفْتُرُونَ — نہیں تھکتے تھمتے — ۲۱-۲۰

(دائم ذکر فی التسبیح)

۴-۳ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ (لا یخفف) — نہ ہلکا کیا جاوے گا ان سے — ۴۳-۷۵

۱-۲۲ عَلَى فَتْرَةٍ مِنَ الرُّسُلِ — رسولوں کے انقطاع کے بعد — ۵-۱۹

(انقطاع)

کعب بن احبار کہتا ہے کہ جیسے جاندار میں سانس بے تکلف جاری ہوتا ہے فرشتے ایسے ہی تسبیح پڑھتے ہیں فَتَرَ يَفْتُرُ فُتُورًا وَفُتَارًا وَتَفْتَارًا اپنی تیزی کے بعد نرم ہوگیا۔ فَتَرَ عَنِ الْأَمْرِ تقصر فیہ، فَتَرَ يَفْتُرُ فَتْرًا۔

فُتُوْرًا (جسمہ جسم کے جوڑ کمزور ہوئے۔ فَاتِرٌ نعتیٰ بے قوت
فَتَرَہٗ (یَفْتُرُہٗ فَتْرًا) اسے کمزور تیا س کیا۔ فَتْرٌ۔ ضعف عقل۔ فَتْرَۃٌ ج
فَتَرَات) انکساری و ضعف۔

فتق

۱-۱ فَفَتَقْنٰہُمَا	پھر ہم نے کھولدیا دونوں کو	۲۱-۳۰

فَتَقَ (یَفْتُقُ فَتْقًا و فُتُوْقًا) پھاڑ فَتَقَ الْعَجِیْنَ آٹا خمیر کیا
فَتَقَ بَیْنَ الْقَوْمِ۔ قوم میں افتراق پیدا کر کے ایک دوسرے پر حملہ کرا دیا
فَتْقٌ ج فُتُوْقٌ۔ ہرنیا۔ ترنج۔ چمڑے کے نیچے پردہ صفاق پھٹ جاتا ہے
جس سے آنتیں، پانی، چربی وغیرہ چمڑے کے نیچے لٹک جاتی ہے۔ فَتْقٌ
صبح۔ فَتِیْقُ اللِّسَان۔ باتونی اور منہ پھٹ۔ فَتَاقٌ جو آٹا زیادہ خمیر ہو گیا ہو
فَتِیْقٌ۔ دربان، ترکھان، لوہار، بادشاہ

فتل

۱-۷ وَلَا یُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا	اور ان پر ظلم نہ ہوگا تاگے برابر	۴-۴۹

(ینقصون تلد فیشرۃ النواۃ)

فَتَلَ (یَفْتِلُ فَتْلًا و فَتَّالًا) الحبل رسی بٹی۔ فَتَلَ وَجْہَہٗ عَنْہُ
اس سے روگردانی کی۔ فَتِیْلٌ بمعنی مَفْتُوْلٌ۔ مَا اَغْنٰی عَنْکَ فَتِیْلًا
ای بقدر الفتیل ج فَتْلٰی، فَتِیْلَات)۔

فتن

۱-۱ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ	دین سے بچلائے ایمان والے	۸۵-۱۰
۱-۱ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَکُمْ	تم نے بچلادیا اپنے آپ کو	۵۷-۱۴
۱-۱ فَتَنَّا بَعْضَہُمْ	آزمایا ہم نے ان کے بعض کو	۶-۲۰

(ابتلینا)

۱-۱ اَنَّمَا فَتَنّٰہُ	ہم نے اس کو جانچا	۳۸-۲۴
۱-۱ وَفَتَنّٰکَ فُتُوْنًا	اور جانچا ہم نے تم کو ذرا جانچنا	۲۰-۴۰
۲-۱ مِنْ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا	بعد اس کے کہ مصیبت میں ڈالے گئے	۱۶-۱۱۰
۲-۱ سَافُتِنْتُمْ بِہٖ	تم بہک گئے اس بچھڑے میں	۲۰-۹۰
۳-۱ اَنْ یَّفْتِنَہُمْ	کہیں ان کو بچلانہ دے	۱۰-۸۳

(یصل‌فرعون)

۳-۱ اَنْ یَّفْتِنَکُمُ الَّذِیْنَ	ستائیں گے تم کو کافر	۴-۱۰۱
۳-۱ یَفْتِنُوْنَکَ	تجھ کو بچلادیں	۱۷-۷۳

(بہت نزدیک)

۳-۱ لِنَفْتِنَہُمْ فِیْہِ	تاکہ ہم ان کو اس میں جانچیں	۲۰-۱۳۱
۴-۱ یُفْتَنُوْنَ فِیْ کُلِّ	آزمائے جاتے ہیں ہر برس	۹-۱۲۶
۴-۱ عَلَی النَّارِ یُفْتَنُوْنَ	آگ پر الٹے سیدھے کئے جاویں گے	۵۱-۱۳
۴-۱ وَہُمْ لَا یُفْتَنُوْنَ	اور وہ جانچ نہ کئے جاویں گے	۲۹-۲

(بجنت بدون)

۸-۱ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ	تم لوگ جانچے جاتے ہو	۲۷-۴۷
۹-۱ لَا یَفْتِنَنَّکُمُ الشَّیْطٰنُ	نہ بہکائے تم کو شیطان	۷-۲۷

(بہت بدناک)

۱۱-۱ وَلَا تَفْتِنِّیْ	اور مجھ کو گمراہی میں نہ ڈال	۹-۴۹
۱۸-۱ مَا اَنْتُمْ عَلَیْہِ بِفٰتِنِیْنَ	نہیں تم اس کو بہکانے والے	۳۷-۱۶۱
۱۹-۱ بِاَیِّکُمُ الْمَفْتُوْنُ	کون ہے تم میں جو کہ بچل رہا	۶۸-۶

(جنون)

۲۱-۱ فُتُوْنًا (برون فعولا)	ذرا سا جانچنا	۲۰-۴۰
۲۲-۱ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَۃٌ	ہم ایک آزمائش ہیں	۲-۱۰۲
۲۲-۱ وَالْفِتْنَۃُ اَکْبَرُ	اور لوگوں کو دین سے بچلانا	۲-۲۱۷

(شرارت، فساد)

۲۲-۱ فِتْنَتَہٗ (اضلال)	گمراہ کرنا اس کا	۵-۴۱
۲۲-۱ فِتْنَۃَ النَّاسِ	لوگوں کے ستانے کو	۲۹-۱۰
۲۲-۱ اَصَابَتْہُ فِتْنَۃٌ	پہنچے اس کو جانچ	۲۲-۱۱
۲۲-۱ اِلَّا تَکُنْ فِتْنَۃٌ	نہ ہو گی کچھ خرابی	۸-۷۳

(عذاب، الٰہی)

۲۲-۱ لَمْ تَکُنْ فِتْنَتُہُمْ	ان کے پاس کوئی فریب	۶-۲۳

(معذرت)

۲۲-۱ اِنْ ہِیَ اِلَّا فِتْنَتُکَ	یہ سب تیری آزمائش ہے	۷-۱۵۵
۲۲-۱ ذُوْقُوْا فِتْنَتَکُمْ	چکھو مزہ اپنی شرارت کا	۵۱-۱۴

فَتَنَ (یَفْتِنُ فَتْنًا و فُتُوْنًا و فِتْنَۃً و اَفْتَنَ) او قوم سے الفتنۃ
(لازم و متعدی) فہو فَاتِنٌ ج فُتَّان، فَتَنَ (یَفْتَنُ فُتُوْنًا و فَتَنًا)

اِلَی النِّسَاءِ۔ عورتوں کے ساتھ زنا کا ارادہ کیا فَتَنَ یَفْتِنُ فِتْنَۃً و مَفْتُوناً) گمراہ کیا۔ جلایا۔ چوری کی۔ رد کا۔ فَاتِن۔ چور۔ شیطان۔ گمراہ کرنے والا۔ فِتْنَۃ۔ گمراہی۔ کفر۔ خواری۔ محنت۔ جنون۔ عبرت۔ عذاب۔ مال۔ اولاد۔ آپس میں اختلاف لڑائی۔ ج فِتَن۔ فَتَّان۔ چور۔ شیطان۔ مفتون۔ مجنون۔ فَتَّنَان۔ سونا۔ چاندی۔ فَتَّانَۃ۔ کسوٹی کہ سونا اور چاندی کا کھوٹ معلوم ہو۔ فُیَتِن۔ ترکھان۔

فتو

۲-۳ اللّٰہُ یُفْتِیْکُمْ — اللہ حکم دیتا ہے تم کو — ۴-۱۲۶، ۴-۱۷۵

۱۱-۳ یَسْتَفْتُوْنَکَ — اور تجھ سے رخصت مانگتے ہیں عورتوں ۴-۱۲۷، ۴-۱۷۵

(یطلبون منک الفتوی فی النساء) کے نکاح میں

۱-۳ تَسْتَفْتِیَانِ — حقیقت تم چاہتے ہو — ۱۲-۴۱

۲-۱ اَفْتِنَا فِی سَبْعٍ — حکم دے ہم کو — ۱۲-۴۶

۲-۱۱ اَفْتُوْنِیْ فِیْ رُءْیَایَ — تعبیر کہو مجھ سے میرے خواب کی ۱۲-۴۳

۲-۱۱ اَفْتُوْنِیْ فِیْ اَمْرِیْ — مشورہ دو مجھے میرے کام میں ۲۷-۳۲

(اشیروا علی)

۱۱-۱۱ فَاسْتَفْتِهِمْ — اب پوچھ ان سے — ۳۷-۱۱، ۳۷-۱۴۹

۱۱-۱۳ وَلَا تَسْتَفْتِ فِیْهِمْ — اور مت تحقیق کر ان میں — ۱۸-۲۲

سَمِعْنَا فَتًی (ابراہیم) سنا ہے ہم نے ایک نوجوان ۲۱-۶۰

لِفَتٰهُ — اپنے جوان کو — ۱۸-۶۱

فَتٰهَا (عبدھا) — اپنے غلام سے — ۱۲-۳۰

دَخَلَ ... فَتَیٰنِ — داخل ... دو نوجوان — ۱۲-۳۶

اِذْ اَوَی الْفِتْیَۃُ — جب جا بیٹھے وہ دونوں جوان ۱۸-۱۰

اِنَّهُمْ فِتْیَۃٌ — وہ کئی جوان ہیں — ۱۸-۱۳

قَالَ لِفِتْیٰنِهٖ — کہہ دیا اپنے خدمتگاروں کو ۱۲-۶۲

فَتَیٰتِکُمُ الْمُؤْمِنٰتِ — تمہاری آپس کی لونڈیاں ہیں ۴-۲۴

(واحد فتاۃ) مسلمان

وَلَا تُکْرِهُوْا فَتَیٰتِکُمْ — اور نہ زبردستی کرو اپنی چھوکریوں پہ ۲۴-۳۲

(اماءکم)

فَتِیَ (یَفْتٰی فَتًی تَفْتِیًا) جوان ہوا۔ اِفْتَوٰی۔ فتویٰ دیا۔ اِسْتِفْتَاء مسئلہ پوچھا۔ فَتَیَان۔ لیل و نہار۔ فَتْوَی، فُتْیَا ج فتوی۔ فَتْوٰی فَتًی۔ نوجوان۔ سخی۔ کریم۔ تثلیہ۔ فَتَوَان، فِتْیَان۔ مُفْتِیٌ۔ فتویٰ دینے والا۔ دینی مجتہد۔

فج

۱-۲۲ فَجٍّ عَمِیْقٍ — راہوں دور سے — ۲۲-۲۷

(طریق بعید)

فِجَاجًا سُبُلًا (مسالک) کشادہ راہیں — ۲۱-۳۱

سُبُلًا فِجَاجًا (واسعۃ) — ۷۱-۲۰

فَجَّ (یَفُجُّ فَجًّا القوس) کمان کی زہ کو بلند کر دیا۔ فَجَّ بَیْنَ رِجْلَیْهِ۔ اپنے پاؤں کو کھولا۔ اور ان کو دور دور رکھا اَفَجَّ الْاَرْضَ زمین کو پھاڑا۔ فَجَّ (یَفُجُّ فَجًّا) چلتے وقت دونوں پاؤں پھیلا کر دور دور رکھے۔ فَجٌّ ج فِجَاج۔ دو پہاڑوں کے درمیان کھلا راستہ۔ فَجْوَۃٌ۔ دو پہاڑوں کے درمیان شگاف۔

فجر

۱-۳ فَجَّرْنَا الْاَرْضَ — بہا دئے ہم نے زمین سے — ۵۴-۱۲

۱-۳ وَفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا — بہا دئے ہم نے دونوں کے بیچ — ۱۸-۳۳

۱-۸ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ — سو بہ نکلے — ۲-۶۰

(انشقت وسالت)

۲-۳ الْبِحَارُ فُجِّرَتْ — دریا ابل نکلیں — ۸۲-۳

۱-۲ لِیَفْجُرَ اَمَامَهٗ — ڈھٹائی کرے اپنے سامنے — ۷۵-۵

(لیدوم علی الفجور)

۱-۲ حَتّٰی تَفْجُرَ لَنَا — بہا نکالے تو ہمارے لیے — ۱۷-۹۰

۲-۳ یُفَجِّرُوْنَهَا — چلاتے ہیں اس کو — ۷۶-۶

۲-۳ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ — بہائے نہریں — ۱۷-۹۱

۵-۳ یَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ — جاری ہوتی ہیں ان سے نہریں ۲-۷۴

۱-۱۵ اِلَّا فَاجِرًا — مگر ڈھیٹھ — ۷۱-۲۷

۱-۱۹ کَالْفُجَّارِ — بے باک لوگوں کی مانند — ۳۸-۲۸

۱-۱۹ کِتٰبَ الْفُجَّارِ — عملنامہ گناہگاروں کا — ۸۳-۷

۱-۱۹ اَلْکَفَرَۃُ الْفَجَرَۃُ (واحد فاجر) منکر ہیں ڈھیٹھ — ۸۰-۴۲

١-٢٢ مِنَ الْفَجْرِ	صبح سے	١٨٧-٢
١-٢٢ فُجُوْرَهَا	ڈھٹائی کی	٨-٩١
٣-٢٢ تَفْجِيْرًا	بہانا. نالیاں بنا کر	٦-٧٦

فَجَرَ (يَفْجُرُ فَجْرًا) الْمَاءُ. پانی کا راستہ کھول دیا۔ اور وہ جاری ہو گیا۔ فَجَرَ اللّٰهُ الْفَجْرَ. خدا نے صبح ظاہر کی فَجَرَ (يَفْجُرُ فُجُوْرًا) حق سے پھر گیا۔ فَجَرَ يَفْجُرُ فَجْرًا (فُجُوْرًا) جھوٹ بولا۔ زنا کیا گناہ کا مرتکب ہوا۔ فَاجَرَ (فِجَارًا و مُفَاجَرَةً) الْمَرْأَةَ. عورت سے گناہ کا مرتکب ہوا۔ اَفْجَرَ. جھوٹ بولا۔ کفر کیا۔ زنا کیا۔ حق سے پھرا۔ صبح میں داخل ہوا۔ چشمہ پھوٹا۔ فَجَرَ. سخاوت۔ عطاء۔ فَجْرٌ. صبح کی روشنی فَجْرَةٌ. بدکار عورت فَجْرَةٌ (مَفْجَرَةٌ مُنْفَجَرَةٌ. پانی پھوٹنے کی جگہ۔ فُجَارٌ. دو پہاڑوں کے درمیان کھلا راستہ۔ فَاجِرٌ زناکار ج فَاجِرُوْنَ. فُجَّارٌ. فَجَرَةٌ. فَجُوْرٌ زناکار ج فُجُوْرٌ

(نوٹ) فُجِّرَتْ. ایک دوسرے سے ملائے جاویں گے میٹھا اور کھاری سب کو ایک کیا جاوے گا۔ یہ قیامت کی نشانی ہے۔

فجو

وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ	اور وہ میدان میں اس سے	١٧-١٨

(متسع من (الکهف)

فَجَا (يَفْجُوْ فَجْوًا) الْبَابَ. دروازہ کھولا۔ فَجْوَةٌ. دو پہاڑوں کے درمیان شگاف یا مکان کا صحن ج فَجَوَاتٌ، فِجَاءٌ

فحش

١-٥ تَفْعَلُوْا فَاحِشَةً	جب کر بیٹھیں کھلا گناہ	١٣٥-٣
١-٥ يَأْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ	کریں بدکاری	١٥-٤
١-٥ أَتَأْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ	کرتے ہو تم بے حیائی	٨٠-٧

(رادباد الرجال للواطة)

١-٢٢ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ	نہیں حکم کرتا برے کام کا	٢٨-٧
١-٢٢ بِالسُّوْءِ وَالْفَحْشَاءِ	کہ برے کام اور بے حیائی کر	١٦٩-٢
١-٢٢ وَتَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ	روکتی ہے بے حیائی سے	٤٥-٢٩
١-٥ لَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ	نہ قریب جاؤ بے حیائی کے کام کے	١٥١-٦
١-٥ حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ	حرام کیا میرے رب نے بے حیائی کی باتوں کو	٣٣-٧

فَحُشَ (يَفْحُشُ فُحْشًا وَفَحَاشَةً) الْأَمْرُ. کام برا ہوا فَحُشَتِ الْمَرْأَةُ. عورت بری ہوئی فَحَّشَ. برا کام کیا اَفْحَشَ برا کہا. فَاحِشٌ برا. بد خلق. بخیل. ہر کام میں حد سے گذرنے والا. فَاحِشَةٌ ج فَوَاحِشُ فَحْشَاءُ، زنی، فُحْشٌ. کلام یا فعل میں برا۔

فخر

١-١٩ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ	اترانے والا شیخی خوار	١٠-١١
١-١٩ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ	اتراتا بڑائیاں کرنے والا	١٨-٣١
١-١٩ مُخْتَالًا فَخُوْرًا	اترانے والا بڑائی کرنے والا	٣٦-٤
٧-٢٢ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ	اور بڑائیاں کرنی آپس میں	٢٠-٥٧
١-١٩ كَالْفَخَّارِ	جیسے ٹھیکرا	١٤-٥٥

فَخَرَ (يَفْخَرُ فَخْرًا وَفَخَارًا وَفَخَارَةً) اپنی یا اپنے اہل کی بڑائی بیان کی. فَخِرَ (يَفْخَرُ فَخَرًا وَتَفَخَّرَ) ناک چڑھایا اور تکبر کیا فَخْرٌ تکبر بڑائی فَخَارَةٌ. ٹھیکری ج فَخَّارٌ. اِفْتِخَارٌ فخر کرنا. تَفَاخُرٌ ایک دوسرے پر فخر کرنا

فدی

١-١ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ	اور اس کا بدلا دیا ہم نے ایک قربانی	١٠٧-٣٧
٧-١ وَلَوِ افْتَدٰى بِهِ	اگر بدلہ دیوے اسکے بدلے سونا	٩١-٣
٧-١ لَافْتَدَوْا بِهِ	تو سب دیویں اپنے بدلے	٢٠-٥
٧-١ فِيْمَا افْتَدَتْ بِهِ	اسمیں کہ عورت بدلہ دیکر چھوٹ جاوے	٢٢٩-٢
٧-٣ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ	کسی طرح چھڑوائی میں دے کر	١١-٧٠
٧-١١ لِيَفْتَدُوْا بِهِ	تاکہ بدلہ میں دیویں اپنے	٣٩-٥
٣-٤ تُفٰدُوْهُمْ	ان کا بدلہ دے کر چھوڑاتے ہو	٨٥-٢
١-٢٢ فِدْيَةٌ طَعَامُ	اس کے ذمہ بدلہ ہے کھانا	١٨٤-٢
فَفِدْيَةٌ	تو بدلہ دے دیوے	١٩٦-٢
١-٢٢ وَإِمَّا فِدَاءً	اور یا معاوضہ لیجیو	٤-٤٧

فَدٰى (يَفْدِيْ فِدًى و فِدَاءً) الرَّجُلَ. آدمی کو قید سے چھڑایا فَادٍ، مفعم مَفْدِيٌّ. فَدَتِ الْمَرْأَةُ نَفْسَهَا مِنْ زَوْجِهَا عورت نے مال دیکر طلاق حاصل کی. فَادٰى (فِدَاءً و مُفَادَاةً) الرَّجُلَ آدمی کو چھوڑا اور بدلے لیا. اِفْتَدٰى بِهِ. فِدَاءٌ، فِدْيَةٌ، عبد الغطر

فرت

عَذْبٌ فُرَاتٌ — میٹھا پیاس بجھانے والا ٢٥-٥٣

مَاءً فُرَاتًا — پانی میٹھا پیاس بجھانے والا ٧٧-٢٧

فَرُتَ (يَفْرُتُ فُرُوتَةً) الماءُ عَذُبَ۔ پانی میٹھا ہوا فُرَاتٌ بڑا میٹھا پانی۔ دریائے فُرَات۔ جو کہ خلیج فارس میں گرتا ہے فُرَات سمندر فُرَاتَان۔ دریائے دجلہ اور فرات۔

فرث

مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ — گوبر اور لہو کے درمیان ١٤-٦٦

(سفل الکرش)

أَفْرَثَ (فَرَثَ) الکَرِشَ۔ حیوان کا اوجھ پھاڑا اور اس سے۔ فُرَاثَہ۔ نکالا۔ فَرْث ج فُرُوث۔ لید۔ جب تک معدہ اور پیٹ میں ہو۔۔۔

فرج

٢- السَّمَاءُ فُرِجَتْ — اور جب آسمان میں جھروکے ٧٧-٩
(انشقت) پڑ جائیں گے

مَا لَهَا مِنْ فُرُوجٍ — نہیں ہے اس میں کوئی سوراخ ٥٠-٦
(شقوق)

أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا — روکے رکھا اپنی شہوت کی جگہ کو ٢١-٩١

لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ — اپنی شہوۃ کی جگہ کو تھامتے ہیں ٢٣-٥ / ٧١-٢٩

وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ — اور تھامتے رہیں اپنے ستر کو ٢٤-٣٠

وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ — اور تھامتی رہیں اپنے ستر کو ٢٤-٣١

فَرَجَ (يَفْرِجُ فَرْجًا وَفَرَاجًا) کھلا کیا، فراخ کیا۔ فتح کیا فَرَّجَ اللهُ الغَمَّ اللہ تعالیٰ نے اس کا غم دور کیا۔ تَفَرَّجَ الغَمُّ۔ غم دور ہوا۔ فرج ج فروج دو چیزوں کے درمیان خلل۔ کپڑے میں فرج پھٹنا ہے۔ آدمی میں فرج کا اطلاق قبل اور دبر دونوں کے لیے ہے۔ فَرِجٌ مِنَ الرِّجَالِ۔ جو آدمی اپنا بھید نہ چھپا سکے۔ مُفْرَجٌ۔ جنگل میں مقتول۔ جس کے قاتل کا پتہ نہ ہو۔ یا جس کے ال اولاد اور رشتہ دار نہ ہوں۔

فرح

١-١ فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ — خوش ہو گئے پیچھے رہنے والے ٩-٨٢

١-١ رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا — اس سے پھولا نہیں سماتا ٤٢-٤٨

١-٢ حَتّٰى إِذَا فَرِحُوا — جب وہ خوش ہوئے ٦-٤٤

١-١ فَرِحُوا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا — فریفتہ ہیں زندگانی دنیا پر ١٣-٢٨

١-٣ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ — خوش ہوں گے مسلمان ٣٠-٤

١-٣ يَفْرَحُونَ بِمَا أُنْزِلَ — خوش ہوتے ہیں اس سے جو نازل ہوا ١٣-٣٨

١-٣ يَفْرَحُوا بِهَا — خوش ہوں اس سے ٣-١٢٠

١-٣ تَفْرَحُونَ — خوش رہو ٢٧-٣٦

١-١١ فَلْيَفْرَحُوا — ان کو خوش ہونا چاہیے ١٠-٥٨

١-١٣ لَا تَفْرَحْ — اترا مت ٢٨-٧٦

١-١٣ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتٰكُمْ — اور شیخی نہ کرو اس پر جو اس نے دیا ٥٧-٢٣

١-١٥ لَفَرِحٌ فَخُورٌ — اترانے والا شیخی خوار ہے ١١-١٠

١-١٩ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ — اس پر خوش ہیں ٣٠-٣٢

(مسرورون)

١-١٩ فَرِحِيْنَ بِمَا آتٰهُمُ — خوشی کرتے ہیں ٣-١٧٠

١-١٩ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ — نہیں بھاتے اترانے والے ٢٨-٧٦

فَرِحَ (يَفْرَحُ فَرَحًا) خوش ہوا فَاعِلٌ، فَرِحٌ، أَفْرَحَ، خوش کیا فَرَحٌ۔ سرور۔ فُرْجَة آرام مُفَرِّحٌ۔ وہ دوائیں جو کہ دل کو فرحت اور آرام دیں تَفْرِيحٌ آرام کرنا مُفْرَحٌ۔ فقیر۔ محتاج

فرد

يَأْتِيْنَا فَرْدًا — آئے گا ہمارے پاس اکیلا ١٩-٨١

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا — قیامت کے دن اکیلا ١٩-٩٥

لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا — نہ چھوڑ مجھے اکیلا ٢١-٨٩

جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى — تم ہمارے پاس آگئے ایک ایک ہو کر ٦-٩٤

مَثْنٰى وَفُرَادٰى — دو دو اور ایک ایک ٣٤-٤٦

فَرَدَ (يَفْرُدُ) فَرِدَ (يَفْرَدُ) فَرُدَ (يَفْرُدُ وَانْفَرَدَ) اکیلا ہوا۔ فَرْدٌ جس کا ثانی دوسرا نہ ہو ج أَفْرَادٌ، فُرَادٰى، مُفْرَدٌ، مُنْفَرِدٌ اکیلا فَرِيْدَةٌ ج فَرَائِدُ بے نظیر یا موتی۔

فردس

جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا — ٹھنڈی چھاؤں کے باغ مہمانی ١٨-١٠٨

يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ — میراث پائیں گے باغ ٹھنڈی چھاؤں کے ٢٣-١١

فِردَوس ج فَرادِیس. مذکر مونث کے لیے مُفرَدِس ۔ کھلی چھاتی والا فَردَسَة فراخی

فرر

۱-۱	فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ	جو بھاگے ہیں شیر سے	۷۴-۵۱
۱-۱	اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ	اگر بھاگو گے تم مرنے سے	۳۳-۱۶
۱-۱	فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ	پھر بھاگا میں تم سے	۲۶-۲۱
۳-۱	يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ	جس دن بھاگے مرد	۸۰-۳۴
۱۰-۳	تَفِرُّوْنَ مِنْهُ	جس سے تم بھاگتے ہو	۶۲-۸
۱-۱۱	فَفِرُّوْا اِلَى اللّٰهِ	سو بھاگو اللہ کی طرف	۵۱-۵۰
۱-۸	اَيْنَ الْمَفَرُّ (فرار)	کہاں چلا جاؤں بھاگ کر	۷۵-۱۰
۲۲-۱	لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا	پیٹھ دے کر ان سے بھاگے	۱۸-۱۸
۲۲-۱	اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا	کوئی غرض نہیں مگر بھاگ جانا	۳۳-۱۳
۲۲-۱	لَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ	کچھ کام نہ آئیگا تمہارا یہ بھاگنا	۳۳-۱۶

فَرَّ یَفِرُّ فَرًّا و فِرَارًا و مَفَرًّا) بھاگا فَرَّ یَفُرُّ فَرًّا و فِرَارًا جانور کے دانت دیکھے تاکہ عمر معلوم کر سکے. فَرٌّ. بھاگنے والا ج فَارٌّ جیسے رَکْبٌ ج رَاکِبٌ۔ واحد. جمع. مذکر. مؤنث سب کے لیے فَرٌّ آئے گا۔ اگرچہ اس کی جمع فَارٌّ بھی ہے فَرَّار، فُرُرٌ، فَرَرَةٌ، فُرْدُرَةٌ. زیادہ بھاگنے والا فُرُوْر، فُرِیْر، فُرَار. بکری یا بھیڑ کا بچہ۔ مَفَرٌّ. بھاگنے کی جگہ

فرش

۱-۱	وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا	اور زمین کو بچھایا ہم نے	۵۱-۴۸

(ماد دناھا)

۲۲-۱	حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا	بوجھ اٹھانے والے اور زمین سے لگے ہوئے	۶-۱۴۲
۲۲-۱	عَلٰى فُرُشٍ	بچھونوں پر	۵۵-۵۴
۲۲-۱	وَفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ	اور بچھونے اونچے	۵۶-۳۴
۲۲-۱	الْاَرْضَ فِرَاشًا	زمین کو بچھونا	۲-۲۲

(مال بساطها)

۲۲-۱	كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ	جیسے پتنگے بکھرے ہوئے	۱۰۱-۴

(واحد فراشة. کغوغاء الجراد المنتشر)

فَرَشَ یَفْرِشُ فَرْشًا و فِرَاشًا) بچھایا. فَرَشَ الرَّجُلُ جھوٹ بولا فَرِشَ الْاَمْرُ. کام میں پھیلاوٹ پیدا کی فَرِشَ عَنْهُ الْمَوْتُ. اس سے موت اٹھ گئی. صحت یاب ہو گیا مَا اَفْرَشَ عَنْهُ. ... اس آدمی کو کہتے ہیں جس کا سر بہت چھوٹا ہو فَرْشَة. بستره. فَرَاشَة ج فَرَاش. پروانہ فِرَاش وہ بستر جو کہ زمین پر بچھے اور ساق کی ج فَرَائِش. اَفْرَشَ الشَّاةَ لِلذَّابِحِ ذبح کے لیے بکری کو زمین پر پچھاڑا. فُرُش بھیڑ بکری کو کہتے ہیں ذبح کے لیے ہی پالے جاتے ہیں اور ذبح کے لیے پچھاڑے جاتے ہیں. یا گھاس والی زمین. فُرُش. عورتوں کو بھی کہتے ہیں. کریم المَفَارِش. وہ آدمی جس کے گھر اچھی عورتیں ہوں.

فرض

۱-۱	فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ	حکم بھیجا تم پر قرآن کا	۲۸-۸۵

(انزله)

۱-۱	قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ	مقرر کر دیا اللہ تعالیٰ نے	۶۶-۲

(شرع)

۱-۱	فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ	جس نے لازم کر لیا ان میں حج	۲-۱۹۷

(اوجب على نفسه)

۱-۱	مَا فَرَضْتُمْ	جو مقرر کر چکے تم	۲-۲۳۷
۱-۱	وَفَرَضْنٰهَا	اور ذمہ پر لازم کی ہم نے	۲۴-۱
۳-۱	اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً	یا نہ مقرر کیا کچھ حق مہر	۲-۲۳۶
۱۵-۱	لَا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ	نہ بوڑھی اور نہ بیاہی	۲-۶۸

(ج فرض)

۱۶-۱	نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا	حصہ مقرر کیا ہوا ہے	۴-۷ / ۴-۱۱۸
۲۲-۱	فَرِيْضَةً نِّصْفُ	مہر تو لازم ہوا آدھا	۲-۲۳۶

(حق مهر)

۲۲-۱	فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ	یہ حکم ہے اللہ کا	۴-۱۰

(ورثہ کی بانٹ)

۲۲-۱	فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ	ٹھہرایا ہوا اللہ کا	۹-۶۰

(مال زکوٰۃ کے لیے)

(۱) فَرَضَ یَفْرِضُ فَرْضًا) الامر. مقرر کیا. اندازہ کیا. خیال کیا (۲) فَرَضَتْ (تَفْرِضُ) وفَرُضَتْ (تَفْرُضُ فُرُوْضًا و فَرَاضَةً)

البَقَرَۃُ۔ گائے بوڑھی ہوئی۔ فَرَضَ۔ مقرر من جانب اللہ بندوں پر ے عِلْمُ الفَرَائِضْ علم ورثہ اصحاب الفرائض۔ جن کا حصہ قرآن مجید نے ترکہ میں مقرر کیا ہے اَفْرَضَتِ المَاشِیَۃُ۔ گنتی میں جانور زکوٰۃ کے نصاب کو پہنچے۔ فرضی تصور کیا گیا

فرط

۳-۱ مَا فَرَّطْتُمْ فِیْ یُوْسُفَ جو قصور کر چکے ہو یوسف کے حق میں ۱۲-۸۰

۳-۱ عَلٰی مَا فَرَّطْتُّ میں کوتاہی کرتا رہا اللہ کی ۳۹-۵۶

(قصرت)

۳-۱ عَلٰی مَا فَرَّطْنَا فِیْهَا کیسی کوتاہی کی ہم نے اس میں ۶-۳۱

(قصرنا)

۳-۱ مَا فَرَّطْنَا فِی الکِتٰبِ ہم نے نہیں چھوڑی لکھنے میں ۶-۳۸

(ترکنا)

۱-۳ اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیْنَا یہ کہ ہم پر بھبک پڑے ۲۰-۴۵

۳-۳ وَهُمْ لَا یُفَرِّطُوْنَ اور وہ کوتاہی نہیں کرتے ۶-۶۱

(لا یقصرون فیما یؤمرون بہ)

۶-۱۶ اَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ وہ بڑھاتے جا رہے ہیں ۱۶-۶۲

وَکَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا اور اس کا کام ہے حد پر ۱۸-۲۸

(متجاوز فیہ الحد) نہ رہنا

(۱) فَرَطَ یَفْرُطُ فَرْطًا۔ سبق وتقدم (۲) فَرَطَ یَفْرُطُ فَرْطًا فی الاَمْرِ۔ کام میں کوتاہی کی (۳) فَرَطَ یَفْرُطُ فَرْطًا وَفَرَاطَۃً القَوْمَ لوگوں کو پانی یا گھاس کے لیے پہلے روانہ کر دیا فا۔ فَارِطٌ ج فَارِطُوْنَ فُرَّاطٌ۔ فَرَّطَ۔ ضائع کیا، قصور کیا، قصور کیا، عاجزی کی، ظلم کیا۔ اَفْرَطَ حد سے گزر گیا۔ فَرَطٌ۔ چھوٹا بچہ مر گیا۔ اور حوض کوثر پر والدین کا فرط بنا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اَنَا فَرَطُکُمْ عَلَی الحَوْضِ۔ چھوٹے بچوں کے لیے نماز جنازہ میں پڑھتے ہیں۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا۔ لڑکی کے لیے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا۔

فرع

۱-۲۲ فَرْعُهَا فِی السَّمَآءِ اور شاخیں ہیں آسمان میں ۱۴-۲۴

(غصنها)

فَرَعَ یَفْرَعُ فَرْعًا وَفُرُوْعًا الجَبَلَ پہاڑ پر چڑھا فَرَعَ القَوْمَ قوم کا شان یا جمال بلند کیا فَرَّعَتِ درخت کی شاخیں زیادہ ہو گئیں فَرْعٌ ج فُرُوْعٌ۔ وہ مسائل جو زیادہ تر قیاس پر بنی ہیں فَرَعَ رَاْسَهٗ بالعصا اس کے سر پہ لاٹھی ماری کہ رو بڑا پڑ گیا فَرَعَۃٌ ج فِرَاعٌ۔ پہاڑ کی چوٹی پر راستہ فَرَعَ الاِنْسَانِ بچے اور جوئیں

فرعن

قَالَ فِرْعَوْنُ فرعون نے کہا ۷-۱۲۳

فَرْعَنَ (فَرْعَنَۃٌ) الرجلُ۔ آدمی نے تکبر کیا تَفَرْعَنَ النَّبَاتُ۔ کھیتی موٹی اور اونچی ہوئی تَفَرْعَنَ عَلَیْنَا۔ طغی وتجبّر۔ یا فرعونی خصلت پیدا کی فِرْعَوْنُ، فُرْعُوْنُ ج فَرَاعِنَۃٌ۔ ملک مصر کے پہلے بادشاہوں کا لقب ہے

فرغ

۱-۱ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ جب فارغ ہو تو محنت کر ۹۴-۷

۱-۳ سَنَفْرُغُ لَکُمْ جلدی فارغ ہوں گے تمہارے لیے ۵۵-۳۱

(سنقصد لحسابکم)

۲-۳ اُفْرِغْ عَلَیْهِ قِطْرًا ڈالوں اس پر پگھلا ہوا تانبا ۱۸-۹۷

۲-۱۱ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا ڈال ہمارے دلوں پر صبر ۲-۲۵۰

(اصبب)

۱-۱۵ اُمِّ مُوْسٰی فٰرِغًا ماں موسیٰ کے دل میں قرار نہ رہا ۲۸-۱۰

(خالیًا)

(۱) فَرَغَ یَفْرُغُ وَفَرِغَ یَفْرَغُ فَرَاغًا وَفُرُوْغًا مِنَ العَمَلِ کام کو ختم کیا۔ فَرَغَ لَہٗ۔ اس کی طرف قصد کیا (فَرَغَ الرجلُ فُرُوْغًا) آدمی مر گیا فَرَغَ المَاءُ۔ پانی گر گیا۔ فَرِغَ یَفْرَغُ فَرَاغًا المَاءُ۔ پانی گرا۔ اَفْرَغَ فَرَّغَ۔ ڈالا، گرایا۔ تَفَرَّغَ۔ بے شغل ہوا۔

فرق

۱-۱ فَرَقْنَا بِکُمُ (فلقنا) جب پھاڑ دیا ہم نے ۲-۵۰

۱-۱ قُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ پڑھنے کا وظیفہ کیا ہم نے ۱۷-۱۰۶

(انزلناه متفرقا) قرآن کو جدا جدا کر کے ۶-۱۵۹

۱-۲ اَلَّذِیْنَ فَرَّقُوْا دِیْنَهُمْ جن لوگوں نے راہیں نکالیں ۶-۱۵۹

۱-۳ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ پھوٹ ڈالی تو نے ۲۰-۹۴

۱-۵ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ — اور وہ جو پھوٹ پڑی — ۹۸-۴
۱-۵ وَمَا تَفَرَّقُوْا — اور جنہوں نے اختلاف ڈالا — ۴۲-۱۴
۳-۱ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ — وہ لوگ ڈرتے ہیں تم سے — ۵۶-۹
(یخافون فیعلمون تقیۃ)
۳-۳ مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ — جدائی ڈالتے ہیں اس سے — ۱۰۲-۲
۳-۳ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ — یہ کہ فرق نکالیں — ۱۴۹-۴
۳-۳ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ — ہم فرق نہیں کرتے کسی میں — ۱۳۶-۲
۵-۳ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا — اور جدا نہ کیا — ۱۵۱-۴
۳-۵ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ — تم کو جدا کر دے گا — ۱۵۳-۶
(ت حذف ہے تمیل)
۳-۵ وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا — اور اگر دونوں جدا ہو جاویں — ۱۳۰-۴
(ای الزوجان بالطلاق)
۳-۵ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ — اس دن یوں لوگ ہو نگے قسم قسم — ۱۴-۳۰
۳-۵ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ — اور اختلاف نہ ڈالو اس میں — ۱۳-۴۲
۳-۵ وَلَا تَفَرَّقُوْا — اور پھوٹ نہ ڈالو — ۱۰۳-۳
۱-۴ فِيْهَا يُفْرَقُ (بفصل) — اسی میں جدا کیا جاتا ہے — ۴-۴۴
۱-۱۱ فَافْرُقْ بَيْنَنَا — سو جدائی کر دے ہم میں — ۲۵-۵
۱-۴ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ (اترکوھن) — چھوڑ دو ان کو دستور سے — ۲-۶۵
۱-۱۵ فَالْفٰرِقٰتِ — پھر پھاڑنے والیاں — ۴-۷۷
۵-۵ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ — بھلا کئی معبود جدا جدا — ۳۹-۱۲
۵-۱۵ مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ — کئی دروازوں سے جدا جدا — ۶۷-۱۲
۱-۱۷ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ (احبارهم) — ایک فرقہ تھا ان میں — ۷۵-۲
۱-۱۷ فَرِيْقًا — ایک جماعت کو — ۸۵-۲
۱-۱۷ فَرِيْقَانِ — دو جماعت ہو کر — ۴۵-۲۷
۱-۱۷ اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ — دونوں فرقوں میں کون سا — ۷۳-۱۹
۱-۱۹ وَالْفُرْقَانَ — اور حق کو ناحق سے جدا کرنیوالے — ۵۳-۲
۱-۱۹ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا — کرے گا تم میں فیصلہ — ۲۹-۸
۱-۱۹ يَوْمَ الْفُرْقَانِ — فیصلے کے دن — ۴۱-۸
(یوم بدر الفارق بین الحق والباطل)

۱-۲۲ فُرُقًا — بانٹ کر — ۴-۷۷
۳-۲۲ وَتَفْرِيْقًا بَيْنَ — اور پھوٹ ڈالنے کو — ۱۰۸-۹
۴-۲۲ وَظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ — اور اب سمجھا کہ آیا وقت جدائی کا — ۲۸-۷۵
۴-۲۲ هٰذَا فِرَاقُ — اب جدائی ہے — ۷۹-۱۸
فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ — ہو گئی ہر پھانک — ۶۳-۲۶
(قطعۃ من البحر)
مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ — ہر فرقہ میں سے — ۱۲۳-۹

فَرَقَ يَفْرُقُ فَرْقًا و فُرْقَانًا فصل، فرق البحر فلقہ، فرقان تورات. قرآن. المکیال. فَرَق بالوں میں مانگ (پنجابی سوا ہندا)، فرقان حق اور باطل میں تفرقہ. مدد. صبح. سحر. فِرْقَة ج فِرَق. جماعت فَرِيْق اَفْرِقَاء اَفْرِقَة، فاروق، عمر بن الخطاب رض

فرہ

۱-۱۵ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ — گھر تکلف کے — ۱۴۹-۲۶

فَرِهَ يَفْرَهُ فَرَهًا اکبر کیا. فا. فَرِهٌ، نشط وبطر، اَفْرَهَ الرَّجُلَ زبردستی سے غلام بنایا.

فری

۱-۷ فَمَنِ افْتَرٰى — پھر جو کوئی جوڑے — ۹۴-۳
۱-۷ اِفْتَرٰىهُ — بنا لایا ہے — ۳۸-۱۰
۱-۷ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ — اگر میں بنا لایا ہوں — ۳۵-۱۱ / ۸-۴۶
۱-۷ قَدِ افْتَرَيْنَا — بیشک ہم نے بہتان باندھا — ۸۸-۷
۳-۷ يَفْتَرِي الْكَذِبَ — بہتان جوڑتا ہے جھوٹا — ۱۰۵-۱۶
۳-۷ يَفْتَرُوْنَ — اپنی بنائی باتوں پہ — ۲۴-۳
۳-۷ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ — طوفان باندھ کر — ۱۲-۶۰
۳-۷ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا — تاکہ جھوٹ بنا لاوے تو ہم پہ — ۷۳-۱۷
۳-۷ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ — یا اللہ پر افترا کرتے ہو — ۵۹-۱۰
۱۱-۷ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ — تاکہ اللہ پہ بہتان باندھو — ۱۱۶-۱۶
۱۳-۷ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ — جھوٹ نہ بولو اللہ پہ — ۶۱-۲۰
۳-۷ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ — جھوٹ بنالیا جاوے اللہ کے سوا — ۳۷-۱۰
۴-۷ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى — بنائی ہوئی بات — ۱۱۱-۱۲

۱۵-۷ اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ تو بنانے والا ہے ۱۰۱-۶
۱۵-۷ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ جھوٹ کہنے والے ہو ۱۱-۵۰
(کاذبون علی اللہ)
۱۶-۷ نَجْزِی الْمُفْتَرِیْنَ سزا دیتے ہیں بہتان باندھنے والوں کو ۷-۱۵۱
۱۶-۷ سِحْرٌ مُّفْتَرًی جادو ہے باندھا ہوا ۲۸-۳۶
۲۶-۷ مُفْتَرَیٰتٍ بنائی ہوئیں ۱۱-۱۳
۲۲-۷ اِفْتِرَآءً عَلَیْهِ اللہ پر بہتان باندھ کر ۶-۱۳۸
۲۲-۱ شَیْئًا فَرِیًّا چیز طوفان کی ۱۹-۲۷
(منکرا عظیما)

فَرٰی (یَفْرِیْ فَرْیًا) علیہ الکذب. اس پر طوفان جوڑا۔ اِفْتَرٰی عَلَیْهِ الْکَذِبَ. اس پر طوفان باندھا

فز

۱۱-۳ اَنْ یَّسْتَفِزَّهُمْ بنی اسرائیل کو چین نہ دے ۱۷-۱۰۳
(یخرجہم موسیٰ وقومہ)
۱۱-۳ وَاِنْ کَادُوْا لَیَسْتَفِزُّوْنَکَ تو تم کو چاہتے ہیں کہ گھبرا دیں ۱۷-۷۶
۱۱-۱۱ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ اور گھبرا لے ان میں جس کو تو ۱۷-۶۴
(استخف) گھبرا سکے

اِسْتَفَزَّهٗ. اسے اضطراب میں ڈالا۔ عقل کھو دی۔ فَزٌّ خفیف آدمی۔ اِفْتَزَّ عَلَیْهِ. غالب آیا۔ فَزَّ (یَفِزُّ فَزًّا) علیحدہ ہوا۔

فزع

۱-۱ فَفَزِعَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ سو گھبرا جائے ۲۷-۸۷
(خاف الخوف)
۱-۱ فَفَزِعَ مِنْهُمْ تو ان سے گھبرایا ۲۴-۲۲
۱-۲ اِذْ فَزِعُوْا جب گھبرائیں ۳۴-۱۵
۳-۲ حَتّٰٓی اِذَا فُزِّعَ جب کہ گھبراہٹ دور ہو جاوے ۳۴-۲۳
۱-۲۲ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ اور ان کو گھبراہٹ سے ۲۷-۸۹
۱-۲۲ اَلْفَزَعُ الْاَکْبَرُ اس بڑی گھبراہٹ میں ۲۱-۱۰۳

فَزِعَ (یَفْزَعُ فَزَعًا) گھبرایا۔ فَزَعٌ. گھبراہٹ فَزَّعَ (یُفَزِّعُ تَفْزِیْعًا) ڈرایا ڈرایا فَزْعَةٌ. جس چیز سے گھبراہٹ پیدا ہو۔ اَفْزَعَ. ڈرایا فَازِعٌ ج فَزَعَةٌ. ڈرنے والا۔ فَزَّاعَةٌ. ڈرپوک یا زیادہ ڈرانے والا

فسح

۱-۳ یَفْسَحِ اللّٰهُ کشادی دے تم کو اللہ ۵۸-۱۱
۱۰-۱۱ فَافْسَحُوْا کھل جاؤ ۵۸-۱۱
۱۱-۵ تَفَسَّحُوْا (تفاسحوا) کھل کر بیٹھو ۵۸-۱۱

فَسَحَ (یَفْسَحُ فَسْحًا وفُسُوْحًا) لہ فی المجلس۔ مجلس میں اس کے لیے فراخی کی۔ فَسَحَ (یَفْسَحُ فَسْحًا) چلنے میں قدم فاصلہ پر رکھا فَسُحَ (یَفْسُحُ فَسَاحَةً) المکانُ. جگہ فراخ ہوئی فا، فُسَاحٌ، فَسِیْحٌ

فسد

۱-۱ لَفَسَدَتِ الْاَرْضُ خراب ہو جاتا ملک ۲-۲۵۱
۱-۱ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ خراب ہو جائیں آسمان ۲۳-۷۱
(خرجت عن نظامہا)
۱-۱ لَفَسَدَتَا دونوں خراب ہو جاتے ۲۱-۲۲
(خرجتا عن نظامہما)
۲-۱ اَفْسَدُوْهَا اس کو خراب کر دیتے ہیں ۲۷-۳۴
۲-۳ مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا جو فساد کرے اس میں ۲-۳۰
(بالمعاصی)
۲-۳ لِیُفْسِدَ فِیْهَا تاکہ اس میں خرابی ڈالے ۲-۲۰۵
۲-۳ وَیُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ فساد کرتے ہیں ملک میں ۲-۲۷
۲-۳ اَنْ تُفْسِدُوْا فِی یہ کہ خرابی ڈالو تم ملک میں ۴۷-۲۲
۲-۱۳ لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ فساد نہ ڈالو ملک میں ۲-۱۱
۲-۳ لِیُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ تاکہ شرارت کریں ہم ملک میں ۱۲-۷۳
۲-۹ لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ تم خرابی کرو گے ملک میں ۱۷-۴
۲-۱۵ یَعْلَمُ الْمُفْسِدَ خرابی کرنے والے کو ۲-۲۲۰
۲-۱۵ مُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ دھوم اٹھاتے ہیں ملک میں ۱۸-۹۴
۲-۱۵ الْمُفْسِدُوْنَ بگاڑ کرنے والے ۲-۱۲
۲-۱۵ مُفْسِدِیْنَ فساد مچاتے ہیں ۲-۶۰
۲-۱۵ بِالْمُفْسِدِیْنَ فساد کرنے والے ۳-۶۳
۱-۲۲ وَفَسَادٌ کَبِیْرٌ بڑی خرابی ہو گی ۸-۷۳

١-٢٢ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا	ملک میں فساد کرنے کو	٥-٣٢
١-٢٢ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ	فساد کرنے کو	٥-٣٣
١-٢٢ ظَهَرَ الْفَسَادُ	پھیل پڑی خرابی	٣٠-٤١
١-٢٢ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ	ناپسند کرتا ہے فساد کو	٢-٢٠٥
١-٢٢ عَنِ الْفَسَادِ	بگاڑ کرنے سے	١١-١١٧

فَسَدَ (يَفْسُدُ، فَسَدَ يَفْسَدُ فَسَادًا و فُسُودًا) ضد صَلَحَ فهو فَسِيدٌ ج فَسْدَى، فَاسِد، أَفْسَدَ کا اسے بگاڑا فساد لہو لعب یا ظلم سے مال لینا۔

فسر

٣-٢٢ أَحْسَنَ تَفْسِيرًا	اور اس سے بہتر کھول کر۔	٢٥-٣٣

فَسَرَ (يَفْسِرُ فَسْرًا) واضح کیا، بیان کیا۔ فَسَرَ (يَفْسُرُ فَسْرًا و تَفْسِرَةً) الطبيبُ۔ حکیم نے بول دیکھ کر بیماری کی تشخیص کی۔ چنانچہ تفسیرہ بول دیکھ کر بیماری معلوم کرنے کو کہتے ہیں۔ تفسیر۔ تاویل۔ کشف۔ واضح۔ بیان شرح ج تفاسیر۔

فسق

١-١ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ	سو نکل بھاگا اپنے رب کے حکم سے	١٨-٥٠
(خرج عن طاعته)		
١-١ عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا	نافرمانوں پر	١٠-٣٣
١-١ وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا	جو نافرمان ہوئے	٣٢-٢٠
١-١ فَفَسَقُوا فِيهَا	پھر انہوں نے نافرمانی کی	١٧-١٦
١-٢ يَفْسُقُونَ	حکم عدولی کرتے تھے	٢-٥٩
(یخرجون من الطاعۃ)		
١-٣ بِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ	تم نافرمانی کرتے تھے	٤٦-٢٠
١-١٥ إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ	اگر لائے تمہارے پاس کوئی گنہگار	٤٩-٦
١-١٥ كَانَ فَاسِقًا	جو نافرمان ہے	٣٢-١٨
١-١٥ إِلَّا الْفَاسِقُونَ	مگر وہی جو نافرمان ہیں	٢-٩٩
١-١٥ لَفَاسِقِينَ	نافرمان	٧-١٠١
١-١٥ إِلَّا الْفَاسِقِينَ	مگر بدکاروں کو	٢-٢٦
(خارجین عن طاعتہ)		
٢٢- ذَٰلِكُمْ فِسْقٌ	یہ گناہ کا کام ہے	٥-٤
(خروج عن الطاعۃ)		
١-٢٢ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ	یہ کھانا گناہ ہے	٦-١٢١
(خروج عما یحل)		
١-٢٢ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا	ناپاک یا ناپاک ذبیحہ	٦-١٤٥
١-٢٢ فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ	گناہ کی بات ہے	٢-٢٨٢
(خروج عن الطاعۃ)		
١-٢٢ وَلَا فُسُوقَ (معاصی)	اور نہ گناہ کرنا	٢-١٩٧
١-٢٢ الْفُسُوقَ	اور گناہ	٤٩-٧
١-٢٢ الْفُسُوقُ	اور گناہ گاری	٤٩-١١

فَسَقَ (يَفْسِقُ و فَسَقَ يَفْسُقُ فِسْقًا و فُسُوقًا) حق کے راستہ سے الگ ہوا۔ فَاسِق ج فَسَقَة، فُسَّاق، فاسقون، فُسَق، فَسَّاق فِسِّيق۔ ہمیشہ یا بڑا فاسق

فشل

١-١ حَتَّىٰ إِذَا فَشِلْتُمْ	یہاں تک جب تم نے نامردی کی	٣-١٥٢
١-١ لَفَشِلْتُمْ	تم لوگ نامردی کرتے	٨-٤٣
(جبنتم عن القتال)		
١-٣ أَنْ تَفْشَلَا	یہ کہ نامردی کریں	٣-١٢٢
(تجبنا عن القتال)		
١-٣ فَتَفْشَلُوا (تجبنوا)	پس نامرد ہو جاؤ گے	٨-٤٦

فَشِلَ (يَفْشَلُ فَشَلًا) کمزور ہوا، سست ہوا، ڈرپوک ہونا۔ فَشِلٌ فَشِلٌ فُشُلٌ ج فُشُلٌ، أَفْشَال

فصح

١-٢١ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا	اس کی زبان چلتی ہے مجھ سے زیادہ	٢٨-٣٤

فَصُحَ (يَفْصُحُ فَصَاحَةً) جادت لغته و حسن منطقه فهو فَصِيحٌ ج فُصَحَاءُ، فُصُحٌ، فِصَاحٌ، أَفْصَحُ۔ فصاحت سے کلام کی۔ فصیح ہوا۔ دلی خواہش کو پوری طرح ظاہر کیا۔

فصل

١-١ فَصَلَ طَالُوتُ (خرج)	جب باہر نکلا	٢-٢٤٩

۱-۱ فَصَلَتِ الْعِيْرُ (خرجت) جب جدا قافلہ ہوا ۱۲-۹۴

۲-۱ فَصَّلَ لَكُمْ واضح کر چکا ہے تمہارے لیے ۶-۱۱۹

۳-۱ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ (بينا) کھول کر بیان کردئے ہم نے پتے ۷-۹۷

۳-۱ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ مفصل بیان کر دیا ہمنے خبرداری سے ۷-۵۱

۳-۱ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا سنائی ہم نے کھول کر ۱۷-۱۲

۳-۲ فُصِّلَتْ کھول گئی ہیں ۱۱-۱ / ۴۱-۴۴

۱-۳ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ فیصلہ کردیگا درمیان تمہارے ۶۰-۳

۱-۳ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ فیصلہ کردیگا ان کے درمیان ۲۲-۱۷

۲-۳ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ ظاہر کرتا ہے نشانیاں ۱۰-۵

(يبين)

۲-۳ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ (نبين) تفصیل سے بیان کرتے ہیں اپنوں کو ۶-۵۵

۱-۱۵ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا ۶-۵۷

كِتٰبًا مُّفَصَّلًا کتاب واضح ۶-۱۱۴

۶-۱۳ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ نشانیاں جدی جدی ۷-۱۳۲

۱-۱۷ فَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ اور اپنے گھرانے کو ۷۰-۱۳

(عشيرته)

۱-۲۲ فَصْلَ الْخِطَابِ فیصلہ کرنا بات کا ۳۸-۲۰

۱-۲۲ لَقَوْلٌ فَصْلٌ یہ بات ہے دو ٹوک ۸۶-۱۳

۱-۲۲ يَوْمَ الْفَصْلِ فیصلے کا دن ۴۴-۴۰

۳-۲۲ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ اور بیان کرتا ہے ۱۰-۳۷

۳-۲۲ تَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ اور تفصیل ہر چیز کی ۱۲-۱۱۱

حَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ (فطامه) حمل میں رہنا اسکا اور دودھ چھڑانا اسکا ۳۱-۱۴

اَرَادَا فِصَالًا (فطاما) اگر ماں باپ دودھ چھڑا لیں ۲-۲۳۳

(۱) فَصَلَ (يَفْصِلُ فَصْلًا) کاٹا، بیان کیا، فیصلہ کیا، دودھ پلانے سے روک دیا (۲) فَصَلَ (يَفْصُلُ فُصُوْلًا) الرجلُ عَنِ الْبَلَدِ۔ آدمی شہر سے خارج ہوا۔ فَصَّلَ الْكَلَامَ۔ بیان کیا، کلام مجمل نہ کی۔ فَصَّلَ الشَّيْءَ۔ چیزوں کو حصوں میں بانٹ دیا۔ فَصَّلَ الثَّوْبَ۔ کپڑے کو سلائی کے لیے کاٹا۔ اَفْصَلَ الْمَوْلُوْد۔ بچہ کے دودھ چھڑانے کا وقت آگیا۔ اِنْفَصَلَ۔ جدا ہوا۔ تَفَصَّلَ عضو عضو کاٹا۔ اِسْتَفْصَلَ۔ تفصیل طلب کی۔ فَصْلٌ۔ دو چیزوں کے درمیان پردہ۔ زمین کے درمیان حد۔ فَصْلٌ۔ ہڈیوں کے جوڑ (مَفْصِل) اور چہار موسم بہار، ربیع، خزاں، خریف۔ فَصْلٌ۔ حبس۔ حق اور باطل کے درمیان فیصلہ۔ فَصِيْلٌ۔ دیوار گرد شہر ج فِصَالٌ۔ فِصْلَانٌ۔ فَصِيْلَةٌ۔ ران کا گوشت ج فَصَائِلُ۔ فِصَالٌ۔ دودھ چھڑانا۔ فَاصِلَةٌ۔ ج۔ فَوَاصِلُ۔ فَيْصَلٌ۔ حاکم ج فَيَاصِلُ۔ مَفْصَلٌ۔ ہڈیوں کے جوڑ ج مَفَاصِلُ۔ مِفْصَلٌ۔ زبان۔ مُفَصَّلَةٌ۔ قبضہ جو کہ دروازہ اور کھڑکی میں لگتا ہے۔

فصم

۸-۲۲ لَا انْفِصَامَ لَهَا جو ٹوٹنے والا نہیں ہے ۲-۲۵۶

(انقطاع لها)

فَصَمَ (يَفْصِمُ فَصْمًا) الشَّيْءَ۔ توڑ دیا۔ کاٹ دیا۔ فُصِمَ الْبَيْتُ گھر گر گیا۔ اَفْصَمَ الْمَطَرُ۔ بارش تھم گئی۔ اِنْفِصَامٌ۔ ٹوٹنا

فضح

۱-۱۳ فَلَا تَفْضَحُوْنِ سو مجھ کو رسوا مت کرو ۱۵-۶۸

فَضَحَهٗ (يَفْضَحُ فَضْحًا) كَشَفَ مَسَاوِئَهٗ۔ اس کے عیب کھولے۔ فَضَحَ الْقَمَرُ النُّجُوْمَ۔ ستاروں پر چاند بوجہ کثرت روشنی غالب آیا۔ فَضِيْحَةٌ ج فَضَائِحُ۔ عیب جوئی۔ رسوائی۔

فض

۱-۸ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ تو متفرق ہو جاتے ۳-۱۵۹

(تفرقوا)

۱-۸ اِنْفَضُّوْا اِلَيْهَا متفرق ہو جاویں اس کی طرف ۶۲-۱۱

۸-۳ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا یہاں تک کہ متفرق ہو جاویں ۶۳-۷

(تفرقوا عنه)

سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ چھت چاندی سے ۴۳-۳۳

وَالْفِضَّةِ چاندی سے ۳-۱۴

فَضَّ (يَفُضُّ فَضًّا) الشَّيْءَ۔ توڑا اور وہ ٹوٹ گئی فَضَّ الْقَوْمَ۔ قوم کو جدا جدا کر دیا۔ لَا يُفْضَضُ فُوْكَ۔ تیرا منہ نہ توڑا جائے (دعا ہے)۔ اِنْفَضَّ ٹوٹا، متفرق ہوا۔ تَفْضِيْضٌ۔ چاندی لوٹنا۔

فضل

۲-۱ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ — بڑائی دی اللہ نے — ۳۳-۴

۳-۱ فَضَّلَكُمْ — بڑائی دی تم کو — ۱۳۹-۷

۳-۱ فَضَّلْنَا — ہم کو بزرگی دی — ۱۵-۲۷

۳-۱ فَضَّلْتُكُمْ (اباءکم) — بڑائی دی میں نے تم کو — ۴۷-۲

۳-۱ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ — فضیلت دی ہم نے — ۱۵۳-۲

۳-۲ فُضِّلُوا — جن کو بڑائی دی گئی ہے — ۷۱-۱۶

۳-۳ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا — اور ہم بڑھاتے دیتے ہیں ایک کو — ۴-۱۳

۳-۵ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ — یہ کہ بڑائی کرے تم پر — ۲۴-۲۳

(یتشرف علیکم)

۲-۲۲ اَكْبَرُ تَفْضِيلًا — اور بڑی فضیلت — ۲۱-۱۷

۱-۲۲ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ — ہر زیادتی والے کو زیادتی — ۳-۱۱

۱-۲۲ وَفَضْلًا — اور بڑائی کا — ۲۶۸-۲

۱-۲۲ فَضْلُ اللّٰهِ — اللہ کا فضل — ۶۴-۲

۱-۲۲ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ — اور نہ بھولو احسان کرنا آپس میں — ۲۳۷-۲

فَضَلَ (يَفْضُلُ وفَضِلَ يَفْضَلُ) اس کی بزرگی باقی رہی۔ زیادہ ہوگئی بزرگی میں زیادہ ہوا۔ فَضَّلَ۔ اس کو بزرگی دی۔ فَاضِل۔ فاخر۔ اَفْضَل سب سے اچھا۔ تَفَضَّلَ۔ بزرگی کو پہنچا۔ تَفَاضَلَ۔ ایک دوسرے پر دونوں نے بڑائی جتائی۔ فَضْل۔ بچی ہوئی چیز ج فُضُول۔ فُضْلَة۔ ہر چیز کا بھوک۔ بخار۔ پیشاب۔ پسینہ۔ لعاب دہن۔ مال غنیمت بانٹنے سے جو بقایا رہے۔ فُضَالَة۔ بقیہ ج فُضَلَات۔ فَضِيلَة۔ ج فضائل بزرگی۔ فُضُول۔ واہیات باتیں۔

فضی

۲-۱ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ — پہنچ چکا ایک تمہارا دوسرے تک — ۲۱-۴

فَضَا (يَفْضُو فَضَاءً وفُضُوًّا) المكان۔ جگہ خالی ہوئی یا فراخ ہوئی۔ اَفْضٰى اِلَيْهِ۔ وَصَلَ۔ اَفْضٰى اِلَى امْرَاَةٍ بَاشَرَهَا جَامَعَهَا فَضَاء۔ زمین اور آسمان کے درمیان خالی جگہ

فطر

۱-۱ فَطَرَ النَّاسَ (خلق) — تراشا لوگوں کو — ۳۰،۳۰

۱-۱ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ (خلق) — جس نے بنائے آسمان — ۷۹-۶

۱-۱ فَطَرَهُنَّ — جس نے ان کو بنایا — ۵۶-۲۱

۱-۱ فَطَرَكُمْ (خلقکم) — پیدا کیا تم کو — ۵۱-۱۷

۱-۱ فَطَرَنِي (خلقنی) — مجھ کو بنایا — ۲۲-۳۶

۱-۱ وَالَّذِي فَطَرَنَا — جس نے ہمیں پیدا کیا — ۷۲-۲۰

۱-۸ اِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ — جب آسمان پر جاوے — ۱-۸۲

۵-۳ يَتَفَطَّرْنَ — پھٹ پڑیں — ۹۱-۱۹ / ۵-۴۲

۱-۱۵ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ — بنا نکالنے والا آسمانوں کا — ۱۱-۴۲

۱-۱۵ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ — جو بنانے والا ہے آسمانوں کا — ۱۴-۶

۱-۱۵ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ — اے پیدا کرنیوالے آسمانوں کو — ۱۰۱-۱۲

۸-۱۵ اَلسَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهٖ — آسمان پھٹ جانے والا ہے — ۱۸-۷۳

(منشق)

۱-۲۲ فِطْرَتَ اللّٰهِ (خلقتہ) — وہی تراش اللہ کی — ۳۰-۳۰

۱-۲۲ مِنْ فُطُوْرٍ — کچھ دراڑ، شگاف — ۳-۶۷

(صدوع وشقوق)

فَطَرَ (يَفْطِرُ فَطْرًا) الشئ پھاڑا۔ فَطَرَ الامر۔ اختراع کیا۔ ابتدا کیا۔ بالا۔ فَطَرَ (يَفْطِرُ فِطْرًا وفُطُورًا) الصَّائِمُ۔ روزہ دار نے روزہ کھولا۔ اَفْطَرَ الصَّائِمُ۔ روزہ دار نے کھایا پیا۔ مُفْطِر ج مَفَاطِير۔ روزہ کھولنے والا۔ تَفَطَّرَ، اِنْفَطَرَ۔ پھٹا۔ فِطْر رمضان کے بعد عید کیونکہ روزہ کھل جاتا ہے۔ صَدَقَةُ الْفِطْرِ۔ روزہ میں کمی بیشی از قسم خطاء وغیرہ کے لیے فقراء کو خیرات۔ فِطْرَة ج فِطَر۔ طبیعت، پیدائشی خصلت۔ فُطُور معدہ کے انہضام میں گڑبڑ۔ فَطِير۔ برخلاف خَمِير۔ تازہ گوندھا ہوا آٹا۔

فظ

۱-۲۲ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا — تندخو — ۱۵۹-۳

(سیئ الخلق)

فَظَّ (يَفَظُّ فَظَاظَةً وفَظَاظًا وفَظَظًا) بدخلق ہوگیا۔ فَظّ ج۔ اَفْظَاظ۔ بدخلق فَظّ۔ ایک سمندری درندہ نہایت کریہہ المنظر، نر کے اوپر کے جبڑے میں دو لمبے دانت ہوتے ہیں۔

فعل

۱-۱ بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاءُ جو کیا ہماری قوم کے احمقوں نے ۷-۱۵۵
۱-۱ بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ اس کام پر جو کیا گمراہوں نے ۷-۱۷۳
۱-۱ فَعَلَهٗ كَبِيْرُهُمْ کیا ہے اس کو انکے بڑے نے ۲۱-۶۳
۱-۱ فَعَلُوْا فَاحِشَةً کر بیٹھیں کچھ کھلا گناہ ۳-۱۳۵
۱-۱ فِيْمَا فَعَلْنَ اس میں کہ کریں وہ عورتیں ۲-۲۳۴

(من التزیین والتعرض للخطاب)

۱-۱ وَفَعَلْتَ اور کر گیا تو اپنی ایک کرتوت ۲۶-۱۹
۱-۱ فَاِنْ فَعَلْتَ پھر اگر تو ایسا کرے ۱۰-۱۰۶
۱-۱ فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ کیا تم نے یوسف سے ۱۲-۸۹
۱-۱ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ اور میں نے نہیں کیا اسکو اپنے حکم سے ۱۸-۸۲
۱-۱ فَعَلْتُهَا اِذًا میں نے وہ کام کیا ۲۶-۲۰
۱-۱ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ کیسا کیا ہم نے ان سے ۱۴-۴۵
۱-۲ فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ جیسا کہ کیا گیا ہے ۳۴-۵۴
۱-۳ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ کرتا ہے جو چاہے ۳-۴۰
۱-۳ مَنْ يَّفْعَلُ جو تم میں یہ کام کرتا ہے ۲-۸۵
۱-۳ يَفْعَلُوْنَ کریں گے ۲-۷۱
۱-۵ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ اگر تو نے ایسا نہ کیا ۵-۶۷
۱-۳ مَا تَفْعَلُوْا اور جو کرو گے ۲-۱۹۷
۱-۳ مَا تَفْعَلُوْنَ جو تم کرتے ہو ۱۶-۹۱
۱-۵ لَمْ تَفْعَلُوْا نہ کر سکو ۲-۲۴
۱-۷ لَنْ تَفْعَلُوْا ہرگز نہ کر سکو گے ۲-۲۴
۱-۳ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ کیا کرتے ہیں گنہگاروں کے ۳۷-۳۴
۱-۳ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ یا کہ چھوڑیں ہم ۱۱-۸۷
۱-۴ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا کیا جاوے اس کے ساتھ ۷۵-۲۵
۱-۴ مَا يُفْعَلُ بِيْ کیا جاوے گا میرے ساتھ ۴۶-۹
۱-۵ اِنِّيْ فَاعِلٌ میں کرنے والا ہوں ۱۸-۲۴
۱-۱۵ لِلزَّكٰوةِ فَاعِلُوْنَ زکوٰۃ دیا کرتے ہیں ۲۳-۴

(موٴدت)

۱-۱۵ وَاِنَّا لَفَاعِلُوْنَ یہ کام کرنے والے ہیں ۱۲-۶۱
۱-۱۵ اِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِيْنَ اگر تم کرنے والے ہو ۱۲-۷/۱۰
۱-۱۱ اِفْعَلْ مَا تُؤْمَرُ کر ڈال جو تو حکم دیا گیا ۳۷-۱۰۲
۱-۱۱ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ کرو جو تم کو حکم ملا ہے ۲-۶۸
۱-۱۱ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ اور بھلائی کرو ۲۲-۷۷
۱-۱۶ كَانَ مَفْعُوْلًا ہے کیا ہوا ۸-۴۲
۱-۱۹ فَعَّالٌ لِّمَا کر ڈالتا ہے جو چاہے ۱۱-۱۰۸
فِعْلَ الْخَيْرٰتِ کرنا نیکیوں کو ۲۱-۷۳
۱-۲۲ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ اپنی ایک کرتوت ۲۶-۱۹

فَعَلَ (يَفْعَلُ فَعْلًا) کام کیا۔ فَعْل مصدر ہے فَعْلَة۔ ایک دفعہ کام کرنا فِعْل اسم ہے ج فِعَال، اَفْعَال، جمع اَفَاعِيْل۔ اِفْتَعَلَ کام شروع کیا۔ نَعْلَة۔ عادت

فقد

۱-۵ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ خبر لی اڑتے جانوروں کی ۲۷-۲۰

(طلب، تعرف)

۱-۳ مَاذَا تَفْقِدُوْنَ کیا تم گم پاتے ہو ۱۲-[illegible]
۱-۳ نَفْقِدُ صُوَاعَ ہم نہیں پاتے پیالہ ۱۲-۷۲

فَقَدَ (يَفْقِدُ فَقْدًا وَفِقْدَانًا وَفُقُوْدًا وَافْتَقَدَهٗ) اس کو گم پایا۔ اَفْقَدَهٗ اس کو گم کر دیا۔ تَفَقَّدَهٗ، طَلَبَهٗ، عِنْدَ غَيْبَتِهٖ فَقِيْد، الْمَفْقُوْد، گم۔

فقر

۱-۱ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ان پر وہ آئے ٹوٹے جس سے کمر ۷۵-۲۵
۱-۱۷ اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ اللہ فقیر ہے ۳-۱۸۱
۱-۱۷ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ اچھی میں اس کا محتاج ہوں ۲۸-۲۴
۱-۱۷ مَنْ كَانَ فَقِيْرًا جو کوئی محتاج ہو ۴-۶
۱-۱۷ الْبَائِسَ الْفَقِيْرَ برے حال کے فقیروں کو ۲۲-۲۸
۱-۱۷ وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَاءَ اور پہنچاؤ فقیروں کو ۲-۲۷۱
۱-۱۷ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَاءَ اگر ہوں گے مفلس ۲۴-۳۲
۱-۱۷ لِلْفُقَرَاءِ الَّذِيْنَ خیرات ان فقیروں کے لیے ہے ۲-۲۷۳

۲۲-۱ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وعدہ دیتا ہے تمکو تنگدستی کا ۲-۲٦۸

۱) فَقَرَ يَفْقُرُ فَقْرًا) پیٹھ درد یا ٹوٹنے کی شکایت کی۔ فَقِيرٌ یا فَقِرٌ یا مَفْقُورٌ ہے (۲) فَقُرَ يَفْقُرُ فَقَارَةً وافْتَقَرَ) فقیر ہوا۔ اَفْقَرَهُ اسے کنگال کردیا۔ تَفَاقَرَ اپنے آپ کو فقیر ظاہر کیا۔ فُقَرَاءُ ج فَقْرٌ ضد غنی، ذُوالفَقَار حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی تلوار کا نام فِقْرُ الظَّهْرِ ریڑھ کی ہڈیاں ج فَوَاقِرُ۔ فَاقِرَةٌ۔ وہ سخت مصیبت جس نے گویا پیٹھ کے مہرے توڑ دیئے۔

فقع

۱۵-۱ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا خوب گہری ہے اسکی زردی ۲-٦۹

(رشدید الصفرة)

فَقَعَ يَفْقَعُ فَقْعًا وفُقُوعًا) لونہ سخت زرد رنگ والا ہوگیا۔ فَقَعَ الرَّجُلُ۔ آدمی بوجہ سخت گرمی جل بسا۔ فَقِعَ يَفْقَعُ فَقْعًا) اِحْمَرَّ اِشْتَدَّ لَوْنُهٗ۔ زیادہ استعمال زردی کے لیے افْتَقَعَ۔ محتاج یا بدحال ہوا۔

فقہ

۱-۳ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا سمجھیں کوئی بات ۴-۷۸

۱-۳ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ تاکہ وہ سمجھ جاویں ٦-٦۵

۱-۳ اَنْ يَّفْقَهُوهُ تاکہ قرآن کو نہ سمجھیں ٦-۲۵

(لا یفهموا القرآن)

۱-۳ يَفْقَهُوا قَوْلِي تاکہ سمجھیں میری بات ۲۰-۲۸

۱-۳ لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ تم نہیں سمجھتے ان کا پڑھنا ۱۷-۴۴

(تفهمون)

۱-۳ مَا نَفْقَهُ كَثِيرًا (نفهم) ہم نہیں سمجھتے بہت باتیں ۱۱-۹۱

۵-۱۱ لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ تاکہ سمجھ پیدا کریں دین میں ۹-۱۲۲

فَقِهَ يَفْقَهُ فِقْهًا وفَقُهَ يَفْقُهُ فَقَاهَةً) عالم اور فقیہ ہوا۔ فَقِهَ يَفْقَهُ فِقْهًا۔ تَفَقَّهَ سمجھا۔ فَقَهَ يَفْقَهُ فَقْهًا) الرَّجُلَ علم میں دوسرے آدمی پر غالب آیا۔ فَقَّهَ۔ اَفْقَهَ۔ اسے سکھلایا۔ فَقِيهٌ۔ مرد فقیہ دین میں سمجھدار۔ فَقِهٌ فُقَهَاءُ ج فُقَهَاءُ

فکر

۱-۳ اِنَّهٗ فَكَّرَ اس نے فکر کیا ۷۴-۱۸

۵-۳ يَتَفَكَّرُونَ اور فکر کرتے ہیں ۳-۱۹۱

۵-۳ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا کیا انہوں نے نہیں دھیان کیا ۷-۱۸۴

۵-۳ تَتَفَكَّرُونَ تاکہ تم غور کرو ۲-۲۱۹

۵-۳ ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا پھر دھیان کرو ۳۴-۴٦

فَكَرَ يَفْكِرُ فَكْرًا وفَكَّرَ واَفْكَرَ وتَفَكَّرَ سوچا، غور کیا۔ فِكَرٌ ج اَفْكَارٌ

فاك

۸-۱۵ مُنْفَكِّينَ باز آنے والے ۹۸-۱

(زائلین عما هم علیہ)

۱-۲۲ فَكُّ رَقَبَةٍ چھڑانا گردن کا ۹۰-۱۳

فَكَّ يَفُكُّ فَكًّا وفَكَاكًا) الاسِيرَ۔ قیدی کو چھڑایا۔ فَكَّ يَفُكُّ فَكًّا) العُقْدَةَ۔ عقدہ حل کیا۔ فَكَّ يَفِكُّ فَكًّا وفُكُوكًا) الرجلُ آدمی بوڑھا ہوگیا۔ فَاكَّ (يَفُكُّ فَكَاكًا وفُكُوكًا وانفكَّ) بالرهن۔ رہن کو چھوڑا۔ فَكَّ يَفُكُّ فَكًّا وانفكَّ) العَظْمُ۔ ہڈی اپنی جگہ سے ہٹ گئی۔ فَكَّكَهُ، فَصَلَهُ، مَا انْفَكَّ۔ از افعال ناقصہ بمعنی ہمیشہ رہا۔ فَكٌّ ج فُكُوكٌ۔ جبڑا

فکہ

۵-۳ تَفَكَّهُونَ (تحدثات) باتیں بناتے ۵٦-٦۵

(تعجبون من ذلك)

۱-۱۵ فَكِهِينَ باتیں بناتے ۸۳-۳۱

(معجبین بذکرهم المؤمنین)

۱-۱۵ فَاكِهُونَ (ناعمون) باتیں کرتے ۳٦-۵۵

۱-۱۵ نَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ (ناعمین) باتیں بنایا کرتے تھے ۴۴-۲۷

فَاكِهَةٌ میوے ۳٦-۵۷

بِكُلِّ فَاكِهَةٍ ہر میوہ ۴۴-۵۵

وَفَوَاكِهَ مِمَّا اور میوے جس قسم کے ۷۷-۴۲

فَوَاكِهُ وَهُمْ مُكْرَمُونَ میوے اور ان کی عزت ہے ۳۷-۴۲

فَكِهَ يَفْكَهُ فَكَهًا وفَكَاهَةً) خوش طبع مزاح، ہنسنے والا، اور ہنسانے والا بنا۔ فَاكَهَ، فَكِهَ، فَكَّهَ الرجلَ۔ اس کو پھل کھلایا۔ تَفَكَّهَ۔ پھل کھایا۔ تَعَجَّبَ، تَنَدَّمَ، فَاكَهَهُ۔ خوش طبعی کی فُكَاهَةٌ فَكِيهَةٌ

فاکہین پھل والا۔ فاکہۃ الشتاء آگ

فلح

۲-۱ اَفْلَحَ الْیَوْمَ (فاز) جیت گیا آج ۲۰-۶۴

۲-۱ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ کام نکال لے گئے ایمان والے ۲۳-۱

۳-۲ لَا یُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ نہیں کامیاب ہوتے مجرم ۱۰-۱۷

۳-۲ لَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ نہیں بھلا ہوتا جادوگر کا ۲۰-۶۹

۳-۲ لَا یُفْلِحُ الْکٰفِرُوْنَ نہ بھلا ہوگا منکروں کا ۲۳-۱۱۸

۳-۲ لَا یُفْلِحُوْنَ بھلائی نہیں پاتے ۱۰-۶۹

۵-۲ وَلَنْ تُفْلِحُوْا اِذًا اَبَدًا نہ بھلا ہوگا تمہارا کبھی ۱۸-۲۰

۱۵-۱ اَلْمُفْلِحُوْنَ مراد کو پہنچنے والے ۱-۵

۱۵-۱ مِنَ الْمُفْلِحِیْنَ چھوٹنے والوں سے ۲۸-۶۷

فلح یفلح فلحا الارض۔ زمین پھاڑنی۔ فلاح۔ زمیندار۔ فلاح۔ آلات کشاورزی۔ فلاحۃ۔ واہی۔ فلح ج فلوح۔ شق کرنا۔ پھاڑنا۔ افلح۔ خلاصی پائی۔ فلح۔ فلاح۔ مراد۔ اصلاح الحال۔ بقاء۔ نجات۔ یفوتنا الفلاح۔ مراد سحری ہے۔ حی علی الفلاح۔ مراد۔ نجات کے طریقہ پر آؤ۔

فلق

۱-۱ فَانْفَلَقَ (انشق) پھر دریا پھٹ گیا ۲۶-۶۳

۱۵-۱ فَالِقُ الْحَبِّ پھوڑ نکالتا ہے دانہ ۶-۹۵

۱۵-۱ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ پھوڑ نکالنے والا صبح کی روشنی کا ۶-۹۶

بِرَبِّ الْفَلَقِ (الصبح) صبح کے رب کی ۱۱۳-۱

فلق یفلق فلقا۔ فلق۔ پھاڑا۔ فلق اللہ الصبح۔ اندھیرا دور کیا۔ فلق۔ مصدر ہے فلق ج فلوق۔ صبح

فلک

وَالْفُلْکِ الَّتِیْ (سفن) اور ان کشتیوں میں ۲-۱۶۴

فِیْ فَلَکٍ یَّسْبَحُوْنَ ہر کوئی ایک چکر میں پھرتے ہیں ۳۶-۴۰

کُلٌّ فِیْ فَلَکٍ یَّسْبَحُوْنَ سب اپنے اپنے گھر میں پھرتے ہیں ۲۱-۳۳

فُلک۔ واحد جمع۔ مذکر مونث سب کے لیے ایک ہی لفظ ہے۔ فلک ج فُلُک۔ فَلَک۔ افلاک۔ ہر ایک گول چیز۔ ستاروں کا مدار۔ فلکی۔ آسمانی

حساب کا عالم۔ مفلوک۔ مصیبت زدہ۔ فلک یفلک فلکا الثدی الجاریۃ۔ ابھرا لڑکی کے پستان گولائی میں ابھرے۔ آسمان کی شکل بھی ایک ابھرے ہوئے پستان کی طرح ہے۔

فلن

لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِیْلًا نہ پکڑا ہوتا میں فلانے کو دوست ۲۵-۲۸

یہ لفظ نام کے قائم مقام آتا ہے۔ ذوی العقول کے لیے ال ساتھ نہ آویگا اور غیر ذوی العقول کے لیے ال ساتھ آئے گا

فند

۳-۳ لَوْلَا اَنْ تُفَنِّدُوْنِ اگر نہ کہو مجھ کو کہ بوڑھا بہک گیا ۱۲-۹۴

(تفہمونی لضعف فہمی)

فَنِدَ یَفْنَدُ فَنَدًا و اَفْنَدَ۔ بوڑھا ہوا اور عقل جاتی رہی۔ فَنِدَ فِی الرَّأْیِ۔ رائے میں خطا کی۔ فَنَّدَہٗ۔ کَذَّبَہٗ۔ لَامَہٗ۔ خَطَّأَ رَأْیَہٗ وَضَعَّفَہٗ۔ فَنَد۔ عجز۔ نعمت کا کفر ج اَفْنَاد

فنن

ذَوَاتَا اَفْنَانٍ (اغصان) جن میں بہت سی شاخیں ۵۵-۴۸

فَنَن واحد ہے۔ ج۔ اَفْنَان۔ سیدھی اور لمبی شاخیں۔ اَفْنُوْن۔ وہ شاخیں جو ایک دوسرے میں چلی گئی ہوں۔ تَفَنُّن۔ کاریگری۔ فینان۔ لمبے بالوں والا آدمی۔ فَنَّاء۔ وہ درخت جس کی شاخیں لمبی اور سیدھی ہوں۔

فنی

۱۵-۱ کُلُّ مَنْ عَلَیْھَا فَانٍ جو کوئی ہے زمین پر فنا ہونے والا ہے ۵۵-۲۶

(ھالک)

فَنِیَ یَفْنٰی فَنَاءً۔ قریب المرگ ہو گیا۔ اَفْنَاہُ الشَّیْءُ۔ ہلاک کیا۔ مار دیا۔ فانی۔ وہ بوڑھا جو کہ قریب المرگ ہو۔ فناء۔ ضد بقاء۔ فِنْو۔ وہ آدمی جس کا نسب نامہ معدوم ہو۔

فوت

۱-۱ عَلٰی مَا فَاتَکُمْ (غنیمۃ) اس پر جو کہ ہاتھ سے نکل جاوے ۳-۱۵۳

فَلَا فَوْتَ (ای لا یفوتنا) نہ بچ سکیں بھاگ کر ۳۴-۵۱

۲۲-۶ مِنْ تَفٰوُتٍ کچھ فرق ۶۷-۳

(عدم تناسب)

فَاتَ (يَفُوتُ فَوْتًا وَفَوَاتًا) الْاَمْرُ مضی وذہب۔ وَقْتُ فِعْلِہٖ۔ کام کرنے کا وقت ہاتھ سے نکل گیا۔ اور واپس نہ ہو سکا۔ تَفَاوَتَ (تَفَاوُتًا) الشَّيْئَانِ۔ دونوں الگ الگ ہو گئیں۔

فوج

فَوْجٌ سَأَلَهُمْ (جماعت)	ایک گروہ پوچھیں گے	۸-۶۷
فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ	ایک جماعت جو جھٹلاتے تھے	۸۳-۲۷
فَتَأْتُوْنَ اَفْوَاجًا	پھر تم آؤ گے غول کے غول	۱۸-۷۸

فَوْجٌ ج اَفْوَاجٌ، فُؤُوْجٌ، جج۔ اَفَاوِجُ، اَفَاوِيْجُ

فور

۱-۱ فَارَ التَّنُّوْرُ	جوش مارا تنور نے	۱۱-۴۰، ۲۳-۲۷
۱-۳ وَهِيَ تَفُوْرُ	اور وہ اچھل رہی ہوگی	۶۷-۷
۱-۲۲ يَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ	وہ آئیں تم پر اسی دم	۳-۱۲۵

(من غضبهم)

فَارَتْ (تَفُوْرُ فَوْرًا وَفَوَرَانًا وَفُؤُوْرًا) الْقِدْرُ۔ ہانڈی ابلنے لگی فَارَ الْمَاءُ۔ چشمہ پھوٹا، اور پانی جاری ہوا فَارَتِ الْقِدْرُ۔ ہانڈی کو جوش دیا۔ فَوْرٌ۔ جلدی فَوْرَةٌ مِّنَ الْحَرِّ اَوِ الْبَرْدِ۔ سردی یا گرمی کا جوش فَوَّارَةٌ پانی اچھالنے کا آلہ۔ فَيُّوْرٌ۔ جلدی غصہ میں آنے والا۔

فوز

۱-۱ فَقَدْ فَازَ	اس کا کام بن گیا	۳-۱۸۵

(نال غاية مطلوبه)

۱-۱ فَاَفُوْزَ	تو پاتا میں بڑی مراد	۴-۷۳
۱-۲۲ فَوْزًا عَظِيْمًا	بڑی مراد	۴-۷۳
۱-۲۲ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ	یہی ہے بڑی کامیابی	۶-۱۶

(نجاة الظاهرة)

۱-۱۵ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ	مراد کو پہنچنے والے ہیں	۹-۲۱

(ظافرون بالخير)

۱-۱۸ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا	ڈرنے والوں کو انکی مراد ملتی ہے	۷۸-۳۰
بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ (منجاة)	چھوٹ گئے عذاب سے	۳-۱۸۸
۱-۱۸ بِمَفَازَتِهِمْ	ان کے بچاؤ کی جگہ	۳۹-۶۱

فَازَ (يَفُوْزُ فَوْزًا) بِالْاَمْرِ۔ کامیاب ہو گیا۔ فَازَ مِنَ الْمَكْرُوْهَاتِ بچات پائی۔ فَوَّزَ، فَازَ الرَّجُلُ۔ آدمی ہلاک ہو گیا۔ مر گیا۔

فوض

۳-۳ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ	اور میں سونپتا ہوں اپنا کام	۴۰-۴۴

فَوَّضَ (تَفْوِيْضًا) الْاَمْرَ۔ کام سپرد کیا۔ فَوَّضَ الْمَرْاَةَ۔ بغیر حق مہر عورت سے نکاح کیا۔ فَاوَضَهٗ (مُفَاوَضَةً) فِي الْاَمْرِ اس کو برابر کا شریک کیا۔ اس کو نوکر رکھا۔

فوق

۱-۱ فَلَمَّآ اَفَاقَ	جب ہوش میں آیا	۷-۱۴۳
مَا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ	نہیں ہے اس میں وقفہ	۳۸-۱۵

(رجوع او مرة ما بين الحلبتين)

وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ	اور جاننے والے کے اوپر	۱۲-۷۶
مِنْ فَوْقِهٖ	اس کے اوپر	۲۴-۴۰
فَوْقَهُمْ	اپنے اوپر	۶۷-۱۹
فَمَا فَوْقَهَا	جو اس سے بڑھ کر ہے	۲-۲۶
مِنْ فَوْقِهِمْ	اپنے اوپر سے	۵-۶۶
فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ	تمہارے اوپر	۲-۶۳
فِي الْاٰفَاقِ	دنیا میں	۴۱-۵۳

(اقطار السموات والارض)

فَاقَ (يَفُوْقُ فَوْقًا وَفَوَاقًا) الشَّيْءَ۔ اونچا کیا۔ فَاقَ اَصْحَابَهٗ اپنے ساتھیوں پر فضیلت لے گیا۔ فَاقَ (فَوَاقًا) اس کے سینہ سے ہوا اوپر چڑھی۔ ہچکی لگی۔ اَفَاقَ۔ مرض سے صحت کی طرف پھرا۔ تَفَوَّقَ بزرگی لے گیا۔ اِفْتَاقَ۔ اِفْتَقَرَ۔ فقیر ہو گیا۔ فَاقَةٌ۔ حاجت فقر۔ فَوْقَ ضد تحت۔ ظرف زمان۔ اتمت فوق شهر بمعنی زیادہ فُوَاقٌ مع ج اَفْوِقَةٌ، اَفِيْقَةٌ جج اَفَاوِيْقُ۔ محاورہ ہے دام حلبتي قدر فَوَاقِ حَالِبٍ) وقت ما بين الحلبتين۔ حدیث میں ہے۔ عِيَادَةُ الْمَرِيْضِ قَدْرُ فَوَاقٍ

---

[1] کیونکہ کفار کو احد میں بدر کے مقتولین کا انتقام مطلوب تھا۔

فوم

وَفُوۡمِہَا (حنطتھا) زمین سے اُگی ہوئی گندم ۲-۶۱

فُوۡمٌ، اختبز۔ روٹی پکائی فُوۡم حِنۡطَۃ۔ وہ تمام اناج جس سے روٹی پکتی ہے ج فُوۡمَان، واحد فُوۡمَۃ۔ بالی گندم ج فُوۡمٌ۔ تَفۡوِیۡم روٹی پکانا۔ فَامِیٌّ۔ نانبائی۔

فوہ

لِیَبۡلُغَ فَاہُ تاکہ آ پہنچے اس کے منہ تک ۱۳-۱۵

بِاَفۡوَاہِہِمۡ (باقوالہم فیہم) اپنے منہ ۹-۳۲

یَقُوۡلُوۡنَ بِاَفۡوَاہِہِمۡ کہتے ہیں اپنے منہ سے ۳-۱۶۷

قَوۡلُکُمۡ بِاَفۡوَاہِکُمۡ یہ تمہاری بات اپنے منہ کی ہے ۳۳-۴

فَاہَ (یَفُوۡہُ فَوۡہًا وَتَفَوَّہَ) منہ سے بولا فَاوِہٌ۔ ناطق، تَفَوَّہَ المکانَ مکان کے اندر داخل ہوا فَیِّہٌ۔ بلیغ الکلام، کَلَّمۡتُہٗ فَاہَ اِلٰی فِیَّ محاورہ، روبرو، یا منہ ملا کر باتیں کیں تَفَاوَہَ القومُ مکالمہ کیا۔ فُوَیۡہٌ اسم تصغیر، فُوۡہٌ، فَاہٌ، فِیۡہٌ ج اَفۡوَاہ منہ فُوَّہَۃٌ۔ فَوَّاہَات اَفۡوَاہ، فَوَائِہ۔ جھوٹی خبر۔ فَم بھی اس سے نکالتے ہیں۔

فہم

۳-۱ فَفَہَّمۡنٰہَا سُلَیۡمٰنَ پھر ہم نے سمجھا دیا ۲۱-۷۹

فَہِمَ (یَفۡہَمُ فَہۡمًا وَفَہَامَۃً وَفَہَامِیَۃً) سمجھا جانا فَہَّمَہٗ۔ سمجھایا۔ بتایا۔ فَہَامَۃٌ، فَہِیۡمٌ سمجھدار۔ اِسۡتِفۡہَام۔ پوچھنا۔

فی

دیکھو بحث حروف

فیء

۱-۱ فَاِنۡ فَآءَتۡ پھر اگر پھر آیا ۴۹-۹

۱-۱ فَاِنۡ فَآءُوۡ (رجعوا) پھر اگر باہم مل گئے ۲-۲۲۶

۲-۱ اَفَآءَ اللّٰہُ (رد) لوٹایا اللہ نے ۳۳-۵۰

۳-۱ حَتّٰی تَفِیۡٓءَ اِلٰی (ترجع) یہاں تک کہ پھر آوے ۴۹-۹

۳-۵ یَتَفَیَّؤُا ظِلٰلُہٗ (تنقلب) ڈھلتے ہیں ۱۶-۴۸

فَاءَ (یَفِیۡءُ فَیۡئًا) رَجَعَ پھرا۔ فَاءَ الظِّلُّ۔ سایہ پھرا، بدلا، تَحَوَّلَ فَاءَ (یَفِیۡءُ فَیۡئَۃً وَفُیُوۡءًا) الامر۔ کام کی طرف پھرا۔ اَفَآءَ۔ لازم متعدی پھرا پھیرا۔ تَفَیَّأَ تَقَلَّبَ۔ فَیۡءٌ۔ سایہ خراج۔ مال غنیمت ج اَفۡیَاءٌ

فُیُوۡءًا۔ پرندوں کا ایک ٹکڑا

فیض

۲-۱ اَفَاضَ النَّاسُ سب لوگ پھریں ۲-۱۹۹

۲-۱ فَاِذَآ اَفَضۡتُمۡ مِّنۡ عَرَفٰتٍ (انصرفتم عنہا) جب طواف کر کے لوٹو عرفات سے ۲-۱۹۸

۲-۱ فِیۡمَآ اَفَضۡتُمۡ فِیۡہِ (خضتم) اس پر چرچا کرتے ہیں ۲۴-۱۴

۳-۱ تَفِیۡضُ مِنَ الدَّمۡعِ (تسیل) بہتے تھے آنسو ۹-۹۲

۳-۱ اِذۡ تُفِیۡضُوۡنَ فِیۡہِ (تاخذون) جب مصروف ہوتے ہو تم اس میں ۱۰-۶۱

۳-۲ بِمَا تُفِیۡضُوۡنَ فِیۡہِ (تقولون) جن باتوں میں تم لگ رہے ہو ۴۶-۸

۲-۱ اَفِیۡضُوۡا مِنۡ حَیۡثُ پھر طواف کے لیے پھرو جہاں سے ۲-۱۹۹

۲-۱ اَنۡ اَفِیۡضُوۡا عَلَیۡنَا (القوا) بہاؤ ہم پر ۷-۵۰

فَاضَ (یَفِیۡضُ فَیۡضًا وَفَیۡضَانًا وَفُیُوۡضًا وَفُیُوۡضَۃً وَفَیۡضُوۡضَۃً) السَّیۡلُ۔ طغیانی کثرت سے آئی۔ جاری ہوئی فَاضَتۡ عَیۡنُہٗ، وہ خوب رویا، آنکھوں نے آنسو برسائے۔ فَاضَ الخَبَرُ خبر مشہور ہوئی۔ اَفَاضَ الماءَ پانی گرایا اَفَاضَ الاناءَ برتن پانی سے زیادہ بھر دیا۔ کہ اب وہ بہنے لگا مَاءٌ فَیۡضٌ۔ زیادہ پانی۔ فَیَّاضٌ، جواد، مُتَفَیِّضٌ فائدہ حاصل کرنا فَاضَ صَدۡرُہٗ۔ بھیت بتایا۔

فیل

بِاَصۡحٰبِ الۡفِیۡلِ ہاتھی والوں کے ساتھ ۱۰۵-۱

فَالَ (یَفِیۡلُ فَیۡلَۃً وَفُیُوۡلَۃً وَفَیۡلُوۡلَۃً) الرجلُ۔ آدمی ہاتھی کی طرح بڑا اور موٹا ہو گیا تَفَیَّلَ الرجلُ۔ آدمی موٹا ہوا تَفَیَّلَ الشبابُ، جوانی زائل ہوئی۔ داءُ الفیلِ۔ ایک بیماری ہے جس میں پاؤں بہت موٹے ہو جاتے ہیں۔ فَیَّال۔ مہاوت۔ فِیۡل واحد ج فِیَلَۃ اَفۡیَال۔ فُیُوۡل۔

ق (۱۰۰)

ق

ق وَالْقُرْاٰنِ — قسم ہے قرآن کی — ۵۰-۱

(دیکھو بحث حروف مقطعات)

قبح

۱-۱ مِنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ — ان پر برائی ہے — ۲۸-۴۲

(مبعودین)

قَبُحَ (يَقْبُحُ قُبْحًا وَقَبَاحَةً وَقُبَاحًا وَقُبُوحًا وَقُبُوحَةً) برا ہوا (لازم)، (لازم) قَبَحَ (يَقْبَحُ قَبْحًا وَقُبُوحًا وَقَبَّحَهُ) اللّٰهُ اللہ نے اسے نیکی سے برطرف کیا۔ فهو مَقْبُوحٌ۔ قُبْحٌ ضد حُسْنٌ، قَبِيحٌ ج قِبَاحٌ قَبْحَى، قَبَاحَى، قَبِيحَةٌ ج قَبَائِحُ

قبر

۲-۱ فَاَقْبَرَهٗ — اس کو قبر میں رکھوادیا۔ — ۸۰-۲۱

۱-۱ عَلٰى قَبْرِهٖ — اس کی قبر پر — ۹-۸۵

۱-۸ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ — یہاں تک کہ جا دیکھی تمنے قبریں — ۱۰۲-۲

يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ — اللہ اٹھائے گا قبر میں پڑے ہوؤں کو — ۲۲-۷

(مقبورین)

وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ — اور جب قبریں زیرو زبر کردی جائیں — ۸۲-۴

قَبَرَ (يَقْبُرُ قَبْرًا وَمَقْبَرًا) المیت، دَفَنَهٗ۔ اَقْبَرَهٗ۔ اس کے لیے قبر کھودی، اسے دفن کیا، مقتول کو وارثوں کے حوالہ کیا۔ کیا کہ اسے دفن کردیں مَقْبُرَةٌ، مَقْبَرَةٌ ج مَقَابِرُ

قبس

۷-۳ نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ — ہم روشنی لیں تمہارے نور سے — ۵۷-۱۳

(نستضیئ منہ)

مِنْهَا بِقَبَسٍ — اس سے سلگا کر — ۲۰-۱۰

(مشعلۃ فی راس فتیلۃ)

بِشِهَابٍ قَبَسٍ — انگارا سلگا کر — ۲۷-۷

قَبَسَ (يَقْبِسُ قَبْسًا) مِنْهُ النَّارَ: اَخَذَهَا شُعْلَةً، قَبَسَ النَّارَ اَوْقَدَهَا، قَبَسَ الْعِلْمَ، تَعَلَّمَهٗ، اِسْتَفَادَهٗ، اَقْبَسَهٗ عِلْمًا اسے علم سکھایا۔ اِقْتَبَسَ مِنْهُ الْعِلْمَ اَوِ النَّارَ: اس سے علم لیا یا آگ سلگائی۔ قَابِسٌ ج اَقْبَاسٌ۔ آگ کا طالب۔ مِقْبَاسٌ۔ بھٹی۔ قابس خوبصورت انسان۔ آتشیں رخ۔

قبض

۱-۱ قَبَضْتُ قَبْضَةً — بھری میں نے ایک مٹھی — ۲۰-۹۶

(من تراب)

۱-۱ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا — پھر کھینچ لیا ہم نے اپنی طرف — ۳۵-۴۶

(الظل الممدود)

۱-۳ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْسُطُ — اور اللہ ہی تنگی کرتا ہے — ۲-۲۴۵

(ممسك الرزق)

۱-۳ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ — اور بند رکھیں اپنی مٹھی — ۹-۶۷

۱-۳ وَيَقْبِضْنَ — اور پر جھپکتے ہوئے — ۶۷-۱۹

۱-۱۶ فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ — تو گرو ہاتھ میں رکھنی چاہئے — ۲-۲۸۳

(تستوثقون بہا)

وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ — اور ساری زمین اسکی ایک مٹھی — ۳۹-۶۷

(مقبوضۃ لہ فی ملکہ وتصرفہ) میں ہے۔

قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ — ایک مٹھی پاؤں کے نیچے سے اس بھیجے ہوئے کے — ۲۰-۹۶

قَبْضًا يَّسِيْرًا — کھینچنا سہج سہج سمیٹ کر — ۲۵-۴۶

قَبَضَ (يَقْبِضُ قَبْضًا) الشیئ مٹھی میں لیا قَبَضَ يَدَهٗ عَنِ الشَّيْءِ لینے سے رک گیا۔ قَبَضَهُ اللّٰهُ مر گیا۔ قَبَضَ الطَّائِرُ جَنَاحَهٗ۔ اکٹھا کیا اِنَّهٗ يَقْبِضُنِيْ۔ وہ مجھ پر رعب ڈالتا ہے اللّٰهُ يَقْبِضُ۔ رزق میں تنگی کرتا ہے قَبَضَ بَطْنَهٗ۔ اس کا اخانہ اندر رک گیا۔ قُبِضَ الْمَرِيْضُ موت کے منہ میں آگیا قَبَضَ الْمَالَ فُلَانًا اس کے حوالہ کیا مُقَابَضَةً ہاتھ میں ہاتھ دینا اَقْبَضَ السَّيْفَ تلوار کا دستہ بنایا تَقَبَّضَ، تجمّع۔ قابض دوائی، جو دستوں کو روک دے قَابِضُ الْاَرْوَاحِ عزرائیل مَقْبِضٌ، مِقْبَضٌ، مِقْبَضَةٌ ج مَقَابِضُ، تلوار، چھری، چاقو کا دستہ۔

قبل

۱-۲ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ — پھر منہ ایک دوسرے کی طرف — ۳۷-۲۷
۱-۲ قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ — کہنے لگے منہ کر کے ان کی طرف — ۱۲-۷۱
۱-۲ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ — پھر سامنے سے آئی اسکی عورت — ۵۱-۲۹
۱-۲ اَقْبَلْنَا فِيْهَا — آئے ہیں ہم جس میں — ۱۲-۸۲
۱-۵ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا — پھر قبول کی اسکو اسکے رب نے — ۳-۳۷
۲-۵ فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا — قبول کی گئی ایک کی — ۵-۲۸
۲-۵ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ — تو ان سے قبول نہ ہوگا — ۵-۳۹
۳-۱ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ — قبول کرتا ہے توبہ — ۹-۱۰۵
۱۳-۱ وَلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ — اور نہ قبول کرو ان کی — ۲۴-۴
۳-۵ يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ — قبول کرتا ہے اللہ تعالیٰ — ۵-۲۸
۳-۵ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ — ہم قبول کرتے ہیں — ۴۶-۱۶
۴-۱ وَلَا يُقْبَلُ — اور نہ قبول کیا جائے گا — ۲-۴۸
۸-۱ لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ — کبھی انکی توبہ قبول نہ ہوگی — ۳-۹۰
۶-۵ وَلَمْ يُتَقَبَّلْ — نہ قبول کی گئی — ۵-۲۸
۸-۵ لَنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ — ہرگز قبول نہ ہوگا تم سے — ۹-۵۳
۱۱-۱ اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ — آگے آ اور مت ڈر — ۲۸-۳۱
۱۱-۵ وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ — اور قبول کر میری دعا — ۱۴-۴۰
۱۱-۵ تَقَبَّلْ مِنَّا — قبول کر ہم سے — ۲-۱۲۷
۱۱-۵ فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ — قبول کر مجھ سے — ۳-۳۵
۱۵-۱ قَابِلِ التَّوْبِ — توبہ قبول کرنے والا — ۴۰-۳
۱۵-۶ مُتَقٰبِلِيْنَ — آمنے سامنے — ۱۵-۴۷
۱۵-۱۱ مُسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ — سامنے آنے والا — ۴۶-۲۴
۲۲-۱ بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ — اچھی طرح کا قبول — ۳-۳۷
قِبْلَةً تَرْضٰهَا — جس قبلہ کی طرف تو راضی ہے — ۲-۱۴۴
بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً (مقابلہ) — اپنے گھر قبلہ کے رو — ۱۰-۸۷
قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ — وہ قبلہ — ۲-۱۴۳
بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ — ان کے اس قبلہ سے — ۲-۱۴۵
عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ — ان کے اس قبلہ سے — ۲-۱۴۲

قِبْلَتَكَ — تیرے قبلہ کو — ۲-۱۴۵
لَا قِبَلَ لَهُمْ (مقابلہ) — جن کا مقابلہ نہ ہو سکے — ۲۷-۳۷
قِبَلَ الْمَشْرِقِ (جہت) — مشرق کی طرف — ۲-۱۷۷
مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ — باہر کی طرف عذاب — ۵۷-۱۳

(من عند)

قُدَّ مِنْ قُبُلٍ (قدام) — پھٹا آگے سے — ۱۲-۲۶
وَحَشَرْنَا ... قُبُلًا — ہر چیز ان کے سامنے — ۶-۱۱۱

(واحد قبیل ای فوجا فوجا)

يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا — یا آکھڑا ہوا ان پر عذاب سامنے کا — ۱۸-۵۶
۱-۱ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا — فرشتے کو سامنے — ۱۷-۹۲

(مقابلہ و عیانا)

۱۷-۱ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ — وہ اور اس کی قوم — ۷-۲۷

(جنود ابلیس)

۱۷-۱ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ — ذاتیں اور قبیلے — ۴۹-۱۳
مِنْ قَبْلُ — پہلے سے — ۲-۲۵
مِنْ قَبْلِهِمْ — ان سے پہلے — ۷-۶
قَبْلِهَآ اُمَمٌ — اس سے پہلے امتیں — ۱۳-۳۰
مِنْ قَبْلِكَ — تجھ سے پہلے — ۲-۴
مِنْ قَبْلِكُمْ — تم سے پہلے — ۲-۲۱
مِنْ قَبْلِيْ — میرے پہلے — ۴۶-۱۷
مِنْ قَبْلِنَا — ہم سے پہلے — ۲-۲۸۶

قَبِلَ (يَقْبَلُ قَبُوْلًا) الشیٔ، اخذہ، قَبِلَ الکلام، صدّقہ (۲)
قَبَلَ (يَقْبُلُ قَبْلًا) المکان، اَقْبَلَ، قَابَلَہٗ، مُقَابَلَۃ، اس کا مقابلہ
کیا، اَقْبَلَ عَلَيْهِ، ضد اَدْبَرَ عَنْهُ، تَقَبَّلَ اللّٰهُ، استجابہ اللّٰہ،
اِسْتَقْبَلَ۔ استقبال کیا قبل ضد بعد ظرف زمانی قُبُل ضد
دُبُر اقبال، قِبْلَۃ ج قِبَل۔ بوسقابلیت، لیاقت، قَبِيْل
ضامن ج قُبُل، قُبْلَۃ، قَبِيْل، اطاعت، قبائل الراس سر کی
ہڈیاں بمعہ جھرے گردن زمانہ استقبال۔ آئندہ زمانہ۔ قابل۔ لائق
یا سال آئندہ۔ قَبَالَۃ۔ آنے والی رات۔ مَقْبُوْل۔ منظور۔ قَبِلْتِ

الرِّيْحُ. ہوا چلی. قِبْلَۃ- کعبہ کا لقب ہے. قبلہ وکعبہ کا استعمال خطوط میں اسلامی حیثیت سے ممنوع ہے. قَبَائِلُ الشجر. درخت کی ٹہنیاں

قتر

۵-۱ وَلَمْ يَقْتُرُوْا (يضيقوا) اور نہ تنگی کریں ۶۷-۲۵
۵-۲ عَلَى الْمُقْتِرِ اور تنگی والے پر ۲۳۶-۲

(المضيق الرزق)

۱۹-۱ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا (بخيلا) انسان دل کا تنگ ۱۰۰-۱۷
۲۲-۱ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ (سواد) سیاہی اور نہ رسوائی ۲۶-۱۰
۲۲-۱ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ چڑھتی آتی ہے اس پر سیاہی ۴۱-۸۰

(غبرة وظلمة وسواد)

قَتَرَ يَقْتِرُ قَتْرًا وَقُتُوْرًا عَلٰى عِيَالِهٖ. عیال پر خرچ تنگ کر دیا تھا. قَاتِرٌ قُتُوْرًا، قَتَرَ وَقَتَّرَ عَلٰى عِيَالِهٖ عیال پر تنگی ڈالی. اَقْتَرَ. قَلَّ مالہ و قَتَّرَ عَلٰى عِيَالِهٖ، اَبُوْ قِتْرَةٍ. ابلیس،

قتل

۱-۱ وَقَتَلَ دَاوٗدُ اور مار ڈالا داؤد نے ۲۵۱-۲
۱-۱ قَتَلَهٗ مارے اس کو ۹۵-۵
۱-۱ قَتَلُوْا اَوْلَادَهُمْ قتل کیا اپنی اولاد کو ۱۴۰-۲
۱-۱ قَتَلَهُمْ ان کو قتل کیا ۱۷-۸
۱-۱ وَقَتَلْتَ نَفْسًا اور تو نے مار ڈالا ایک جان کو ۴۰-۲۰
۱-۱ اَقَتَلْتَ نَفْسًا کیا تو نے مار ڈالی ایک جان ۷۴-۱۸
۱-۱ قَتَلْتُمْ نَفْسًا مار ڈالا تم نے ایک شخص کو ۷۲-۲
۱-۱ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ پھر کیوں قتل کیا تم نے ان کو ۱۸۳-۳
۱-۱ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا میں نے خون کیا ہے ان میں ایک جان ۳۳-۲۸
۱-۱ قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ ہم نے قتل کیا مسیح کو ۱۵۶-۴
۴-۱ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ (لعنهم) ہلاک کرے ان کو اللہ ۳۰-۹
۴-۱ قَاتَلَ مَعَهٗ اس کے ساتھ ہو کر لڑے ۱۴۶-۳
۴-۱ وَقَاتَلُوْا وَقُتِلُوْا لڑے اور مارے گئے ۱۹۵-۳
۴-۱ فَاِنْ قَاتَلُوْكُمْ پھر اگر خود ہی لڑیں تم سے ۱۹۱-۲
۴-۱ فَلَقَاتَلُوْكُمْ پھر ضرور لڑتے تم سے ۸۹-۴

۷-۱ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ نہ لڑتے وہ لوگ ۲۵۳-۲
۷-۱ مَا اقْتَتَلُوْا وہ باہم نہ لڑتے ۲۵۳-۲
۷-۱ اِقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا آپس میں لڑیں ۹-۴۹
۲-۱ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ مارا گیا. پھر جاؤ گے تم ۱۴۴-۳
۲-۱ فَقُتِلَ كَيْفَ (لعن) مارا جائیو کیسا ۱۹-۷۴
۲-۱ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ مارے گئے اٹکل کرنے والے ۱۰-۵۱
۲-۱ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مارا جائیو انسان ۱۷-۸۰

(لعن الكافر)

۲-۱ وَمَا قُتِلُوْا اور نہ مارے جاتے ۱۵۶-۳
۲-۱ بِاَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ کس گناہ کے بدلے ماری گئی ۹-۸۱
۲-۱ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مارے گئے تم اللہ کے رستہ میں ۱۵۷-۳
۲-۱ مَا قُتِلْنَا هٰهُنَا نہ مارے جاتے اس جگہ ۱۵۴-۳
۲-۳ قُتِّلُوْا (تقتيلا) نہ مارے جاتے ۶۱-۳۳
۲-۴ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا اگر ان سے لڑائی ہوتی ۱۲-۵۹
۲-۴ وَاِنْ قُوْتِلْتُمْ اگر تم سے لڑائی ہوتی ۱۱-۵۹
۳-۱ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا قتل کرے مسلمان کو ۹۲-۴
۳-۱ يَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ خون کرتے تھے پیغمبروں کے ۶۱-۲
۳-۱ يَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ قتل کرتے ہیں نبیوں کو ۲۱-۳

(يقاتلون)

۳-۱ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ قریب تھے کہ مار ڈالیں مجھ کو ۱۴۹-۷
۳-۱ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ یہ کہ مار ڈالیں مجھے ۱۴-۲۶
۳-۱ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ اپنی اولاد کو نہ مار ڈالیں ۱۲-۶۱
۳-۱ لِتَقْتُلَنِيْ تو مجھ کو مارے ۲۸-۵
۳-۱ اَنْ تَقْتُلَنِيْ تو خون کرے میرا ۱۹-۲۸
۳-۱ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ کیوں قتل کرتے ہو ۹۱-۲
۵-۱ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ تم نے ان کو نہیں مارا ۱۷-۸
۳-۱ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ نہ مار ڈالو یوسف کو ۱۰-۱۲
۳-۱ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى چھوڑو میں قتل کروں ۲۶-۴۰
۳-۱ لِاَقْتُلَكَ تاکہ میں تجھے مار ڈالوں ۳۱-۵

۱-۹ لَاَقْتُلَنَّكَ — میں تجھ کو مار ڈالوں گا — ۵-۲۷

۷-۳ يَقْتَتِلَانِ — دونوں لڑتے ہوئے — ۲۸-۱۵

۲-۳ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ — مار ڈالتے تھے تمہارے — ۷-۱۴۱

۳-۳ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ — اب ہم مار ڈالیں گے — ۷-۱۲۷

۴-۱ فَلْيُقَاتِلْ — سوچاہیے لڑیں — ۴-۷۴

۴-۳ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ — جب تک وہ نہ لڑیں تم سے — ۲-۱۹۱

۴-۳ فِئَةٌ تُقَاتِلُ — ایک فوج لڑتی ہے — ۳-۱۳

۴-۲ لَا تُقَاتِلُوْنَ — تم نہیں لڑتے — ۴-۷۴

۴-۳ اَلَّا تُقَاتِلُوْا — یہ کہ تم اس وقت نہ لڑو — ۲-۲۴۶

۴-۱۱ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ — اور نہ لڑائی کرو ان سے — ۲-۱۹۱

۴-۳ نُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ — ہم لڑیں اللہ کے راہ میں — ۲-۲۴۶

۴-۱ يُقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ — مارے گئے اللہ کے راہ میں — ۲-۱۵۴

(استشہاد)

۴-۱ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ — پھر مارا جاوے یا غالب ہوئے — ۴-۷۴

۴-۱ وَيُقْتَلُوْنَ — اور مارے جاتے ہیں — ۹-۱۱۱

۴-۴ يُقَاتَلُوْنَ — جن سے کافر لڑتے ہیں — ۲۲-۳۹

۴-۳ اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا — ان کو قتل کیا جاوے — ۵-۳۳

۱-۱۱ اُقْتُلُوْا يُوْسُفَ — مار ڈالو یوسف کو — ۱۲-۹

۱-۱۱ وَاقْتُلُوْهُمْ — مار ڈالو ان کو — ۴-۸۹

۱-۱۱ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ — مار ڈالو اپنی جان — ۲-۵۴

(او يقتل البرئ منكم المجرم)

۴-۱۱ فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ — سو تو جہاد کر اللہ کی راہ میں — ۴-۸۴

۴-۱۱ فَقَاتِلَا — تم دو لڑو — ۵-۲۴

۴-۱۱ وَقٰتِلُوْهُمْ — لڑو ان سے — ۲-۱۹۳

۱-۱۶ فِي الْقَتْلٰى — مقتولوں میں — ۲-۱۷۸

(واحد قتیل)

۱-۲۲ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ — مار ڈالنے سے بھی زیادہ سخت ہے — ۲-۱۹۱

۳-۲۲ تَقْتِيْلًا — جان سے مارا جانا — ۳۳-۶۱

۴-۲۲ قِتَالٍ فِيْهِ — لڑنا اس میں — ۲-۲۱۷

۴-۲۲ لِلْقِتَالِ — لڑائی کے لیے — ۳-۱۲۱

۴-۲۲ لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا — اگر ہم کو معلوم ہو لڑائی کرنا — ۳-۱۶۷

۴-۲۲ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ — تم پر لڑائی کا — ۲-۲۱۶

قَتَلَ يَقْتُلُ قَتْلًا (تَقْتَالًا) قتل کیا۔ فا۔ قَاتِل ج قَاتِلُوْنَ، قَتَلَةٌ، قُتَّال، قَتَلَ الْجُوْعَ۔ بھوک کی تیزی جاتی رہی۔ اَقْتَلَہٗ۔ اسے قتل کرایا۔ قَتَّلَ، تَقَاتَلَ، اِقْتَتَلَ۔ اس میں لڑے۔ قَتُوْل۔ زیادہ قتل کرنے والا ج قُتُل، مَقْتَل ج مَقَاتِل۔ قتل کی جگہ قَتِيْل، الْمَقْتُوْل ج قَتْلٰى، قُتَلَاءُ، قَتَالٰى۔

قثاء

مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا — ترکاری اور ککڑی — ۲-۶۱

اَقْثَأَ الْمَكَانُ۔ جگہ میں ککڑیاں زیادہ ہوئیں (خیار)۔ قِثَّآء۔ دونوں طرح درست ہے مَقْثَأَةٌ ج مَقَاثِئُ۔ ککڑی کی جگہ۔

قحم

۷-۱ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ — نہ دھنس سکا گھاٹی پر — ۹۰-۱۱

(جاوزها)

۷-۱۵ هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ — یہ ایک فوج دھستی آرہی ہے — ۳۸-۵۹

(داخل)

قَحَمَ يَقْحَمُ قَحْمًا (قُحُوْمًا) فِي الْاَمْرِ۔ بغیر سوچے سمجھے اپنے آپ کو مشکل کام میں ڈال دیا (لازم)۔ اَقْحَمَ، قَحَّمَہٗ (متعدی) اسے سخت کام میں ڈالا۔ اِقْتَحَمَ الْفَرَسُ رَاكِبَہٗ۔ گھوڑے نے سوار کو منہ کے بل گرایا۔ اَقْحَمَ فَرَسَہُ النَّهْرَ۔ اپنے گھوڑے کو زبردستی دریا یا نہر میں ڈالا۔ اِقْتَحَمَ۔ اپنے وجود کو محنت اور سختی میں ڈالا۔ قَحْرٌ ج قِحَام۔ بڑی عمر۔ قَحُوْم۔ بڑی عمر والا۔ تَقْحَمَہٗ۔ مشکل کام، ہلاکت، قحط ج تَقَحُّم۔ وہ جھگڑا جو کہ طوعاً و کرہاً اٹھانا پڑے۔

قدح

۱-۲۲ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا — پھر آگ سلگانے والے جھاڑکر — ۱۰۰-۲

قَدَحَ يَقْدَحُ قَدْحًا (اِقْتَدَحَ) بِالزَّنْدِ، خَاوَلَ اِخْرَاجَ النَّارِ مِنْہُ۔ فَادِح، قَادِح۔ وہ کرم جو کہ دانت یا درخت کو کھا جاتا ہے۔ قَدَحٌ پیالہ، خواہ چھوٹا ہو یا بڑا۔ عیب کہ خالی ہے۔ اگر شراب سے بھرا ہے تو اس کو کاس کہتے ہیں ج اَقْدَاح، اَقْدَاح، قِدَاح۔ پیالہ ساز قَدَّاحٌ، قِدْحٌ، قِدَاح۔

سنگ چقماق جس سے آگ نکلتی ہے۔

قدّ

۱-۱ قَدَّتْ قَمِيْصَهٗ پھاڑا اس عورت نے یوسف کا کرتہ ۱۲-۲۵

(شقت)

۱-۲ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ پھٹا ہوا آگے سے ۱۲-۲۶

۱-۲ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ پھٹا ہوا پیچھے سے ۱۲-۲۷ ۱۲-۲۸

۱-۲۲ طَرَآئِقَ قِدَدًا کئی راہ پر پھٹے ہوئے ۷۲-۱۱

قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ بے شک ہم نے بیان کر دیں نشانیاں ۲-۱۱۸

وَلَقَدْ كُنْتُمْ بے شک تھے تم ۳-۱۴۳

قَدَّ يَقُدُّ قَدًّا و قَدَّدَ (القميص) قمیص کو لمبائی میں پھاڑا قلم کو چونکہ عرض میں کاٹتے ہیں۔ اس لیے اس کو قَطّ کہتے ہیں قَدَّ المُسَافِرُ الفَلَاةَ مسافر جنگل کو گزر گیا۔ قَدَّ الكَلَامَ۔ بات ٹوک دی قَدَّدَ اللَّحْمَ، گوشت بوٹی بوٹی کر دیا۔ قُدَّ۔ اس کو (قُدَاد) درد شکم ہوا تَقَدَّدَ (تشقق)، تَقَدَّدَ القَوْمُ۔ قوم متفرق ہو گئی۔ قَدّ قامت کہا جاتا ہے۔ تیرا قد کتنا ہے یعنی تو کتنا اونچا ہے ج اَقُدّ، قُدُوْد، قِدَاد، اَقِدَّة

قد حرف تحقیق دیکھو بحث حروف۔

قدر

۱- نَقْدِرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ اس پر رزق تنگ کرتا ہے ۸۹-۱۶

(ضیق)

۱-۱ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ اور نہیں پہچانا انہوں نے اللہ کو ۶-۹۱

(عظموه)

۱-۱ فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ پھر ہم اسکو پورا کر سکے ہم کیا خوب سکتے والے ہیں ۷۷-۲۳

۱-۳ كَيْفَ قَدَّرَ کیسا ٹھہرایا ۷۴-۱۹

۱-۳ قَدَّرَ فِيْهَا اَقْوَاتَهَا اور ٹھہرائیں اس میں خوراکیں ۴۱-۱۰

۱-۳ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ اور مقرر کیں اس کے لیے منزلیں ۱۰-۵

۱-۳ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ناپ رکھا ہے ان کا ناپ ۷۶-۱۶

۱-۳ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ بانٹ دی ہیں منزلیں ۳۶-۳۹

۱-۳ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ مقرر کیا ہم نے اسکو رہ جانے والوں میں ۲۷-۵۷

۱-۳ قَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ مقرر کر دیئے ہم نے ان میں آنے جانے کی ۳۴-۱۸

۱-۳ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ ہم ٹھہرا چکے تم میں مرنا ۵۶-۶۰

۱-۲ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ایک کام پر جو ٹھہر چکا تھا ۵۴-۱۲

۱-۲ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ اور جس کو جچی تلی ملتی ہے ۸۹-۱۶

۱-۳ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ نہیں قدرت رکھتا کسی چیز پہ ۱۶-۷۵

۱-۳ يَبْسُطُ ... يَقْدِرُ کشادہ کرتا ہے تنگ کرتا ہے ۱۳-۲۸

۱-۷ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ کہ اس پر بس نہ چلے گا کسی کا ۹۰-۵

۱-۳ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ کچھ ہاتھ نہیں لگتا ایسے لوگوں کے ۲-۲۶۴

۱-۳ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ تمہارے قابو پانے سے پہلے ۵-۳۴

۱-۵ لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا جو تمہارے بس میں نہ آئی ۴۸-۲۱

۱-۷ لَنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ ہم پکڑ نہ سکیں گے اس کو ۲۱-۸۷

۳-۳ يُقَدِّرُ الَّيْلَ (یحصی) ناپتا ہے رات اور دن کو ۷۳-۲۰

۳-۱۱ وَقَدِّرْ فِى السَّرْدِ اور اندازے سے جوڑ ۳۴

۱-۱۵ هُوَ الْقَادِرُ وہی غالب ہے ۶-۶۵

۱-۱۵ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ اللہ کو قدرت ہے ۶-۳۷

۱-۱۵ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ یہ ہاتھ لگے گی ۱۰-۲۴

(متمکنون من تحصیل ثمرها)

۱-۱۵ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ہم کیا خوب سکت والے ہیں ۷۷-۲۳

۱-۱۵ بَلٰى قٰدِرِيْنَ کیوں نہیں ہم ٹھیک کر سکتے ہیں ۷۵-۴

۱-۱۵ عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ لپکتے ہوئے زور کے ساتھ ۶۸-۲۵

۷-۱۵ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ زبردست کا قابو میں لے کر ۵۴-۴۲

۷-۱۵ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ بادشاہ کے جس کا سب پر قبضہ ہے۔ ۵۴-۵۵

(قادر)

۷-۱۵ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ہر چیز پر قادر ۱۸-۴۵

۷-۱۵ اِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ یہ کہ ہمارے بس میں ہیں ۴۳-۴۲

۱-۱۶ مَقْدُوْرًا ٹھہر چکا ۳۳-۳۸

۱-۲۲ كَانَ مِقْدَارُهٗ ہے پیمانہ اس کا ۳۲-۵

۱-۲۲ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ اس کے یہاں اندازہ ہے ۱۳-

۱-۲۲ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ یہ اندازہ رکھا ہوا ہے زبردست کا [illegible]

۱-۲۲ (قَدَّرُوْهَا) تَقْدِيْرًا ناپ رکھا ہے ان کا ناپ ۶-

۱-۲۲ حَقَّ قَدْرِهٖ (عظمتہ) پورا پہچانا اس کا ۶-۹۱

۱-۲۲ لَیْلَۃُ الْقَدْرِ شب قدر میں ۹۷-۱

۱-۲۲ قد... جَعَلَ قَدْرًا ۳-۶۵

(میقاتا)

۱-۲۲ اِلٰی قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ایک وعدہ مقرر تک ۷۷-۲۲

عَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ تنگی والے پر اس کے موافق ۲-۲۳۶

(طاقتہ)

فَسَالَتْ... بِقَدَرِهَا اپنے اندازے سے ۱۳-۱۷

عَلٰى قَدَرٍ یّٰمُوْسٰى تقدیر سے اے موسیٰ (معمول کر) ۲۰-۴۰

قُدُوْرٍ رّٰسِیٰتٍ دیگیں چولہوں پر جمی ہوئی ۳۴-۱۳

قَدَرَ (یَقْدُرُ) وَقَدِرَ (یَقْدَرُ) قَدْرًا وَقُدْرَۃً وَمَقْدِرَۃً وَمَقْدَرَۃً وَقَدَارَۃً وَقُدُوْرَۃً وَقُدُوْرًا) عَلَیْہِ۔ اس پر قوی ہوا۔ قَدَرَ (یَقْدِرُ) قَدَرَ الْاَمْرَ۔ کام کی تدبیر کی۔ قیاس کیا۔ مقدار بنایا۔ قَدَرَ (یَقْدِرُ قَدْرًا) اللہُ عَلَیْہِ۔ قَدَرَ وَقَدَّرَ اللہُ۔ اللہ نے فیصلہ کیا۔ قَدَرَ الرِّزْقَ۔ رزق تقسیم کیا۔ قَدَرَ عَلٰی عِیَالِہٖ ضَیَّقَ، قَدَّرَ عَلٰی شَیْءٍ۔ اقتدار حاصل کیا۔ اَقْدَرَ الْاِنْسَانَ۔ ہانڈی میں پکایا۔ قَدْ (طاقت ج اَقْدَار) قَادَرَہٗ اس کا اندازہ کیا۔ قیاس کیا۔ اِقْتَدَرَ متمکن ہوا۔ (مُقْتَدِرٌ وَقَادِرٌ) باورچی کو بھی کہتے ہیں۔ مونث قَادِرَۃٌ۔ قَدَرِیَّۃٌ۔ برعکس۔ جَبْرِیَّۃ۔ جو کہ تقدیر سے انکاری ہے۔ قُدْرَۃٌ، قوت۔ یا قادر، یا قَدِیْرُ، یا مُقْتَدِرُ من الاسماء الحسنیٰ

قدس

۳-۳ وَنُقَدِّسُ لَكَ[1] اور یاد کرتے ہیں تیری پاک ذات ۲-۳۰

۱-۱۶ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ پاک میدان طویٰ میں ۲۰-۱۲

۱-۱۶ الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَۃَ زمین پاک میں ۵-۲۳

(مطہرۃ)

۱-۱۹ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ[2] وہ بادشاہ ہے پاک ذات ۵۹-۲۳

۱-۲۲ نَزَّلَہٗ رُوْحُ الْقُدُسِ پاک فرشتے نے ۱۶-۱۰۲

۱-۲۲ بِرُوْحِ الْقُدُسِ روح پاک ۲-۸۷

قَدُسَ (یَقْدُسُ قُدْسًا) طَہُرَ وَتَبَارَکَ۔ قَدَّسَ اللہُ۔ اللہ نے اسے پاک کیا۔ اس پر برکت نازل کی قَدَّسَ اللہُ نَزَّھَہٗ، قَدَّسَ الرَّجُلُ آدمی بیت المقدس کو پہنچا تَقَدَّسَ، تَطَہَّرَ (قِدِّیْسٌ) پاک ہو کر مرنے والا روح القُدُس۔ عیسائیوں میں تین خداؤں میں سے ایک خدا۔ تعلیم اسلام میں یہ جبریل۔ فرشتہ ہے خَطِیْرَۃُ الْقُدُسِ۔ جنت قَادِسٌ۔ بیت الحرام۔ مَقْدِسٌ۔ وہ قدیم قبلہ جس کی طرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پہلے کھڑے ہو کر نماز ادا کرتے تھے۔ شب معراج میں اسی جگہ آپ نے سب پیغمبروں کی امامت فرمائی اور پھر آسمانوں پر براق پر سوار ہو کر تشریف لے گئے۔

قدم

۱-۱ قَدِمْنَا اِلٰی مَا عَمِلُوْا اور ہم پہنچے ان کے کاموں پر ۲۵-۲۳

(عمدنا)

۱-۳ مَنْ قَدَّمَ لَنَا ھٰذَا جو کوئی لایا ہمارے پاس ۳۸-۶۰

۱-۳ مَا قَدَّمُوْا جو آگے بھیج چکے ۳۶-۱۲

۱-۳ بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْھِمْ جو آگے بھیج چکے ہیں ان کے ہاتھ ۲-۹۵

۱-۳ مَا قَدَّمْتُمْ لَھُنَّ جو رکھا تم نے ان کے واسطے ۱۲-۴۸

۱-۳ قَدَّمْتُمُوْہُ لَنَا تم ہی پیش لائے ہمارے لیے ۳۸-۶۰

۱-۳ قَدْ قَدَّمْتُ اِلَیْکُمْ میں پہلے ہی ڈرا چکا تھا ۵۰-۲۸

۱-۳ قَدَّمْتُ لِحَیَاتِیْ جو کچھ آگے بھیج دیا اپنی زندگی میں ۸۹-۲۴

۱-۵ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِکَ جو آگے ہو چکے تیرے گناہ ۴۸-۲

۱-۳ یَقْدُمُ قَوْمَہٗ (یتقدم) آگے ہوگا اپنی قوم کے ۱۱-۹۸

۳-۳ وَمَا تُقَدِّمُوْا اور جو کچھ آگے بھیجو گے ۲-۱۱۰

۱۳-۳ لَا تُقَدِّمُوْا نہ آگے بڑھو اللہ سے ۴۹-۱

(لا تتقدموا بقول وفعل)

۳-۵ اَنْ یَّتَقَدَّمَ کہ آگے بڑھے یا پیچھے رہے ۷۴-۳۷

۳-۱۱ یَسْتَقْدِمُوْنَ نہ آگے سرک سکیں گے ۱۰-۴۹

(یتقدمون)

۳-۱۱ تَسْتَقْدِمُوْنَ اور نہ تم جلدی کرو گے ۳۴-۳۰

۳-۱۱ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِکُمْ اور آگے کی تدبیر کرو اپنے واسطے ۲-۲۲۳

---

[1] لک میں لام زائد ہے ۱۲

[2] قُدُّوس۔ من اسماء الحسنیٰ۔ اس کو قَدُّوس بھی پڑھ سکتے ہیں

١-١٥ مُسْتَقْدِمِيْنَ — آگے بڑھنے والوں کو — ١٥-٢٤
١-١٧ عُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ — جیسے ٹہنی پرانی — ٣٦-٣٩
١-١٧ فِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ — اسی قدیم غلطی میں ہے — ١٢-٩٥
فَتَزِلَّ قَدَمٌ — ڈگ نہ جائے کسی کا پاؤں — ١٦-٩٤
قَدَمَ صِدْقٍ — پایہ سچا ہے — ١٠-٢
(یعنی تقدم سلف)
وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ — جما دے گا تمہارے پاؤں — ٤٧-٧
وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا — اور جما رکھ ہمارے پاؤں — ٢-٢٥
تَحْتَ اَقْدَامِنَا — اپنے پاؤں کے نیچے — ٤١-٢٩
بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ — پیشانی کے بال سے اور پاؤں سے — ٥٥-٤١
١-٢١ وَاٰبَاؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ — اور تمہارے باپ دادے اگلے — ٢٦-٧٦

قَدَمَ يَقْدُمُ قَدْمًا وَقُدُوْمًا (القوم) آگے بڑھ گیا۔ قَدِمَ يَقْدَمُ قُدُوْمًا وَمَقْدَمًا وَقِدْمَانًا (المدينة) شہر کو آیا۔ قَدِمَ مِنْ سَفَرِهٖ سفر سے واپس آ گیا۔ قَدِمَ اِلَى الْاَمْرِ قصد کیا۔ قَدُمَ يَقْدُمُ قَدَامَةً و قِدَمًا۔ يَقْدُمُ قَدْمًا وَقَدَامًا وَاَقْدَمَ عَلٰى قِرْنِهٖ جرأت کی۔ بہادری کی۔ اَقْدَمَ يَمِيْنًا قسم اٹھائی۔ قَدُمَ يَقْدُمُ قِدَمًا وَقَدَامَةً اس کے وجود کو گزرے مدت ہو گئی فہو قَدِيْمٌ ضد حديث۔ قَدَّمَ لِقَوْمٍ قوم سے آگے بڑھا۔ قَدَّمَهٗ ضد اَخَّرَهٗ۔ تَقَدَّمَ ضد تَاَخَّرَ۔ قَدَمٌ زمانہ قدیم۔ قَدَمٌ ج اَقْدَامٌ (قَدَامٌ) پاؤں یا پاؤں کا تلہ۔ بہادر آدمی۔ قَادِمٌ ج قُدُوْمٌ، قُدَّامٌ، قَادِمُوْنَ۔ قَدِيْمٌ ج قُدَمَاءُ، قُدَامٰى قُدَائِمُ۔ مُقَدَّمٌ آگے بڑھایا ہوا۔ اَقْدَمُ ج اَقْدَمُوْنَ۔ مُقَدَّمَةٌ لشکر کا اگلا حصہ۔ مُقَدَّمَةُ الْكِتَابِ۔ دیباچہ۔

قدو

١١-٧ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ — سو تو چل ان کے طریقہ پر — ٦-٩٠
١٥-٧ عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ — انہی کے قدموں پر چلتے ہیں — ٢٣-٢٤
اِقْتَدٰى (اِقْتِدَاءً) بِفُلَانٍ فِيْ كَذَا، تَسَنَّنَ بِهٖ وَفَعَلَ فِعْلَهٗ۔ پیروی کی۔ قِدْوَةٌ، قُدْوَةٌ، قِدْيَةٌ۔ مرشد

قذف

١-١ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ — اور ڈال دی انکے دلوں میں — ٣٣-٢٦، ٥٩-٢

١-١ فَقَذَفْنٰهَا — سو ہم نے اس کو پھینک دیا — ٢٠-٨٧
(طرحناها في النار)
٣-١ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ — حق کو برسا رہا ہے — ٣٤-٤٨
(يلقيه الى انبيائه)
٣-١ يُقْذَفُوْنَ بِالْغَيْبِ — اور پھینکتے ہیں بن دیکھے — ٣٤-٥٣
(يرمون)
٣-١ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ — ہم پھینک مارتے ہیں حق کو — ٢١-١٨
٤-١ وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ — اور پھینکے جاتے ہیں — ٣٧-٨
(يرمون)
١١-١ اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ — کر ڈال اس کو صندوق میں — ٢٠-٣٩
(القيه)
قَذَفَ (يَقْذِفُ قَذْفًا) بِقَوْلِهٖ بغیر سوچے سمجھے کلام کی۔ قَذَفَ الْحَجَرَ پتھر پھینکا۔ قَذَفَ الْمُحْصَنَةَ۔ آزاد عورت کو تہمت لگائی۔ مَقْذُوْفٌ رانده ہوا۔ قَذَفَ قے کرنا۔ گالی دینا۔ قَذَّافٌ، منجنیق۔

قرء

١-١ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ — پھر وہ اس پر پڑھ کر سناتا — ٢٦-١٩٩
١-١ قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ — تو پڑھنے لگے قرآن — ١٦-٩٨
(اذا اردت قراءته)
١-١ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ — پھر جب ہم پڑھنے لگیں اسکو فرشتہ کی زبانی — ٧٥-١٨
١-٢ قُرِئَ الْقُرْاٰنُ — پڑھا جائے قرآن — ٧-٢٠٤
١-٣ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ — پڑھتے ہیں کتاب — ١٠-٩٤
١-٣ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ — پڑھے تو اس کو لوگوں پر — ١٧-١٠٦
١-٣ كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ — کوئی کتاب کہ ہم پڑھ لیں — ١٧-٩٣
٢-٣ سَنُقْرِئُكَ — البتہ ہم پڑھائیں گے تجھ کو — ٨٧-٦
١-١١ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ — پڑھ لے لکھا اپنا — ١٧-١٤
١-١١ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ — پڑھیو میرا لکھا — ٦٩-١٩
١-١١ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ — پڑھ لیا کرو جو کہ آسان ہو — ٧٣-٢٠
١-٢٢ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ — قرآن پڑھنا فجر کا — ١٧-٧٨
١-٢٢ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ (قراءته) ساتھ رہ انکے پڑھنے کے — ٧٥-١٨

۱-۲۲ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا قرآن عربی زبان کا ۱۲-۲

ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ تین حیض تک ۲-۲۲۸

قَرَءَ يَقْرَءُ قَرْءًا وَقِرَاءَةً وَقُرْاٰنًا (قَرَءَ) پڑھا۔ قَرَءَ عَلَيْهِ قِرَاءَةً) عليه السلام اس کو السلام علیکم پہنچایا۔ قَرَءَتِ النَّاقَةُ۔ اونٹنی حاملہ ہوئی قَرَءَ الحاصلُ وَلَدَتْ، اَقْرَءَ۔ پڑھایا، پڑھوایا۔ قَرَّاءَ پڑھائی، قُرْاٰن۔ کتاب الٰہی جو کہ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم پر اترا۔ قرآن میں خود قرآن کا نام ۷۰ دفعہ آیا ہے۔ کسی الہامی کتاب نے اپنا نام اس کثرت سے نہیں گنایا۔ قَارِئٌ، اِقْرَاءَةٌ ج قُرَّاءٌ، قَارِءُوْنَ مَقْرُءٌ۔ وہ ص جس پر قرآن مجید رکھا جاتا ہے قُرُوْءٌ ج اَقْرَاءٌ، قُرُوْءٌ، قُرْءٌ۔ اَقْرُءٌ۔ من الاضداد حیض اور پاکی دونوں پر یہ لفظ صادق آتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دَعِی الصَّلٰوةَ اَيَّامَ اَقْرَائِكِ

قرب

۱-۳ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ پھر انکے سامنے رکھا ۵۱-۲۷

۱-۳ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا جب نیاز کی دونوں نے کچھ نیاز ۵-۲۷

۱-۳ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا اور نزدیک بلایا اسکو بھید کہنے کو ۱۹-۵۲

۷-۱ اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ نزدیک آگیا لوگوں کے ۲۱-۱

۷-۱ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ قریب آگیا ہو ان کا وعدہ ۷-۱۸۵

(قرب)

۷-۱ اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ پاس آلگی قیامت ۵۴-۱

۷-۱۱ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ سجدہ کر اور نزدیک ہو ۹۶-۱۹

۳،۳ تُقَرِّبُكُمْ نزدیک کرے تم کو ۳۴-۳۷

۳-۳ لِيُقَرِّبُوْنَا ہم کو پہنچا دیں اللہ کی طرف ۳۹-۳

۱-۱۳ لَا تَقْرَبَا اور پاس مت جانا ۲-۳۵

۱-۱۳ لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ نزدیک نہ جاؤ نماز کے ۴-۴۳

(لا تصلوا)

۱-۱۳ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ نہ نزدیک آنے پائیں ۹-۲۸

(یدخلوا)

۱-۱۳ فَلَا تَقْرَبُوْهَا سو ان کے نزدیک نہ جاؤ ۲-۱۸۷

۱-۱۱ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ (بالجماع) اور ان کے نزدیک نہ ہو ۲-۲۲۲

۱-۱۳ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ترجمہ ۱۲-۶۰

۳-۱۶ اَلْمُقَرَّبُوْنَ جو مقرب ہیں ۸۳-۲۱

۳-۱۶ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ اور اللہ کے مقربوں میں ۳-۴۵

۳-۱۶ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ یہ لوگ ہیں مقرب ۵۶-۱۱

۱-۱۷ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ سو میں قریب ہوں ۲-۱۸۶

۱-۱۷ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ ان کے گھر کے نزدیک ۱۳-۳۱

۱-۲۲ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا اس سے زیادہ نزدیک ۱۸-۲۴

۱-۲۱ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى تو قریب ہے پرہیزگاری سے ۲-۲۳۷

۱-۲۱ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ کونسا بہت قریب ہے ۱۷-۵۷

۱-۲۱ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ یا اس سے بھی قریب ۱۶-۷۷

۱-۲۱ وَالْاَقْرَبُوْنَ اور قرابت والے ۴-۷

(متوفون)

۱-۲۱ وَالْاَقْرَبِيْنَ اور رشتہ داروں کے لیے ۲-۱۸۰

۱-۲۱ ذَا قُرْبٰى قرابت والے ۵-۱۰۶

۱-۲۱ ذَوِي الْقُرْبٰى رشتہ داروں کو ۲-۱۷۷

۱-۲۱ اُولِي الْقُرْبٰى قرابت والے ۹-۱۱۳

۱-۲۲ بِقُرْبَانٍ قربانی ۳-۱۸۳

۱-۲۲ قُرْبَانًا کچھ نیاز ۵-۲۷

۱-۲۲ قُرْبَانًا اٰلِهَةً معبود ٹھہرے درجے پانے کو ۴۶-۲۸

۱-۲۲ قُرْبَةٌ لَّهُمْ نزدیکی ہے ان کے لیے ۹-۹۹

۱-۲۲ قُرُبٰتٍ نزدیک ہونا //

ذَا مَقْرَبَةٍ جو قرابت والا ہے ۹۰-۱۵

قَرُبَ يَقْرُبُ وَقَرِبَ يَقْرَبُ قُرْبًا وَقُرْبَانًا نزدیک ہوا اَقْرَبَ قَرَّبَ۔ نزدیک کیا یا پاس رکھا اِقْتَرَبَ الْوَعْدُ۔ وعدہ نزدیک آیا۔ قُرْبٌ ضد بُعْدٌ، قُرْبَةٌ۔ وہ نیک اعمال جو کہ خدا کے نزدیک کریں ج قُرَبٌ قُرُبَاتٌ، قِرْبَةٌ۔ مشک جس میں پانی یا دودھ رکھا جائے قِرَبٌ، قُرْبَةٌ قَرَابَةٌ۔ رحم کی طرف سے نزدیک قَرِيْبٌ۔ نزدیک تقریب۔ شادی خوشی اکٹھ تَقْرِيْبًا تخمینًا مَقْرُبَةٌ، قَرَابَةٌ۔ والد کی طرف سے رشتہ دار۔

قرح

۱-۲۲ اِنْ یَّمْسَسْکُمْ قَرْحٌ — اگر تمہیں زخم پہنچا ہے — ۱۴۰-۳

(جرح)

۱-۲۲ قَرْحٌ مِّثْلُہٗ — زخم اس کے مانند — ۱۴۰-۳

۱-۲۲ اَصَابَھُمُ الْقَرْحُ — پہنچا ان کو زخم — ۱۷۲-۳

قَرَحَ یَقْرَحُ قَرْحًا وَقَرْحًا) زخم دیا۔ قَرَحَ الْبِئْرَ۔ کنواں کھودا۔ قَرَحَ الارضَ۔ زمین سے انگوری باہر نکالی۔ قَرِحَ یَقْرَحُ قَرَحًا) خارش نکلی قَرِحَ قَلْبُہٗ مِنَ الْحُزْنِ۔ غم سے اس کا دل زخمی ہو گیا۔ اَقْرَحَہُ اللّٰہُ۔ اللہ نے اس کے جسم میں قروح نکالے۔ قَرْحٌ۔ زخم۔ خارش۔ قُرْحٌ۔ کنواں کھودنے میں جو پانی پہلے آتا ہے قَرِیْحٌ۔ جَرِیْحٌ۔ زخم دینے والا۔ قُرْحَۃٌ جسم کے اندر زخم

قرد

کُوْنُوْا قِرَدَۃً — ہو جاؤ بندر — ۶۵-۲

جَعَلَ مِنْھُمُ الْقِرَدَۃَ — بعض کو بندر کر دیا — ۶۰-۵

قِرْدٌ ج اَقْرَادٌ، اَقْرُدٌ، قُرُوْدٌ، قِرَدٌ، قِرَدَۃٌ، قِرْدَۃٌ۔ مؤنث قِرْدَۃٌ ج قِرَدٌ

قرر

۲-۱ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ (تقبلتم) — پھر تم نے قبول کیا — ۸۴-۲

۲-۱ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا — بولے ہم نے قرار کیا — ۸۱-۳

۱-۱۱ اِنِ اسْتَقَرَّ مَکَانَہٗ — اگر وہ اپنی جگہ ٹھہرا رہا — ۱۴۳-۷

(ثبت)

۱-۳ کَیْ تَقَرَّ عَیْنُھَا — تاکہ ٹھنڈی رہے اس کی آنکھ — ۵۰،۳۳

۱-۳ اَنْ تَقَرَّ اَعْیُنُھُنَّ — کہ ٹھنڈی رہیں ان کی آنکھیں — ۵۱-۳۳

۲-۳ وَنُقِرُّ فِی الْاَرْحَامِ — اور ٹھہرا رکھتے ہیں ہم — ۵-۲۲

۱-۱۱ قَرِّیْ عَیْنًا — اور آنکھ ٹھنڈی رکھ — ۲۵،۱۹

۱-۱۱ وَقَرْنَ فِیْ بُیُوْتِکُنَّ[1] — اور قرار پکڑو اپنے گھروں میں — ۳۳-۳۳

۱۱-۱۵ رَاٰہُ مُسْتَقِرًّا (ساکنا) — دیکھا اس کو دھرا ہوا — ۴۰-۲۷

[1] جلالین میں ہے کہ اصل میں اِقْرَرْنَ ہے۔ ایک ر حذف ہے۔ مگر دوسرے اسے وَقَرَ میں لاتے ہیں۔

۱۱-۱۵ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ — اور ہر کام ٹھہرا رکھا ہے وقت پر — ۳-۵۴

۱۱-۱۵ عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ — عذاب جو ٹھہر چکا ہے — ۳۸،۵۴

۱۱-۱۸ فِی الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ — تمہیں زمین میں ٹھکانا ہے — ۳۶-۲

(موضع قرار)

۱۱-۱۸ یَعْلَمُ مُسْتَقَرَّھَا — جانتا ہے جہاں وہ ٹھہرتا ہے — ۶-۱۱

(مسکنھا فی الدنیا)

۱۱-۱۸ فَمُسْتَقَرٌّ — پھر ایک تو تمہارا ٹھکانا ہے — ۹۸-۶

۱۱-۱۸ لِمُسْتَقَرٍّ لَّھَا — ٹھہرے ہوئے راستے پر — ۳۸-۳۶

۱-۲۲ مِنْ قُرَّۃِ اَعْیُنٍ — آنکھوں کی ٹھنڈک — ۱۷-۳۲

(نعیم جنۃ)

۱-۲۲ قُرَّتُ عَیْنٍ لِّیْ — یہ تو آنکھوں کی ٹھنڈک ہے میرے لیے — ۹-۲۸

۱-۲۲ مَالَھَا مِنْ قَرَارٍ — کچھ نہیں اس کو ٹھہراؤ — ۲۶-۱۴

(شجرۃ خبیثۃ)

۱-۲۲ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا — بنایا تمہارے لیے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ — ۶۴-۴۰

۱-۲۲ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِیْنٍ — ٹھہرنے کا موقع تھا اور پانی نتھرا — ۵۰-۲۳

۱-۲۲ فِیْ قَرَارٍ مَّکِیْنٍ (رحم) — ایک جمے ہوئے ٹھکانا میں — ۱۳-۲۳

۱-۲۲ وَبِئْسَ الْقَرَارُ (جھنم) — اور وہ برا ٹھکانا ہے — ۲۹-۱۴

۱-۲۲ دَارُ الْقَرَارِ (جنۃ) — جم کر رہنے کا گھر — ۳۹-۴۰

مِنْ قَوَارِیْرَ (زجاج) — شیشے سے — ۴۴-۲۷

کَانَتْ قَوَارِیْرَا — جو ہو رہے ہیں شیشے کے — ۱۵-۷۶

قَوَارِیْرَا مِنْ فِضَّۃٍ — شیشے ہیں چاندی کے — ۱۶-۷۶

قَرَّ یَقِرُّ قَرَارًا، قُرُوْرًا وَقَرًّا وَتَقْرَارًا وَتَقِرَّۃً) ٹھہرا قَرَّ یَقَرُّ قَرًّا) الیومُ۔ آج کا دن ٹھنڈا ہوا قَرَّ یَقُرُّ قَرًّا) القِدْرَ۔ ہنڈیا میں ٹھنڈا پانی ڈال دیا قَرَّتْ وَقَرَّتْ یَقَرُّ قُرَّۃً وَقُرَّۃً وَقُرُوْرًا) عَیْنُہٗ اس کی آنکھیں خوشی سے ٹھنڈی ہوئیں۔ اَقَرَّ (اِقْرَارًا) ٹھہرا رکھا۔ مقر کیا تَقَرَّرَ۔ ثابت رہا۔ قَرَّتَانِ۔ صبح وشام۔ یَوْمُ الْقَرِّ۔ عرفہ کا دن جب کہ حاجی منیٰ میں قرار پکڑتے ہیں۔ قَرَّ ا، مُسْتَقِرٌّ ثابت مطمئن۔ اَھْلُ الْقَرَارِ۔ جو کہ خانہ بدوش نہ ہو۔ قَرَامٌ، قَرَارَۃٌ۔ پکتی ہنڈیا میں سرد پانی ڈالنا کہ سالن جل نہ جائے۔ قَارُوْرَۃٌ۔ شراب کا برتن یا مطلق شیشہ

ج قواریر۔ حکیموں کی اصطلاح میں وہ بوتل ہے، کہ جس میں مرض کی تشخیص کے لیے مریض کا پیشاب ڈال کر طبیب کے پاس لاتے ہیں

قرش

۱-۱۰۶ لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ اس کے لیے کہ مانوس رکھا قریش کو

قَرَشَ (يَقْرِشُ قَرْشًا) الشیٔ یہاں اور وہاں سے لے کر اکٹھا کیا اور ایک دوسرے پر رکھا۔ قریش کا لقب قصی پر صادق آتا ہے۔ کہ جس نے منتشر قوم کو اکٹھا کیا، اور شیرازہ بندھا نیز بیرونی ممالک سے قوم کے لیے سہولتیں بہم پہنچائیں۔ اِقْتَرَشَ۔ قَرَشَ لِعِيَالِهٖ۔ اپنے عیال کے لیے کمایا، قَرَشَ الْمَاءَ۔ پانی جمع کیا، قَرِش ج قُرُوش۔ جو آدمی ادھر ادھر سے کوئی چیز جمع کرے۔ قِرْش۔ قُرَيْش۔ ایک سمندری مچھلی ہے۔ جسے بحری کتا کہا جاتا ہے۔ دیگر جانوروں کو تلوار کی طرح کاٹ دیتی ہے۔ ابتداء میں یہ لقب دشمنوں نے استعمال کیا، کہ قریش کی عزت میں فرق آئے۔

قرض

۱-۲ فَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قرض دیا انہوں نے اللہ کو ۱۸-۵۷

۱-۲ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ اور قرض دو گے اللہ کو ۱۲-۵

۳- تَقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ کتراجاتی ہے ان سے بائیں کو ۱۷-۱۸

۳- يُقْرِضُوا اللّٰهَ قرض دے اللہ کو ۲۴۵-۲

(بانفاق مالہ فی سبیل اللہ)

۲-۳ اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ اگر تم قرض دو اللہ کو ۱۷-۶۴

۲-۱۱ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ اور قرض دو اللہ کو ۲۰-۷۳

۱-۲۲ قَرْضًا حَسَنًا اچھا قرض ۲۰-۷۳

قَرَضَ (يَقْرِضُ قَرْضًا) فی سیرہ۔ دائیں بائیں ہوا۔ قَرَضَ الْمَكَانَ جگہ چھوڑ گیا قَرَضَ، قَرَضَ کاٹا قَرِضَ (يَقْرَضُ قَرَضًا) مر گیا قَرَضَ رِبَاطَہٗ۔ رسی توڑ گیا۔ مرگیا۔ اَقْرَضَہٗ اسے قرض دیا اِقْتَرَضَ مِنْہُ اس سے قرض لیا۔ قَرْض۔ قُرُوض۔ معینہ وقت تک ادھار دینا۔ قُرَاضَہ ردی مال۔ تَقْرِيْض، تنقید، مِقْرَاض ج مَقَارِيض، قینچی۔ اَلْقَرْضُ مِقْرَاضُ الْمَحَبَّۃِ۔ قرض محبت کی قینچی ہے مِقْرَاضَيْن قینچی کیلیے زیادہ فصیح ہے۔

قرطس

فِىْ قِرْطَاسٍ کاغذ میں ۷-۶

تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ جسے تم ورق ورق کرکے ۹۱-۶

قِرْطَس، قِرْطَاس۔ کاغذ یا چھوٹا صحیفہ لکھا ہوا یا جس میں لکھا جائے

قرع

۱-۱۵ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ ان کی کرتوت پر صدمہ ۳۱-۱۳

(داھیۃ)

۱-۱۵ عَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ عاد نے کوٹ ڈالنے والی کو ۴-۶۹

(کانہا تقرع القلوب باھوالہا)

۱-۱۵ اَلْقَارِعَةُ وہ کھڑکھڑا ڈالنے والی ۱-۱۰۱

۱-۱۵ مَا الْقَارِعَةُ کیا ہے وہ کھڑکھڑا ڈالنے والی ۲-۱۰۱

قَرَعَ (يَقْرَعُ قَرْعًا) الباب۔ دروازہ کھٹکھٹایا۔ اَقْرَعَ الرَّجُلَ آدمی کو ڈنڈا سے پیٹا اَقْرَع۔ گنجا۔ قَرَعَ رَاْسَہٗ بِالْعَصَا۔ اس کے سر پر ڈنڈا رسید کیا قَارَعَ (يُقَارِعُ قَرْعًا) آدمی نے قرعہ ڈالا اور غالب آگیا۔ قَرْع ج قِرَاع اس شکل کا کدو۔ قَارِعَةُ الطَّرِيْقِ بڑا راستہ مِقْرَع ج مَقَارِع مارنے کا ڈنڈا۔

قرف

۱-۷ اَمْوَالُ نِ اقْتَرَفْتُمُوْهَا اور مال جو تم نے کمائے ہیں ۹-۲۴

(اکتسبتموھا)

۳-۷ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً جو کمائی کرے گا نیکی کی ۲۳-۴۲

(یکتسب)

۳-۷ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ جو کمائی کرتے تھے ۱۲۰-۶

۳-۷ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ اور کیے جاویں جو کہ وہ برے کام ۱۱۳-۶

(یکتسبوا)

۱۵-۷ مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ کرنے والے ہیں ۱۱۳-۶

قَرَفَ (يَقْرِفُ قَرْفًا) لِعِيَالِہٖ۔ اپنے عیال کے لیے کمایا۔ قَرَفَ الرَّجُلَ، کذب وخلط۔ اِقْتِرَاف، اِکْتِسَاب

قرن

۱۵-۲ وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ہم نہ تھے اسکو قابو میں لانیوالے ۱۳-۴۳

۷-۱۵ جَآءَ مَعَهُ ... مُقْتَرِنِيْنَ آویں اس کے ساتھ فرشتے ۴۳-۵۳
(متتابعین) پرا باندھ کر

۱-۱۲ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ باہم جکڑے ہوئے زنجیروں میں ۱۴-۴۹ ، ۳۸-۳۸
(مشددین، مصفدین)

۱-۷ اِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ میرا تھا ایک ساتھی ۳۷-۵۱

۱-۷ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ پھر کیا برا ساتھی ہے ۴۳-۳۸

۱-۷ قَالَ قَرِيْنُهٗ (ملک) بولا فرشتہ ساتھ والا اس کا ۵۰-۲۶

۱-۷ فَسَآءَ قَرِيْنًا بہت برا ساتھی ہے ۴-۳۸

۱-۷ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ اور پیچھے لگائے ہم نے انکے ساتھ رہنے والے ۴۱-۲۵

مِنْ قَرْنٍ کئی امتیں ۶-۶

قَرْنًا اٰخَرِيْنَ کئی امتوں کو ۶-۶

اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ ہلاک کر چکے ہم جماعتوں کو ۱۰-۱۳

قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ کئی جماعتیں اور ۲۳-۴۲

عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ[1] ذوالقرنین سے ۱۸-۸۴

اِنَّ قَارُوْنَ[2] كَانَ مِنْ بلاشبہ قارون موسیٰ کی قوم سے تھا ۲۸-۷۶

قَرَنَ يَقْرِنُ قَرْنًا الشَّيْءَ ایک چیز کو دوسری کے پاس رکھا۔ قَرَنَ الثَّوْرَيْنِ ایک نیور پنجالی میں دو بیل جوتے۔ قَرِنَ يَقْرَنُ قَرَنًا الفرس گھوڑے نے پچھلے کھر اگلوں کے ساتھ کر دیے۔ قَرِنَ يَقْرَنُ قَرَنًا (ذو قرن) دو سینگوں والا ہوا۔ تَقَارَنَ دو آدمی ساتھی ہوئے۔ اِقْتَرَنَ بالکل قریب کیا۔ قَرْن سینگ۔ قَرْنُ الشَّمْسِ سورج کا پہلا کنارہ ظاہر ہونا۔ قَرْنُ الشَّيْطٰنِ شیطان کا تابعدار۔ قَرْنُ الْقَوْمِ قوم کا سردار۔ قَرْنُ الْقُرْآنِ گینڈا۔ قَرْن ۱۰۰ یا ۸۰ سال کا زمانہ۔ یا ایک زمانہ کے لوگ۔ ج قُرُوْنٌ، قِرَانٌ۔ وہ رسی جس سے قیدی باندھے جاتے ہیں۔ قَرِيْنَةٌ مِنَ الْكَلَامِ ج قَرَائِنُ

قری

فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ سو کیوں نہ ہوئی کوئی بستی ۱۰-۹۸

مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ گزرا ایک شہر پر ۲-۲۵۹
(بیت المقدس)

مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ[1] (مکہ) اس بستی سے ۴-۷۵

اَهْلَ قَرْيَةِ نِ اسْتَطْعَمَآ ایک گاؤں کے لوگوں تک ۱۸-۷۷

هٰذِهِ الْقَرْيَةَ (اریحا) اس شہر میں ۲-۵۸

اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ اس گاؤں کے لوگوں کی ۳۶-۱۳

مِنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْ اس تیری بستی سے ۴۷-۱۳
(مکہ)

مِنْ قَرْيَتِكُمْ (قریہ لوط) اپنے اس شہر سے ۷-۸۲

مِنْ قَرْيَتِنَآ اپنے اس شہر ۷-۸۸
(قریہ شعیب)

مِنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ[3] ان دو بستیوں کے کسی بڑے پر ۴۳-۳۱

مُهْلِكَ الْقُرٰى ہلاک کرنے والا بستیوں کو ۶-۱۳۱

فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ[4] بستیوں کے کوٹ میں ۵۹-۱۴

قَرَى يَقْرِيْ قِرًى قَرَاءً الضَّيْفَ۔ مہمان کی مہربانی کی۔ قَرَى يَقْرِيْ قَرْيًا الْمَاءَ فِي الْحَوْضِ۔ پانی حوض میں جمع کیا۔ قَرْيَةٌ شہر گاؤں بستی جہاں لوگ اکٹھے ہوتے ہیں۔ قَارِيٌّ گاؤں میں رہنے والا۔

---

[1] ذوالقرنین اکثر مفسرین سکندر رومی بیان کرتے ہیں۔ مگر وہ تو بت پرست تھا پنجاب کی مہم کے بعد بابل پہنچا۔ دارا کی لڑکی سے شادی کی۔ شراب کے خمار میں مرا۔ نہایت سفاک تھا۔ راجہ پورس پر فتح پائی۔ مولانا ابوالکلام نے اپنی تفسیر میں اس کا نہایت شدت سے انکار کیا ہے۔ اور کہا ہے کہ امام فخر الدین رازی اس غلطی کے پہلے بانی ہیں۔ اصل میں فارس کا بادشاہ سائرس ہے۔ جس پر ذوالقرنین کا لقب صادق آتا ہے۔

[2] قارون موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کے بعد تورات کا سب سے بڑا عالم تھا جیسا کہ قرآن مجید نے ظاہر کیا ہے۔ قوم کو چھوڑ کر فرعون کے دھڑے میں ہو کر قوم کا غدار بنا۔ اور بے شمار مال و دولت اکٹھی کی نہایت عبرت کی موت سے مرا۔ کہتے ہیں کہ موسیٰ علیہ السلام کا چچیرا اور خالہ زاد بھائی تھا۔

[1] اسی بدبستی کو مدینہ بھی کہا گیا ہے [2] اسی قریہ کو مدینہ کہا گیا [3] مکہ اور طائف [4] مدینۃ النبی میں یہود کی بستیاں مراد ہیں۔ معلوم ہوا کہ شہر کو بھی قریہ کہہ دیتے ہیں چونکہ گاؤں، شہر اور بستی میں خلقت اکٹھی ہوتی ہے۔ اس لیے ماضی، مضارع اور مصدر میں اکٹھا کرنے کے معنی آتے ہیں۔ قَرْيَةُ الْاَنْصَارِ۔ مدینہ شریف۔

قسر یا قسور

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ — بھاگے ببر شیر سے — ۵۱/۷۴

قَسْوَر، قَسْوَرَۃ ج قَسَاوِر، قَسَاوِرَۃ۔ غالب شیر بہادر لڑکا۔ بہادر نوجوان۔ بعض نے قسور کے معنی شور وغل کے کیے ہیں کہ آپ کی تعلیم سے اس طرح بھاگتے ہیں جس طرح جنگلی جانور شور وغل یا شیر سے بھاگتے۔ اور بدکتے ہیں

قس

۱-۱۹ قِسِّيسِينَ وَرُهْبَانًا — عالم اور درویش — ۸۵-۵

(علماء و عباد)

قَسّ کا درجہ اَسْقُف اور شماس کے درمیان ہوتا ہے ج قِسِّيسُون ج قسوس۔ کاہن قَسّ (قسوسۃ وقسیسیۃ) صار قسیسًا عالم بنا۔ قُسّ، عُقَلاء۔

قسط

۲-۳ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ — انصاف کا سلوک — ۶۰-۸

(تقضوا الیهم بالعدل)

۲-۳ أَلَّا تُقْسِطُوا (تعدلوا) انصاف نہ کر سکو گے — ۴-۳

۲-۱۱ وَأَقْسِطُوا — اور انصاف کرو — ۴۹-۹

۱-۱۵ وَمِنَّا الْقَاسِطُونَ — کچھ ہم میں بے انصاف ہیں — ۷۲-۱۴

(جائرون)

۱-۱۵ وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ — اور جو بے انصاف ہیں — ۷۲-۱۵

(جائرون)

۲-۱۵ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ — دوست رکھتا ہے انصاف والوں کو — ۴۹-۹

(عادلین)

۱-۲۱ ذَٰلِكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ — اس میں تمہارے لیے پورا انصاف ہے — ۲-۲۸۲

۱-۲۲ قَائِمًا بِالْقِسْطِ — وہی حاکم انصاف کا ہے — ۳-۱۸

قسط (یقسط قسطًا وقسوطًا) ظلم کیا۔ اور حق سے برطرف ہوا فاقاسط ج قاسطون، قُسّاط، قسط (یقسط قِسطًا واقسطًا) انصاف کیا قِسط۔ انصاف، عدل، مقدار، ناپ، حصہ، نصیب۔ قُسط۔ ایک لکڑی ہے جو کہ بطور دوائی مستعمل ہے اَقْسُط ج قسطۃ، مقسط، عادل

من اسماء الحسنٰی،

قسطس

بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ — سیدھی ترازو سے — ۱۷-۳۵، ۲۶-۱۸۲

قِسْطَاس۔ میزان

قسم

۱-۱ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَعِيشَتَهُمْ — ہم نے بانٹ دی ہے ان میں روزی — ۴۳-۳۲

۲-۱ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ — قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی — ۵-۵۳

۲-۱ أَقْسَمْتُمْ (حلفتم) — تم قسمیں کھایا کرتے تھے — ۷-۴۹

۱-۳ وَقَاسَمَهُمَا — اور ان دونوں کے سامنے قسم کھائی — ۷-۲۱

(اقسم لهما باللہ)

۱-۶ تَقَاسَمُوا بِاللَّهِ — بولے آپس میں قسمیں کھاؤ اللہ کی — ۲۷-۴۹

(احلفوا)

۱-۳ أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ — کیا وہ بانٹتے ہیں تیرے رب کی رحمت کو — ۴۳-۳۲

۲-۳ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ — قسم کھائیں گے گنہگار — ۳۰-۵۵

(یحلف)

۲-۳ فَيُقْسِمَانِ بِاللَّهِ — پھر قسم کھائیں اللہ کی — ۵-۱۰۹

(یحلفان)

۲-۱۳ قُلْ لَا تُقْسِمُوا — تو کہہ دے کہ قسمیں نہ کھاؤ — ۲۴-۵۳

۲-۳ فَلَا أُقْسِمُ — سو میں قسم اٹھاتا ہوں — ۵۶-۷۵

۳-۱۱ أَنْ تَسْتَقْسِمُوا — یہ کہ تقسیم کرو جوئے کے تیروں سے — ۵-۳

(تطلبوا القسم والحکم)

۳-۱۵ فَالْمُقَسِّمَاتِ أَمْرًا — پھر بانٹنے والیاں حکم سے — ۵۱-۴

۱۵-۷ عَلَى الْمُقْتَسِمِينَ — بانٹنے والوں پر — ۱۵-۹۰

۱۶-۲ جُزْءٌ مَقْسُومٌ — ایک فرقہ ہے بانٹا ہوا — ۱۵-۴۴

وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَوْ تَعْلَمُونَ — اور یہ قسم ہے اگر سمجھو تم — ۵۶-۷۶

هَلْ فِي ذَٰلِكَ قَسَمٌ — ہے ان چیزوں کی قسم پوری — ۸۹-۵

۱-۲۲ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ — بانٹنا ہے ان کے درمیان — ۵۴-۲۸

(مقسوم)

۱-۲۲ قِسْمَةٌ ضِيزَىٰ — یہ بانٹنا بہت بھونڈا — ۵۳-۲۲

۱-۲۲ وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَۃَ — اور جب حاضر ہوں تقسیم کے وقت ۴-۷

قَسَمَ یَقْسِمُ قَسْمًا) تقسیم کیا قَسَمَ اللّٰہُ الْقَوْمَ۔ قوم متفرق ہو گئی
تَقَاسَمُوْا، تَاسَمُوْا، خَالَسُوْا اِسْتَقْسَمَ۔ طلب تقسیم کی۔ قَسَمٌ
عطا، رائے، شک، خلق۔ عادت۔ قَاسِمٌ تقسیم کرنے والا۔ قَسَمٌ۔ یمین۔
قِسْمٌ ج اَقْسَامٌ ج اَقَاسِیْمُ۔ مختلف حصہ۔ نصیب قَسَّامٌ ازل
اللہ تعالےٰ اَبُو الْقَاسِمِ۔ کنیت آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلم

قسو

۱-۱ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُکُمْ — پھر تمہارے دل سخت ہو گئے ۲-۷۴

(صلبت)

۱-۱ وَلٰکِنْ قَسَتْ قُلُوْبُہُمْ — لیکن سخت ہو گئے انکے دل ۶-۴۳
۱-۱۵ جَعَلْنَا قُلُوْبَہُمْ قَاسِیَۃً — ان کے دلوں کو سخت ۵-۱۴
۱-۵ وَالْقَاسِیَۃِ قُلُوْبُہُمْ — اور جن کے دل سخت ہیں ۲۲-۵۳
۱-۱۵ فَوَیْلٌ لِّلْقَاسِیَۃِ قُلُوْبُہُمْ — سو خرابی ہے انکو جنکے دل سخت ہیں ۳۹-۲۲
۱-۲۲ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَۃً — یا ان سے بھی زیادہ سخت ۲-۷۴

قَسَا یَقْسُوْ قَسْوًا وَقَسْوَۃً وَقَسَاوَۃً وَقَسَاءَۃً) صلب وغلظ
فَہُوَ قَاسٍ ج قُسَاۃٌ۔ اَرْضٌ قَاسِیَۃٌ وہ زمین جہاں پیداوار نہ ہو۔ لَیْلَۃٌ
قَاسِیَۃٌ سخت اندھیری رات

قشعر

۱۵-۳ تَقْشَعِرُّ مِنْہُ جُلُوْدُ — بال کھڑے ہوتے ہیں اس سے ۳۹-۲۳ کھال پر

(ترتعد)

اِقْشَعَرَّ جِلْدُہٗ اِرْتَعَدَ، تَقَبَّضَ، تَخَشَّنَ، تَغَیَّرَ لَوْنُہٗ، فَہُوَ
مُقْشَعِرٌّ ج مُقْشَعِرُّوْنَ، تَقَاشَعَرَ، اِقْشَعَرَّ الشَّعْرُ۔ سردی یا
گھبراہٹ سے کھال پر رونگٹے کھڑے ہو گئے۔

قصد

۱-۱۱ وَاقْصِدْ فِیْ مَشْیِکَ — اور چل بیچ کی چال ۳۱-۱۹

(توسط الدبیب والاسراع)

۱-۵ سَفَرًا قَاصِدًا — اور سفر ہلکا ۹-۴۳
۱۵-۷ فَمِنْہُمْ مُّقْتَصِدٌ — کوئی ہوتا ہے ان میں بیچ کی چال پر ۳۱-۳۲

(متوسط)

۷-۱۵ اُمَّۃٌ مُّقْتَصِدَۃٌ — کچھ لوگ ان میں سیدھی راہ پر ۵-۶۶
۱-۲۲ وَعَلَی اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ — اور اللہ پر پہنچتی ہے سیدھی راہ ۱۶-۹

(بیان طریق المستقیم الموصل الی الحق)

قَصَدَ یَقْصِدُ قَصْدًا) الرجلَ۔ آدمی کی طرف چلا قَصَدَ اِلَیْہِ
اس پر اعتماد کیا۔ قَصَدَ فِیْ مَشْیِہٖ سیدھا چلا اَقْصَدَ یُقْصِدُ قَصْدًا
وَاقْتَصَدَ) فِی النَّفَقَۃِ۔ خرچ میں افراط اور تفریط سے بچ کر درمیانہ خرچ
کرتا رہا۔ رَجُلٌ قَصِیْدٌ۔ آدمی جو کہ نہ لاغر ہو نہ فربہ۔ طَرِیْقٌ قَصْدٌ
سیدھا راستہ قَصِیْدَۃٌ ۱۰ اشعار سے زیادہ کا مجموعہ۔ مَقْصَدٌ ج
مَقَاصِدُ، مَقْصُوْدٌ۔ عام مشہور لفظ ہے قَاصِدٌ مِنَ السَّفَرِ ج
قَوَاصِدُ۔ سہل اور قریب راستہ۔

قصر

۱-۳ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوۃِ — کچھ کم کرو نماز میں سے ۴-۱۰۰
۳-۲ ثُمَّ لَا یُقْصِرُوْنَ — پھر وہ کمی نہیں کرتے ۷-۲۰۲

(یکفون عنہ)

۱-۱۵ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ — عورتیں نیچے نگاہ رکھنے والیاں ۳۷-۴۸ ۳۸-۵۱

(حابسات الاعین)

۳-۱۵ وَمُقَصِّرِیْنَ — اور بال کٹائے ہوئے ۴۸-۲۷
۱-۱۶ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ — رکی رہنے والی خیموں میں ۵۵-۷۲

(مستورات)

وَقَصْرٍ مَّشِیْدٍ — اور کتنے محل گچ کاری کے ۲۲-۴۵
بِشَرَرٍ کَالْقَصْرِ — چنگاریاں جیسے محل ۷۷-۳۲
مِنْ سُہُوْلِہَا قُصُوْرًا — نرم زمین میں محلات ۷-۷۴
وَیَجْعَلْ لَّکَ قُصُوْرًا — اور کر دے تیرے واسطے محلات ۲۵-۱۰

قَصَرَ یَقْصُرُ قُصُوْرًا) الشَّیْءُ چیز کم ہو گئی یا کہ سستی ہو گئی قَصَرَ عَنِ
الشَّیْءِ۔ بوجہ عاجزی ایک چیز کو چھوڑ دیا۔ قَصَرَ عَنْہُ الْغَضَبُ۔ غصہ ساکن
ہو گیا۔ قَصَرَ السَّہْمُ عَنِ الْہَدَفِ۔ تیر نشانہ پر نہ لگا قَصَرَ الصَّلٰوۃَ تھوڑی
سی نماز چھوڑ دی۔ قَصَرَہَا یَقْصِرُ قَصْرًا) فِیْ بَیْتِہٖ۔ عورت کو اپنے گھر میں
بند رکھا یا گھیر رکھا قَصُرَ یَقْصُرُ قِصَرًا وَقِصْرًا وَقَصَارَۃً) ضد، طال
تھوڑا چھوٹا قَصَّارٌ دھوبی قِصَارَۃٌ۔ دھوبی پیشہ قَصْرٌ قَصْرٌ وَقَصْرَۃٌ

(قَصَارًا، قُصُورًا) تقصیر کرنا۔ عام مشہور ہے۔ میری تقصیر کیوں آئی قُصَرٌ قُصَرَةٌ۔ چھان بھوسی جو آٹا چھاننے کے بعد غربال میں باقی رہ جاتا ہے قَیْصَرُ ج قَیَاصِرَۃ۔ روم کے بادشاہوں کا لقب مَقْصُورَۃ حجرہ ج مَقَاصِیر

قصّ

۱-۱ وَقَصَّ عَلَیْہِ الْقَصَصَ اور بیان کیا اس سے احوال ۲۸-۲۵

۱-۱ قَصَصْنَا عَلَیْکَ سنایا ہم نے تجھ پر ان کے احوال ۱۶-۱۱۸ ۴۰-۷۸

۱-۳ یَقُصُّ الْحَقَّ بیان کرتا ہے حق بات ۶-۵۷

۱-۳،۲ یَقُصُّوْنَ عَلَیْکُمْ سنائیں تم کو ۶-۱۳۰ ۷-۳۴

۱-۱۲ لَا تَقْصُصْ رُءْیَاکَ نہ بیان کرنا اپنا خواب ۱۲-۵

۱-۳ نَقُصُّ عَلَیْکَ کہ سناتے ہیں ہم تم کو ۷،۱۰۰ ۱۱-۱۲

۱-۳ نَقُصُّہٗ عَلَیْکَ کہ سنائیں ہم تم کو ۱۱،۱۲۰

۱-۵ لَمْ نَقْصُصْھُمْ عَلَیْکَ جن کے احوال نہیں سنائے ہم نے تجھ پر ۴-۱۶۳

(لنخبرہم عن علم بما فعلوہ)

۱-۵ لَمْ نَقْصُصْ عَلَیْکَ نہیں سنایا ہم نے تجھ کو ۴۰-۷۸

۱-۹ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَیْھِمْ پھر ہم ان کو احوال سنائیں گے ۷-۶

۱-۱۱ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ سو بیان کر احوال ۷-۱۷۵

۱-۱۱ قُصِّیْہِ اس کے پیچھے چلی جا ۲۸-۱۱

(اتبعی اثرہ حتی تعلمی خبرہ)

کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِصَاصُ فرض ہوا تم پر برابری کرنا ۲-۱۷۸

(المماثلۃ)

فِی الْقِصَاصِ حَیٰوۃٌ قصاص میں بڑی زندگی ہے ۲-۱۷۹

وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ اور ادب رکھنے میں بدلہ ہے ۲-۱۹۴

وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ اور زخموں کا بدلا ان کے برابر ہے ۵-۴۵

عَلٰٓی اٰثَارِھِمَا قَصَصًا اپنے پیر پہچانتے ۱۸-۶۵

اَحْسَنَ الْقَصَصِ کھول کر بیان کرنا ۱۲-۳

لَھُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ بیان سچا ۳-۶۲

(خبر)

فِیْ قَصَصِھِمْ عِبْرَۃٌ انکے احوال سے اپنا حال قیاس کرنا ہے ۱۲-۱۱۱

قَصَّ (یَقُصُّ قَصًّا) الشعر بال کاٹے قَصَّ (یَقُصُّ قَصَصًا) واقعہ بیان کیا۔ قَصَّ (یَقُصُّ قَصًّا و قَصَصًا) و تَقَصَّصَ پیچھے پیچھے چلا قَاصَّ (قِصَاصًا و مُقَاصَّۃً) بدلہ لیا قِصَّۃٌ ج قِصَصٌ حال قَصَّاص۔ قصہ خوان خطیب اَلْمِقَصُّ۔ قینچی

قصف

۱-۱۵ قَاصِفًا مِّنَ الرِّیْحِ ایک سخت جھونکا ہوا سے ۱۷-۶۹

قَصَفَ (یَقْصِفُ قَصْفًا) توڑا یا کر لوٹا (لازم و متعدی) قَصَفَ الرعد۔ بجلی کڑکی تَقَصَّفَ (یَتَقَصَّفُ تَقَصُّفًا) النبتُ سخت آندھی سے جھک گئی رِیْحٌ قَاصِفٌ بڑی سخت آندھی۔

قصم

۱-۱ کَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْیَۃٍ کتنی پیس ڈالیں ہم نے بستیاں ۲۱-۱۱

(اھلکنا)

قَصَمَ (یَقْصِمُ قَصْمًا) الرجل۔ آدمی کو مار ڈالا قَصَمَ الشیءَ توڑا قَاصِمَۃٌ۔ ہلاکت قَصَمٌ۔ دانت کا درمیان سے ٹوٹنا

قصو

۱-۱۷ مَکَانًا قَصِیًّا ایک بعید مکان میں ۱۹-۲۲

(بعید من اھلھا)

۱-۲۱ مِنْ اَقْصَا الْمَدِیْنَۃِ شہر کے پرلے سرے سے ۲۸،۲۰ ۳۶،۲۰

۱-۲۱ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا مسجد اقصیٰ تک ۱۷-۱

بِالْعُدْوَۃِ الْقُصْوٰی وہ پرلے کنارہ پر ۸-۴۲

قَصَا (یَقْصُوْ قُصُوًّا) قُصُوًّا و قَصًا و قَصَاءً و قَصِیَ یَقْصٰی قَصًا) دور رہا۔ اَقْصَی فُلَانًا۔ اسے دور کیا۔ اَقْصٰی۔ جس اونٹ کے تھوڑے تھوڑے کان کٹے ہوں۔ قُصْوٰی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ڈاچی کا نام تھا۔ شاید کہ اس کے کان کی نوکیں کٹی تھیں یا کہ تیز رو تھی ممکن ہے کہ دونوں صفتیں موجود ہوں۔ یہ اونٹنی بڑی زور آور تھی۔ اس کی سواری پر اگر نزول وحی ہو جاتا۔ تو پاؤں پھیلا کر کھڑی ہو جاتی تھی۔ اور چل نہ سکتی تھی۔ پیشاب جاری ہو جاتا تھا دوسرا کوئی سواری کا جانور یہ خدمت سرانجام نہ دے سکتا تھا

قضب

وَقَضْبًا اور ترکاری ۸۰-۲۸

قَضَبَ (یَقْضِبُ قَضْبًا) الرجل۔ ڈنڈا سے مارا۔ قَضَبَ، قَضَّبَ

توڑا قَضِیب ج قُضُبَان، قِضْبَان۔ درخت کی توڑی ہوئی ٹہنی۔
یہاں مراد تر کاری ہے۔ حافظ محمد کہتے ہیں ؎
قضباں مولی گاجر شلغم شکر کندی بھی نالے ÷ جو دچہ زمین تر کاری دی جڑھ پیدا کرکے پالے

قضض

۸-۳ اَنْ یَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ گرا چاہتی تھی تو اسکو سیدھا کر دیا ۱۸-۷۷

(یسقط)

نَقَضَّ (یَنقَضُّ نَقَضًا) الحَائِطَ۔ دیوار کو گرایا۔ اِنْقَضَّ الحَائِطُ
دیوار پھٹی اور گری

قضی

۱-۱ اِذَا قَضٰٓی اَمْرًا جب حکم کرتا ہے کسی کام کو ۲-۱۱۷

(اراد ایجاده)

۱-۱ ثُمَّ قَضٰٓی اَجَلًا مقرر کر دیا ایک وقت ۶-۲
۱-۱ قَضٰی مُوْسَی الْاَجَلَ پوری کر چکا موسیٰ مدت ۲۸-۲۹
۱-۱ قَضٰی نَحْبَهٗ پورا کر چکا اپنا ذمہ ۳۳-۲۳
۱-۱ قَضٰی عَلَیْهَا الْمَوْتَ مرنا ٹھہرا دیا ہے ۳۹-۴۲
۱-۱ فَقَضٰی عَلَیْهِ (فقتله) پھر اس کو تمام کر دیا ۲۸-۱۵
۱-۱ فِیْ نَفْسِ یَعْقُوْبَ قَضٰىهَا یعقوب کے جی میں سو پوری کر چکا ۱۲-۶۸
۱-۱ فَقَضٰىهُنَّ پھر پورے کر دئے وہ ۴۱-۱۲
۱-۱ قَضٰی زَیْدٌ مِّنْهَا جب زید تمام کر چکا اس عورت سے ۳۳-۳۷
۱-۱ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ جب پوری کر لیں ان سے ۳۳-۳۷
۱-۱ مِمَّا قَضَیْتَ جو فیصلہ کیا تو نے ۴-۶۵
۱-۱ فَاِذَا قَضَیْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ پھر جب پورے کر چکو اپنے حج کے کام کو ۲-۲۰۰

(ادیتم)

۱-۱ قَضَیْتُمُ الصَّلٰوةَ جب نماز پڑھ چکو ۴-۱۰۳

(فرغتم)

۱-۱ قَضَیْتُ فَلَا عُدْوَانَ میں پوری کر دوں سو زیادتی نہ ہو ۲۸-۲۸
۱-۱ وَقَضَیْنَآ اِلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اور صاف کہہ سنایا ہم نے بنی اسرائیل کو ۱۷-۴

(اوحینا)

۱-۱ اِذْ قَضَیْنَآ اِلٰی مُوْسَی جب بھیجا ہم نے موسیٰ کو حکم ۲۸-۴۴

۱-۲ قُضِیَ الْاَمْرُ طے کیا یا دستہ ۲-۲۱۰
۱-۲ لَقُضِیَ الْاَمْرُ طے ہو چکا ہوتا جھگڑا ۶-۵۸
۱-۲ فَلَمَّا قُضِیَ جب ختم ہو گیا ۴۶-۲۹

(فرغ من قراءته)

۱-۲ قُضِیَتِ الصَّلٰوةُ جب تمام ہو چکے نماز ۶۲-۱۰
۱-۳ رَبَّكَ یَقْضِیْ رب تیرا فیصلہ کرے گا ۱۰-۹۳
۱-۳ لِیَقْضِیَ اللّٰهُ تاکہ کر ڈالے اللہ ۸-۴۲
۱-۳ لَمَّا یَقْضِ مَآ ابھی تک پورا نہیں کیا جو ۸۰-۲۳

(لم یفعل)

۱-۳ لَا یَقْضُوْنَ بِشَیْءٍ نہیں فیصلہ کرتے کچھ ۴۰-۲۰
۱-۳ اِنَّمَا تَقْضِیْ یہی تو فیصلہ کرے گا ۲۰-۷۲
۱-۴ لِیُقْضٰٓی اَجَلٌ تاکہ پورا کیا جاوے وہ وعدہ ۶-۶۰
۱-۴ اَنْ یُّقْضٰٓی اِلَیْكَ پورا ہو جاتا تیری طرف ۲۰-۱۱۴
۱-۴ لَا یُقْضٰی عَلَیْهِمْ نہ ان پر حکم بھیجا جاوے ۳۵-۳۶
۱-۱۱ لِیَقْضِ عَلَیْنَا رَبُّكَ چاہیے کہ فیصلہ کرے ہم پر تیرا رب ۴۳-۷۷
۱-۱۱ ثُمَّ لْیَقْضُوْا تَفَثَهُمْ چاہیے کہ ختم کر دیں اپنا میل کچیل ۲۲-۲۹

(بزیلوا)

۱-۱۱ فَاقْضِ مَآ اَنْتَ سو کر گزر جو تو ۲۰-۷۲
۱-۱۱ ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَیَّ پھر کر گزرو میرے ساتھ ۱۰-۷۱

(مضمرانیما اردتموه)

۱-۱۵ مَآ اَنْتَ قَاضٍ جو تو فیصلہ کرنے والا ہے ۲۰-۷۲
۱-۱۵ كَانَتِ الْقَاضِیَةَ وہی موت ختم کرنے والی ہوتی ۶۹-۲۷

(القاطعة لحیاتی)

اَمْرًا مَّقْضِیًّا کام مقرر ہو چکا ۱۹-۲۱
حَتْمًا مَّقْضِیًّا لازم مقرر ۱۹-۷۱

قَضٰی (یَقْضِیْ قَضَاءً) الشَّیْءَ بنایا۔ اندازہ کیا۔ فارغ ہوا۔ قَضٰی حَاجَتَهٗ حاجت پوری کی اور فارغ ہو گیا قَضٰی وَطَرَهٗ۔ اپنی مراد کو پہنچا۔ قَضَی الدَّیْنَ قرضہ ادا کیا۔ قَضَی الصَّلٰوةَ نماز ختم کی قَضٰی نَحْبَهٗ مر گیا
قَضٰی (یَقْضِیْ قَضَاءً وَقَضِیَّةً وَقَضِیَّةً) دو آدمیوں کے جھگڑا میں فیصلہ

کیا قَضِیَّ موت. قَضِیَّۃٌ جھگڑا قَاضِی ج قضاۃ حاکم قاضی القضاۃ حاکم اعلیٰ قَاضٍ قاتل قَاضِیَۃٌ۔ موت

قطر

عَیۡنَ الۡقِطۡرِ — چشمہ پگھلے ہوئے تانبے کا ۳۴-۱۲

اُفۡرِغۡ عَلَیۡہِ قِطۡرًا — ڈالوں اس پر پگھلا ہوا تانبا ۱۹-۹۷

سَرَابِیۡلُہُمۡ مِّنۡ قَطِرَانٍ — کرتے ان کے گندھک کے ۱۴-۵۰

مِّنۡ اَقۡطَارِہَا (نواحیھا) — شہر مدینہ کے کناروں سے ۳۳-۱۴

مِنۡ اَقۡطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ (نواحی) — آسمان اور زمین کے کناروں سے ۵۵-۳۳

قَطَرَ یَقۡطُرُ قَطۡرًا (البعیر) اونٹ کو گندھک کا طلا کیا قَطَرَ یَقۡطُرُ قَطۡرًا وَقَطَّرَ وَاَقۡطَرَ (الابل) اونٹ کو قطار میں شامل کیا قَطَرَ یَقۡطُرُ قَطۡرًا وَقُطُوۡرًا وَقَطَرَانًا (الماء) پانی قطرہ قطرہ ٹپکا اَقۡطَار الدنیا چاروں طرف۔ قِطۡر. گندھک قُطۡر جانب قُطۡرِ دائرہ ⊖ قُطۡرِ مستطیل ▭ قُطۡرِ مربع ◩ قَطۡرَۃٌ ج قَطَرَات. پانی کا قطرہ یا چوپئیہ قَطِرَان، قَطۡرَان. سیال گندھک قِطَار ج قُطُر، قِطۡرَات. اونٹ کی قطار۔ قَاطِرَۃ انجن جو گاڑیوں کی ایک قطار لے کر چلتا ہے۔

قط

عَجِّلۡ لَّنَا قِطَّنَا — جلدی دے ہم کو چٹھی ہماری ۳۸-۱۶

(کتاب اعمالنا)

لفظ قَطّ ظرف زمان ماضی کے لیے ہے جیسے مافعلتُ ھذا قَطُّ قِطٌّ ج قُطُوۡط. نصیب، ساعۃ مِّنَ اللَّیۡلِ، کتاب المحاسبۃ، قَطۡ قَطۡ. بس بس ہمارے ہاں یہ عام مشہور لفظ ہے فقط۔ بس۔ قَطَّ یَقُطُّ قَطًّا (بقط) قلم کو قط لگایا۔ قِطَّۃ۔ بلی

قطع

۱-۱ مَا قَطَعۡتُمۡ مِّنۡ لِّیۡنَۃٍ — نہیں کاٹ ڈالا تم نے کوئی کھجور کا درخت ۵۹-۵

۱-۱ وَقَطَعۡنَا دَابِرَ — اور جڑ کاٹی ان کی ۷-۷۲

(استاصلنا)

۱-۱ ثُمَّ لَقَطَعۡنَا — پھر کاٹ ڈالتے ہم ۶۹-۴۶

۱-۳ فَقَطَّعَ اَمۡعَآءَہُمۡ — کاٹ نکالے ان کی آنتیں ۴۷-۱۵

۲-۳ وَقَطَّعۡنَ اَیۡدِیَہُنَّ — کاٹ ڈالے ان عورتوں نے اپنے ہاتھ ۱۲-۳۱، ۱۲-۵۰

۱-۳ وَقَطَّعۡنٰہُمۡ فِی الۡاَرۡضِ — اور متفرق کر دیا ہم نے ان کو ۷-۱۶۸

(فرقنا)

۱-۵ اَنۡ تَقَطَّعَ قُلُوۡبُہُمۡ — یہ کہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جاویں انکے دل ۹-۱۱۱

۱-۵ تَقَطَّعَ بَیۡنَکُمۡ — منقطع ہو گیا تمہارا علاقہ ۶-۹۴

(تشتت جمعکم)

۱-۵ وَتَقَطَّعُوۡۤا اَمۡرَہُمۡ — اور ٹکڑے ٹکڑے بانٹ لیا لوگوں نے ۲۱-۹۳

۱-۵ وَتَقَطَّعَتۡ بِہِمُ الۡاَسۡبَابُ — اور منقطع ہو جائیں گے انکے علاقے ۲-۱۶۶

۲-۱ فَقُطِعَ دَابِرُ الۡقَوۡمِ — کاٹ دی گئی جڑ ۶-۴۵

۲-۳ قُطِّعَتۡ لَہُمۡ ثِیَابٌ — کترے گئے ہیں انکے لیے کپڑے ۲۲-۱۹

۲-۳ اَوۡ قُطِّعَتۡ بِہِ الۡاَرۡضُ — ٹکڑے ہوئے اس سے زمین ۱۳-۳۰

(شققت)

۳-۱ وَیَقۡطَعَ دَابِرَ — اور کاٹ ڈالے جڑ ۸-۷

۳-۱ لِیَقۡطَعَ طَرَفًا — تاکہ ہلاک کرے بعضے کو ۳-۱۳۱

(لیہلک طائفۃ)

۳-۱ وَیَقۡطَعُوۡنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰہُ — اور قطع کرتے ہیں اس چیز کو ۲-۲۷

۳-۱ وَلَا یَقۡطَعُوۡنَ وَادِیًا — اور نہیں عبور کرتے کوئی ۹-۱۲۲

(بالسفر) میدان

۳-۱ وَتَقۡطَعُوۡنَ السَّبِیۡلَ — اور راہ مارتے ہیں ۲۹-۲۹[1]

(طریق المارۃ)

۳-۳ وَتُقَطِّعُوۡۤا اَرۡحَامَکُمۡ — اور قطع کرو اپنی ذاتیں ۴۷-۲۲

لَاُقَطِّعَنَّ اَیۡدِیَکُمۡ — ضرور کاٹوں گا تمہارے ہاتھ ۷-۱۲۲

۳-۴ اَوۡ تُقَطَّعَ اَیۡدِیۡہِمۡ — یا کاٹ دیے جاویں انکے ہاتھ ۵-۳۳

۱۱-۱ ثُمَّ لۡیَقۡطَعۡ (لیختنق) — پھر کاٹ ڈالے ۲۲-۱۵[2]

۱۱-۱ فَاقۡطَعُوۡۤا اَیۡدِیَہُمَا — کاٹ ڈالو ان کے ہاتھ ۵-۴۱

---

[1] لوگ ان کی بدکاری سے ڈر کر راستہ چھوڑنے پر مجبور ہو گئے اس لیے کہ وہ فطرتی توالد و تناسل کو چھوڑ کر مردوں کے ساتھ اغلام کرتے۔

[2] چھت کے ساتھ رسی باندھ کر پھانسی بھی لے لیں، خود کشی کر لیں تو بھی نبی صلعم کی کامرانی رک نہیں سکتی۔ ترجمہ شبیر احمد صاحب مرحوم۔

١-١٥ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا — میں نہیں طے کرتی کوئی کام — ٢٧-٣٢

(رباضیۃ)

١-١٦ دَابِرُ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ — کاٹی گئی ہے — ١٥-٦٦

١-١٦ لَا مَقْطُوْعَةٍ — نہ اس میں سے ٹوٹنا — ٥٦-٣٣

بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ — کچھ رات سے — ١١-٨١

(رطائفہ)

قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ — اندھیری رات کے ٹکڑوں سے — ١٠-٢٧

قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ — کھیت ہیں مختلف — ١٣-٤

قَطَعَ (يَقْطَعُ قَطْعًا و مَقْطَعًا و تِقْطَاعًا) الشَّیْءَ ٹکڑے کیا۔ بیان کیا، جدا کیا، فیصلہ کیا، روک دیا، باطل کیا۔ قَطَعَ الصَّلٰوۃَ۔ نماز کو باطل کیا۔ قَطَعَ (يَقْطَعُ قَطْعًا و قُطُوْعًا) النَّهْرَ دریا عبور کیا قَطَعَ الْوَادِیَ جنگل طے کیا قَطَعَ (يَقْطَعُ قُطُوْعًا و قِطَاعًا و تَقْطَاعًا) مَاءُ الْبِئْرِ کوئیں کا پانی ختم یا کم ہوگیا۔ قَطَّعَهٗ۔ اس کو ٹکڑے ٹکڑے کیا قَاطَعَ الْاَجِيْرَ مزدوری مقرر کی اِنْقَطَعَ ٹوٹا قِطْعٌ ج اَقْطَاعٌ قَطْعٌ، قِطَاعٌ۔ جو درخت سے کاٹا جائے قِطْعَةٌ ج قِطَعٌ ٹکڑا یا شعر کا غذکی تَقْطِيْعٌ ج تَقَاطِيْعُ تَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ، تقسیم کرو، حُرُوْفِ مُقَطَّعَات یہ ٢٩ سورتوں کے شروع میں ایک حرف سے پانچ حروف تک گئے ہیں، ذیل میں وہ حروف نمبروار درج ہیں

یک حرفی تین ہیں — ص ٣٨، ق ٥٠، ن ٦٨ = ٣

دو حرفی نو ہیں — حم ٤٠، ٤١، ٤٣، ٤٤، ٤٥، ٤٦ = ٦
طس ٢٧، طه ٢٠، یس ٣٦ = ٣

سہ حرفی تیرہ ہیں — الر ١٠، ١١، ١٢، ١٤، ١٥ = ٥
الم ٢، ٣، ٢٩، ٣٠، ٣١، ٣٢ = ٦
طسم ٢٦، ٢٨ = ٢

چہار حرفی دو ہیں۔ المر ١٣، المص ٨ = ٢

پانچ حرفی دو ہیں۔ حم عسق ٤٢، کھیعص ١٩ = ٢

تفصیل کے لیے دیکھو بحث حروف مقطعات

نوٹ: حروف تہجی وار درج ہیں، اس لیے نمبروں میں تقدیم و تاخیر ہوگئی ہے

قطف

قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ — (ثمارھا) جس کے میوے جھکے پڑے ہیں — ٦٩-٢٣

ذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا — اور پست کر رکھے ہیں اسکے گچھے — ٧٦-١٤

قَطَفَ (يَقْطِفُ قَطْفًا و تَقْطَافًا و قِطَافًا) الثَّمَرَ پھل توڑا قَطْفٌ، قِطْفٌ۔ اسم ہے اور توڑے ہوئے پھل پر بولا جاتا ہے ج قِطَافٌ و قُطُوْفٌ، قَطَفَ الشَّیْءَ۔ جلدی پکڑا اور جھپٹ کر لے گیا اِقْتَطَفَ الْكَلَامَ، خلاصہ کلام لیا

قطمر

مِنْ قِطْمِيْرٍ — گٹھلی کے ایک چھلکے کی — ٣٥-١٣

قِطْمِیْر یا قِطْمَار کھجور کی گٹھلی پر باریک پردہ ہے جس پر کھجور کا میوہ، عرب کہتے ہیں مَا اَصَبْتُ مِنْهُ قِطْمِيْرًا ای شیئًا۔

قطن

شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ — ایک درخت بیل دار — ٣٧-١٤٦

يَقْطِيْن بیل دار درخت پر بولا جاتا ہے۔ زیادہ استعمال دراز کدو پر ہے، جسے ہم میٹھا کدو کہتے ہیں (واحد يَقْطِيْنَة) قُطْن، روئی)

قعد

١-١ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ — اور بیٹھ رہے — ٩-٩١

١-١ وَقَعَدُوْا (عن الجهاد) — اور آپ بیٹھ رہے — ٣-١٦٨

١-٣ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا — سو بیٹھا رہ جائے گا تو — ١٧-٢٢

١-٣ نَقْعُدُ مِنْهَا — بیٹھا کرتے تھے ہم — ٧٢-٩

١-٩ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ — میں ضرور بیٹھوں گا — ٧-١٦

١-١١ فَاقْعُدُوْا — سو بیٹھ رہو — ٩-٨٣

١-١١ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ — اور بیٹھو ان کے لیے — ٩-٦

١-١١ قِيْلَ اقْعُدُوْا — حکم ہوا بیٹھے رہو — ٩-٤٦

١-١٣ فَلَا تَقْعُدْ — تو مت بیٹھ — ٦-٦٨

١-١٣ فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ — تو نہ بیٹھو ان کے ساتھ — ٤-١٤٠

١-١٣ وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ — اور نہ بیٹھو راستہ پر — ٧-٨٦

١-١٥ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا — بیٹھا یا کھڑا — ١٠-١٢

١-١٥ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ — ہم یہاں بیٹھنے والے ہیں — ٥-٢٤

١-١٥ لَا يَسْتَوِی الْقٰعِدُوْنَ — برابر نہیں بیٹھ رہنے والے — ٤-٩٥

١-١٥ مَعَ الْقٰعِدِيْنَ — بیٹھنے والوں کے ساتھ — ٩-٤٦

۱۵-۱ یرفع ابراہیم القواعد جب اٹھاتے تھے ابراہیم بنیادیں ۲-۱۲۷

۱۵-۱ بنیانہم من القواعد عمارت پر بنیادوں سے ۱۶-۲۶

(اساس)

۱۵-۱ والقواعد من النساء اور جو بیٹھنے والی ہیں تمہاری ۲۴-۶۰

(عن الحیض والولد) گھروں میں

۱۷-۱ قعید (قاعدون) بیٹھنے والا ۵۰-۱۷

۱۸-۱ فی مقعد صدق بیٹھنے سچی بیٹھک میں ۵۴-۵۵

(فی مجلس حق)

۱۸-۱ بمقعدہم خلاف اپنے بیٹھ رہنے سے ۹-۸۲

مقاعد للقتال لڑائی کے ٹھکانوں پر ۳-۱۲۱

(مراکز یقفون فیہا)

مقاعد للسمع ٹھکانوں میں سننے کے واسطے ۷۲-۹

قعد یقعد قعودا ومقعدا کھڑا تھا بیٹھ گیا قعد عن حاجتہ تاخیر کی قعد للحرب لڑائی کے لیے تیار ہو بیٹھا قعدت المرأۃ، تقعدت از زوجہا خاوند گم ہوگیا قعدۃ۔ صرف ایک دفعہ بیٹھنا۔ جیسا کہ دو سجدہ کے درمیان ذوقعدہ قمری گیارھواں مہینہ۔ قاعدۃ۔ وہ عورت جو کہ نکاح، حیض، بچہ جننے سے رک جائے ج قواعد۔ قاعدۃ۔ قانون بنیاد مکان ج قواعد۔ قعید۔ واحد جمع، مذکر، مؤنث سب کے لیے یکساں ہے بمعنی حافظ اور نگہبان۔ قعیدہ وہ عورت ہے، جو کہ گھر کی نگہبان اور محافظ ہے۔ گھر میں بیٹھی رہتی ہے۔ فلان مقعد الانف۔ (پنجابی) پھینہ نک تے ناساں چوڑیاں

قعر

۸-۱ اعجاز نخل منقعر جڑیں ہیں کھجور کی اکھڑی ہیں ۵۴-۲۰

قعر یقعر قعرا الشجرۃ۔ درخت کو جڑھ سے اکھاڑا قعر البئر کنویں کی تہہ کو پہنچا قعرت المرأۃ۔ عورت نے حمل گرایا قعر (یقعر قعارۃ) الاناء۔ پانی بہت نیچے چلا گیا قعر البئر کنواں گہرا کیا۔ انقعر۔ انقلع ادمات۔ اکھڑا یا مرگیا قعر ج قعور۔ گہرائی

---

۷ شوال ۳ھ بروز ہفتہ جنگ احد کا واقعہ پیش آیا

قفل

ام علی قلوب اقفالہا یا دلوں پر لگ رہے ہیں انکے قفل ۴۷-۲۴

اقفل، تقفل الباب، دروازہ کو تالا لگایا۔ تقفل انقفل اتقفل الباب دروازہ بند ہوگیا۔ قفل ج اقفال، اقفل قفول تالا تالہ لگانا عام مشہور لفظ ہے مقفل الیدین۔ بخیل۔

قفو

۱-۳ وقفینا من بعدہ اور پے درپے بھیجے اسکے پیچھے ۲-۸۷، ۵-۴۹، ۵۷-۲۷

(اتبعناہم رسولا فی اثر رسول)

۱-۳۱ ولا تقف ما لیس لک اور پیچھے نہ پڑ اس بات کی کہ ۱۷-۳۶

بہ علم (تتبع) نہیں تجھے اس کا کچھ علم

قفا یقفو قفوا وقفوا الرجل تہمت لگائی یا اس کی گردن پر پیچھے کی طرف مارا قفوۃ۔ تہمت لگانا قفا اثرہ اس کے پیچھے چلا۔ تقفی آیا قفی فلانا زیدا اس کو زید کے پیچھے پیچھے چلایا قفیت علی اثرہ بفلان میں نے اس کے پیچھے آدمی روانہ کیا قفا، قفاء گردن کا پچھلا حصہ ج اقف واقفیۃ، قافیۃ۔ شعروں کے آخر کا وزن ج قواف، تقافیۃ تنگ کرنا۔ ہر طرف سے گھیرنا۔ مقفی۔ نثر میں نظم کی طرح کی قافیہ بندی۔

قلب

۱-۳ وقلبوا لک الامور الٹتے رہے ہیں تیرے کام ۹-۴۸

(دبروا لک الحیل)

۱-۸ انقلب علی وجہہ پھر گیا الٹا اپنے منہ پر ۲۲-۱۱

۱-۸ فانقلبوا بنعمۃ پھر چلے آئے مسلمان ۳-۱۷۴

(رجعوا من البدر)

۱-۸ وانقلبوا صاغرین لوٹ گئے ذلیل ہوکر ۷-۱۱۸

۱-۸ انقلبتم علی اعقابکم تم پھر جاؤ گے الٹے پاؤں ۳-۱۴۴

(رجعتم الی الکفر)

۱-۸ اذا انقلبتم الیہم جب تم پھر کر جاؤ گے ان کی طرف ۹-۹۵

(رجعتم)

۳-۳ یقلب کفیہ (ندم) کف افسوس ملتا رہ گیا ۱۸-۴۲

۳-۳ وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ اور کروٹیں بدلاتے ہیں ہم ان کی ۱۸-۱۸
۳-۳ وَنُقَلِّبُ اَفْئِدَتَهُمْ اور ہم الٹ دیں گے انکے دل ۶-۱۱۰

(تحول)

۳-۵ تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ جس میں الٹ جاویں گے دل ۲۴-۳۷

(تضطرب)

۳-۸ يَنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ جو کوئی پھر جاویگا الٹے پاؤں ۲-۱۴۳

(یرتد)

۳-۸ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ لوٹ آوے گی تیری طرف تیری نگاہ ۶۷-۴

(یرجع)

۳-۸ يَنْقَلِبُوْنَ الٹے پھر ۲۶-۲۲۷
۳-۸ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ پھر جاویں محروم ہوکر ۳-۱۲۷

(یرجعوا)

۳-۸ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ پھر جاؤ گے تم نقصان میں ۳-۱۴۹
۳-۴ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ پھیرے جاؤ گے تم ۲۹-۲۱

(تردون)

۳-۴ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ جس دن اوندھے ڈالے جاویں گے ۳۳-۶۶
۸-۱۵ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ اپنے رب کی طرف پھرنے والے ہیں۔ ۷-۱۲۵

(راجعون)

۵-۱۸ مُتَقَلَّبَكُمْ بازگشت تمہاری ۴۷-۱۹

(سنۃ رفکم بالنہار)

۸-۱۸ اَيَّ مُنْقَلَبٍ (مرجع) کس کروٹ پر ۲۶-۲۲۷
۸-۱۸ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا بہتر اس سے وہاں پہنچ کر ۱۸-۳۶

(مرجعا)

۵-۲۲ تَقَلُّبَ وَجْهِكَ بار بار اٹھنا تیرے منہ کا ۲-۱۴۴

(تصرف)

۵-۲۲ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا چلنا پھرنا کافروں کا ۳-۱۹۶
وَتَقَلُّبَكَ فِى السّٰجِدِيْنَ[1] اور تیرا پھرنا نمازیوں میں ۲۶-۲۱۹
۵-۲۲ فِىْ تَقَلُّبِهِمْ[2] ان کے چلنے پھرنے میں ۱۶-۴۷

كَانَ لَهٗ قَلْبٌ (عقل) جس کے اندر دل ہے ۵۰-۳۷
غَلِيْظَ الْقَلْبِ سخت دل ۳-۱۵۹
اٰثِمٌ قَلْبُهٗ گنہگار ہے اس کا دل ۲-۲۸۳
عَلٰى مَا فِىْ قَلْبِهٖ دل کی بات پر ۲-۲۰۴
عَلٰى قَلْبِكَ تیرے دل پر ۲-۹۷
وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِىْ لیکن چاہتا ہوں کہ تسکین ہو جائے میرے دل کو ۲-۲۶۰
مِّنْ قَلْبَيْنِ دو دل ۳۳-۴
لَهُمْ قُلُوْبٌ ان کے دل ہیں ۷-۱۷۸
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ ان کے دلوں پر ۲-۷
صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا جھک پڑے ہیں دل تمہارے ۶۶-۴
مَا فِىْ قُلُوْبِكُمْ جو تمہارے دلوں میں ہے ۳۳-۵۱
قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ہمارے دل ۲-۸۸

قَلَبَ (يَقْلِبُ قَلْبًا) الشَّيْءَ پھیرا۔ اس کو منہ سے یا حالت سے پھیرا۔ تہ وبالا کر دیا، باطن کو ظاہر کیا قَلَبَ الْمَجْنُوْنُ عَيْنَيْهِ۔ دیوانہ غصہ میں آ گیا قَلَبَ الْمُعَلِّمُ الصِّبْيَانَ۔ استاد نے چھٹی دے دی۔ قَلَبَ الْاَرْضَ۔ ہل چلایا۔ کہ زمین تہ و بالا ہو جائے قَلِبَ (يَقْلَبُ قَلَبًا) اس کے دل کو صدمہ پہنچایا۔ یا ضرب لگائی۔ قَلَّبَهٗ، حَوَّلَهٗ، قَلَّبَ الْاَمْرَ۔ کام کا انجام سوچا تَقَلَّبَ عَلٰى فِرَاشِهٖ۔ کروٹ بدلی۔ قَلْبٌ۔ دل، فواد۔ عقل۔ میانہ لشکر قُلَاب۔ دل کی بیماری۔ قَالِبٌ ج قَوَالِبُ۔ قلبوت۔ ہر چیز کا سانچا جیسے بالوش کا ہوتا ہے۔ افعال القلوب۔ ظن وغیرہ۔ قِلَاب۔ پھیرنا۔ قليب۔ کنواں یا ڈول۔ قُلُوْب جمع۔

قلد

وَلَا الْقَلَآئِدَ اور نہ جن کے گلے میں پٹہ ڈال کر لیجاویں ۵-۲
وَالْقَلَآئِدَ اور جنکے گلے میں پٹہ ڈال کر لیجاویں ۵-۹۷
۲۰-۱ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ کنجیاں آسمانوں کی ۳۹-۶۳

قَلَدَ (يَقْلِدُ قَلْدًا) الْحَبْلَ رسی بٹی۔ قَلَّدَ الرَّجُلَ السَّيْفَ۔ تلوار گلے میں لٹکائی۔ قَلَدَ الزَّرْعَ۔ کھیتی کو پانی دیا قَلَّدَ الدَّيْنَ۔ قرضہ اس کے ذمہ لگایا۔ قَلْدٌ۔ بٹا ہوا رسا ج اَقْلَادٌ۔ قُلُوْدٌ۔ قِلْدٌ۔ چوتھیا بخار میں جس روز باری ہو قِلَادٌ، اَقْلِيْدٌ۔ چھلا۔ قِلَادَةٌ ج قَلَآئِدُ گلے کا ہار۔ قُلُوْدٌ زیادہ

[1] فی ارکان الصلوۃ [2] فی اسفارھم لتجارۃ

پانی والا کنواں تَقْلِیْدٌ ج تَقَالِیْد وَتَقْلِیْدَات) قرآن اور حدیث کو چھوڑ کر بغیر ثبوت، اور بلا سوچے کسی امام کا تبع بن جانا۔ اِقْلِیْدٌ ج اَقَالِیْد وَمُقْلَدٌ ومِقْلَادٌ ج مَقَالِیْد) چابی۔ مَقَالِیْدُ الامُور کاموں کی ذمہ داری۔ مُقَلِّدٌ۔ بغیر ثبوت اور بلا سوچے امام کے پیچھے جانے والا

قلع

۲-۱۱ وَ یٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ اور اے آسمان تو تھم جا ۱۱-۴۴

(امسکی عن المطر)

قَلَعَ (یَقْلَعُ قَلْعًا وقَلَّعَ وَاقْتَلَعَ) جڑ سے اکھاڑا۔ قَلَعَ الْوَالِیْ فُلَانًا امیر نے معزول کیا۔ قَلِعَ (یَقْلَعُ قَلْعًا وقَلْعَۃً) الراکِبُ۔ سوار کا کشتی پر جم کر نہ بیٹھا، نہ بیٹھ سکا۔ اَقْلَعَہٗ اُسے چھوڑا۔ اَقْلَعَ السَّفِیْنَۃَ۔ کشتی کے بادبان اتار لیے۔ قَلْعٌ ج قُلُوْع، قِلَاع، قِلْعٌ، مِقْلَاع (پنجابی گھوپانی)

قلل

۱-۱ مِمَّا قَلَّ مِنْہُ تھوڑا ہو یا اس سے ۴-۷

۱-۲ اَقَلَّتْ سَحَابًا اٹھا لاتے ہیں بادل ۷-۵۷

(حملت الریاح)

۳-۳ وَیُقَلِّلُکُمْ فِیْ اَعْیُنِہِمْ اور تم کو تھوڑا دکھاتا تھا ۸-۴۵

۱-۷ اَمَتَاعُ الدُّنْیَا قَلِیْلٌ دنیا کا اسباب تھوڑا ۴-۷۷

(حقیر)

۱-۱۷ ثَمَنًا قَلِیْلًا تھوڑا مول ۲-۴۱

۱-۱۷ مِنْ فِئَۃٍ قَلِیْلَۃٍ تھوڑی جماعت ۲-۲۴۹

۱-۱۷ لَشِرْذِمَۃٌ قَلِیْلُوْنَ ایک تھوڑی جماعت ہے ۲۶-۵۵

۱-۲۱ اَنَا اَقَلَّ مِنْکَ میں کم ہوں تم سے ۱۸-۳۹

(ضد اکثر)

۱-۲۱ وَاَقَلُّ عَدَدًا اور گنتی میں تھوڑے ۷۲-۲۴

قَلَّ (یَقِلُّ قِلًّا وقِلَّۃً) ضد کَثُرَ۔ قَلَّ الرجلُ۔ مال کم ہو گیا۔ اَقَلَّ الشیءَ کم کیا۔ اَقَلَّتْہُ الرِّعْدُ۔ اس کو بجلی پہنچی۔ قُلَّۃٌ۔ پہاڑ کی چوٹی۔ ایک انسان کی ایک جماعت قَلِیْلٌ ج قَلِیْلُوْنَ، اَقِلَّاءُ، قُلُلٌ، قُلُوْن۔ اِسْتِقْلَالٌ مُسْتَقِلٌّ۔ برداشت کرنا برداشت کرنے والا، قُلَّۃٌ۔ چھوٹی دیوار

قلم

نٓ وَالْقَلَمِ قسم ہے قلم کی ۶۸-۱

عَلَّمَ بِالْقَلَمِ علم سکھایا قلم سے ۹۶-۴

مِنْ شَجَرَۃٍ اَقْلَامٌ جتنے درخت ہیں قلم ہوں ۳۱-۲۷

یُلْقُوْنَ اَقْلَامَہُمْ[1] ڈالنے لگے اپنے قلم ۳-۴۴

قَلَمَ (یَقْلِمُ قَلْمًا وقَلَّمَ) اِقْتَلَمَ۔ قلم کو تراشا۔ قَلَّمَ الظُّفُرَ۔ ناخن اتارا۔ سر قلم کرنا۔ مار ڈالنا۔ قَلَمٌ ج اَقْلَامٌ، قِلَامٌ۔ مگر یہ لفظ قلم تراشنے کے بعد مستعمل ہوتا ہے قلم تراشنے سے پہلے قلم کو بَرَاعَۃٌ یا قَصَبَۃٌ کہا جاتا ہے قُلَامَۃٌ۔ جو قلم تراشنے میں قلم سے اترے اِقْلِیْمٌ ج اَقَالِیْم، مُقَلَّمَۃٌ وہ عورت جس کا خاوند مر گیا ہو۔ مِقْلَامٌ۔ چاقو۔ مَقْلُوْمٌ جس کی حجامت بن چکی ہے، مِقْلَمَۃٌ ج مَقَالِمُ۔ قلمدان۔

قلی

۱-۱ وَمَا قَلٰی (بغضک) نہ بیزار ہوا ۹۳-۳

۱-۱۵ مِنَ الْقَالِیْنَ البتہ بیزار ہوں ۲۶-۱۶۸

(المبغضین اشد بغضا)

قَلٰی (یَقْلِیْ قِلًی) وقَلِیَہٗ (یَقْلَاہُ قِلًی وقَلَاءً ومَقْلِیَۃً) اَبْغَضَہٗ، فَاَقَالٍ ج مِنَ الْقَالِیْنَ، قَلَی اللَّحْمَ گوشت بھونا مِقْلَاۃٌ، مِقْلٰی ج مَقَالٍ۔ فری پان یا کڑچھی۔ قَلَّاءٌ۔ باورچی قُلّٰی پہاڑوں کی چوٹیاں یا انسانی کھوپڑی۔

قمح

۲-۱۶ فَہُمْ مُّقْمَحُوْنَ پھر ان کے سر اونچے ہو رہے ہیں ۳۶-۸

(رافعون رؤسہم)

قَمَحَ (یَقْمَحُ قُمُوْحًا وقِمَاحًا، تَقَمَّحَ وَانْقَمَحَ) البَعِیْرُ اونٹ پانی پی چکا اور سر اونچا کیا۔ اَقْمَحَ الغُلُّ الاَسِیْرَ۔ طوق نے قیدی کا سر اونچا کر دیا۔ اَقْمَحَ الرجلُ وغَضَّ بَصَرَہٗ۔ آدمی نے سر اٹھایا اور دور دیکھا۔ قَمْحٌ۔ گندم۔ ایک دانہ کو قَمْحَۃٌ کہتے ہیں

قمر

وَالْقَمَرُ اور چاند ۳۲-۱۸

[1] ہزاروں میں قلمیں ڈالنے والے ۹۹ آدمی تھے

قَمَرًا مُّنِيرًا چاند روشن ۲۵-۶۱

كَلَّا وَالْقَمَرِ قسم ہے چاند کی ۷۴-۳۲

وَالْقَمَرَ اور چاند کو ۱۲-۴

قَمِرَ (يَقْمَرُ قَمَرًا) الشَّيْءُ. بہت روشن ہوئی۔ اَقْمَرَ اللَّيْلُ. رات چاندنی ہوئی قَمْرَ آءُ۔ چاندنی رات اَقْمَرَ الْهِلَالُ. ہلال قمر ہوگیا۔ تَقَمَّرَ چاندنی رات میں شکار کو نکلا۔ قَمَرٌ جدید معلومات کے مطابق زمین سے ۲۴۰۰۰۰ میل کے فاصلہ پر زمین کے گرد چکر لگانے والا ایک سیارہ ہے جو کہ خود روشن نہیں بلکہ اس کی روشنی سورج سے مستعار ہے۔ ۳۰ دن یا ۲۹ دن میں ایک دور ختم کرتا ہے اور اس کو قمری ایک ۔ شمار کیا جاتا ہے تیس سال میں سے ۱۹ سال ۳۵۴ دن کے اور ۱۱ سال ۳۵۵ یوم کے ہوتے ہیں اسے دور صغیر کہتے ہیں۔ اس دور میں ۳۰ یا ۲۹ کی تاریخیں ٹھیک ہو جاتی ہیں جس کا مطلب یہ ہے تیس سال کے بعد وہی جنتری کام دے گی مگر دنوں میں فرق رہے گا۔ اب ۷ دور صغیر کا ایک دور کبیر ہوگا جو کہ ۲۱۰ سال کا ہوتا ہے۔ ۲۱۰ سال گزرنے کے بعد وہی دن وہی تاریخیں بالترتیب کام دیں گی۔ مختلف حالتوں میں قمر کے عرب نے مختلف نام رکھ دیئے ہیں پہلے ۳ یوم کو ہلال پھر قمر پھر بدر پھر ۲۶ یا ۲۷ کے بعد بھی ہلال بولا جاتا ہے (دیکھو المنجد تحت ہلال) ج اَقْمَارٌ۔ قَمَرَانِ. حروف قمری جن کے ساتھ ال پڑھا جائے یہ چودہ حروف ہیں قَمَرَانِ سورج و چاند قُمَارٌ بازی۔ جوا قُمْرِيٌّ. ایک جانور کا نام ہے۔

قمص

إِنْ كَانَ قَمِيصُهُ اگر ہے کرتہ اس کا ۱۲-۲۶

عَلَى قَمِيصِهِ اس کے کرتہ پر ۱۲-۱۸

وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ پھاڑا اس کا کرتا ۱۲-۲۵

اِذْهَبُوا بِقَمِيصِي لے جاؤ قمیص میری ۱۲-۹۳

تَقَمَّصَ وَتَقَمَّصَ الْقَمِيصَ قمیص پہنی تَقَمَّصَ لِبَاسَ الْعِزِّ عزت کا لباس پہنا تَقَمَّصَ الثَّوْبَ. کپڑے سے کرتہ کا کپڑا کتر کر علیحدہ کیا ج اَقْمِصَةٌ قُمُصٌ، قُمْصَانٌ

قمطر

عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا اداسی والے سختی سے ۷۶-۱۰

(شدید)

اِقْمَطَرَّ الْيَوْمُ اِشْتَدَّ. قَمَاطِرُ، قَمْطَرِيرٌ دونوں کے معنی سخت دن کی سختی کے ہیں۔ قِمَطْرٌ قِمَطْرٌ حقیقت میں اس لکڑی کو کہتے ہیں جو کہ مجرموں کے پاؤں پھیلانے اور سزا دینے کے لیے مقرر ہے۔ جلالین والا اسے قطر میں لایا ہے

قمع

مَقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ منگریاں ہیں لوہے کی ۲۲-۲۱

(سیاط)

قَمَعَ يَقْمَعُ قَمْعًا) الرجل. منگری یا کوڑے یا ہتھوڑے سے اسے مارا ذلیل کیا قہر کیا اصل ہیں۔ مِقْمَعَةٌ. اس لوہے کو کہا جاتا ہے جو کہ مہاوت ہاتھی کو چلانے کے لیے سر پر مارتا ہے۔ قَمَعَهُ اس کے سر پر ہتھوڑا مارا مَقْمُوعٌ مَقْهُورٌ۔

قمل

وَالْقُمَّلَ چچڑیاں۔ یا جوئیں یا سسری ۷-۱۳۳

السوس او نوع من القراد) گندم تباہ کرنے والی

قَمِلَ (يَقْمَلُ قَمَلًا) رَأْسُهُ اس کا سر جوؤں والا ہوگیا یا زیادہ جوئیں ہو گئیں قَمِلٌ اَقْمَلُ جمع ہے۔ قُمَّلَةٌ. چچڑی یا جوں یا اونٹ کی جوں سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ یہاں قمل سے مراد سسری ہے کہ ان کو تباہ کرتی ہے

قنت

۱-۳ وَمَنْ يَقْنُتْ مِنْكُنَّ جو کوئی تم میں اطاعت کرے ۳۳-۳۱

(یطع)

۱-۱ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِي اے مریم بندگی کر ۳-۴۳

(اطیعی)

۱-۱۵ اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ جو بندگی میں لگا ہوا ہے ۳۹-۹

۱-۱۵ اُمَّةً قَانِتًا (مطیعا) فرمانبردار ۱۶-۱۲۰

۱-۱۵ كُلٌّ لَّهٗ قَانِتُوْنَ سب اسی کے تابعدار ہیں ۲-۱۱۶

(مطیعون)

۱-۱۵ وَالْقَانِتِيْنَ اور حکم بجالانے والے ۳-۱۷

(مطیعین لله)

۱-۱۵ لِلّٰهِ قَانِتِيْنَ ادب سے ۲-۲۳۸

(مطیعین ساکتین)

۱۵-۱ قَانِتَاتٌ حَافِظَاتٌ تابعدار ہیں نگہبانی کرنیوالیاں ۳۴-۴
(مطیعات لازواجھن)

۱۵-۱ وَالْقَانِتَاتِ بندگی کرنے والی عورتیں ۳۵-۳۳

۱۵-۱ قَانِتَاتٍ نماز میں کھڑی ہونے والیاں ۱۵-۶۶

قَنَتَ (یَقْنُتُ قُنُوْتًا) تابعداری کی، نماز میں کھڑا ہوا اللہ کے سامنے عاجزی کی قَنَنَ (یَقْنُنُ قَنًا) تنز تھوڑا کھانے کی عادت ڈالی۔ اَقْنَتَ۔ نماز میں لمبا قیام کیا۔ تواضع کی۔ دشمن کے لیے بد دعا کی۔ قَانِتٌ۔ ہمیشہ بندگی کرنے والا نمازی ج قُنُتٌ قَنِیْتٌ۔ تھوڑا کھانیوالا یا والی اِمْرَاَۃٌ قَنُوْتٌ عورت اپنے خاوند کی تابعدار۔ دعائے قنوت۔ جو کفار مسلمانوں پر زیادتی کریں ان کے حق میں بد دعا کرنا

قنط

۱-۱۰ مَا قَنَطُوْا (یَئِسُوْا) آس توڑ چکے ۲۸-۴۲

۱-۳ وَمَنْ یَّقْنَطُ کون ہے کہ اس کو توڑے ۵۶-۱۵

۱-۳ اِذَا هُمْ یَقْنَطُوْنَ تو آس توڑ بیٹھیں ۳۶-۳۰
(یَیْئَسُوْنَ)

۱-۱۳ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ آس مت توڑو اللہ کی رحمت سے ۵۳-۳۹
(تَیَاسُوْا)

۱-۱۵ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقَانِطِيْنَ سو تو نہ ہو ناامیدوں سے ۵۵-۱۵
(آئِسِیْنَ)

یَئُوْسٌ قَنُوْطٌ آس توڑ بیٹھے ناامید ہو کر ۴۹-۴۱

قَنِطَ (یَقْنَطُ قَنَطًا) قَنَطَ (یَقْنِطُ قُنُوْطًا) قَنُطَ یَقْنُطُ قَنَاطَۃً ناامید ہوا۔ قَنَطَہٗ اسے منع کیا۔ قَنَّطَہٗ اسے ناامید کیا۔ قَانِطٌ ج قُنَّطٌ، قَنُوْطٌ۔ ناامید

قنطر

بِقِنْطَارٍ یُّؤَدِّہٖ ڈھیر مال کا ۷۵-۳

اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا بہت سا مال ۱۹-۴

وَالْقَنَاطِيْرِ خزانے ۱۴-۳
(الاموال الکثیرۃ)

الْمُقَنْطَرَۃِ (المجتمعۃ) جمع کئے ہوئے ۱۴-۳

قَنْطَرَ (قَنْطَرَۃً) الرجلُ۔ بہت مال کا مالک ہوا۔ جو کہ (۱۰۰ رطل) کے ساتھ وزن کیا گیا۔ بدوی زندگی چھوڑ کر شہر میں آبسا قَنْطَرَۃٌ۔ دریا، ندی نالہ پر پل قَنَاطِرُ ج قَنَاطِیْرُ نوٹ صاحب صراح اسے قطر میں لایا ہے

قنع

۱-۱۵ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ صبر کر بیٹھنے والوں کو کھلاؤ ۳۶-۲۲

۲-۱۵ مُقْنِعِیْ رُءُوْسِهِمْ اوپر اٹھائے اپنے سر ۴۳-۱۴
(رافعی)

قَنِعَ (یَقْنَعُ قَنَعًا وَقَنَاعَۃً وَقَنَعَانًا) تھوڑے پر صبر کیا قَنَعَ (یَقْنَعُ قُنُوْعًا) سوال کیا اور عاجزی اَقْنَعَ رَاْسَہٗ اَوْصَوْتَہٗ اپنا سر یا آواز بلند کیا۔ اَقْنَعَتِ الشَّاۃُ۔ بکری دودھ چڑھا گئی۔ اَقْنَعَ یَدَیْہِ فِی الصَّلٰوۃِ نماز میں ہاتھ لمبے کیے دعا کی۔ تَقَنَّعَ۔ قناعت ظاہر کی۔ قَانِعٌ ج قَانِعُوْنَ، اَقْنَاعٌ

قنو

قِنْوَانٌ دَانِیَۃٌ گچھے جھکے ہوئے ۹۹-۶
(عواجین)

قَنَا (یَقْنُوْ قَنْوًا وَقُنْوَانًا وَقُنُوًّا وَاقْتَنٰی) المالَ۔ مال جمع کیا اور اس کو اپنے لیے رکھا قِنْوٌ، قِنَا، قِنْوٌ گچھا ج اَقْنَاءٌ، قِنْیَانٌ، قِنْوَانٌ

قنی

۱-۲ اَغْنٰی وَاَقْنٰی اسی نے دولت دی اور خزانہ دیا ۴۸-۵۳

قَنٰی یَقْنِیْ قَنْیًا و قَنِیَ یَقْنٰی قُنُوًّا و قُنْیَانًا و اَقْنٰی و اِسْتَقْنٰی الحیاءَ۔ حیا کو خزانہ بنایا، یا لازم پکڑا اَقْنَاہُ اللّٰہُ۔ اللہ نے اسے غنی بنایا۔

قوب

۱-۱ قَابَ قَوْسَیْنِ (قدر) فرق دو کمان کی برابر ۹-۵۳

قَابَ (یَقُوْبُ قَوْبًا) الرحلَ، قَوَّبَ، هَرَبَ، قِیْبَ، قَلَبَ مقدار، نصف وتر قوس۔ وهو علی قاب قوسین، کنایہ از قرب۔ قُوْبَۃٌ ایک جلدی بیماری ہے جس میں بدن سے مچھلی کی طرح چھلکے اترنے لگتے ہیں

قوت

۱۵-۲ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ مُّقِیْتًا قدرت رکھنے والا ۸۵-۴
(مقتدرا)

وَقَدَّرَ فِيهَآ أَقْوَاتَهَا — اور ٹھہرائیں اس میں خوراکیں اس کی ۴۱-۱۰

قَاتَ (يَقُوتُ قُوتًا وَقِيَاتَةً) الرجل، رزقہ، عالہ۔ قوت ج أَقْوَات۔ خوراک مُقِيت۔ المقتدر الحافظ الشیٔ من اسماء الحسنیٰ۔

قوس

قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ — دو کمان یا اس سے بھی نزدیک ۵۳-۹

قَوِسَ (يَقْوَسُ قَوَسًا وَقَوَّسَ) الرجلُ، کبڑا ہو گیا۔ تَقَوَّسَهُ الشَّيْبُ، اسے بڑھاپے نے کبڑا کر دیا۔ قَوْس، کمان مونث مذکر، اسم تصغیر قُوَيْسَةٌ، أَقْوَس کبڑا۔ قَوْس۔ ڈاٹ پل یا دروازہ، کبڑا پن۔ آسمان میں ایک برج کا بھی نام ہے۔

قوع

قَاعًا صَفْصَفًا (منبسطا) صاف میدان ۲۰-۱۰۶

كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ — ریت جنگل میں ۲۴-۳۹

(واحد قاع)

قاع، میدان ج أَقْوَاع، أَقْوُع، قِيع، قِيعَان، قِيعَةُ الدار، قاع الدار۔ دالان (پنجابی دہیڑا)

قول

۱-۱	قَالَ رَبُّكَ	کہا تیرے رب نے	۳۰-۲
۱-۱	قَالَا رَبَّنَا	بولے دونوں اے رب ہمارے	۲۳-۷
۱-۱	قَالُوٓا إِنَّا مَعَكُمْ	بولے ہم سب تمہارے ساتھ ہیں	۱۴-۲
۱-۱	قَالَتْ رَبِّ	کہنے لگی	۴۷-۳
۱-۱	قَالَتِ الْيَهُودُ	کہا یہود نے	۱۱۳-۲
۱-۱	قَالَتَآ أَتَيْنَا	وہ بولے دونوں	۱۱-۴۱
۱-۱	قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ	وہ بولیں حاشا للہ	۳۱-۱۲، ۵۱-۱۲
۱-۱	ءَأَنتَ قُلْتَ	کیا تو نے کہا	۱۱۶-۵
۱-۱	وَإِذْ قُلْتُمْ	جب تم نے کہا	۶۱-۲
۱-۱	مَا قُلْتُ لَهُمْ	میں نے ان کو کچھ نہیں کہا	۱۱۷-۵
۱-۱	قُلْنَا	ہم نے کہا	۳۴-۲
۱-۵	تَقَوَّلَ عَلَيْنَا	اور یہ بنا لایا ہم پر	۴۴-۶۹
۱-۵	تَقَوَّلَهُ (اختلاق القرآن)	قرآن خود بنا لایا	۳۳-۵۲
۱-۳	مَن يَقُولُ	جو کہتا ہے	۸-۲
۱-۳	يَقُلْ مِنْهُمْ	کہے	۲۹-۲۱
۱-۳	سَيَقُولُ السُّفَهَآءُ	اب کہیں گے بے وقوف	۱۴۲-۲
۱-۳	حَتَّىٰ يَقُولَآ	کہتے ہیں دونوں	۱۰۲-۲
۱-۳	فَيَقُولُونَ	وہ سب مرد کہتے ہیں	۲۶-۲
۱-۳	وَتَقُولُ هَلْ مِن مَّزِيدٍ	وہ بولے کیا کچھ اور بھی ہے	۳۰-۵۰
۱-۱۳	لَا تَقُل لَّهُمَآ أُفٍّ	دکھ ان کو ہوں	۲۳-۱۷
۱-۳	أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ	یا کہتے ہو اللہ پر	۸۰-۲
۱-۱۳	لَا تَقُولُوا رَاعِنَا	نہ کہو راعنا	۱۰۴-۲
۱-۳	وَلَآ أَقُولُ لَكُمْ	اور میں نہیں کہتا تم کو	۳۱-۱۱
۱-۵	أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ	کیا میں نے نہ کہا تھا تم کو	۳۳-۲
۱-۳	إِن نَّقُولُ	ہم تو یہی کہتے ہیں	۵۴-۱۱
۱-۹	لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ	ضرور کہے گا	۱۰-۱۱
۱-۹	لَيَقُولُنَّ مَا يَحْبِسُهُ	ضرور کہیں گے	۸-۱۱
۱-۹	ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ	ہم ضرور کہیں گے	۴۹-۲۷
۱-۴	مَا يُقَالُ لَكَ	تجھے وہی کہا جاتا ہے	۴۳-۴۱
۱-۱۱	قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ	کہو اللہ ایک ہے	۱-۱۱۲
۱-۱۱	فَقُولَا لَهُ قَوْلًا	کہو دونوں اسے بات	۴۴-۲۰
۱-۱۱	قُولُوا حِطَّةٌ	کہو بخشش	۵۸-۲
۱-۱۱	فَقُولِيٓ إِنِّي نَذَرْتُ	کہو میں نے مانا ہے رحمٰن کا	۲۶-۱۹
۱-۱۱	وَقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوفًا	کہو بات معقول	۳۲-۳۳
۱-۱۱	وَلْيَقُولُوا	اور کہیں بات	۱۰-۴
۱-۱۵	قَالَ قَآئِلٌ	بولا ایک ان سے	۵۱-۳۷
۱-۱۵	وَالْقَآئِلِينَ	اور کہنے والے ہیں	۱۸-۳۳
	بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ	کوئی بات	۴۴-۶۹
۱-۲۲	قَوْلًا غَيْرَ	بات	۵۹-۲
۱-۲۲	بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ	بات ثابت	۲۷-۱۴
۱-۲۲	مِثْلَ قَوْلِهِمْ	ان ہی کی سی بات	۱۱۸-۲

۱-۲۲ وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ — نہ ہوا جواب ان کا — ۱۴۷-۳
۱-۲۲ أَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيلًا — اللہ سے سچا کون ہے — ۱۲۲-۴
۱-۲۲ وَأَقْوَمُ قِيلًا — اور سیدھی نکلتی بات — ۶-۷۳
۱-۲۲ إِلَّا قِيلًا سَلَامًا (قولا) — مگر ایک بولنا سلام علیکم — ۲۶-۵۶
۱-۲۲ وَقِيلِهِ يَا رَبِّ — قسم ہے رسول کے اس کہنے کی کہ یارب — ۸۸-۴۳

قَالَ (يَقُولُ قَوْلًا وَقِيلًا وَقَوْلَةً وَمَقَالًا وَمَقَالَةً) کہا۔ قَالَ بِيَدِهِ جھکا اور پکڑا قَالَ بِرَأْسِهِ اشارہ کیا۔ قَالَ بِرِجْلِهِ چلا۔ قَالَ الْحَائِطُ دیوار بولی یعنی گری۔ قَالَ عَنْهُ روایت کیا۔ قَالَ عَلَيْهِ بہتان باندھا۔ قَالَ فِيهِ اجتہاد کیا۔ تَقَوَّلَ (قال)، اِقَالَةً، اَقْوَلُ اِقْوَالًا) ادعاء علیہ۔ تَقَوَّلَ عَلَيْهِ، ابتدا عادتا یا، قَالَ، قِيلَ۔ دونوں مصدر ہیں قول کی اقوال جمع اقاویل، قَائِلٌ ج قَوْلٌ، قِيلٌ قَالَةٌ قَوْلٌ قَوْلًا۔ قَوَّالٌ ج قَوَّالُونَ گانے والے۔

قوم

۱-۱ قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ — کھڑا ہوا اللہ کا بندہ — ۱۹-۷۲
۱-۱ أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا — کھڑے رہ گئے — ۲۰-۲
۱-۱ إِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلٰوةِ — کھڑے ہوں نماز کو — ۱۴۲-۴
۱-۱ إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلٰوةِ — جب تم اٹھو نماز کو — ۶-۵
(اردتم القیام)
۲-۱ أَقَامَ الصَّلٰوةَ — قائم رکھی نماز — ۱۷۷-۲
۲-۱ فَأَقَامَهُ — اسے سیدھا کر دیا — ۷۷-۱۸
۲-۱ أَقَامُوا الصَّلٰوةَ — قائم رکھو نماز کو — ۲۷۷-۲
(اداموہا)
۲-۱ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ — پھر نماز میں کھڑا کرے — ۱۰۱-۴
۳-۱ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ — اگر قائم رکھو گے نماز — ۱۳-۵
۱۱-۱ فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ — جبتک سیدھے رہیں تمہارے لیے — ۸-۹
۱۱-۱ وَأَنْ لَوِ اسْتَقَامُوا — اگر یہ لوگ سیدھے رہتے راہ پر — ۱۶-۷۲
۳-۱ يَقُومُ الْحِسَابُ — جس دن قائم ہو حساب — ۴۱-۱۴
۳-۱ يَقُومَانِ مَقَامَهُمَا — دونوں کھڑے ہوں ان کی جگہ — ۱۰۷-۵
۳-۱ لَا يَقُومُونَ (من القبر) — نہ اٹھیں گے قیامت کو — ۲۷۵-۲

۳-۱ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ — کھڑا ہے آسمان — ۲۵-۳۰
(مونث)
۳-۱ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنٰى — تو اٹھتا ہے نزدیک — ۲۰-۷۳
۳-۱ أَنْ تَقُومَ فِيهِ — تو کھڑا ہو اس میں — ۱۰۸-۹
۳-۱ أَنْ تَقُومُوا لِلْيَتَامٰى — یہ کہ قائم رہو یتیموں کے حق میں — ۱۲۶-۴
۳-۲ أَنْ يُقِيمَا حُدُودَ اللّٰهِ — یہ کہ قائم رکھیں اللہ کا حکم — ۲۳۰-۲
۳-۲ يُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ — قائم رکھتے ہیں نماز کو — ۳-۲
(یواظبون علیہا)
۳-۲ حَتّٰى تُقِيمُوا التَّوْرٰىةَ — جبتک نہ قائم کرو توریت کو — ۶۸-۵
۳-۲ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ — نہ قائم کریں گے ہم ان کے لیے — ۱۰۶-۱۸
۳-۱۱ أَنْ يَسْتَقِيمَ — یہ کہ سیدھا چلے — ۲۸-۸۱
۱۱-۱ قُمِ اللَّيْلَ — کھڑا رہ رات کو — ۲-۷۳
۱۱-۱ قُومُوا لِلّٰهِ — کھڑے رہو اللہ کے آگے — ۲۳۸-۲
۱۱-۱ فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ — چاہیے کہ ایک جماعت انکی کھڑی ہو — ۱۰۲-۴
۱۱-۲ أَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِي — قائم رکھ نماز کو میری یادگاری کو — ۱۴-۲۰
۱۱-۲ أَنْ أَقِمْ وَجْهَكَ — یہ کہ سیدھا کر منہ اپنا — ۱۰۵-۱۰
۱۱-۲ أَقِيمُوا الصَّلٰوةَ — قائم رکھو نماز — ۴۳-۲
۱۱-۲ أَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ — سیدھے کرو اپنے منہ — ۲۹-۷
۱۱-۲ أَقِمْنَ الصَّلٰوةَ — قائم رکھو نماز (عورتیں) — ۳۳-۳۳
۱۱-۱۱ فَاسْتَقِمْ كَمَا — سو تو سیدھا چلا جا — ۱۱۲-۱۱
۱۱-۱۱ فَاسْتَقِيمَا — سو تم دونو ثابت رہو — ۸۹-۱۰
۱۱-۱۱ فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ — سو تم سیدھے رہو اس کی طرف — ۶-۴۱
۱۱-۱۱ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ — تم سیدھے رہو ان کے لیے — ۷-۹
۱-۳ لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا — تو نہ کھڑا ہو اس میں کبھی — ۱۰۸-۹
۱-۱۵ قَائِمٌ يُصَلِّي — کھڑے تھے نماز — ۳۹-۳
۱-۱۵ أَفَمَنْ هُوَ قَائِمٌ — بھلا جو لیے کھڑا ہے — ۳۳-۱۳
(رقیب)
۱-۱۵ قَائِمًا بِالْقِسْطِ — وہی حاکم انصاف کا ہے — ۱۸-۳
۱-۱۵ بِشَهَادَاتِهِمْ قَائِمُونَ — اپنی گواہیوں پر سیدھے ہیں — ۳۳-۷۰

۱۵-۱ وَالْقَآئِمِيْنَ اور کھڑے رہنے والوں کو ۲۲-۲۶
۱۵-۱ قَآئِمَةٌ عَلٰٓى اُصُوْلِهَا کھڑا اپنی جڑھوں پر ۵۹-۵
۱۵-۱ وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ اس کی عورت کھڑی تھی ۱۱-۷۱
۱۵-۲ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ قائم رکھوں نماز کو ۱۴-۴۰
۱۵-۲ وَالْمُقِيْمِى الصَّلٰوةِ قائم رکھنے والے نماز کے ۲۲-۳۵
۱۵-۲ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ اور آفریں ہے نماز پر قائم رہنے والوں کو ۴-۱۶۱
۱۵-۱۱ الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ راہ سیدھی ۱-۵
۱۵-۱۱ صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا راستہ تیرے رب کا سیدھا ۶-۱۲۶

(لا عوج لہ)

۱۵-۱۱ صِرَاطِىْ مُسْتَقِيْمًا میرا راستہ سیدھا ۶-۱۵۳
۱۷-۱ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ یہی ہے راستہ سیدھا ۹-۳۶
۱۷-۱ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ یہ ہے راہ مضبوط لوگوں کی ۹۸-۵
۱۷-۱ قَيِّمًا (مستقیما) ٹھیک اتاری ۱۸-۲
۱۸-۱ نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ آرام ہے ہمیشہ کا ۹-۲۲
۱۸-۱ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ (دائما) عذاب برقرار رہنے والا ۹-۶۸
۱۸-۱ مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ [ا] ابراہیمؑ کے کھڑے ہونے کی جگہ ۳-۹۷
۱۸-۱ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا مقام محمود میں ۱۷-۷۹
۱۸-۱ خَافَ مَقَامِىْ ڈرا میرے سامنے کھڑے ہونے سے ۱۴-۱۴
۱۸-۱ مَقَامِىْ وَتَذْكِيْرِىْ میرا کھڑا ہونا اور نصیحت کرنا ۱۰-۷۱

(بشی فیکم)

۱۸-۱ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ ڈرا کھڑے ہونے اپنے رب کے آگے ۵۵-۴۶
۱۸-۱ مِنْ مَّقَامِكَ تو اٹھے اپنی جگہ سے ۲۷-۳۹
۱۸-۱ لَا مُقَامَ لَكُمْ تمہارے لیے ٹھکانا نہیں ۳۳-۱۳
۱۸-۱ دَارَ الْمُقَامَةِ آباد رہنے کے گھر میں ۳۵-۳۵

(الاقامۃ)

[ا] مقام ابراہیم۔ دو پتھر ہیں، جو کہ بہشت سے آئے تھے۔ ان پر کھڑے ہو کر ابراہیم علیہ السلام نے تعمیر کعبہ کی تھی۔ حضرت ابراہیم کے پاؤں کے نشان بھی ان پر موجود ہیں۔ یہ دونوں پتھر خانہ کعبہ کے ساتھ تھے۔ حضرت عمرؓ کے زمانہ میں ذرا پیچھے رکھے گئے۔ اب اس پر ایک عمارت ہے۔ اور پتھروں پر غلاف چڑھا ہے۔

۱۸-۱ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ٹھہرنے کی جگہ اور جگہ رہنے کی ۲۵-۶۶
۱۹-۱ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا (وسطا) بیچ اسکے ایک سیدھی گزران ۲۵-۶۷
۱۹-۱ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ مرد حاکم ہیں عورتوں پر ۴-۳۴

(مسلطون)

۱۹-۱ كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ قائم رہو انصاف پر ۴-۱۳۵

(مراعیین)

۱۹-۱ اَلْحَىُّ الْقَيُّوْمُ زندہ ہے سب کا تھامنے والا ۲-۲۵۵
۲۱-۱ اَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ اور بہت درست رکھنے والا ہے ۲-۲۸۲
۲۱-۱ وَاَقْوَمُ (اعدل) اور بڑا درست ۴-۴۶ / ۱۷-۹
۲۱-۱ وَاَقْوَمُ قِيْلًا اور سیدھی نکلتی ہے بات ۷۳-۶
دِيْنًا قِيَمًا (مستقیما) دین صحیح ۶-۱۶۱
۲۲-۱ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا جنکو بنایا اللہ نے تمہارے لیے گزران ۴-۵

(من نامری نقوم بعاشکم)

۲۲-۱ اِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ اچانک کھڑے ہو دیں ہر طرف دیکھتے ۳۹-۶۸

(یوم القیمۃ)

۲۲-۱ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا کھڑے اور بیٹھے ۳-۱۹۱
۲۲-۱ بَيْتَ الْحَرَامِ قِيٰمًا گھر ہے بزرگی والا امن کا باعث ۵-۱۰۰
۲۲-۱ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ (۶۸ دفعہ) قیامت کے دن ۲-۸۵
۲۲-۲ يَوْمَ اِقَامَتِكُمْ اور جس دن گھر ہوں ۱۶-۸۰
۲۲-۲ اِقَامِ الصَّلٰوةِ اور نماز قائم رکھنے سے ۲۴-۳۶
۲۲-۳ فِىْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ خوب اندازے پر ۹۵-۴

(تعدیل صورتہ)

يٰقَوْمِ اے میری قوم ۱۰-۷۱
اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ جب کہا نوحؑ نے اپنی قوم کو ۱۰-۷۱
اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ جب انہوں نے اپنی قوم کو کہا ۶۰-۴
لِقَوْمِكُمَا مقرر کرو اپنی قوم کے لیے ۱۰-۸۷
لِقَوْمِكُمْ ۲۵-۳۰
اِنَّ قَوْمِى اتَّخَذُوْا میری قوم نے ٹھہرالیا ہے قرآن کو ۲۵-۳۰
هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا یہ ہماری قوم ہے ٹھہرالیا ہے ۱۸-۱۵

قَامَ يَقُومُ قَوْمًا وَقَوْمَةً وَقِيَامًا وَقَامَةً، الامر اعتدل، قَامَ الْمَاءُ. ساکن ہوا۔ قَامَ الْحَقُّ۔ ظاہر ہوا۔ قَامَ عَلَى الْاَمْرِ، دام، قَوَّمَ الشَّيْئَ عَدَّلَهُ، قَوَّمَ الْمَتَاعَ۔ اسباب کی قیمت مقرر کی۔ تَقْوِيمُ الْبُلْدَانِ خط استوا جو کہ زمین کا وسط ہے۔ اس کو صفر شمار کر کے شمال اور جنوب کی طرف زمین ۹۰، ۹۰ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ایسا ہی مشرق اور مغرب میں بھی۔ مثلاً انگریزوں نے شہر گرینوچ کو صفر شمار کر کے ۳۶۰ درجے مقرر کئے ہیں۔ ہر نقشہ میں یہ عرضی نشان اس لیے دیا گیا ہے۔ تاکہ شمالاً جنوباً اور شرقاً غرباً ایک مقام سے دوسرے مقام تک فاصلہ معلوم ہو سکے۔ بمعنی انداز یا اندازہ کرنا جنتری کو تقویم بھی اسی لیے کہتے ہیں کہ ایک حساب معین سے تاریخوں کا اندازہ رکھا جاتا ہے۔ قَاوَمَهُ۔ قِوَامًا، قَامَ مَعَهُ، اَقَامَهُ۔ اسے کھڑا کیا اِسْتِقَامَ، اعتدل، قَوْمٌ ج اقوام، اقاوم، اَقَائِمُ، اَقَادِيمُ قَوْمَةٌ۔ رکوع کے بعد ایک دفعہ سیدھا کھڑا ہونا۔ قوام۔ عدل۔ اعتدال قَوَامٌ، قِوَامٌ۔ خوراک جو کہ انسان کے لیے کافی ہو۔ قِوام شربت۔ شربت اس اعتدال پر آ جائے، کہ نہ تو جم جائے۔ اور نہ ہی خراب ہو جائے قَامَةٌ ج قَامَاتٌ وَقِيَمٌ۔ آدمیوں کی جماعت۔ قَيِّمُ الْمَرْأَةِ۔ خاوند۔ دِينُ الْقَيِّمَةِ دین الامۃ القیمۃ، قَائِمٌ ج قُوَّمٌ، قُيَّمٌ، قُوَّامٌ، قِيَامٌ۔ کھڑا ہونے والا قَائِمَةٌ ج قَائِمَاتٌ وَقَوَائِمُ، قَوَائِمُ۔ چارپائی کے پائے۔ قَوِيمٌ۔ اچھے قد و قامت والا۔ مَقَامٌ ج مَقَامَاتٌ، قِيمَتٌ۔ مشہور لفظ ہے قَيَّامٌ، قَيُّومٌ۔ تھامنے والا۔ قَيُّومٌ، من اسماء الحسنٰی

قوّ

۱-۲۲	بِقُوَّةٍ	زور کے ساتھ	۶۳-۲
۱-۲۲	اُولِي الْقُوَّةِ	صاحب قوت	۷۶-۲۸
۱-۲۲	ذُو الْقُوَّةِ	صاحب قوت	۵۸-۵۱
۱-۲۲	عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَى	سکھلایا اس کو سخت قوتوں والے	۵-۵۳
۱-۱۷	قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ	طاقتور	۵۲-۸
۱-۱۷	قَوِيٌّ عَزِيزٌ	زبردست ہے غالب	۲۵-۵۷
۱-۱۷	قَوِيًّا عَزِيزًا	زبردست غالب	۲۵-۳۳
۱-۱۷	هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ	زبردست غالب	۶۶-۱۱
۲-۲۲	مَتَاعًا لِلْمُقْوِينَ	اور اسباب برتنے کو جنگل والوں کے	۷۳-۵۶

قَوِيَ يَقْوٰى قُوَّةً، ضد ضعف، قَوِيَ يَقْوٰى قُوَّةً وَقَوًى، بھوکا ہوا قَوِيَ الْمَطَرُ۔ بارش بند ہو گئی قَوِيَتِ الدَّارُ قَوَاءً وقَوَايَةً، الدَّارُ گھر خالی ہوا۔ قَوَّى الرَّجُلُ قوت دی۔ اَقْوٰى۔ فقیر ہوا۔ اَقْوَى الْقَوْمُ زاد راہ کم ہو گیا۔ اَقْوَى الرَّجُلُ بھوکا ہوا تَقَاوِي عام اور مشہور لفظ ہے جس سال بارش نہ ہو یا زیادہ بارش ہو جائے، اور فصل تباہ ہو جائے تو غربت دور کرنے کے لیے حکومت وقت امداد کرتی ہے جسے بالاقساط واپس لیا جاتا ہے، اس کے اصلی معنی ہیں، رات کو بھوکا رہا۔ باہمی امداد کے معنی بھی نکلتے ہیں۔ قُوَّةٌ ج قُوَّاتٌ، قُوًى، قِوًى، قُوَّۃ عقل۔ مُقْوِي۔ طاقت ور بَلَدٌ مُقْوٍ۔ جہاں بارش نہ ہو۔

قہر

۱-۱۳	فَلَا تَقْهَرْ	اس کو مت دبا	۹-۹۳
۱-۱۵	وَهُوَ الْقَاهِرُ، قَادِرٌ	وہی غالب ہے	۱۸-۶
۱-۱۵	وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قَاهِرُونَ	ہم ان پر زورآور ہیں	۱۲۶-۷
۱-۱۹	وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ	وہ ہے اکیلا غالب	۱۸-۱۳

قَهَرَهُ يَقْهَرُهُ قَهْرًا، غَلَبَهُ، اَقْهَرَهُ۔ اسے غضب ناک پایا۔ قَاهِرٌ شَاهِرٌ ج قَوَاهِرُ، قَاهِرَةٌ۔ مصر کا دارالخلافہ۔ قَهَّارٌ۔ من اسماء الحسنٰی

قیض

۱-۳	قَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ (سبباً)	اور لگا دیئے ہم نے ان کے پیچھے ساتھ رہنے والے	۲۵-۴۱
۲-۳	نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَانًا (نسلط)	ہم مقرر کر دیں اس کے لیے ایک شیطان	۳۶/۴۳

قَيَّضَ اللّٰهُ لَهُ، قَدَّرَ اللّٰهُ لَهُ قَيَّضَ اِبِلَهُ۔ اونٹ کو داغ دیا۔

قیل

۱-۱۵	اَوْ هُمْ قَائِلُونَ (نائمون بالظهيرة)	یا کہ ہوں وہ دوپہر کو سونے والے	۷-۴
۱/۲۲ب	اَحْسَنُ مَقِيلًا	اور خوب ہے دوپہر کے آرام کی	۲۴-۲۵

قَالَ يَقِيلُ قَيْلًا وقَائِلَةً، وقَيْلُولَةً ومَقَالًا ومَقِيلًا قیلولہ کیا۔ دوپہر کو سویا۔ قَائِلَةٌ۔ دوپہر۔ قَيَّلَهُ۔ اسے دوپہر کو پانی پلایا۔ تَقَيَّلَ دوپہر کو سویا قَيْلَةٌ، قَيُولَةٌ۔ دوپہر کو دوھی ہوئی اونٹنی۔ مَقِيلًا اسم ظرف اور مصدر۔

ک (۲۰)

ک

(دیکھو بحث حروف)

کاس

بِکَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ — پیالہ صاف شراب کا — ۳۷-۴۵

وَکَاْسًا دِھَاقًا — اور پیالے چھلکتے ہوئے — ۷۸-۳۴

کاس، پینے کا برتن ج کؤوس، اکؤس، کاسات، کاس)

کبب

۱-۲ فَکُبَّتْ وُجُوْھُھُمْ — اوندھے ڈالے جائیں انکے منہ — ۲۷-۹۰

مَنْ یَّمْشِیْ مُکِبًّا — بھلا جو چلے اوندھا — ۶۷-۲۲

(رد اتعا)

کَبَّ (یَکُبُّ کَبًّا) الرجل منہ کے بل گرایا۔ دے مارا۔ کَبَّ الغزل کاتے ہوئے دھاگہ کو تکلے پر لپیٹا۔ کباب۔ سیخ پر بھونا ہوا گوشت

کبت

۱-۲ کَمَا کُبِتَ الَّذِیْنَ — جیسے کہ خوار ہوئے — ۵۸-۵

۱-۲ کُبِتُوْا (اذلوا) — خوار ہوئے — ۵۸-۵

۱-۳ اَوْ یَکْبِتَھُمْ — یا ذلیل کرے ان کو — ۳-۱۲۷

(یذل لھم بالھزیمۃ)

کَبَتَ (یَکْبِتُ کَبْتًا) غصہ کی حالت میں گرایا۔ خوار کیا۔ توڑا۔ ذلیل کیا۔ رد کیا۔ ہلاک کیا

کبد

فِیْ کَبَدٍ (تعب شاق) — محنت میں — ۹۰-۴

کَبِدَ (یَکْبِدُ کَبْدًا) اس کے جگر پر مارا۔ کَبِدَ (یَکْبَدُ کَبَدًا اوکُبِدَ) درد جگر کی شکایت کی جسے درد ہو اسے مکبود کہتے ہیں۔ کَبِدٌ۔ کبد جگر ج اکباد، کبود۔ کَبَدٌ سختی کُبَادٌ۔ درد جگر

کبر

۱-۱ کَبُرَ عَلَیْکَ اِعْرَاضُھُمْ — اگر تم پر گراں ہے انکا منہ پھیرنا — ۶-۳۵

۱-۱ کَبُرَتْ کَلِمَۃً (عظمت) — کیا بڑی بات — ۱۸-۵

۱-۲ اَکْبَرْنَہٗ (عظمنہ) — ششدر رہ گئیں — ۱۲-۳۱

۱-۱۱ وَاسْتَکْبَرَ — اور تکبر کیا — ۲-۳۴

(قال انا خیر منہ)

۱-۱۱ وَاسْتَکْبَرُوْا — اور تکبر کیا انہوں نے — ۴-۱۷۳

۱-۱۱ اَسْتَکْبَرْتَ — کیا تو نے تکبر کیا — ۳۸-۷۵

(ھمزہ حذف ہے)

۱-۱۱ اِسْتَکْبَرْتُمْ — تم نے تکبر کیا — ۲-۸۷

۱-۳ مِّمَّا یَکْبُرُ فِیْ صُدُوْرِکُمْ — جو مشکل سمجھو اپنے جی میں — ۱۷-۵۱

۱-۳ اَنْ یَّکْبَرُوْا — یہ کہ بڑے نہ ہو جاویں — ۴-۶

۳-۵ اَنْ تَتَکَبَّرَ فِیْھَا — یہ کہ تکبر کرے تو یہاں — ۷-۱۳

۳-۵ یَتَکَبَّرُوْنَ فِی الْاَرْضِ — تکبر کرتے ہیں زمین میں — ۷-۱۴۶

۳-۱۱ وَیَسْتَکْبِرْ — اور تکبر کرے — ۴-۱۷۲

۳-۱۱ لَا یَسْتَکْبِرُوْنَ — تکبر نہیں کرتے — ۵-۸۲

۳-۱۱ تَسْتَکْبِرُوْنَ — تم تکبر کرتے ہو — ۷-۴۸

۳-۳ وَلِتُکَبِّرُوا اللّٰہَ — تاکہ بڑائی کرو اللہ کی — ۲-۱۸۵

۱۱-۳ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا — اس کی بڑائی کر بڑا جان کر — ۱۷-۱۱۱

۱۱-۳ فَکَبِّرْ — بڑائی بول — ۷۴-۳

۱۵-۵ مُتَکَبِّرٍ جَبَّارٍ — غرور والے سرکش کے — ۴۰-۳۵

۱۵-۵ مَثْوَی الْمُتَکَبِّرِیْنَ — ٹھکانا غرور والوں کو — ۱۶-۲۹

۱۵-۱۱ مُسْتَکْبِرًا — غرور سے — ۳۱-۷

۱۵-۱۱ مُسْتَکْبِرُوْنَ — تکبر کرنے والے — ۱۶-۲۲

۱۵-۱۱ مُسْتَکْبِرِیْنَ — تکبر کرنے والے — ۱۶-۲۳

۱۷-۱ قِتَالٌ فِیْہِ کَبِیْرٌ — لڑائی اس میں بڑا گناہ ہے — ۲-۲۱۷

۱۷-۱ صَغِیْرًا اَوْ کَبِیْرًا — چھوٹا معاملہ یا بڑا — ۲-۲۸۲

۱۷-۱ قَالَ کَبِیْرُھُمْ — بولا ان میں کا بڑا — ۱۲-۸۰

۱۷-۱ وَاِنَّھَا لَکَبِیْرَۃٌ — البتہ وہ بھاری ہے — ۲-۴۵

۱۷-۱ لَکَبِیْرُکُمُ الَّذِیْ — وہی تمہارا بڑا ہے — ۲۰-۷۱

۱۷-۱ سَادَتَنَا وَکُبَرَآءَنَا — اپنے سرداروں اور بڑوں کا — ۳۳-۶۷

۱۹-۱ مَکْرًا کُبَّارًا — بڑا داؤ — ۷۱-۲۲

۱-۲۱ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ — بہت بڑا اللہ کے نزدیک ۲-۲۱۷

۱-۲۱ اَكَابِرَ مُجْرِمِيْهَا — گنہگاروں کے سردار ۶-۱۲۳

۱-۲۱ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى — اپنے رب کے بڑے بڑے نمونے ۲۰-۲۳

۱-۲۱ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى — وہ بڑی نشانی ۷۹-۲۰

۱-۲۱ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى — بڑا ہنگامہ ۷۹-۳۴

لَاِحْدَى الْكُبَرِ — وہ ایک چیز ہے بڑی چیزوں میں کی ۷۴-۳۵

۱-۲۲ اِنْ فِىْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ — کوئی بات نہیں انکے دلوں میں غرور ہے ۴۰-۵۶

۱-۲۲ وَالَّذِىْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ — اور جس نے اٹھایا اس کا بڑا بوجھ ۲۴-۱۱

بَلَغَنِىَ الْكِبَرُ — پہنچ چکا مجھ کو بڑھاپا ۳-۴۰

اَصَابَهُ الْكِبَرُ — پہنچا اس کو بڑھاپا ۲-۲۶۶

مَسَّنِىَ الْكِبَرُ — پہنچ چکا مجھ کو بڑھاپا ۱۵-۵۴

وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ (الملک) — اور اس کے لیے بڑائی ہے ۳۶-۴۵

۳-۲۲ تَكْبِيْرًا — بڑا جان کر ۱۷-۱۱۱

۱۱-۲۲ اِسْتِكْبَارًا فِى الْاَرْضِ — غرور کرنا ملک میں ۳۵-۴۳

كَبِرَ (يَكْبَرُ كِبَرًا) عمر میں بڑا ہوا۔ كَبَرَ (يَكْبُرُ كِبَرًا) اس سے عمر میں بڑا ہوا۔ كَبُرَ (يَكْبُرُ كِبَرًا وَكُبْرًا وَكَبَارَةً) عزت میں بڑا ہوا اور جسیم ہوگیا۔ كَبَّرَ (تَكْبِيْرًا وَكُبَّارًا) اللّٰه اكبر کہا، یا بڑا کہا، یا بڑا بنایا۔ اَكْبَرَ الْاَمْرَ کام بڑا معلوم کیا۔ تَكَبَّرَ خود بڑا بنا۔ مُكَابَرَة۔ خاندانی فضیلت ایک کا دوسرے پر بڑھ چڑھ کر بیان کرنا۔ كُبَّار۔ كُبَّار، كَابِر، كَبِيْر، كُبَرَآء، مُتَكَبِّر من اسماء الحسنیٰ۔

كبكب

۳-۱ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا (القوا) — اوندھے ڈالے جائیں گے ۲۶-۹۴

كَبْكَبَةً۔ كَبْكَبَهٗ، قلبه وصرعه۔ اس کو اوندھا پٹخا

كتب

۱-۱ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ — جو کچھ لکھا اللہ تعالیٰ نے ۲-۱۸۷

۱-۱ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ — لکھ دیا اللہ نے تمہارے لیے اپنی رحمت ۶-۱۲ (قضٰی)

۱-۱ كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ — لکھا ان کے ہاتھوں نے ۲-۷۹ (من المختلق)

۱-۱ لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا — کیوں فرض کی تو نے ہم پر ۴-۷۷

۱-۱ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ (فرضنا) — حکم کرتے ہم اس پر ۵-۴۵

۱-۷ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا — نقلیں ہیں پہلوں کی جنکو اسنے لکھ رکھا ہے ۲۵-۵
(استكتبها وانتسخها من ذلك القوم)

۱-۲ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ (فرض) — فرض ہوا تم پر برابری کرنا ۲-۱۷۸

۱-۲ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ — فرض کئے گئے تم پر روزے ۲-۱۸۳

۱-۲ مَا كُتِبَ لَهُنَّ (فرض) — جو ان کے لیے مقرر کیا ہے ۴-۱۲۷

۱-۲ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ — فرض ہوئی ان پر لڑائی ۳-۱۵۴

۱-۲ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ — فرض ہوئی تم پر لڑائی ۲-۲۱۶

۱-۳ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ — اور اللہ لکھتا ہے ۴-۸۱
(يامر بكتاب)

۱-۳ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ — لکھتے ہیں کتاب ۲-۷۹

۱-۳ فَسَاَكْتُبُهَا — سو اس کو لکھ دوں گا ۷-۱۵۶

۱-۳ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا — اب لکھ رکھیں گے ہم ۳-۱۸۱
(نامر بكتاب)

۱-۳ نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا — اور ہم لکھتے ہیں جو آگے بھیج چکے ۳۶-۱۲

۱-۴ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ — ابھی لکھی جاوے گی ان کی شہادت ۴۳-۱۹

۱-۱۱ وَاكْتُبْ لَنَا (اوجب) — اور لکھ ہمارے لیے ۷-۱۵۶

۱-۱۱ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ — سو تو لکھ ہم کو ۳-۵۳

۱-۱۱ فَاكْتُبُوْهُ — لکھو اس کو ۲-۲۸۲

۱-۱۱ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ — اور چاہیے کہ لکھے ۲-۲۸۲

۱-۱۱ فَلْيَكْتُبْ — سو لکھے ۲-۲۸۲

۴-۱۱ فَكَاتِبُوْهُمْ (مكاتبة) — سو ان کو لکھ کر دے دو ۲۴-۳۳

۱-۳ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا — یہ کہ اسے نہ لکھو ۲-۲۸۲

۱-۱۵ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ — لکھنے والا عدل سے ۲-۲۸۲

۱-۱۵ وَلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا — نہ ملے تم کو کاتب ۲-۲۸۳

۱-۱۵ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ — ہم اس لیے لکھنے والے ہیں ۲۱-۹۴

۱-۱۵ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ — عزت والے عمل لکھنے والے ۸۲-۱۱

۱-۱۶ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا — پاتے ہیں اس کو لکھا ہوا ۷-۱۵۶

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ — یہ کتاب — ۲-۲

(قرآن مجید)

يُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ (الکتابة) سکھائے گا اس کو لکھنا یا کتاب ۳-۴۸

كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ — کتاب بیان کرنے والی — ۵-۱۵

(قرآن ولوح محفوظ)

يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ (مکاتبت) چاہیں لکھت آزادی کی — ۲۴-۳۳

يَبْلُغَ الْكِتٰبُ — پہنچ جائے عدت — ۲-۲۳۵

(عدۃ المکتوب)

اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا (خط) لے جا میرا یہ خط — ۲۷-۲۸

كِتٰبَ الْفُجَّارِ — اعمال نامہ گنہگاروں کا — ۸۳-۷

(اعمال الکفار)

كِتٰبًا يَّلْقٰهُ (مکتوبا) ایک تحریر کہ دیکھے گا اس کو — ۱۷-۱۳

كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا (مکتوبا) فرض ہے اپنے مقرر وقتوں میں — ۴-۱۰۳

كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا (مکتوبا) لکھا ہوا ایک وقت مقرر — ۳-۱۴۵

فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ — اللہ کی کتاب میں — ۹-۳۶

(لوح محفوظ)

تُدْعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا (اعمال) بلایا جاوے اپنے دفتر کی طرف — ۴۵-۲۸

اِقْرَاْ كِتٰبَكَ (اعمال) پڑھ اپنا لکھا — ۱۷-۱۴

هٰذَا كِتٰبُنَا (اعمال) یہ ہے ہمارا دفتر — ۴۵-۲۸

اِقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ (اعمال) پڑھ لیجیو میرا لکھا — ۶۹-۱۹

وَكُتُبِهٖ — اس کی کتابوں پر — ۲-۲۸۵

فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ — کتابیں ہیں لکھی ہوئی مضبوط — ۹۸-۳

كَتَبَ يَكْتُبُ كَتْبًا وَكِتَابًا وَكِتَابَةً وَكِتْبَةً اس نے لکھا۔ كَتَبَ اللّٰهُ کیا اللہ نے۔ كَتَبَ عَلَيْهِ قضٰی بہ عَلَيْهِ۔ كَتَبَ الْوَلَدَ لڑکے کو لکھنا سکھلایا۔ كَاتَبَهٗ مُكَاتَبَةً ایک دوسرے کی طرف لکھنا یا غلام کو آزاد ہونے کی رقم مقرر کر کے لکھ دی۔ اِكْتَتَبَ الْكِتَابَ اس سے خط لکھوایا۔ اَكْتَبَ الْغُلَامَ لڑکے کو کتابت سکھلائی۔ كِتَاب ج كُتُب، اَهْلُ الْكِتَابِ، کتاب والے۔ مراد یہود اور عیسائی۔ اُمُّ الْكِتَابِ، فَاتِحَةُ الْكِتَابِ، كِتَابَةٌ خوشنویسی۔ یا غلام آزاد ہونے کیلئے رقم مقرر کرنا۔ كَاتِبٌ ج كَاتِبُوْنَ كَتَبَةٌ

كُتَّاب لکھنے والا۔ مَكْتَبَةٌ۔ لکھنے یا پڑھنے کی جگہ ج مَكَاتِب۔ مَكْتَبَةٌ کتب خانہ مَكْتُوْب ج مَكَاتِيْب خط كُتُبِيٌّ۔ تاجر کتب

كتم

۱-۱ اَكْتُمُ شَهَادَةً (اخفی) چھپائی گواہی ۲-۱۴۰

۱-۳ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗ چھپاتا تھا اپنا ایمان ۴۰-۲۸

۱-۳ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا اور جو چھپائے اس کو ۲-۲۸۳

۱-۳ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا چھپاتے ہیں جو اتارا ہم نے ۲-۱۵۹

۱-۳ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ البتہ چھپاتے ہیں حق کو ۲-۱۴۶

۱-۳ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ یہ کہ چھپا رکھیں جو پیدا کیا اس نے ۲-۲۲۸

۱-۳ كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ تم چھپاتے تھے ۲-۳۳

(تسرون)

۱-۳ تَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ تم حق چھپاتے ہو ۳-۷۱

۱-۳ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ اور مت چھپاؤ حق کو ۲-۲۸۳

۱-۳ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ اور نہ چھپاؤ گے تم اس کو ۳-۱۸۷

۱-۳ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اور ہم نہیں چھپاتے اللہ کی گواہی ۵-۱۰۶

كَتَمَ يَكْتُمُ كَتْمًا وَكِتْمَانًا وَكَتَّمَ وَاكْتَتَمَ چھپایا۔ كَتُوْمٌ بھید چھپانیوالا۔ اَكْتَمُ۔ بڑے پیٹ والا۔

كثب

۱-۱۷ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ریت کے ٹیلے پھسلتے ۷۳-۱۴

(رملا مجتمعا)

كَثَبَ يَكْثُبُ كَثْبًا الشَّيْءُ جمع ہوئی۔ كَثَبَ الشَّيْءَ جمع کیا۔ كَثَبَ الْمَكَانَ اندر آیا۔ كَثَبَ الْمَاءَ گرایا۔ كَثَبَ الصَّيْدُ فَارْمِهٖ شکار تیرے ہاتھ آگیا اب جا رہا ہے۔ محاورہ رَمَاهُ مِنْ كَثَبٍ نزدیک ہو کر مارا۔ كَثِيْبٌ ج كُثْبَانٌ، اَكْثِبَةٌ، كُثُبٌ۔ ریگ کا تودہ

كثر

۱-۱ اَوْ كَثُرَ یا زیادہ ہو ۴-۷

۱-۱ وَلَوْ كَثُرَتْ اگرچہ بہت ہوں ۸-۱۹

۲-۱ فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ پھر بہت ڈالی ان میں خرابی ۸۹-۱۲

۲-۱ فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا بہت جھگڑا کر چکا تو ۱۱-۳۲

١-٣ فَكَثَّرَكُمْ پھر تم کو بڑھا دیا ٨٥-٧
١-١١ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ تم نے بہت کچھ تابع بنائے ١٢٧-٦
(اغویتم)
١-١١ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ تو بہت کچھ بھلائیاں حاصل کر لیتا ١٨٧-٧
٣-١١ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ اور ایسا نہ کر کہ احسان کرے اور ہم ٦-٧
١-١٧ يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا گمراہ کرتا ہے اِن مثالوں سے بہت لوگوں کو ٢٦-٢
١-١٧ وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ دل چاہتا ہے بہت سے اہل ١٠٩-٢
١-١٧ مَغَانِمُ كَثِيرَةٌ بہت غنیمتیں ہیں ٩٣-٤
١-١٩ إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ہم نے بے شک تم کو دیا کوثر ١-١٠٥
١-٢١ وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ اور اکثر لوگ نہیں ہیں ١٠٣-١٢
١-٢١ بَلْ أَكْثَرُهُمْ بلکہ زیادہ ان میں ١٩٠-٢
١-٢١ وَأَكْثَرَ نَفِيرًا زیادہ تمہارے لشکر ٦-١٧
١-٢٢ كَثْرَةُ الْخَبِيثِ ناپاک کی کثرت ١٠٣-٥
١-٢٢ كَثْرَتُكُمْ تمہاری زیادتی ٢٦-٩
٢٢-٦ أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ غفلت میں رکھا تم کو بہتات کی حرص نے ١-٢٦
٢٢-٦ وَتَكَاثُرٌ بہتات ڈھونڈنی ٢٠-٥٧

كَثُرَ (يَكْثُرُ كَثْرَةً وَكَثَارَةً) زیادہ ہوا۔ فا۔ كَثُرَ۔ كَثِيرٌ۔ كُثَارٌ۔ كَاثِرٌ۔ كَيَّثَرٌ۔ أَكْثَرَ الرَّجُلُ۔ آدمی مال میں زیادہ ہوگیا۔ أَكْثَرَ الشَّيْءَ۔ چیز کو زیادہ کیا۔ تَكَاثَرَ الْقَوْمُ تَغَالَبُوا فِي الْكَثْرَةِ۔ اِسْتَكْثَرَ الشَّيْءَ۔ اس کو زیادہ دیکھا۔ كَثُرَ ضد قَلَّ، مِكْثَارٌ۔ زیادہ گو۔

كدح

١-١٥ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ تکلیف اٹھاتی ہے اپنے رب کے ٦-٨٤
(جاهد في عملك) پہنچنے میں
١-٢٢ كَدْحًا کھپ کھپ کر ٦-٨٤

كَدَحَ (يَكْدَحُ كَدْحًا) فِي الْعَمَلِ کام میں نمایاں کوشش کی۔ كَدَحَ لِعِيَالِهِ کمایا۔ كَدَحَ رَأْسَهُ بِالْمُشْطِ کنگھی سے بال کھول دیے۔ كُدُوحٌ ج كُدُوحٌ (خدش)

كدر

١-٨ النُّجُومُ انْكَدَرَتْ جب ستارے جھڑ پڑیں ٢-٨١

كَدِرَ (يَكْدَرُ) وَكَدُرَ (يَكْدُرُ) وَكَدِرَ (يَكْدَرُ) كَدَرًا وَكُدْرَةً وَكُدُورَةً وَكُدْرَةً وَكَدَرٌ گدلا ہوگیا۔ اِنْكَدَرَتِ النُّجُومُ تناثرت (المنجد)، نقضت (تساقط جلالین)۔ كُدَارَةٌ گھروڑی ہنڈیا کی۔ مُكَدَّرٌ ہونا ہمارے ہاں عام بولا جاتا ہے

كدى

١-٢ أَعْطَىٰ قَلِيلًا وَأَكْدَىٰ لایا تھوڑا سا اور سخت نکلا ٣٤-٥٣

كَدَى (يَكْدِي كَدْيًا) الرَّجُلُ۔ بخل في العطاء۔ كَدَى الْحَافِرُ (بَلَغَ الْكُدْيَةَ) سخت زمین کو پہنچا۔ اب امکان نہیں کہ زمین کھود کر کنواں نکالا جائے

كذب

١-١ كَذَبَ عَلَى اللَّهِ جھوٹ بولا اللہ پر ٣٢-٣٩
١-١ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ نہیں جھوٹ کہا رسول کے دل نے ١١-٥٣
١-١ كَذَبُوا عَلَىٰ بہتان باندھا اللہ پر ٢٤-٦
١-١ فَكَذَبَتْ وہ جھوٹی ہے ٢٧-١٢
١-٣ كَذَّبَ الَّذِينَ جھٹلایا ان لوگوں نے ١٤٨-٦
١-٣ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا جھٹلایا انہوں نے ہماری آیتوں کو ٣٩-٢
١-٣ فَكَذَّبُوهُ جھٹلایا انہوں نے اس کو ٦٤-٧
١-٣ فَكَذَّبُوهُمَا جھٹلایا انہوں نے دونوں رسولوں کو ٤٩-٢٣
١-٣ فَإِن كَذَّبُوكَ اگر جھٹلا دیں تجھ کو ١٨٤-٣
١-٣ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ جھٹلایا ان سے پہلے ٤٢-٢٢
١-٣ كَذَّبْتَ بِهَا تو نے اسے جھٹلا دیا ٥٩-٣٩
١-٣ كَذَّبْتُمْ تم نے جھٹلایا ٨٧-٢
١-٣ كَذَّبُونِ مجھے جھٹلایا ٢٦-٢٣
١-٣ فَكَذَّبْنَا ہم نے جھٹلا دیا ٩-٦٩
٢-١ قَدْ كُذِبُوا بے شک جھٹلائے گئے ١١-١٢
٢-٣ كُذِّبَ مُوسَىٰ جھٹلائے گئے موسیٰ ٤٤-٢٢
٢-٣ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ جھٹلائے گئے کئی رسول ١٨٤-٣
٢-٣ كُذِّبُوا وَأُوذُوا جھٹلائے گئے اور ایذا دئے گئے ٣٤-٦
٢-٣ كُذِّبَتْ رُسُلٌ جھٹلائے گئے پیغمبر ٣٤-٦
٣-٢ يَكْذِبُونَ جھوٹ بولتے وہ ١٠-٢

۳-۱	تَكْذِبُوْنَ	تم جھوٹ بولتے ہو	۱۵-۳۶
۳-۲	يُكَذِّبُ	جھٹلاتا ہے	۸۳-۲۷
۳-۳	يُكَذِّبُكَ	جھٹلائے تجھے	۷-۹۵
۳-۲	لَا يُكَذِّبُوْنَكَ	وہ تجھے نہیں جھٹلاتے	۳۳-۶
۳-۳	لَا يُكَذِّبُوْنَ	نہیں جھٹلاتے	۱۱-۸۳
۳-۲	اَنْ يُكَذِّبُوْنِ	یہ کہ مجھے جھٹلادیں	۱۲-۲۶
۳-۳	تُكَذِّبٰنِ	تم دونوں جماعتیں جن وانس جھٹلاتے ہو	۱۳-۵۵
۳-۳	تُكَذِّبُوْنَ	تم جھٹلاتے ہو	۱۰۶-۲۳
۳-۳	وَلَا نُكَذِّبُ	اور نہ ہم جھٹلادیں	۲۶-۷۴
۱۵-۱	كَاذِبٌ	جھوٹا	۹۴-۱۱
۱۵-۱	كَاذِبًا	جھوٹا	۲۸-۳۰
۱۵-۱	لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ	نہیں ہے اسکے ہونے میں کوئی جھوٹ	۲-۵۶
۱۵-۱	نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ	کیسی چوٹی جھوٹی	۱۶-۹۶
۱۵-۱	الْكٰذِبُوْنَ	جھوٹے	۱۰۵-۱۶
۱۵-۱	لَكٰذِبُوْنَ	جھوٹے	۲۸-۶۱
۱۵-۱	لَكٰذِبِيْنَ	جھوٹے	۲۷-۱۱
۱۵-۳	اَنَّ مِنْكُمْ مُكَذِّبِيْنَ	جھٹلانے والے	۴۹-۶۹
۱۵-۳	الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ	گمراہ جھٹلانے والے	۵۱-۵۶
۱۵-۳	عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ	انجام جھوٹے لوگوں کا	۱۳۷-۳
۱۵-۳	لِلْمُكَذِّبِيْنَ	جھٹلانے والوں کے لیے	۱۱-۵۲
۱۶-۱	غَيْرُ مَكْذُوْبٍ	جو جھوٹا نہ ہوگا	۶۵-۱۱
۲۲-۲	بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا	ہماری آیتوں کو مکرا کر	۲۸-۷۸
۲۲-۳	فِيْ تَكْذِيْبٍ	جھٹلانے میں	۱۹-۸۵

كَذَبَ (يَكْذِبُ كَذِبًا وَكِذْبًا وَكَذِبَةً وَكِذْبَةً وَكِذَّابًا وَكِذَابًا) وہ جھوٹ بولا۔ كَذَبَتْهُ الْعَيْنُ۔ حق سے خیانت کی۔ كَذَبَ الرَّأْىُ۔ الٹا سمجھا۔ اَكْذُوْبٌ ج اَكَاذِيْبُ، كَاذِبٌ، كَذِبَةٌ، كُذَّابٌ، كَاذِبَةٌ ج كَوَاذِبُ، مَكْذُوْبٌ ج مَكَاذِيْبُ۔ جھوٹ

كذا

هٰكَذَا۔ دیکھو بحث حروف

کرب

وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ (غم)	ہر سختی سے	۶۴-۶
مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ	بڑی گھبراہٹ سے	۷۶-۲۱ ۷۶-۳۷

(غرق)

كَرَبَ (يَكْرُبُ كَرْبًا) الْغَمُّ۔ غم زیادہ ہوگیا۔ كَرُبَ الْاَمْرُ۔ دشوار ہوا۔ كَرَبَ الْحَبْلَ۔ رسی بٹی (كَرْبٌ ج كُرُوْبٌ، كُرْبَةٌ ج كُرَبٌ) حزن مشقت۔ كَرِيْبٌ۔ روٹی پھیلانے والی گدی۔ كَرَابَةٌ ج كَرَائِبُ سخت دہشت۔ كَرُوْبِيٌّ۔ فرشتے

کر

لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً	کسی طرح مجھ کو پھر جانا دنیا کی طرف ملے	۵۸-۳۹
لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً	کیا اچھا ہوتا کہ ہمیں پھر ایک دفعہ	۱۶۷-۲
(رجعۃ الی الدنیا)	دنیا کی طرف لوٹ جانا مل جاتا	۱۰۲-۲۶
رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ	پھر ہم نے پھیر دی تمہاری باری	۶-۱۷

(الغلبۃ)

اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ (رجعۃ) اس وقت پھرنا ہے ٹوٹے کا ۱۲-۷۹

الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ نظر کو ۲، ۲ بار ۴-۶۷

كَرَّ (يَكُرُّ كُرُوْرًا) پھرا۔ كَرَّ (يَكُرُّ كُرُوْرًا وَتَكْرَارًا) سوار نے پھر کر دشمن پر حملہ کیا۔ حَيْدَرٌ كَرَّارٌ (یہ لقب حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا ہے) (اِنْهَزَمَ عَنْهُ ثُمَّ كَرَّ) فر للجولان ثم رجع للقتال۔ كَرَّ (يَكِرُّ كَرِيْرًا) الْمَرِيْضُ، جاد بنفسہ عند الموت۔ اہل ہیئت کے حساب میں ۱۰۰x۱۰۰ = ۱۰۰۰۰ برس کا ایک کرہ ہے۔ اس کی جمع كُرَات ہے۔ كُرَّه اَرْضِی۔ زمین گول ہے۔ ۲۴ گھنٹے میں اپنے محور پر چکر لگاتی ہے۔ اور سال میں سورج کے گرد چکر لگاتی ہے کرہ ھوائی۔ زمین کے گرد ہوا کا چکر جو کہ سطح زمین سے ۴۷ میل تک ہے

کرسی

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ	گنجائش ہے اسکی کرسی میں	۲۵۵-۲
وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ	اور ڈال دیا ہم نے اسکو تخت پر	۳۴-۳۸

كُرْسِيُّ الْمَلِكِ۔ بادشاہی تخت کرسی، چارپائی، اہل علم کو بھی کہتے ہیں هُوَ اَهْلُ الْكُرْسِيِّ، كُرْسُ الْبِنَاءِ۔ مکان کی بنیاد (ج كُرُوْسٌ)۔ بنیاد

کرسی ج کراسی، کراس

کرم

۲-۱ فَاَکْرَمَہٗ — پھر اس کو عزت دی — ۸۹-۱۵

۲-۱ اَکْرَمَنِ — مجھ کو عزت دی ہے — ۸۹-۱۵

۳-۱ کَرَّمْتَ عَلَیَّ (فضلت) — تو نے مجھ پر بڑھا دیا — ۱۷-۶۲

۳-۱ کَرَّمْنَا بَنِیْٓ اٰدَمَ — ہم نے عزت دی بنی آدم کی اولاد کو — ۱۷-۷۰
(فضلنا)

۲-۳ لَا تُکْرِمُوْنَ الْیَتِیْمَ — کوئی نہیں پر تم عزت نہیں رکھتے — ۸۹-۱۷

۲-۱۱ اَکْرِمِیْ مَثْوٰہُ — آبرو سے رکھ اس کو — ۱۲-۲۱

۲-۱۵ مِنْ مُّکْرِمٍ (مسعد) — کوئی عزت دینے والا — ۲۲-۱۸

۲-۱۶ بَلْ عِبَادٌ مُّکْرَمُوْنَ — بلکہ وہ بندے ہیں عزت دئے ہوئے — ۲۱-۲۶

۲-۱۶ ضَیْفِ اِبْرٰھِیْمَ الْمُکْرَمِیْنَ — ابراہیم کے مہمانوں کی جو کہ عزت والے تھے — ۵۱-۲۴

۲-۱۶ مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ — عزت دئے ہوئے ہیں — ۳۶-۲۷

۳-۱۶ فِیْ صُحُفٍ مُّکَرَّمَۃٍ — لکھا ہے عزت کے ورقوں میں — ۸۰-۱۳

۱-۱۷ بِرَبِّکَ الْکَرِیْمِ — اپنے رب کریم پر — ۸۲-۶

۱-۱۷ فَاِنَّ رَبِّیْ غَنِیٌّ کَرِیْمٌ — سو میرا رب بے پرواہ ہے عزت والا — ۲۷-۴۰

۱-۱۷ لَقُرْاٰنٌ کَرِیْمٌ — بیشک یہ قرآن ہے عزت والا — ۵۶-۷۷

۱-۱۷ رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ — رسول عزت والا — ۴۴-۱۷

۱-۱۷ رَسُوْلٍ کَرِیْمٍ (جبریل) — ایک بھیجے ہوئے عزت والے کا — ۸۱-۱۹

۱-۱۷ مَلَکٌ کَرِیْمٌ (یوسف) — فرشتہ ہے بزرگ — ۱۲-۳۱

۱-۱۷ کِتٰبٌ کَرِیْمٌ — ایک خط عزت کا — ۲۷-۲۹
(خط سلیمان)

۱-۱۷ اَجْرٌ کَرِیْمٌ — ثواب ہے عزت کا — ۵۷-۱۱

۱-۱۷ رِزْقٌ کَرِیْمٌ — روزی عزت کی — ۸-۴

۱-۱۷ زَوْجٍ کَرِیْمٍ — خاصی چیزیں — ۲۶-۷

۱-۱۹ کِرَامٍ بَرَرَۃٍ — بڑے درجے والے نیک کار — ۸۰-۱۶

۱-۱۹ مَرُّوْا کِرَامًا — نکل جاویں بزرگانہ — ۲۵-۷۲
(معرضین)

۱-۱۹ کِرَامًا کَاتِبِیْنَ — عزت والے عمل لکھنے والے — ۸۲-۱۱

۱-۲۱ وَرَبُّکَ الْاَکْرَمُ — اور رب تیرا بڑا کریم ہے — ۹۶-۳

۱-۲۱ اِنَّ اَکْرَمَکُمْ — بڑی عزت والے تم میں — ۴۹-۱۳

۲-۲۲ وَالْاِکْرَامِ — عظمت والا — ۵۵-۲۷

کَرُمَ یَکْرُمُ کَرَمًا وکَرَمَۃً وکَرَامَۃً) عزت پائی۔ کَرَمَ یَکْرُمُ کَرَمًا) بخشش میں زیادہ ہوا۔ اَکْرَمَ السَّحَابُ بارش ہوئی (کَرَّمَ تکریمًا) عزت دی کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْھَہٗ۔ اللہ نے اسے عزت دی یا دے۔ اَکْرَمَ کَرَّمَ، کرامۃ۔ اولیاء اللہ سے جیسے نبی سے معجزہ ہوتا ہے کَرِیْمَتَانِ دو آنکھیں

کرہ

۱-۱ وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ — اگرچہ ناراض ہوں گنہگار — ۸-۸

۱-۱ وَکَرِھُوْٓا اَنْ یُّجَاھِدُوْا — اور گھبرائے یہ کہ جہاد کریں — ۹-۸۱

۱-۱ کَرِھُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ — بیزار ہیں اللہ کی نازل کتاب سے — ۴۷-۲۶

۱-۱ فَکَرِھْتُمُوْہُ — گھن آتا ہے تم کو اس سے — ۴۹-۱۲

۱-۱ فَاِنْ کَرِھْتُمُوْھُنَّ — اگر وہ عورتیں تمہیں نہ بھاویں — ۴-۱۹

۲-۱ وَمَآ اَکْرَھْتَنَا — جو زبردستی کروایا تو نے ہم سے — ۲۰-۷۳

۳-۱ وَکَرَّہَ اِلَیْکُمُ الْکُفْرَ — نفرت ڈال دی تمہارے جی میں — ۴۹-۷

۱-۲ مَنْ اُکْرِہَ — جس پر زبردستی کی گئی — ۱۶-۱۰۶

۱-۳ مَا یَکْرَھُوْنَ — جس کو اپنا جی نہ چاہے — ۱۶-۶۲

۱-۳ عَسٰٓی اَنْ تَکْرَھُوْا — شاید کہ تم کو بری لگے ایک چیز — ۲-۲۱۶

۲-۳ وَمَنْ یُّکْرِھْھُّنَّ — جو کوئی ان پر زبردستی کریگا — ۲۴-۳۳

۲-۱۳ وَلَا تُکْرِھُوْا — اور زبردستی نہ کرو — ״

۱-۱۵ لَکٰرِھُوْنَ — راضی نہ تھے — ۸-۵

۱-۱۵ لَوْکُنَّا کٰرِھِیْنَ — کیا ہم بیزار ہوں تو بھی — ۷-۸۸

۱-۱۶ عِنْدَ رَبِّکَ مَکْرُوْھًا — تیرے رب کی بیزاری — ۱۷-۳۸

۱-۲۲ طَوْعًا اَوْ کَرْھًا — خوشی سے یا لاچاری سے — ۳-۸۳

۱-۲۲ کُرْہٌ لَّکُمْ (مکروہ) — وہ بری لگتی ہے تم کو — ۲-۲۱۶

۱-۲۲ حَمَلَتْہُ اُمُّہٗ کُرْھًا — اٹھایا اسکو اسکی ماں نے تکلیف سے — ۴۶-۱۵

۲-۲۲ لَآ اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ — زبردستی نہیں دین کے معاملہ میں — ۲-۲۵۶

۳-۲۲ اِکْرَاھِھِنَّ — انکی بے بسی کے پیچھے — ۲۴-۳۳

(۱) کَرِہَ (یَکْرَہُ کُرْھًا وَ کَرَاھَۃً وَ کَرَاھِیَۃً وَ مَکْرَھَۃً وَ مَکْرُھَۃً) ضد اَحَبَّ۔ فا کَارِہٌ مفع مَکْرُوْہٌ (۲) کَرُہَ (یَکْرُہُ کَرَاھَۃً وَ کَرَاھِیَۃً) قبیح ہوا۔ فا کَرِیْہٌ۔ کَرَّہَ ضد حَبَّبَ۔ اَکْرَہَ زبردستی کی۔

کسب

۱-۱ مَنْ کَسَبَ سَیِّئَۃً — جس نے کمایا گناہ — ۲-۸۱

۱-۱ بِمَا کَسَبَا — جو دونوں نے کمایا — ۵-۴۲

۱-۱ بِمَا کَسَبُوْا — جو انہوں نے کمایا — ۲-۲۰۲

۱-۱ لَہَا مَا کَسَبَتْ — جو اس نے کمایا۔ — ۲-۲۸۶

(ما عملت)

۱-۱ بِمَا کَسَبَتْ قُلُوْبُکُمْ — قصد کیا تمہارے دلوں نے — ۲-۲۵۵

۱-۱ بِمَا کَسَبْتُمْ — جو تم نے کمایا — ۲-۱۳۴

۷-۱ مَا اکْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ — جتنا اس نے گناہ کمایا — ۲۴-۱۱

۷-۱ مِمَّا اکْتَسَبُوْا — جو انہوں نے کمایا — ۴-۳۱

۷-۱ مَا اکْتَسَبَتْ — جو اس نے کمایا — ۲-۲۸۶

۷-۱ مِمَّا اکْتَسَبْنَ — جو کمایا ان عورتوں نے — ۴-۳۱

۳-۱ مَنْ یَّکْسِبْ اِثْمًا — جو کمائے گناہ — ۴-۱۱۲

۳-۱ یَکْسِبُہٗ — کماتا ہے اس کو — ۴-۱۰۲

۳-۱ یَکْسِبُوْنَ (مِنَ الرِّشٰی) جو کماتے ہیں — ۲-۷۹

۳-۱ وَلَا تَکْسِبُ کُلُّ نَفْسٍ — جو کماتا ہے ہر جی — ۶-۱۶۴

۳-۱ وَیَعْلَمُ مَا تَکْسِبُوْنَ — وہ جانتا ہے جو تم کماتے ہو — ۶-۳

کَسَبَ (یَکْسِبُ کَسْبًا) وَ تَکَسَّبَ وَ اکْتَسَبَ کمایا۔ کَسَبَ الشَّیْءَ جمع کیا کَسَبَ الْاِثْمَ تَحَمَّلَہٗ، کَسِیْبَۃٌ۔ جو چیز کہ کمائی جائے کَوَاسِبُ، ہاتھ اور پاؤں اَبُوْ کَاسِبٍ۔ بھیڑیا۔

کسد

۲۲-۱ تَخْشَوْنَ کَسَادَھَا — جس کے بند ہونے سے تم ڈرتے ہو — ۹-۲۴

(عدم نفاقہا)

کَسَدَ (یَکْسُدُ کَسَادًا وَ کُسُوْدًا) الشَّیْءُ۔ چیز بند رہی، نہ بکی خریدار کوئی نہ آیا۔ کَسَدَ السُّوْقُ۔ بازار سرد پڑ گیا۔ کہ خریدار نہ آئے۔ کہ کوئی چیز خریدیں اب بازار اور چیزیں کاسد ہیں۔ کاسد۔ کھوٹا

کسف

کِسَفًا (ثانی قطعًا) — ہم پر ٹکڑے ٹکڑے — ۱۷-۹۲

یَجْعَلُہٗ کِسَفًا — رکھتا ہے اس کو تہ بہ تہ — ۳۱-۴۸

اَسْقِطْ عَلَیْنَا کِسَفًا — کوئی ٹکڑا آسمان سے — ۲۶-۱۸۷

کَسَفَ (یَکْسِفُ کَسْفًا) الثَّوْبَ قَطَعَہٗ، کَسَفَ اللّٰہُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ۔ سورج چاند کو چھپا دیا کَسَفَ بَصَرَہٗ۔ نظر نیچے کی۔ کَسَفَتِ (یَکْسِفُ کُسُوْفًا) الشَّمْسُ۔ دن کو سورج چھپ گیا سورج کو گرہن لگا (کِسْفَۃٌ ج کِسَفٌ، اَکْسَافٌ، کُسُوْفٌ) ٹکڑا سورج گرہن جب چاند زمین اور سورج کے درمیان ہوتا ہے۔ چاند گرہن جب کہ سورج اور چاند کے درمیان زمین حائل ہو جاتی ہے۔

کسل

۱۹-۱ قَامُوْا کُسَالٰی — کھڑے ہوں ہارے جی سے — ۴-۱۴۲

۱۹-۱ اِلَّا وَھُمْ کُسَالٰی — مگر وہ ہارے جی سے — ۹-۵۴

کَسِلَ (یَکْسَلُ کَسَلًا وَ کَاسَلَ) بوجھل ہوا۔ فا کَسِلٌ، کَسَالٰی کَسْلٰی، کُسَالٰی۔

کسو

۱-۱ فَکَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا — پھر پہنایا ان ہڈیوں پر گوشت — ۲۳-۱۴

۳-۱ ثُمَّ نَکْسُوْھَا لَحْمًا — پھر ہم پہناتے ہیں ان پر گوشت — ۲-۲۵۹

۱۱-۱ وَاکْسُوْھُمْ — اور ان کو پہناتے رہو — ۴-۵

۲۲-۱ اَوْ کِسْوَتُھُمْ — یا کپڑا پہنا دینا دس محتاجوں کو — ۵-۹۲

۲۲-۱ اَوْ کِسْوَتُھُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ — اور کپڑا ان عورتوں کا — ۲-۲۳۳

کَسَا (یَکْسُوْ کَسْوًا وَ اکْتَسٰی) الثَّوْبَ۔ کپڑا پہنایا۔ کَسِیَ (یَکْسٰی کِسًا) الثَّوْبَ۔ کپڑا پہنا فا، کَاسِیْ ضد عَارِیْ ج کُسَاۃٌ، کِسَاءٌ ج اَکْسِیَۃٌ کپڑا۔ کِسْوَۃٌ لباس ج کُسًی، کِسًی

کشط

۲-۱ اِذَا السَّمَآءُ کُشِطَتْ — جب آسمان کی کھال اتاری جاوے — ۸۱-۱۱

کَشَطَ (یَکْشِطُ کَشْطًا) الشَّیْءَ۔ پردہ دور کیا۔ کَشَطَ الْجُلَّ عَنِ الْفَرَسِ۔ گھوڑے سے تاہر اتار دیا۔ کِشَاطٌ، انکشاف، کَشَّاطٌ کھال اتارنے والا۔ مراد قصاب ہے۔

کشف

۱-۱ كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ — جب کھولتا ہے سختی کو — ۱۶-۵۴
۱-۱ كَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا — کھولیں اپنی پنڈلیاں — ۲۷-۴۴
۱-۱ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ — اگر تو نے دور کر دیا ہم سے یہ عذاب — ۱۳۴/۷
۱-۱ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ — کھول دی ہم نے تجھ سے تیری اندھیری (ازلنا غفلتات) — ۵۰-۲۲
۱-۳ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ — دور کر دیتا ہے اس مصیبت کو کر — ۶-۴۱
۱-۴ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ — جب کھولی جاوے پنڈلی — ۶۸-۴۲
۱-۱۱ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ — اے رب ہمارے کھول دے ہم سے یہ آفت — ۴۴-۱۲
۱-۵ فَلَا كَاشِفَ لَهُ (رافع) — کوئی نہیں دور کرنیوالا اسکو — ۶-۱۷
۱-۱۵ إِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ — ہم کھول دیتے ہیں یہ عذاب — ۴۴-۱۵
۱-۵ مِنْ دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ — سوائے اللہ کے کھولکر دکھانیوالا — ۵۸/۵۳
۱-۱۵ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهِ — کیا وہ ایسے ہیں کہ کھول دیں اسکی تکلیف — ۳۹-۳۸
۱-۲۲ كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ — کہ کھول دیں تکلیف کو — ۱۷-۵۶

كَشَفَ (يَكْشِفُ كَشْفًا وَكَاشِفَةً) پردہ دور کیا، ننگا کیا، ظاہر کیا۔ كَشَفَ اللّٰهُ غَمَّهُ۔ غم دور کیا۔ كَاشِفٌ، اس کو اطلاع دی۔ كَاشِفٌ ج كَشَفَةٌ کھولنے والا، دور کرنے والا۔ انکشاف حالات معلوم ہونا۔ تَكَاشَفَ الْقَوْمُ ایک دوسرے کے عیب نکالے۔ مُكَاشَفَہ۔ نیک آدمی نے غیب سے اطلاع پائی۔ كَشْفٌ كرامت۔ کرامت کا ظاہر ہونا

کظم

۱-۱۵ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ — اور دبانے والے غصہ — ۳-۱۳۴
۱-۱۵ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاظِمِينَ (ممتلئین غما) — گلوں کو اور وہ دبا رہے ہونگے — ۴۰-۱۸
۱-۴ إِذْ نَادَى وَهُوَ مَكْظُومٌ (مملوء غما) — جب پکارا اور وہ غصہ میں بھرا تھا — ۶۸/۴۸
۱-۱۷ فَهُوَ كَظِيمٌ — وہ آپ کو گھونٹ رہا تھا — ۱۲-۸۴
۱-۱۷ وَهُوَ كَظِيمٌ (مملوء غما) — اور جی میں گھٹتا رہے — ۱۰-۵۸

كَظَمَ (يَكْظِمُ كَظْمًا وَكُظُومًا) غصہ کو دبا گیا، برداشت کر گیا۔ كَظْمٌ ج اَكْظَامٌ كِظَامٌ، مخرج سانس۔ كَظُومٌ۔ مرد خاموش۔ كَظِيمَةٌ ج كَظَائِمُ، دو کنویں جو کہ زمین میں بذریعہ نالی آپس میں ملے ہوں، مگر باہر سے الگ الگ نظر آئیں۔

کعب

اِلَى الْكَعْبَيْنِ — ٹخنوں تک — ۵-۷
بَالِغَ الْكَعْبَةِ — پہنچنے والی کعبہ کو — ۵-۹۸
كَوَاعِبَ اَتْرَابًا — نوجوان عورتیں ایک عمر کی سب — ۷۸-۳۳

كَعَبَتِ (تَكْعَبُ كُعُوبًا وكُعُوبَةً وكَعَابَةً) الْجَارِيَةُ۔ لونڈی کے پستان ابھرے اور بڑے ہوئے كَعَّبَ الشَّيْءَ۔ مکعب کر دیا۔ كَعْبٌ ج كُعُوبٌ ٹخنہ اور بلند اونچی چیز اَعْلَى اللّٰهُ كَعْبَهُمْ۔ اللہ نے ان کا شان بلند کر دیا ذَهَبَ كَعْبُهُمْ۔ ان کا شان جاتا رہا۔ كَعْبٌ۔ عورت کے ابھرے ہوئے پستان۔ كُعْبَةٌ کنوارپن۔ فَاكَاعِبٌ ج كَوَاعِبُ۔ نوجوان عورتیں کہ پستان ابھی ابھرے ہوں۔ مُكَعَّبٌ علم حساب میں ایک چیز جو کہ شش جہت سے مساوی ہے مثلاً اگر ایک طرف ایک گز ہے تو دوسری، تیسری، چوتھی نچلی اوپر کی غرض سب اطراف ایک گز ہوں گی۔ كَعْبَةٌ۔ ج كعاب، كُعُوب جس کا دوسرا نام بیت الحرام، یا مسجد الحرام یا بیت اللہ شریف، امت محمدیہ کا مرکز ہے۔ اس کی بنیادیں ابراہیم علیہ السلام اور اسمٰعیل علیہما السلام کے مقام ابراہیم پر کھڑے ہو کر اونچی کیں، دنیا کے مسلمان اسی طرف متوجہ ہو کر اپنی نماز ادا کرتے ہیں۔ یہ مقدس گھر تقریباً چورس ہے۔ اس لیے اس کو کعبہ بولتے ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جب یہ گھر تیار کیا تو اس وقت حطیم اس میں شامل تھا۔ قریش نے جب اسے حلال روزی سے سقف کرنا چاہا۔ تو سارے ملک میں اتنی رقم نہ تھی کہ ایک مکان پر حلال روزی سے چھت ڈال سکیں (نیز دیکھو دیباچہ تحت عنوان ارض القرآن)

کفت

۴-۲۲ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا (ضامة) — ہم نے بنایا زمین کو سمیٹنے والی — ۷۷/۲۰

كَفَتَ (يَكْفِتُ كَفْتًا وكِفَاتًا وَكَفِيتًا وكَفَتَانًا وَتَكَفَّتَ) سمیٹا (اَللّٰهُمَّ اكْفِتْهُ اِلَيْكَ اے اللہ اسے سمیٹ اسے مار دے) كَفَتَ الشَّيْءُ۔ چیز الٹ پلٹ ہو گئی۔ كَفَتَ الشَّيْءَ قبضہ کیا۔ كَفْتٌ، موت

چیز کا الٹ پلٹ ہونا۔ سمیٹنا۔

کفر

۱-۱ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ — اور کفر نہیں کیا سلیمان نے ۲-۱۰۲

۱-۱ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ — جب وہ منکر ہوگیا۔ ۵۹-۱۶

۱-۱ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا — بیشک جو لوگ کافر ہو چکے ۲-۶

۱-۱ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللَّهِ — پھر ناشکری کی اللہ کے احسانوں کی ۱۶-۱۱۲

۱-۱ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي — کیا تو منکر ہوگیا اس سے ۱۸-۳۷

۱-۱ وَلَئِن كَفَرْتُمْ — اور اگر تم ناشکری کرو گے ۱۴-۷

۱-۱ إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا — مجھے قبول نہیں جو تم اسے ۱۴-۲۲

۱-۱ كَفَرْنَا بِكُمْ (انکرناکم) — ہم منکر ہوئے تم سے ۶۰-۴

۱-۳ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ — ان پر سے اتاریں ان کی برائیاں ۴۷-۲

(غفر لهم)

۱-۳ لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ — تو ہم دور کر دیتے ان سے ۵-۶۵

۱-۲ لِمَن كَانَ كُفِرَ — جس کی قدر نہ کی جاتی تھی ۵۴-۱۴

۱-۳ لِمَن يَكْفُرُ بِالرَّحْمَٰنِ — جو منکر ہیں رحمان سے ۴۳-۳۳

۱-۳ وَمَن يَكْفُرْ بِهِ — اور جو کوئی منکر ہوگیا اس سے ۲-۱۲۱

۱-۳ يَكْفُرُونَ بِشِرْكِكُمْ — منکر ہو گئے تمہارے شرک سے ۳۵-۱۴

۱-۳ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ — انکار کرتے ہیں اللہ کے حکموں سے ۳-۲۱

۱-۳ أَن يَكْفُرُوا بِهِ — کہ اس کو نہ مانیں ۴-۶۰

۱-۳ كَيْفَ تَكْفُرُونَ — کس طرح تم کافر ہوتے ہو ۲-۲۸

۱-۳ أَمْ أَكْفُرُ — یا میں ناشکری کرتا ہوں ۲۷-۴۰

۱-۳ وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ — اور نہیں مانتے بعضوں کو ۴-۱۵۰

۳-۳ وَيُكَفِّرْ عَنْهُمْ — اور اتار دی ان سے ۴۸-۵

۳-۹ لَأُكَفِّرَنَّ — البتہ دور کروں گا ان سے ۳-۱۹۵

۳-۲ نُكَفِّرْ عَنكُمْ — معاف کر دیں گے تم سے ۴-۳۱

۱-۳ يُكْفَرُ بِهَا — انکار کیا جاتا اس سے ۴-۱۴۰

۱-۸ فَلَن يُكْفَرُوهُ — ہرگز نہ قدری کی جاوے گی اس کی ۳-۱۱۵

۱-۱۱ إِذْ قَالَ لِلْإِنسَانِ اكْفُرْ — جب کہے انسان کو منکر ہو ۵۹-۱۶

۱-۱۱ وَمَن شَاءَ فَلْيَكْفُرْ — جو چاہے نہ مانے ۱۸-۲۸

۳-۱۱ وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا — دور کر دے ہم سے برائیاں ۳-۱۹۳

(حط)

۳-۱۱ فَلَا تَكْفُرْ — سو تو کافر مت ہو ۸۰-۱۷

۳-۱۱ وَلَا تَكْفُرُونِ — اور میری ناشکری مت کرو ۲-۱۵۲

مَا أَكْفَرَهُ — کیسا ناشکرا ہے ۸۰-۱۷

(من افعال التعجب)

۱-۱۵ كَافِرٍ بِهِ — اول منکر اس سے ۲-۴۱

۱-۱۵ أَيُّهَا الْكَافِرُونَ — اے منکرو ۱۰۹-۱

۱-۱۵ وَلِلْكَافِرِينَ — اور کافروں کے واسطے ۲-۹۰

۱-۱۵ وَأَنتَ مِنَ الْكَافِرِينَ — تو ہے ناشکرا ۲۶-۱۹

(جاحدین من نعمتی)

۱-۱۵ وَأُخْرَىٰ كَافِرَةٌ — اور دوسری فوج کافروں کی ہے ۳-۱۳

۱-۱۵ بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ — ناموس کافر عورتوں کے ۶۰-۱۰

۱-۱۵ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ — جو منکر ہیں ڈھیٹھ ۸۰-۴۲

۱-۱۵ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ — خوش لگا کسانوں کو اس کا سبزہ ۵۷-۲۰

۱-۱۵ وَهُمْ كُفَّارٌ — وہ کافر ہی رہے ۲-۱۶۱

۱-۱۵ كُفَّارًا حَسَدًا — کافر بنا دیں بسبب اپنے دل کے حسد ۲-۱۰۹

۱-۱۵ أَكُفَّارُكُمْ — کیا تم میں جو منکر ہیں ۵۴-۴۳

۱-۱۹ وَإِمَّا كَفُورًا — یا ناشکری کرنے والا ہے ۷۶-۳

۱-۱۹ لَيَئُوسٌ كَفُورٌ — ناامید ہے ناشکرا ۱۱-۹

۱-۱۹ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ — بے انصاف ہے ناشکرا ۱۴-۳۴

۱-۱۹ فَاجِرًا كَفَّارًا — ڈھیٹھ حق کا منکر ۷۱-۲۷

۱-۱۹ كَفَّارٍ أَثِيمٍ — ناشکر گنہگار سے ۲-۲۷۶

فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ — سو وہ گناہ سے پاک ہوگیا ۵-۴۵

ذَٰلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ — یہ کفارہ ہے تمہاری قسموں کا ۵-۸۹

أَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ — یا کفارہ چند ۵-۹۵

فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ — سو اس کا کفارہ کھانا دینا ہے ۵-۸۹

۱-۲۲ وَكُفْرٌ بِهِ — اور اس کو نہ ماننا ۲-۲۱۷

۱-۲۲ بِكُفْرِهِمْ (لعدم قبولهم) — ان کے کفر کے سبب ۲-۸۸

۱-۲۲ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ سو اکارت نہ کریں انکی سعی کو ۲۱-۹۴

۱-۲۲ اِلَّا كُفُوْرًا نہیں رہا جاتا بے انصافوں سے سوائے ناشکری ۱۷-۹۹

مِزَاجُهَا كَافُوْرًا جس کی ملونی ہے کافور ۷۶-۵

كَفَرَ (يَكْفُرُ كُفْرًا) ڈھانپا كَفَرَ اللَّيْلُ الشَّيْءَ. رات نے چیز کو ڈھانپا
كَفَرَ (يَكْفُرُ كُفْرًا وَكُفُوْرًا وَكُفْرَانًا) ضد اٰمَنَ. كُفْرَانِ نِعْمَت
كَفَّرَ. ڈھانپا یا کفارہ دیا. كَفْر. كُفْرَة. رات کی سیاہی. کافر، سمندر.
بادل. زراعت. رات ج كَافِرُوْن. كُفْرَة. كُفَّار و كِفَار. كافُور.
سرد خشک اور سفید رنگ کی ایک دوائی ہے، جو کہ کافور درخت سے اترتی
ہے ج كَوَافِر و كَوَافِير. كُفَّار. ایمان سے خالی كَفَرَة. نعمت کے
کفر کرنے والے. كُفَّار. کسان

كفف

۱-۱ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ پھر روک دئے انکے ہاتھ ۵-۱۲

۱-۱ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْ اِسْرَآءِيْلَ اور روکا میں نے بنی اسرائیل کو ۵-۱۱۰

۱-۳ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ بند کر دے لڑائی کافروں کی ۴-۸۴

۱-۲ حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ (يدفعون) جب روک نہ سکیں گے ۲۱-۳۹

۱-۳ وَلَا يَكُفُّوْا اَيْدِيَهُمْ اور اپنے ہاتھ نہ روکیں ۴-۹۱

۱-۱۱ كُفُّوْا اَيْدِيَكُمْ تھامے رکھو اپنے ہاتھ ۴-۷۷

كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ جیسے کسی نے پھیلائے اپنے دونوں ہاتھ ۱۳-۱۵

يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ رہ گیا ہاتھ نچاتا ۱۸-۴۲

كَافَّةً پورے (کامل) ۲-۲۰۸

اِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ سو سارے لوگوں کے واسطے ۳۴-۲۸

كَفَّ (يَكُفُّ كَفًّا) عن الامر. کام سے بند رہا. کام ترک کیا. كَفَّهٗ. اس
کو بند کیا. كُفَّ بَصَرُهٗ. وہ نابینا ہوا. تَكَفَّفَ النَّاسَ. لوگوں کی طرف
ہتھیلی کی. كَفْكَفَ. سوال کے لیے ہاتھ لمبا کیا. كَفّ ج اَكُفّ. كُفُوْف.
كَفّ. ہتھیلی بعد پانچوں انگلیاں. كَفُّ الاِنَاءِ. برتن بھر. كِفَّةُ الثَّوْب
کپڑے کا حاشیہ الٹ کر دوسری بار سیا. كَفَاف. گزران کا رزق كِفَّةُ المِيزَان
چھابہ. كَافَّةً مِّنَ النَّاسِ. جماعت. كَافَّة. جماعت

كفل

۱-۳ كَفَّلَهَا زَكَرِيَّا اور سپرد کی زکریا کو ۳-۳۷

۱-۳ يَكْفُلُ مَرْيَمَ (يربي) پرورش میں لے مریم کو ۳-۴۴

۱-۳ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ جو اس کو پالے ۲۰-۴۰

۱-۳ يَكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ کہ اس کو پال دیں تمہارے لیے ۲۸-۱۲

(يضمنونه لكم)

۱-۱۱ قَالَ اَكْفِلْنِيْهَا کہا حوالے کر دے میرے وہ بھی ۳۸-۲۳

۱-۱۷ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا اپنا ضامن ۱۶-۹۱

۱-۲۲ يَكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ایک بوجھ اس میں ۴-۸۵

(نصيب من الوزر)

۱-۲۲ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ دو حصے اپنی رحمت سے ۵۷-۲۸

(نصيبين)

وَذَا الْكِفْلِ ذوالکفل کو ۲۱-۸۵

(۱) كَفَلَ (يَكْفُلُ كَفْلًا وَكَفَالَةً) فُلَانًا. اسے پالا اس پر خرچ کیا
(۲) كَفَلَ (يَكْفُلُ)، كَفِلَ (يَكْفَلُ)، كَفُلَ (يَكْفُلُ كَفْلًا و
كُفُوْلًا) اسے ضامن دیا. یا اس کا ضامن بنا. كَفَّلَهٗ و اَكْفَلَهٗ
اسے پالا، اسے اپنے ساتھ ملا لیا. اَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيْمِ كَهَاتَيْنِ فِي الْجَنَّةِ
میں اور یتیم کا پرورش کنندہ جنت میں اس طرح ہیں. اور انگلی شہادت
اور وسطے کی طرف اشارہ کیا

كفو

كُفُوًا اَحَدٌ اس کے جوڑ کا کوئی ۱۱۲-۴

الكُفُو (والكُفْي) المثل والنظير

كفى

۱-۱ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا کافی ہے اللہ حمایتی ۴-۴۵

۱-۱ وَكَفٰى بِهٖۤ اِثْمًا کافی ہے کرنہ گناہ ۴-۵۰

۱-۱ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ کافی ہے دوزخ ۴-۵۵

۱-۱ اِنَّا كَفَيْنٰكَ ہم کافی ہیں تیری طرف سے ۱۵-۹۵

۱-۳ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ سو اب کافی ۲-۱۳۷

۱-۵ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ کیا تیرا رب تھوڑا ہے ۴۱-۵۳

۱-۵ اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ کیا ان کو یہ کافی نہیں ۲۹-۵۱

۱-۷ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ کیا تم کو کافی نہیں ۳-۱۲۴

۱-۱۵ بِكَافٍ عَبْدَهٗ — کافی اپنے بندے کو — ۳۶-۳۹

كَفٰى (يَكْفِيْ كِفَايَةً) پورا ہوگیا۔ فا، کَافٍ، كَفِيٌّ جو چیز کافی ہو۔ كُفْيَةٌ بے کفی خوراک كَفِيٌّ۔ کافی پورا۔ مُكَافَاتٌ۔ احسان کا بدلہ احسان كَفِيَ الرَّجُلُ۔ نائب۔

كلأ

۱-۳ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ (يحفظكم) — کون نگہبانی کرتا ہے تمہاری — ۲۱-۴۲

كَلَأَ (يَكْلَأُ كَلْأً وَكِلَاءً وَكِلَاءَةً) اللّٰهُ حفاظت کی۔ كَلَأَ وَكَلِئَ (يَكْلَأُ كَلَأً) المكانُ۔ گھاس زیادہ ہوا كَلَأٌ ج أَكْلَاءٌ۔ گھاس تر یا خشک مَكْلَأٌ چراگاہ۔ كَلَّاءٌ دریا کا کنارہ۔ مُكَلَّأٌ۔ بندرگاہ۔ دریا کا ساحل۔

كلب

كَمَثَلِ الْكَلْبِ — جیسے کتا — ۷-۱۷۵

وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ — اور کتا ان کا پسار رہا ہے — ۱۸-۱۸

مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ — شکاری جانور شکار پر دوڑانیکو — ۵-۵

كَلِبَ (يَكْلَبُ كَلَبًا) الكلبُ۔ کتا باؤلا ہوگیا، یا کر داء الکلب ہوگیا۔ كَلِبَ الزَّمَانُ۔ زمانہ سخت ہوگیا۔ كَلِبَ الرَّجُلُ۔ آدمی باؤلا ہوگیا۔ یا بغیر بھوک زیادہ کھا گیا۔ یا حریص ہوگیا۔ كَلِبَ الرَّجُلُ۔ بوجہ ہلکاؤ آدمی کی عقل زائل ہو گئی۔ كَلَّبَ الرجلُ۔ آدمی جنگل میں ہے۔ رات کا وقت ہے۔ آبادی کا پتہ نہیں۔ اب وہ کتے کی طرح بھونکنا شروع کر دیتا ہے۔ تاکہ نزدیک والی بستی کے کتے آواز سنیں اور وہ بھی بھونکیں، کہ اسے آبادی کا پتہ چل جائے۔ اور اس طرف روانہ ہوجائے كَلَّبَ الْكَلْبَ۔ کتے کو شکار سکھلایا۔ تَكَالَبَ الْقَوْمُ۔ قوم نے دشمنی ظاہر کی۔ امرأةٌ كَلِبَةٌ۔ بدمزاج عورت۔ كَلْبٌ ج كِلَابٌ، أَكْلُبٌ جج أَكَالِبُ، كِلَابَاتٌ، كَلْبُ الْمَاءِ۔ اود بلاؤ۔ الكَلَبُ، كلاب ہلکاؤ سے عقل جاتا رہنا۔ كَالِبٌ۔ كَلَّابٌ۔ کتوں والا یا کتوں کو شکار سکھلانے والا۔ مُكَلِّبٌ ہر زخم دینے والا جانور یا شکار سکھلانے والا۔ كُلَّبَتَانِ۔ سَنْسِی (لوہار کا آلہ)

كلح

كَالِحُوْنَ — بدشکل ہو رہے ہوں گے — ۲۳-۱۰۵

(عابسون باسرون)

كَلَحَ (يَكْلَحُ كُلُوحًا وَكُلَاحًا) وجهُهٗ، عَبَسَ وَتَكَشَّرَ۔ ترش رو ہوا اور ہونٹوں کو نیچے اوپر کیا کہ دانت نظر آئیں۔ كَلَحَ الرجلُ تَبَسَّمَ

كلف

۳-۳ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا — اللہ تکلیف نہیں دیتا — ۲-۲۸۶

۳-۳ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا — ہم تکلیف نہیں دیتے — ۶-۱۵۲

۳-۴ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ — تکلیف نہیں دی جاتی — ۲-۲۳۳

۳-۱۵ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ — اور نہیں میں اپنے آپکو بنانیوالا — ۳۸-۸۶

(من المتقولین)

كَلِفَ (يَكْلَفُ كَلَفًا) الامرَ۔ کام کو مشقت سے برداشت کیا تَكَلَّفَ الامرَ۔ کام کو مشقت سے یا خلاف عادت اٹھایا۔ كَلِفَ (يَكْلَفُ كَلَفًا) کلف لگائی۔ كَلَفٌ۔ سیاہی زردی میں مائل ہوئی كُلْفَةٌ مشقت۔ كَلُوْفٌ مشکل کام كَلَافَةٌ سخت محنت فا، أَكْلَفُ، كَلْفَاءُ

كل

قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ — کہو ہر کوئی عمل کرتا ہے — ۱۷-۸۴

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ — ہر چیز پر — ۲-۲۰

وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ — اور ہر ایک سے وعدہ کیا اللہ نے — ۴-۹۵

كُلًّا نُّمِدُّ — ہر ایک کو ہم پہنچائے جاتے ہیں — ۱۷-۲۰

يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ — رجوع ہے سب کام کا — ۱۱-۱۲۳

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ — ہر دین پر — ۹-۳۳

كُلُّهُمْ جَمِيْعًا — سارے تمام — ۱۰-۹۹

وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ — اور ہر ایک ان میں آنیوالا ہے — ۱۹-۹۵

اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا — سب چیزوں کے — ۲-۳۱

بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا — ہماری سب نشانیوں کو — ۲۰-۵۶

اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ — جو تم نے دیا سب کی سب کو — ۳۳-۵۱

كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ — جب چمکتی ہے ان پر — ۲-۲۰

كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ — اور وہ ہماری ہے اپنے صاحب پر — ۱۶-۷۶

يُوْرَثُ كَلٰلَةً — میراث ہے باپ بیٹا کچھ بھی نہیں رکھتا — ۴-۱۲

فِي الْكَلٰلَةِ — کلالہ میں باپ اولاد نہیں ہے — ۴-۱۷۷

(ولا والد له ولا ولد)

كَلَّا سَنَكْتُبُ — ہرگز نہیں — ۱۹-۷۹

كَلَّ (يَكِلُّ كَلًّا وَكِلَّةً وَكَلَالًا وَكُلُوْلًا وَكَلَالَةً وَكُلُوْلَةً) تھکا

فا تکال ۔ کلاً جس کا والد اور اولاد نہ ہو۔

کلّا

کلّا سوف تعلمون — ہرگز نہیں — ۳۰-۱-۲

کلّا یہ حرف ہے اس کے معنی ردع، زجر، تنبیہ کے ہیں۔ وہ بھی مخاطب کے لیے آتا ہے تعجب پر تعجب یہ ہے کہ جب رعب اور حکومت ہوتی ہے تو زجر اور توبیخ کے الفاظ بولے جاتے ہیں۔ دشمن سے سہما ہوا یا ناتوان ان الفاظ کو دشمن کی مجلس میں استعمال نہیں کر سکتا۔ اس کے لیے دو چیزیں قابل ذکر ہیں۔ پہلی یہ کہ اول نصف قرآن شریف میں یہ لفظ نہیں آیا۔ دوسری یہ کہ مدینہ شریف میں جب کہ حکومت تھی۔ یہ لفظ قرآن مجید نے استعمال نہیں کیا۔ معلوم ہوتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا توکل علی اللہ اتنا بڑھا ہوا تھا کہ چاروں طرف دشمن ہیں، آنکھوں سے گھورتے ہیں۔ دکھ پہنچاتے ہیں۔ مارتے ہیں مسخرہ کرتے ہیں مگر آپ کے دل مبارک پر تبلیغ کے سلسلہ میں کفار کے رعب کا چھر کے پر جتنا بھی اثر نہ تھا یہ لفظ ۱۸ دفعہ آتا ہے اور ہر روز تلاوت ہوتی ہے۔

تکال تاج پہنا۔ اکلیل تاج کلیات۔ جس میں ایک شاعر کے شعروں کو جمع کیا جاتا ہے۔ کل کی تشریح کے لیے دیکھو بحث حروف

کلم

۳-۱ کلّم اللہ — کلام فرمایا اللہ نے — ۲-۲۵۳
۳-۱ کلّمہ ربہ — کلام فرمایا اس سے اسکے رب نے — ۷-۱۴۳
۳-۱ کلّمھم الموتی — باتیں کرتے ان سے مردے — ۶-۱۱۱
۳-۲ او کلّم بہ الموتی — بولیں ان سے مردے — ۱۳-۳۳
۳-۳ ویکلّم الناس — باتیں کریگا لوگوں سے — ۳-۴۶
۳-۳ ان یکلّمہ اللہ — اس سے باتیں کرے اللہ — ۴۲-۵۱
۳-۳ ولا یکلّمھم اللہ — اور نہ بات کرے ان سے اللہ — ۲-۱۷۴ / ۳-۷۷
۳-۳ لولا یکلّمنا اللہ — کیوں نہیں بات کرتا ہم سے اللہ — ۲-۱۱۸
۳-۳ تکلّمھم (مؤنث) — ان سے باتیں کرے گا — ۲۷-۸۲
۳-۳ وتکلّمنا ایدیھم — بولیں گے ہم سے ان کے ہاتھ — ۳۶-۶۵
۳-۳ الا تکلّم الناس — یہ کہ نہ بولے تو لوگوں سے — ۳-۴۱ / ۱۹-۹
۳-۳ ولا تکلّمون — اور میرے ساتھ کلام نہ کرو — ۲۳-۱۰۹
۳-۳ فلن اکلّم الیوم — ہرگز نہ کلام کروں گی آج — ۱۹-۲۶

۳-۳ کیف نکلّم — ہم کیسے کلام کریں — ۱۹-۳۳
۳-۵ فھو یتکلّم — سو وہ بول رہی ہے — ۳۰-۳۵
۳-۵ لا یتکلّمون — بول نہ سکیں گے — ۷۸-۳۸
۳-۵ لا تکلّم نفس — بات نہ کرے گا کوئی انسان — ۱۱-۱۰۵

(تحذف تاء)

۳-۵ ان نتکلّم بھذا — یہ کہ منہ پر لائیں یہ — ۲۴-۱۶
۲۲-۱ یصعد الکلم الطیب — چڑھتا ہے کلام ستھرا — ۳۵-۱۰

(لا الہ الا اللہ ونحوھا)

۲۲-۱ یحرفون الکلم — پھیرتے ہیں کلام کو — ۴-۴۵ / ۶-۴۴

(من نعت محمد)

۲۲-۱ وتمت کلمۃ ربک — اور تیرے رب کی بات پوری ہوئی — ۶-۱۱۵

(بالعلم والمواعید)

۲۲-۱ کلمۃ منہ — اس کی بات — ۳-۴۵
۲۲-۱ کلمۃ خبیثۃ (کفر) — گندی بات — ۱۴-۲۵
۲۲-۱ کلمۃ طیبۃ — بات ستھری — ۱۴-۲۴

(لا الہ الا اللہ)

۲۲-۱ وکلمۃ اللہ — اور اللہ کی بات — ۹-۴۱

(کلمۃ الشہادۃ)

۲۲-۱ ولولا کلمۃ سبقت — اگر نہ ایک بات پہلے ہو چکتی — ۱۰-۱۹
۲۲-۱ ولولا کلمۃ سبقت — ۲۰-۱۲۹

(بتاخیر الجزاء)

۲۲-۱ کلمۃ العذاب — حکم عذاب کا — ۳۹-۱۹ / ۳۹-۷۱

(لاملان جہنم)

۲۲-۱ کلمۃ الفصل — بات فیصلہ کی — ۴۲-۲۱
۲۲-۱ کلمۃ التقوی — ادب کی بات — ۴۸-۲۶

(لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ)

۲۲-۱ وکلمتہ القاھا — اور اس کا کلام ہے جو ڈالا اسکو — ۴-۱۷۱
۲۲-۱ سبقت کلمتنا — پہلے ہو چکا ہمارا حکم — ۳۷-۱۷۱

(بالنصر)

١-٢٢ مِن رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ — چند باتیں — ٢-٣٧
(ربنا ظلمنا)

١-٢٢ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ — کئی باتوں میں سو وہ انہیں پوری کیں — ٢-١٢٤
(یا دامر و نواہ)

١-٢٢ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ — اللہ کی باتیں — ٦-٣٤

١-٢٢ لِكَلِمٰتِ رَبِّيْ — میرے رب کی باتیں — ١٨-١١٠
(کلمات علم و حکمت)

١-٢٢ مَا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ — نہ تمام ہوں اللہ کی باتیں — ٢١-٢٧
(المعبر بہا عن معلوماتہ)

١-٢٢ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ — کوئی بدلنے والا اس کی بات کو — ١٨-٢٧
(مواعیدہ)

١-٢٢ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا (بشرائعہ) — اپنے رب کی باتوں کو — ٦٦-١٢

كَلَامَ اللّٰهِ (فی التوراۃ) — اللہ کا کلام — ٢-٧٥

وَبِكَلَامِيْ (تکلیمی ایاک) — اور اپنے کلام کے ساتھ — ٧-١٤٣

٢-٢٢ تَكْلِيْمًا — بول کر — ٤-١٦٣

كَلَمَهٗ (يَكْلِمُ كَلْمًا) زخم دیا یا بات کی۔ كَلَّمَهٗ زخم دیا یا بات کی۔ كَالَمَهٗ۔ اس سے مکالمہ کیا۔ تَكَلَّمَ (تَكَلُّمًا و تِكِلَّامًا) بات کی۔ كَلْمٌ ج كُلُوْمٌ و كِلَامٌ زخم۔ كَلِمَةٌ ج كَلِمٌ، كَلِمٰتٌ، كَلِمَةُ التَّقْوٰى، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، كَلَامٌ بات۔ كَلِيْمُ اللّٰهِ حضرت موسیٰ علیہ السلام۔ مُتَكَلِّمٌ کلام کرنے والا۔ مُتَكَلِّمِيْنَ۔ منطقی لوگ

کلا

اَوْ كِلٰهُمَا — یا دونوں — ١٧-٢٣

كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ — دونوں باغ — ١٨-٣٣

یوں تو دونوں لفظ مفرد ہیں، مگر معانی میں تثنیہ کے معنی میں مستعمل ہیں۔ مرد کے لیے كِلَا آئے گا۔ اور عورت کے لیے كِلْتَا آئے گا۔ رَاَيْتُ كِلَا الرَّجُلَيْنِ، وَرَاَيْتُ كِلْتَا الْمَرْاَتَيْنِ، جَاءَ الرَّجُلَانِ كِلَاهُمَا، رَاَيْتُ رَجُلَيْنِ كِلَيْهِمَا، رَاَيْتُ الْمَرْاَتَيْنِ كِلْتَيْهِمَا، زَيْدٌ وَعَمْرٌو كِلَاهُمَا قَائِمَانِ۔

کمل

١-٢ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ — میں پورا کر چکا تمہارے لیے دین — ٥-٣

٢-١١ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ — اور اس واسطے کہ پوری کرو گنتی — ٢-١٨٥

١-١٥ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ — دو برس پورے — ٢-٢٣٣

١-١٥ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ — دس روز ہوئے پورے — ٢-١٩٦

١-١٥ لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً — تاکہ بوجھ اٹھائیں اپنے پورے — ١٦-٢٥

كَمَلَ (يَكْمُلُ)، كَمُلَ (يَكْمُلُ)، كَمِلَ يَكْمَلُ كَمَالًا وَكُمُوْلًا وَتَكَمَّلَ وَاكْتَمَلَ، پورا ہوا، اَكْمَلَ، كَمَّلَ، اسْتَكْمَلَ۔ پورا کیا۔ تَكْمِلَةٌ، تتمہ۔ كَامِلٌ ج كَمَلَةٌ، كَمِيْلٌ، كَامِلٌ ج كَمَلَةٌ

کم

وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ — کھجور جن کے میوہ پر غلاف — ٥٥-١١

مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا — اپنے غلاف سے — ٤١-٤٧
(اوعيتها)

كَمَّ (يَكُمُّ كَمًّا) الشَّيْءَ ڈھانپ دیا۔ كَمَّ الْبَعِيْرَ۔ اونٹ کے منہ پر چھکا دیا تاکہ کھائے پئے نہیں۔ كَمَّتْ (يَكُمُّ) وَكَمَّتْ كِمَامًا وَكُمُوْمًا النَّخْلُ۔ کھجور نے اکمام نکالے۔ كُمٌّ آستین ج اَكْمَامٌ، كِمَمَةٌ، اَكَمَّتِ الْقَمِيْصَ۔ آستین بنائی۔ كِمٌّ ج اَكِمَّةٌ، اَكْمَامٌ، كِمَامٌ ج اَكِمَّةٌ۔ كِمَامٌ غلاف شگوفہ۔ كِمَامَةٌ۔ چھلکا۔ كَمْ۔ بہت۔ سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ۔ كَمْ كُنَّا؟ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر مخاطب۔ تم، تمہارا۔

کمہ

١-٢١ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ — اور تو اچھا کرتا تھا مادرزاد اندھے کو — ٥-١١٠

١-٢١ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ — اور میں اچھا کرتا ہوں مادرزاد اندھے کو — ٣-٤٩
(ولد اعمٰی)

كَمِهَ (يَكْمَهُ كَمَهًا) عمی و صار اعمٰی فهو اكمه، هم كُمْهٌ و كُمَّهٌ پیدائشی اندھا۔ كَمِهَ النَّهَارُ۔ دھوپ میں غبار پیدا ہو گیا اور سورج نظر نہ آیا۔ تَكَمَّهَ فِي الْاَرْضِ زمین میں حیران و پریشان ہو پھرا۔ مُكَمَّهَةُ الْعَيْنَيْنِ۔ جس کی آنکھیں [illegible] رَدَّ هُمَا اِبِلَهٗ كَمِهِيْ معلوم نہیں کہ اونٹ کدھر آوارہ ہو گیا۔

کند

۱-۱۹ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ (بکفور) اپنے رب کا ناشکرا ہے ۶-۱۰۰

كَنَدَ يَكْنُدُ كُنُوْدًا (النِّعْمَةَ) نعمت کی ناشکری کی۔ كُنُدٌ۔ نمک حرام مذکر اور مؤنث کے لیے۔ كَنُوْدٌ۔ جو مصیبتوں کو گنے۔ اور آرام کو بھول جائے۔ نمک حرام۔ کافر۔ بخیل۔ عاصی اَرْضٌ كَنُوْدٌ۔ جس میں کچھ نہ اُگے۔

کنز

۱-۱ مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ جو گاڑھ رکھا تھا تم نے اپنے لیے ۹-۳۶

۱-۳ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ گاڑھ رکھتے ہیں سونا ۹-۳۵

۱-۳ مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ جو تھے تم گاڑتے ۹-۳۶

۱-۲۲ لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ کیوں نہ اترا اس پر خزانہ ۱۱-۱۲

۱-۲۲ اَوْ يُلْقٰۤى اِلَيْهِ كَنْزٌ یا آ پڑتا اس پر خزانہ ۲۵-۸

۱-۲۲ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا اور اسکے نیچے مال گڑا تھا ان دونوں کا ۱۸-۸۲

۱-۲۲ وَكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ اور خزانے اور عمدہ مکان ۲۶-۵۸

۱-۲۲ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ اور ہم نے دئے تھے اسکو خزانے ۲۸-۷۶

كَنَزَ يَكْنِزُ كَنْزًا (المالَ) جمع کیا۔ دفن کیا۔ كَنَزَ يَكْنِزُ كِنَازًا (التمر) موسم سرما کے لیے اپنے محلات میں کھجوروں کا ذخیرہ کیا۔ كَنِيْزٌ۔ وہ کھجوریں جو سرما کے موسم کے لیے ذخیرہ کی جائیں۔ كَنَزَ اللَّحْمُ۔ موٹا اور طاقتور۔ كِنَازٌ۔ لونڈی یا اونٹنی بہت طاقتور اور موٹی۔ كَنَّازٌ۔ زیادہ جمع کرنے والا مِكْنَزٌ ج مَكَانِزُ۔ وہ صندوق جس میں خزانہ جمع ہو۔

کنس

اَلْجَوَارِ الْكُنَّسِ سیدھا چلنے والے دبک جانیوالے ۸۱-۱۶

كَنَسَ يَكْنِسُ كُنُوْسًا (وتكنّس) (الظبیُ)۔ ہرن غائب ہوا اور کناس میں چھپ گیا۔ تَكَنَّسَ الرجلُ۔ آدمی خیمے کے اندر چلا گیا۔ كَنِيْسٌ ج كَنَائِسُ یہود کے عبادت خانے۔ كِنَاسٌ ج اَكْنِسَةٌ، كُنُسٌ۔ ہرن کا گھر۔ كَانِسٌ ہرن کناس میں رہنے والا ج كُنَّسٌ، كُنُوْسٌ، كَوَانِسُ، مَكْنَسٌ وحشی جانوروں کے رہائش کی جگہ۔ جَوَارِ الْكُنَّسِ۔ یہ پانچ ستارے ہیں۔ زحل مشتری۔ مریخ۔ عطارد۔ زہرہ۔ جن کی چال اس ڈھب کی ہے کہ کبھی مغرب سے مشرق کو چلیں یہ سیدھی چال ہے کبھی ٹھٹک کر الٹے پھریں اور کبھی سورج کے پاس جا کر کتنا عرصہ غائب رہیں۔ جیسے یہ ستارے کبھی ظاہر کبھی چھپتے ہیں اسی طرح روحانی طور پر انبیا علیہ السلام ستارے ہیں جن کی روحانی تبلیغ سے دنیا روشن ہوئی، اور کبھی فترہ ہوا آخر میں فخر موجودات صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے جو کہ بمنزلہ سورج ہیں جنکی روشنی میں سب انبیا علیہم السلام کی شریعت (چھپ گئی) منسوخ ہو گئی۔

کنن

۲-۱ اَوْ اَكْنَنْتُمْ (اضمرتم) یا پوشیدہ رکھو اپنے جی میں ۲-۲۳۵

۲-۳ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ جو چھپ رہا ہے انکے سینوں میں ۲۸-۶۹

(تخفی قلوبہم)

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً ان کے دلوں پر ڈال رکھے ہیں ۶-۲۵

(اغطیۃ) پردے

قُلُوْبُنَا فِيْۤ اَكِنَّةٍ ہمارے دل غلاف کے اندر ہیں ۴۱-۵

مِنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا پہاڑوں سے چھپنے کی جگہیں ۱۶-۸۱

۱-۱۶ كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ گویا وہ انڈے ہیں چھپے دھرے ۳۷-۴۹

(مستور)

۱-۶۶ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ موتی کے دانے اپنے غلاف کے اندر ۵۶-۲۳

(المصتون)

۱-۱۶ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ لکھا ہوا ایک پوشیدہ کتاب میں ۵۶-۷۸

كَنَّ يَكُنُّ كَنًّا وكُنُوْنًا وكُنُنًا وَاَكَنَّ) ڈھانپا اور دھوپ سے بچایا كَنَّ الْعِلْمَ۔ علم چھپایا۔ اِكْتَنَّتِ الْمَرْاَةُ۔ بوجہ حیا عورت نے اپنا چہرہ ڈھانپ لیا۔ كِنٌّ ج اَكْنَانٌ، اَكِنَّةٌ۔ بچاؤ پردہ اگھر كَنَّةٌ بیٹے یا بھائی کی عورت ج كَنَائِنُ، كُنَّةٌ ج كُنَّاتٌ كِنَانٌ دروازے کا چھجہ كَانُوْنٌ ج كَوَانِيْنُ۔ چولہا جب کہ گرم ہے۔ بنو کنانہ۔ آنحضرت کا نسب ہے

کوب

مِنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ سونے کی اور آبخورے ۴۳-۷۱

(اقداح بلا عری)

بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ آبخورے اور کوزے ۵۶-۱۸

وَاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا اور آبخورے جو ہو رہے ہیں شیشہ کے ۷۶-۱۵

كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ جیسے ایک ستارہ ۲۴-۳۵

اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا گیارہ ستاروں کو ۱۲-۴

رَاٰ كَوْكَبًا دیکھا ایک ستارہ ۶-۷۶

بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ ایک رونق جو تارے ہیں ۲۳-۶

كَابَ رَيَكُوبُ [illegible] کوب سے پانی پیا۔ کوب اس پیالہ یا برتن کو

[illegible]

۱-۱ مَا كَادَ يَزِيْغُ [illegible]

۱-۱ اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا یہ تو ہم کو بہکا ہی دیتا ۲۵-۴۲

۱-۱ وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ اور وہ لگتے نہ تھے کہ ایسا کرتے ۲-۷۱

۱-۱ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ اور قریب تھے کہ مجھ کو مار ڈالتے ۷-۱۵۰

(قاربوا)

۱-۱ وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ اور وہ لوگ تو چاہتے تھے کہ تجھے بچلادیں ۱۷-۳۷

۱-۱ وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ اور وہ تو چاہتے تھے کہ گھر(دیں) مجھ کو ۱۷-۶۷

۱-۱ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ قریب تھی کہ ظاہر کردے بے قراری ۲۸-۱۰

۱-۱ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ تو لگ جاتا جھکنے ۱۷-۷۴

(قاربت)

۱-۱ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ تو تو ڈالنے لگا تھا مجھے گڑھے میں ۳۷-۵۶

۱-۳ يَكَادُ الْبَرْقُ (يقرب) قریب ہے کہ بجلی ۲-۲۰

۱-۳ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ اور اس کو گلے سے اتار نہیں سکتا ۱۴-۱۷

۱-۵ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا (لم يقرب) لگتا نہیں کہ اس کو سوجھے ۲۴-۴۰

۱-۳ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ ہرگز نہیں لگتے کہ سمجھیں ۴-۷۸

(لا يقاربون)

۱-۳ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ ابھی آسمان پھٹ پڑیں ۱۹-۹۱

۱-۳ اَكَادُ اُخْفِيْهَا میں مخفی رکھنا چاہتا ہوں ۲۰-۱۵

كَادَ يَكَوْدُ كَوْدًا وَمَكَادًا وَمَكَادَةً کام کرنے کے لیے نزدیک ہوا، اگر کیا نہیں، یہ افعال مقاربہ سے ہے۔ (كَادَ يَفْعَلُ كَيَدَ يَفْعَلُ) دونوں طرح جائز ہے۔

ارادہ کے معنی میں بھی آتا ہے (اَكَادُ اُخْفِيْهَا) ای اُرِيْدُ۔ اور کبھی کلام کے صلہ میں بھی آتا ہے (لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا) لَمْ يَرَهَا

كور

۳-۱ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ جب سورج کی جوت لپیٹ جاوے ۸۱-۱

(لُفّت) [illegible]

[illegible]

[illegible] يُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ اور لپیٹتا ہے دن کو رات پر ۳۹-۵

كَارَ يَكُوْرُ كَوْرًا (العمامة) پگڑی کو سر پر لپیٹا۔ كَوَّرَ الْمَتَاعَ۔ اسباب کو ایک دوسرے پر رکھ دیا۔ كَوَّرَ اللّٰهُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ۔ رات کو دن میں داخل کیا۔ كُوِّرَتِ الشَّمْسُ۔ روشنی اکٹھی کی جاوے گی یا کہ روشنی کو پگڑی کی طرح لپیٹا جاوے گا۔ كَوْر پگڑی کے پھیر، اور طبیعت۔ مِكْوَر پگڑی

كوكب

(دیکھو کوب)

كون

۱-۱ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ وہ تھا وہ کافروں میں کا ۲-۳۴

۱-۱ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ (ينبغى) اور نبی کا کام نہیں ۳-۱۶۱

۱-۱ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اور مومن کا کام نہیں ۴-۹۲

۱-۱ مِمَّا كَانَا فِيْهِ تھے دونوں اس میں ۲-۳۶

(من النعيم)

۱-۱ كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ تھے وہ حکم عدولی کرتے ۲-۵۹

۱-۱ وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً اگر وہ ایک لڑکی ہے ۴-۱۱

۱-۱ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ دونوں عورتیں تھیں ماتحت ۶۶-۹

۱-۱ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ اگر وہ عورتیں ایماندار ہیں ۲-۲۲۸

۱-۱ اِنَّ كَيْدَكُنَّ بے شک تمہارا فریب بڑا ۱۲-۲۸

۱-۱ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ اور تھا تو فساد کرنے والوں میں ۱۰-۹۱

۱-۱ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ہوتے تم خسارہ اٹھانے والے ۲-۶۴

۱-۱ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٔيْنَ تھی تو خطاکار ۱۲-۲۹

۱-۱ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اگر ہو تم چاہتی ۳۳-۲۸

۱-۱ اَيْنَمَا كُنْتُ میں جہاں کہیں ہوں ۱۹-۳۱

۱-۱ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ مگر ہم تم پر ہوتے ہیں ۱۰-۶۱

۱۱-۱ وَمَا اسْتَكَانُوْا (خضعوا) اور نہ دب گئے ۳-۱۴۶
۱۱-۱ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ پھر نہ عاجزی کی انہوں نے ۲۳-۷۷
(تواضعوا)
۱-۳ مَا يَكُوْنُ لِيْ مجھ کو لائق نہیں ۵-۱۱۶
۱-۳ فَيَكُوْنُ ہو جاتا ہے ۲-۱۱۷
۱-۳ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا اور ہو جائیں گے انکے مخالف ۱۹-۸۲
۱-۳ لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ باقی نہ رہے فساد ۲-۱۹۳
۱-۳ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ ہو وہ پتھر میں ۳۱-۱۶
۱-۳ فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً ہو جاؤ تم برابر ۴-۸۹
۱-۳ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ یہ کہ ہوں میں جاہلوں میں ۲-۶۷
۱-۵ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ میں ہو جاؤں گا نقصان والوں میں ۱۱-۴۷
۱-۵ اَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ میں ہو جاؤں گا بے عقل ۱۲-۳۳
۱-۵ لَمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ جس کے گھر والے نہ رہتے ہوں ۲-۱۹۶
۱-۵ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ پھر نہ ہوا کہ کام آئیں ۴۰-۸۵
۱-۵ اِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ اگر نہ ہوں دو مرد ۲-۲۸۲
۱-۵ اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ نہ تھی زمین اللہ کی ۴-۹۷
۱-۵ وَلَمْ اَكُ بَغِيًّا نہ میں تھی بدکار ۱۹-۲۰
۱-۵ لَمْ نَكُ نُطْعِمُ ہم نہ کھلاتے تھے ۷۴-۴۴
۱-۹ لَيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى البتہ ضرور ہوگا ۳۵-۴۲
۱-۹ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ہم ضرور ہونگے خسارہ اٹھانے والے ۲۳-۷
۱/۹ اور ۱۳ فَلَا تَكُوْنَنَّ تو کبھی نہ ہو ۲-۱۴۷
۱-۱۱ فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ پھر وہ ہٹ جاویں تمہارے پیچھے سے ۴-۱۰۲
۱-۱۱ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ چاہیے کہ ہوں ۳-۱۰۴
۱-۱۱ كُنْ فَيَكُوْنُ ہو جا ۲-۱۱۷
۱-۱۱ كُوْنُوْا قِرَدَةً ہو جاؤ (ج مذکر) ۲-۶۵
۱-۱۱ يٰنَارُ كُوْنِيْ اے آگ ہو جا (مؤنث) ۲۱-۶۹
۱-۱۳ وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ اور نہ ہو (واحد) ۱۱-۴۲
۱-۱۳ وَلَا تَكُوْنُوْا اور نہ ہو (جمع) ۸-۴۷
وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ اور ضرور ہو گا بے عزت ۱۲-۳۲

(ن خفیفہ ہے)
مِنْ كُلِّ مَكَانٍ ہر جگہ سے ۱۰-۲۲
اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا بدتر اپنے درجہ میں ۵-۶۰
اِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ اگر وہ اپنی جگہ کھڑا رہا ۷-۱۴۳
مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ کھڑے رہو تم اپنی اپنی جگہ ۱۰-۲۸
عَلٰى مَكَانَتِهِمْ جہاں کہ جگہ (ان کی جگہ پر) ۳۶-۶۷
عَلٰى مَكَانَتِكُمْ تم اپنی جگہ پر ۶-۱۳۶

نوٹ - اہل لغت استکانوا کو کین میں بھی لاتے ہیں، معنی میں کوئی فرق نہیں مکان کو مکن میں بھی درج کرتے ہیں، اور کون میں بھی لکھ دیتے ہیں کَانَ (يَكُوْنُ كَوْنًا وَكِيَانًا وَكَيْنُوْنَةً) ہو گیا وجود میں آیا۔ افعال ناقصہ میں آتا ہے كَوَّنَ (تكوين) الشئ، احدثه، اوجده، اِسْتَكَانَ عاجز اور ذلیل ہوا، كَوْن عالم وجود دنیا۔ کائن، حادث، کائنة ج کوائن کائنات، مکان ج اماکن، مکانة ج مکانات۔

کوی

۱-۴ فَتُكْوٰى بِهَا (تحرق) داغ دیے جاوینگے اس سے اور چاندی سے ۹-۳۵
كَوٰى (يَكْوِيْ كَيًّا) مُكْوًا۔ کاویہ کے ساتھ اسکے چمڑے کو جلا دیا۔ كَوَتِ العقرب۔ بچھونے کاٹا۔ کاوٰی (مکاواة) الرجل گالی دی۔ كَوَّاءٌ بدزبان کوّی نفسہ۔ اپنی بے جا تعریف کی۔ مِكْوٰی ج مَكَاوٍ استری کاویہ۔ داغ دینے کا آلہ۔ کوانی بعینہ۔ مجھے گھور کر دیکھا۔

کہف

اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ غار والے ۱۸-۹
عَنْ كَهْفِهِمْ ان کی کھوہ سے ۱۸-۱۷
فِيْ كَهْفِهِمْ اپنی کھوہ میں ۱۸-۲۵
تَكَهَّفَ الجبل۔ پہاڑ پھٹا اور غار ہو گئی اِكْتَهَفَ الكهف۔ غار میں داخل ہوا غار اور کہف میں فرق ہے۔ کہف اگر چھوٹی ہو تو اسے غار کہتے ہیں ج کھوف

کہل

فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا گود میں اور جبکہ پوری عمر میں ہو گا ۳-۴۶ ۵-۱۱۳
کَهَلَ (یکہل کہولا) وكَهُلَ يَكْهُلُ كهولة کہل میں آیا۔ کہل

۳۰ برس سے ۵۰ برس کی درمیانی عمر ج کُھُول، کِھَال، کُھلان۔ کَاھِل ج کَوَاھِل۔ بست۔ فلانٌ شَدِیدُ الکَاھِل۔ بڑی بہادری والا کُھُول۔ عنکبوت۔

کہن

۱۵-۱ وَلَا بِقَوْلِ کَاهِنٍ — اور نہ کہا پر لیوں والے کا ۶۹-۴۲

۱۵-۱ بِکَاهِنٍ — جنوں سے خبریں لینے والا ۵۲/۲۹

کَہَنَ یَکْہُنُ کِہَانَۃً وتَکَہَّنَ تَکَہُّنًا غیب کی بات بتائی اور مقدر بتایا۔ کَہُنَ یَکْہُنُ کَہَانَۃً وہ کاہن ہوگیا۔ کِہَانَۃٌ کسب کاھن کُھُونَۃٌ کاہن کی مزدوری۔ کَاھِن ج کُہَّان، کَہَنَۃٌ۔ اسرار غیب بتانے والا۔

کھیعص

دیکھو بحث حروف مقطعات

کی

دیکھو بحث حروف

کید

۱-۱ کِدْنَا لِیُوْسُفَ — داؤ بتایا ہم نے یوسف کو ۱۲-۷۶

۱-۱ اِنَّهُمْ یَکِیْدُوْنَ — وہ لگے ہیں ایک داؤ کرنے میں ۸۶-۱۵

۱-۳ فَیَکِیْدُوْا لَكَ — پھر وہ فریب بناویں گے تیرے لیے ۱۲-۵

۱-۳ وَاَکِیْدُ کَیْدًا — اور میں لگا ہوں ایک داؤ کرنے میں ۸۶-۱۶

۱-۹ لَاَکِیْدَنَّ اَصْنَامَکُمْ — میں علاج کرونگا تمہارے بتوں کا ۲۱-۵۷

۱-۱۱ ثُمَّ کِیْدُوْنِ — پھر برائی کرو میرے حق میں ۷-۱۹۵

۱-۱۱ فَکِیْدُوْنِیْ جَمِیْعًا — سو برائی کرو میرے حق میں سب مل کر ۱۱-۵۵

(اِختالوا اھلاکی)

۱-۱۷ هُمُ الْمَکِیْدُوْنَ — وہی داؤ میں آجاتے ہیں ۵۲-۴۲

(المغلوبون المهلکون)

۱-۲۲ اِنْ کَانَ لَکُمْ کَیْدٌ — اگر کچھ تمہارا داؤ ہے ۷۷-۳۹

۱-۲۲ اِنَّ کَیْدَ الشَّیْطٰنِ — بے شک فریب شیطان کا ۴-۷۶

۱-۲۲ هَلْ یُذْهِبَنَّ کَیْدُهٗ — کچھ جاتا رہا اس کی تدبیر سے ۲۲-۱۵

۱-۲۲ کَیْدُهُمْ شَیْئًا — کچھ ان کے فریب سے ۳-۱۲۰

۱-۲۲ بِکَیْدِهِنَّ عَلِیْمٌ — ان کا فریب تو جانتا ہے ۱۲-۵۰

۱-۲۲ فَصَرَفَ عَنْهُ کَیْدَهُنَّ — دفع کیا ان سے انکا فریب ۱۲-۳۴

۱-۲۲ فَاَجْمِعُوْا کَیْدَکُمْ — مقرر کرلو اپنی تدبیر ۲۰-۶۴

۱-۲۲ اِنَّ کَیْدَکُنَّ عَظِیْمٌ — بیشک یہ تمہارا بڑا فریب ہے ۱۲-۲۸

۱-۲۲ اِنَّ کَیْدِیْ مَتِیْنٌ — بے شک میرا داؤ پکا ہے ۷-۱۸۳

کَادَ یَکِیْدُ کَیْدًا (۱) مکر کیا۔ فریب دیا۔ فریب سکھایا۔ (۲) برا ارادہ کیا۔ حیلہ کیا۔ کَیْدٌ ج اَکْیَادٌ حیلہ۔ مکر۔ خبث۔ لڑائی۔ مَکِیْدَۃٌ ج مَکَائِدُ مکر۔ خبث۔ کَیَّادٌ۔ بڑا حیلہ گر۔

کیف

کَیْفَ تَکْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ — کس طرح کفر کرتے ہو تم اللہ سے ۲-۲۸

۷۰ دفعہ یہ لفظ قرآن مجید میں آیا ہے۔ یہ ایک مبہم لفظ ہے کہ مبنی بر فتحہ ہے اور اکثر استفہام کے لیے آتا ہے۔ اور کبھی شرط کے لیے بھی آجاتا ہے کَیْفَ تَصْنَعُ اَصْنَعُ۔ کَیَّفَ الشَّیْءَ چیز کی حالت معلوم کی کَیْفِیَّۃٌ ج کَیْفِیَّاتٌ۔ صفت اور حال

کیل

۱-۱ وَاِذَا کَالُوْهُمْ — اور جب ماپ کردیں ۸۳-۳

(کالوا لهم)

۱-۱ اِذَا کِلْتُمْ — جب ماپ کر دینے لگو ۱۷-۳۵

۱-۷ اِذَا اکْتَالُوْا عَلَی النَّاسِ — جب وہ ماپ کر لیں ۸۳-۲

۷-۳ نَکْتَلْ — ہم بھرتی لے آویں ۱۲-۶۳

۱-۲۲ مُنِعَ مِنَّا الْکَیْلُ — روک دی گئی ہم سے بھرتی ۱۲-۶۳

۱-۲۲ کَیْلَ بَعِیْرٍ — ایک اونٹ کی بھرتی ۱۲-۶۵

۱-۲۲ فَلَا کَیْلَ لَکُمْ — سو تمہارے لیے بھرتی نہیں ۱۲-۶۰

۱-۲۲ اُوْفِی الْکَیْلَ — میں پورا کر دیتا ہوں ماپ ۱۲-۵۹

۱-۲۲ اَوْفُوا الْمِکْیَالَ — پورا کرو ماپ ۱۱-۸۴

۱-۲۲ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِکْیَالَ — اور نہ گھٹاؤ ماپ ۱۱-۸۳

کَالَ یَکِیْلُ کَیْلًا ومَکِیْلًا ومَکَالًا (نکتل) ماپا۔ مِکْیَلٌ ج مَکَایِلُ ومِکْیَالٌ ج مَکَایِیْلُ۔ جس چیز سے ماپا جاوے۔ مُکَایَلَۃٌ جواب ترکی بہ ترکی۔

ل (۲۰)

ل

دیکھو بحث حروف

لا

دیکھو بحث حروف

لات

... اور وقت رہا خلاصی کا ۳۸-۳

(ولات حین مناص)

(ت) لیس کے معنی میں آتا ہے اس کا اسم محذوف ہوتا ہے ...

ابغاۃ ولات ساعۃ مندم (لات الساعۃ ساعۃ مندم)

یہ یمین کی بلاغت سے شمار ہوتا ہے (جامع البیان)

ألك

وَالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا	اور فرشتے ہونگے اسکے کناروں پر	۶۹-۱۷
وَجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ	آوے تیرا رب اور فرشتے	۸۹-۲۲
اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ	مگر یہ کہ ہو جاؤ تم دو فرشتے	۷-۱۹
وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ	اور جو اتارا گیا ۲ فرشتوں پر	۲-۱۰۲
لَوْ كَانَ فِى الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ	اگر ہوتے زمین پر فرشتے	۱۷-۹۵
عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ	اس پر فرشتے ہیں	۶۶-۶
لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً	اتارتا فرشتے	۲۳-۲۴
اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً	دوزخ کے داروغے مگر فرشتے	۷۴-۳۱
وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِىَ	اور فرشتے اور فیصلہ ہو	۲-۲۱۰
تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ	اٹھالائیں اسے فرشتے	۲-۲۴۸
قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ	کہا تیرے رب نے فرشتوں کو	۲-۳۰
اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ	یہ کہ ٹھہرالو تم فرشتوں کو	۳-۸۰
يُصَلِّىْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ	رحمت بھیجتا ہے تم پر اور اسکے فرشتے	۳۳-۴۳
لِلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ	دشمن اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا	۲-۹۸
اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ	بیشک اللہ اور اس کے فرشتے	۳۳-۵۶

اَلَاكَ (اِلَاكَۃ) اِلٰى فُلَانٍ. اس سے پیغام پہنچایا۔ اَلِكْنِىْ اِلٰى فُلَانٍ میرا سے پیغام دینا (واصلہ الأک) (مَلْاَكٌ) اس کا پیغام لے گیا۔ مَلْاَكَۃٌ و اَلْمَلَاكَۃُ پیغام اَلْمَلَاكُ، وَالْمَلَكُ، رسول اللہ لتبلیغ الناس ارادتہ تعالیٰ ۔ مَلَائِكَۃٌ و مَلَائِك ... فرشتہ ہوتا ہے جس کی جمع مَلٰٓئِكَۃٌ ... معنی کا ... زیادہ موزوں ہے کیونکہ مَلَكٌ۔ مَلِكٌ مُلُوْكٌ۔ مَالِكٌ سب کے معنی دوسرے ہیں۔ فرشتہ کا ان کے ساتھ کوئی بھی تناسب نہیں ہے۔ مَلَكٌ۔ مَلٰٓئِكَۃ ... دفعہ قرآن مجید میں آیا ہے۔

لؤلؤ

مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا	سونے اور موتی سے	۲۲-۲۳
كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ	گویا وہ موتی ہیں اپنے غلاف کے اندر	۵۲-۲۴
لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا	موتی بکھرے ہوئے	۷۶-۱۹

لَأْلَأَ لَأْلَأَةً وَتَلَأْلَأَ النَّجْمُ وَالْبَرْقُ ستارہ یا بجلی چمکی لُؤْلُؤٌ موتی ج لَآلِى۔ لُؤْلُؤِىٌّ موتی کے رنگ کا۔ اَللَّآلُ ۔ پیشہ

لبّ

يٰٓاُولِى الْاَلْبَابِ	اے عقل مندو	۲-۱۷۹
اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ	مگر عقل والے	۳-۷

لَبِبَ يَلْبَبُ لَبًّا و لَبَابًا و لَبَابَۃً صاحب عقل ہوا لُبٌّ ج اَلْبَابٌ اَلُبُّ لَبَّيْكَ، اى الباباً بك بعد الباب، واقامۃ على طاعتك بعد اقامۃ و اجابۃ بعد اجابۃ۔ میں تیرا حکم مانتا ہوں لُبٌّ لُبَابٌ ہر چیز کا مغز اور اصل بعض صرفی اس کو لَبِبَ يَلْبَبُ میں لاتے ہیں مگر مضاعف میں یہ باب نادر ہے۔

لبث

۱-۱	فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ	پھر دیر نہ کی	۱۱-۶۹
	(ما تاخر)		
۱-۱	فَلَبِثَ فِى السِّجْنِ	پھر رہا قید میں	۱۲-۴۲
۱-۱	لَلَبِثَ فِىْ بَطْنِهٖ	رہتا اسی کے پیٹ میں	۳۷-۱۴۴
۱-۱	وَلَبِثُوْا فِىْ كَهْفِهِمْ	اور مدت گذری ان پر غار میں	۱۸-۲۵
۱-۱	كَمْ لَبِثْتَ	تو کتنی دیر یہاں رہا	۲-۲۵۹
	(مکثت ههنا)		

۱-۱ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ — پھر تو ٹھہرا کئی برس — ۲۰-۴۰

۱-۱ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا — دیر نہیں لگی تم کو مگر تھوڑی — ۵۲-۱۷

۱-۱ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ — کتنی دیر رہے تم — ۱۱۲-۲۳

۱-۱ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا — رہا میں ایک یوم — ۲۵۹-۲

(مکثت)

۱-۱ لَبِثْتُ فِيْكُمْ — ٹھہرا میں تم میں — ۱۶-۱۰

۱-۱ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا — بولے ہم رہے ایک دن — ۱۱۳-۲۳

۵-۱ وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَا — اور دیر نہ کریں اس میں — ۱۴-۳۳

۳-۱ وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ — اس وقت نہ ٹھہریں گے — ۷۶-۱۷

۵-۱ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْا — جیسے کہ نہیں ٹھہرے — ۴۵-۱۰

۱۵-۱ لٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا — رہا کریں اس میں قرنوں — ۲۳-۷۸

لَبِثَ (يَلْبَثُ لَبْثًا و لَبَثًا و لُبَاثًا و لَبَاثَةً) لَبْثًا وَتَلْبَاثًا ٹھہرنا۔ تَلَبَّثَ ٹھہرا۔ توقف کیا۔ لَبَّثَ اَلْبَثَ ٹھہرایا۔ لُبْثَةٌ ۔ توقف

لبد

عَلَيْهِ لِبَدًا — اس پر بھیڑ بھٹ — ۱۹-۷۲

مَالًا لُّبَدًا — مال ڈھیروں — ۶-۹۰

لَبِدَ (يَلْبَدُ لُبُوْدًا) الشَّيْءُ بِالشَّيْءِ ۔ ایک چیز دوسری پر چڑھ گئی لپک گئی ج لِبَد، لُبَد، الْبَاد، لُبُوْد) الاسد ۔ شیر کے ایال ۔ اَبُوْ لُبَدَةٍ شیر لِبْد گھوڑے کا ماہر۔ لَبِيْدٌ، قَوْمٌ مُّجْتَمِعُوْنَ، لُبَدٌ ۔ وہ مرد کہ گھر نہ چھوڑے اور سفر نہ کرے گھر بیٹھو۔ مَالٌ لُّبَدٌ کثیر۔ اَلْبَدَ بَصَرُ الْمُصَلِّيْ ۔ نمازی کی نظر سجدہ گاہ پر جمی رہی۔

لبس

۱-۱ وَلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ — اور ان کو اس شبہ میں ڈالتے — ۶-۹

(شبہنا)

۳-۱ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا — یا بھڑا دے تم کو مختلف گروہ کرکے — ۶۵-۶

۳-۱ مَا يَلْبِسُوْنَ — جس شبہ میں اب پڑے ہیں — ۶-۹

۳-۱ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ — کیوں ملاتے ہو سچ میں جھوٹ — ۳-۷۱

(لم تخلطون)

۵-۱ وَلَمْ يَلْبِسُوْا اِيْمَانَهُمْ — اور نہیں ملایا انہوں نے اپنے یقین (خلط نہ) — ۶-۸۲

۱۱-۱ وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ — اور ملا دیں ان پر — ۶-۱۳۷

۱۳-۱ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ — اور نہ ملاؤ صحیح میں — ۲-۴۲

۳-۱ يَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا — اور پہنیں گے کپڑے سبز — ۱۸-۳۱

۳-۱ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا — گہنا جو پہنتے ہیں — ۱۶-۱۴

۱۹-۱ لَبُوْسٍ لَّكُمْ (درع) — ایک تمہارا لباس ہے — ۲۱-۸۰

لِبَاسَهُمَا — ان دونوں کا لباس ہے — ۷-۲۷

وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا — اور ان کی پوشاک اس میں — ۲۲-۲۳

هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ — وہ عورتیں تمہاری پوشاک ہیں — ۲-۱۸۷

وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ — اور تم اپنی عورتوں کے لباس ہو — ۲-۱۸۷

لِبَاسُ التَّقْوٰى — اور لباس پرہیزگاری کا — ۷-۲۷

(العمل الصالح)

لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ — تن کے کپڑے ہوگئے بھوک اور ڈر — ۱۶-۱۱۲

الَّيْلَ لِبَاسًا — اور رات کو اوڑھنا — ۷۸-۱۰

(ساتر سواده)

بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ (شك) — بلکہ وہ دھوکہ میں — ۵۰-۱۵

لَبَسَ (يَلْبِسُ لَبْسًا) عَلَيْهِ الْاَمْرَ ۔ ملا دیا۔ مشکوک کردیا خلط ملط کردیا
لَبِسَ (يَلْبَسُ لُبْسًا) الثَّوْبَ ۔ کپڑا پہنا۔ اَلْبَسَهٗ ۔ اسے پہنایا۔ تَلَبَّسَ پہنا اور شبہ میں پڑنا دونوں معنی ہیں لِبْس ج لُبُوْس، لِبَاس، لَبُوْس ج لُبُس، لَبُوْس، درع یا زیادہ کپڑے۔ تَلْبِيْس ۔ حقیقت چھپانا مخالف ظاہر ہونا مَلْبَس ج مَلَابِس ۔ جو چیز پہنی جائے لُبْس، لُبْسَة لُبُوْسَة وَالْتِبَاس ۔ شبہ میں پڑنا

لبن

لَبَنًا خَالِصًا — دودھ خالص — ۱۶-۶۶

وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ — اور نہریں دودھ کی — ۴۷-۱۵

لَبَنَ (يَلْبِنُ لَبْنًا) الرَّجُلَ ۔ آدمی کو دودھ پلایا لَبَنَ بِالْعَصَا ۔ مارا سخت مار۔ لَبِنَ (يَلْبَنُ لَبَنًا) الرَّجُلُ زیادہ کھایا۔ لَبِنٌ، لِبْنٌ ۔ اینٹ۔ اسکا واحد لَبِنَةٌ ہے لَبِنٌ، لَبُوْنٌ ۔ دودھ چاہنے والا۔ ج لِبَان، لُبُنٌ، لَبِنٌ لَبِيْنَة ۔ دودھ پلانے والی۔ بِنْتُ لَبُوْن ۲ سالہ اونٹنی کا بچہ لُبَان تھن۔ لَبَنُ الشَّجَرَةِ ۔ گوند وغیرہ۔ لُبَان صنوبر کندر ایک درخت ہے

جو کہ بطور دوائی کام آتا ہے۔ لَبِین جیسے دودھ کی غذا دی جائے۔ لَبَّان اینٹ بنانے والا۔

لجأ

۱-۱۸ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَأً اگر وہ پائیں کوئی جگہ پناہ ۹-۵۱

۱-۱۸ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللّٰهِ کوئی پناہ نہیں اللہ سے ۹-۱۱۹

۱-۱۸ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَأٍ نہ ملے گا تم کو کوئی بچاؤ ۴۲-۴۷

لَجَأَ (يَلْجَأُ لَجْأً وَلُجُوْأً) وَلَجِئَ يَلْجَأُ لَجَأً وَالْتَجَأَ) پناہ لی۔ لَجَّأَ ایک قوم کو محروم کیا دوسرے کو وارث بنایا۔ تَلْجِئَةً۔ فقہاء کے نزدیک یہ ہے کہ مسئلہ کو خلاف اصل کرکے پوچھنا لَجَأٌ ج اَلْجَاءٌ قلعہ۔ وارث۔ بیوی۔ مَلْجَأٌ ج مَلَاجِئُ۔

لجّ

۱-۱ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ برابر لگے رہیں گے اپنی شرارت میں ۲۳-۷۶

۱-۱ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ اڑ رہے اپنی شرارت میں ۶۷-۲۱

(اتسعوا فی طغیانہم)

۱-۱۷ حَسِبَتْهُ لُجَّةً خیال کیا کہ پانی ہے گہرا ۲۷-۴۴

۱-۱۷ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ (عمیق) گہرے دریا میں ۲۴-۴۰

لَجَّ (يَلِجُّ لَجَاجًا وَلَجَاجَةً) عَنَدَ فِي الْخُصُوْمَةِ جھگڑا میں اپنی ضد پر اڑا رہا۔ لُجٌّ۔ گہرا پانی یا بڑی جماعت فُلَانٌ لُجَّةٌ وَاسِعَةٌ وہ فراخی میں سمندر ہے۔ لُجَجٌ، لُجَجٌ، لِجَاجٌ۔

لحد

۳-۲ يُلْحِدُوْنَ فِيْ اَسْمَآئِهٖ کجراہ چلتے ہیں اسکے ناموں میں ۷-۱۷۹

(يميلون عن الحق)

۳-۲ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ جسکی تعریض کرتے ہیں اسکی زبان ۱۶-۱۰۳

۳-۲ يُلْحِدُوْنَ فِيْ اٰيٰتِنَا ٹیڑھے چلتے ہیں ہماری باتوں میں ۴۱-۴۰

۱۸-۷ وَلَنْ تَجِدَ ... مُلْتَحَدًا اور تو نہ پائیگا ... کوئی جگہ چھپنے کی ۱۸-۲۷

(ملجأ)

۱۸-۷ وَلَنْ اَجِدَ ... مُلْتَحَدًا اور نہ پاؤنگا اسکے سوا سر کہیں چھپنے کی جگہ ۷۲-۲۲

۲۲-۲ يُرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍ اور اس میں چاہے ٹیڑھی راہ ۲۲-۲۵

لَحَدَ (يَلْحَدُ لَحْدًا) الْمَيِّتَ، دَفَنَهُ۔ لَحَدَ اللَّحْدَ۔ قبر کی ساحی کھودی۔ لَحَدَ اِلَى فُلَانٍ اس کی طرف مائل ہوگیا اَلْحَدَ فِي الدِّيْنِ ظلم کی طرف مائل ہوا۔ اَلْحَدَ فِي الْحَرَمِ حرام کو حلال کیا۔ اِلْحَادٌ کفر۔ مُلْحِدٌ ج مَلَاحِدَةٌ، مُلْحِدُوْنَ۔ ٹیڑھی چال والے، دہریہ مُلْتَحَدًا، مَلْجَأً لَحْدٌ۔ قبر میں سامی جہاں مردہ رکھا جاتا ہے ج اَلْحَادٌ، لُحُوْدٌ

لحف

۲-۲۲ لَا يَسْئَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا نہیں سوال کرتے لوگوں سے لپٹ کر ۲-۲۷۳

لَحَفَ (يَلْحَفُ لَحْفًا) اس کو لحاف کے ساتھ ڈھانپا۔ لَحَفَ الثَّوْبَ اس کو کپڑا پہنایا اَلْحَفَ السَّائِلُ، اَلَحَّ۔ الحاح کیا۔ تَلَحَّفَ۔ اپنے اوپر لحاف لے لیا لِحَافٌ ج لُحُفٌ۔ عام طور پر جسے لیف کہتے ہیں وہ تہ کپڑا اس میں روئی بھر دی جاتی ہے۔ کہ موسم سرما میں سردی سے بچیں۔

لحق

۲-۱ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ جن کو اس سے ملاتے ہو ۳۴-۲۷

۲-۱ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ پہنچادیا ہم نے ان تک کل اولاد کو ۵۲-۲۱

۵-۱ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ جو ابھی نہیں پہنچے انکے پاس ۳-۱۷۰

۵-۱ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ جو ابھی نہیں ملے اس کو ۶۲-۳

۲-۱۱ وَاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ اور ملا مجھ کو نیک بختوں میں ۱۲-۱۰۱

لَحِقَهُ (يَلْحَقُ لَحْقًا وَلَحَاقًا) اس کو پایا اَدْرَكَهُ، تَلَاحَقَ، اس کے پیچھے پیچھے ملا۔ لَحَقٌ۔ وہ پھل جو پہلے کے بعد آوے ج اَلْحَاقٌ، لَحَقُ الْغَنَمِ بکری کے بچے اَبُوْ لَاحِقٍ، باز۔ مُلْحَقٌ بِالْكِتَابِ۔ جو کتاب بن چکنے کے بعد شامل کیا جاوے

لحم

وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ اور خنزیر کا گوشت ۲-۱۷۳

نَكْسُوْهَا لَحْمًا پھر ہم اس پر گوشت پہناتے ہیں ۲-۲۵۹

اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ یا خنزیر کا گوشت ۶-۱۳۵

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا اللہ کو نہیں پہنچتا ان کا گوشت ۲۲-۳۷

لَحَمَ (يَلْحُمُ لَحْمًا) اَلْقَصَّابُ الْعَظْمَ قصاب نے ہڈی سے گوشت دور کیا۔ لَحَمَهُ اسے دکھ دیا۔ لَحَمَ (يَلْحَمُ لَحْمًا) اسے گوشت کھلایا۔ لَحِمَ (يَلْحَمُ لَحَمًا) اسنے گوشت کی خواہش کی۔ لَحِمَ (يَلْحَمُ لَحْمًا) لَحُمَ (يَلْحُمُ لَحَامَةً) وہ لحیم یا موٹا ہوگیا یا گوشت زیادہ کھانیکی خواہش

کی۔ اَکَلَ لَحمِی اس نے میرا گلہ کیا۔ تَلَاحَمَ القَومُ لڑے۔ لُحمَۃ قرابت لَحمَۃ۔ گوشت کا ٹکڑا۔ لَحّام قصاب، مُلحَم، جسے گوشت کھلایا جائے لَحم ج لِحام، لُحوم، لُحمان، اَلحُم، گوشت۔ مَلحَمَۃ ج مَلاحِم۔ لڑائی میں قتل کا سخت موقعہ

لحن

فِی لَحنِ القَولِ — بات کے ڈھب سے — ۴۷-۳۰

لَحَنَ (یَلحَنُ لَحنًا) کلام۔ کلام سمجھی لَحَنَ (یَلحَنُ لَحنًا و لُحونًا و لَحانَۃ و لَحانِیَۃ) کلام پاک قرأت میں اعرابی غلطی کی لَحَّنَ بسریلی آواز سے پڑھا۔ اَلحَنُ۔ فصیح کلام لَحن ج اَلحان، لُحون، آواز یا کر پڑھنے میں غلطی

لحی

لَا تَاخُذ بِلِحیَتِی — نہ پکڑ میری داڑھی — ۲۰-۹۴

(اِلتَحَا، اِلتِحَاءً) اس کی داڑھی اگی لَحی۔ نچلا جبڑا۔ داڑھی اگنے کی جگہ۔ لِحیَۃ ج لِحیٰ، اَلحیٰ، لِحیان، بڑی داڑھی والا۔

لدد

۱-۱۹ قَومًا لُدًّا — جھگڑالو لوگوں کو — ۱۹-۹۸

۱-۲۱ اَلَدُّ الخِصَامِ — سخت جھگڑالو ہے — ۲-۲۰۴

لَدَّ (یَلُدُّ لَدًّا) لَادَّ (لِدَادًا و مُلَادَّۃً وَالَدَّ) الرجل۔ اس سے سخت لڑائی لڑا، اور غالب آیا لَدَّ (یَلَدُّ لَدَدًا) سخت جھگڑنے والا۔ فا۔ اَلَدُّ، م لَدّاء ج لِدَاد، لُدّ۔

لدن

۱-۱۸ مِن لَّدُن حَکِیمٍ — ایک حکمت والے کے پاس سے — ۱۱-۱

۱-۱۸ مِن لَّدُنہُ — اللہ کی طرف سے — ۱۸-۲

۱-۱۸ مِن لَّدُنکَ — تو اپنے پاس سے — ۴-۷۵

(من عندک)

۱-۱۸ مِن لَّدُنِّی عُذرًا — میری طرف سے الزام — ۱۸-۷۶

۱-۱۸ مِن لَّدُنَّا عِلمًا — اپنے پاس سے علم — ۱۸-۶۵

لَدُن، لَدُنّ، لَدِن و لُدُن۔ ظرف زمانی یا مکانی۔ لَدَنَ مِنَ الطَّعَامِ۔ باسی خوراک۔

لدی

۱-۱۸ لَدَی البَابِ — دروازہ کے پاس — ۱۲-۲۵

۱-۱۸ لَدَی الحَنَاجِرِ — پہنچے گلوں کو — ۴۰-۱۸

۱-۱۸ لَدَیہِ خُبرًا — اس کے پاس کی خبر — ۱۸-۹۱

۱-۱۸ وَمَا کُنتَ لَدَیھِم — اور نہ تھا تو ان کے پاس — ۳-۴۴

۱-۱۸ لَدَیَّ المُرسَلُونَ — میرے پاس بھیجے ہوئے — ۲۷-۱۰

۱-۱۸ لَدَینَا مَکِینٌ — ہمارے پاس جگہ پائی — ۱۲-۵۴

لَدَی۔ ظرف مکانی اور مبنی ہے۔ جس کے معنی لَدُن کے ہیں

لذذ

وَتَلَذُّ الاَعیُنُ — اور جس سے آنکھیں آرام پائیں — ۴۳-۷۱

لَذَّۃٍ لِلشَّارِبِینَ — مزہ ہے پینے والوں کے واسطے — ۳۷-۴۶، ۴۷-۱۵

لَذَّ (یَلَذُّ لَذًّا و لَذَاذَۃً) الشیءُ لذیذ ہوئی۔ لَذَّ (یَلَذُّ لَذًّا) تَلَذَّذَ لذیذ پایا۔ لَذَّذَہُ اسے لذیذ بنایا فھو لَذٌّ، لَذِیذ ج لُذّ، لِذَاذ، لَذَّۃ ج لَذَّات، رجل لَذٌّ خوش طبع مَلَذَّۃ ج مَلَذَّات شہوت۔

لزب

۱-۱۵ مِن طِینٍ لَّازِبٍ — چمٹنے والے گارے سے — ۳۷-۱۱

(۱) لَزِبَ (یَلزَبُ لَزَبًا) و لَزُبَ (یَلزُبُ لَزبًا و لُزُوبًا) الطین سخت ہو کر چمٹی۔ (۲) لَزَبَ (یَلزُبُ لُزُوبًا) سخت ہوا اور ثابت رہا۔ تَلَازَبَ، تراکم۔ ایک دوسرے پر چڑھا طِینٌ لَازِبٌ۔ بوجہ سختی چکناہٹ ہاتھ کو چمٹ جائے لَزبَۃ، لِزب، لِزبات سخت سال (۳) لَزَبَت (تَلزُبُ لَزبًا) العقرب۔ بچھو نے ڈنک چلایا مِلزاب ج مَلَازِیب۔ بے حد بخیل

لزم

۱-۲ اَلزَمَھُم کَلِمَۃَ التَّقوٰی — قائم رکھا ان کو ادب کی بات پر — ۴۸-۲۶

۱-۲ اَلزَمنٰہُ طٰٓئِرَہٗ — لگا دی ہم نے اس کی بری قسمت — ۱۷-۱۳

۳-۲ اَنُلزِمُکُمُوھَا — کیا ہم تم کو مجبور کر سکتے ہیں — ۱۱-۲۸

(انجبرکم علی قبولھا) اس پر

۱-۲۲ لَکَانَ لِزَامًا — ضرور ہو جاتی مٹھ بھیڑ — ۲۰-۱۲۹

١-٢٢ يَكُوْنُ لِزَامًا — ہوتی ہے مٹھ بھیڑ ٧٧-٢٥

لَزِمَ يَلْزَمُ لُزُوْمًا و لَزْمًا و لِزَامًا و لَزَامًا و لُزْمَةً و لُزْمَانًا) ثابت اور دائم رہا۔ لَزِمَ الْاَمْرُ۔ کام واجب ہوگیا۔ اَلْزَمَ اِلْزَامًا۔ ثابت کیا ہمیشہ کیا۔ لازم کیا۔ لِزَامٌ۔ موت اور حساب۔ مُلَازِمٌ۔ نوکر مُلَازَمَۃٌ نوکری۔ لَازِمٌ، مُلْزِمٌ۔ واجب مُلْزَمٌ جس پر گناہ کا الزام ہے۔ لَازِمٌ ج لَوَازِمُ۔ ضروری۔ مِلْزَمَۃٌ۔ لوہا پکڑنے کے لیے پیچ دار شکنجہ جو کہ لوہاروں کے پاس عام ہوتا ہے اس کے پیچھے لکڑی ہوتی ہے۔

لسن

لِسَانَ صِدْقٍ — سچا بول ٥٠-١٩

(ذکر الحسن)

عَلٰی لِسَانِ دَاوٗدَ — داؤد کی زبان پر ٧٨-٥

لِسَانُ الَّذِیْ یُلْحِدُوْنَ — بولی اس آدمی کی ١٠٣-١٦

اَفْصَحُ مِنِّیْ لِسَانًا — اسکی زبان چلتی ہے مجھ سے زیادہ ٣٤-٢٨

اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِہٖ — مگر بولی بولنے والا اپنی قوم کی ١٦-٩٨

یَسَّرْنٰہُ بِلِسَانِكَ — یہ قرآن تیری زبان پر ٩٨-١٩

لَا تُحَرِّكْ بِہٖ لِسَانَكَ — تو نہ چلا اسکے پڑھنے میں اپنی زبان ١٦-٧٥

بِاَلْسِنَۃٍ حِدَادٍ — تیز تیز زبانوں سے ١٩-٢٣

وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ — اور اپنی زبانیں برائی کے ساتھ ٢-٦٠

لَیًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ — موڑ کر اپنی زبان کو ٤٥-٤

یَلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ — زبان موڑ کر پڑھتے ہیں کتاب ٧٨-٣

وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ — اور طرح طرح کی بولیاں تمہاری ٢٢-٣٠

لَسِنَ (يَلْسَنُ لَسَنًا) وہ قادر کلام اور فصیح ہوا لَسَنَ (يَلْسُنُ لَسْنًا) اس سے زیادہ زبان آور ہوا لَسَنَتْہُ الْعَقْرَبُ اس کو بچھو نے کاٹا۔ لَاسَنَ الرَّجُلَ۔ جھگڑے اور کلام میں اس پر غالب آیا۔ لِسْنٌ۔ زبان۔ لغت کلام۔ لَسَنٌ۔ فصاحت۔ لِسَانٌ۔ کلام کرنے، چکھنے، اور کھانے کا منہ میں آلہ ہے مذکر مؤنث دونوں کے لیے ہے۔ مگر مذکر زیادہ مستعمل ہے۔ اور بولی ج اَلْسِنَۃٌ اَلْسُنٌ، لُسْنٌ، لِسَانَاتٌ، لِسَانُ الْعَرَبِ عرب کی لغت لِسَانُ الْمِیْزَانِ ترازو کا اوپر والا کانٹا۔ لِسَانُ حَالٍ کیفیت اور حالت حروف لِسَانِیَۃٌ، لِسَانُ النَّارِ آگ کا شعلہ۔ ذُوْلِسَانَیْنِ۔ دوگلا۔ تَلَسَّنَ عَلَیَّ۔ مجھ پر تہمت لگائی۔

لطف

١-٥ وَلْیَتَلَطَّفْ — اور نرمی سے جائے ١٩-١٨

١-١٧ اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ — میرا رب تدبیر کرتا ہے ١٠٠-١٢

١-١٧ هُوَ اللَّطِیْفُ — وہ نہایت لطیف ہے ١٠٣-٢

١-١٧ كَانَ لَطِیْفًا خَبِیْرًا — بھید جاننے والا خبردار ٣٤-٣٣

لَطُفَ (يَلْطُفُ لُطْفًا و لَطَافَۃً) تپلا اور چھوٹا ہوا۔ فَهُوَ لَطِیْفٌ۔ لَطُفَ كَلَامُہٗ۔ کلام نرم ہوئی۔ لَطَّفَ۔ اسے لطیف بنایا۔ تَلَطَّفَ اس میں نرمی ہوئی۔ لُطْفٌ۔ احسان، ج اَلْطَافٌ، لَطْفَۃٌ ہدیہ۔ لُطْفٌ جو اللہ قبول کرے۔ لَطِیْفٌ ج لِطَافٌ، لُطَفَاءُ، لَطِیْفَۃٌ ج لَطَائِفُ مسرت آمیز کہانیاں

لظی

اِنَّهَا لَظٰى — وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے ١٥-٧٠

٣-٥ نَارًا تَلَظّٰی (تتلظّٰی) — بھڑکتی ہوئی آگ کی ١٤-٩٢

(ایک ت حذف ہے)

لَظِیَتِ (تَلْظٰی لَظًی وَتَلَظَّتِ) النَّارُ۔ آگ بھڑکی لَظًی معبر آگ و شعلہ۔ لَظَّی النَّارَ۔ آگ بھڑکائی۔ لَظٰی۔ اسم معرفہ غیر منصرف ہے، اور دوزخ کے ناموں سے ایک نام ہے۔ اسم علم ہے۔

لعب

١-٣ وَیَلْعَبْ — اور کھیلے ١٢-١٢

١-٣ یَلْعَبُوْنَ (یتشاغلون) — کھیلتے ہوئے ١٢-٥٢

١-٣ وَیَلْعَبُوْا — اور کھیلیں ٨٣-٤٣

١-٣ وَنَلْعَبُ — اور ہم دل لگی کرتے ہیں ٦٦-٩

١-٢٢ لَعِبٌ وَّلَهْوٌ — کھیل اور تماشہ ٣٢-٦

١-٢٢ هُزُوًا وَّلَعِبًا — ہنسی اور کھیل ٥٨-٥

١-١٥ وَمَا بَیْنَهُمَا لٰعِبِیْنَ — اور جو انکے بیچ ہے کھیلتے ہوئے ١٦-٢١

١-١٥ مِنَ اللّٰعِبِیْنَ — کھلاڑیاں کرتا ہے ٥٥-٢١

لَعِبَ (يَلْعَبُ لَعِبًا و لِعْبًا) کھیلا۔ لَعِبَ (يَلْعَبُ لُعَابًا) الصبی

منہ سے لعاب بہنے لگی۔ لُعبَۃ جس سے کھیلا جاوے لُعَبۃ لعابی تھوک والا فا لَعِبٌ، لِعبتُ بہ اُلھوم اس کے ساتھ غم کھیلتے رہے لُعاب مربہ کا شیرہ مَلعَب ج مَلاعِب اکھاڑہ لَعِبَتِ الریاحُ ہوائیں چلیں بِیلعَبَۃ لڑکے کا بغیر آستین کھیلنے والا کرتہ۔ ملتوع [illegible] بوجہ مرض جس کی لعاب بہتی رہے۔

لعل

لَعَلَّ السَّاعَۃَ	شاید کہ وہ گھڑی	۶۳-۳۳
لَعَلَّ اللّٰہُ یُحدِثُ	شاید کہ اللہ تعالیٰ پیدا کرے	۶۵-۱
لَعَلَّہٗ یَزَّکّٰی	شاید کہ وہ سنورتا	۸۰-۳
لَعَلَّھُم یَعلَمُونَ	شاید کہ ان کو معلوم ہو	۱۲-۴۶
لَعَلَّکَ تَرضٰی	تاکہ تو راضی ہو	۲۰-۱۳۰
فَلَعَلَّکَ تَارِکٌ	سو تو کہیں چھوڑ بیٹھے گا	۱۱-۱۲
فَلَعَلَّکَ بَاخِعٌ	سو تو کہیں گھونٹ ڈالے گا	۱۸-۶
لَعَلَّکُم تَتَّقُونَ	اور تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ	۲-۲۱
لَعَلِّی اَرجِعُ	تاکہ میں لے جاؤں لوگوں کے	۱۲-۴۶
لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ	شاید کہ ہم راہ قبول کر لیں	۲۶-۴۰

اہل لغت اس حرف مشبہ بہ فعل کو عَلّ میں لکھتے ہیں۔ اس میں پہلا ل زائد ہے یہ خبر کو رفع اور اسم کو نصب دیتا ہے۔ اور یہ لفظ توقع کو فائدہ مند ہے (المنجد) اور اللہ تعالے کے کلام میں تحقیق کے لیے آتا ہے (جلالین)

لعل۔ قیمتی پتھر۔

لعن

۱-۱	لَعَنَ الکَافِرِینَ	لعنت کی کافروں پر	۳۳-۶۴
۱-۱	وَلَعَنَہٗ	اور اس کو لعنت کی	۴-۹۲

(ابعدہ من رحمتہ)

۱-۱	وَلَعَنَہُ اللّٰہُ	جس کو اللہ نے لعنت کی	۴-۱۱۷
۱-۱	وَلَعَنَھُمُ اللّٰہُ	اور لعنت کی ان پر اللہ نے	۲-۸۹

(ابعدھم من رحمتہ)

۱-۱	لَعَنَت اُختَھَا	لعنت کرے گی دوسری امت کو	۷-۳۷
۱-۱	لَعَنَّا اَصحٰبَ السَّبتِ	ہم نے لعنت کی ہفتہ والوں پر	۴-۴۷
۱-۱	لَعَنّٰھُم	ہم نے ان کو لعنت کی	۵-۱۳

(ابعدناھم من رحمتنا)

۱-۲	لُعِنَ الَّذِینَ کَفَرُوا	ملعون ہوئے کافر	۵-۷۸
۱-۲	وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا	اور ملعون ہوئے اپنے کہنے پر	۵-۶۴
۱-۱	لُعِنُوا فِی الدُّنیَا	ان کو پھٹکار ہے دنیا میں	۲۴-۲۳
۱-۲	وَیَلعَنُ بَعضُکُم	اور لعنت کریں گے ایک دوسرے کو	۲۹-۲۵
۱-۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱-۳	وَیَلعَنُھُمُ اللّٰہُ	[illegible]	[illegible]
۱-۳	اَو نَلعَنَھُم	یا ہم لعنت کریں	۴-۴۷

([illegible])

۱-۱۱	وَالعَنھُم	اور ان کو لعنت کر	۳۳-۶۸
۱-۱۵	اللّٰعِنُونَ	لعنت کرنے والے	۲-۱۵۹
۱-۱۶	مَلعُونِینَ	پھٹکارے ہوئے	۳۳-۶۱
۱-۱۶	الشَّجَرَۃَ المَلعُونَۃَ	وہ درخت جس پر پھٹکار ہے	۱۷-۶۰
۱-۲۲	لَعنًا کَبِیرًا	بڑی پھٹکار	۳۳-۶۸
۱-۲۲	فَلَعنَۃُ اللّٰہِ	سو لعنت ہے اللہ کی	۲-۸۹
۱-۲۲	لَعنَتِی اِلٰی یَومِ	میری پھٹکار ہے	۳۸-۷۸

لَعَنَ (یَلعَنُ لَعنًا) خوار کیا گالی دی بھلائی سے دور کیا ہانک دیا لَعَنَہٗ عَذَّبَہٗ، لَاعَنَہٗ (لِعَانًا) ایک نے دوسرے پر لعنت کی لَاعَنَ الحَاکِمُ بَینَھُمَا فیصلہ کیا لَعنَۃ ج لِعَان، لَعنَات، لَعَّان۔ زیادہ لعنت کرنے والا لَعِین، مَلعُون، مُسَبَّبُ المَطرُودُ، مَشئُوم، مَمسُوخ مَلعَنَۃ پخانہ کی جگہ ج مَلَاعِن، مَلعُون ج مَلَاعِین

لغب

۱-۲۲	فِیھَا لُغُوبٌ	اس میں تھکنا	۳۵-۳۵
۱-۲۲	مِن لُغُوبٍ	کچھ تکان	۵۰-۳۸

لَغَبَ (یَلغُبُ)، لَغُبَ (یَلغُبُ)، لَغِبَ (یَلغَبُ لَغبًا و لُغُوبًا) تھکا۔ لَغَبَ الکَلبُ فِی الاِنَاءِ۔ وَلَغَ۔ لَاغِبٌ ضَعِیف ج لُغَّبٌ، لَغُوب۔ ضعیف، احمق۔ بکواسی۔

لغو

۱-۱۱ وَالْغَوْا فِیْہِ اور بک بک کرو اسکے پڑھنے میں ۴۱-۲۶

۱-۱۵ لَا تَسْمَعُ فِیْهَا لَاغِیَةً نہیں سنتے اس میں بکواس ۸۸-۱۱

۱-۲۲ بِاللَّغْوِ فِیْ اَیْمَانِكُمْ بیہودہ قسموں پر ۲-۲۲۵

۱-۲۲ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ نکمی باتوں پر دھیان نہیں کرتے ۲۳-۳

۱-۲۲ سَمِعُوا اللَّغْوَ اور جب سنیں نکمی باتیں ۲۸-۵۵

۱-۲۲ فِیْهَا لَغْوًا وہاں بک بک ۱۹-۶۲

لَغَی (یَلْغُو لَغْوًا) بک بک کی۔ لَغِیَ الشَّیْءُ۔ فضول گئی۔ لَغِیَ الرجلُ، خاب، لَغِیَ یَلْغُو لَغًا و لَغِیَ یَلْغَی و لَغِیَ یَلْغِی لَغِیَ لَغَایَۃً و لَاغِیَۃً و مَلْغَاۃً) فی قولہ۔ بک بک کی لَغْوَۃٌ ج لُغًی، لُغَات، لُغُوْن ہر قوم اور ہر زبان کے اصطلاحی الفاظ لَاغِیَۃٌ فاحشہ، اِسْمَعْ لَغْوَاھُمْ وَلَا تَخَفْ طَغْوَاھُمْ۔ ان کی باتیں سنتا جا مگر ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ لغو کہتے کا بھونکنا۔

لفت

۱-۳ اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا کیا تو آیا ہے کہ ہم کو پھیر دے ۱۰-۷۸

(لتردنا)

۷-۱۳ وَلَا یَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اور مڑ کر نہ دیکھے تم میں کوئی ۱۱-۸۱ ۱۵-۶۵

لَفَتَ (یَلْفِتُ لَفْتًا) فُلَانًا اس کو پھیر۔ (متعدی) اِلْتَفَتَ پھرا لازم لِفْت۔ شلغم

لفح

۱-۳ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ جھلس دیگی انکے منہ کو آگ ۲۳-۱۰۵

لَفَحَتِ (تَلْفَحُ لَفْحًا و لَفَحَانًا) النار فُلَانًا۔ ان کے چہرہ کو آگ پہنچی اور اسے جلایا۔ نَارٌ لَفُوْحٌ و لَافِحٌ جلانے والی۔ ج لَوَافِحُ، لَفَحَہٗ بِالسَّیْفِ۔ اسے تلوار سے مارا۔

لفظ

۱-۳ مَا یَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ نہیں بولتا کوئی بات ۵۰-۱۸

لَفَظَ (یَلْفِظُ، لَفِظَ یَلْفَظُ لَفْظًا) منہ سے بولا۔ لفظ کے اصل معنی پھینکنے کے ہیں۔ اس لیے لَافِظ چکی کو کہتے ہیں، کہ آٹا باہر پھینکتی ہے، سمندر کو بھی کہتے ہیں، کہ موتی باہر پھینکتا ہے۔ تَلَفَّظَ بکلام، لفظ ج الفاظ

لفف

۷-۱ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ لپٹ گئی پنڈلی پر پنڈلی ۷۵-۲۹

(شدۃ فراق الدنیا بشدۃ اقبال الآخرۃ)

وَجَنّٰتٍ اَلْفَافًا (ملتفۃ) اور باغ پتوں میں لپٹے ہوئے ۷۸-۱۶

۱-۱۷ جِئْنَا بِكُمْ لَفِیْفًا لے آویں گے ہم تم کو سمیٹ کر ۱۷-۱۰۴

(جمیعًا)

لَفَّ (یَلُفُّ لَفًّا) المیتَ فی کَفَنِہٖ میت کو کفن میں لپیٹا۔ لَفَّ الاشجار درخت بوجہ گھنے ہونے کے ایک دوسرے سے ملے۔ اِلْتَفَّ فِیْ ثَوْبِہٖ وہ اپنے کپڑے میں لپٹا۔ لَفِیْفٌ ج اَلْفَاف۔ گھنا یا لپٹا ہوا۔ جاءوا اَلْفَافًا، ای لَفِیْفًا لِفٌّ ج اَلْفَاف، لُفُوْف، گروہ مردم اور باغ لِفَافَۃٌ۔ جو پاؤں پر لپیٹا جاوے ج لَفَائِف، لِفَافَۃ بند خط۔ لَفِیْفَۃ مجموعہ مَلْفُوْف۔ لفافہ میں بند۔ لفیف۔ جس مادہ میں دو حرف علت ہوں۔ اگر حروف علت الگ الگ ہیں تو مفروق کہلائے گا جیسے وطئ اور اگر حروف علت اکٹھے ہوں تو مقرون جیسے طوی

لفو

۲-۱ اَلْفَیَا سَیِّدَهَا (وجدا) دونوں مل گئے عورت کے خاوند سے ۱۲-۲۵

۲-۱ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ پایا انہوں نے اپنے باپوں کو ۳۷-۶۹

(وجدوا)

۲-۱ مَا اَلْفَیْنَا عَلَیْهِ (وجدنا) جس پر دیکھا ہم نے ۲-۱۷۰

لَفَا (یَلْفُو لَفْوًا) فُلَانًا حَقَّہٗ حق پورا نہ دیا۔ اَلْفَاہُ (اَلْفَاہُ) وَجَدَہٗ تلافی۔ بدلہ

لقب

وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ اور چڑانے کیلیے برے نام نہ ڈالو ۴۹-۱۱

(واحد لقب) لَقَبٌ ج اَلْقَاب۔ اصل نام کے سوا دوسرا نام خواہ نیکی کے لیے ہے یا بدی کے لیے۔ لَقَّبَہٗ چڑانے کے لیے اس کا نام رکھا لَاقَبَہٗ، سَابَّہٗ بِالْاَلْقَابِ

لقح

وَاَرْسَلْنَا الرِّیٰحَ لَوَاقِحَ اور چلائیں ہم نے ہوائیں رس بھری ۱۵-۲۲

(تلقح السحاب فیمتلی ماء)

لقح (یلقح لقحا) النخل نر کھجور کا بور لے کر مادہ کھجور پر ڈالا۔ لقحت (تلقح لقحا و لقحا و لقاحا) المرأۃ۔ عورت حاملہ ہوئی لقوح مادہ جس پر پھل (بور) ڈالا گیا۔ لقحۃ۔ دودھ پلانے والی عورت۔ لاقح بارآور ہوا ج لواقح۔ لواقح۔ باردار عورت۔ ملاقیح۔ مائیں

لقط

۷-۱ فالتقطہ آل فرعون اٹھالیا اسکو فرعون کے گھر والوں نے ۲۸-۸

۷-۳ یلتقطہ بعض السیارۃ اٹھائے جائے اس کو کوئی مسافر ۱۲-۱۰

(یاخذہ)

لقط (یلقط لقطا) الشئ۔ بغیر تکلیف اس سے کوئی چیز اٹھالی۔ لقط العلم من الکتب۔ کتابوں سے علم حاصل کیا لقط الطائر الحب پرندہ نے زمین سے دانہ اٹھایا التقط الشئ۔ بغیر قصد بغیر طلب ایک چیز مل گئی لقطۃ ج لقط۔ زمین پر پڑی ہوئی چیز۔ لقیط گرا ہوا بچہ حرام زادہ لقطہ۔ گری ہوئی چیز کہ مالک کو پتہ نہیں۔ ملقط چمٹا۔ دستپناہ موچنا۔ ملقاط قلم

لقف

۳-۱ تلقف ما یافکون نگلنے لگا جو انہوں نے بنایا تھا ۷-۱۱۶ ۲۶-۳۵

(یبتلع)

۳-۱ تلقف ما صنعوا نگل جائے جو کچھ انہوں نے بنایا ۲۰-۶۹

بعض نے تلقف کی قرأت کی ہے اس صورت میں ایک تاء حذف ہے

لقف (یلقف لقفا و لقفانا و التقف) نگل گیا، جلدی کھا گیا

لقف الطعام نگل گیا۔ تلقف من فیہ کذا۔ حفظ کیا

لقم

فالتقمہ الحوت پھر لقمہ کیا اس کو مچھلی نے ۳۷-۱۴۲

(ابتلعہ)

آتینا لقمان الحکمۃ دی ہم نے لقمان کو حکمت ۳۱-۱۲

لقم (یلقم لقما) الطعام۔ جلدی کھا گیا۔ لقم (یلقم لقما) الطریق راستہ بند کیا (القمہ و لقمہ) الطعام۔ اسے کھلایا۔ التقم الطعام۔ نگل گیا۔ لقم بڑا راستہ۔ لقمۃ ایک دفعہ لیا لقمہ ج لقم ایک لقمہ۔ لقیم۔ جو کھایا جائے۔

لقی

۱-۱ لقیا غلاما دونو ملے ایک لڑکے کو ۱۸-۷۵

۱-۱ لقوا الذین آمنوا جب ملاقات کرتے ہیں ۲-۱۴ ۲-۷۶

۱-۱ لقوکم قالوا آمنا جب تم سے ملتے ہیں ۳-۱۱۹

۱-۱ فاذا لقیتم الذین جب بھڑو تم کافروں سے ۸-۱۵ ۴۷-۴

۱-۱ لقد لقینا من سفرنا ہم نے پائی اپنے اس سفر میں ۱۸-۶۳

۱-۲ القی الیکم السلام جو تم سے سلام علیک کرے ۴-۹۴

۱-۲ او القی السمع یا لگائے کان ۵۰-۳۷

۱-۲ القی معاذیرہ پڑا ڈالے اپنے بہانے ۷۵-۱۵

۱-۲ القی الالواح ڈال دیں وہ تختیاں ۷-۱۵۰

۱-۲ القی فی الارض رواسی اور رکھ دیے زمین پر پہاڑ ۱۶-۱۵

۱-۲ القی عصاہ ڈال دیا اپنا عصا ۷-۱۰۷

۱-۲ فالقیہ ڈال دیا اس کو ۲۰-۷۰

۱-۲ القاھا الی مریم جس کو ڈالا مریم کی طرف ۴-۱۷۱

(اوصلہا)

۱-۲ والقوا الیکم السلم اور پیش کریں تم پر صلح ۴-۹۰

۱-۲ فلما القوا جب انہوں نے ڈالا ۱۰-۸۱

۱-۲ فالقوا الیھم القول تب وہ ڈالیں گے ان پر بات ۱۶-۸۶

۱-۲ والقوا الی اللہ اور آپڑیں اللہ کے آگے ۱۶-۸۷

۱-۲ والقت ما فیھا اور نکال ڈالے جو اس میں ہے ۸۴-۴

۱-۲ والقیت علیک اور ڈالی میں نے تجھ پر ۲۰-۳۹

۱-۲ القینا بینھم اور ہم نے ڈال رکھی ہے ۵-۶۴

۱-۳ ولقٰھم نضرۃ اور ملادی ان کو تازگی ۷۶-۱۱

(اعطاہم)

۱-۵ فتلقی آدم (تلقن) سیکھ لیے آدم نے ۲-۳۷

۱-۷ فالتقی الماء پھر مل گیا سب پانی ۵۴-۱۲

۱-۷ یوم التقی الجمعن جس دن بھڑ گئیں دو فوجیں ۳-۱۵۵

۱-۷ فی فئتین التقتا دو فوجوں میں جو مقابلہ ہوا ۳-۱۳

۱-۷ اذا لقیتم جب تم نے مقابلہ کیا ۸-۴۴

جز	لفظ	معنی	حوالہ
۲-۲	ءَاُلْقِيَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ	کیا اتری اس پر نصیحت	۲۵-۵۴
۲-۲	اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ	میرے پاس ڈالا گیا ایک خط	۲۹-۲۷
۲-۲	اُلْقِيَ السَّحَرَةُ	اور گر پڑے جادوگر سجدہ میں	۱۱۹-۷
۲-۲	اُلْقُوْا مِنْهَا	جب ڈالے جاویں گے اس میں	۱۳-۲۵
۳-۱	يَلْقٰهُ مَنْشُوْرًا	دیکھیگا اس کو کھلی ہوئی	۱۳-۱۷
۳-۱	يَلْقَ اَثَامًا	جا پڑا گناہ میں	۶۸-۲۵
۳-۱	يَلْقَوْنَ غَيًّا	آگے دیکھیں گے گمراہی کو	۵۹-۱۹
۳-۱	اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ	جس دن تک وہ اسے ملیں گے	۷۸-۹
۳-۱	اَنْ تَلْقَوْهُ (رتشاھدوہ)	اس کی ملاقات	۱۴۳-۳
۳-۲	يُلْقِي الرُّوْحَ	اتارتا ہے بھید کی بات	۱۵-۴۰
۳-۲	يُلْقِي الشَّيْطٰنُ	جو ملاتا ہے شیطان	۵۱-۲۲
۳-۲	يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ	جب ڈالنے لگے اپنی قلم	۴۴-۳
۳-۲	يُلْقُوْنَ السَّمْعَ	ڈالتے ہیں سنی ہوئی بات	۲۲۳-۲۶
۳-۲	يُلْقُوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ	پیش کریں تمہاری طرف صلح	۹۱-۴
۳-۲	اِمَّا اَنْ تُلْقِيَ	یا تو تو ڈالے	۱۱۴-۷
۳-۲	تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ	پیغام بھیجتے ہو	۱-۶۰
	(توصلون)		
۳-۲	وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ	نہ ڈالو اپنی جان کو	۱۸۵-۲
۳-۲	سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ	میں ڈالوں گا دلوں میں	۱۲-۸
۳-۲	سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا	ہم ابھی ڈالیں گے تم پر ایک بات	۵-۷۳
۳-۳	وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ	اور تجھ کو تو قرآن پہنچتا ہے	۶-۲۷
	(یلقی علیک وحیا من اللہ)		
۳-۴	حَتّٰى يُلٰقُوْا	یہاں تک کہ مل جاویں	۸۳-۴۳ / ۴۲-۷۱
۳-۷	يَلْتَقِيٰنِ	دونوں مل کر چلتے ہیں	۱۹-۵۵
۳-۵	اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ	جب لینے جاتے ہیں دو لینے والے	۱۷-۵۰
	(یاخذ وادیثبت المکان)		
۳-۵	اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ	جب لینے لگے تم اس کو	۱۵-۲۴
	(ت حذف ہے)		
۳-۵	وَتَتَلَقّٰهُمُ الْمَلٰۤئِكَةُ	اور لینے آویں گے ان کو فرشتے	۱۰۳-۲۱

جز	لفظ	معنی	حوالہ
۲-۴	اَوْ يُلْقٰۤى اِلَيْهِ كَنْزٌ	یا ڈالا آ پڑتا اس پر کوئی خزانہ	۸-۲۵
۳-۴	تُلْقِيْ فِيْ جَهَنَّمَ	پھر تو پڑے دوزخ میں	۳۹-۱۷
۳-۴	وَمَا يُلَقّٰهَا	اور یہ بات ملتی ہے انہی کو	۳۵-۴۱
۳-۴	وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا	وہ لینے [illegible]	[illegible]
۱۱-۲	اَنْ [illegible]	ڈال دے اپنی لاٹھی	[illegible]
۱۱-۲	فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ	ڈال اس کو ان کی طرف	۲۸-۲۷
۱۱-۲	فَاَلْقِهَا مُوْسٰى	ڈال اس کو اے موسے	۱۹-۲۰
۱۱-۲	اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ	ڈالو تم دونوں جہنم میں	۲۴-۵۰
۱۱-۲	قَالَ اَلْقُوْا	کہا ڈالو	۱۱۵-۷
۱۱-۲	وَاَلْقُوْهُ	اور ڈالو اس کو	۱۰-۱۲
۱۱-۲	فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ	ڈال دے اس کو دریا میں	۷-۲۸
۱۱-۲	فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ	پھر دریا اسکو ڈالے کنارہ	۳۹-۲۰
۱۵-۱	فَهُوَ لَاقِيْهِ	سو وہ اس کو پانے والا ہے	۶۱-۲۸
۱۵-۲	مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ	جو تم ڈالنے والے ہو	۸۰-۱۰
۱۵-۲	نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ	ہم ہیں ڈالنے والے	۱۱۴-۷
۱۵-۴	فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا	پھر فرشتوں کی جو اتار کر لائیں وحی	۵-۷۷
۱۵-۴	مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ	ملے گا مجھے میرا حساب	۲۰-۶۹
۱۵-۴	فَمُلٰقِيْهِ	پس اسے ملنے والا ہے	۶-۸۴
۱۵-۴	مُلٰقِيْكُمْ	تم کو ضرور ملنے والی ہے	۸-۶۲
۱۵-۴	مُلٰقُوْا رَبِّهِمْ (رابعتے)	رو برو ہونے والے ہیں اپنے رب کے	۴۶-۲
۱۵-۵	الْمُتَلَقِّيٰنِ	دو لینے والے	۱۷-۵۰
۱۸-۱	تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ	دوزخ والوں کی طرف	۴۶-۷
	(جهت)		
۱۸-۱	تِلْقَآءَ مَدْيَنَ	مدین کی طرف	۲۲-۲۸
۱۸-۱	مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ	اپنی جان کی طرف سے	۱۵-۱۰
۲۲-۴	بِلِقَآءِ اللّٰهِ	اللہ کی ملاقات کو	۳۱-۶
۲۲-۴	لِقَآءَ رَبِّهٖ	اپنے رب کی ملاقات کو	۱۹-۱۸
۲۲-۴	لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا	ناامید ہیں ہماری ملاقات سے	۷-۱۰
۲۲-۳	يَوْمَ التَّلَاقِ	ملاقات کے دن سے	۱۵-۴۰

لِقِیَ یَلْقٰی لِقَاءً وَلِقَاءَۃً وَلِقَایَۃً وَلُقْیًا وَلِقْیَانًا وَلِقْیَانَۃً) ملاقات کی۔ ملا۔ دیکھا لَقّٰی ڈالا۔ اَلْقٰی پھینکا۔ اَلْقٰی اِلَیْہِ الْقَوْلَ۔ بات پہنچائی اَلْقٰی عَلَیْہِ الْقَوْلَ سکھلایا اَلْقَی اِلَیْہِ السَّمْعَ۔ کان جھکائے تَلَقّٰی لَقِیَ۔ تَلَاقَوْا تحابُّوا۔

الکن

وَلٰکِنْ لَّا یَشْعُرُوْنَ	ولیکن نہیں سمجھتے	۲-۱۲
وَلٰکِنَّ الشَّیٰطِیْنَ کَفَرُوْا	لیکن شیطانوں نے کفر کیا	۲-۱۰۲
وَلٰکِنَّہٗ اَخْلَدَ اِلَی الْاَرْضِ	لیکن وہ ہورہا زمین کا	۷-۱۷۶
وَلٰکِنَّھُمْ قَوْمٌ یَّفْرَقُوْنَ	لیکن وہ قوم ہیں جو ڈرتے ہیں تم سے	۹-۵۶
وَلٰکِنَّکُمْ فَتَنْتُمْ	لیکن تم نے بچلادیا اپنے آپ کو	۵۷-۱۴
وَلٰکِنِّیْ رَسُوْلٌ	لیکن میں رسول ہوں	۷-۶۱
لٰکِنَّا۠ ھُوَ اللّٰہُ رَبِّیْ	پھر میں تو یہی کہتا ہوں	۱۸-۳۸

(لکن انا اقول)

وَلٰکِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا	لیکن ہم نے پیدا کی کئی جماعتیں	۲۸-۴۵

لَکِنَ یَلْکَنُ لَکَنًا وَلُکْنَۃً وَلُکُوْنَۃً الرَّجُلُ۔ آدمی لکنت والا ہوا۔ اَلْکَنُ ج لُکْنٌ (لِکَنْ لٰکِنَّ) دیکھو بحث حروف

لمح

۱-۲۲ اِلَّا کَلَمْحِ الْبَصَرِ	جیسے پلک نگاہ کی	۱۶-۷۷
۱-۲۲ کَلَمْحٍۭ بِالْبَصَرِ	جیسے پلک نگاہ کی	۵۴-۵۰

لَمَحَ یَلْمَحُ لَمْحًا الْبَصَرَ امتد الی شیءٍ۔ لَمَحَ یَلْمَحُ لَمْحًا لَمَحَانًا وَتِلْمَاحًا) البرقُ۔ بجلی چمکی، اور روشنی دی لَمْحَۃً۔ جلدی کی نظر یا دزدیکی نظر۔ چوری دیکھنا

لمز

۱-۳ یَّلْمِزُکَ فِی الصَّدَقٰتِ	طعن دیتے ہیں تم کو خیرات بانٹنے میں	۹-۵۸

(یعیبک)

۱-۳ یَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِیْنَ	طعن کرتے ہیں دل کھول کر خیرات کرنے والوں کو	۹-۷۹

(یعیبون)

۱-۱۳ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَکُمْ	اور نہ عیب لگاؤ ایک دوسرے کو	۴۹-۱۱

(لا یعیب بعضکم بعضا)

۱-۱۹ ھُمَزَۃٍ لُّمَزَۃِ	طعنہ دینے والے عیب چننے والے	۱۰۴-۱

لَمَزَہٗ یَلْمِزُہٗ لَمْزًا) عَابَہٗ، لُمَازٌ۔ لُمَزَۃٌ۔ زیادہ عیب کی جستجو کرنے والا۔ یا منہ پر بات کہنے والا۔ لَمَّازٌ۔ چغلخور۔ لَمَزَہُ الشَّیْبُ اس کا بڑھاپا ظاہر ہوگیا۔

لمس

۱-۱ فَلَمَسُوْہُ بِاَیْدِیْھِمْ	اور پھر چھولیں اس کو اپنے ہاتھوں سے	۶-۷
۱-۱ لَمَسْنَا السَّمَآءَ (طلبنا)	ہم نے ٹٹول دیکھا آسمان کو	۷۲-۸
۴-۱ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ	یا پاس گئے تم عورتوں کے	۴-۴۳
۷-۱۱ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا	پھر ڈھونڈھ لو روشنی	۵۷-۱۳

لَمَسَہٗ یَلْمِسُہٗ لَمْسًا) اسے چھوا (لَمَسَ زَیْدٌ امْرَاَۃً) زید نے اس عورت سے نکاح کیا لَامَسَہٗ، مَاسَہٗ، اِلْتَمَسَ۔ ڈھونڈا۔ لُمَاسَۃٌ حاجت۔ مقاربت۔ قوت لامسہ ظاہری حواس میں چھونے کی قوت: تر خشک نرم سخت معلوم کرنا۔

لمم

اِلَّا اللَّمَمَ	مگر کچھ آلودگی	۵۳-۳۲
اَکْلًا لَّمًّا	کھانا سمیٹ کر سارا	۸۹-۱۹
لَمَّا یَقْضِ مَآ اَمَرَہٗ	ابھی پورا نہ کیا	۸۰-۲۳
اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْھَا	کوئی جی نہیں کہ جس پر کوئی نگہبان نہیں	۸۶-۴
وَاِنَّ کُلًّا لَّمَّا	اور جتنے لوگ ہیں جب وقت آیا	۱۱-۱۱۱
ھَلُمَّ اِلَیْنَا	چلو آؤ ہماری طرف	۳۳-۱۸

(لازم، ھ زائد ہے)

قُلْ ھَلُمَّ شُھَدَآءَکُمُ	تو کہہ دے کہ تم لاؤ	۶-۱۵۰

(متعدی۔ ھ زائد ہے)

وَلَمَّا جَآءَھُمْ	اور جب پہنچی ان کو	۲-۸۹
لِمَ اَذِنْتَ لَھُمْ	کیوں رخصت دیدی تونے	۹-۴۳

(استفہام)

لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا	کیوں کہتے ہو	۶۱-۲
مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَکُمْ	سچ بتانیوالی اس کتاب کو	۲-۴۱
اَلَمْ یَجِدْکَ یَتِیْمًا	بھلا نہیں پایا تجھ کو یتیم	۹۳-۶

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا پھر اگر تم ایسا نہ کرسکو ۲-۲۴

لِمَنْ حَوْلَهٗ اپنے گرد والوں سے ۲۶-۲۵

(ن درے بدل ہے) صلاح

لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ جو کچھ میں نے تم کو دیا ۳-۸۱

لمّ (یلمّ لمًّا) الشیءَ جمع کیا۔ شامل کیا۔ لَمَمٌ چھوٹے گناہ اَلَمَّ الغلامُ لڑکا گناہ کے قابل (جوان) ہوگیا۔ یَلَمْلَمُ میقات برائے احرام یمن والوں کے لیے، اور اس سے ورے ملکوں کے لیے لَمَّا، لَمَا۔ لَمْ۔ لِمَ سب کے لیے دیکھو بحث حروف

لن

دیکھو بحث حروف

لو

دیکھو بحث حروف

لوح

۱-۱۹ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ (محرقہ) جلا دینے والی ہے آدمیوں کو ۷۴-۲۹

۱-۲۲ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ لکھا ہوا لوح محفوظ میں ۸۵-۲۲

كَتَبْنَا لَهٗ فِي الْاَلْوَاحِ لکھ دیا ہم نے اسکو تختیوں پر ۷-۱۴۵

وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ ڈال دیں وہ تختیاں ۷-۱۵۰

عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ تختوں والی پر ۵۴-۱۳

لاح (یلوح لوحًا) چمکا اور ظاہر ہوا۔ لَوَّحَ الشیءَ بالنار۔ آگ سے تپایا۔ لیاح۔ صبح لوح۔ تختی ہڈی ج اَلْوَاح، لوح الجسد۔ جسم کی ہڈی لُوح، پیاس، اور زمین اور آسمان کے درمیان کی ہوا تلویحات۔ حواشی کتاب لَوَّحَهٗ بالنعل۔ جوتا سے اس کی خوب مرمت کی۔

لوذ

۱-۱۹ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا سٹک جاتے ہیں آنکھ بچا کر ۲۴-۶۳

لاذ (یلوذ لوذًا و لِوَاذًا و لِیَاذًا) بالجبل۔ پہاڑ کی اوٹ میں ہوا، چھپا، قلعہ بنایا۔ اور اس میں پناہ لی۔ لَوْذٌ پہاڑ کا کنارہ ج اَلْوَاذ، لَوَاذُ الشیءِ قرابتہ مَلَاذ، جائے پناہ یا قلعہ۔

لوط

وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اور تحقیق لوط ہے رسولوں میں سے ۳۷-۱۳۳

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍ جھٹلایا قوم لوط نے ۲۶-۱۶۰

لاط (یلوط لوطًا و لِیَاطَۃً) فلانًا بفلانٍ۔ قوم اور پیغمبر دونوں کا نام لوط ہے، یہ قوم لوط نہایت بد معاش قوم تھی، لونڈا بازی میں سخت بدنام کہ راستے بند کر دیے (تَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ) اور علانیہ مجلسوں میں لونڈا بازی کرتے تھے (وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ) جب ان کی تباہی کا وقت آگیا تو حضرت ابراہیمؑ سے ہوتے ہوئے فرشتے نوجوان لڑکوں کی شکل میں حضرت لوطؑ (بن ہاران بن تارخ) ہاران حضرت ابراہیمؑ کا بھائی ہے، علیہ السلام کے پاس پہنچے، تمام قوم الٹ کر ان کے پاس پہنچی۔ حضرت لوطؑ نے فرمایا فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ۔ شقی قوم نے جواب دیا۔ اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ۔ حضرت لوطؑ نے جواب میں کہا هٰٓؤُلَاۤءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ۔ تنگ آکر حضرت لوط نے کہا لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ۔ آخر میں قوم برا کرنے پر آمادہ ہوئی وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ۔ تو پہلے اندھے کر دیئے گئے فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ پھر تختہ زمین ان پر الٹا دیا گیا۔ جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ۔

لوم

۱-۱ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ تم سب عورتوں نے مجھے طعنہ دیا تھا حق یوسف میں ۱۲-۳۲

۲-۳ يَتَلَاوَمُوْنَ لگے ایک دوسرے کو الزام دینے ۶۸-۳۰

۱-۱۱ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اور اپنے آپ کو الزام دو ۱۴-۲۲

۱-۱۳ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ سو مجھے الزام نہ دو ۱۴-۲۲

۱-۱۵ لَآئِمٍ الزام دینے والے ۵-۵۴

۲-۱۵ وَّهُوَ مُلِيْمٌ اور وہ الزام کھایا ہوا تھا ۳۷-۱۴۲

۱-۱۶ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ سو نہیں تجھ پر الزام ۵۱-۵۴

۱-۱۶ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا الزام کھا کر دھکیلا جا کر ۱۷-۳۹

۱-۱۶ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ نہیں کچھ الاہنا ۲۳-۶

۱-۱۹ النَّفْسِ اللَّوَّامَةِ جی کی جو ملامت کرے برائی پر ۷۵-۲

۱-۲۲ لَوْمَةَ الزام ۵-۵۴

لام (یلوم لومًا و مَلَامًا و مَلَامَۃً) ملامت کی۔ فلا لائم ج لُوَّم، لُوَّام۔ لئیم و لائمۃ ج لوائم مفعول مَلِیم، مَلُوم، مَلَامَۃ ج مَلَاوِم

تلاوموا۔ ایک دوسرے کو ملامت کی۔ لَوَّامَۃ، لَوَّام، لَوَّامَۃ۔ زیادہ ملامت کرنے والا۔ لام۔ حرف ہجاج لامات

لون

مَا لَوْنُهَا	کیسا ہے اس کا رنگ	۲-۶۹
مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا	طرح طرح کے ان کے رنگ	۳۵-۲۷
مُخْتَلِفًا اَلْوَانُہٗ	رنگ برنگ کی	۱۶-۱۳
مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُہٗ	جس کے مختلف رنگ ہیں	۱۶-۶۹
اَلْسِنَتِکُمْ وَاَلْوَانِکُمْ	بولیاں تمہاری اور رنگ	۳۰-۲۲

تلوّن۔ رنگدار ہوگیا۔ لوّن رنگدار بنایا۔ مُتَلَوِّن۔ جو ایک عادت پر قائم نہ رہ سکے۔ لَون۔ رنگ ج اَلوان

لوی

۱-۳ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ	مٹکائے انہوں نے اپنے سر	۶۳-۵
۱-۳ یَلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ	موڑ کر پڑھتے ہیں اپنی کتاب	۳-۷۸

(یمیلونها عن المنزل الی المحرف)

۱-۳ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰۤی اَحَدٍ	اور پیچھے پھر کر نہ دیکھتے تھے	۳-۱۵۳

(ولا تقفون ولا تقیمون)

۱-۳ وَاِنْ تَلْوٗۤا اَوْ تُعْرِضُوْا	یہ کہ زبان ملوگے	۴-۱۳۴
۱-۲۲ لَیًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ	موڑ کر اپنی زبان کو	۴-۴۶
اَللّٰتَ وَالْعُزّٰی	لات اور عزّیٰ کو	۵۳-۱۹

لَوٰی (یَلْوِیْ لَیًّا و لُوِیًّا) الحبل رسی بٹی۔ لوی الغلام وہ برس کی عمر کو پہنچا۔ لَوی (لَیًّا و لَیَانًا) الامر عنّی۔ مجھ سے بات چھپائی لوی الحزن قلبہ۔ غم اس کے دل پر چڑھ آیا۔ غالب آیا۔ ڈھانپ لیا۔ لَوی علیہ۔ انتظار کیا اور ٹھہرا۔ مَرَّ لَا یَلْوِیْ عَلٰی اَحَدٍ لا یقف ولا ینتظر۔ لوّا راسہ انکار کیا۔ اِلْتَوَاء۔ کچھ عرصہ کے لیے چھوڑنا، یا لپیٹ کر رکھ دیا۔ لِوَاء جھنڈا ج اَلْوِیَۃ، اَلْوِیَات، لَاوِی ج لَاوِیُوْن، لَاوِی۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کے لڑکے کا نام ہے۔ اس کی طرف نسبت کرنا۔ لَوِیَ درد معدہ اور پیٹ کا کبڑا پن۔ لُوی۔ جھوٹی کہانی۔ لَوّاء۔ ایک پرندہ ہے کہ اکثر اپنی گردن موڑے رکھتا ہے لَوِیَّۃ۔ وہ طعام جو کہ کسی کے لیے ڈھانپ کر رکھ دیا جائے ج لَوَایا۔ لات۔ ایک بت تھا طائف میں اس کا رنگ

سفید تھا جس پر عمارت تھی، اور دربان تھا جو تعظیم کرتا تھا۔ جامع البیان میں ہے، کہ یہ لفظ اللہ کے لفظ سے مؤنث مشتق تھا کہ اگر خدا موجود ہے تو خداؤنی بھی موجود ہے۔ مجاہد کہتا ہے، کہ نخلہ میں ایک ایالی رہتا تھا جو بھیڑ بکری کا گھی اور پنیر ستوؤں میں ملا کر گذرنے والے حاجیوں کو پلایا کرتا تھا۔ مرنے کے بعد اس کی پوجا شروع ہوگئی۔

لهب

وَلَا یُغْنِیْ مِنَ اللَّهَبِ	اور کچھ کام نہ آئے طپش میں	۷۷-۳۱
ذَاتَ لَهَبٍ	ڈینگ مارتی آگ میں	۱۱۱-۳
اَبِیْ لَهَبٍ	ابو لہب کے	۱۱۱-۱

لَهِبَتْ (تَلْهَبُ لَهَبًا ولَهِیْبًا ولُهَابًا ولَهَبَانًا) النّار بغیر دھوئیں کے آگ نے خالص شعلہ نکالا لَهِبَ (یَلْهَبُ لَهَبًا ولَهَبَانًا) الرجل پیاسا ہوا لَهْبَان۔ اَلْهَبَ۔ تیز آگ جلائی کہ دھواں بند ہوگیا اَلْهَبَ الفرس گھوڑے کو اتنا تیز دوڑایا، کہ غبار بلند ہوا۔ لُهَاب، لُهْبَۃ پیاس۔ لَهَب، لِسَانُ النَّار شعلہ لَهِیْب آگ کی گرمی۔ لَهْبَان گرمی کا دن اَلْهَبَ فِی الْکَلَامِ بات بڑی جلدی ختم کی مِلْهَب تیز رو گھوڑا، جیسے آندھی

لهث

۱-۳ اِنْ تَحْمِلْ عَلَیْهِ یَلْهَثْ	اگر تو اس پر بوجھ لادے تو ہانپے	۷-۱۷۶
۱-۳ اَوْ تَتْرُکْهُ یَلْهَثْ	یا اسے چھوڑ دے تو ہانپے	۷-۱۷۶

لَهِثَ (یَلْهَثُ لَهْثًا ولُهَاثًا) الکلب۔ پیاس اور سخت گرمی سے کتے نے زبان باہر نکالی اور ہانپا۔ لُهَاث اندرونی گرمی بوجہ پیاس لُهْثَۃ۔ پیاس

لهم

۱-۲ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا	پھر اس کو بدی کی اور بچ کر چلنے کی	۹۱-۸

لَهِمَ (یَلْهَمُ لَهْمًا) الشیء بیجا۔ اَلْهَمَ اَوْحٰی، اِلْهَام۔ دل میں ڈالنا۔ واقف کرنا۔ توفیق دینا۔

لهو

۱-۲ اَلْهٰکُمُ التَّکَاثُرُ	غفلت میں رکھا تم کو بہتات کی حرص نے	۱۰۲-۱

(یشغلکم عن طاعۃ اللہ)

۲-۳ وَیُلْهِهِمُ الْاَمَلُ (یشغلهم)	اور امید میں لگے رہیں	۱۵-۳

۳-۲ لَاتُلْهِیهِمْ (تشغلهم) نہیں غفلت میں ڈالتی ان کو ۳۷-۲۴

۱۳-۲ لَاتُلْهِکُمْ (تشغلکم) نہ غفلت میں ڈالیں تم کو ۹-۶۳

۳-۵ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰی تو اس سے تغافل کرتا ہے ۱۰-۸۰

(ت حذف ہے، اصل میں تتلھی ہے (تتشاغل)

۱-۱۵ لَاهِیَةً قُلُوْبُهُمْ کھیل میں پڑے ہیں ان کے دل ۳-۲۱

(غافلۃ)

۱-۲۲ لَعِبٌ وَّلَهْوٌ کھیل اور جی بہلانا ۳۲-۶

۱-۲۲ لَعِبًا وَّلَهْوًا تماشا اور کھیل ۷۰-۶

مِنَ اللَّهْوِ تماشا سے ۱۱-۶۲

لَھی (یَلْھُو لَھْوًا) الرجل کھیلا (لَھَا یَلْھُو لُھِیًّا) عَنِ الشیء غافل ہوا۔ تَلَھّٰی بکذا، اعرض عنہ، لُھَاۃ۔ حلق کا کوا (گھنٹی) ج لَھَوات، لَھَیات، لِھِیّ، مَلْھٰی اکھاڑہ۔ مِلْھٰی۔ کھیل والے ہتھیار ج مَلَاہٍ۔

لیت

لَیْتَنِیْ لَمْ اَتَّخِذْ اے کاش میں نہ پکڑتا ۲۸-۲۵

یٰلَیْتَنِیْ کُنْتُ مَعَهُمْ اے کاش کہ میں ہوتا ان میں ۷۳-۴

یٰلَیْتَهَا کَانَتِ الْقَاضِیَةَ کسی طرح وہی موت ختم کر جاتی ۲۷-۶۹

یٰلَیْتَنَا نُرَدُّ اے کاش ہم پھر بھیج دیے جائیں ۲۷-۶

یٰلَیْتَ لَنَا مِثْلَ اے کاش ہم کو ملے جیسا ۷۹-۲۸

یٰلَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ کسی طرح میری قوم معلوم کر لیں ۲۶-۳۶

یٰلَیْتَ بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ کسی طرح مجھ میں اور تجھ میں ۳۸-۴۳

لَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ دیکھو ل-ا-ت ۳-۳۸

اَفَرَءَیْتُمُ اللّٰتَ دیکھو لوی ۱۹-۵۳

وَمَا اَلَتْنٰهُمْ دیکھو الت ۲۱-۵۲

لَایَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ دیکھو الت ۱۴-۴۹

یہ حرف تمنا ہے، اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ کبھی تو ناممکن کے لیے آجاتا ہے (لَیْتَ الشَّبَابَ یَعُوْدُ) کبھی ممکن کے لیے آجاتا ہے لَیْتَ الْعَاقِلَ صَحِیْحٌ۔

لیس

لَیْسَ الْبِرَّ نیکی کچھ یہی نہیں ۱۷۷-۲

لَیْسُوْا سَوَآءً وہ سب برابر نہیں ۱۱۳-۳

لَیْسَتِ النَّصٰرٰی نصاریٰ نہیں ۱۱۳-۲

لَیْسَتِ الْیَهُوْدُ یہود نہیں ۱۱۳-۲

لَسْتَ مُؤْمِنًا تو مسلمان نہیں ۹۴-۴

وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِیْهِ حالانکہ تم اسے کبھی نہ لوگے ۲۶۷-۲

لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ تم نہیں جیسے کہ ہر کوئی عورتیں ۳۲-۳۳

قُلْ لَّسْتُ عَلَیْكُمْ تو کہہ دے میں نہیں تم پر ۶۶-۶

لَیْسَ اصل میں لَیِسَ تھا، یہ صرف ماضی پر آتا ہے۔ مضارع پر نہیں آتا۔ نیز دیکھو بحث حروف

لیل

جَنَّ عَلَیْهِ الَّیْلُ پردہ ڈالا اس پر رات نے ۷۶-۶

جَعَلَ الَّیْلَ سَكَنًا بنایا رات کو آرام کا سبب ۹۶-۶

لَیْلًا اَوْ نَهَارًا رات یا دن ۲۴-۱۰

یَاْتِیْكُمْ بِلَیْلٍ لائے تمہارے پاس رات ۷۲-۲۸

اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَی الَّیْلِ پورے کرو روزے رات تک ۱۸۷-۲

فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ قدر والی رات میں ۱-۹۷

فِیْ لَیْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ برکت والی رات میں ۳-۴۴

ثَلٰثِیْنَ لَیْلَةً تیس رات ۱۴۱-۷

اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً چالیس رات ۱۴۱-۷

وَاَغْطَشَ لَیْلَهَا ڈھانپا اس کی رات کو ۲۹-۷۹

ثَلٰثَ لَیَالٍ سَوِیًّا تین رات تندرست ۹-۱۹

سَبْعَ لَیَالٍ سات راتیں ۷-۶۹

سِیْرُوْا فِیْهَا لَیَالِیَ سیر کرو اس میں رات کے وقت ۱۸-۳۴

لَایَلَهٗ (مُلَایَلَةً) اسے ایک رات نوکر رکھا (عَامَلَہٗ مُلَایَلَةً) اس کو رات کی ڈیوٹی پر لگایا۔ اَلَالَ الْقَوْمُ (اَلَاعَدُوْا اِلَیْلُوْا البالا) رات میں داخل ہوئے لَیْلٌ، لَائِلٌ، لمبی سخت سیاہ رات۔ لَیْلٌ۔ غروب سورج سے طلوع سورج تک ج لَیَالِی۔ اس میں ی غیر قیاس ہے کبھی لَیَائِل بھی کہہ دیتے ہیں لَیْل

خود جمع کے لیے بھی آتا ہے۔ واحد اس کا لَیْلَۃٌ ہے۔

لین

۱-۱ لِنْتَ لَهُمْ — تو نرم ہو گیا ان کو — ۱۵۹-۳

(سہلت اخلاقك لهم)

۱-۲ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ — اور نرم کر دیا ہم نے اسکے آگے لوہا — ۱۰-۳۴

۱-۳ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ — پھر نرم ہوتی ہیں انکی کھالیں — ۲۳-۳۹

۱-۱ قَوْلًا لَيِّنًا — بات نرم — ۴۴-۲۰

مِنْ لِيْنَةٍ — کوئی درخت کھجور — ۵-۵۹

نوٹ۔ صراح اور منتہی الارب نے لینۃ کو لون میں درج کیا ہے
لَانَ (يَلِيْنُ لِيْنًا وَلِيَانًا وَلِيْنَةً) نرم ہوا فَهُوَ لَيِّنٌ، لَيْنٌ۔ اَلَانَ
لَيَّنَ نرم کیا۔ مُلَيِّنٌ قبض کو دور کرنے والی دوائی کہ پخانہ نرم آوے
لِيْنَةٌ ضعف کمزوری اور ناقص قسم از کھجور۔ لَيِّنٌ ج لَيِّنُوْنَ۔ نرم۔

م (۴۰)

م

جمع مذکر کے لیے بھی آتا ہے ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ، كُنْتَ سے كُنْتُمْ
مَعَكَ سے مَعَكُمْ، مَعَهٗ سے مَعَهُمْ

ما

دیکھو بحث حروف

مائی

مِائَةٌ صَابِرَةٌ — سو شخص ثابت قدم — ۶۵-۸

مِائَةَ عَامٍ — سو برس — ۲۵۹-۲

مِائَةُ حَبَّةٍ — سو دانہ — ۲۶۱-۲

مِائَةَ جَلْدَةٍ — سو درّہ — ۲-۲۴

يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ — غالب آئیں دو سو پہ — ۶۵-۸

ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ — تین سو برس — ۲۵-۱۸

اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ — ایک لاکھ آدمی کی طرف — ۱۴۷-۳۷

مَأَى (يَمْأَى مَأْيًا) الْقَوْمَ گن کر سو کیا۔ اب وہ سو اشخاص مَمْئُوْن
کہلائے اَمْأَى (اَمْأَءَ) الْقَوْمَ۔ وہ یک صد ہو گئے وہ مُمْئُوْن کہلائیں گے
مِأَى = ۱۰×۱۰ ج مِئَات، مِئُوْن، مُؤُوْن و مِأَى

ماروت دیکھو مرت

متع

۱-۵ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ — جو کوئی فائدہ اٹھائے عمرے کو ملا کر — ۱۹۶-۲

۱-۳ وَلٰكِنْ مَتَّعْتَهُمْ — لیکن تو انہیں فائدہ پہنچاتا رہا — ۱۸-۲۵

۱-۳ بَلْ مَتَّعْتُ هٰؤُلَاءِ — کوئی نہیں پھر میں نے برتنے دیا ان کو — ۲۹-۴۳

۱-۳ بَلْ مَتَّعْنَا هٰؤُلَاءِ — کوئی نہیں پھر ہم نے عیش دیا ان کو — ۴۴-۲۱

۱-۳ مَتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ — جسکو ہم نے فائدہ دیا حیاتی دنیا میں — ۶۱-۲۸

۱-۳ وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ — اور فائدہ دیا ہم نے انکو ایک وقت تک — ۹۸-۱۰

۳-۲ يُمَتِّعْكُمْ مَتَاعًا — فائدہ پہنچاتے تم کو اچھا فائدہ — ۳-۱۱

۳-۳ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا — اسکو بھی فائدہ پہنچاؤں تھوڑے دنوں — ۱۲۶-۲

۳-۲ اُمَتِّعْكُنَّ — میں فائدہ دوں تم عورتوں کو — ۲۸-۳۳

۳-۳ نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا — کام چلا دینگے ہم انکا تھوڑے دنوں — ۲۴-۳۱

۳-۳ سَنُمَتِّعُهُمْ — ہم فائدہ دیں گے ان کو — ۴۸-۱۱

۳-۵ يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ — برت رہے ہیں اور کھاتے ہیں — ۱۲-۴۷

۳-۵ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا — کھالیں اور برت لیں — ۳-۱۵

۳-۵ لَا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا — نہ پھل پاؤ گے مگر تھوڑے دنوں — ۱۶-۳۳

۳-۴ يُمَتَّعُوْنَ — فائدہ اٹھاتے — ۲-۲۶

۱-۱۱ اِسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا — کام نکالا ہم میں ایک نے — ۱۲۸-۶

۱-۱۱ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ — جیسے فائدہ اٹھا گئے تم سے — ۶۹-۹

۱-۱۱ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ — پھر فائدہ اٹھا گئے اپنے حصے سے — ۶۹-۹

(تمتعوا)

۱-۱۱ فَاسْتَمْتَعْتُمْ — پھر فائدہ اٹھایا تم نے — ۶۹-۹

۱-۱۱ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ — پھر جسکو کام میں لائے تم عورتوں سے — ۲۴-۴

۳-۱۱ وَمَتِّعُوْهُنَّ — اور ان کو کچھ خرچ دو — ۲۳۶-۲

(اعطوهن ما يتمتعن به)

۱۱-۵ وَلِيَتَمَتَّعُوْا — اور مزے اڑاتے رہیں — ۶۶-۲۹

۱۱-۵ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا — برت لے ساتھ اپنے کفر کے — ۸-۳۹

۱۱-۵ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ (عيشوا) — عیش کر لو اپنے گھروں میں — ۶۵-۱۱

۱-۵ فَتَمَتَّعُوْا سو مزے اڑالو ۱۶-۵۵

۱-۲۲ مَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ فائدہ اٹھانا ہے ایک وقت تک ۲-۳۶

۱-۲۲ مَتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ خرچ دینا ایک برس تک ۲-۲۴۰

(تمتیعا)

۱-۲۲ مَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ اور برتنے کو جنگل والوں کے ۵۶-۷۳

۱-۲۲ فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ کھولی اپنی چیز بست ۱۲-۶۵

(رحالهم)

۱-۲۲ عِنْدَ مَتَاعِنَا (تیابنا) اپنے اسباب کے پاس ۱۲-۱۷

وَاَمْتِعَتِكُمْ اور اپنے اسباب سے ۴-۱۰۱

مَتَعَ (يَمْتَعُ مَتْعًا و مُتْعَةً) بالشیٔ لے گیا۔ مَتُعَ (يَمْتُعُ مُتُوْعًا) لمبا ہوا۔ مَتَعَ النَّهَارُ سورج آخری بلندی کو پہنچا۔ اَمْتَعَ، مَتَّعَ اللّٰهُ اللہ نے فائدہ دیا۔ تَمَتَّعَ، اِسْتَمْتَعَ نفع اور لذت طویل مدت تک لیا۔ مُتْعَةٌ اسم زاد قلیل۔ مُتْعَةُ الْمَرْاَةِ ج مُتَعٌ۔ عورت کو بعد از طلاق کپڑے وغیرہ دینا۔ اس کو متعة الطلاق بھی کہتے ہیں۔ مُتْعَةٌ۔ عورت سے تھوڑی مدت کے لیے نکاح کرنا۔ مَتَاعٌ ج اَمْتِعَةٌ۔ ہر نفع دینے والی چیز۔ مُتْعَةُ الْحَجِّ۔ حج کے ساتھ عمرہ کرنا

متن

۱-۱۷ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ میرا داؤ پکا ہے ۷-۱۸۳ ۶۸-۴۵

۱-۱۷ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ زور آور مضبوط ۵۱-۵۸

مَتُنَ (يَمْتُنُ مَتَانَةً) سخت ہوا تھا۔ مَاتِنٌ و مَتِيْنٌ ج مِتَانٌ۔ مَتْنٌ چیز کا ظاہر۔ مَتْنُ الْكِتَابِ۔ اصل کتاب خلاف شرح و حواشی۔ مَاتِنٌ مصنف کتاب۔ مَتْنُ الْاَرْضِ۔ بلندی زمین۔ مَتَّنَ۔ متین کیا۔ تَمْتِيْنٌ خیمہ کے رسے ج مَتَانِيْنُ

متى

مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ (دو دفعہ) کب ہوگی۔ اللہ کی مدد ۲-۲۱۴

اسم ظرف کے لیے استفہام ہے۔ دونوں فعلوں کو جزم دیتا ہے۔ نیز دیکھو بحث حروف

مثل

۱-۵ فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا پھر بن کر آیا اسکے آگے آدمی ۱۹-۱۶

۱-۲۲ مَثَلُ الَّذِيْنَ مثال ان لوگوں کی ۲-۲۶۲

۱-۲۲ فَمَثَلُهٗ (نظیر) سو اس کی مثال ۲-۲۶۴

۱-۲۲ مَثَلُهُمْ ان کی مثال ۲-۱۷

۱-۲۲ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ یہ شان انکی ہے توراۃ میں ۴۸-۲۹

۱-۲۲ كَمَثَلِ الَّذِيْ ایسی ہے جیسے ۲-۱۷۱

۱-۲۲ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً کوئی مثال مچھر کی ۲-۲۶

۱-۲۲ مِثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ سامنے پھر آئے انکو لے لیویں ۷-۱۶۸

۱-۲۲ مِنْ مِّثْلِهٖ کشتی جیسی چیزوں کو ۳۶-۴۲

۱-۲۲ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ اور اتنے ہی اور ان کے ساتھ ۲۱-۸۴

۱-۲۲ اَوْ مِثْلِهَا یا اس کے برابر ۲-۱۰۶

۱-۲۲ وَمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ اور زمین بھی اتنی ہی ۶۵-۱۲

۱-۲۲ مِثْلُكُمْ جیسے تم ۲۳-۲۴

۱-۲۲ مِثْلُنَا ہم جیسا ۱۱-۲۷

۱-۲۲ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا پہنچا چکے تم اس کے دوچند ۳-۱۶۵

۱-۲۲ مِثْلَيْهِمْ اس سے دوچند ۳-۱۳

۱-۲۲ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ اور بتلائے ہم نے تمکو سب قصے ۱۴-۴۵

۱-۲۲ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ مثالیں ۱۳-۱۷

۱-۲۲ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ جیسے موتی کے دانے ۵۶-۲۳

۱-۲۲ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ لوگوں کو ان کے احوال ۴۷-۳

۱-۲۲ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا اور منکروں کو ملتی رہتی ہیں ایسی چیزیں ۴۷-۱۰

۱-۲۲ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ امت ہے تمہاری طرح ۶-۳۸

۱-۲۱ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ جب بولیگا انمیں اچھی راہ روش والا ۲۰-۱۰۴

(ج اماثل)

۱-۲۱ وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى اور موقوف کردیں تمہارے اچھے خاصے چلن کو ۲۰-۶۳

مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ان سے پہلے بہت عذاب ۱۳-۶

(عقوبات واحد مثلة)

مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ قلعے اور تصویریں ۳۴-۱۳

(واحد تمثال)

مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ (اصنام) یہ کیسی مورتیں ہیں ۲۱-۵۲

مَثَلَ (يَمْثُلُ مُثُولًا) مثل ہوا۔ مَثَلَ الْقَمَرُ چاند ظاہر ہوا، اور غائب ہوا۔ (ضد) مَثَلَ (يَمْثِلُ مَثْلًا ومُثْلَةً) عذاب کیا۔ قتل کیا۔ ناک کان کاٹے۔ حضرت حمزہؓ کی لاش کے ساتھ اپنے قدیم رسم کے مطابق قریش نے یہی وتیرہ اختیار کیا مَثَلَ (يَمْثُلُ مَثَالَةً) وہ بزرگ ہوا مَثَّلَ تَمْثِيلًا۔ صورت بنائی مَاثَلَ، مُمَاثَلَةً۔ ہم شکل بنایا (مَثْلَهُ الْحَاكِمُ۔ قصاص میں حاکم نے قتل کیا۔ تَمَثَّلَ، تصوّر، مِثَال ج أَمْثِلَةٌ، مَثَلٌ، مُثُلٌ مِثْيَلٌ، شبیہ، نظیر، فَاضِل ج مُثُلٌ۔

مجد

۱-۱۷ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ تحقیق اللہ ہے تعریف کیا گیا بزرگیوں والا ۱۱-۷۳

۱-۱۷ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ قسم ہے اس قرآن بڑے نشان والے کی ۵۰-۱

مَجَدَ (يَمْجُدُ مَجَادَةً) بزرگ ہوا فا مَاجِدٌ، مَجِيدٌ ج أَمْجَاد مَجَدَ (يَمْجُدُ مَجْدًا) صاحب مجد ہوا مَجَّدَهُ، أَمْجَدَهُ، عَظَّمَهُ (اثنى عليه، مَجَدَ الْعَطَاءَ بخشش زیادہ کی تَمَاجَدَ تفاخر مَجْد عزت اونچی زمین جیسے نجد کی ج أَمْجَاد، مَاجِد۔ اچھی خصلت والا۔ عزت والا مَاجِدَة ج مَوَاجِد، أَمْجَدُ، اسم تفضیل ج أَمَاجِد مَجِيدِي۔ سلطان عبد المجید کے زمانہ کا ۲۰ قرش کا چاندی کا سکہ ہے ابن سعود سے پہلے حجاز میں بھی یہی سکہ جاری تھا

مجس

وَالْمَجُوسَ (واحد مجوسی) ۱۷-۲۲

مَجَّسَهُ اس کو مجوسی بنایا تَمَجَّسَ وہ مجوسی بنا مَجُوسِيٌّ۔ مجوسی (آگ پوجنے والے) دو خالق یزدان واہرمن کے قائل۔ خیر و شر کے الگ الگ خالق ماننے والے ہیں اور کہتے ہیں نیک برا نہیں کرتا اور جو برا کرتا ہے وہ نیک نہیں ہے اس لیے برے کام کا خالق اہرمن ہے حالانکہ چیز کے غلط استعمال کا نام برائی ہے۔ جیسا کہ سنکھیا میں بیشمار فوائد ہیں اب جو کوئی زیادہ مقدار میں کھائے گا جان ہلاک ہوگی۔ تو یہ سنکھیا کا گناہ نہیں ہے۔ بلکہ غلط استعمال ہی موت ہے ایسا ہی عورت کے ساتھ تعلق فی نفسہٖ برا نہیں ہے۔ مگر شارع نے جس عورت سے روک دیا ہے وہ زنا ہے اور وہ برائی ہے۔ یہ لوگ حضرت نوحؑ کے سوا سب پیغمبروں کے دشمن ہیں۔ آگ بھی پوجتے ہیں۔ سورج پرستی بھی کرتے ہیں۔ غرض ان کے عقائد میں اہل تفسیر نے بے حد اختلاف کیا ہے

محص

۳-۳ وَلِيُمَحِّصَ اللَّهُ الَّذِينَ اور اس واسطے کہ پاک صاف کرے اللہ ۳-۱۴۱ (يطهرهم من الذنوب)

۳-۳ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي (صُدُورِكُمْ) اور صاف کرتا تھا جو تمہارے دل میں ہے ۳-۱۵۴

مَحَصَ (يَمْحَصُ مَحْصًا) الذَّهَبَ بِالنَّارِ آگ سے (کٹھالی میں رکھکر) سونا صاف کیا۔ مَحَّصَ، نَقَّصَ وطَهَّرَ پاک کیا۔ مَحَّصَ اللَّحْمَ گوشت ستھرا بنایا۔ أَمْحَصَ مِنَ الْمَرَضِ۔ تندرست ہوا مَحَّصَ الْمَذْبُوحُ بِرِجْلِهِ۔ روح نکلتے وقت پھڑپھڑیاں چلائیں۔

محق

۱-۳ يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا مٹاتا ہے اللہ تعالیٰ بیاج کو ۲-۲۷۶ (ينقصه)

۱-۳ يَمْحَقَ الْكَافِرِينَ (يهلك) مٹائے کافروں کو ۳-۱۴۱

مَحَقَ (يَمْحَقُ مَحْقًا) باطل کیا، بے برکت کر دیا۔ ہلاک کیا۔ أَمْحَقَ الْمَالُ۔ تباہ ہوا۔ (لازم) انمحاق۔ محو ہونا۔ یا مٹنا

محل

وَهُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ اور اس کی پکڑ سخت ہے ۱۳-۱۳ (القوة)

مَاحَلَهُ (مِحَالًا ومُمَاحَلَةً) اس کو قوت دی مَحَّلَهُ۔ اس کو قوت دی مَحَلَ (يَمْحُلُ) ومَحِلَ (يَمْحَلُ) ومَحُلَ (يَمْحُلُ مَحَالَةً ومَحْلًا) إلى السُّلْطَانِ، مِحَال۔ فریب، مکر، جدال، عذاب، عقاب، شدت، قوت ہلاک کرنا، ہلاک ہونا۔ تدبیر۔ عداوت۔ لا مَحَالَةَ۔ ضروری۔

محن

۱-۷ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ دلوں کو جانچ لیا اللہ نے ۴۹-۳

۱۱-۷ فَامْتَحِنُوهُنَّ (دلہن چھوڑ) تو الیاں تو جانچ لو انکو ۶۰-۱۰

مَحَنَ (يَمْحَنُ مَحْنًا) امْتَحَنَ امْتِحَانًا فُلَانًا۔ جانچ لیا۔ امتحان لیا، تجربہ کیا۔ مَحَنَهُ عِشْرِينَ سَوْطًا) اسے بیس درے لگائے مَحَنَ الْفِضَّةَ۔ چاندی کو آگ میں ڈال کر صاف کیا۔ کھرا کیا مِحْنَةٌ اسم ہے مصیبت میں آزمائش ج مِحَن، امْتَحَنَ الْأَدِيمَ۔ دھونی کو نرم کیا اور کھینچا۔

محو

۱-۱ فمحونا آیۃ الّیل پھر مٹا یارات کا نمونہ ۱۳-۱۷
(طمسنا)
۳-۱ یمحو اللہ ما یشاء مٹاتا ہے اللہ جو چاہے ۱۳-۴۱
۳-۱ ویمح اللہ الباطل اور مٹاتا ہے اللہ تعالیٰ جھوٹ کو ۴۲-۲۴
(یہاں واؤ گر چکی ہے)
محا یمحو ویمحی محوا و محیا مٹایا۔ نا ممحی۔ و محمو
محت الریح السحاب وصبح اللیل۔ آندھی بادل اڑا لے گئی صبح ہوئی
رات جاتی رہی۔ محو۔ چاند میں جو نشان دکھائی دیتا ہے، اسے بھی کہتے ہیں
نشان ہے کہ گویا چاند مٹ گیا ہے (المنجد محا یمحو و یمحی محوا
وامحی وامتحی) مٹ گیا۔

مخر

وتری الفلک مواخر فیہ اور تو دیکھتا ہے کشتیوں کو چلتی ہیں ۱۶-۱۴
(تشق بجریہا) اس میں پانی پھاڑ کر
وتری الفلک فیہ مواخر۔ اور دیکھے تو جہازوں کو چلتے میں پانی پھاڑتے ۳۵-۱۲
مخرت تمخر مخرا و مخورا السفینۃ۔ کشتی پانی کو چیرتی ہوئی گرامیں اور
آواز دیتی ہوئی جاری ہوگئی۔ مخر الارض۔ زراعت کے لیے ہل سے زمین پھاڑی
مخر الذئب الشاۃ۔ بھیڑیے نے بکری کا پیٹ پھاڑا۔ مخرۃ۔ منہ کی
گندی ہوا۔ ماخور۔ فساق کی مجلس۔ امتخر العظم۔ ہڈی سے مکھ نکالی
ماخر۔ جمع مؤنث۔

مخض

۲۲-۱ فاجاءھا المخاض لے آیا اس کو درد زہ ۱۹-۲۲
(وجع الولادۃ)
(۱) مخضت تمخض مخاضا و مخضت و مخضت تمخضت
الحامل عورت نے بچہ جنا۔ عورت ماخض ج مخض و مواخض
(۲) مخض (یمخض مخضا) اللبن۔ دودھ بلویا۔ اب وہ دودھ مخیض
ممخوض ہے۔ مخض الشئ۔ سخت حرکت دی۔ مخض الرای
بات الٹ پلٹ کر کے سوچی، اور انجام حاصل کیا۔ مخض بالدلو۔ ڈول کو
کنوئیں میں خوب ہلایا، کہ ڈول بھر جاوے۔ امخض اللبن۔ دودھ بلونے
کے قابل ہوگیا۔ ممخض، ممخضۃ ج مماخض وہ برتن
(چاٹی) جس میں دودھ بلویا جاتا ہے۔ بنت مخاض

مدّ

۱-۱ مدّ الارض (بسطھا) پھیلائی زمین ۱۳-۳
۱-۱ مدّ الظلّ دراز کیا سایہ ۲۵-۴۵
۱-۱ والارض مددنھا زمین کو ہم نے پھیلایا ۵۰-۷
(دحونھا)
۲-۱ امدّکم (انعم علیکم) پہنچائے تم کو ۲۶-۳۶
۲-۱ وامددنکم اور ہم نے قوت دی تم کو ۱۷-۶
۲-۱ وامددنھم (زدنھم) اور لگاتار لگا دیا ہم نے ان پر ۵۲-۲
۲-۱ واذا الارض مدّت اور جب زمین پھیلا دی جاوے ۸۴-۳
(زید فی سعتھا)
۳-۱ یمدّہ من بعدہ اس کی سیاہی اس کے پیچھے ہوں ۳۱-۲۷
۳-۱ ویمدّھم (یمھلھم) اور ترقی دیتا ہے ان کو ۲-۱۵
۳-۱ یمدّونھم فی الغیّ کھینچتے چلے جاتے ہیں انکو گمراہی میں ۷-۲۰۲
۳-۱ ونمدّ لہ من العذاب عذاب میں لمبا ۱۹-۷۹
۳-۲ ان یمدّکم (یعینکم) مدد کو بھیجے ۳-۱۲۴
۳-۲ یمددکم ربکم تو مدد بھیجے ۳-۱۲۵
۳-۲ ویمددکم باموال اور بڑھا دیگا تم کو مال میں ۷۱-۱۲
۳-۲ اتمدّونن بمال کیا تم میری اعانت کرتے ہو مال میں ۲۷-۳۶
۳-۲ نمدّ ھؤلاء (نعطی) ہر ایک کو ہم پہنچائے جاتے ہیں ۱۷-۲۰
۳-۲ نمدّھم بہ مدد دیتے ہیں ہم ۲۳-۵۵
۱۱-۱ فلیمدد لہ الرحمن چاہیے کہ کھینچے لے جائے اس کو ۱۹-۷۵
۱۱-۱ فلیمدد بسبب تان لے ایک رسی ۲۲-۱۵
۱/۱ ۱۳۹ لا تمدّن عینیک مت پسار اپنی آنکھیں ۲۰-۱۳۱
۱۵-۲ انی ممدّکم (معینکم) میں تمہاری مدد کرنیوالا ہوں ۸-۹
۱۶-۱ وظلّ ممدود (دائم) اور سایہ لمبا ۵۶-۳۰
۱۶-۱ مالا ممدودا مال پھیلا کر ۷۴-۱۲
(او سعا متصلا من الزرع والضروع والتجارۃ)

۱۶-۳ فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ — لمبے لمبے ستونوں میں — ۹-۱۰۴

بِمِثْلِهٖ مَدَدًا — ویسا ہی اس کی مدد کو سیاہی — ۱۸-۱۰۹

مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّیْ — تو سیاہی ہو کر لکھے میرے رب کی باتیں — ؍؍

اِلٰی مُدَّتِهِمْ — ان کے وعدے تک — ۹-۴

مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا — عذاب سے لمبا — ۱۹-۷۹

لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا — لمبا — ۱۹-۷۵

مَدَّ (یَمُدُّ مَدًّا) الشیءَ پھیلایا۔ مَدَّ اللّٰہُ عُمْرَهٗ۔ اللہ اس کی عمر لمبی کرے مَدَّ مِنَ الدَّوَاةِ۔ لکھنے کے لیے دوات سے سیاہی لی مَدَّ الدَّوَاةَ۔ دوات میں سیاہی اور پانی ڈالا۔ مَدَّ الْبَحْرُ۔ سمندر میں مد ہو گیا۔ برخلاف جزر مَدَّ نَظَرَهٗ اِلَیْهِ۔ اس کی طرف دیکھا۔ مَدَّ الحرفَ حرف کو مد سے پڑھا مَدَّ الکتابَ۔ سیاہی اور قلم کی مدد سے کتاب لکھی مَدَّ اَمَدَّ الرَّحْلَ، مدد کی مَدَّ النَّهَارُ۔ سورج اونچا آگیا۔ اور روشنی پھیل گئی تَمَدَّدَ، اِمْتَدَّ۔ فراخ ہوا مَدٌّ سیلاب ج مُدُوْد، مَدٌّ، مَدَّةٌ۔ لفظ کھینچنے کی علامت۔ مُدٌّ ج اَمْدَاد و مِدَاد۔ ایک پیمانہ ہے۔ مُدَّةٌ ج مُدَد۔ ایک زمانہ اور ایک عرصہ مِدَاد۔ سیاہی یا دیئے کا تیل۔ مَادَّة اصل چیز جیسے مادہ اور روح ج مَوَادّ۔ مَادَّات، مَادِّی۔ مادہ کی طرف نسبت برخلاف روحی۔ ممدود۔ طویل

مدن

وَاِلٰی مَدْیَنَ — اور مدن کو — ۷-۸۳

مَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِی الْمَدِیْنَةِ — جو بنایا تم نے اس شہر میں — ۷-۱۲۳

(مصر)

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِی الْمَدِیْنَةِ — کہنے لگیں عورتیں اس شہر میں — ۱۲-۳۰

وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِیْنَةِ — اور آئے شہر کے لوگ — ۱۵-۶۷

(قوم لوط)

بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖۤ اِلَی الْمَدِیْنَةِ — اپنا روپیہ دے کر اس شہر میں — ۱۸-۱۹

(اصحاب کہف کا شہر)

یَتِیْمَیْنِ فِی الْمَدِیْنَةِ — دو یتیم اس شہر میں جہاں حضرت خضر نے کھانا طلب کیا — ۱۸-۸۲

وَكَانَ فِی الْمَدِیْنَةِ — اور تھے اس شہر میں — ۲۷-۴۸

(قوم ثمود)

مِنْ اَقْصَی الْمَدِیْنَةِ — اور آیا شہر کے پرلے پاسے سے (جہاں حضرت عیسیٰ کے حواری گئے) — ۳۶-۲۰

وَالْمُرْجِفُوْنَ فِی الْمَدِیْنَةِ — جھوٹی خبریں مشہور کرنے والے — ۳۳-۶۰

(مدینۃ النبی)

لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَی الْمَدِیْنَةِ — اگر پھر گئے مدینہ میں — ۶۳-۸

وَاَرْسِلْ فِی الْمَدَآئِنِ — اور بھیج شہروں میں — ۷-۱۱۱، ۲۶-۳۶، ۲۶-۵۳

(مصر)

مَدَنَ (یَمْدُنُ مُدُوْنًا) المدینۃ شہر کو آیا۔ مَدَّنَ۔ شہر کی بنیاد رکھی تَمَدَّنَ۔ شہری زندگی شروع کی۔ اور وہی خلق پیدا کیا۔ تَمَدُّن، تنعم مَدَآئِن۔ ایک شہر کا نام بھی ہے۔ کہ جہاں کسریٰ کا پایہ تخت تھا۔

مرء

۱-۴ هَنِیْٓـًٔا مَّرِیْٓـًٔا — رچتا پچتا — ۴-۴

اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ — اگر کوئی مرد مر گیا — ۴-۱۷۵

یَفِرُّ الْمَرْءُ — بھاگے مرد — ۸۰-۳۴

یَنْظُرُ الْمَرْءُ — دیکھے گا آدمی — ۷۸-۴۱

اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ — تیرا باپ برا آدمی نہ تھا — ۱۹-۲۸

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ — ہر مرد کو ان میں سے — ۲۴-۱۱

بَیْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ — مرد میں اور اس کی عورت میں — ۲-۱۰۲

بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ — آدمی سے اس کے دل کو — ۸-۲۴

وَاِنِ امْرَاَةٌ — اگر کوئی عورت — ۴-۱۲

امْرَاَتُ عِمْرٰنَ (حنۃ بنت فاقود) — عورت عمران کی، حضرت مریم پیدا ہوئی — ۳-۳۵

امْرَاَتُ الْعَزِیْزِ (زلیخا) — عزیز کی عورت — ۱۲-۳۰

وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ (سارہ) — اور عورت اس کی کھڑی ہوئی — ۱۱-۷۱

وَامْرَاَتُهٗ (ام جمیل) — اور عورت اسکی (زوجہ ابولہب) — ۱۱۱-۴

اِنِّیْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً — میں نے پایا ایک عورت کو — ۲۷-۲۳

(بلقیس)

امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ (مؤمنہ) — فرعون کی عورت — ۶۶-۱۱

امْرَاَتَ لُوْطٍ (کافرہ) — لوط کی عورت — ۶۶-۱۰

امْرَاَتَ نُوْحٍ (کافرہ) — نوح کی عورت — ۶۶-۱۰

وَامْرَأَتَانِ — دو عورتیں — ۲-۲۸۲

امْرَأَتَيْنِ تَذُوْدَانِ — دو عورتوں کو (دونوں میں ایک بہاری مالدار حضرت شعیب موسیٰ کی زوجہ ہیں) — ۲۸-۲۳

مَرُؤَ وَمَرِئَ (يَمْرُؤُ وَيَمْرَأُ مُرُوْءَةً) الطعام۔ رچتا پچتا ہوا۔ مَرَأَ (يَمْرَأُ مَرْءً) الرجل۔ آدمی نے کھانا کھایا مَرِئَ (يَمْرَأُ مَرْأَةً) مردشکل۔ لباس اور کلام میں عورت بنا مَرِئَ (يَمْرَأُ مُرُوْءَةً) صاحب مروت ہوا مَرَأَهُ۔ اس کو رچتا پچتا کہا۔ تَمَرَّأَ۔ تکلیف سے مروت کی مَرْءٌ ج رجال) مَرِئٌ۔ منہ سے لے کر معدہ تک غذا کی نالی ج مُرُؤٌ۔ طعام مَرِئٌ طيب هَنِيْئًا مَرِيْئًا دعا للآكل والشارب۔ امْرَأَةٌ ج نساء ونسوة۔ مَرِيْئَةٌ۔ مقام صحت افزاء۔

مرت

وَمَارُوْتَ — ایک فرشتہ ہے یا بادشاہ — ۲-۱۰۲

مرج

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ (ارسل) — ملے ہوئے چلائے دو دریا — ۲۵-۵۳، ۵۵-۱۹

فِىْ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ — پڑ رہے ہیں الجھی ہوئی بات میں — ۵۰-۵

(مضطرب)

مَارِجٍ مِّنْ نَّارٍ — آگ کی لپٹ سے — ۵۵-۱۵

(رهو لهبها الخالص من الدخان)

وَالْمَرْجَانُ — مونگا — ۵۵-۲۲

(واحد مرجانة)

مَرِجَ (يَمْرَجُ مَرَجًا) الامر والعهد والامانة۔ بگڑا۔ خراب ہوگیا بے قرار ہوگیا۔ مَرَجَ (يَمْرُجُ مَرْجًا) جانور کو مرج میں چرنے کے لیے روانہ کیا۔ مَرَجَ الْكَذِبَ۔ جھوٹ بولا (مَرَجَ الشئ بالشئ) ملایا مَرْجٌ چراگاہ ج مُرُوْجٌ۔ مَارِجٌ۔ سخت شعلہ والی آگ مِرَاجٌ۔ جھوٹی اور سچی باتیں ملانے والا اور باتونی مَرْجَانٌ۔ مونگا اَمْرٌ مَرِيْجٌ (ملتبس ومختلط)

مرح

۱-۳ بِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ — تم اکڑتے تھے — ۴۰-۷۵

۱-۲۲ وَلَا تَمْشِ فِى الْاَرْضِ مَرَحًا — اور نہ چل زمین پر اتراتا ہوا — ۱۷-۳۷

مَرِحَ (يَمْرَحُ مَرَحًا ومِرَاحًا) الزرع۔ بالی نکالی۔ مَرِحَ السَّحَابُ بارش ہوئی مَرِحَ الرجل۔ فرحت اور نشاط میں اتنا بڑھا کہ اپنا درجہ بھول گیا مَرِحٌ، مَرِحَىٌّ ومِرَاحٌ ومَرِيْحٌ ج مَرِحُوْنَ، مِمْرَاحٌ حد سے زیادہ خوش مَرَحَ الجلدَ۔ تیل یا گھی سے مالش کی

مرد

۱-۱ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ — اڑ رہے ہیں نفاق پر — ۹-۱۰۲

۱-۱۵ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ — شیطان سرکش — ۳۷-۳

۲-۱۶ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ — محل ہے جڑا ہوا کیا ہوا — ۲۷-۴۴

۱-۱۶ شَيْطَانًا مَّرِيْدًا — شیطان سرکش کو — ۴-۱۱۶

رخارجا عن الطاعة لطعنهم لم فيها وهو ابليس)

مَرَدَ (يَمْرُدُ مُرُوْدًا) او مَرُدَ (يَمْرُدُ مُرُوْدَةً) نافرمانی میں حد سے بڑھ گیا مَرَدَ عَلَى النِّفَاقِ۔ سخت نفاق پر مصر رہا تَمَرَّدَ۔ غرور و بے فرمانی کی۔ مَارِدٌ بے فرمان، متکبر بناء مَارِدٌ بلند مکان ج مَرَدَةٌ، مَارِدُوْنَ، مُرَّادٌ، مَرِيْدٌ۔ خبیث۔ شریر ج مُرَدَاءُ۔ اَمْرَدُ جس کی مونچھیں ہوں اور داڑھی نہ ہو مَرَادٌ ج مُرَدٌ۔ بلند گردن

مرّ

۱-۱ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ — گزرا ایک شہر پر — ۲-۲۵۹

۱-۱ مَرَّ السَّحَابِ — جیسے گزرا بادل — ۲۷-۸۸

۱-۱ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا — اور جب گزریں کھیل والی باتوں سے نکل جاویں — ۲۵-۷۲

۱-۱ فَمَرَّتْ بِهٖ — چلی پھرتی رہی اس کے ساتھ — ۷-۱۸۹

(ذهبت وجاءت لخفته)

۱-۳ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا — جن پر گزر ہوتا رہتا ہے — ۱۲-۱۰۵

(يبتاهدونها)

۱-۳ وَهِىَ تَمُرُّ — اور وہ چلیں گے — ۲۷-۸۸

۱-۳ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ — گزرتے ہو ان پر — ۳۷-۱۳۷

مَرَّةً — ایک دفعہ — ۹-۱۲۶

اَوْ مَرَّتَيْنِ — یا دو دفعہ — //

سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ — ہم انکو عذاب دیں گے دو بار — ۹-۱۰۱

اَلطَّلَاقُ مَرَّتَانِ — طلاق رجعی ہے دو بار تک — ۲-۲۲۹

ثَلٰثَ مَرّٰتٍ — تین بار — ۲۴-۵۸

۱-۲۲ ذُوْ مِرَّةٍ — زور آور نے — ۵۳-۶

۱-۲۱ اَدْهٰى وَ اَمَرُّ بہت آفت کے اور بہت کڑوی ہے ۵۴-۴۶

۱-۱۵ سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ (دائم) یہ جادو ہے پہلے سے چلا آتا ۵۴-۲

مَرَّ بِهٖ مَرًّا (مُرُوْرًا و مَمَرًّا) گزرا۔ مَرَّ بِهٖ مَرًّا و مِرَّةً) اس پہ صفرا غالب ہوئی۔ مَرَّ یَمَرُّ مَرَارَةً) کڑوا ہوا۔ مَرَّرَہٗ۔ اسے کڑوا کیا۔ اِسْتَمَرَّ۔ ہمیشہ رہا۔ دائم رہا۔ مُرٌّ۔ ضد حلو۔ کڑوا۔ مِرَّةٌ۔ غلط بدن صفراج مِرَارًا، اَمَرَّ الحَبْلَ۔ رسی بٹی۔ مَا یُمِرُّ وَ مَا یُحْلِیْ۔ نہ نفع دیتا ہے نہ نقصان اَبُو مِرَّةَ۔ ابلیس، مَرَارَةٌ ج مَرَائِرُ۔ پتہ

مرض

۱-۱ وَاِذَا مَرِضْتُ اور جب میں بیمار ہوں ۲۶-۸۰

۱-۱ وَلَا عَلَى الْمَرِیْضِ حَرَجٌ اور نہ ہی بیمار پر تکلیف ۲۴-۶۱

۱-۱۷ اِنْ کُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اگر تم بیمار ہو ۴-۴۳

(ریضرہ المائدہ)

۱-۱۷ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى اور نہ ہی بیماروں پہ ۹-۲:

۱-۲۲ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ان کے دلوں میں بیماری ۴۷-۱

(شک و نفاق)

۱-۲۲ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ان کے دلوں میں بیماری ۵-۵۲

(ضد اعتقاد)

۱-۲۲ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا پھر بڑھا دی اللہ نے انکی بیماری ۲-۱۰

مَرِضَ (یَمْرَضُ مَرَضًا) صحت کی اعتدال سے گرا۔ اور بیمار ہوگیا۔ فَارِضٌ مَرِیْضٌ، مَرِضٌ، مَرَّضَہٗ۔ اسے بیمار کر دیا۔ اَمْرَضَ (لازم و متعدی) بیمار ہوا۔ اور بیمار کیا۔ تَمَرَّضَ۔ اپنے کام میں ضعیف ہوا۔ تَمَارَضَ۔ بناوٹی بیمار بنا۔ مَرَضٌ ج اَمْرَاضٌ بیماری قَلْبٌ مَّرِیْضٌ۔ دین میں ناقص

مرو

اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ صفا اور مروہ ۲-۱۵۸

مَرْوٌ سخت پتھر ہے۔ جسے دوسرے لفظوں میں صفوان کہتے ہیں۔ اس کا واحد مَرْوَةٌ ہے۔ تفصیل کے لیے دیکھو دیا بجزرہ مروان بن حکم (مروانیہ) یزید کے وقت میں مدینہ کا حاکم

مری

۱-۲ فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ (تجادل) پھر لگے کرنے ڈرانے کو ۵۴-۳۶

۳-۴ یُمَارُوْنَ فِی السَّاعَةِ جو جھگڑتے ہیں اس گھڑی کے ۴۲-۱۸
(یجادلون) آنے میں

۳-۴ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا یَرٰى کیا تم اس سے جھگڑتے ہو جو وہ دیکھتا ہے ۵۳-۱۲

۳-۱۳ فَلَا تُمَارِ فِیْهِمْ سو مت جھگڑ ان کی بات میں ۱۸-۲۲

(تجادل)

۳-۶ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى نعمتیں اپنے رب کی تو جھٹلائیگا ۵۳-۵۵

(تشک)

۳-۷ فِیْهِ یَمْتَرُوْنَ (یشکون) جس میں وہ جھگڑتے تھے ۱۵-۶۳

۳-۷ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ پھر بھی تم شک کرتے ہو ۶-۲

(تشکون)

۷/۹-۱۳ فَلَا تَمْتَرُنَّ سو اس میں ہرگز شک نہ کرو ۴۳-۶۱

۷-۱۵ مِنَ الْمُمْتَرِیْنَ شک کرنے والوں میں ۲-۱۴۷

(شاکین)

۳-۲۲ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا مگر سرسری جھگڑا ۱۸-۲۲

۱-۲۲ فِیْ مِرْیَةٍ دھوکہ میں ۱۱-۱۰۹

مَارٰى (مِرَاءً مُمَارَاةً) جھگڑا کیا۔ تنازعہ کیا۔ تَمَارٰى، تجادلا، اِمْتَرٰى شک کیا۔ مِرْیَةٌ۔ جھگڑا اور شک۔ اور جو دودھ دوہا جائے مِرْیٌ ج مَرَایَا زیادہ دودھ والی اونٹنی۔ مَارِیٌ۔ گائے کا بچھڑا۔ ثلاثی مجرد میں دودھ دینے اور تھن پہمانے میں یہ لفظ آتا ہے۔ جیسے مَرَی (یَمْرِی مَرْیًا) تھن میں دودھ اتارنے کے لیے بار بار ہاتھ لگایا۔ هَنِیْٓـًٔا مَّرِیْٓـًٔا کو هَنِیًّا مَرِیًّا بھی پڑھ گیا ہے۔ جس کے معنے دودھ وافر پی کر سیر ہونے والا کے ہیں۔ کہ منہ بھی ہو جائے مَارِیَہ۔ بنت شمعون قبطیہ۔ مادر حضرت ابراہیم بن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (معنی صاف ستھرے اور گورے رنگ والی عورت) جسے مقوقس شاہ مصر نے ۶ھ میں آنحضرت کے دعوت نامہ پہ ہدیۃً بطور لونڈی روانہ کیا۔ ان کے پیٹ سے حضرت ابراہیم پیدا ہوئے جو ۱۰ھ میں فوت ہوئے۔

مریم

وَمَرْیَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ ۶۶-۱۲

مَرْیَمُ۔ والدہ حضرت عیسٰی علیہ السلام ہیں۔ بغیر شادی اللہ تعالیٰ کے امر سے حضرت عیسٰی علیہ السلام پیدا ہوئے۔ قصہ مختصر یہ ہے کہ عمران کے گھر اولاد نہ ہوتی تھی

ان کی زوجہ حنہ بنت فاقوذا نے حمل کی حالت میں نذر ربانی تھی کہ خدمت بیت المقدس کے لیے جو کچھ پیٹ کے اندر ہے آزاد کر دوں گی۔ قدرت کا کرشمہ کہ لڑکی پیدا ہوئی۔ عمران تولد سے پہلے وفات پا گئے تو تکفیل مریمؑ حضرت زکریا کے سپرد ہوئی ان کے لیے خلوت خانہ جسے محراب کہا گیا ہے بنایا گیا۔ حضرت زکریاؑ کتنی دفعہ ان کے پاس گئے تو مریم کے پاس کھانے کی چیزیں ہوتیں۔ عالم حیرانگی میں پوچھا کہ انّٰی لکِ ھذا جواب میں مریم علیہا السلام کہتیں کہ ھو من عند اللہ ان اللہ یرزق من یشاءُ بغیر حساب۔ نہایت پاکیزہ خیالات تھے۔

قرآن شریف میں ہے کہ اللہ تعالےٰ نے اسے اچھی انگوری کی طرح بڑھایا جوان ہوئیں پہلی دفعہ حیض سے فارغ ہو کر نہانے کے لیے کسی دور مشرقی مکان میں چلی گئیں۔ ننگی غسل فرما رہی تھیں تو جبرائیل نوجوان تندرست مرد کی شکل میں ان کو نظر آنے لگے۔ مریمؑ نے کہا۔ انی اعوذ بالرحمٰن منک ان کنت تقیا فرشتے نے کہا ایک لڑکے کی خوشخبری ہے پروردگار عالم کی طرف سے خاص ایلچی ہو کر آیا ہوں حضرت مریمؑ فرمانے لگیں کہ میں نہ تو ابھی شادی شدہ ہوں۔ نہ ہی بدکار ہوں فرشتے نے پروردگار کا پیغام پہنچایا کہ ٹھیک ہے مگر بے باپ ہی پیدا کرنا مجھے منظور ہے تو اب وہ حاملہ ہوئیں اور بوقت پیدائش دور جگہ منظور فرمائی۔ جب درد زہ شروع ہوا ایک تنہ کھجور کا آسرا لیا۔ اور کہنے لگی یلیتنی مت قبل ھذا وکنت نسیا منسیا فرشتہ نے آواز دی غم نہ کر کھجور کے تنہ کو جنبش دے۔ تازہ کھجوریں تمہیں ملیں گی اور پینے کے لیے چشمہ بھی تیرے رب نے پیدا کر دیا ہے۔ مولانا آزاد فرماتے ہیں کہ اگر سریا جسے کہا جاتا ہے سردار کے (علیٰ)، کے معنی لیے جاویں تو زیادہ مناسب ہے اگر لوگ تعجب سے پوچھیں تو کہہ دینا میں نے چپ کا روزہ رکھا ہے اور کسی انسان سے بات نہیں کروں گی۔ جب حضرت علیٰ کو اٹھا کر اپنی قوم میں تشریف لائیں تو لوگ کہنے لگے۔ اے ہارون کی بہن تیرے والدین نہایت پاکدامن تھے تم "قریا" کہاں سے لائیں۔ تو مریم علیہا السلام نے بچہ کی طرف اشارہ کیا تو بچہ (حضرت علیٰ علیہ السلام) نے تقریر فرمانی شروع کی میں اللہ کا بندہ ہوں مجھے کتاب ملی ہے میں نبی ہوں میں بابرکت ہوں اور نماز اور زکوٰۃ کا تادم زیست حکم ملا ہے۔ اپنی والدہ کے ساتھ نیکی کروں گا۔ اور خدا نے مجھے بدبخت اور سرکش پیدا نہیں کیا۔ مجھے پیدائش اور موت اور قیامت میں ہمیشہ امن و سلامتی رہے گی۔

یہود تو معاذ اللہ حضرت مریمؑ کو زناکار اور حضرت علیٰؑ کو ولد الزنا کی تہمت لگاتے ہیں عیسائی عرب نے حضرت مریمؑ کو خداوند کی جورو قرار دیا اور حضرت علیٰ علیہ السلام خداوند کے پیارے بیٹے قرآن مجید نے تمام قصہ یہاں بیان فرما کر بتایا کہ خدا کے حکم سے حضرت علیٰ علیہ السلام بن باپ پیدا ہیں۔ اور خداوند کے رسول ہیں انجیل ان پر نازل ہوئی۔ یہود اور عیسائی دونوں فرقے حد عداوت اور فرط محبت کی وجہ سے گمراہ ہیں۔

مزج

وَمِزَاجُهُ مِنْ تَسْنِيمٍ	اور اس کی ملونی تسنیم سے ہے	۸۳-۲۷
كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا	جس کی ملونی ہے کافور	۷۶-۵
كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا	جس کی ملونی ہے سونٹھ	۷۶-۱۷

مَزَجَ (یَمْزُجُ مَزْجًا و مِزَاجًا) ملایا، مخلوط کیا۔ مَزَّجَ السنبلُ بالی سبزہ کے بعد کھلے رنگ پر آ گئی۔ اِمْتَزَجَ، اختلاط، مَزِیج۔ شہد یا پانی جو کہ شراب میں ملایا جائے۔ مِزَاج مصدر ج اَمْزِجَۃ۔ حال صحیح یا غلط۔ مِزَاج متلون مزاج

مزق

۳-۱ وَمَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ	اور کر ڈالا ہم نے چیر کر ٹکڑے ٹکڑے	۳۴-۱۹
(قطعنھم)		
۳-۲ إِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ	جب تم پھٹ کر ہو جاؤ ٹکڑے ٹکڑے	۳۴-۷
(قطعتم)		

مَزَقَ، مَزَّقَ (یَمْزِقُ مَزْقًا و مَزَّقَهُ) الثوبَ۔ کپڑا پھاڑا۔ مَزَّقَهم اللّٰه منتشر کر دیا، بکھیر دیا۔ تَمَزَّقَ، تَفَرَّقَ، مَزَّجَ عرضہ خفّہ بے عزتی کی۔ اِنْمَزَقَ۔ پھٹ گیا۔ مِزْقَۃ پھٹے ہوئے کپڑے کا ٹکڑا۔ ج مِزَق

مزن

أَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ	تم نے اتارا اس کو بادل سے	۵۶-۶۹
(السحاب)		

مَزَنَ (یَمْزُنُ مَزْنًا و مُزُونًا و مَزَّنَ) القربۃ۔ مشک بھری۔ تَمَزَّنَ علی القوم۔ قوم پر بارش کی طرح سخاوت کی۔ مُزْن۔ بادل اور بارشی پانی حَبّ المُزْن ژالہ مُزْن۔ طریقہ۔ حال۔ مُزَیْنَۃ۔ مضر کا ایک قبیلہ مُزْنَۃ۔ بادل کا ٹکڑا۔

مسح

۱-۱۱ فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ	مل لو اپنے منہ کو	۵-۷
۱-۱۱ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ	مل لو اپنے سر کو	۵-۷
۱-۱۷ مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ	نہیں مسیح ابن مریم مگر رسول	۵-۷۵

۱-۲۲ نَطْفِقَ مَسْحًا — لگا جھاڑنے — ۳۸-۳۳

مَسَحَ (یَمْسَحُ مَسْحًا) بِالدُّهْنِ۔ اس کو تیل کی مالش کی۔ مَسَحَهٗ بِالسَّیْفِ قتل کیا۔ مَسَحَهُ اللّٰهُ۔ خدا نے اسے (نیک یا بد) پیدا کیا۔ مَسَحَ اللّٰهُ مَا بِكَ مِنْ عِلَّةٍ۔ خدا تیری بیماری دور کرے اور تجھے صحت بخشے۔ مَسَحَ یَمْسَحُ مَسْحًا وَمَسَاحَۃً زمین کی پیمائش کی۔ مَسْحَۃٌ مصدر واسم۔ زمین کے حجم سطح طول وعرض کی پیمائش۔ مَسِیْحٌ بمعنی مَمْسُوْحٌ بِالدُّهْنِ ج مُسَحَاءُ زیادہ سفر کرنے والا۔ چاندی کا ٹکڑا۔ صدیق۔ مسیحی عیسائی۔ مَسَّاحٌ۔ زمین کی مساحت کرنے والا۔

مسخ

وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ — اگر ہم چاہیں تو صورت مسخ کر دیں انکی — ۳۶-۶۷

مَسَخَ (یَمْسَخُ مَسْخًا) اس کو بدصورت بنایا۔ مَسَخَهُ اللّٰهُ قِرْدَۃً اسے بندر بنایا۔ اب وہ بندر مَسِیْخٌ و مَمْسُوْخٌ ہے۔ مَسَخَ الْکِتَابَ کتاب میں زیادہ غلطیاں ہوئیں۔ مَسِیْخٌ بدخلق۔

مسد

حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ — رسی ہے مونجھ کی — ۱۱۱-۵

مَسَدَ (یَمْسُدُ مَسْدًا) الْحَبْلَ۔ مونجھ کی رسی بٹی۔ مَسَدٌ۔ لیف ج مِسَادٌ، اَمْسَادٌ۔ مضبوط رسہ بٹا ہوا۔

مس

۱-۱ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ — پہنچتی رہی ہے ہمارے باپ دادوں کو — ۷-۹۵
۱-۱ مَسَّ الْقَوْمَ — پہنچ چکا ہے قریش کو بھی — ۳-۱۴۰
۱-۱ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ — کسی تکلیف کے پہنچنے پر — ۱۰-۱۲
۱-۱ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ — جب لگ جائے اس کو برائی — ۱۷-۸۳
۱-۱ اِذَا مَسَّهُمْ (اصابهم) — جب پہنچا اس پر — ۷-۲۰۱
۱-۱ مَسَّكُمْ — تو پہنچتا تم کو — ۸-۶۸
۱-۱ وَمَا مَسَّنِیَ السُّوْٓءُ — اور مجھ کو برائی کبھی نہ پہنچتی — ۷-۱۸۸
۱-۱ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ — مجھ پر پڑی ہے تکلیف — ۲۱-۸۳
۱-۱ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ — پڑی ہے ہم پر اور ہمارے گھر پر سختی — ۱۲-۸۸
۱-۱ وَمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ — اور نہ ہوا ہم کو کچھ تکان — ۵۰-۳۸
۱-۱ مَسَّتْهُ — پہنچا اس کو — ۴۱-۵۰

۱-۱ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ — پہنچی ان کو سختی — ۲-۲۱۴
۳-۱ لَا یَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ — اس کو وہی چھوتے ہیں جو پاک بنائے گئے ہیں — ۵۶-۷۹
۳-۱ یَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ — پہنچے انکو عذاب — ۶-۴۹
۵-۱ لَمْ یَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ — کچھ نہ پہنچی ان کو برائی — ۳-۱۷۴
۳-۱ اَنْ یَّمَسَّكَ عَذَابٌ — پہنچے تم کو — ۱۹-۴۵
۳-۱ اِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ — اور پہنچا دے تم کو اللہ تعالی — ۶-۱۷
۳-۱ اِنْ یَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ — اگر پہنچا تم کو زخم — ۳-۱۴۰
۵-۱ وَلَمْ یَمْسَسْنِیْ بَشَرٌ — اور مجھ کو ہاتھ نہیں لگایا کسی آدمی نے — ۳-۴۷
(ر ب ز و ج)
۳-۱ لَا یَمَسُّنَا فِیْهَا نَصَبٌ — نہ پہنچے ہم کو مشقت — ۳۵-۳۵
۷-۱ لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ — ہم کو ہرگز آگ نہ لگے گی — ۲-۸
(تصیبنا)
۵-۱ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ — اگرچہ نہ لگی ہو اس کو آگ — ۲۴-۳۵
۳-۱ فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ — لگے گی تم کو آگ — ۱۱-۱۱۳
(تصیبکم)
۳-۱ اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَۃٌ — اگر پہنچے تم بھلائی — ۳-۱۲۰
۳-۱ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ — اور اس کو ہاتھ نہ لگاؤ بری طرح — ۷-۷۳
۵-۱ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ — اس وقت کہ انکو ہاتھ بھی نہ لگایا ہو — ۲-۲۳۶
(تجامعوهن)
۳-۱ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ — ان کو ہاتھ لگاؤ — ۳۳-۴۹
۹-۱ وَلَیَمَسَّنَّكُمْ — اور تم کو پہنچے گا — ۳۶-۱۸
۳-۶ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّتَمَآسَّا — پہلے اس سے کہ آپس میں ہاتھ لگائیں — ۵۸-۳، ۵۸-۴
۱-۲۲ مِنَ الْمَسِّ — لپٹ کر — ۲-۲۷۵
مَسَّ سَقَرَ — مزہ آگ کا — ۵۴-۴۸
۴-۲۲ لَا مِسَاسَ — مت چھیڑو — ۲۰-۹۷

مَسَّ (یَمَسُّ مَسًّا وَمَسِیْسًا) چھوا۔ اس کی طرف آیا۔ جماعت کی۔ مَسَّ مَسًّا۔ جنون۔ مَمْسُوْسٌ۔ مجنون۔ مَاسَّهٗ مُمَاسَّۃً وَمِسَاسًا اس کو چھوا۔ اس کی طرف آیا۔ پہنچا۔ اس کو ملایا۔ تَمَاسًّا۔ ایک دوسرے کو چھوا۔ جماعت کی۔ مَسَّ تانبا۔

مسک

۲-۱ اِنۡ اَمۡسَكَ رِزۡقَهٗ — اگر روک لے اپنی روزی ۶۷-۲۱

۲-۱ اِنۡ اَمۡسَكَهُمَا — توکوئی نہ تھام سکے اس کو ۳۵-۴۱

۲-۱ مِمَّاۤ اَمۡسَكۡنَ عَلَيۡكُمۡ — جو پکڑ رکھیں تمہارے لیے ۵-۵

۲-۱ اِذًا لَّاَمۡسَكۡتُمۡ (لبخلتم) — تو ضرور بند کر رکھتے تم ۱۷-۱۰۰

۲-۱۱ فَقَدِ اسۡتَمۡسَكَ (تمسک) — اس نے پکڑ لیا حلقہ مضبوط ۲-۲۵۶

۲-۳ وَيُمۡسِكُ السَّمَآءَ — تھام رکھتا ہے آسمان کو ۲۲-۶۵

۲-۳ يُمۡسِكُ السَّمٰوٰتِ — تھام رہا ہے آسمانوں کو ۳۵-۴۱

۲-۳ فَيُمۡسِكُ الَّتِىۡ — پھر رکھ چھوڑتا ہے ۳۹-۴۲

۲-۳ وَمَا يُمۡسِكۡ فَلَا — جو کچھ روک رکھے ۳۵-۲

۲-۳ اَيُمۡسِكُهٗ عَلٰى هُوۡنٍ — رہنے دے انکو ذلت قبول ۱۶-۵۹ (زندہ بلا قتل) کرکے

۲-۳ مَا يُمۡسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ — کوئی نہیں تھام رہا انکو مگر اللہ ۱۶-۷۹

۲-۱۳ وَلَا تُمۡسِكُوۡا بِعِصَمِ — اور نہ رکھو اپنے قبضہ میں ۶۰-۱۰

۲-۱۳ وَلَا تُمۡسِكُوۡهُنَّ — اور نہ روکو ان کو ۲-۲۳۱

۲-۳ يُمَسِّكُوۡنَ بِالۡكِتٰبِ — خوب پکڑ رہے ہیں کتاب کو ۷-۱۶۹

۲-۱۱ فَامۡنُنۡ اَوۡ اَمۡسِكۡ — سو احسان کر یا رکھ چھوڑ ۳۸-۳۹

۲-۱۱ اَمۡسِكۡ عَلَيۡكَ زَوۡجَكَ — رہنے دے اپنے پاس جورو کو ۳۳-۳۷

۲-۱۱ فَاَمۡسِكُوۡهُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ — رکھو ان کو موافق دستور کے ۲-۲۳۱

۱-۲۱ فَاسۡتَمۡسِكۡ بِالَّذِىۡۤ — سو تو مضبوط پکڑے رہ ۴۳-۴۳

۲-۱۵ فَلَا مُمۡسِكَ لَهَا — توکوئی اس کو روکنے والا نہیں ۳۵-۲

۲-۱۵ هَلۡ هُنَّ مُمۡسِكٰتُ — کیا وہ ایسے ہیں کہ روک دیں اسکی رحمت کو ۳۹-۳۸

۱۱-۱۵ اَفَهُمۡ بِهٖ مُسۡتَمۡسِكُوۡنَ — سو انہوں نے مضبوط پکڑ رکھا ہے ۴۳-۲۱

۲-۲۲ فَاِمۡسَاكٌۢ بِمَعۡرُوۡفٍ — اس کے بعد رکھ لینا ۲-۲۲۹

خِتٰمُهٗ مِسۡكٌ — جس کی مہر جمتی ہے مشک پر ۸۳-۲۶

مَسَكَ (يَمۡسِكُ مَسۡكًا) بِهٖ۔ تعلق رکھا یا مضبوط پکڑا۔ تَمَسَّكَ تعلق

مَسَكَہ۔ اس کو کستوری ملی۔ اَمۡسَكَہٗ۔ قبضہ۔ اَمۡسَكَ۔ حَبَسَ

اَمۡسَكَ اللّٰهُ الۡغَيۡثَ۔ بارش بند کی۔ اِنۡتَمَسَكَ بِهٖ۔ تعلق اِسۡتَمۡسَكَ

بَوۡلُہٗ۔ بول بند ہوگیا۔ مَسَاكَ جلد ج مُسُكَ اسی سے مَسَكَہٗ ہے

مِسۡكٌ خوبن نافہ اس کو عربی میں غزال المسک کہتے ہیں۔ واحد مِسۡكَةٌ ج مِسَكٌ۔ اَلۡاِمۡسَاكُ، مَسَاكٌ۔ اَلۡاِمۡسَاكُ، بخل مُسۡتَمۡسَكَاتٌ۔ جہاں پانی کا ذخیرہ جمع رکھا جائے۔

مسو

۲-۳ حِيۡنَ تُمۡسُوۡنَ — جب تم شام کرو ۳۰-۱۷ (تدخلون فی المساء)

اَمۡسٰى (تَمۡسِيَةً) دعا دی کہ تیری شام بابرکت ہو مَسّٰى بِهِ اللَّيۡلُ اس کے ہمراہ بوقت شام آیا۔ اَمۡسٰى (اِمۡسَاءً وَمُمۡسًى) شام میں داخل ہوگیا۔ یہ افعال ناقصہ میں شمار ہوتا ہے جیسے اَمۡسٰى زَيۡدٌ ضَاحِكًا (زید ہنستے والا ہوا یا شام کو ہنسا) مَسَا ج اَمۡسِيَةٌ، مِسًى۔ زوال سورج سے لے کر تا غروب سورج

مشج

مِنۡ نُّطۡفَةٍ اَمۡشَاجٍ — دو رنگی بوند سے ۷۶-۲ (اخلاط)

مَشَجَہٗ (يَمۡشُجُ مَشۡجًا) اسے ملایا مَشِيۡجٌ ومَشَجٌ ومِشۡجٌ ج اَمۡشَاجٌ۔ مرد اور عورت کے پانی سے پیدا کیا۔ اَمۡشَاجٌ کے معنی مخلوط کے ہیں۔ نطفہ میں جن غذاؤں کا خلاصہ ہوتا ہے، وہ مختلف چیزوں سے مرکب ہے، اگر عورت کا پانی نہ بھی شمار کریں، تو بھی صرف مرد پر اس کا اطلاق ہوسکتا ہے (شبیر احمد)

مشی

۱-۱ مَّشَوۡا فِيۡهِ — چلنے لگتے ہیں اس روشنی میں ۲-۲۰

۱-۳ يَمۡشِىۡ بِهٖ فِى النَّاسِ — لیے پھرتا ہے اس کو لوگوں میں ۶-۱۲۲

۱-۳ يَّمۡشِىۡ عَلٰى بَطۡنِهٖ — چلتا ہے اپنے پیٹ پر ۲۴-۴۵

۱-۳ يَمۡشِىۡ فِى الۡاَسۡوَاقِ — پھرتا ہے بازاروں میں ۲۵-۷

۱-۳ يَّمۡشُوۡنَ بِهَا — جن سے چلتے ہیں ۷-۱۹۴

۱-۳ تَمۡشِىۡ عَلَى اسۡتِحۡيَآءٍ — چلتی تھی شرم سے ۲۸-۲۵

۱-۳ اِذۡ تَمۡشِىۡۤ اُخۡتُكَ — چلنے لگی تیری بہن ۲۰-۴۰

۱-۳ تَمۡشُوۡنَ بِهٖ — جس کو تم لیے پھرتے ہو ۵۷-۲۸

۱-۱۱ اَنِ امۡشُوۡا وَاصۡبِرُوۡا — چلو اور جمے رہو ۳۸-۶

۱-۱۱ فَامْشُوْا فِیْ مَنَاکِبِهَا چلو پھرو اس کے کندھوں پر ۶۷-۱۵

۱-۱۳ وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ اور مت چل زمین پر اتراتا ہوا ۱۷-۳۷

۱-۱۵ مَشَّآءٍ بِنَمِیْمٍ چغلی کھاتا پھرے ۶۸-۱۱

۱-۲۲ فِیْ مَشْیِكَ اپنی چال میں ۳۱-۱۹

مَشٰی (یَمْشِیْ مَشْیًا و تَمْشَآءً) چلا۔ مَشٰی زَیْدٌ۔ راہ پائی مَشْیَۃٌ اسم ہے مَشَّیْتُ وَتَمَشّٰی مَشٰی الْمَرْاَۃُ وَ الْمَاشِیَۃُ کثرت اولاد والی ہوئی مَشَی الرَّجُلُ چلا مَشِیَّۃٌ ارادہ ذا۔ مَاشِی ج مُشَاۃٌ ومَاشُوْنَ، مَاشِیَۃٌ اونٹ گائے، بھینس، بھیڑ، بکری ج مَوَاشِیْ مَشَّاءٌ۔ زیادہ چلنے والا یا چغلخور (تَمَشّٰی، مَشٰی) مَشٰی بَطْنُہٗ۔ دست شروع ہو گئے تَمَاشَیَا۔ دونوں ایک ساتھ چلے،

مصر

اِهْبِطُوْا مِصْرًا اترو کسی شہر میں ۲-۶۱

لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ اپنی قوم کے لیے مصر میں ۱۰-۸۷

مِنْ مِّصْرَ مصر سے ۱۲-۲۱

مُلْكُ مِصْرَ ملک مصر ۴۳-۵۱

مَصَّرَ الْمَكَانَ۔ مکان شہر میں بنایا۔ تَمَصَّرَ الْمَكَانُ۔ گھر شہر بن گیا مِصْرٌ ج اَمْصَارٌ، مُصُوْرٌ شہر۔ مِصْرُ۔ شمالی افریقہ کا ایک علاقہ تفصیل کے لیے دیکھو دیباچہ تحت عنوان ارض القرآن) مِصْرَانِ۔ کوفہ وبصرہ مِصْرِیٌّ۔ مصر کا باشندہ۔ مِصْرٌ سرخ مٹی کو بھی کہتے ہیں۔ المَصِیْرُ ج اَمْصِرَۃٌ۔ معدہ کے بعد جہاں طعام پہنچتا ہے

مضغ

ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ پھر گوشت کی بوٹی سے ۲۲-۵

الْعَلَقَةَ الْمُضْغَةَ لوتھڑے سے گوشت کی بوٹی ۲۳-۱۴

مَضَغَ (يَمْضَغُ مَضْغًا) الطَّعَامَ۔ زبان کے ساتھ طعام ادھر ادھر کیا اور دانتوں سے چبایا اَمْضَغَ، مَضَّغَ مضغہ بنایا۔ اَمْضَغَ اللَّحْمُ۔ گوشت چبایا۔ مُضْغَةٌ ج مُضَغٌ۔ گوشت کا ٹکڑا اور دل مَضِيْغَةٌ جو گوشت ہڈی پر ہوتا ہے۔ مَوَاضِغُ۔ چبانے والی داڑھیں (اضراس) مِضْغَاغٌ۔ زیادہ کھانے والا بے وقوف

مضی

۱-۱ وَمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ اور چلی آئی مثال اگلوں کی ۴۳-۸

۱-۱ فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ تو پڑ چکی ہے راہ اگلوں کی ۸-۳۹

۱-۳ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا یا چلا جاؤں میں قرنوں ۱۸-۶۱

۱-۱۱ وَامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ اور چلے جاؤ جہاں تم کو حکم ہے ۱۵-۶۵

۱-۲۲ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا نہ آگے چل سکیں ۳۶-۶۷

مَضٰى (يَمْضِيْ مَضَاءً مُضُوًّا امضوًّا اور مُضِيًّا) چلا گیا، گزر گیا۔ مَضٰى (مُضُوًّا) لسبیلہ مر گیا۔ مَضٰى (يَمْضِیْ مَضْيًا و مُضُوًّا ومُضُوًّا) علی الامر۔ اپنا کام ہمیشہ کرتا رہا۔ یہاں تک کہ پورا کر دیا مَضُوَّاءُ تقدم، ماضی۔ گزرا ہوا زمانہ مِمْضَاءٌ۔ پختہ ارادہ والا۔

مطر

۲-۱ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ اور برسایا ہم نے ان پر مینہ ۷-۸۳

۲-۱ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا اور برسائے ہم نے اس پر ۱۱-۸۲

۲-۲ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ برسایا گیا برا برساؤ ۲۵-۴۰

۲-۱۱ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً تو ہم پر برسا دے پتھر ۸-۳۲

۲-۱۵ عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ابر ہے کہ ہم پر برسے گا ۴۶-۲۴

عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ان پر بارش ۲۶-۱۷۳

اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ تکلیف ہو مینہ سے ۴-۱۰۱

مَطَرَتِ (تَمْطُرُ مَطَرًا) اَمْطَرَتْ) السَّمَآءُ۔ آسمان نے مینہ برسایا اَمْطَرَ الرَّجُلُ۔ پیشانی سے پسینہ جاری ہوا۔ یا بارش میں گیا۔ مَطَرَ (يَمْطُرُ مُطُوْرًا) القِرْبَۃَ۔ مشک بھری مَطَرَ الطَّيْرُ۔ پرندہ تیزی سے نیچے آگیا تَمَطَّرَ۔ بارش کے لیے دعا کی۔ اِسْتَمْطَرَ اللّٰهَ۔ بارش کے لیے دعا کی، اِسْتَمْطَرَ الزَّرْعُ۔ کھیتی بارش کی محتاج ہوئی۔ مِطَّارٌ۔ تیز رو گھوڑا۔ مُمْطَارٌ بڑی بارش والا بادل۔ مَطَرٌ ج اَمْطَارٌ۔ بادل کا پانی۔

مطو

۵-۳ ذَهَبَ اِلٰى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى گیا اپنے گھر اکڑتا ہوا ۷۵-۳۳

(يَتَبَخْتَرُ فِيْ مِشْيَتِهٖ)

مَطَا وَتَمَطّٰى (يَمْطُوْ مَطْوًا) اِمْتَدَّ وَطَالَ

مع

مَعَ الرَّاكِعِيْنَ جھکنے والوں کے ساتھ ۲-۴۳

اٰمَنُوْا مَعَهٗ ایمان لائے اسکے ساتھ ۲-۲۱۴

مَعَهَا سَآئِقٌ اسکے ساتھ ایک ہانکنے والا ۵۰-۲۱

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ تصدیق کرنیوالا جو انکے پاس ہے ۲-۹۱

طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ ایک فوج ان سے تیرے ساتھ ۴-۱۰۲

اِنَّنِیْ مَعَكُمَا میں تم دونوں کے ساتھ ہوں ۲۰-۴۶

اِنَّا مَعَكُمْ ہم تمہارے ساتھ ہیں ۲-۱۴

اَرْسِلْ مَعِیَ بَنِیْۤ اِسْرَآئِیْلَ بھیج ہمارے ساتھ بنی اسرائیل ۷-۱۰۵

اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا بھیج اس کو ہمارے ساتھ کل ۱۲-۱۲

(مع کو دیکھو بحث حروف میں)

معز

وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَیْنِ اور بکری میں سے دو ۶-۱۴۳

مَعَزَ (یَمْعَزُ مَعْزًا) الرَّاعِی المعزی مِنَ الضَّاْنِ۔ چرواہے نے بکریوں کو بھیڑوں سے الگ کر دیا۔ اَمْعَزَ الرَّجُلُ۔ آدمی نے بکریاں زیادہ بنا لیں۔ مَعْزٌ۔ اسم جمع ہے اس کا واحد مَاعِزٌ ہے ج اَمْعُزٌ و مَعِیْزٌ یہ لفظ نر و مادہ دونوں پر آتا ہے۔ مگر کبھی کبھی مَاعِزَةٌ ج مَوَاعِزُ بھی آجاتا ہے مَعَّازٌ۔ بکریوں کا چرواہا اور مالک۔

معن

ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِیْنٍ جہاں ٹھہرنے کا موقعہ تھا اور پانی نتھرا ۲۳-۵۰

وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ اور پیالہ نتھری شراب کا ۵۶-۱۸

یَاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ لادے تمہارے پاس پانی نتھرا ۶۷-۳۰

یَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ مانگی نہ دیویں برتنے کی چیزیں ۱۰۷-۷

نوٹ۔ مَعِین کو عین میں بھی لے آتے ہیں۔

مَعَنَ (یَمْعَنُ مَعْنًا) النِّعْمَةَ۔ کفران نعمت کیا۔ مَعَنَ بِالْحَقِّ۔ جان بوجھ کر حق سے انحراف کیا۔ مَعَنَ (یَمْعَنُ مَعْنًا و مَعُنَ یَمْعُنُ مُعُوْنًا) (الماء)۔ پانی آسانی سے جاری ہوا۔ وہ پانی معین ہے۔ اَمْعَنَ الوادی۔ وادی میں پانی زیادہ ہوا۔ مَعْنٌ جس سے نفع اٹھایا جائے۔ کم۔ زیادہ۔ آسان، مشکل۔ لمبا۔ چھوٹا۔ کچا چمڑہ۔ اور رنگا ہوا (من الاضداد)

مَاعُوْن۔ بارش، پانی، ہر برتنے والی چیز۔ گھر کی ادنٰی سے ادنٰی چیز جو کہ استعمال میں آوے

معی

فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ کاٹ نکالے ان کی آنتیں ۴۷-۱۵

مَعًی، (مِعْی) ج اَمْعَاء والمِعاء ج اَمْعِیَة آنتیں مذکر ہیں۔ مگر کبھی کبھی مؤنث بھی بول لیتے ہیں،

مقت

لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ اللہ بیزار ہوتا تھا زیادہ اس سے ۴۰-۱۰

مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ کہ تم بیزار ہوئے اپنے جی سے ۴۰-۱۰

فَاحِشَةً وَّمَقْتًا بے حیائی ہے اور کام ہے غضب کا ۴-۲۲

(اشد البغض)

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ بڑی بیزاری ہے اللہ کے یہاں ۶۰-۳

مَقَتَهٗ (یَمْقُتُ مَقْتًا) الرجلُ سخت دشمن شمار کیا۔ مَقُتَ (یَمْقُتُ مَقَاتَةً) فلان اِلَیَّ۔ میرا بدترین دشمن ہے۔ مَقَّتَهٗ اَبْغَضَهٗ تَمَقَّتَ اِلَیَّ ضد تَحَبَّبَ اِلَیَّ تَمَاقَتُوْا۔ ایک دوسرے سے سخت عداوت رکھے زَوَاجُ الْمَقْتِ۔ عرب میں رواج تھا کہ باپ کی عورت کے ساتھ (حقیقی والدہ کے سوا) باپ کے مرنے کے بعد نکاح کر لیتے تھے۔ اب وہ عورت مُقْتِیَّۃ ہے مَقِیْت۔ غصہ ور آدمی یا جس پر غصہ ہو۔

مكث

۱-۱ فَمَكَثَ غَیْرَ بَعِیْدٍ پھر زیادہ دیر نہ کی ۲۷-۲۲

۱-۳ فَیَمْكُثُ فِی الْاَرْضِ سو باقی رہتا ہے زمین میں ۱۳-۱۷

۱-۱۱ قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْا کہا اپنے گھر والوں کو کہ ٹھہرو ۲۰-۱۰

۱-۱۵ اِنَّكُمْ مَّاكِثُوْنَ تم کو ہمیشہ رہنا ہے ۴۳-۷۷

(مقیمون فی العذاب)

۱-۱۵ مَاكِثِیْنَ فِیْهِ اَبَدًا جس میں رہا کریں ہمیشہ ۱۸-۳

عَلٰی مُكْثٍ ٹھہر ٹھہر کر ۱۷-۱۰۶

مَكَثَ (یَمْكُثُ مَكْثًا و مُكُوْثًا) ٹھہرا۔ رہائش اختیار کی۔ فھو مَاكِثٌ، وَمَكِیْثٌ ج مُكْثَآء، وَمَكِیْثُوْنَ۔ ٹھہرنے والا مُكْث۔ اسم ہے۔

مکر

۱-۱ مَكَرَ اللّٰهُ مکر کیا اللہ نے ۳-۵۴

(جازاهم على مكرهم)

۱-۱ وَمَكَرُوْا مکر کیا انہوں نے ۳-۵۴

۱-۱ مَكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ مکر بنایا تم نے اس شہر میں ۷-۱۲۲

۱-۱ وَمَكَرْنَا مَكْرًا اور ہم نے بنایا ایک فریب ۲۷-۵۰

۱-۳ وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ اور جب فریب کرتے تھے ۸-۳۰

۱-۳ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ اور اللہ بھی داؤ کرتا تھا ۸-۳۰

۱-۳ وَيَمْكُرُوْنَ اور وہ بھی داؤ کرتے تھے ۸-۳۰

۱-۳ لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا تاکہ حیلہ کریں وہاں ۶-۱۲۳

۱-۳ وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ اور جو حیلے کرتے تھے سو اپنی جان پر ۶-۱۲۳

۱-۳ مَا تَمْكُرُوْنَ جو تم حیلہ بازی کرتے ہو ۱۰-۲۱

۱-۱۵ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے ۳-۵۴

(اقوالهم وافعالهم)

۱-۲۲ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ تو یہ مکر ۷/۱۲۳

۱-۲۲ مَكْرُهُمْ اپنا داؤ ۱۵-۴۶

۱-۲۲ مَكْرًا ایک فریب ۲۷-۵۰

۱-۲۲ سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ جب سنا عورت نے انکا فریب ۱۲-۳۱

مَكَرَ (يَمْكُرُ مَكْرًا) الرجل۔ فریب دیا۔ مَكَرَ الْاَرْضَ۔ پانی دیا۔ مَكَرَ اللّٰهُ فُلَانًا۔ سزا دی۔ مَكَرَهُ۔ اسے خضاب لگایا۔ مَكَرَ الثَّوْبَ، کمر سے کپڑا رنگا (سرخ رنگ کی مٹی)، مَكْرٌ۔ فریب اور بدلہ فریب اور سرخ رنگ کی مٹی۔ مَكْرَةٌ۔ تدبیر، لڑائی میں حیلہ ج مَكْرٌ، مُكُوْرٌ، فا، مَاكِرٌ ج مَكَرَةٌ مَكَّارٌ، مَكُوْرٌ۔ بڑا فریبی اور صاحب تدبیر۔

مك

بِبَطْنِ مَكَّةَ بیچ شہر مکہ کے ۴۸-۲۴

مَكَّ (يَمُكُّ مَكًّا) وَتَمَكَّكَ وَامْتَكَّ) الْعَظْمَ۔ ہڈی چوس کر مخ نکالی۔ مُتَكَّ الفَصِيْلُ مَا فِي ضَرْعِ اُمِّهِ۔ بچہ نے ماں کے تھنوں سے دودھ چوس کر تھنوں خالی کر دیا۔ مَكَاكٌ، مُكَاكَةٌ۔ وہ مخ ہے کہ پچھلے حصہ دماغ سے مل کر ریڑھ کی ہڈی تک (فقرات الظہر) میں چلی گئی ہے۔ جس سے انسان کی حیاتی وابستہ ہے۔ اور جس کے انفصال سے فوراً موت واقع ہو جاتی ہے۔ مُكَّوْكٌ جلاہوں کی نال۔ جس سے کپڑا کے لیے دھاگہ بہم پہنچتا ہے۔ مکۃ کی تشریح کے لیے دیکھو بك اور دیباچہ تحت عنوان ارض القرآن۔ منتہی الارب میں ہے کہ مك کے معنی ہیں چوسنا۔ اور ہڈی سے مخ نکالنا۔ جب کوئی مکہ شریف میں حج کے لیے جاتا ہے۔ اس کے پچھلے گناہ چوسے جاتے ہیں اور وہ گناہ سے پاک ہو جاتا ہے۔ اس لئے اس کا نام مکۃ شریف ہے۔

مکن

۲-۱ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ پھر اس نے ان کو پکڑوا دیا ۸-۷۱

۳-۱ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ جو مقدور دیا مجھ کو میرے رب نے ۱۸-۹۲

(ن، مدغم ہے)

۳-۱ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ جگہ دی ہم نے یوسف کو ۱۲-۲۱

۳-۱ مَكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ جما دیا تھا ہم نے ملک میں ۶-۶

(اعطيناهم مكانا)

۳-۱ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ ہم نے تم کو جگہ دی زمین میں ۷-۱۰

۳-۳ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا ہم نے جگہ نہیں دی انکو حرمت والے ۲۸-۵۷

۳-۵ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ کہ اتنا تم کو نہیں جمایا ۶-۶

(لم نعطكم)

۳-۹ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ ضرور جما دیگا انکے لیے دین ان کا ۲۴-۵۵

۱-۱۷ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ہمارے پاس جگہ پائی معتبر ہو کر ۱۲-۵۴

۱-۱۷ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ عرش والے کے پاس درجہ پانیوالا ۸۱-۲۰

۱-۱۷ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ایک جمے ہوئے ٹھکانے میں ۲۳/۱۳

۱-۱۸ اِعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اے قوم کام کئے جاؤ اپنی جگہ پر ۳۹-۳۹

۱-۱۸ مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ برائی کی جگہ بھلائی ۷-۹۴

۱-۱۸ فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ سو رکھ لے ایک کو ہم میں سے اس کی جگہ ۱۲-۷۸

مَكُنَ (يَمْكُنُ مَكَانَةً) عِنْدَ الْاَمِيْرِ۔ بلند مرتبہ ہوا۔ مَكِنَتْ (تَمْكَنُ مَكْنًا) الجراد لا ونحوها۔ مکڑی نے انڈے دئے۔ یا اس کے پیٹ میں انڈے جمع ہوئے۔ اب مکڑی کو مَكُوْنٌ ج مَكَانٌ بولتے ہیں۔ مَكَّنَهٗ، وَاَمْكَنَهٗ۔ اس کو اس پر غلبہ دیا۔ اَمْكَنَ الْاَمْرُ۔ کام آسان ہو گیا۔ تَمَكَّنَ عِنْدَ الْاَمِيْرِ۔ صاحب منزلت ہوا۔ مَكُنَ، اَمْكَنَ۔ مکڑی وغیرہ کا انڈے

مُکْنَۃٌ۔ قوت و شدت مَکَانٌ جگہ (مفعل من کون) ج اَمْکِنَۃٌ اَمْکُنٌ جمع اَمَاکِن، مَکَانَۃٌ قدر، منزلت، رفعت شان ج مَکَانَات مَکِیْنٌ۔ امیر کے پاس صاحب عزت ج مُکَنَاءُ، مُتَمَکِّنٌ جگہ لینے والا مُمْکِنٌ، جو آسانی سے ہو سکے۔

مکو

۱-۲۲ اِلَّا مُکَاءً وَّتَصْدِیَۃً	سیٹی بجانی اور تالیاں	۸-۳۵

(صفیرا)

مَکَا (یَمْکُو مُکَاءً و مَکْوًا) انگلی منہ میں ڈالی اور سیٹی بجائی (میکائیل) ایک فرشتہ ہے مِکْوَۃٌ۔ موٹی ران

ملؤ

۱-۷ ھَلِ امْتَلَأْتِ	کیا تو بھر بھی چکی	۵۰-۳۰
۱-۲ مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِیْدًا	بھر ہوا ہے سخت چوکیداروں سے	۷۲-۸
۱-۲ وَلَمُلِئْتَ مِنْھُمْ رُعْبًا	بھر جائے تو ان سے دہشت سے	۱۸-۱۸
۱-۹ لَاَمْلَئَنَّ جَھَنَّمَ	میں ضرور بھرتی ہے دوزخ	۷-۱۸
۱-۱۵ فَمَالِئُوْنَ مِنْھَا الْبُطُوْنَ	پھر بھرنے والے ہیں اس سے پیٹ	۳۷-۶۶
مِلْءُ الْاَرْضِ ذَھَبًا	زمین بھر کر سونا	۳-۹۱

(مقدار ما یملاھا)

مَرَّ عَلَیْہِ مَلَاٌ	گزرتے اس پر سردار	۱۱-۳۸
یٰاَیُّھَا الْمَلَؤُا	اے سردارو	۱۲-۴۳
وَمَلَاَہٗ زِیْنَۃً	اس کے سرداران کو	۱۰-۸۸
اِلَی الْمَلَاِ	طرف سرداران	۲-۲۴۶
وَمَلَاِئٖہٖ	اس کے سرداروں کی	۷-۱۰۲
وَمَلَاِئِھِمْ	اور ان کے سردار	۱۰-۸۳
اِلَی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی	اوپر کی مجلس تک	۳۷-۷

مَلَاَ (یَمْلَاُ مَلْاً و مَلَاَۃً و مِلَاَۃً) الاناء۔ برتن بھرا وہ برتن مَمْلُوٌّ ہے مُلِیَ (یُمْلٰی و مُلِئَ مَلَاَۃً) اسے زکام ہوا مَلَاَ (یَمْلَاُ مَلْاً) تَمَلَّاَ اِمْتَلَاَ فَھُوَ مَلْاٰنُ۔ معدہ میں امتلا پیدا ہو گیا۔ اَمْلَاَ اس کا سبب زکام بنا مِلْئٌ۔ جو برتن میں بھرا جائے ج اَمْلَاءٌ، اِنَّہٗ یَنَامُ مِلْءَ جَفْنِیْہِ وہ بے فکر ہو کر سوتا ہے اَلْمَلَاُ۔ جماعت، قوم، سردار۔ جو کہ آنکھوں کو تکرار و ہیئت سے پھیرتے ہیں ج اَمْلَاءٌ، مَلَاءٌ، مُلَاۃٌ۔ وہ زکام جو کہ امتلا معدہ سے شروع ہو جاتا ہے۔ مُلَاۃٌ دینا، مِلَاۃٌ۔ پر کھانا مَلِیْءٌ، مَلِیٌّ ج مِلَاءٌ، غنی مقتدر۔ فُلَانٌ مِلَاُ کِسَائِہٖ۔ وہ بڑا موٹا ہے اِمْتِلَاءٌ کھانے سے معدہ پر ہونا۔

ملح

وَھٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ	اور یہ کھاری ہے کڑوا	۲۵-۵۳

مَلَحَ (یَمْلَحُ مَلْحًا) الطعام۔ طعام نمکین کیا۔ مَلَحَ اللّٰہُ فِیْہِ۔ اللہ اس کے عیش میں برکت دے۔ مَلُحَ (یَمْلُحُ) وَمَلَحَ یَمْلَحُ مُلُوْحَۃً و مَلَاحَۃً و مُلُوْحًا) الماءُ۔ پانی نمکین ہوا۔ اب پانی ملیح ہے۔ مَلَّحَہٗ اس میں نمک ڈالا۔ مَلَّحَ الْمُتَکَلِّمُ ملیح بیان کیا مِلْحٌ۔ نمک ج مِلَاحٌ مِلَاحَۃٌ۔ کشتی بانی مِلَاحٌ۔ وہ ہوا جو کہ کشتی روانہ کرتی ہے مَلَّاحٌ کشتی بان یا نمک فروش

ملق

۲-۲۲ مِنْ اِمْلَاقٍ	بھوک سے	۶-۱۵۱
۲-۲۲ خَشْیَۃَ اِمْلَاقٍ	ڈر بھوک سے	۱۷-۳۱

اَمْلَقَ (اِمْلَاقًا) سب کچھ خرچ کیا۔ یہاں تک کہ فقیر ہو گیا۔ اَمْلَقَ الدَّھْرُ مَالَہٗ۔ اس کے ہاتھ سے سب کچھ جاتا رہا۔ تَمَلَّقَ، مَلَقَ (یَمْلُقُ مَلْقًا) چاپلوسی کی۔ مَلَقَ (الثوب) دھویا۔ مَلَقَہٗ بالعصا۔ اس کو سوٹے سے مارا مَلَقٌ۔ دوستی۔ بہت لطف، دعا۔ مَلِقٌ۔ بڑی چاپلوسی کرنے والا۔ مِمْلَاقٌ۔ سخت فقیری۔

ملک

۱-۱ اَوْ مَا مَلَکْتُمْ مَّفَاتِحَہٗ	جس گھر کی کنجیوں کے تم مالک ہو	۲۴-۶۱
۱-۱ اَوْ مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُھُمْ	یا اپنے ہاتھ کے مال باندی پر	۲۳-۶
۱-۱ مَلَکَتْ اَیْمَانُھُنَّ	یا اپنے ہاتھ کے مال	۲۴-۶۱
۱-۱ مَا مَلَکَتْ یَمِیْنُکَ	جو مال ہے تیرے ہاتھ کا	۳۳-۵۲
۱-۱ وَمَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ	یا لونڈیاں جو اپنا مال ہے	۴-۳

(السراری)

۱-۳ اَمَّنْ یَّمْلِکُ السَّمْعَ	یا کون مالک ہے کان کا	۱۰-۳۱
۱-۳ لَا یَمْلِکُوْنَ مِنْہُ	نہیں قدرت رکھتے ان سے	۷۸-۳۷

حوالہ	لفظ	معنی	مقام
ا-۳	امرأۃ تملکھم	عورت جوان پر حکومت کرتی ہے	۲۳-۲۷
ا-۳	فلن تملک لہ	سو تو اسکے لیے کچھ نہیں کر سکتا	۴۴-۵
ا-۳	لا املک لنفسی	میں مالک نہیں اپنے واسطے	۱۸۷-۷
ا-۱۵	مالک یوم الدین	مالک روز جزا کا	۳-۱
ا-۱۵	یمالک (فرشتہ)	اے مالک	۷۷-۴۳
ا-۱۵	فھم لھا مالکون (ضابطون)	مگر وہ ان کے مالک ہیں	۷۱-۳۶
ا-۱۶	عبدا مملوکا (ج ممالیک)	ایک بندہ پرایا مال	۷۵-۱۶
ا-۱۷	عند ملیک مقتدر	نزدیک بادشاہ جس کا	۵۵-۵۴
ا-۱۹	ملک الناس	لوگوں کے بادشاہ کی	۲-۱۱۴
ا-۱۹	الملک القدوس	بادشاہ پاک بہت	۱-۶۲
ا-۱۹	وقال الملک	بادشاہ نے کہا	۴۳-۱۲
ا-۱۹	فتعالی اللہ الملک	سو بہت اچھا ہے اللہ بادشاہ	۱۱۴-۲۰
ا-۱۹	صواع الملک	بادشاہ کا پیمانہ	۷۲-۱۲
ا-۱۹	ابعث لنا ملکا	مقرر کر ہمارے لیے بادشاہ	۲۴۶-۲
ا-۱۹	ان الملوک	بے شک بادشاہ	۳۴-۲۷
ا-۱۹	جعلکم ملوکا	بنایا تم کو بادشاہ	۲۰-۵
ا-۲۲	بملکنا (بامرنا)	اپنے اختیار سے	۸۷-۲۰
	علی ملک سلیمان	سلیمان کی بادشاہی کے وقت	۱۰۲-۲
	لہ الملک	اسی کی شاہی ہے	۲۴۷-۲
	وشددنا ملکہ	اور قوت دی ہم نے اسکی حکومت کو	۲۰-۳۸
	ان اٰیۃ ملکہ	نشانی اس کی حکومت کی	۲۴۸-۲
	ملک السمٰوٰت والارض (خزائن المطر والرزق)	بادشاہی آسمان اور زمین کی	۱۰۷-۲
	ھب لی ملکا	بخش مجھے وہ بادشاہی	۳۵-۳۸
	واٰتینٰھم ملکا	اور دی ہم نے انکو بڑی سلطنت	۵۴-۴
	ملکوت السمٰوٰت	عجائبات آسمانوں کے	۷۵-۶
	ملکوت کل شیء (ملک)	حکومت ہر چیز کی	۸۳-۳۶

لفظ	معنی	مقام
ملک الموت الذی	فرشتہ موت کا جو	۱۱-۳۲
لولا انزل علیہ ملک	کیوں نہ اتارا گیا اس پر فرشتہ	۸-۶
ولو جعلنٰہ ملکا	اور اگر اتاریں ہم فرشتہ	۹-۶
ملک کریم	فرشتہ ہے بزرگ	۳۱-۱۲
والملک صفا صفا	اور فرشتے ہیں قطار در قطار	۲۲-۸۹
علی الملکین (ساحرین، قول ابن عباس)	دو فرشتوں پر	۱۰۲-۲

قالت الملٰئکۃ
للملٰئکۃ
وملٰئکتہ
} دیکھو ل ء ک

ملک یملک ملکا و ملکۃ و مملکۃ، مالک ہوا۔ ملک علی القوم غالب آیا۔ ملک نفسہ۔ اپنی جان پر قابو پایا، قادر رہا۔ ملک المرأۃ عورت سے نکاح کیا۔ ملکہ امرأۃ۔ عورت سے اس کا نکاح کرایا۔ ملکہ المرأۃ امرھا۔ طلاق کا اختیار عورت کے ہاتھ دیدیا۔ مالک۔ صاحب ج ملوک، املاک، ملاک۔ بادشاہ ج املاک، ملوک، ملک۔ ملک اللہ اکبر۔ پاؤں، اس کا واحد ملاک ہے۔ ملک۔ فرشتہ، ملاک۔ فرشتہ ج ملائکۃ و ملائک (دیکھو ء ل ک) ملیک۔ اللہ عزوجل اور صاحب ج ملوک، املاک، ملکۃ۔ مہارت ملک الطریق سڑک۔ مالک ج ملاک، ملک، ابو مالک۔ بھوک اور بڑھاپا ملاک الحبل۔ حل ملکۃ ج ملوکۃ۔ ملک، ملکوت۔ بڑی شاہی و عزت۔ ملکوت سماوی پاک لوگوں کا مقام۔ مملکۃ ج ممالک، ملیک۔ صاحب ملک بادشاہ ج ملکاء، مملوک ج ممالیک

ملل

حوالہ	لفظ	معنی	مقام
ا-۳	ان یمل ھو	کہ خود تبلاوے	۲۸۲-۲
۲-۱۱	فلیملل ولیہ	تبلاوے اس کا کارگذار	۲۸۲-۲
۲-۱۱	ولیملل الذی	تبلاتا جاوے وہ شخص	۲۸۲-۲
	عن ملۃ ابراھیم	ابراہیم کے مذہب سے	۱۳۰-۲
	فی الملۃ الاٰخرۃ	پچھلے دین میں	۷-۳۸
	فی ملتنا	ہمارے دین میں	۸۸-۷

اِنْ عُدْنَا فِیْ مِلَّتِکُمْ — اگر ہم لوٹ آویں تمہارے دین میں ۷-۸۸

حَتّٰی تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ — جبتک تو تابع نہ ہو انکے دین کا ۲ ۔۱۲۰

مَلَّ (یَمُلُّ مَلًّا) الثَّوْبَ۔ کپڑا سیا۔ مَلَّ الْخُبْزَ۔ روٹی کو گرم سواہ پر رکھا تمل (مَلِلَ مَلَلًا) اس کو ملال پہنچا۔ مَلَّ الْمَحْمُوْمُ۔ بخار والے کو ملال پہنچا۔ تَمَلَّلَ مِلَّۃً۔ دین میں آیا۔ مَلَّۃٌ۔ گرم راکھ یا گرم کوئلہ دَجلٌ مَلَّۃٌ جو ادنی جلدی گرم (ناراض) ہو جائے، مَلِیٌّ۔ وہ روٹی جو گرم راکھ پر پکنے کے لیے رکھی جائے۔ اَمْلَلْتُ (اِمْلَالًا) اَوْ اَمْلَیْتُ (اِمْلَاءً) الکتاب کتاب لکھنے کے لیے کاتب سے ملا۔ مَلِیْلَۃٌ۔ اندرونی بخار، سوکھا مِلَّۃٌ الو۔ راستہ۔ دین ج مِلَلٌ

ملی

۲-۱ وَاَمْلٰی لَهُمْ — اور دیر کے وعدے کئے ۲۵-۴۷

۲-۱ فَاَمْلَیْتُ لِلْکٰفِرِیْنَ — سو ڈھیل دی میں نے منکروں کو ۱۳-۱۴

(امہلت)

۲-۱ اَمْلَیْتُ لَهَا — میں نے ان کو ڈھیل دی ۲۲-۴۸

۲-۳ وَاُمْلِیْ لَهُمْ — اور میں ان کو ڈھیل دوں گا ۷-۱۸۳

۲-۳ اِنَّمَا نُمْلِیْ لَهُمْ (نمهل) — تو ہم مہلت دیتے ہیں ان کو ۳-۱۷۸

۲-۴ فَهِیَ تُمْلٰی عَلَیْهِ (تقرأ) — سو وہی لکھوائی جاتی ہیں اسکے پاس ۲۵-۵

وَاهْجُرْنِیْ مَلِیًّا — اور دور ہو جا میرے پاس سے ایک مدت ۱۹-۴۶

(دهرا طویلا)

مَلَا (یَمْلُوْ مَلْوًا) الْبَعِیْرُ۔ اونٹ تیز دوڑا مَلِیٌّ وَاَمْلَی اللّٰهُ عُمُرَهٗ اللہ اس کی عمر دراز کرے۔ اَمْلٰی عَلَیْهِ الْکِتَابَ۔ اسے کتاب لکھنے کا حکم دیا اور اس نے لکھ دیا۔ اَمْلٰی عَلَیْهِ الزَّمَانُ۔ لمبا عرصہ ہوا۔ مَلَاءٌ گرم راکھ ملوان دن رات۔ مَلِیٌّ۔ مدت عیش اور طویل زمانہ۔ اِنْتَظَرْتُهٗ مَلِیًّا۔ بڑی مدت تک میں اس کا انتظار کرتا رہا۔ اِمْلَاءٌ۔ مہلت اور جو لکھا جاوے ج اَمَالٍ اَمَالِی

منع

۱-۱ مِمَّنْ مَّنَعَ — جس نے روکا ۲-۱۱۴

۱-۱ وَمَا مَنَعَهُمْ — اور نہیں موقوف ہوا ۹-۵۴

۱-۱ مَا مَنَعَكَ — تجھے کیا مانع تھا ۷-۱۱

۱-۱ وَمَا مَنَعَنَا اَنْ — اور ہم نے اس لیے موقوف کیں ۱۷-۵۹

۱-۲ مُنِعَ مِنَّا الْکَیْلُ — روک دی گئی ہم سے بھرتی ۱۲-۶۳

۱-۳ وَیَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ — اور مانگی نہ دیں برتنے کی چیزیں ۱۰۷-۷

۱-۳ اَمْ لَهُمْ اٰلِهَۃٌ تَمْنَعُهُمْ — یا ان کے معبود ہیں کہ انکو بچاتے ہیں ۲۱-۴۳

۱-۳ وَنَمْنَعْکُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ — اور (نہ) بچایا تم کو ۴-۱۴۰

۱-۱۵ مَانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ — بچانیوالے ہیں انکو انکے قلعے ۵۹-۲

۱-۱۶ وَلَا مَمْنُوْعَۃٍ — اور نہ روکا ہوا ۵۶-۳۳

۱-۱۹ مَنَّاعٍ لِّلْخَیْرِ — نیکی سے روکنے والا ۵۰-۲۵

۱-۱۹ مَسَّهُ الْخَیْرُ مَنُوْعًا — پہنچے اس کو بھلائی تو بے توفیق ہو ۷۰-۲۱

مَنَعَ (یَمْنَعُ مَنْعًا وَمَنْعَۃً) باز رکھا۔ مَنِعٌ۔ اپنے آپ کو روکنے والا مَنُعَ (یَمْنُعُ مَنَاعَۃً) زور آور ہوا۔ مَنِیْعٌ۔ عزیز القدر۔ مَنْعَۃٌ۔ قوت، غلبہ اور قلعہ ج مَنَاعَاتٌ، مَنْعَۃٌ۔ روکنے اور آپ کو بچانے کی قوت۔ مَنَاعَتٌ وجود میں وہ قوت جو کہ بیماری کا مقابلہ کرتی ہے مَانِعٌ ج مَانِعُوْنَ، مَنَعَۃٌ ممسک بخیل۔ مَنُوْعٌ، مَنَّاعٌ۔ زیادہ یا سخت منع کرنے والا۔

من

۱-۱ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ — اللہ نے احسان کیا ۳-۱۶۴

۱-۱ مَنَنَّا عَلَیْكَ — احسان کیا ہم نے تم پر ۲۰-۳۷

۱-۳ وَلٰکِنَّ اللّٰهَ یَمُنُّ — ولیکن اللہ احسان رکھتا ہے ۱۴-۱۱

۱-۳ یَمُنُّوْنَ عَلَیْكَ — تجھ پر احسان رکھتے ہیں ۴۹-۱۷

۱-۳ تَمُنُّهَا عَلَیَّ — تو مجھ پر احسان رکھتا ہے۔ ۲۶-۲۲

۱-۱۳ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَکْثِرُ — اور ایسا نہ کر کہ احسان کرے ۷۴-۶

۱-۱۳ لَا تَمُنُّوْا عَلَیَّ — مجھ پر احسان نہ رکھو ۴۹-۱۷

۱-۳ اَنْ نَّمُنَّ عَلَی — یہ کہ تم پر احسان کریں ۲۸-۵

۱-۱۱ فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ — اب تو احسان کر ۳۸-۳۹

(اعط)

۱-۱۶ اَجْرًا غَیْرَ مَمْنُوْنٍ — ثواب ہے جو موقوف نہ ہو ۴۱-۸

(مقطوع)

۱-۲۲ مَنًّا وَّلَا اَذًی — احسان کرتے ہیں نہ ستاتے ہیں ۲-۲۶۲

۱-۲۲ فَاِمَّا مَنًّا بَعْدُ — پھر یا احسان کیجو ۴۷-۴

۱-۲۲ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰی — احسان رکھ کر یا ستا کر ۲-۲۶۴

عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى — تم پر من اور سلوی — ۲۰-۸۰
نَتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ — ہم منتظر ہیں اس پر گردش زمانہ کے — ۵۲-۳۰
مِنْ قَبْلُ — پہلے سے — ۲-۲۵
فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ — پھوٹ نکلے اس سے — ۲-۶۰
هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَا — جو ان دونوں سے بہتر ہے — ۲۸-۴۹
كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ — ایک جماعت ان سے — ۲-۷۵
رُزِقُوْا مِنْهَا — رزق دیئے جائیں گے — ۲-۲۵
عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ — ہر پہاڑ پر ان سے — ۲-۲۶۰
وَاٰيَةً مِّنْكَ — اور ایک نشانی تجھ سے — ۵-۱۱۴
اعْتَدَوْا مِنْكُمْ — جو حد سے بڑھے تم سے — ۲-۶۵
مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ — جو لائے تم سب عورتوں سے — ۳۳-۳۰
يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى — آئے گی میری طرف سے ہدایت — ۲-۳۸
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا — اے رب قبول کر ہم سے — ۲-۱۲۷
مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ — جو کہتا ہے ایمان لائے ہم — ۲-۸

(موصولہ)

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا (شرط) — جو بھی عمل نیک کرے — ۴۱-۴۶
وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ (من ما) — اور اس سے جو ہم نے انکو دیا ہے — ۲-۳
فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ — کس چیز سے پیدا کیا گیا — ۸۶-۵

(استفہامیہ)

مِمَّنْ مَّنَعَ (من، مَن) — جس نے منع کیا — ۲-۱۱۴

مَنَّ (يَمُنُّ مَنًّا) احسان کیا۔ مَنَّ (يَمُنُّ مَنًّا و مِنَّةً و امْتَنَّ) کام کٹے پر احسان یا برا بدلہ دیا۔ مَنٌّ۔ جنگل میں بنی اسرائیل پر اوس کی طرح رات کو درختوں پر گرنے والی میٹھی چیز جس پر بنی اسرائیل گزارہ کرتے رہے (مشابہ ترنجبین) مَنٌّ وزن ہے، جو کہ شرعاً ۱۸۰ مثقال ہے اور عرفاً ۲۸۰ مثقال ہے۔ مِنَّةٌ ج مِنَنٌ احسان۔ مَنُوْنٌ موت۔ رَيْبُ الْمَنُوْنِ گردش زمانہ۔ مَنَّانٌ بہت زیادہ احسان کرنے والا من اسماء الحسنٰی۔ مَنِيْنٌ ضعیف ضد قوی۔ مَمْنُوْنٌ مقطوع۔

منو

وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى — اور تیسری مناۃ پچھلی — ۵۳-۲۰

مَنَاۃ۔ ایک بت تھا کہ جسے اوس اور خزرج اور خزاعہ پوجتے تھے (شبیر احمد) مکہ شریف اور مدینہ شریف کے درمیان بنو خزاعہ و ہذیل کا ایک بت تھا (المنجد) اس کے معنی بالمقابل کے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے بالمقابل یہ تینوں بت عورتوں کے نام والے تھے۔ عربی میں کہا جاتا ہے۔ دَارِیْ مَنَادَاۃُ دَارِہٖ۔ میرا گھر اس کے گھر کے مقابل ہے۔

منی

۱-۵ مَا تَمَنّٰى — جو چاہے — ۵۳-۲۴
۱-۵ اِذَا تَمَنّٰۤى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ — جب لگا خیال باندھنے ڈال دیا شیطان نے (قرأ) — ۲۲-۵۲
۱-۵ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ — جو آرزو کرتے تھے اسکے مرتبے کی — ۲۸-۸۲
۳-۲ مَا تُمْنُوْنَ — جو تم ٹپکاتے ہو — ۵۶-۵۸

(تریقون المنی فی الارحام)

۲-۹ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ — ان کو امیدیں دلاؤں گا — ۴-۱۱۹

(القی فی قلوبهم طول الحیاۃ)

۲-۴ مِنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى — منی سے ٹپکی — ۷۵-۳۷
۲-۴ مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى — بوند سے جو ٹپکائی جاوے — ۵۳-۴۶
۳-۳ وَيُمَنِّيْهِمْ — اور ان کو امیدیں دلاتا ہے — ۴-۱۲۰

(نیل الآمال فی الدنیا)

۳-۵ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًا — اور نہ آرزو کریں گے موت کی — ۶۲-۷
۷-۵ وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ — اور ہرگز آرزو نہ کریں گے — ۲-۹۵
۳-۵ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ — آرزو کرتے تھے موت کی — ۳-۱۴۳

(ت حذف ہے)

۱۳-۵ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا — اور حرص مت کرو — ۴-۳۲
۱۱-۵ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ — مانگو موت — ۲-۹۴
مِنْ مَّنِيٍّ — منی سے — ۷۵-۳۷
فِيْۤ اُمْنِيَّتِهٖ (قراءتہ) — اس کے خیال سے — ۲۲-۵۲
اِلَّاۤ اَمَانِيَّ (الاکاذیب) — سوائے جھوٹی آرزوؤں کے — ۲-۷۸
تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ — یہ آرزوئیں ہیں ان کی — ۲-۱۱۱

(شهواتهم الباطلة)

وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ — اور بہک گئے اپنے خیالوں میں ۵۷-۱۴

(لا لطماع)

لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ — نہ تمہاری امیدوں پر مدار ہے ۴-۱۲۲

وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ — اور نہ ہی اہل کتاب کی امیدوں پر

مَنِيَ يَمْنِيْ مَنْيًا) اللہ الخیر لفلان۔ اسے پسند کیا۔ تَمَنِّی تَمْنِیَۃ الرجلُ الشیءَ۔ رغبت دلائی۔ مَنَّی النُّطْفَۃَ۔ منی گرائی۔ اَمْنَی الدِّمَاءَ منی (قربان گاہ) میں قربانی کی اور خون گرایا۔ اَمْنَی الحاجُّ۔ حاجی منی میں آیا اور ڈیرا لگایا۔ اَمْنَی النُّطْفَۃَ۔ عورت سے جماع کیا یہاں تک کہ رحم میں منی گرائی تَمَنَّی الشیءَ۔ خواہش کی۔ تَمَنَّی الکتاب۔ کتاب پڑھی۔ تَمَنَّی الرجلُ۔ جھوٹ بولا۔ بوند پانی جس سے رحم میں حمل قرار پاتا ہے۔ مُتَمَنِّیْ خواہش کرنے والا مَنِیَّۃ ج مَنَایَا۔ موت۔ مُنْیَۃ ج مُنًی۔ خواہش اُمْنِیَّۃ ج اَمَانٍ و اَمَانِیُّ۔ خواہشات۔ جھوٹ۔ کذب۔ مِنٰی مکہ شریف سے طائف کی طرف جاتے ہوئے ایک مقام ہے جہاں حاجی حج سے پہلے مکہ شریف سے نکل کر رات وہاں گذرتے ہیں۔ پھر صبح عرفات کو جا کر حج ادا کرتے۔ مشعر الحرام رات گزار کر پھر منی میں آتے ہیں یہاں قیام کرتے ہیں۔ میل دور کرتے ہیں۔ احرام اتارتے ہیں رمی کرتے ہیں۔ ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ، بیت الحرام کا طواف کر کے یہاں واپس آن کر ۲-۳ رات پھر یہاں قیام کرتے ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے یہاں ہی اسمٰعیل کو قربانی کے لیے زمین پر گرایا تھا۔ مگر خداوند قدوس نے ایک بڑی قربانی کے عوض اسے آزاد کر دیا۔

موت

۱-۱ اَفَاِنْ مَّاتَ — پھر اگر مرجاوے — ۳-۱۴۴

۱-۱ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ — مرگئے اور کفر کی حالت میں — ۲-۱۶۱

۱-۱ مَا مَاتُوْا — نہ مرتے — ۳-۱۵۶

۱-۱ اَفَاِنْ مِّتَّ — اگر تو مرگیا — ۲۱-۳۴

۱-۱ ءَاِذَا مِتُّمْ — جب تم مرے — ۲۳-۳۵

۱-۱ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا — مرتی میں اس سے قبل — ۱۹-۲۲

۱-۱ ءَاِذَا مَا مِتُّ — جب مرا میں — ۱۹-۶۶

۱-۱ ءَاِذَا مِتْنَا — بھلا جب ہم مرگئے — ۲۳-۸۲

۲-۱ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيٰى — وہ مارتا ہے اور جلاتا ہے — ۵۳-۴۴

۲-۱ ثُمَّ اَمَاتَهٗ — پھر اسے مارا — ۸۰-۲۱

۲-۱ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ — مارا اس کو اللہ نے — ۲-۲۵۹

۲-۱ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ — تو نے مارا ہمیں دو دفعہ — ۴۰-۱۱

۲-۱ اَوْ مُتُّمْ — تم مارے جاؤ — ۳-۱۵۷

(دونوں طرح درست ہے)

۳-۱ يَوْمَ يَمُوْتُ — جب وہ مرے گا — ۱۹-۱۴

۳-۱ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ — پھر وہ مرجاوے — ۲-۲۱۷

۳-۱ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ — مرتے ہیں وہ کافر ہیں — ۴-۱۸

۳-۱ فَيَمُوْتُوْا — کہ مرجاویں — ۳۵-۳۶

۳-۱ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ — کس ملک میں مرے — ۳۱-۳۴

۳-۱ اَنْ تَمُوْتَ (نفس) — کہ مرجاوے — ۳-۱۴۵

۵-۱ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا — نہیں مرتی اپنی نیند میں — ۳۹-۴۲

۳-۱ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ — اور اس میں مروگے — ۷-۲۵

۳-۱ وَيَوْمَ اَمُوْتُ — جب میں مروں گا — ۱۹-۳۳

۳-۱ نَمُوْتُ وَنَحْيَا — ہم مرتے ہیں — ۳۷-۲۴

۹-۱۳/۱ فَلَا تَمُوْتُنَّ — کبھی نہ مرو تم — ۲-۱۳۲

۳-۲ وَيُمِيْتُ — وہ مارتا ہے — ۲-۲۵۸

۳-۲ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ — پھر تم کو مارے گا — ۲-۲۸

۳-۲ يُمِيْتُنِيْ — مجھے مارے گا — ۲۶-۸۱

۳-۲ وَاُمِيْتُ — میں بھی مارتا ہوں — ۲-۲۵۸

۳-۲ نُمِيْتُ — ہم مارتے ہیں — ۱۵-۲۳

۱۱-۱ مُوْتُوْا — مرجاؤ — ۲-۲۴۳

اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا — بھلا جو ہے مردہ — ۶-۱۲۲

(یا بکفر)

بَلْدَةً مَّيْتًا — ملک مردہ — ۲۵-۴۹

لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا — مرے ہوئے بھائی کا گوشت — ۴۹-۱۲

وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً — اگر ہے مردار — ۶-۱۳۹

الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ (ج منیاۃ) — زمین مردہ — ۳۶-۳۳

لفظ	معنی	حوالہ
حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ	حرام کیا گیا تم پر مردار	۳-۵
اَلْمَيْتَةَ وَالدَّمَ	مردار اور خون	۱۷۳-۲
اِنَّكَ مَيِّتٌ	تو مرنے والا ہے	۳۰-۳۹
لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ	واسطے مردہ شہر	۵۷-۷
مِنَ الْمَيِّتِ	مردہ سے	۲۷-۳
وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ	اور نہیں ہیں وہ مرنے والے	۱۷-۱۴
وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ	اور نکالتا ہے مردہ کو	۳۱-۱۰
وَاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ	اور وہ بھی مرنے والے ہیں	۳۰-۳۹
لَمَيِّتُوْنَ	البتہ مرنے والے	۱۵-۲۳
اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ	کیا ہم مرنے والے نہیں ہیں	۵۸-۳۷
وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا	تھے تم مردے	۲۸-۲

(نطفا فی الاصلاب او ترابا)

لفظ	معنی	حوالہ
اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ	مردے نہ زندہ	۲۱-۱۶
وَلَا الْاَمْوَاتُ	اور نہ مردے	۲۲-۳۵
يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى	زندہ کریگا اللہ مردہ کو	۷۳-۲
كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى	کس طرح تو زندہ کریگا مردوں کو	۲۶۰-۲
وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى	نکالتا تھا تو مردوں کو	۱۱۰-۵
وَاُحْيِ الْمَوْتٰى	زندہ کرتا ہوں مردوں کو	۴۹-۳
حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ	جب آئی یعقوب کو موت	۱۳۳-۲
فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ	مانگو موت	۱۴۳-۳
وَلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا	نہیں اختیار رکھتے موت کی	۳ (۲۵)
حَذَرَ الْمَوْتِ	ڈر موت	۱۹-۲
قَبْلَ مَوْتِهٖ	اس کی موت سے پہلے	۱۵۷-۴
بَعْدَ مَوْتِهَا	اس کی موت کے بعد	۱۶۴-۲
مِنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ	تمہاری موت کے بعد	۵۶-۲
اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى	مگر پہلی موت	۵۶-۴۴
مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى	ہماری پہلی موت	۳۵-۴۴
مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى	ہماری پہلی موت	۵۹-۳۷
وَمَمَاتِيْ	اور میرا مرنا	۱۶۲-۶
ضِعْفَ الْمَمَاتِ	دگنا موت کا	۷۵-۱۷
وَمَمَاتُهُمْ (ج سینات)	اور ان کی موت	۲۱-۴۵

مَاتَ (يَمُوْتُ مَوْتًا) مرا۔ مَاتَتِ الرِّيْحُ۔ ہوا ساکن ہوگئی۔ مَاتَتِ النَّارُ آگ بجھی یہاں تک کہ راکھ بھی ٹھنڈی ہوگئی۔ مَاتَتِ الْحُمّٰى۔ بخار کا زور کم ہوگیا۔ مَاتَ خَوْتِيَ الرَّحْلِ۔ کجاوے پر سخت نیند آگئی۔ مَاتَ الْحَرُّ۔ گرمی زائل ہوگئی۔ مَاتَ الثَّوْبُ۔ کپڑا پرانا ہوگیا۔ مَاتَ الطَّرِيْقُ۔ راستہ بند ہوگیا۔ اَمَاتَ نَفْسَهٗ۔ نفس پر قہر کیا۔ اَمَاتَ غَضَبَهٗ۔ غصہ ٹھنڈا کیا۔ اَمَاتَ الرَّجُلُ بچہ مرگیا۔ اَمَاتَ الْقَوْمُ۔ مال مویشی مرگئے۔ اَمَاتَ اللَّحْمُ۔ گوشت گل گیا۔ اُمِيْتَتِ اللَّفْظُ۔ لفظ کا استعمال جاتا رہا۔ مَوْتٌ اَحْمَرُ۔ قتل۔ مَوْتٌ الْاَبْيَضُ۔ طبعی موت۔ مَوْتُ الْاَسْوَدِ۔ گلا گھونٹ کر مرا۔ مَيِّتٌ۔ مردہ

موج

	لفظ	معنی	حوالہ
۱-۳	يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ	اس دن کہ ایک دوسرے پر گھستے	۹۹-۱۸

(يختلط بعضهم بعضا)

لفظ	معنی	حوالہ
وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ	اور جب سر پر آئے انکے موج	۳۲-۳۱
وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ	اور حائل ہوئی دونوں میں موج	۴۳-۱۱

مَاجَ (يَمُوْجُ مَوْجًا و مَوَجَانًا و تَمَوَّجَ) الْبَحْرُ۔ سمندر کا پانی اٹھا۔ مَوْجُ الشَّبَابِ۔ آغاز جوانی۔ مَوَّاجٌ۔ زیادہ موج والا۔ مَوْجَةُ النَّاقَةِ اونٹنی کی تیز رفتاری۔ مَوْجٌ پانی کی ٹھاٹھ۔ نا راستی کی طرف کوچ ج اَمْوَاجٌ (مَاجَ) بات مختلف ہوئی۔ اس کا واحد مَوْجَةٌ ہے

مور

	لفظ	معنی	حوالہ
۱-۳	يَوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ	جس دن لرزے آسمان	۹-۵۲

(تتحرك و تدور)

	لفظ	معنی	حوالہ
۱-۳	فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ	پھر تبھی وہ لرزنے لگے	۱۶-۶۷

(تتحرك بكم و ترفع فوقكم)

	لفظ	معنی	حوالہ
۱-۲۲	السَّمَآءُ مَوْرًا	آسمان کپکپا کر	۹-۵۲

مَارَ (يَمُوْرُ مَوْرًا) الْبَحْرُ۔ سمندر نے موج لگائی اور بڑھا۔ مَارَ الدَّمُ عَلَى الْاَرْضِ۔ خون زمین پر گرا اور پھیلا۔ مَارَ الدَّمُ خون گرا۔ مَارَتِ الرِّيْحُ التُّرَابَ۔ ہوا نے گرد اڑائی۔ مَارَتِ الشَّيْءُ۔ بڑی سرعت سے حرکت کی اور ایک طرف سے دوسری طرف گئی۔ مَوْرًا۔ نرم چال مُوْرٌ غبار تَمَوَّرَ جَامَدَ

(ذَهَبَ مُتَرَدِّدًا)

موسی

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى	جب کہا موسیٰ نے	۲-۵۴

مُوْسٰى بن عمران بن قاہات بن لاوی بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم، چونکہ انکا صندوق دریا میں تیرتا ہوا ایک درخت سے جا لگا، تو ان کا نام موسیٰ ہوا۔ یہ لفظ عبرانی ہے۔ عربی میں موسیٰ استرے کو کہتے ہیں۔ ج مَوَاسٍ و مُوْسِيَاتٌ سے (سَاسَ الرَّاسَ) سر مونڈا۔ الماسُ۔ ایک قیمتی پتھر بڑا چمکیلا جو کہ ہر چیز کو کاٹتا ہے۔ موسیٰ کو وسی میں بھی لے آتے ہیں۔ یہ مرسل ہیں

مول

لَا يَنْفَعُ مَالٌ	نہ نفع دے مال	۲۶-۸۸
لِمَالٍ وَّ بَنُوْنَ	مال اور اولاد	۱۸-۴۶
وَاٰتَى الْمَالَ	دیا مال	۲-۱۷۷
مِنْ مَّالٍ	مال سے	۲۳-۵۶
لَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا	نہیں سوال کرتا میں اس پر مال کا	۱۱-۲۹
مَالُهٗ وَوَلَدُهٗ	اس کا مال اور اس کی اولاد	۷۱-۲۱
مِنَ الْاَمْوَالِ	مال سے	۲-۱۵۵
اَكْثَرَ اَمْوَالًا	زیادہ مال میں	۹-۶۹
وَاَمْوَالُ نِ اقْتَرَفْتُمُوْهَا	اور مال جو کمایا	۹-۲۵
اَمْوَالُهُمْ	ان کا مال	۳-۱۰
اَمْوَالَهُمْ	ان کا مال	۴-۲
اَمْوَالُكُمْ	تمہارے مال	۸-۲۸
رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ	اصل مال تمہارے	۲-۲۷۹
بِاَمْوَالِكُمْ	اپنے مال کے ساتھ	۴-۲۴
اَمْوَالِ النَّاسِ	مال لوگوں کے	۲-۱۸۸
اَمْوَالَهُمْ اِلٰى اَمْوَالِكُمْ	انکے مال اپنے مال کے ساتھ	۴-۲
مَا اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ	نہ کام آیا میرے میرا مال	۶۹-۲۸
اَمْوَالُنَا	ہمارے مال	۴۸-۱۱

مَالَ يَمُوْلُ وَمَالَ مُوْلًا۔ صاحب مال ہوا۔ مَيِّلٌ۔ صاحب مال۔ اَمَالَ يُمِيْلُ۔ مَوَّلَ۔ اسے مال دیا۔ مَالِيَة۔ معاملہ وغیرہ۔

موہ

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً	آسمان سے بارش	۲-۲۲
كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ	جیسے کہ بارش اتارا ہم نے اس کو	۱۰-۲۴
مِنْ مَّآءٍ	پانی سے	۲-۱۶۴
بِمَآءٍ وَّاحِدٍ	ایک پانی سے	۱۳-۴
مَآؤُهَا غَوْرًا	پانی اس کا گہرا	۱۸-۴۲
مَآءَهَا وَمَرْعٰهَا	پانی اس کا اور چراگاہ	۷۹-۳۱
مَآؤُكُمْ غَوْرًا	تمہارا پانی گہرا	۶۷-۳۰
مِنْهُ الْمَآءُ	پانی سے	۲-۷۴
وَغِيْضَ الْمَآءُ	نیچے گیا پانی	۱۱-۴۴
خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا	پیدا کیا بوند منی سے آدمی کو	۲۵-۵۴
مِنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ	ایک خوار پانی سے (منی)	۳۲-۸
مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ	پانی اچھلنے والے سے (منی)	۸۶-۶
مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ	پانی (منی) سے ہر چیز زندہ کو	۲۱-۳۰
مَآءً حَمِيْمًا	گرم پانی	۴۷-۱۵
مَآءً غَدَقًا	وافر پانی	۷۲-۱۶
مَآءً فُرَاتًا	میٹھا پانی	۷۷-۲۷
مَآءَ مَدْيَنَ	مدین کے پانی پر	۲۸-۲۳

مَاهَتْ (تَمُوْهُ وَتَمَاهُ مَوْهًا وَمَاهَةً وَمُوُوْهًا) الْبِئْرُ۔ پانی کنویں میں زیادہ ہو گیا۔ مَاهَتِ السَّفِيْنَةُ۔ کشتی میں پانی داخل ہو گیا۔ اَمَاءَ الرَّجُلَ آدمی کو پانی پلایا۔ اَمَاهَ الْحَوْضَ۔ پانی سے حوض بھر دیا۔ مَوَّهَ الْقِدْرَ ہانڈی میں پانی زیادہ ڈال دیا۔ مَوَّهَ بِمَاءِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ۔ چاندی یا سونے پر پانی چڑھایا۔ مُوَيْهٌ۔ اسم تصغیر ہے۔ مَاءُ الْوَجْهِ۔ چہرے کی رونق بَنَاتُ الْمَاءِ۔ آبی جانور۔ واحد ابن الماء ہے۔ مَاهَتْ چیچک مَاهِيَة۔ وہ کنواں جس میں پانی زیادہ ہو۔ مَاهِيَة۔ کیفیت۔ حقیقت۔ ج مَاهِيَات۔ مَائِيٌّ۔ سیال ج مِيَاهٌ۔ اَمْوَاهٌ

مہد

۳ وَمَهَّدْتُّ لَهٗ	اور تیاری کر دی میں نے	۷۴-۱۴

(بسطت لہ)

۱-۳ فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ — سو وہ اپنی راہ سنوارتے ہیں ۳۰-۴۴

(یوطئون منازلھم فی الجنۃ)

۱۵-۱ فَنِعْمَ الْمَاهِدُوْنَ — سو کیا خوب بچھانا ہم جانتے ہیں ۵۱/۴۸

۲۲۳ تَمْهِيْدًا — خوب تیاری ۷۴/۱۴

فِی الْمَهْدِ وَكَهْلًا — جب کہ ماں کی گود میں ہوگا ۳-۴۶

(ج مھود)

الْاَرْضَ مَهْدًا (زِفدا شا) — زمین کو بچھونا ۲۰/۵۳

الْاَرْضَ مِهَادًا — زمین کو بچھونا ۷۸-۶

مِنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ — جہنم کا بچھونا ہے ۷-۴۱

جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ — جہنم بے شک برا ٹھکانا ہے ۲-۲۰۶

مَهَدَ (يَمْهَدُ مَهْدًا) الفراش۔ بستر بچھایا۔ مَهَّدَ لِنَفْسِهٖ اپنے لیے کمایا۔ مَهَّدَ عُذْرَهٗ۔ اس کا عذر قبول کیا۔ (تَمَهَّدَ)۔ بچھیلا۔ مَهِيْدٌ خالص مکھن۔

مھل

۲-۱۱ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا — ڈھیل دے ان کو تھوڑے دنوں تک ۸۶-۱۷

۱۱-۳ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ — سو ڈھیل دے منکروں کو ۸۶-۱۷

وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا — ڈھیل دے ان کو تھوڑی سی ۷۳-۱۱

السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ — آسمان جیسے تانبا پگلا ہوا ۷۰-۸

(کذا فی المفضلۃ)

كَالْمُهْلِ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ — جیسے پگلا ہوا تانبا کھولتا ہے ۴۴/۴۵

بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ — جیسے پیپ ۱۸-۲۹

(کعکر الزیت)

مَهَلَ (يَمْهَلُ مَهْلًا وَمُهْلَةً وَتَمَهَّلَ) کام آہستہ کیا اور جلدی نہ کی۔ اَمْهَلَهٗ وَمَهَّلَهٗ الدَّيْنَ۔ قرض کی ادائگی میں اسے مہلت دی۔ مَهْل نرمی۔ مُهْل۔ معدنیات۔ جواہر، چاندی، لوہا، تانبا گداختہ۔ اور بہنے والی گندھک، اور مردہ انسان (لاش) کی آلائش (زرد آب مردہ) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ مجھے میرے کپڑوں میں دفن کیا جائے۔ کیونکہ نئے کپڑے تو زندوں کے کام آئیں گے، اور یہ پرانے کپڑے مُهْل (زرد آب مردہ) اور مٹی کے لیے ہیں۔ مُهْلَةٌ۔ اسم ہے۔ مُهْلَتْ۔ راکھ میں جو کوئلہ باقی نہ رہ گیا ہے۔

مھما

وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ — جو کچھ کہ تو ہمارے پاس لائے گا ۷-۱۳۱

(ای کل شئ جئت بہ)

اصل میں ماما ہے۔ ھ تنبیہ کے لیے ہے (جلالین)۔ اسم شرط، جازم ظرف زمان (المنجد) نیز دیکھو بحث حروف۔

مھن

هُوَ مَهِيْنٌ (موسی) — جس کی کچھ عزت نہیں ۴۳-۵۲

حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ (ذی اہانت) — قسمیں کھانیوالے بے قدر کا ۶۸-۱۰

مِنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ — ایک بے قدر پانی سے ۷۷-۲۰

مَهَنَ (يَمْهَنُ مَهَانَةً) حقیر ہوا، ضعیف ہوا۔ مَهِيْنٌ ج مُهَنَاءُ خوار۔ ذلیل بے قدر، مَاهِنٌ نوکر، خادم۔ مَهَنَ (يَمْهَنُ مَهْنًا وَمَهْنَةً) الرجل۔ آدمی کی خدمت کی۔

مید

۱-۳ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ — کبھی ان کو لے کر نہ جھک پڑے ۲۱-۳۱

۱-۳ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ (تتحرك) — کبھی جھک پڑے تم کو لے کر ۱۶-۱۵

۱-۱۵ مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ — خوان بھرا ہوا آسمان ۵-۱۱۲

مَادَ (يَمِيْدُ مَيْدًا وَمَيَدَانًا) حرکت کی، بے قرار ہوا، ٹیڑھا ہوا۔ مَادَتْ بِهِ الْاَرْضُ۔ اسے چکر آیا اور وہ گر پڑا۔ مَادَ الرَّجُلُ۔ آدمی کو دوار کی بیماری ہو گئی۔ مَآئِدٌ ج مَيْدٰی۔ جسے دوار کی بیماری ہو۔ مَآئِدَةٌ ج مَآئِدَاتٌ۔ خوان جس پر طعام چنا گیا ہے، یا صرف طعام۔ گھوڑے دوڑانے کی جگہ۔ مَيْدَةٌ۔ خوانچہ جس پر روٹی رکھی جائے۔

میر

۱-۳ نَمِيْرُ اَهْلَنَا — رسد لائیں اپنے گھر کو ۱۲-۶۵

مَارَ (يَمِيْرُ مَيْرًا وَاَمَارَ) عِيَالَهٗ۔ اپنے گھر والوں کے لیے کھانا لایا۔ طعام مِيْرَةٌ۔ ذخیرہ کیا ہوا طعام ج مِيَرٌ۔ مَائِرٌ۔ عیال کے لیے کھانا لانیوالا ج مُيَّارٌ

میز

۱-۳ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ — جبتک جدا نہ کرے ناپاک کو ۳-۱۷۹

۱-۳ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ تاکہ جدا کرے اللہ ناپاک کو ۳-۱۷۹

۳-۵ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ (تنقطع) ایسا لگتا ہے کہ پھٹ پڑیگی جوش سے ۶۷-۸

۱-۱۱ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اور تم الگ ہو جاؤ آج ۳۶-۵۹

(انفردوا من المؤمنین)

مَازَ (يَمِيْزُ مَيْزًا وَامَازَ) الشَّيْءَ۔ الگ کیا فضیلت دی . . . بین تمیز جوانی۔ تَمَيَّزَ۔ الگ ہوگیا اور پارہ پارہ ہوگیا اِمْتِيَاز ج اِمْتِيَازَات۔ حاکم کا کسی کو خاص کام کے لیے الگ کر لینا۔ تمیز۔ عقل

میل

۱-۳ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ تاکہ تم پر حملہ کریں ۴-۱۰۲

(بان یحملوا علیکم)

۱-۳ اَنْ تَمِيْلُوْا تم پھر جاؤ ۴-۲۶

۱-۱۳ فَلَا تَمِيْلُوْا پھر نہ پھر جاؤ ۴-۱۲۸

۱-۲۲ كُلَّ الْمَيْلِ بالکل پھر جانا ۴-۱۲۸

۱-۲۲ مَيْلًا عَظِيْمًا پھر جانا دور کا ۴-۲۶

۱-۲۲ مَيْلَةً وَّاحِدَةً ایک بار حملہ کرنا ۴-۱۰۲

مَالَ (يَمِيْلُ مَيْلًا وَتَمْيَالًا وَمَيْلَانًا وَمَيْلُوْلَةً) جھکا۔ غیبت کی دوست رکھا مَالَ عَنِ الطَّرِيْقِ۔ راستہ چھوڑا۔ مَالَ الْحَائِطُ۔ دیوار گرنے لگی مَالَ الْحَاكِمُ۔ حاکم بے انصافی پر تل گیا۔ مَالَتِ الشَّمْسُ سورج ڈھلا۔ مِيْلٌ۔ سرمچو، سلائی، سڑک پر نشان، کہ فاصلہ معلوم ہو سکے ج اَمْيَال، اَمْيُل، مُيُوْل۔ جس کی پیمائش . . . ۴ ذراع ہے، . . . ۳ گز محدثین کے نزدیک ہے۔ مگر ہاشمی میل . . . ۱ باع ہے۔ باع ۲ ہاتھ کا ہوتا ہے۔ تو ہاشمی میل . . . ۱ گز کا ہوا۔

ن (۵۰)

ن

نٓ وَالْقَلَمِ ۶۸-۱

(۱) ن یکے از حروف مقطعات (۲) ن اعرابی جو کہ عامل سے گر جائے لَمْ يَفْعَلُوْا (۳) ن ضمیری جو گرے نہیں (۴) ن ثقیلہ و خفیفہ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا (۵) ن متکلم ماضی اور مضارع میں فَعَلْنَا، نَفْعَلُ (۶) ن تنوینی كِتَابٌ، كِتَابُنْ (۷) ن ضمیر المتکلم رَبَّنَا، اِنَّنَا۔ اٰمَنَّا۔

نأی

۱-۱ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ اور بچائے اپنا پہلو ۱۷-۸۳

(تنا عطفہ)

۱-۳ وَيَنْئَوْنَ عَنْهُ اور بھاگتے ہیں اس سے ۶-۲۶

(یتباعدون عنہ)

نَأَى (يَنْأَى نَأْيًا) دور ہوا فَانْتَأَى، مِ نَائِيَةٌ۔ دور رہنے والا نَائِي۔ بعید نَاي ج نَايَات۔ بانسری۔ فارسی میں نے کہتے ہیں

نبأ، نبی

۱-۲ فَلَمَّآ اَنْبَاَهُمْ پھر جب تبلایا ان کو ۲-۳۳

۱-۲ مَنْ اَنْبَاَكَ هٰذَا تجھ کو کس نے تبلایا ۶۶-۳

۱-۳ نَبَّاَهَا بِهٖ تبلایا اس عورت کو ۶۶-۳

۱-۳ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ تبلایا مجھے خبر والے واقف نے ۶۶-۳

۱-۳ نَبَّاَنَا اللّٰهُ تبلا چکا اللہ ۹-۹۴

۱-۳ نَبَّاَتْ بِهٖ جب خبر دی اس عورت نے ۶۶-۳

۱-۳ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا تم دونوں کو تعبیر بتاؤں گا ۱۲-۳۷

۳-۳ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ جلدی خبردار کریگا اللہ ۵-۱۵

۳-۳ وَلَا يُنَبِّئُكَ اور نہ تبلا دیگا تم کو ۳۵-۱۴

۳-۳ يُنَبِّئُكُمْ تبلا دے تم کو ۳۴-۷

۳-۳ فَيُنَبِّئُكُمْ آگاہ کرے گا تم کو ۵-۵۱

۳-۳ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ جتلا دے ان کو ۹-۶۵

۳-۳ اَتُنَبِّئُوْنَ اللّٰهَ خبردار کرتے ہو اللہ کو ۱۰-۱۷

(تخبرونہ)

۳-۳ اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ کیا تم اسے خبردار کرتے ہو ۱۳-۳۵

۳-۳ ءَاُنَبِّئُكُمْ (اخبرکم) بھلا بتاؤں تم کو ۳-۱۵

۳-۳ وَاُنَبِّئُكُمْ اور میں تبلاؤں گا تم کو ۳-۴۹

۳-۳ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ جلدی تبلاؤں گا تجھے ۱۸-۷۸

۳-۳ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بھلا میں تم کو تبلاؤں ۲۲-۷۲

۳-۳ فَنُنَبِّئُهُمْ ہم خبر دیں گے ان کو ۳۱-۲۳

٣-٣ تُنَبِّئُكُمْ — ہم خبردیں گے تم کو — ۹۴-۱۰
٣-٣ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ — کیا تبلادیں تم کو — ۱۰۳-۱۸
٣-۱۱ وَيَسْتَنْبِئُونَكَ — اور تجھ سے پوچھتے ہیں — ۵۳-۱۰

(یستخبرونك)

٣-٩ تُنَبِّئَنَّهُمْ — تو ضرور تبلاویگا ان کو — ۱۵-۱۲
٣-٩ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ — ضرور تبلادینگے ہم ان لوگوں کو — ۵۰-۴۱
٣-۴ يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ — تبلایا جاوے گا انسان — ۱۳-۷۵
٣-٦ اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ — کیا نہیں تبلایا گیا — ۳۶-۵۳
٣-۱۰ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ — خبر دیے جاؤ گے تم جو تم نے عمل کیا — ۷-۶۵
٣-۱۱ اَنْبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ — تبلائے ان کو ان کے نام — ۳۳-۲
٣-۱۱ اَنْبِئُونِي بِاَسْمَآءِ — تبلاؤ مجھے ان کے نام — ۳۱-۲

(اخبرونی)

٣-۱۱ نَبِّئْ عِبَادِي — خبر سنادے میرے بندوں کو — ۴۹-۱۵
٣-۱۱ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ — اور خبر دے ان کو مہمان — ۵۱-۱۵
٣-۱۱ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيلِهِ — خبر دیں آپ انکی تعبیر کی — ۳۶-۱۲
٣-۱۱ نَبِّئُونِي بِعِلْمٍ — خبر دو ہمیں ان کے علم سے — ۱۴۳-۶

اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ — اگر رکھے نبی — ۵۰-۳۳
قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ — کہا ان کو ان کے نبی نے — ۲۴۷-۲
اِذْ قَالُوا لِنَبِيٍّ لَّهُمْ — جب کہا انہوں نے اپنے نبی کو — ۲۴۶-۲
مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ — لائق نہیں نبی کو — ۱۱۳-۹
وَنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِينَ — اور نبی نیکوں سے — ۳۹-۳
وَالنَّبِيُّونَ مِنْ رَّبِّهِمْ — اور دوسرے نبیوں کو — ۱۳۶-۲
وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ — اور قتل کرتے نبیوں کو — ۶۱-۲
اَنْبِيَآءَ اللّٰهِ — اللہ کے نبی — ۹۱-۲
وَقَتْلِهِمُ الْاَنْبِيَآءَ — قتل کرنا ان کا نبیوں کو — ۱۸۱-۳
اَلْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ — حکمت اور نبوت — ۷۹-۳
النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ — رسالت اور کتاب — ۲۶-۵۷
فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ — ان کی اولاد میں رسالت — ۲۷-۲۹
هُوَ نَبَؤٌا عَظِيمٌ — وہ بڑی خبر ہے — ۶۷-۳۸

نَبَاُ الَّذِينَ — حال ان لوگوں کا — ۹-۱۴
مِنْ نَّبَاِ الْمُرْسَلِينَ — پیغمبروں کے احوال سے — ۳۴-۶
مِنْ سَبَاٍ بِنَبَاٍ — سبا سے ایک خبر لے کر — ۲۲-۲۷
عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيمِ — بڑی خبر سے — ۲-۷۸
نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ — خبر آدم کے دو بیٹوں کی — ۲۷-۵
نَبَاَهُ بَعْدَ حِينٍ — اسکے احوال کچھ عرصہ بعد — ۸۸-۳۸
نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ — بیان کرتے ہیں ان کی خبر — ۱۳-۱۸
يَاْتِيهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا — آتی ہے ان کے پاس حقیقت — ۵-۶

(العواقب)

فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ — پھر بند ہو جاویں گی انپر باتیں — ۶۶-۲۸
مِنْ اَنْۢبَآئِهَا — ان بستیوں کے احوال سے — ۱۰۰-۷
عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ — تمہارے احوال سے — ۲۰-۳۳
مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ — غیب کی خبروں سے — ۴۴-۳

(اخبار)

مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ — پیغمبروں کی خبروں سے — ۱۲۰-۱۱

نَبَاَ نَبْاً نُبُواً و نَبُوًّا) الشیءُ۔ بلند ہوئی اور اٹھی۔ نَبَاَ نَبَّاَہٗ تَنْبِئَةً و اَنْبَاَہٗ الخبرَ۔ خبر دی! اطلاع دی تبلایا۔ تَنَبَّاَ۔ نبوت کا دعویٰ کیا۔ نَبُوَّۃٌ نَبُوءَۃٌ۔ الہام۔ اخبارِ غیب من جانب اللہ۔ فا نَبِیٌّ۔ نَبِیٌّ ج اَنْبِیَاءُ نَبِیُّوْنَ ج اَنْبِیَاء۔ نَبْوَۃٌ۔ رفعت۔ ہر خبر دہندہ قابلِ عزت نہیں ہوتا۔

نبت

۱-۲ وَاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا — اور بڑھایا اس کو — ۳۷-۳
۱-۲ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ (خلقکم) — اللہ نے اگایا تم کو — ۱۷-۷۱
۱-۲ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ — وہ اگاوے سات بالیں — ۲۶۱-۲
۱-۲ وَاَنْۢبَتْنَا مِنْ كُلِّ — اور اگانے ہر قسم — ۵-۲۲
۱-۲ وَاَنْۢبَتْنَا فِيهَا — اور ہم نے اس میں اگائی — ۱۹-۱۵
۳-۱ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ — لے اگتا ہے تیل — ۲۰-۲۳
۳-۲ اَنْ تُنْۢبِتُوا شَجَرَهَا — یہ کہ اگاتے تم ان کے درخت — ۶۰-۲۷
۳-۲ يُنْۢبِتُ لَكُمْ — اگاتا ہے تمہارے لیے — ۱۱-۱۶
۳-۲ مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ — جو اگاتی ہے زمین — ۶۱-۲

۱-۲۲ نَبَاتُ الْاَرْضِ زمین کی انگوری ۱۰-۲۴

۱-۲۲ نَبَاتَ کُلِّ شَیْءٍ ہر اگنے والی چیز ۶-۹۹

۱-۲۲ نَبَاتُہٗ بِاِذْنِ رَبِّہٖ اس کا سبزہ اپنے رب کے حکم سے ۷-۵۸

۱-۲۲ نَبَاتًا حَسَنًا اچھی انگوری ۳-۳۷

نَبَتَ (یَنْبُتُ نَبْتًا وَ نَبَاتًا) المکانُ. جگہ کھیتی والی ہوئی نَبَتَ الْبَقْلُ ساگ اگا نَبَتَ (یَنْبُتُ نُبُوْتًا) ثَدْیُ الْجَارِیَۃِ. لڑکی کے پستان ابھرے نَبَتَ (یَنْبُتُ نَبْتَۃً وَ نَبَاتًا) الانسانُ جوان ہوا نَبَتَ مَنْبَتَ صِدْقٍ. صادقوں میں شمار ہوگیا نَبَّتَ الشَّجَرَ درخت لگایا نَبَّتَ الصَّبِیَّ عیز کا بچہ پالا

نبذ

۱-۱ نَبَذَ فَرِیْقٌ (طرح) پھینک دیا ایک جماعت نے ۲-۱۰۰

۱-۱ فَنَبَذُوْہُ (عہد و امیثاق) پھینک دیا انھوں نے اپنے وعدہ کو ۳-۱۸۷

۱-۱ فَنَبَذْتُہَا (القیتھا) میں نے وہی ڈال دی ۲۰-۹۶

۱-۱ فَنَبَذْنَاہُ بِالْعَرَآءِ پھر ڈالدیا ہم نے ایک میدان میں ۳۷-۱۴۵

۱-۱ فَنَبَذْنَاھُمْ (طرحنا ھم) پھینک دیا ہم نے ان کو دریا میں ۲۸-۴۰

۷-۱ اِذِانْتَبَذَتْ مِنْ جب جدائی ہوئی اپنے لوگوں ۱۹-۱۶

(اعتزلت) سے

۷-۱ فَانْتَبَذَتْ بِہٖ پھر یکسو ہوئی اس کو لے کر ۱۹-۲۲

(تنحت بہ)

۲-۱ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ پھینکا گیا تھا چٹیل میدان میں ۶۸-۴۹

۱-۱۰ لَیُنْبَذَنَّ فِی الْحُطَمَۃِ پھینکا جاویگا اس روندنیوالی میں ۱۰۴-۴

(لیطرحن)

۱-۱۱ فَانْبِذْ اِلَیْھِمْ عَلٰی سَوَآءٍ پھینک دے انکا عہد اسی طرح پر ۸-۵۸

(اطرح عھد ھم)

نَبَذَ (یَنْبِذُ نَبْذًا) ڈالا، پھینکا، دے مارا۔ نَبَذَ الامرَ۔ مہلت دی نَبَذَ العھدَ۔ عہد شکنی کی۔ نَبَّذَ الْعِنَبُ۔ انگور نبید ہوگیا انْتَبَذَ عَنِ الْقَوْمِ قوم سے ایکطرف ہوگیا اِنْتَبَذَ مَکَانًا دور کنارہ پکڑا۔ اَنْبَاذُ النَّاسِ اوباش آدمی نَبْذَۃٌ ج نُبَذٌ۔ کنارہ۔ نَبِیْذٌ۔ کھجور یا انگور کا نچوڑ ج اَنْبِذَۃٌ نَبَّاذٌ نبید بیچنے والا۔ مَنْبُوْذٌ۔ ولد الزنا۔ یا وہ لڑکا کہ ماں اسے راستہ میں ڈال کر چلی جائے بَیْعُ الْمُنَابَذَۃِ۔ جاہلیت کی ایک بیع، جو کہ از قسم جوا تھی۔ نَبْذٌ۔ مال چلا جانا کہ باقی تھوڑا رہ جائے۔

نبز

۶-۱۳ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ اور نام نہ ڈالو چڑانے کو ۴۹-۱۱

(تعایروا)

نَبَزَ (یَنْبِزُ نَبْزًا وَ نَبَزَۃً) کَھَمَزَۃٍ. برا نام رکھا نَبَزَ لَقَبَہٗ، خواہ نسب میں ہو یا خلق ہو۔ نُبْزَۃٌ۔ لوگوں کو زیادہ القاب دینے والا نَبْزٌ لقب ج اَنْبَاذٌ

نبط

۱۱-۱۳ یَسْتَنْبِطُوْنَہٗ مِنْھُمْ ان میں تحقیق کرنیوالے ہیں اسکی ۴-۸۲

(یتتبعونہ)

نَبَطَ (یَنْبُطُ نَبْطًا وَ نَبَّطَ وَ اَنْبَطَ وَ تَنَبَّطَ وَ اسْتَنْبَطَ) البئرُ چشمہ سے پانی نکالا نَبَطَ (یَنْبِطُ نَبْطًا وَ نُبُوْطًا) الماءُ چشمہ سے پانی جاری ہوا اِسْتَنْبَطَ۔ چھپنے کے بعد اسے ظاہر کیا۔ اختراع کیا اجتہاد سے نکالا نَبَطٌ وہ پہلا پانی جو کہ کنویں میں حاضر ہو۔

نبع

مِنَ الْاَرْضِ یَنْبُوْعًا زمین سے چشمہ ۱۷-۹۰

فَسَلَکَہٗ یَنَابِیْعَ چلایا وہ پانی چشموں میں ۳۹-۲۱

نَبَعَ (یَنْبَعُ وَ نَبِعَ یَنْبَعُ وَ نَبَعَ یَنْبِعُ نَبْعًا و نُبُوْعًا و نَبَعَانًا) الماءُ چشمہ سے پانی پھوٹا۔ تَنَبَّعَ۔ تھوڑا تھوڑا پانی پھوٹا مَنْبَعٌ، پانی پھوٹنے کا مقام یَنْبُوْعٌ ج یَنَابِیْعُ چشمہ۔ نَبِیْعٌ پسینہ۔ فَجَّرَ اللہُ عَلٰی لِسَانِہٖ یَنَابِیْعَ الْحِکْمَۃِ۔ خداوند نے اس کی زبان پر حکمت کے چشمے جاری کیے۔

نبی

دیکھو نبئ یہ لفظ مشترک ہے۔

نتق

۱-۱ وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ جب اٹھائے ہم نے پہاڑ ۷-۱۷۲

(رفعناہ من اصلہ)

نَتَقَ (یَنْتُقُ نَتْقًا) الشَّیْءَ۔ پہاڑ ہلایا اٹھایا پھیلایا نَتَقَتِ الْمَرْاَۃُ۔ عورت کی اولاد زیادہ ہوئی اور پھیلی نَتْقٌ۔ پھاڑنا، ہلانا اور کنویں سے ڈول نکالنا۔

نثر

۷-۱ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ	جب تارے جھڑ پڑیں	۸۲-۲
هَبَاءً مَّنْثُوْرًا	خاک اڑتی ہوئی	۲۵-۲۳
لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا	موتی بکھرے ہوئے	۷۶-۱۹

نَثَرَ (یَنْثُرُ نَثْرًا و نِثَارًا) نثر میں کلام کی، پراگندہ کیا، پھیلایا۔ اَنْثَرَ۔ ناک جھاڑا اور صاف کیا اور رادہ نکالا، اِنْتَثَرَ ناک میں پانی ڈال کر پھر ناک صاف کیا اور جھاڑا نَثْرَۃٌ متفرق پھینکا۔ نَثْر خلاف نظم اِمْرَاءَۃٌ نَثُوْرٌ وہ عورت جس کی اولاد زیادہ ہے۔ نِثَار۔ جو حاضرین پر پھینکا جائے۔ نَاثِرٌ متکلم یا نثر میں کتاب بنانے والا۔ مَنْثُوْر۔ خلاف منظوم۔ تَنَاثَرُ الْقَوْمُ۔ بیمار ہوئے اور مرے

نجد

هَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ	دکھلائی اس کو دو گھاٹیاں	۹۰-۱۰

(طریقی الخیر والشر)

اَنْجَدَ و تَنَجَّدَ الشَّیْءُ۔ چیز بلند ہوئی۔ نجد۔ بلاد عرب کے مرتفع علاقوں کو نجد کہا جاتا ہے، تہامہ یمن اور زیریں علاقہ کو عراق اور شام کہا جاتا ہے ج اَنْجُدٌ و نُجُدٌ۔ عورت کے پستان۔ اسی لیے بعض مفسرین نے النجدین سے پستان مراد لیے ہیں۔ جن کو چوس کر بچہ پرورش پاتا ہے نجد اس راہ کو بھی کہتے ہیں جو اونچائی کی طرف جائے۔ اور چونکہ اونچی جگہ پر چڑھنا خصوصاً مشکل ہوتا ہے آدمی پسینہ پسینہ ہو جاتا ہے اس لیے نَجِدَ (یَنْجَدُ نُجُوْدًا) البدن جسم پسینہ پسینہ ہوگیا۔ نَجَدَ محنت اور تکلیف اٹھائی اور بہادر ہوا۔

نجس

۲۲-۱ اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ	بے شک مشرک پلید ہیں	۹-۲۸

(قذر لخبث باطنهم)

نَجَسَ (یَنْجُسُ نَجَسًا) و نَجُسَ (یَنْجُسُ نَجَاسَۃً) وہ گندہ اور پلید ہوا وہ چیز نَجَسٌ و نَجِسٌ ہے ج اَنْجَاس، نَجَّسَہٗ اسے پلید کر دیا دَاءٌ نَجَسٌ۔ وہ بیماری جس سے آدمی صحت مند نہ ہو سکے

نجم

وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ	جھاڑ اور درخت مشغول ہیں سجدہ میں	۵۵-۶
النَّجْمُ الثَّاقِبُ	ستارہ ہے چمکتا	۸۶-۳
وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ	اور ستاروں سے لوگ راہ پاتے ہیں	۱۶-۱۶
وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى	قسم ہے تارے کی جب گرے	۵۳-۱

(الثریا)

وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرَاتٌ	اور ستارے کام میں لگے ہیں	۱۶-۱۲
فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ	جب ستارے مٹائے جائیں	۷۷-۸
وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ	اور ستارے میلے ہو جائیں	۸۱-۲
بِمَوَاقِعِ النُّجُوْمِ	تاروں کے ڈوبنے کی	۵۶-۷۵

نَجَمَ (یَنْجُمُ نُجُوْمًا) الشَّیْءُ۔ ظاہر ہوئی چیز۔ نَجَمَتِ الْكَوَاكِبُ ستارے طلوع ہوئے نَجَمَ السِّنُّ وَالْقَرْنُ۔ دانت اور سینگ اگے۔ نَجَّمَ الدَّیْنَ قرض تھوڑا تھوڑا ادا کیا اَنْجَمَتِ السَّمَآءُ۔ آسمان پر ستارے ظاہر ہوئے نَجْمٌ ج نُجُوْمٌ، اَنْجُمٌ، اَنْجَام، نُجُمٌ۔ ستارے اور عام اطلاق ثریا پر ہے نَجْمٌ بوٹیاں نَجَّام، مُنَجِّمٌ۔ ستاروں کا حساب جاننے والا۔ نَجْمٌ ترازو کا کنڈا

نجو

۱-۱ نَجَا مِنْهُمَا	جو بچا تھا ان دونوں میں	۱۲-۴۵
۱-۱ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ	تو بچ آیا ظالم قوم سے	۲۸-۲۵
۲-۱ فَاَنْجٰهُ اللّٰهُ	بچایا اس کو اللہ نے	۲۹-۲۴
۲-۱ فَلَمَّا اَنْجٰهُمْ	جب بچا دیا ان کو	۱۰-۲۳
۲-۱ اِذْ اَنْجٰكُمْ	جب چھڑا دیا تم کو	۱۴-۶
۲-۱ لَئِنْ اَنْجٰنَا	اگر ہم کو بچا لیوے	۶-۶۳
۲-۱ لَئِنْ اَنْجَیْتَنَا	اگر ہم کو تو بچا لیوے	۱۰-۲۲
۲-۱ فَاَنْجَیْنَا الَّذِیْنَ	خلاصی دی ہم نے	۷-۱۶۵
۲-۱ فَاَنْجَیْنٰهُ	پھر بچا دیا ہم نے اس کو	۷-۶۳
۲-۱ فَاَنْجَیْنٰهُمْ	پھر بچایا ہم نے ان کو	۲۱-۹
۲-۱ فَاَنْجَیْنٰكُمْ	بچایا ہم نے تم کو	۲-۵۰
۳-۱ اِذْ نَجّٰنَا اللّٰهُ	نجات دے چکا ہم کو اللہ	۷-۸۹
۳-۱ فَلَمَّا نَجّٰهُمْ	بچایا ان کو	۳۹-۶۵
۳-۱ نَجّٰكُمْ اِلَى الْبَرِّ	بچایا تم کو جنگل کی طرف	۱۷-۶۷
۳-۱ نَجِّنَا	بچایا ہم کو	۱۱-۵۸
۳-۱ فَنَجَّیْنٰهُ	خلاصی دی ہم نے اسے	۲۱-۷۶
۳-۱ وَنَجَّیْنٰهُمَا	اور بچا دیا ہم نے ان کو	۳۷-۱۱۵

۱-۳ وَنَجَّیْنٰھُمْ — اور بچا دیا ہم نے ان کو — ۵۸-۱۱

۱-۳ فَنَجَّیْنٰکَ مِنَ الْغَمِّ — نکالا ہم نے تم کو — ۲۰-۴۰

۱-۳ نَجَّیْنٰکُمْ (ابادکی) — بچایا تم کو — ۲-۴۹

۱-۴ اِذَا نَاجَیْتُمُ الرَّسُوْلَ — جب کان میں بات کرنا چاہو — ۵۸-۱۲

(اردتم مناجات) رسول سے

۱-۶ اِذَا تَنَاجَیْتُمْ — جب کان میں بات کرو تم — ۵۸-۹

۳-۲ ثُمَّ یُنْجِیْہِ — پھر وہ اپنے آپ کو بچاوے — ۷۰-۱۴

۳-۲ تُنْجِیْکُمْ مِّنْ عَذَابٍ — بچائے تم کو — ۶۱-۱۰

۳-۲ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ — بچاویں گے مومنوں کو — ۱۰-۱۰۳

۳-۳ وَیُنَجِّی اللہُ — نجات دے گا اللہ — ۳۹-۶۱

۳-۳ مَنْ یُّنَجِّیْکُمْ — بچاتا ہے تم کو — ۶-۶۳

۳-۳ نُنَجِّیْ رُسُلَنَا — پھر ہم بچالیتے ہیں اپنے رسولوں کو — ۱۰-۱۰۳

۳-۳ فَنُجِّیَ مَنْ نَّشَآءُ — بچالیتے ہیں ہم جن کو — ۱۲-۱۱۰

(ن حذف ہے اصل میں فَنُنَجِّیْ تھا۔

۳-۳ فَالْیَوْمَ نُنَجِّیْکَ — سو آج بچادیتے ہیں ہم — ۱۰-۹۲

(نخرجک من البحر)

۳-۹ لَنُنَجِّیَنَّہٗ وَاَھْلَہٗ — ہم بچالیں گے اس کو — ۲۹-۳۲

۳-۶ وَیَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ — اور کان میں باتیں کرتے ہیں گناہ کی — ۵۸-۸

۳-۶ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ — گناہ کی بات کان میں نہ کرو — ۵۸-۹

۳-۱۱ وَنَجِّنِیْ — خلاص کر مجھ کو — ۲۶-۱۱۸

۳-۱۱ وَنَجِّنَا — چھڑادے ہم کو — ۱۰-۸۶

۶-۱۱ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ — اور کان میں بات کہو احسان کی — ۵۸-۹

۱-۱۵ اَنَّہٗ نَاجٍ مِّنْھُمَا — کہ وہ بچنے والا ہے ان دونوں میں — ۱۲-۴۲

۳-۱۵ اِنَّا مُنَجُّوْکَ — ہم تم کو بچالینے والے ہیں — ۲۹-۳۳

۳-۱۵ اِنَّا لَمُنَجُّوْھُمْ — ہم ان سب کو بچالینے والے ہیں — ۱۵-۵۹

خَلَصُوْا نَجِیًّا — اکیلے ہو بیٹھے مشورہ کرنے کو — ۱۲-۸۰

قَرَّبْنٰہُ نَجِیًّا — بلایا اس کو بھید کہنے کو — ۱۹-۵۲

(مناجیا)

۱-۲۲ اِلَی النَّجٰوۃِ — نجات کی طرف — ۴۰-۴۱

مِنْ نَّجْوٰی ثَلٰثَۃٍ — مشورہ تین کا — ۵۸-۷

وَاِذْ ھُمْ نَجْوٰی — جب وہ مشورت کرتے ہیں — ۱۷-۴۷

اِنَّمَا النَّجْوٰی — یہ جو ہے کانا پھوسی — ۵۸-۱۰

وَاَسَرُّوا النَّجْوٰی — چھپائیں گے مشورہ — ۲۰-۶۲

فِیْ کَثِیْرٍ مِّنْ نَّجْوٰھُمْ — ان کے اکثر مشورے — ۴-۱۱۴

بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰکُمْ — کانا پھوسی سے پہلے — ۵۸-۱۲

نَجَی (یَنْجُوْ نَجَاۃً ونجاءً ونَجْوًا ونجایۃً) خلاصی لی۔ نَجِیَ (یَنْجُوْ نَجْوًا) بڑھا نَجِیَ، اَنْجٰی، اِسْتَنْجَی الشجرۃَ۔ درخت کاٹا۔ نَجِیَ الصَّبِیُّ لڑکا پخانہ پھرا نَجَّہٗ۔ اسے چھوڑ دیا۔ نجا الدَّوَاءَ دوائی پی لی۔ نَجٰی (یَنْجُوْ نَجْوًا ونَجْوٰی) وناجٰی مناجات ونجاءً) دل کا بھید چپکے سے بتایا۔ اَنْجٰی اَلْقٰی نَجْوَہٗ۔ پخانہ پھرا۔ نَجَوا النَّجْوُ مِنَ الْبَطْنِ۔ پیٹ سے ہوا یا پخانہ خارج ہوا نَجِیَ وَاَنْجَی الْجِلْدَ۔ کھال اتاری تَنَاجٰی۔ ایک دوسرے کو بھید بتایا۔ اِسْتَنْجٰی خلاصی لی اور جائے پخانہ کو دھویا۔ اِسْتَنْجَی الثَّمَرَ۔ پھل چنے۔ اِسْتَنْجَی الشجرۃَ۔ درخت کو جڑ سے اکھاڑا۔ نجو، جو پیٹ سے خارج ہو۔ خواہ پخانہ ہے یا ہوا۔ اور دو آدمی کے درمیان بھید نَجَاۃً، نَجْوٰی، مناجات ج نجاوی نُجِیٌّ، بھید ج اَنْجِیَۃٌ، مَنْجٰی۔ جائے پخانہ ج مَنَاجٍ، مَنْجَاۃٌ۔ باعث نجات (الصدق منجاۃ)

نحب

مَنْ قَضٰی نَحْبَہٗ — جو پورا کر چکا اپنا ذمہ — ۳۳-۲۳

(مات او قتل فی سبیل اللہ)

نَحَبَ (یَنْحُبُ نَحْبًا ونَحَبَ) الرجل۔ آدمی نے اپنی جان پر ایک چیز واجب کی نَحَبَ (یَنْحِبُ نَحْبًا) الرجل۔ آدمی زور سے رویا۔ نَحِیْب سخت رونا۔ کھانسی، موت۔ شدت، اجل۔ وقت۔ مدت۔

نحت

۱-۳ تَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ — اور تراشتے تھے پہاڑوں کے گھر — ۱۵-۸۲

۱-۳ وَتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُیُوْتًا — اور تراشتے ہو تم پہاڑوں کے گھر — ۷-۷۴

۱-۳ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ — جو تراشتے ہو تم — ۳۷-۹۵

نَحَتَ (یَنْحِتُ) وَنَحِتَ یَنْحَتُ نَحْتًا) الحجرَ او العودَ) تراشا اور صاف کیا۔ نَحَتَ الجبلَ، حفرھا۔ نَحَتَ الکلمۃَ۔ کلام تراشی جیسے تخفف

کہتے ہیں مثلاً بَسْمَلَۃٌ: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ وحَوْقَلَۃٌ: لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔ نَحَتَہٗ بِلِسَانِہٖ۔ اسے زبان سے تراشا غیبت کی، ملامت کی، گالی دی۔

نحر

وَانْحَرْ (نسکاً)	اور قربانی کر	۱۰۸-۲

نحر ینحر نحراً وتنحاراً البھیمۃ۔ قربانی کی یا گلا کاٹا۔ یا مقابلہ کیا۔ نحر الصلوٰۃ۔ اول وقت نماز پڑھی۔ نحر المصلی۔ نمازی چھاتی ابھار کر نماز میں کھڑا ہوا یا گلے کے پاس ہاتھ باندھے۔ تناحر القوم۔ لڑائی میں ایک دوسرے سے چمٹ گئے انتحر الرجل۔ خودکشی کی نحر علی الظہر ثنی۔ تابعداری کی نحور نحور، اعلی الصدر انحر النہار۔ دن کا اول حصہ یوم النحر ۱۰/ ذوالحجہ منحر۔ قربان گاہ

نحس

فِیْ یَوْمِ نَحْسٍ	ایک نحوست کے دن	۵۴:۱۹
فِیْ اَیَّامٍ نَّحِسَاتٍ	کئی دن جو مصیبت کے تھے	۴۱-۱۶
وَنُحَاسٌ	اور دھواں ملے ہوئے	۵۵-۳۵

نحس (ینحس نحساً ونحس ینحس نحاسۃ ونحوسۃ) الرجل آدمی بدقسمت ہوا۔ اب وہ آدمی نحس، نحس، منحوس۔ یوم نحس نحس، ناحس ونحیس ج نحاس، نحسات ونواحس، نحسہ اس پر ظلم کیا۔ انحست النار۔ آگ کا دھواں زیادہ ہو۔ النحس ضد سعد ج نحوس، انحس، تکلیف، ظلم، دکھ، سرد ہوا غبار نحسان۔ زحل، مریخ سعدان، مشتری و زہرہ۔ نحس۔ ہر قمری ماہ کی آخری تین راتیں۔ نحاس۔ آگ، دھواں جس میں شعلہ نہ ہو۔ طبیعت

نحل

وَاَوْحٰی رَبُّکَ اِلَی النَّحْلِ	اور حکم دیا تیرے رب نے شہد کی مکھی	۱۶-۶۸
صَدُقٰتِہِنَّ نِحْلَۃً	مہران کے خوشی سے	۴-۳

(عن طیب نفس)

نحل، ینحل نحلاً الرجل آدمی کو کچھ دیا۔ نحل المرأۃ۔ عورت کو حق مہر دیا۔ بمعنی نحل۔ بے نحل ینحل ونحیل ینحل ونحل ینحل نحولاً جسمہ۔ بیماری یا تھکان کی وجہ سے اس کا وجود لاغر ہو گیا۔ نحل واحد نحلۃ شہد کی مکھی۔ نحلۃ۔ عطیہ، ہبہ، بخشش، حق مہر، مذہب اور دیانتداری ج نحل نحل، نحل، نحلان، عطیہ اور ہبہ۔ نحل، دبلا پن۔

نحن

اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ	بے شک ہم اصلاح کرنے والے ہیں	۲-۱۱

نحن۔ ضمیر تثنیہ و جمع متکلم۔ نیز دیکھو بحث حروف عاملہ

نخر

عِظَامًا نَّخِرَۃً	کھوکھری ہڈیاں	۷۹-۱۱

(بالیۃ متفتتۃ)

نخر ینخر نخراً العظم۔ ہڈی پرانی اور بوسیدہ ہو گئی۔

نخل

فَاکِہَۃٌ وَّنَخْلٌ	میوے اور کھجوریں	۵۵-۶۸
حَفَفْنٰہُمَا بِنَخْلٍ	اور ہم نے گرد کر دیں انکے کھجوریں	۱۸-۳۲
وَزَیْتُوْنًا وَّنَخْلًا	زیتون اور کھجوریں	۸۰-۲۹
وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَکْمَامِ	کھجوریں جن کے	۵۵-۱۱
وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِہَا	اور کھجور سے انکے خوشے سے	۶-۹۹
وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ	کھجوریں اور زراعت	۶-۱۴۱
اِلٰی جِذْعِ النَّخْلَۃِ	کھجور کے تنے کے ساتھ	۱۹-۲۳
وَزُرُوْعٍ وَّنَخِیْلٍ	کھیتی اور کھجوریں	۱۳-۴
جَنَّۃٌ مِّنْ نَّخِیْلٍ	باغ کھجوروں سے	۲-۲۶۶
وَالنَّخِیْلَ وَالْاَعْنَابَ	کھجوریں اور انگور	۱۶-۱۱

نخل النخیل، واحد نخلۃ ونخیلۃ۔ نخل الشئی۔ صاف اور خالص کیا نخل ینخل نخلاً الدقیق۔ آٹا چھانا۔ اور چھان کو الگ کیا نخال چھان لا یقبل اللہ الا نخائل القلوب۔ اللہ خالص نیت کے بغیر کچھ قبول نہیں کرتا منخل ج مناخل۔ چھاننی، غربال

ند

یَوْمَ التَّنَادِ	دن ہانک پکار	۴۰-۳۲
فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰہِ اَنْدَادًا	اللہ کے شریک نہ بناؤ	۲-۲۲

(واحد ندٌ)

نوٹ، یوم التناد و یوم التناد کے متعلق اہل لغت بڑے مختلف ہیں

منتہی الارب ولا التناد والتناد مشدد و مخفف دونوں لایا ہے۔ صاحب صراح کہتا ہے کہ یہ قرأت بھی درست ہے۔ معانی کے لحاظ سے یہ مادہ مناسب ہی نہیں بلکہ انسب ہے حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ لوگ ایکدوسرے سے نفرت کریں گے اور بھاگیں گے اَلْاَخِلَّاءُ یَوْمَئِذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْهِ۔ نَدَّ رَبِیْلٌ نَدًّا وَنَدِیْدًا وَنُدُوْدًا وَنِدَادًا) سخت نفرت کی اور بھاگا۔ نَادَّهٗ۔ اس کی مخالفت کی۔ تَنَادَّ الْقَوْمُ تنافروا۔ یوم التناد و یوم التناد۔ یوم القیمۃ (المنجد) شاہ صاحب فرماتے ہیں کہ اس مومن کو بذریعہ الہام یہ جتایا جا چکا تھا۔ کہ کچھ عرصہ کے بعد فرعون اور اس کے ساتھی بحیرۂ قلزم میں غرق ہوں گے، اور وہاں ان کی ہانک پکار ہو گی۔ اس سے اگر عذاب دینا بھی مراد لیا جاوے تو درست ہے۔ نِدٌّ ج اَنْدَادٌ۔ نظیر۔

ندم

۱۵-۱ فِیْ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِیْنَ — اپنے جی میں پچھتانے — ۵-۵۲

۱۵-۱ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِیْنَ — لگا پچھتانے — ۵-۳۱

۲۲-۱ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ — چھپے چھپے پچھتائیں گے — ۱۰-۵۴ / ۳۴-۳۳

نَدِمَ یَنْدَمُ نَدَمًا وَنَدَامَةً۔ وَتَنَدَّمَ، شرمندہ ہوا تھا، نَادِمٌ ج نَادِمُوْنَ وَنُدَّامٌ، نَدِیْمٌ ج نُدَمَاءُ، نِدَامٌ۔ رفیق ساتھی۔

ندو

۴-۱ نَادٰٓی اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ — اور پکاریں گے جنت والے — ۷-۴۴

۴-۱ نَادٰٓی اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ — اور پکاریں گے اعراف والے — ۷-۴۸

۴-۱ نَادٰٓی اَصْحٰبُ النَّارِ — اور پکاریں گے دوزخ والے — ۷-۵۰

۴-۱ وَنَادٰی فِرْعَوْنُ — اور پکارا فرعون نے — ۴۳-۵۱

۴-۱ فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ — پھر پکارا اندھیروں میں — ۲۱-۸۷

۴-۱ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ — جب پکارا اسکو اسکے رب نے — ۷۹-۱۶

۴-۱ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَا — آواز دی اس کو نیچے سے — ۱۹-۲۴

۴-۱ نَادٰىهُمَا رَبُّهُمَا — پکارا ان کو ان کے رب نے — ۷-۲۲

۴-۱ نَادٰىنَا نُوْحٌ — پکارا ہمیں نوحؑ نے — ۳۷-۷۵

۴-۱ نَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ — اور پکاریں گے جنت والے — ۷-۴۶

۴-۱ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ — پھر پکارا انہوں نے اپنے ساتھی کو — ۵۴-۲۹

۴-۱ وَنَادَوْا یٰمٰلِكُ — اور پکاریں گے اے مالک — ۴۳-۷۷

۴-۱ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ — پھر پکارا اس کو فرشتوں نے — ۳-۳۹

۴-۱ وَاِذَا نَادَیْتُمْ (دعوتم) — اور جب پکارا تم نے — ۵-۵۸

۴-۱ اِذْ نَادَیْنَا — جب ہم نے پکارا — ۲۸-۴۶

۴-۱ وَنَادَیْنٰهُ اَنْ یّٰۤاِبْرٰهِیْمُ — اور پکارا ہم نے اسے اے ابراہیم — ۳۷-۱۰۴

۴-۱ وَنَادَیْنٰهُ — اور ہم نے پکارا اسے — ۱۹-۵۲

۶-۱ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِیْنَ — ایکدوسرے کو بلایا انہوں نے — ۶۸-۲۱

۴-۲ نُوْدِیَ یٰمُوْسٰی — آواز دیا گیا اے موسےٰ — ۲۰-۱۱

۴-۲ نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ — پکارا گیا نماز کے لیے — ۶۲-۹

۴-۲ وَنُوْدُوْٓا اَنْ — اور پکارے جاویں گے — ۷-۴۳

۴-۳ یُنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ — دعوت دیتا ہے ایمان کی — ۳-۱۹۳

(یدعوا)

۴-۳ یَوْمَ یُنَادِ (المناد) — جس دن پکارے — ۵۰-۴۱

۴-۳ وَیَوْمَ یُنَادِیْهِمْ — اور جس دن پکاریگا ان کو — ۲۸-۶۲

۴-۳ یُنَادُوْنَهُمْ — وہ ان کو پکاریں گے — ۵۷-۱۴

۴-۳ یُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ — تجھے پکارتے ہیں — ۴۹-۴

۴-۴ یُنَادَوْنَ — پکارے جاویں گے — ۴۰-۱۰

۴-۱۱ یَقُوْلُ نَادُوْا — کہے گا پکارو — ۱۸-۵۲

۴-۱۵ سَمِعْنَا مُنَادِیًا — سنا ہم نے ایک پکارنیوالا — ۳-۱۹۳

۴-۱۵ (ینادی) الْمُنَادِ — پکارنے والا — ۵۰-۴۱

اَحْسَنُ نَدِیًّا — اور کس کی اچھی لگتی ہے مجلس — ۱۹-۷۳

فَلْیَدْعُ نَادِیَهٗ — سو چاہیے بلالے اپنی مجلس والوں کو — ۹۶-۱۷

فِیْ نَادِیْكُمُ الْمُنْكَرَ — اپنے مجلس میں برا کام — ۲۹-۲۹

۴-۲۲ وَنِدَآءً — اور پکارنے چلانے کو — ۲-۱۷۱

نَدَا یَنْدُوْ نَدْوًا) الْقَوْمُ۔ مجلس میں حاضر اور اکٹھے ہوئے نَدَا الْقَوْمَ مجلس میں انکو بلایا، نَادٰی (مُنَادَاةً و نِدَاءً) الرَّجُلَ۔ پکارا۔ اور مجلس میں بٹھایا نَادٰی بِسِرِّهٖ بھید کھول دیا نَادَی الطَّرِیْقَ راستہ بتایا تَنَادٰی۔ بارش شبنم ج اَنْدَاءٌ نِدَاءٌ آواز۔ نَدْوَةٌ۔ اسم ہے، جماعت اور مجلس اور مشورہ نَادِی ج اَنْدِیَةٌ مجلس جب تک بیٹھی رہے نَادِیَةٌ مؤنث ج نَادِیَاتٌ، تَنَادِی یوم القیمۃ (دیکھو ند) اَنْدَی الشَّیْءَ جعلہ نَدِیًّا یوم التناد (دیکھو ند)

دارُ النّدوۃ قریش کا ایوان پارلیمنٹ جو قصی نے بنایا تھا قریش کا مشورہ گاہ تھا یہاں ہی مشورے کے ستانے کو مجلسیں ہوتی تھیں یہی جگہ ہے جہاں قریش نے حضور کے قتل کا منصوبہ پیش کیا اور پاس ہو گیا۔ خدا کی شان ۱۴ آدمی اس مجلس میں شریک تھے ۱۱ بدر میں مارے گئے ۳ باقی جو بچے تھے وہ صرف اس لیے کہ ان کی قسمت میں مسلمان ہونا لکھا تھا اب اسجگہ سنّی مصلّی ہے جہاں اب لاکھوں خلقت نبی پر صلوات بھیجتی ہے اور وہی قرآن جس کا سننا قریش کو ناگوار تھا۔ ہزاروں کی تعداد میں پڑھا جاتا ہے

نذر

۱-۱ اَوْ نَذَرْتُمْ — یا قبول کرو گے کوئی منت ۲-۲۷۰
۱-۱ نَذَرْتُ لَكَ — میں نے نذر کیا تیرے ۳-۳۵
۱-۱ اِنِّیْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ — میں نے مانا ہے رحمٰن کے لیے ۱۹-۲۶
۲-۱ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ — جب ڈرایا اس نے اپنی قوم کو ۴۶-۲۱
۲-۱ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا — ڈرا چکا تھا انکو ہماری پکڑ سے ۵۴-۳۶

(خوف دہ)

۲-۱ ءَاَنْذَرْتَهُمْ — کیا ڈرائے تو ان کو ۲-۶
۲-۱ اَنْذَرْتُكُمْ (خوفتکم) — ڈراتا ہوں تم کو ۹۲-۱۴
۲-۱ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا — ڈرایا ہم نے تم کو ۷۸-۴۰
۲-۲ مَاۤ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ — نہیں ڈرائے گئے ۳۶-۶
۲-۲ وَمَاۤ اُنْذِرُوْا هُزُوًا — جو جس سے ڈرائے گئے ۱۸-۵۶
۳-۲ وَيُنْذِرَ الَّذِيْنَ — اور ڈرائے ان لوگوں کو ۱۸-۴
۳-۲ لِيُنْذِرَ بَاْسًا — تاکہ ڈرائے ۱۸-۲
۳-۲ لِيُنْذِرَكُمْ بِهٖ — تاکہ ڈرائے تمکو ساتھ اس کے ۷-۶۳
۳-۲ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ — اور ڈراتے تھے تم کو ۶-۱۳۰
۳-۲ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ — تاکہ ڈرائیں اپنی قوم کو ۹-۱۲۲
۳-۲ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ — بے شک تو ڈراتا ہے ان کو ۳۵-۱۸
۳-۲ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ — سو تو ڈراتا ہے ۳۶-۱۱
۳-۲ لِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى — تاکہ تو ڈرائے ۶-۹۲
۵-۲ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ — یا تو نہ ڈرائے ان کو ۲-۶
۳-۲ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ — ڈراتا ہوں تم کو ۲۱-۴۵
۳-۲ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ — تاکہ ڈراؤں میں تم کو ۶-۱۹

۳-۲ وَلِيُنْذَرُوْنَ — جب وہ ڈرائے جاویں ۱۸-۴۵
۴-۲ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ — تاکہ ڈرائے جائیں اسکے ساتھ ۱۴-۵۲
۳-۲ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ — ڈرا اپنے قریبی رشتہ داروں کو ۲۶-۲۱۴

(خوف)

۳-۲ قُمْ فَاَنْذِرْ — اٹھ اور ڈرا ۷۴-۲
۳-۲ اَنْ اَنْذِرُوْۤا — یہ کہ خوف دلاؤ ۱۶-۲

(اخوف الکفرین)

۵-۲ اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُنْذِرٌ — بے شک تو ڈرانیوالا ہے ۱۳-۸
۶-۲ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ — مگر اسکے لیے ڈرانیوالے ہیں ۲۶-۲۰۸
۱۵-۲ وَمُنْذِرِيْنَ — اور ڈرانے والا ۲-۲۱۳
۱۶-۲ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ — انجام جن کو ڈرایا ہے ۱۰-۷۳
۱۶-۲ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ — برسنا جن کو ڈرایا گیا ہے ۲۷-۵۸
۱۷-۱ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا — خوشخبری دینے والا اور ڈرانیوالا ۲-۱۱۹
۱۷-۱ مِنْ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ — کوئی بشیر اور نہ نذیر ۵-۱۹
۱۷-۱ وَنَذِيْرًا — اور ڈرانیوالا ۳۵-۲۴
۱۹-۱ الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ — نشانیاں اور ڈرانے والا ۱۰-۱۰۱
۱۹-۱ عَذَابِيْ وَنُذُرِ — میرا عذاب اور میرا کھڑکھڑانا ۵۴-۱۶
۲۲-۱ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا — الزام اتارنے کو یا ڈرانیکو ۷۷-۶
مِنْ نَّذْرٍ — کوئی منت ۲-۲۷۰
يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ — پورا کرتے ہیں منت کو ۷۶-۷
وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ — پوری کریں اپنی منتیں ۲۲-۲۹

(ھدایا و الضحایا)

نَذَرَ يَنْذُرُ نَذْرًا وَّنُذُوْرًا) منت مانی۔ اَنْذَرَ يُنْذِرُ اِنْذَارًا وَنَذِيْرًا وَنُذْرًا وَنُذُرًا) ڈرایا، خوف دلایا نَذِيْرٌ اسم بمعنی اِنْذَار ج نُذُرٌ مُتَنَاذِر۔ شیر

نزع

۱-۱ وَنَزَعَ يَدَهٗ — اور اندر سے نکالا اپنا ہاتھ ۲۶-۳۳

(اخرجہا من جیبہ)

۱-۱ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ — اور نکال لیں گے ہم ۷-۴۳

۱-۱ وَنَزَعۡنَا مِنۡ كُلِّ اُمَّةٍ — اور جدا کر لیں گے ہم ہر فرقہ میں ۱۸-۷۵
۱-۱ ثُمَّ نَزَعۡنٰهَا مِنۡهُ — پھر وہ چھین لیں اس سے ۱۱-۹
۶-۱ تَنَازَعُوۡۤا اَمۡرَهُمۡ — پھر جھگڑے اپنے کام پر ۲۰-۶۶
۶-۱ فَاِنۡ تَنَازَعۡتُمۡ فِىۡ شَىۡءٍ — پھر اگر جھگڑ پڑو تم ۴-۵۹

(اختلفتم)

۶-۱ وَتَنَازَعۡتُمۡ — اور کام میں جھگڑا ڈالا ۳-۱۵۲
۶-۱ وَلَتَنَازَعۡتُمۡ فِى الۡاَمۡرِ — اور جھگڑا ڈالتے تم کام میں ۸-۴۳
۱-۳ يَنۡزِعُ عَنۡهُمَا — اتروائے ان میں ۷-۲۶
۱-۳ تَنۡزِعُ النَّاسَ — اکھاڑ مارا لوگوں کو ۵۴-۲۰

(تقلعهم من حفر الارض)

۱-۳ وَتَنۡزِعُ الۡمُلۡكَ — سلطنت چھین لیوے ۳-۲۶
۱-۹ ثُمَّ لَنَنۡزِعَنَّ — پھر جدا کریں گے ہم ۱۹-۶۹
۴-۹ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ — پھر چاہیے کہ تجھ سے نہ جھگڑیں ۲۲-۶۷
۶-۳ اِذۡ يَتَنَازَعُوۡنَ — جب جھگڑ رہے تھے ۱۸-۲۱
۶-۳ يَتَنَازَعُوۡنَ فِيۡهَا كَاۡسًا — جھپٹے ہیں وہاں پیالہ ۵۲-۲۳

(يتعاطون بينهم)

۶-۳ وَلَا تَنَازَعُوۡا — اور آپس میں نہ جھگڑو ۸-۴۶
۱-۱۵ وَالنّٰزِعٰتِ غَرۡقًا — قسم ہے کھسیٹ لانیوالوں کی ۷۹-۱
۱-۱۹ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى — کھینچ لینے والی کلیجہ ۷۰-۱۶

نَزَعَ (يَنۡزِعُ نَزۡعًا) اکھاڑا۔ نَزَعَ الامیر العامل۔ برطرف کیا، معزول کیا نَزَعَ الشمس۔ سورج غروب ہوگیا نَازَعَ (نِزَاعًا) موت کے قریب ہوا۔ تَنَازَعَ۔ اِخۡتَلَفَ، نَزۡعٌ، نِزَاعٌ، مُنَازِعَةٌ۔ جان نکلنا اور جھگڑا۔ نِزَاعٌ جھگڑا نَزِيۡعَةٌ۔ وہ عورت جو کہ غیر خاندان میں بیاہی جائے (مُنۡتَزَعٌ اکھڑا) نَزِيۡعٌ۔ پردیسی

نزغ

۱-۱ اَنۡ نَّزَغَ الشَّيۡطٰنُ — جھگڑا ڈال چکا تھا ۱۲-۱۰۰

(اغوی بینہم و افسد)

۱-۳ يَنۡزَغُ بَيۡنَهُمۡ — جھڑپ کرواتا ہے ان میں ۱۷-۵۳
۱-۹ وَاِمَّا يَنۡزَغَنَّكَ — اگر ابھارے ۷-۲۰۰

(ان یصرفنک عما امرت بہ)

۱-۲۲ مِنَ الشَّيۡطٰنِ نَزۡغٌ — تجھ کو شیطان کی جھڑپ ۷-۲۰۰

نَزَغَ (يَنۡزَغُ نَزۡغًا) افسدہ، حثہ، نزغہ (يَنۡزَغُ نَزۡغًا) ہاتھ سے یا تیر سے مارا۔ نَزۡغٌ ج نزغات۔ فساد کرنا۔ تباہی میں ڈالنا۔ دشمنی ڈالنا

نزف

۲-۳ وَلَا يُنۡزِفُوۡنَ — اور نہ بکواس کریں ۵۶-۱۹
۲-۴ وَلَا هُمۡ عَنۡهَا يُنۡزَفُوۡنَ — اور نہ اس کو پی کر بہکیں ۳۷-۴۷

(یسکرون)

نَزَفَ (يَنۡزِفُ نَزۡفًا) الماءُ البئرِ۔ کنوئیں کا سب پانی نکال لیا اَنۡزَفَ الدَّمُ نشتر لگا کر زیادہ خون نکالا نُزِفَ مَاءُ الۡبِئۡرِ سب پانی نکالا گیا۔ نُزِفَ الرجلُ اس کی عقل چلی گئی۔ نُزِفَ فِى الۡخُصُوۡمَةِ۔ دلیل ٹھکرادی گئی۔ نَزۡفُ الدَّمِ۔ سیلان خون

نزل

۱-۱ نَزَلَ بِهِ الرُّوۡحُ الۡاَمِيۡنُ — لیکر اترا ہے اس کو فرشتہ ۲۶-۱۹۳
۱-۱ وَبِالۡحَقِّ نَزَلَ — اور حق کے ساتھ اترا ۱۷-۱۰۵
۱-۱ فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمۡ — جب اترے گی انکے میدان میں ۳۷-۱۷۷
۱-۱ وَمَا نَزَلَ مِنَ الۡحَقِّ — اور اترا ہے سچا دین ۵۷-۱۶
۲-۱ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ — اتارا اللہ نے ۲-۹۰
۲-۱ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ — اتارا آسمان سے ۲-۲۲
۲-۱ اَنۡزَلَ الَّذِيۡنَ — اور اتار دیا ان کو ۳۳-۲۶
۲-۱ اَنۡزَلَهٗ — اس کو اتارا ۴-۱۶۵
۲-۱ اَنۡزَلَ اِلَيۡكَ الۡكِتٰبَ — اتاری تیری طرف کتاب ۳-۷
۲-۱ وَاَنۡزَلَ لَكُمۡ مِّنَ الۡاَنۡعَامِ — اتارے تمہارے لیے چوپائے ۳۹-۵
۲-۱ بِمَاۤ اَنۡزَلۡتَ — جو تو نے اتارا ۳-۵۳
۲-۱ لِمَاۤ اَنۡزَلۡتَ اِلَىَّ — اتارے میری طرف ۲۸-۲۴
۲-۱ اَنۡزَلۡتُمُوۡهُ مِنَ الۡمُزۡنِ — کیا تم نے اتارا اس کو ۵۶-۶۹
۲-۱ وَاٰمِنُوۡا بِمَاۤ اَنۡزَلۡتُ — جو اتاری میں نے ۲-۴۱
۲-۱ وَاَنۡزَلۡنَا الۡحَدِيۡدَ — اور ہم نے اتارا لوہا ۵۷-۲۵

(اخرجناہ من المعادن)

نمبر	لفظ	معنی	حوالہ
۲-۱	أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ	اتارا ہم نے تم پر	۵۷-۲
۲-۳	أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ	اتاری تجھ پر کتاب	۵۱-۲۹
۳-۱	نَزَّلَ الْكِتٰبَ	اتاری کتاب	۱۷۵-۲
۳-۱	مَا نَزَّلَ اللّٰهُ	اتارا اللہ نے	۷۱-۷
۳-۱	فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ	اس کو اتارا	۹۷-۲
۳-۱	نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ	اتارا اس کو پاک فرشتہ نے	۱۰۲-۱۶
۳-۱	نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا	اتارا ہم نے اپنے بندہ پر	۲۳-۲
۳-۱	وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَا	اگر ہم اتارتے	۱۱۱-۶
۳-۱	وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ	اتارا ہم نے تم پر	۸۰-۲۰
۵-۱	وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِينُ	نہیں لے کر اترے شیطان	۲۱۰-۲۶
۲-۲	بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ	جو اتاری گئی ہے	۴-۲
۲-۲	أُنْزِلَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا	جو اترا مسلمانوں پر	۷۲-۳
۲-۲	وَمَا أُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ	اور نہیں اتری تورات	۶۵-۳
۲-۲	إِذْ أُنْزِلَتْ إِلَيْكَ	اتاری جاتی ہے تیری طرف	۸۷-۲۸
۳-۲	لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ	کیوں نہ اتارا گیا	۳۷-۶
۳-۲	نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ	اترا اس پر قرآن	۶-۱۵
۳-۲	وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ	اتریں فرشتے	۲۵-۲۵
۲-۳	وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ	جو اترتا ہے آسمانوں سے	۴-۵۶
۳-۳	سَأُنْزِلُ مِثْلَ	میں اب اتاروں گا	۹۳-۶
۳-۳	أَنْ يُنَزِّلَ اللّٰهُ	اتارے اللہ	۹۰-۲
۳-۳	يُنَزِّلُ الْغَيْثَ	بھیجتا ہے بارش	۳۴-۳۱
۳-۳	أَنْ يُنَزِّلَ عَلَيْنَا	اتارے ہم پر	۱۱۲-۵
۳-۳	يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ	اتارتا ہے فرشتے	۲-۱۶
۳-۳	يُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ	اتارتا تم پر	۸۱-۶
۳-۳	مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ	نہیں ہم اتارتے فرشتے	۸-۱۵
۳-۳	وَمَا نُنَزِّلُهُ	اور ہم نہیں اتارتے اس کو	۲۱-۱۵
۵-۳	يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ	اترتا ہے اس کا حکم	۱۲-۶۵
۵-۳	عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِينُ	کس پر اترتے ہیں شیطان	۲۲۱-۲۶

(ایک ت حذف ہے)

نمبر	لفظ	معنی	حوالہ
۵-۳	تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ	اترتے ہیں	۲۲۲-۲۶
۵-۳	تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ	اترتے ہیں ان پر فرشتے	۳۰-۴۱
۵-۳	تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ	اترتے ہیں فرشتے	۴-۹۷

(ایک ت حذف ہے)

نمبر	لفظ	معنی	حوالہ
۵-۳	وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا	ہم نہیں اترتے	۶۴-۱۹
۴-۳	أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْكُمْ	یہ کہ اترے تم پر	۱۰۵-۲
۴-۳	أَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ	نازل ہونے تورات	۹۳-۳
۲-۱۱	أَنْزِلْ عَلَيْنَا	اتار ہم پر	۱۱۴-۵
۲-۱۱	أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا	اتار مجھ کو	۲۹-۲۳
۲-۱۵	أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ	یا ہم ہیں اتارنے والے	۶۹-۵۶
۲-۱۵	إِنَّا مُنْزِلُونَ	ہم اتارنے والے ہیں	۳۴-۲۹
۲-۱۵	وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ	ہم ہیں اتارنے والے	۲۸-۳۶
۲-۱۵	أَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ	میں خوب طرح اتارتا ہوں	۵۹-۱۲
۲-۱۵	إِنِّي مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ	میں اتاروں گا تم پر	۱۱۵-۵
۲-۱۶	مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِينَ	اتارے ہوئے فرشتوں سے	۱۲۴-۳
۲-۱۶	مُنْزَلًا مُبٰرَكًا	اترنا ہے برکت والے	۲۹-۲۳
۲-۱۶	مُنَزَّلٌ مِنْ رَبِّكَ	اترا ہے	۱۱۴-۶
۱-۱۸	قَدَّرَهُ مَنَازِلَ	مقرر کیں اس کے لیے منزلیں	۵-۱۰
۱-۱۸	قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ	مقرر کیں ہم نے منزلیں	۳۹-۳۶
۱-۲۲	نَزْلَةً أُخْرٰى	اترنا ایک دفعہ اور	۱۳-۵۳
۳-۲۲	تَنْزِيلُ الْكِتٰبِ	اترنا کتاب کا	۲-۳۲
۳-۲۲	وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّ	وہ اترا ہوا ہے	۱۹۲-۲۶
۳-۲۲	تَنْزِيلًا	اتارا ہوا	۱۰۶-۱۷
	هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ	یہ ہے مہمانی	۵۶-۵۶
	نُزُلٌ مِنْ حَمِيمٍ	مہمانی گرم پانی سے	۹۳-۵۶
	نُزُلًا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	مہمانی اللہ کی طرف سے	۱۹۸-۳
	الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا	فردوس مہمانی	۱۰۷-۱۸

(۱) نَزَلَ يَنْزِلُ نُزُوْلًا نیچے آیا۔ نَزَلَ بِہٖ اتارا۔ نَزَلَ عَنِ الْحَقِّ حق چھوڑا (۲) نَزَّلَ يُنَزِّلُ تَنْزِيلًا مصادر ہوا (۳) نَزَلَ يَنْزِلُ نُزُوْلًا مَنْزِلًا

قوم کے پاس ٹھہرا اور مہمان بنا (ہم) نَزَلَ (یَنْزِلُ نُزُوْلًا) الرِّسْلُ، نرکام اترا نَزِلَ الْمَکَانُ جگہ سخت ہے۔ تھوڑی بارش سے بھی پانی بہنے لگا نَزَّلَ اللّٰہُ وحی بھیجی نَزْلَةً، مرّةً، نَزَّلَہٗ اس کی عزت کی۔ نَزَّلَ الْحَاسِبُ الرَّقْمَ۔ رقم لکھی اَنْزَلَ الضَّیْفَ مہمان رکھا نَازَلَ فِی الْحَرْبِ لڑائی میں اس کے مقابلہ میں نکلا۔ نُزُلٌ مہمانی ج اَنْزَالٌ، نُزُلٌ، نَزَّالٌ۔ جس کے پاس مہمان زیادہ ٹھہریں نَازِلَةٌ مصیبت نَزِیْلٌ، مَنْزِلَةٌ عزت، مرتبہ، ج مَنَازِلُ۔

نسأ

اِنَّمَا النَّسِیْٓءُ زِیَادَةٌ — یہ جو مہینہ ہٹا دیتا ہے ۹-۳۷

(التاخیر لحرمۃ الی شہر آخر)

۱-۲ تَاْکُلُ مِنْسَاَتَہٗ — کھا رہا تھا اس کا عصا ۳۴-۱۴

۱-۳ اَوْ نُنْسِئْہَا — بھلا دیں یا ہٹا دیویں اس کو ۲-۱۰۶

(قراءۃ ابن کثیر)

نَسَأَ (یَنْسَأُ نَسْأً) الدَّابَّةَ۔ چارپایہ کو ہانکا اور ڈانٹا۔ پانی کے جوہڑ سے دور کیا نَسَأَ (یَنْسَأُ نَسَأً) و مَنْسَأً، الشَّیْءَ اَخَّرَہٗ، اِنْتَسَأَ عَنْہُ اس سے پیچھے ہٹا نَسِیْءٌ۔ زیادہ پانی والا دودھ نُسَاْةٌ، نَسِیْئَةٌ۔ تاخیر تعجیل نَسِیٌّ تاخیر مِنْسَاْةٌ، مِنْسَاَةٌ۔ چرواہے کا بڑا سونٹا

نسب

فَجَعَلَہٗ نَسَبًا وَّصِہْرًا — جد اور سسرال ۲۵-۵۴

بَیْنَہٗ وَبَیْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا — خدا میں اور جنوں میں ناتا ۳۷-۱۵۸

فَلَآ اَنْسَابَ بَیْنَہُمْ — نہ قرابتیں ہوں گی ۲۳-۱۰۲

نَسَبَ (یَنْسِبُ نَسَبًا و نِسْبَةً) نسب بیان کیا، نسب پوچھا، منسوب کیا بعض کے نزدیک نسب وہ ہے کہ جس سے نکاح نہ ہو سکے اور صہر وہ ہے جس سے نکاح ہو سکے۔ تَنَاسَبَا تَمَاثَلَا، تَشَاکَلَا، اِنْتَسَبَ نسب ظاہر کیا نَسَبٌ، قرابت، ج اَنْسَابٌ، نِسْبَةٌ دو چیزوں کے درمیان تعلق نَسِیْبٌ، قریب، مناسب، نَسَّابٌ نسب جاننے والا ج نَسَّابُوْنَ اَلْمَنْسُوْبُ، مناسب

نسخ

۳- فَیَنْسَخُ اللّٰہُ (یبطل) — پھر اللہ مٹا دیتا ہے ۲۲-۵۲

۳- مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰیَةٍ — نہیں منسوخ کرتے ہم کوئی آیت ۲-۱۰۶

۱-۳ اِنَّا کُنَّا نَسْتَنْسِخُ — ہم لکھواتے جاتے تھے ۴۵-۲۹

(نثبت و نحفظ)

وَفِیْ نُسْخَتِہَا (ما کتب) — اور اس میں جو لکھا ہوا تھا ۷-۱۵۴

نَسَخَ (یَنْسَخُ نَسْخًا) الشَّیْءَ۔ زائل کیا، باطل کیا، مسخ کیا نَسَخَ الْکِتَابَ نقل کیا، حرف بحرف لکھا۔ تَنَاسَخَا ایک دوسرے کو مٹایا۔ تَنَاسَخَ الْوَرَثَةُ وارث ایک دوسرے کے بعد مر گئے اور جائداد تقسیم نہ ہوئی نُسْخَةٌ۔ کتاب منقول۔ یا جس سے کتاب منقول ہو ج نُسَخٌ، نَاسِخٌ، کاتب۔ تَنَاسُخٌ ایک کے روح کا دوسرے کے وجود میں جانا تَنَاسُخِیَّةٌ۔ وہ لوگ جو تناسخ کے قائل ہیں (ہندو)

نسر

وَنَسْرًا — اور نسر (بت) کو ۷۱-۲۳

نَسْرٌ ج نُسُوْرٌ، اَنْسُرٌ، نِسَارٌ مشہور پرندہ گدھ (پنجابی گرجھ) اس کی کنیت ابوابرد، ابواصبع، ابومالک، ابومنہال، ابویحیٰی اور اس کی مؤنث کو ام قشعم۔ نَسْرَانِ۔ دو ستاروں کے نام ہیں نسر طائر، نسر واقع۔ ناسور ج نَوَاسِیْرُ مقعد کے پاس اندرونی پھوڑا نَسَرَہٗ (یَنْسِرُ نَسْرًا) البازی او النسر۔ باز یا گدھ نے اس کا گوشت نوچا مِنْسَرٌ چونچ نُسَارِیَّةٌ عقاب۔ اِسْتَنْسَرَ وہ گدھ کی عادت والا ہو گیا۔

نسف

۱-۲ وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ — جب پہاڑ اڑا دیئے جاویں ۷۷-۱۰

(قلعت)

۱-۳ یَنْسِفُہَا رَبِّیْ — بکھیر ڈالے گا ۲۰-۱۰۵

(یقلعہا من الاصل)

۱-۲۲ نَسْفًا — اڑا کر ۲۰-۹۷

۱-۹ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّہٗ — ہم بکھیر دیں گے اس کو ۲۰-۹۷

نَسَفَ (یَنْسِفُ نَسْفًا) الْبِنَاءَ۔ عمارت کو بنیاد سے اکھاڑ دیا نَسَفَ الْبَعِیْرُ اونٹ نے گھاس جڑ سے اکھاڑی نَسَفَ الْجِبَالَ، دکّہا، نسف الشیء چیز کو چھاج یا چھلنی میں ڈال کر صاف کیا، اور چھان یا چھٹن کو الگ کیا نَسَفَ الْحَبَّ چھاج میں اناج ڈال کر صاف کیا نُسَافَةٌ۔ چھان، مِنْسَفٌ، چھلنی اور چھاج نِسْفٌ۔ اناج کو ہوا دے کر صاف کرنا۔

نسک

۱-۱۵ ھُمْ نَاسِکُوْہُ وہ اسی طرح کرتے ہیں بندگی ۲۲-۶۷

(عاملون بہ)

اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ میری نماز اور میری قربانی ۶-۱۶۳

اَوْنُسُکٍ یا قربانی ۲-۱۹۶

مَنْسَکًا راہ بندگی کی ۲۲-۶۶

مَنَاسِکَکُمْ اپنے حج کے کام ۲-۲۰۰

(عبادات حجکم)

وَاَرِنَا مَنَاسِکَنَا قاعدے حج کرتے کے ۲-۱۲۸

(شرائع عبادتنا)

نَسَکَ یَنْسُکُ نُسْکًا وَنُسُکًا وَنُسُوْکًا وَنَسْکَۃً وَمَنْسَکًا الرجل آدمی عبادت گزار، پرہیزگار ہوا۔ نَسَکَ اللّٰہُ۔ قربانی دے کر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کی۔ نَسَکَ الثوب۔ کپڑا دھو کر پاک و صاف کیا۔ نَسُکَ یَنْسُکُ نَسَاکَۃً اور مناسک ہوا۔ نُسُکٌ، نُسْکٌ ہر وہ عبادت جو خداوند کی رضامندی کے لیے ہے۔ ذبیحہ۔ نَسِیْکٌ سونا چاندی۔ نَسِیْکَۃٌ۔ ذبیحہ۔ نَاسِکٌ، عابد و زاہد ج نُسَّاکٌ، مَنْسَکٌ۔ مالوف جگہ مَنْسَکٌ، شرعۃ النُّسُکِ، مذبح ج مناسک، مَنَاسِکُ الحج۔ حج کی عبادات

نسل

۱-۳ مِنْ کُلِّ حَدَبٍ یَّنْسِلُوْنَ ہر او نچان سے پھسلتے ہوئے ۲۱-۹۶

(یسرعون) آویں

۱-۳ اِلٰی رَبِّہِمْ یَنْسِلُوْنَ اپنے رب کی طرف پھیل پڑیں گے ۳۶-۵۱

جَعَلَ نَسْلَہٗ بنائی اس کی اولاد ۳۲-۸

یُھْلِکَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ کھیتیاں اور جانیں ۲-۲۰۵

نَسَلَ یَنْسُلُ نَسْلًا الولد لڑکا جنا نَسَلَ الرجل۔ اولاد زیادہ ہوئی نَسَلَ یَنْسِلُ نَسَلًا وَنَسَلَانًا فی مشیتہ تیز چلا۔ تَنَاسَلَ القوم توالد ہوا۔ نَسْلٌ خلق، اولاد۔ نَسُوْلَۃٌ وہ جانور جو کہ نسل کشی کے لیے رکھا جائے۔ نَسَلٌ تھنوں سے خود بخود بہنے والا دودھ

نسو

وَقَالَ نِسْوَۃٌ کہا عورتوں نے ۱۲-۳۰

مَابَالُ النِّسْوَۃِ کیا حقیقت ہے ان عورتوں کی ۱۲-۵۰

وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ نہ عورتیں عورتوں سے ۴۹-۱۱

وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ مومن عورتیں ۴۸-۲۵

رِجَالًا وَّنِسَآءً مرد اور عورتیں ۴-۱

اِنْ کُنَّ نِسَآءً اگر ہوں عورتیں ۴-۱۱

یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ اے نبی کی بی بیو ۳۳-۳۰

مِنْ خِطْبَۃِ النِّسَآءِ پیغام نکاح ان عورتوں کے ۲-۲۳۵

عَلٰی عَوْرٰتِ النِّسَآءِ عورتوں کے بھید کو ۲۴-۳۱

نِسَآؤُکُمْ تمہاری عورتیں ۲-۲۲۳

اِلٰی نِسَآئِکُمْ تمہاری عورتوں کی طرف ۲-۱۸۷

مِنْ نِّسَآئِہِمْ ان کی عورتوں سے ۲-۲۲۶

اَوْ نِسَآئِہِنَّ یا اپنی عورتوں سے ۲۴-۳۱

نِسَآءَنَا وَنِسَآءَکُمْ ہماری عورتیں تمہاری عورتیں ۳-۶۱

نِسَآءٌ عورتیں اس کا واحد نہیں ہے۔ نَسَآءٌ ایک رگ ہے ٹخنے کے پاس جب اس میں درد ہوتا ہے تو آدمی لنگڑا کر چلتا ہے۔ اور سخت درد ہوتی ہے حکمت میں اسے عرق النساء کہتے ہیں۔ اور جس کو عرق النساء ہو اس کو عربی میں مَنْسُوٌّ کہتے ہیں۔ نَسْوَۃٌ۔ دودھ کا ایک گھونٹ نُسْوَۃٌ، نِسَاءٌ، نِسْوَانٌ جمع ہے عورت کے لیے اس کا واحد کوئی نہیں ہے۔ نَسَا یَنْسُوْ نَسْوَۃً الرجل آدمی نے کام چھوڑا۔ اَنْسَاہُ۔ اس سے کام چھڑا لیا۔

نسی

۱-۱ وَنَسِیَ خَلْقَہٗ بھول گیا اپنی پیدائش ۳۶-۷۸

۱-۱ وَنَسِیَ مَاقَدَّمَتْ بھول گیا ۱۸-۵۷

۱-۱ فَنَسِیَ (ترک عہدنا) پھر بھول گیا ۲۰-۱۱۵

۱-۱ فَنَسِیَہُمْ سو وہ بھول گیا ان کو ۹-۶۷

(ترکھم من لطفہ)

۱-۱ نَسِیَا حُوْتَہُمَا دونوں بھول گئے اپنی مچھلی ۱۸-۶۲

۱-۱ نَسُوا اللّٰہَ (ترکوا طاعتہ) بھولے اللہ کو ۹-۶۷

۱-۱ نَسُوا الذِّکْرَ بھلا بیٹھے تیری یاد ۲۵-۱۸

(ترکوا الموعظۃ)

۱-۱ وَنَسُوا حَظًّا — بھول گئے حصہ — ۵-۱۴
(ترکوا حظا)
۱-۱ إِذَا نَسِيتَ — جب تو بھول جائے — ۱۸-۲۴
۱-۱ فَنَسِيتَهَا (ترکتہا) — تو نے اسے بھلا دیا — ۲۰-۱۲۶
۱-۱ كَمَا نَسِيتُمْ — جیسے تم بھول گئے — ۴۵-۳۴
۱-۱ نَسِيتُ الْحُوتَ — میں بھول گیا مچھلی — ۱۸-۶۳
۱-۱ إِنْ نَسِينَا — اگر ہم بھول گئے — ۲-۲۸۶
۱-۱ إِنَّا نَسِينَاكُمْ (ترکناکم) — ہم نے تم کو بھلا دیا — ۳۲-۱۴
۲-۱ فَأَنْسَاهُ الشَّيْطَانُ — بھلا دیا اس کو شیطان نے — ۱۲-۴۲
۲-۱ فَأَنْسَاهُمْ أَنْفُسَهُمْ — بھلا دیا انہوں نے اپنی جانوں کو — ۵۹-۱۹
۲-۱ وَمَا أَنْسَانِيهُ — اور نہیں بھلایا مجھے — ۱۸-۶۳
۲-۱ حَتَّى أَنْسَوْكُمْ ذِكْرِي — یہاں تک کہ بھلائی تم نے میری یاد — ۲۳-۱۱۱
۱-۳ وَلَا يَنْسَى — اور نہیں بھولتا — ۲۰-۵۲
۱-۳ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ — نہ بھول اپنا حصہ — ۲۸-۷۷
(تترک)
۱-۳ فَلَا تَنْسَى — سو تو نہ بھولے گا — ۸۷-۶
۱-۳ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ — بھول جاتے ہو — ۲-۴۴
(تترکونہا)
۱-۳ وَتَنْسَوْنَ (تترکون) — اور بھول جاؤ — ۶-۴۱
۱-۳ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ — نہ بھولو احسان کرنا — ۲/۲۳۷
۱-۳ فَالْيَوْمَ نَنْسَاهُمْ — ہم انہیں بھلا دیں گے — ۷-۵۰
(نترکهم فی النار)
۲-۳ أَوْ نُنْسِهَا (نمحہا) — یا بھلا دیں ہم — ۲-۱۰۶
(ابن کثیر نے اس کو نسأ میں درج کیا ہے دیکھو بمعنی تاخیر)
۲-۹ وَإِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ — اگر بھلائے تجھ کو شیطان — ۶-۶۸
۲-۴ وَكَذَلِكَ الْيَوْمَ تُنْسَى — تجھ کو بھلا دیں گے — ۲۰-۱۲۶
۱-۲۲ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا — بھولنے والا — ۱۹-۶۴
۱/۱، ۱۶-۲۲ نَسْيًا مَنْسِيًّا — بھولی بسری — ۱۹-۲۳
(لایذکر و لایدرک)

(۱) نَسِيَ يَنْسَى نِسْيَانًا و نَسْيًا و نِسْيَانَةً الشیٔ بھول گیا (۲) نَسِيَ يَنْسَى نَسًى (عرق النساء کے درد کی شکایت کی۔ نَسًى جس کو عرق النساء ہے (۳) نَسَى يَنْسِي نَسْيًا الرجل عرق النساء پر مارا نَسَّى، اَنْسَى بھلایا نَسِيٌّ۔ جو چیز کہ بھول جاوے یا کہ مالک بوجہ ردی مال اسے راستہ ہی میں چھوڑ جائے۔ نَسِيٌّ۔ زیادہ بھولنے والا یا دہ جو اپنے لوگوں میں کسی گنتی اور شمار میں نہ آئے، مَنْسَاۃ سونٹا اسکو نسی میں بھی لاتے ہیں

نشاٴ

۱-۲ أَنْشَأَ جَنَّاتٍ — پیدا کئے باغ — ۶-۱۴۱
۱-۲ أَنْشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ — بنا دئے تمہارے کان — ۲۳/۷۹
۱-۲ أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ — جس نے بنایا ان کو — ۳۶-۷۹
۱-۲ أَنْشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ — پیدا کیا تم کو — ۶-۹۸
۱-۲ أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ — پیدا کیا تم کو زمین سے — ۱۱-۶۱
۱-۲ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا — پیدا کیا اس کا درخت — ۵۶-۷۲
۱-۲ وَأَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ — پھر پیدا کیں ہم نے — ۶-۶
۱-۲ ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا — پھر اٹھا کھڑا کیا ہم نے — ۲۳-۱۴
۱-۲ أَنْشَأْنَاهُنَّ — اٹھایا ہم نے ان عورتوں کو — ۵۶-۳۵
۲-۳ يُنْشِئُ النَّشْأَةَ — اٹھائے گا پچھلا اٹھان — ۲۹/۲۰
۲-۳ وَيُنْشِئُ السَّحَابَ (یخلق) — اٹھاتا ہے بادل بھاری — ۱۳-۱۳
۲-۳ وَنُنْشِئَكُمْ (نخلقکم) — اور اٹھا کھڑا کریں ہم — ۵۶-۶۱
۲-۴ أَوَمَنْ يُنَشَّأُ (یربی) — بھلا ایسا شخص جو پرورش پاتا ہے — ۴۳/۱۸
۶-۱۵ أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ — یا ہم پیدا کرنے والے ہیں — ۵۶-۷۲
۲-۱۶ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَآتُ — جہاز اونچے کھڑے — ۵۵/۲۴
۱-۲۲ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَى — پہلا اٹھان — ۵۶-۶۲
۱-۲۲ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْأُخْرَى — دوسری دفعہ اٹھانا — ۵۳-۴۷
۲-۲۲ إِنْشَاءً — اچھی اٹھان — ۵۶-۳۵
إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ — اٹھنا رات کا — ۷۳-۶
(القیام بعد النوم)

نَشَأَ يَنْشَأُ و نَشُوَ يَنْشُو نَشْأً و نُشُوًّا و نَشَاءً و نَشْأَةً و نَشَاءَةً الشیٔ۔ زندہ ہوئی پیدا ہوئی ظہور میں آئی نَشَأَ الرجل لڑکا جوانی اور دانائی کے

قریب پہنچا۔ نَشَأَتِ السَّحَابَۃُ۔ بادل اونچا ہوگیا اَنْشَأَ الشَّیْءَ۔ چیز نئی ایجاد کی اَنْشَأَ مِنَ الْمَکَانِ۔ جگہ سے نکلا۔ عِلْمُ الْاِنْشَاءِ لکھنا: نَشْءٌ۔ نَشِیْئَۃٌ انگوری جب کہ زمین سے باہر نکلے۔ نَاشِیْ۔ لڑکا یا لڑکی بچپن چھوڑ کر جوانی میں قدم رکھے ج نَشَأٌ۔ اور جو چیز کہ رات کو ظہور میں آئے ج نَوَاشِیْ۔ نَاشِئَۃٌ۔ دن یا رات کا پہلا حصہ یا کہ سونے کے بعد اٹھنا۔ اور لڑکی جب کہ جوان ہو۔

نشر

۲-۱ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَہٗ — جب چاہا اٹھا کھڑا کیا اس کو — ۸۰-۲۲

۲-۱ فَاَنْشَرْنَا بِہٖ (احیینا) — ابھار کھڑا کیا ہم نے — ۴۳-۱۱

۱-۲ وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ — جب اعمال نامے کھولے جاویں — ۸۱-۱۰

(نشرت بسطت)

۱-۳ یَنْشُرُ رَحْمَتَہٗ — پھیلاتا ہے اپنی رحمت — ۴۲-۲۸

(یبسط مطرہ)

۱-۳ یَنْشُرْ لَکُمْ رَبُّکُمْ — پھیلا دے تم پر — ۱۸-۱۶

۲-۳ ھُمْ یُنْشِرُوْنَ — وہ اٹھا دیں گے ان کو — ۲۱-۲۱

(الھۃ یحیونھا)

۷-۳ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ — زمین میں پھیلے پڑتے ہو — ۳۰-۲۰

۷-۱۱ فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا — کھا چکو تو آپ آپ چلے جاؤ — ۳۳-۵۳

۷-۱۱ فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ — پھیلو زمین میں — ۶۲-۱۰

۱-۱۵ وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا — ابھار نیوالیوں کی اٹھا کر — ۷۷-۳

۷-۱۵ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ — ٹڈی ہے پھیلی ہوئی — ۵۴-۷

(لا یدرون این یذھبون)

۱-۱۶ فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ — کشادہ ورق میں — ۵۲-۳

۱-۱۶ یَلْقٰہُ مَنْشُوْرًا — دیکھے گا اس کو کھلی ہوئی — ۱۷-۱۳

۲-۱۶ وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِیْنَ — نہ ہم اٹھائے جاویں گے — ۴۴-۳۵

(بمبعوثین)

۳-۱۶ صُحُفًا مُّنَشَّرَۃً — ورق کھلے ہوئے — ۷۴-۵۲

۱-۲۲ وَلَا حَیٰوۃً وَّلَا نُشُوْرًا — اور نہ ہی اٹھنے کے — ۲۵-۳

۱-۲۲ لَا یَرْجُوْنَ نُشُوْرًا — نہیں امید رکھتے اٹھنے کی — ۲۵-۴۰

۱-۲۲ النَّھَارَ نُشُوْرًا — دن اٹھ نکلنے کے لیے — ۲۵-۴۷

۱-۲۲ کَذٰلِکَ النُّشُوْرُ — ایسا ہی ہے جی اٹھنا — ۳۵-۹

۱-۲۲ وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا — ابھار نیوالیوں کی اٹھا کر — ۷۷-۳

(۱) نَشَرَ یَنْشُرُ نَشْرًا) الثوب۔ کپڑا پھیلایا۔ نَشَرَ الْخَبَرَ۔ مشہور کیا نَشَرَ الْخَشَبَۃَ۔ لکڑی کو پھاڑا اَنْشَرَتِ الرِّیْحُ۔ بادل والے دن ہوا چلی ہوا نُشُوْرٌ ہے نُشْرَۃٌ تعویذ (۲) نَشَرَ یَنْشُرُ نَشْرًا و نُشُوْرًا) اللّٰہُ الْمَوْتٰی۔ اللہ نے مردوں کو زندہ کیا نَشَرَ یَنْشُرُ نَشْرًا) المواشی۔ رات کو چرنے کے لیے مولیشی ادھر ادھر پھیل گئے اَنْشَرَہٗ۔ اسے زندہ کیا اَنْتَشَرَ النَّھَارُ۔ دن لمبا ہوگیا۔ اِنْتَشَرَ الْخَبَرُ۔ خبر مشہور ہوئی۔ مَنْشُوْرٌ فرمان شاہی جو بند لفافہ میں نہ ہو۔ یوم النُّشُوْرِ یوم القیمۃ نُشَرٌ کا۔ دیوانے اور بیمار کے لیے تعویذ۔ مِنْشَارٌ آری ج مَنَاشِیْرُ نُشَارَۃٌ، لکڑی کا برادہ۔

نشز

۲-۱۱ کَیْفَ نُنْشِزُھَا — کس طرح ابھار کر جوڑ دیتے ہیں — ۲-۲۵۹

(نحییھا و نرفعھا)

۱-۱۱ وَاِذَا قِیْلَ انْشُزُوْا — جب کہا جاوے کہ اٹھ کھڑے ہو — ۵۸-۱۱

۱-۱۱ فَانْشُزُوْا — سو اٹھ کھڑے ہو — ۵۸-۱۱

۱-۲۲ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَھُنَّ — بدخوئی کا ڈر ہو — ۴-۳۴

۱-۲۲ نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا [۵] — لڑنے سے یا جی پھر جانے سے — ۴-۱۲۷

(۱) نَشَزَ یَنْشِزُ نَشْزًا) عن مکانہ۔ اپنی جگہ سے اٹھا اور چلا گیا نَشَزَ الرَّجُلُ بیٹھا تھا اٹھ کھڑا ہوا اِنْتَشَزَ الْقَوْمُ فِیْ مَجَالِسِھِمْ۔ دوسروں کو بٹھانے کے لیے سمٹ کر بیٹھے یا اٹھ کھڑے ہوئے (۲) نَشَزَتْ یَنْشِزُ نُشُوْزًا) الْمَرْاَۃُ بِزَوْجِھَا۔ عورت اپنے خاوند کے حکم سے بے فرمان اور برخلاف ہوگئی اب وہ عورت نَاشِزَۃٌ کہلائی ج نَوَاشِزُ۔ اَنْشَزَہٗ۔ اسے اٹھایا اَنْشَزَ اللّٰہُ عِظَامَ الْمَیِّتِ۔ ہڈیوں کو مناسب جگہ پر رکھا اور جوڑا۔ نَشَزٌ بے زبانی ج نُشُوْزٌ، نِشَازٌ ج اَنْشَازٌ بلند جگہ

نشط

۱-۱۵ وَّالنّٰشِطٰتِ — اور بند چھڑا دینے والوں کی — ۷۹-۲

۱-۲۲ نَشْطًا — کھول کر — ۷۹-۲

[۵] مرد ہم بستری چھوڑ دے، یا خوراک میں کمی کرے یا کراس سے زیادہ خوبصورت عورتوں کی طرف نگاہ کرے

(۱) نَشِطَ (یَنْشَطُ نَشَاطًا) کام میں خوش ہوا۔ نَشِطَتِ الدَّابَّۃُ۔ جانور چوپایہ موٹا ہوا (۲) نَشَطَ (یَنْشِطُ نَشْطًا) ایک جگہ سے دوسری جگہ وحشی بیل کی طرح چلا گیا (۳) نَشَطَ (یَنْشُطُ نَشْطًا) رسہ کو گانٹھ دی اور گانٹھ کو مضبوط کیا نَشَطَ الدَّلْوَ مِنَ الْبِئْرِ۔ کوئیں سے ڈول کھینچا۔ ناشط۔ جنگلی بیل کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ چلا جاوے۔ نَاشِطَۃ بڑے راستہ سے چھوٹے راستے نَاشِطَات۔ وہ ستارے جو کہ ایک برج سے دوسرے برج میں وحشی بیل کی طرح چلتے جاتے ہیں۔ نَاشِطَات۔ وہ فرشتے جو کہ مومن کی روح کو جسم سے ڈول کی طرح نکال لیتے ہیں جیسے ڈول آسانی سے نکل آتا ہے ایسے ہی مومن کی روح بھی جسم سے بڑی خوشی اور آسانی سے باہر آجاتا ہے

نصب

۱-۲ کَیْفَ نُصِبَتْ — کس طرح کھڑے کر دیے ہیں — ۸۸-۱۹

۱-۱۱ فَرَغْتَ فَانْصَبْ — جب تو فارغ ہو تو محنت کر — ۹۴-۷

(اتعب فی العبادۃ)

۱-۱۵ عَامِلَۃٌ نَّاصِبَۃٌ — محنت کرنے والے تھکے ہوئے — ۸۸-۳

۱-۱۷ نَصِیْبٌ مِّمَّا کَسَبُوْا (نوٹ) — حصہ ہے جو کمائی کی — ۲-۲۰۲

۱-۱۷ نَصِیْبًا مَّفْرُوْضًا — حصہ مقرر کیا ہوا — ۴-۷

۱-۱۷ نَصِیْبُھُمْ مِّنَ الْکِتَابِ — ان کا حصہ لکھا ہوا — ۷-۳۶

۱-۱۷ وَلَا تَنْسَ نَصِیْبَکَ — نہ بھول اپنا حصہ — ۲۸-۷۷

اِلٰی نُصُبٍ یُّوْفِضُوْنَ — نشانی پر دوڑے آتے ہیں — ۷۰-۴۳

ذُبِحَ عَلَی النُّصُبِ — جو ذبح ہوا کسی تھان پر — ۵-۴

(ج نصاب وھی الاصنام)

وَالْاَنْصَابُ (الاصنام) — اور بت — ۵-۹۰

لَا یَمَسُّنَا فِیْھَا نَصَبٌ — اس میں مشقت — ۳۵-۳۵

وَلَا نَصَبٌ (تعب) — اور نہ محنت — ۹-۱۲۱

ھٰذَا نَصَبًا (تعبا) — تکلیف — ۱۸-۶۲

بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ — ایذا اور تکلیف — ۳۸-۴۱

نَصِبَ (یَنْصَبُ نَصَبًا) المرض۔ اس کو مرض نے تھکا دیا نَصَبَ الشَّجَرَۃَ درخت لگایا نَصَبَ لَہُ الْحَرْبَ۔ اس کے لیے لڑائی مول لی۔ نَصَبْتُ الْکَلِمَۃَ۔ کلمہ کو زبر دی۔ وہ لفظ منصوب ہوا۔ نَصَبَ الْاَمِیْرُ فُلَانًا منصب عطا کیا نُصُبُ النُّوْحِ۔ المنصوب۔ اللہ کے سوا جس کی پوجا کی جائے ج انصاب۔ یا بیماری، مصیبت، حصہ ج نُصُبٌ الانصاب خانہ کعبہ کے گرد پتھر تھے، جن کی پوجا کی جاتی تھی اور ان پر جانور ذبح کیے جاتے تھے نَصَبٌ، زبر ج اَنْصَاب، نَصِبٌ۔ بیمار اور دردمند۔ نصاب چاقو کا دستہ ج نُصُبٌ، نَصِیْبٌ۔ حصہ ج اَنْصِبَۃ اَنْصِبَاء، نُصُب، نَصِیْبَۃ، وہ پتھر جو کہ حوض کے گرد گاڑا جائے۔ نصاب۔ وہ لوگ جو کہ نیکی میں محنتی ہوتے ہیں۔ مَنْصِبٌ۔ عزت، شرف، اَنْصَبَ الْحَدِیْثَ۔ سند بیان کی۔ مِنْصَبٌ۔ لوہے کا چولہا برائے ہنڈیا ج مَنَاصِبُ منصوب اراده، حیلہ نَصِبَ (یَنْصَبُ نَصَبًا) تھکا۔ نُصْبَۃ۔ راستہ پر بلند نشان

نصت

۲-۱۱ وَاَنْصِتُوْا — اور چپ رہو — ۷-۲۰۴

۲-۱۱ قَالُوْا اَنْصِتُوْا — بولے چپ رہو — ۴۶-۲۹

نَصَتَ (یَنْصِتُ نَصْتًا) اَنْصَتَ (انتصت) لہ۔ اس کی کلام سننے کے لیے چپ رہا۔ اور غور سے سنا۔

نصح

۱-۱ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰہِ — جب کہ دل سے صاف ہوں — ۹-۹۲

۱-۱ وَنَصَحْتُ لَکُمْ — اور میں نے تمہاری خیر خواہی کی — ۷-۷۸

۱-۳ وَاَنْصَحُ لَکُمْ — اور میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں — ۷-۶۱

۱-۳ اَنْ اَنْصَحَ لَکُمْ — یہ کہ میں تمہاری خیر خواہی کروں — ۱۱-۳۴

۱-۱۵ نَاصِحٌ اَمِیْنٌ — خیر خواہ اطمینان کے لائق — ۷-۶۷

۱-۱۵ وَھُمْ لَہٗ نَاصِحُوْنَ — اور وہ اسکے لیے خیر خواہ ہوں — ۲۸-۱۲

۱-۱۵ وَاِنَّا لَہٗ لَنَاصِحُوْنَ — ہم تو اس کے خیر خواہ ہیں — ۱۲-۱۱

۱-۱۵ لَمِنَ النَّاصِحِیْنَ — خیر خواہوں سے — ۷-۲۰

۱-۱۹ تَوْبَۃً نَّصُوْحًا — صاف دل کی توبہ — ۶۶-۸

۱-۲۲ وَلَا یَنْفَعُکُمْ نُصْحِیْ — میری نصیحت — ۳۴-۱۱

نَصَحَ (یَنْصَحُ نُصْحًا و نَصَاحَۃً و نَصَاحِیَۃً) خیر خواہی کی، وعظ کیا نَاصِحٌ ج نُصَّاحٌ، نَصَحَ (یَنْصَحُ نُصْحًا و نُصُوْحًا) تَوْبَتَہٗ اس کی توبہ خالص ہوئی۔ نَصَحَ الْعَسَلَ۔ شہد صاف کیا نَصَحَ الثَّوْبَ اور تَنَصَّحَ الثَّوْبَ۔ کپڑا سیا۔ نَصَحَ الْغَیْثُ الْبَلَدَ۔ بارش ہوئی۔

ملک سیراب ہوگیا۔ نِصَاح ج نُصُحٌ و نِصَاحَۃٌ۔ سلائی کا دھاگہ مِنْصَحٌ سوئی نَاصِحٌ۔ دل کا صاف اور درزی نَصُوْحٌ ج نَاصِحٌ مذکر مؤنث دونوں کے لیے نَصِيْحٌ ج نُصُحَاءُ، تَوْبَۃً نَّصُوْحًا۔ صادق توبہ نَصِيْحَۃٌ ج نَصَائِحُ۔ خیر خواہی

نصر

۱-۱ نَصَرَهُ اللّٰهُ — مدد کی اس کی اللہ — ۴۱-۹

۱-۱ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ — مدد کی تمہاری اللہ نے — ۱۲۳-۳

۱-۱ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْا — جگہ دی اور مدد کی — ۷۲-۸

۱-۱ وَنَصَرُوْهُ — اور اس کی مدد کی — ۱۵۶-۷

۱-۱ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ — اگر انہوں نے ان کی مدد کی — ۱۲-۵۹

۱-۱ وَنَصَرْنٰهُ — اور مدد کی ہم نے اس کی — ۷۷-۲۱

۱-۱ وَنَصَرْنٰهُمْ — اور مدد کی ہم نے اس کی — ۱۱۶-۳۷

۷-۱ وَلَمَنِ انْتَصَرَ — جو کوئی بدلہ لے — ۴۱-۴۲

۷-۱ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ — بدلہ لے ان سے — ۴-۴۷

۷-۱ وَانْتَصَرُوْا — اور بدلہ لیا انہوں — ۲۲۷-۲۶

۱-۱۱ اِسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ — کل مدد مانگی تھی اس سے — ۱۸-۲۸

۱-۱۱ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ — اور اگر تم سے مدد چاہیں — ۷۲-۸

۱-۳ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ — مدد کرے جس کی چاہے — ۵-۳۰

۱-۳ مَنْ يَّنْصُرُهٗ — کون اس کی مدد کرتا ہے — ۲۵-۵۷

۱-۳ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ — مدد کرے تمہاری ان پر — ۱۵-۹

۱-۳ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ (يمنعني) — کون میری مدد کرتا ہے — ۳۰-۱۱

۱-۳ وَيَنْصُرَكَ اللّٰهُ — مدد دیگا تجھ کو اللہ — ۳-۴۸

۱-۳ مَنْ يَّنْصُرُنَا — کون مدد دے گا ہم کو — ۲۹،۴۰

۱-۳ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ — نہ اپنی مدد کر سکتے ہیں — ۱۹۱-۷

۱-۳ وَيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ — اور مدد کرتے ہیں اللہ کی — ۸-۵۹

۱-۳ لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ — نہ مدد دیں گے ان کو — ۱۲-۵۹

۱-۳ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ — اگر انہوں نے مدد کی — ۱۲،۵۹

۱-۳ اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ — اگر تم مدد کرو گے اللہ کی — ۷-۴۷

۱-۳ اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا — ہم ضرور مدد کریں گے — ۵۱-۴۰

۳-۴ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ — ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے — ۲۵-۳۷

۳-۷ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ (ينتقمون) — وہ بدلہ لیتے ہیں — ۳۹-۴۲

۳-۷ فَلَا تَنْتَصِرَانِ (ممتنعان) — تم بدلہ نہیں لے سکتے — ۳۵-۵۵

۱-۴ لَا يُنْصَرُوْنَ — وہ مدد نہ کیے جاویں — ۱۱۱-۳

۱-۴ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ — پھر تم مدد نہ کیے جاؤ — ۱۱۴-۱۱

۱-۷ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ — اللہ اس کی کبھی مدد نہ کریگا — ۱۵،۲۲

۱-۹ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ — اللہ اس کی ضرور مدد کریگا — ۶۰،۲۲

۱-۹ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ — اللہ ضرور مدد کریگا اس کی — ۴۰-۲۲

۱-۹ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ — ضرور مدد کروگے تم اس کی — ۸۱-۳

۱-۹ لَنَنْصُرَنَّكُمْ — ہم تمہاری ضرور مدد کریں گے — ۱۱-۵۹

۱-۱۱ رَبِّ انْصُرْنِيْ — اے رب میری مدد کر — ۲۶،۲۳

۱-۱۱ وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ — ہماری مدد کر — ۲۵۰،۲

۱-۱۱ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ — مدد کرو اپنے معبودوں کی — ۶۸-۲۱

۷-۱۱ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ — میں ہار گیا سو بدلہ لے — ۱۰،۵۴

۱-۱۵ اَضْعَفُ نَاصِرًا — بہت کمزور مددگاروں کے لحاظ سے — ۲۴،۷۲

۱-۱۵ وَلَا نَاصِرٌ — کوئی مدد کرنے والا — ۱۰،۸۶

۱-۱۵ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ — ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا — ۱۳-۴۷

۱-۱۵ مِنْ نّٰصِرِيْنَ — مدد کرنے والا — ۲۲-۳۰

۱-۱۵ مِنْ اَنْصَارٍ (اعوان) — مددگار — ۲۲-۳

۱-۱۵ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا — اللہ کے سوا مددگار — ۲۵-۷۱

۱-۱۵ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ — کون ہے میرا مددگار — ۵۲-۳

۱-۱۵ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ — مددگار — ۵۲-۳

۱-۱۵ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ — مدد کرنے والوں سے — ۱۰۰-۹

۷-۱۵ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ — سب بدلہ لینے والے ہیں — ۴۴-۵۴

۷-۱۵ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا — اور نہ تھا بدلہ لینے والے — ۴۳-۱۸

۷-۱۵ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ — بدلہ لینے والوں سے — ۸۱-۲۸

۱-۱۶ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا — ہے وہ مدد دیا ہوا — ۳۳-۱۷

۱-۱۶ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ	ان کو مدد دی جاتی ہے	۳۷-۱۷۲
۱-۱۷ وَلَا نَصِیْرٍ	اور نہ مددگار	۲-۱۰۷
۱-۱۷ وَکَفٰی بِاللّٰہِ نَصِیْرًا	کافی اللہ مددگار	۴-۴۵
۱-۱۷ خَیْرُ النّٰصِرِیْنَ	بہتر مددگار	۳-۱۵۰
۱-۲۲ مَتٰی نَصْرُ اللّٰہِ	کب ہوگی مدد اللہ کی	۲-۲۱۴
۱-۲۲ لَهُمْ نَصْرًا	ان کے لیے مدد	۷-۱۹۲
۱-۲۲ عَلَیْکُمُ النَّصْرُ	لازم ہے تم پر مدد کرنا	۸-۷۲
۱-۲۲ جَآءَهُمْ نَصْرُنَا	آئی انکے پاس ہماری مدد	۱۲-۱۱۰
اَوْ نَصٰرٰی	یا عیسائی	۲-۱۱۱
وَالنَّصٰرٰی	اور عیسائی	۲-۶۲
وَلَا نَصْرَانِیًّا	اور نہ عیسائی	۳-۶۷

نَصَرَ (یَنْصُرُ نَصْرًا) مدد کی۔ نَصَّرَہٗ اس کو عیسائی بنایا۔ تَنَصَّرَ عیسائی ہوگیا۔ تَنَاصُرٌ (تعاون)۔ اِنْتَصَرَ بدلہ لیا ظلم سے بچایا مظلوم کی مدد کی۔ نَصْرٌ۔ بارش سے مدد۔ نَاصِرَۃٌ۔ وہ شہر جہاں حضرت عیسٰی علیہ السلام کی پیدائش ہوئی اسی لیے حضرت عیسٰی کو مسیح ناصری کہتے ہیں۔ نُصِرَتِ الْاَرْضُ۔ بارش ہوئی

نصف

فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ	پھر آدھا ہے	۲-۲۳۷
وَلَکُمْ نِصْفُ مَا تَرَکَ	اور تمہارے لیے آدھا	۴-۱۱
فَلَهَا النِّصْفُ	اس عورت کو آدھا ملے گا	۴-۱۱
نِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ	½ اور ⅓	۲۰-۷۳

نَصَفَ (یَنْصِفُ نَصْفًا) آدھے کو پہنچا۔ آدھا لیا نَصَفَ الشَّیْءَ۔ آدھا آدھا کر دیا۔ نَصَفَ الرَّجُلُ۔ ادھیڑ عمر کو پہنچا اَنْصَفَ الرَّجُلُ عادل ہوا۔ نَصَفٌ ج اَنْصَافٌ ½ نَصَفْتُ عُمُرِیْ۔ میں ادھیڑ عمر کو پہنچا

نصو

اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا	اللہ کے ہاتھ میں چوٹی اس کی	۱۱-۵۶

(ای مالکها وقاهرها)

بِالنَّاصِیَةِ	چوٹی پکڑ کر	۹۶-۱۵
نَاصِیَةٍ	کیسی چوٹی	۹۶-۱۶
فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ	پیشانی کے بال سے	۵۵-۴۱

نَصٰی (یَنْصُوْ نَصْوًا) (نَصّٰی) الرجلَ۔ آدمی کو ناصیہ سے پکڑا۔ نَصَّتِ الْمَاشِطَۃُ الْمَرْاَۃَ۔ مانگ نکالی۔ تَنَصّٰی الرجلُ القومَ۔ قوم کی سردار عورت سے نکاح کیا۔ تَنَاصٰی۔ دو مرد لڑائی میں ایک دوسرے کی چندیا پکڑی۔ نَاصِیَۃٌ۔ ماتھا۔ ماتھے کے بال ج نواصی۔ ناصیات۔ اَذَلَّ نَاصِیَتَهٗ اسے بے عزت کیا۔

نضج

۱-۱ کُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ	جل جائے گی ان کی کھال	۴-۵۶

(ا حرارت)

نَضِجَ (یَنْضَجُ نَضْجًا) اللحمُ۔ گوشت گل گیا اور کھانے کے قابل ہوگیا۔ نَاضِجٌ، نَضِیْجٌ باورچی اَنْضَجَ اللَّحْمَ۔ گوشت گالا۔ نُضْجٌ۔ پکنا مِنْضَاجٌ گوشت بھوننے کی سیخ۔ هو نضیج الرای۔ وہ عقل مند ہے مُنْضِجٌ۔ وہ دوائی کہ غلط کو پکا کر قابل اخراج کرے

نضخ

۱-۱۹ عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ	اور چشمے ابلتے ہوئے	۵۵-۶۶

(فوارتان)

نَضَخَ (یَنْضَخُ نَضْخًا و نَضَاخًا) المآءُ۔ پانی چشمہ سے بڑے جوش سے فوارہ ہو کر نکلا۔ نَضْخَۃٌ۔ بارش۔ نَضَّاخٌ۔ سخت مگر کثرت سے بارش۔ عَیْنٌ نَضَّاخَۃٌ۔ بڑے جوش سے ابھرنے والا فوارہ۔

نضد

۱-۱۷ لَهَا طَلْعٌ نَّضِیْدٌ	خوشے تہ بر تہ	۵۰-۱۰

(منضود)

۱-۱۶ وَطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ (منقول کم)	اور کیلے تہ بر تہ	۵۶-۲۹
۱-۱۶ مِنْ سِجِّیْلٍ مَّنْضُوْدٍ	کنکر کے تہ بر تہ	۱۱-۸۲

(متتابع)

نَضَدَ (یَنْضِدُ نَضْدًا و نَضَدًا) المتاعَ۔ اسباب کو ایک دوسرے کے اوپر رکھا۔ اب وہ اسباب مَنْضُوْدٌ اور نَضِیْدٌ ہے اِنْتَضَدَ القومُ ساری قوم اٹھی اور کھڑی ہوگئی۔ نَضَدٌ۔ گھر کا اسباب، چارپائی تہ بر تہ بادل عزت، شرف ج اَنْضَادٌ رَای مُنْتَضَدٌ۔ محکم رائے۔

نضر

۱-۱۵ نَاضِرَةٌ اِلٰی رَبِّهَا نَاظِرَةٌ — تازہ اپنے رب کیطرف دیکھنے والے — ۷۵-۲۲

۱-۲۲ وَلَقّٰهُمْ نَضْرَةً — اور ملا دی ان کی تازگی — ۷۶-۱۱

۱-۲۲ نَضْرَةَ النَّعِیْمِ — تازگی آرام کی — ۸۳-۲۴

(بھجۃ التنعم)

(۱) نَضَرَ یَنْضُرُ نَضَرًا یَنْضَرُ، وَنَضُرَ یَنْضُرُ نَضْرًا وَنَضْرَةً وَنَضُوْرًا وَنَضَارَةً) تازہ ہوا۔ فا نَاضِرٌ نَضِرٌ نَضِیْرٌ تر و تازہ (۲) نَضَرَہٗ یَنْضُرُ نَضْرًا (نَضَّرَ) اسے تر و تازہ کیا۔ اَنْضَرَ الشَّجَرُ درخت کے پتے سبز ہو گئے۔ نَضْرٌ ج نِضَارٌ اَنْضُرٌ نُضُرًا وَنَضِیْرًا) سونا چاندی، زیادہ اطلاق سونے پر ہے۔ نَضْرَة۔ نعمت، حسن، رونق، عنایت سبیکۃ من الذہب۔

نطح

وَالنَّطِیْحَةُ (المنطوح) — اور سینگ مارنے سے — ۵-۴

(ما نطح من الاغنام نمات)

نَطَحَہٗ (یَنْطِحُ نَطْحًا) الثورُ اس کو بیل نے سینگ مارا۔ اِنْتَطَحَ الکَبْشَانِ۔ دو بھیڑوں نے ایک دوسرے کو سینگ مارے۔ نَاطِحٌ۔ وحشی اور پرندہ جو کہ مقابلہ کے لیے سامنے آئے بھیڑ، بکری، ہرن، بیل، بھینس اور تمام سینگ والے جانور۔ نَطِیْحٌ۔ وہ گھوڑا جس کے ماتھے پر دو دائرے ہوں۔ نَطَّاحٌ۔ زیادہ سینگ سے مارنے والا جانور،

نطف

مِنْ نُّطْفَةٍ — بوند سے — ۱۶-۴

نَطَفَ (یَنْطِفُ نَطْفًا وَنَطَفَانًا وَنِطَافَةً وَنَطَافَةً) الماءُ۔ صاف پانی تھوڑا تھوڑا گرا۔ نَطَفَتِ القِرْبَةُ۔ مشک نے قطرہ قطرہ پانی گرایا۔ نَطَفَ الماءَ۔ پانی گرایا۔ نَطَفَہٗ، نَطَّفَہٗ، اَنْطَفَہٗ۔ اس پر بدکاری کا بہتان باندھا لَیْلَةٌ نَطُوْفٌ۔ وہ رات جس میں ساری رات قطرہ قطرہ بارش صبح تک ہوتی رہے۔ نَطِفٌ نجس، نُطَافَةٌ۔ وہ تھوڑا سا پانی جو کہ ڈول یا مشک میں باقی رہے نَطَّفَةُ المَرْاَةِ۔ عورت نے کان میں بالی یا موتی ڈالا۔ نُطْفَةٌ۔ یہاں مرد کا وہ پانی مراد ہے، جو کہ رحم عورت میں پہنچ کر توالد و تناسل کا موجب بنتا ہے قرآن شریف میں یہ لفظ گیارہ دفعہ آتا ہے۔

نطق

۱-۲ اَنْطَقَ کُلَّ شَیْءٍ — جس نے بلوایا ہر چیز کو — ۴۱-۲۱

۱-۲ اَنْطَقَنَا اللّٰهُ — بلوایا ہم کو اللہ نے — ۴۱-۲۱

۱-۳ یَنْطِقُ بِالْحَقِّ — جو بولتا ہے سچ — ۲۳-۶۲

۱-۳ کِتٰبُنَا یَنْطِقُ عَلَیْکُمْ — بولتا ہے تمہارے کام — ۴۵-۲۹

۱-۳ وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰی — اور نہیں بولتا اپنے کی خواہش سے — ۵۳-۳

۱-۳ اِنْ کَانُوْا یَنْطِقُوْنَ — اگر وہ بولتے ہیں — ۲۱-۶۳

۱-۳ مَا هٰٓؤُلَآءِ یَنْطِقُوْنَ — یہ نہیں بولتے — ۲۱-۶۵

۱-۳ مَا لَکُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ — تم کیوں کلام نہیں کرتے — ۳۷-۹۲

۱-۳ مِثْلَ مَآ اَنَّکُمْ تَنْطِقُوْنَ — جیسے کہ تم بولتے ہو — ۵۱-۲۳

۱-۲۲ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّیْرِ — ہمیں سکھائی ہے بولی اڑتے جانوروں کی — ۲۷-۱۶

نَطَقَ (یَنْطِقُ نُطْقًا وَمَنْطِقًا وَنُطُوْقًا) کلام کی اور معانی سمجھے گئے نَطَقَ الکِتَابُ۔ کتاب نے مفصل بیان کیا۔ نَطَّقَہٗ۔ اس کو بلایا۔ نِطَاقٌ توشہ دان کے لیے عورتوں کی پیٹی۔ مَنْطِقٌ، عام کلام۔ اَلنَّفْسُ النَّاطِقَۃُ۔ روح مَنْطِقِیٌّ۔ علم کلام کا ماہر۔ تَنَاطَقَ الرَّجُلَانِ۔ دو آدمیوں نے آپس میں گفتگو کی۔ مِنْطَقَۃٌ۔ جغرافیہ دانوں نے زمین کے پانچ حصے کئے ہیں۔ جو کہ خط استوا سے شمالاً جنوباً حسب ذیل ہیں۔

قطب شمالی
منطقہ باردہ شمالی
$66\frac{1}{2}$°
منطقہ معتدلہ شمالی
$23\frac{1}{2}$°
منطقہ حارہ
$23\frac{1}{2}$°
منطقہ معتدلہ جنوبی
$66\frac{1}{2}$°
منطقہ باردہ جنوبی
قطب جنوبی
خط سرطان
خط استوا
خط جدی

(۱) منطقہ حارہ جہاں سے سورج سیدھا دورانہ گزرتا ہے خط استوا اس کے نصف میں واقع ہے
(۲) منطقہ معتدلہ شمالی
(۳) منطقہ باردہ شمالی اور
(۴) منطقہ معتدلہ جنوبی
(۵) منطقہ باردہ جنوبی۔

نظر

۱-۱ ثُمَّ نَظَرَ — پھر نگاہ کی — ۷۴-۲۱

۱-۱ نَظَرَ بَعْضُهُمْ — دیکھنے لگا — ۹-۱۲۸

۱-۱ نَظْرَةً نَظْرَةً — پھر نگاہ کی ایک بار — ۳۷-۸۸

۱-۳ مَنْ یَّنْظُرُ اِلَیْکَ — نگاہ کرتے ہیں تیری طرف — ۱۰-۴۳

۱-۳ وَمَا یَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ — اور راہ نہیں دیکھتے — ۳۸-۱۵

۱-۳ فَیَنْظُرَ کَیْفَ تَعْمَلُوْنَ — پھر دیکھے تم کیسا کام کرتے ہو — ۷-۱۲۸

۱-۳ هَلْ يَنظُرُوْنَ (ينتظرون) کیا وہ اسی کی راہ دیکھتے ہیں ۲۱۰،۲

۱-۳ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ تم دیکھ رہے تھے ۲-۵۵

۱-۳ اَنْظُرْ اِلَيْكَ دیکھوں میں تجھے ۷-۱۴۳

۱-۳ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ تاکہ دیکھیں کہ تم کیا کرتے ہو ۱۰-۱۴

۱-۳ سَنَنْظُرُ ہم اب دیکھتے ہیں ۲۷-۲۷

۲-۳ ثُمَّ ... لَا تُنْظِرُوْنِ مہلت نہ دو مجھے ۱۰-۷۱

(تُمْهِلُوْنَ) ۷

۲-۳ فَلَا تُنْظِرُوْنِ مجھے مہلت نہ دو ۷-۱۹۴

فَنَظِرَةٌ تُنْظِرُوْنِ سواب کچھ نہیں جسکا تم انتظار کرتے ہو ۱۰۲ ۵۵

۲-۳ مَنْ يَنْتَظِرُ جو راہ دیکھ رہا ہے ۳۳،۲۳

۲-۳ فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ نہیں انتظار کرتے ۱۰-۱۰۲

۲-۳ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ نہ ان کو مہلت ملے گی ۲-۱۶۲

(يُمْهَلُوْنَ)

۱-۱۱ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ دیکھ اپنے گدھے کی طرف ۲-۲۵۹

۱-۱۱ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ اب دیکھ اپنا کھانا ۲-۲۵۹

۱-۱۱ وَقُوْلُوا انْظُرْنَا اور کہو انظرنا ۲-۱۰۴

۱-۱۱ اُنْظُرُوْا اِلٰى ثَمَرِهٖ دیکھو ہر درخت کے پھل کو ۶-۹۹

۱-۱۱ اُنْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ انتظار کرو ہماری ہم بھی ۵۷-۱۳

روشنی لیں (اَبْصِرُوْنَا)

۱-۱۱ فَانْظُرِيْ مَاذَا پھر دیکھ لے جو تو حکم کرے ۲۷-۳۳

۱-۱۱ فَلْيَنْظُرْ هَلْ اب دیکھے کیا جاتا رہا ۲۲-۱۵

۱-۱۱ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اب دیکھے انسان ۸۰-۲۴

۱-۱۱ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ چاہیے کہ دیکھ لے ہر جی ۵۹-۱۸

۲-۱۱ اَنْظِرْنِيْ اِلٰى يَوْمِ (اخرنی) مہلت دے مجھے ۷-۱۴

۷-۱۱ وَانْتَظِرُوْا انتظار کرو ۶-۱۵۸

۷-۱۱ فَانْتَظِرُوْا سو انتظار کرو ۷۱،۷

۱-۱۵ تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ خوش آتی ہے دیکھنے والوں کو ۲-۶۹

۱-۱۵ بَيْضَاءُ لِلنّٰظِرِيْنَ سفید ہے دیکھنے والوں کے لیے ۷-۱۰۸

۱-۱۵ نٰظِرِيْنَ اِنٰهُ (منتظرین) نہ راہ دیکھتے اسکے پکنے کی ۳۳-۵۳

۱-۱۵ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ اپنے رب کو دیکھنے والا ۷۵-۲۳

۱-۱۵ فَنٰظِرَةٌ بِمَ پھر دیکھتے ہوں کس پہ ۲۷-۳۵

۷-۱۵ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ہم انتظار کرنے والے ہیں ۶-۱۵۸

۷-۱۵ مِنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ انتظار کرنے والا ۷-۷۱

۲-۱۶ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ (مؤخرين) مہلت دیے گئے ۱۵-۸

۲-۱۶ هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ کیا ہم مہلت دیے جاویں ۲۶-۲۰۳

۱-۲۲ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ایک دفعہ دیکھنا ۳۷-۸۸

۱-۲۲ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ دیکھنا غشی والے کا ۴۷-۲۰

فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ مہلت چاہیے ۲۸۰،۲

نَظَرَ يَنْظُرُ (ن) نَظَرَ يَنْظُرُ نَظَرًا و مَنْظَرًا و نَظَارًا و نظرانا) غور سے دیکھا (۲) نَظَرَ (يَنْظُرُ نَظَرًا) فِي الْاَمْرِ۔ تدبیر کی، فکر کیا، اندازہ کیا، قیاس کیا نَظَرَ بَيْنَ النَّاسِ مقدمہ میں فیصلہ کیا۔ نَظَرَ اِلٰى جھکا۔ اَنْظَرَ فُلَانًا الدَّيْنَ قرضہ میں اس کو مہلت دی۔ نَظَرَ الشَّيْءَ بَاعَهٗ بِنَظِرَةٍ، نَاظَرَهٗ۔ اس سے مناظرہ کیا۔ اَنْظَرَهٗ۔ اس کو مہلت دی۔ نَظَرٌ۔ آنکھ، دل کا دیکھنا، استدلال نَظْرَةٌ لحہ عیب۔ رحمت۔ نَظِرَةٌ۔ مہلت۔ نَظَرِيَّةٌ۔ ثبوت، خیال ج نَظَرِيَّاتٌ۔ نَظَارَةٌ۔ فراست۔ نَاظُوْرٌ۔ آنکھ، آنکھ کی پتلی اور نگہبان نَظَّارَةٌ۔ اونچی جگہ بیٹھ کر دور کی چیز کو دیکھنا، دوربین نَظِيْرٌ۔ مثل ج نُظَرَاءُ۔ نَظِيْرَةٌ ج نَظَائِرُ۔ مَنْظَرٌ ج مَنَاظِرُ۔ دیکھنے کی جگہ۔ مِنْظَارٌ ج مَنَاظِيْرُ شیشہ۔ مَنْظُوْرٌ مقبول۔ فِيْهِ نَظَرٌ۔ اس میں شک ہے۔

نعج

لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً ننانویں دنبیاں ۳۸-۲۳

وَلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ اور میرے یہاں ایک دنبی ۳۸-۲۳

اِلٰى نِعَاجِهٖ اپنی دنبیوں میں ۳۸-۲۴

نَعِجَ (يَنْعَجُ نَعَجًا) الرَّجُلُ۔ بھیڑ کا گوشت کھایا۔ اب اگر اس گوشت نے معدہ میں ثقل پیدا کیا ہے، تو اس آدمی کو نَعِجٌ کہتے ہیں نَعْجَةٌ ضان کا مؤنث۔ اس کا اطلاق بھیڑ، پہاڑی بکری اور جنگلی گائے پر ہے۔ اس کی جمع نِعَاجٌ ہے۔ نَاعِجَةٌ۔ سفید رنگ والی عورت۔ اَرْضٌ نَاعِجَةٌ۔ نرم زمین

نعس

اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ ڈالدی تم پر اونگھ ۸-۱۱

أَمَنَةً نُّعَاسًا — امن جو اونگھ تھی — ۳-۱۵۴

نَعَسَ (يَنْعَسُ نَعْسًا) الرجلُ. آدمی کے حواس میں فتور آگیا اور نیند کے قریب ہوگیا، یا نیند کے اول حصہ کے قریب ہوگیا۔ فا، نَاعِسٌ ج نُعَّسٌ مر، نَاعِسَةٌ ج نَاعِسَاتٌ ونَوَاعِسُ، اَنْعَسَهُ۔ اس نے خیال کیا کہ وہ نعاس میں آرہا ہے۔ بدریں بدری لڑ رہے تھے۔ حواس پر نعاس تھی کہ جیسے سونے کے قریب ہیں نَعِسَتِ السوقُ۔ کساد بازاری ہوگئی۔ امام راغب کہتے ہیں نعاس سے تھوڑی نیند یا سکون مراد ہے۔

نعق

۱-۳ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ (بقیہ) — پکارے کوئی شخص — ۲-۱۷۱

نَعَقَ (يَنْعِقُ نَعْقًا ونَعِيقًا ونُعَاقًا) الراعی۔ چرواہے نے اپنے مال کو آواز دی اور ڈانٹا۔ نَعَقَ الغرابُ۔ کوا کائیں کائیں کرنے لگا۔ نَعَقَ المؤذنُ۔ موذن نے اونچی آواز سے اذان دی۔ نَعَّاقٌ، کثیر النعیق، نَاعِقَانِ جوزاء کے دو ستارے ہیں۔

نعل

فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ — اتار ڈال اپنی جوتیاں — ۲۰-۱۲

(۱) نَعَلَ (يَنْعَلُ نَعْلًا) القومَ۔ انکو جوتیاں پہنائیں (۲) نَعِلَ (يَنْعَلُ نَعَلًا) جوتی پہنی نَعَّلَ، اَنْعَلَ، نَعَّلَ الدَّابَّةَ نعل بندی کی رجلٌ نَاعِلٌ ومُنْتَعِلٌ۔ مراد غنی آدمی ہے نَعْلُ الفرسِ کھری۔ تَنَعَّلَ الثوبَ۔ کپڑے کو رونا۔ تصغیر نُعَيْلَةٌ۔ نَعْلٌ ج نِعَالٌ اَنْعُلٌ جوتی۔ نَعَّالٌ۔ موچی۔

نعم

۱-۲ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ — اللہ نے احسان کیا — ۳۳-۳۷

۱-۲ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا — خدا نے نوازش کی دونوں پر — ۵-۲۳

۱-۲ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ — احسان کیا اللہ نے — ۴-۶۹

۱-۲ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ — اللہ نے مجھ پر فضل کیا — ۴-۷۲

۱-۲ اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ — انعام کرے کسی قوم پر — ۸-۵۳

۱-۲ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِ — تو نے احسان کیا اس پر — ۳۳-۳۷

۱-۲ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ — جس پر تو نے فضل فرمایا — ۱-۶

۱-۲ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ — تو نے احسان کیا مجھ پر — ۲۷-۱۹

۱-۲ اَنْعَمْتَ عَلَيْكُمْ — میں نے احسان کیے تم پر — ۲-۴۰

۱-۲ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ — آرام بھیجیں ہم — ۱۷-۸۳

۱-۲ وَنَعَّمَهُ (رجل، ناعم) — اس کو نعمت دی — ۸۹-۱۵

۱-۱۵ نَاعِمَةٌ — تر و تازہ ہیں — ۸۸-۸

۱-۱۷ نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ — آرام ہے ہمیشہ کا — ۹-۲۱

(رغد العیش)

۱-۱۷ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ — باغ ہیں نعمت کے — ۶۸-۳۰

۱-۱۷ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا — نعمت اور سلطنت بڑی — ۷۶-۲۰

اُولِي النَّعْمَةِ — جو آرام میں رہے ہیں — ۷۳-۱۱

وَنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا — اور آرام کا سامان — ۴۴-۲۷

نَعْمَاءَ بَعْدَ — آرام — ۱۱-۱۰

فَنِعِمَّا هِيَ — تو کیا اچھی بات ہے — ۲-۲۷۱

نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ — اچھی نصیحت کرتا — ۴-۵۸

(فیہ ادغام میم) اصل میں نعم ما تھا۔ ای نعم شیئا

نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ — کیا خوب مزدوری ہے — ۳-۱۳۶

نِعْمَ الثَّوَابُ — کیا خوب بدلہ ہے — ۱۸-۳۱

وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ — کیا خوب ہے گھر — ۱۶-۳۰

نِعْمَ الْعَبْدُ — کیا خوب بندہ — ۳۸-۳۰

فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ — کیا خوب ملا عاقبت کا گھر — ۱۳-۲۴

فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ — کیا خوب بچھانا جانتے ہیں ہم — ۵۱-۴۸

فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ — کیا خوب پہنچنے والے ہیں ہم — ۳۷-۷۵

نِعْمَ الْمَوْلٰى — خوب حمایتی ہے — ۸-۴۰

بِاَنْعُمِ اللّٰهِ — اللہ کے احسانوں کی — ۱۶-۱۱۲

شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ — حق ماننے والا اس کے احسانوں کا — ۱۶-۱۲۱

نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً — ان کی نعمتیں — ۳۱-۲۰

وَتِلْكَ نِعْمَةٌ — اور کیا وہ احسان ہے — ۲۶-۲۲

بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ — اللہ کے احسان کے ساتھ — ۳-۱۷۴

اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ — کیا اللہ کی نعمت سے — ۱۶-۷۱

يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ — پورا کرتا ہے اپنا احسان — ۳-۱۰۳

بِنِعْمَتِہٖٓ اِخْوَانًا — اس کے فضل سے بھائی بھائی ۳-۱۰۳
نِعْمَتَكَ الَّتِیْ — تیرے اس احسان کا ۲۷-۱۹
نِعْمَتِیَ الَّتِیْٓ — میرے وہ احسان ۲-۴۰
عَلَیْكُمْ نِعْمَتِیْ — تم پر اپنا احسان ۵-۴
قَالَ نَعَمْ — بولا ہاں ۷-۱۱۳
قَالُوْا نَعَمْ — وہ کہیں گے ہاں ۷-۴۴
قُلْ نَعَمْ — کہہ ہاں ۳۷-۱۸
مِنَ النَّعَمِ — مویشیوں میں سے ۵-۹۵
اَنْعَامًا — مواشی {۲۵-۴۹ / ۳۶-۷۱}
هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ — یہ مواشی ۶-۱۳۸
وَمِنَ الْاَنْعَامِ — اور پیدا کئے مویشیوں میں ۶-۱۴۱
وَالْاَنْعَامُ — اور جانور ۱۰-۲۴
كَالْاَنْعَامِ — جیسے چوپائے ۷-۱۷۹
مِنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ — چار پایوں کے چمڑے ۱۶-۸۰
وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ — چراؤ اپنے چوپایوں کو ۲۰-۵۴

نَعِمَ (یَنْعَمُ) وَنَعِمَ (یَنْعِمُ نَعْمَۃً وَمَنْعَمًا) عَیْشُہٗ۔ اس کا عیش زیادہ ہوگیا نَعِمَ (یَنْعَمُ نَعَمًا) العود۔ لکڑی ہری اور تازی ہوگئی نِعْمَ فعل غیر منصرف جس کی گردان بھی آتی ہے۔ مدح کے لیے ہے۔ کبھی اس کے ساتھ صلہ ما لگایا جاتا ہے۔ نِعِمَّا ھِیَ۔ اَنْعَمَ، جَعَلَہٗ نَاعِمًا۔ اَلنَّعْمَۃُ اچھی حالت۔ نِعْمَۃٌ کا لفظ جنس کے لیے ہے خواہ تھوڑی ہو یا زیادہ اِنْعَامٌ کا لفظ غیر انسان پر نہیں بولا جاتا۔ اَنْعَمَ عَلٰی فَرَسِہٖ کبھی نہ آئے گا۔ نَعِیْمٌ کثرت نعمت کے لیے ہے۔ نَعَمٌ اصل میں صرف اونٹ کے لیے ہے مگر سب جانوروں پر استعمال ہوتا ہے۔ کیوں کہ عربوں کے لیے اونٹ سے بڑھ کر کوئی بھی نعمت نہیں ہے ج اَنْعَامٌ۔ تَنَعَّمَ الرَّجُلُ۔ آدمی نے نعمت حاصل کی نَعَمْ، نَعِمْ، نِعَامْ۔ صرف جواب ہے بمعنی ہاں۔ نَعَامَۃٌ ج نَعَامٌ شتر مرغ مادہ کے لیے کیوں کہ نر شتر مرغ کو ظلیم کہتے ہیں نُعْمَانُ حیرہ کے بادشاہوں کے نام نَعَمٌ ج اَنْعَامٌ ۸ اِنْعَامَاتٌ، اِنْعَامٌ، عَطِیَّۃٌ

نغض

۲-۳ فَسَیُنْغِضُوْنَ اِلَیْكَ — اب ہلائیں گے تیری طرف اپنے ۱۷-۵۱

(زبر کون) نَغَضَ (یَنْغِضُ نَغْضًا وَنُغُوْضًا وَنَغَضَانًا) الرَّاْسَ سر کو حرکت دی اَنْغَضَ رَاْسَہٗ۔ تعجب یا تمسخر کے طور پر اپنے سر کو حرکت دی نَغَضَ۔ چلنے میں سر کا ہلنا، اور پاؤں کا لڑکھڑانا۔ نَغَضَ اور نَغَّضَ دونوں کے معنی ایک ہی ہیں۔ نَاغِضٌ ج نُغَّضٌ۔ رعشہ وغیرہ میں جس کا سر ہلتا ہے

نفث

۱-۱۹ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ — عورتوں کی جو گرہوں میں پھونکتیاں ہیں ۱۱۳-۴

نَفَثَ (یَنْفِثُ نَفْثًا وَنَفَثَانًا) پھونک ماری۔ نَفَثَتِ الْحَیَّۃُ السَّمَّ سانپ نے پھونکارا اور زہر پہنچایا۔ نَفَثَ الْقَلَمُ۔ قلم نے لکھا نُفِثَ فِیْ رُوْعِیْ۔ مجھ پر وحی کی گئی۔ الہام ہوا۔ نَفْثُ الشَّیْطَانِ۔ شعر اور غزل نَفَّاثَۃٌ ج نَفّٰثَاتٌ پھونکنے والی نَافِثٌ نَفَّاثٌ جادوگر اَلْمَنْفُوْثُ جس پر جادو کا اثر ہو۔ اِنَّہٗ یَنْفُثُ عَلَیَّ غَضَبًا۔ وہ نہایت غصہ کی حالت میں پھونکیں مارنے لگا۔

نفح

۲۲-۱ مَسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ — پہنچ جاوے انکو ایک بھاپ ۲۱-۴۶

(دفعۃ خفیفۃ)

نَفَحَ (یَنْفَحُ نَفْحًا وَنَفَحَانًا وَنُفُوْحًا وَنُفَاحًا) الدَّابَّۃُ بِرِجْلِہٖ جانور نے دولتی لگائی نَفَحَہٗ بِالسَّیْفِ۔ تلوار سے تھوڑا سا زخم دیا نَفَحَ الطِّیْبُ۔ خوشبو پھیلی نَفَحَ۔ سرد ہوا کا چلنا۔ اگر گرم ہوا چلے تو اسے لفح کہتے ہیں۔ نَفْحَۃٌ۔ صرف ایک بار سرد ہوا کا چلنا۔ نَیَّتُہٗ نَفْحٌ درست نہیں نوٹ: یہ لفظ خیر و شر دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

نفخ

۱-۱ نَفَخَ فِیْهِ — پھونکی اس میں ۳۲-۹
۱-۱ نَفَخْتُ فِیْهِ (رجوعیٰ) — پھونک دوں اس میں {۱۵-۲۹ / ۳۸-۷۲}
۱-۱ فَنَفَخْنَا فِیْهِ — پھونک دی ہم نے اس میں ۶۶-۱۲
۱-۱ فَنَفَخْنَا فِیْهَا — پھونک دی ہم نے اس عورت میں ۲۱-۹۱
۱-۲ نُفِخَ فِی الصُّوْرِ — پھونک دی جائے صور {۱۸-۱۰۰ / ۳۶-۵۱ / ۵۰-۲۰}
۱-۳ فَتَنْفُخُ فِیْهَا — پھونک مارتا تھا تو ۵-۱۱۰
۱-۳ فَاَنْفُخُ فِیْهِ — پھونک مارتا تھا اس میں ۳-۴۹
۱-۴ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ — جب پھونک دیا گیا صور ۶-۷۳

۱-۱۱ قَالَ انْفُخُوْا کہا دھونکو ۱۸-۹۶

۱-۲۲ نَفْخَۃٌ وَّاحِدَۃٌ ایک بار پھونکنا ۶۹-۱۳

نَفَخَ (یَنْفُخُ نَفْخًا وَنَفِیْخًا) پھونک ماری۔ نَفَخَتِ الرِّیْحُ۔ ہوا اچانک آئی۔ نَفَخَہُ الطَّعَامُ۔ طعام سے اس کو نفخ پیدا ہوا۔ اِنْتَفَخَ النَّہَارُ۔ دن اونچا آگیا۔ انتفخ الرجلُ۔ تکبر کیا۔ نفخۃ۔ تکبر، فخر۔ مَنَافِخُ الشَّیْطَانِ وسوسہ۔ نَفَخٌ۔ پیٹ پھولنا۔ نُفْخۃ جوانی بھر آنا۔ نَفْخَۃٌ۔ ایک پھونک پیٹ کا پھولنا۔ نُفَاخ۔ ورمی بیماری۔ نَفِیخ۔ جو پھونک مارنے پر مقرر کیا گیا ہے۔ مِنْفَاخ۔ پھونکنی ج مَنَافِیخ۔ مَنْفُوخ۔ بڑے پیٹ والا۔ ڈرپوک۔ موٹا آدمی۔

نفد

۱-۱ لَنَفِدَ الْبَحْرُ خرچ ہو چکے ہوں ۱۸-۱۱۰

۱-۱ مَا نَفِدَتْ کَلِمٰتُ اللّٰہِ نہ تمام ہوں ۳۱-۲۷

۱-۳ مَا عِنْدَکُمْ یَنْفَدُ (یفنی) جو تمہارے پاس ہے ختم ہو جائے گا ۱۶-۹۶

۱-۳ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ کَلِمٰتُ پوری ہوں میرے رب کی ۱۸-۱۱۰

۱-۲۲ مَا لَہٗ مِنْ نَّفَادٍ اس کو نہیں نبڑنا ۳۸-۵۴

نَفِدَ (یَنْفَدُ نَفَدًا وَنَفَادًا) ختم ہوا، ٹوٹا، فنا ہوا۔ نَفِدَ زَادُ الْقَوْمِ زادِ راہ ختم ہو گیا۔ اَنْفَدَ الْقَوْمُ۔ مال ختم ہو گیا۔ یا زادِ رہ ختم ہو گیا۔ اَنْفَدَتِ البئرُ۔ پانی ختم ہوا۔ تَنَافَدَ الْقَوْمُ۔ جھگڑا کیا

نفذ

۱-۳ لَا تَنْفُذُوْنَ (تخرجون) نہیں نکل سکتے ۵۵-۳۳

۱-۳ اَنْ تَنْفُذُوْا نکل بھاگو 〃

۱-۱۱ فَانْفُذُوْا نکل بھاگو 〃

نَفَذَ (یَنْفُذُ نَفَذًا وَنُفُوْذًا وَنَفَاذًا) الشَّیْءَ۔ ایک چیز کو پھاڑ اس سے گزر گیا، اور خلاصی پائی۔ نَفَذَ الْحَاکِمُ۔ فرمان جاری کیا۔ فیصلہ کیا۔ نَفَذَ الْکِتَابَ اِلٰی فُلَانٍ۔ کتاب روانہ کی۔ نَفَذَ لِوَجْہِہٖ اپنے حال پر رہا۔ نَفَذٌ ج اَنْفَاذ۔ نکلنا اور بھاگنا۔ طَرِیْقٌ نَافِذٌ۔ عام راستہ۔ نَافِذَۃٌ۔ دیوار میں سوراخ جس سے روشنی گزرے ج نَوَافِذُ۔ مَنْفَذٌ ج مَنَافِذُ۔ عام گزرگاہ۔

نفر

۱-۱ فَلَوْلَا نَفَرَ کیوں نہ نکلا ۹-۱۲۲

۱-۳ لِیَنْفِرُوْا کَآفَّۃً تاکہ کوچ کریں سب ۹-۱۲۲

۱-۳ اِلَّا تَنْفِرُوْا (تخرجوا) اگر تم نہ نکلو گے ۹-۳۹

۱-۱۱ لَا تَنْفِرُوْا فِی الْحَرِّ مت کوچ کرو گرمی میں۔ ۹-۸۱

۱-۱۱ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا پھر نکلو جدی جدی ۴-۷۱

(انھضوا الی قتالہ، بادروا الی الجہاد)

۱-۱۱ اِنْفِرُوْا خِفَافًا نکلو ہلکے ۹-۴۱

۱-۱۵ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَۃٌ (وحشیۃ) گدھے ہیں بدکنے والے ۷۴-۵۰

۱-۱۰ اَکْثَرَ نَفِیْرًا (عشیرا) زیادہ کر دیا تمہارا لشکر ۱۷-۶

۱-۲۲ عَلٰٓی اَدْبَارِہِمْ نُفُوْرًا اپنی پیٹھ پر بدک کر ۱۷-۴۶

۱-۲۲ فِیْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ شرارت اور بدکنے پر ۶۷-۲۱

(تباعد عن الحق)

نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ کتنے لوگ جنوں کے ۷۲-۱

وَاَعَزُّ نَفَرًا اور آبرو کے لوگ ۱۸-۳۵

نَفَرَ (یَنْفِرُ نُفُوْرًا وَنِفَارًا وَنَفِیْرًا) الفرسُ گھوڑا دوڑا۔ فہو نافر نفور۔ نَفَرَ (یَنْفِرُ نَفْرًا) مِنْہُ۔ اس سے نفرت کی۔ نَفَرَ عَنْہُ۔ اس سے منہ پھیر لیا اور رک گیا۔ نَفَرَ اِلَیْہِ۔ اس کی طرف گیا۔ نَفَرَ (یَنْفِرُ نُفُوْرًا) الحاجُ مِنْ مِنٰی۔ حاجی منیٰ سے مکہ کو واپس آ گئے۔ اَنْفَرَہٗ۔ نَفَّرَہٗ۔ اسے بھگایا دوڑایا۔ یَوْمُ النَّفْرِ۔ ۱۲/ ذی الحجہ جب کہ مناسک حج ختم ہو جائیں اور مکہ کی طرف واپسی ہو جائے۔ تَنَفَّرَ۔ نفرت کی۔ نَفِیْرٌ، نَفْرٌ، نَفَرَۃٌ۔ جماعت ۳ تا دس ج اَنْفَار۔ عِفْرٌ نِفْرٌ۔ عِفْرِیَۃٌ نِفْرِیَۃٌ۔ خبیث، مارد نفریت۔ عفریت نَافِرٌ غالب ج نَفَرٌ، نُفَّرٌ، نِفَارٌ۔ نُغَر ج نِغْرَان (عصفور) چڑیاں مَنْفُوْرٌ۔ مغلوب۔ اِسْتَنْفَرَ الظَّبْیُ۔ ہرن دوڑ گیا۔

نفس

۵-۱ اِذَا تَنَفَّسَ (اضاء) جب دم بھرے ۸۱-۱۸

۶-۱۱ فَلْیَتَنَافَسِ (لیرغبوا) ڈھکیں ۸۳-۲۶

۶-۱۵ الْمُتَنَافِسُوْنَ ڈھکنے والے 〃

نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ کوئی شخص کسی کے ۲-۴۸

قَتَلْتُمْ نَفْسًا مار ڈالا تم نے ایک شخص ۲-۷۲
كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اپنے اوپر رحمت کو ۶-۵۴
مَا فِيْ نَفْسِكَ جو تیرے جی میں ہے ۵-۱۱۵
وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ اور اللہ تم کو ڈراتا ہے اپنے سے ۳-۲۶
مَا فِيْ نَفْسِيْ جو میرے جی میں ہے ۵،۱۱۵
وَ لَا تُقْتَلُ اور جانور کے ۲-۱۵۴
اَنْفُسَهُمْ اپنی جانوں پر ۲-۵۳
بِاَنْفُسِهِنَّ اپنے آپ کو ۲-۲۲۸
اَنْفُسَكُمْ تمہاری جانیں ۲-۵۰
ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا ظلم کیا ہم نے اپنی جان پر ۷-۲۳
وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ اور جب جیو نکے جوڑے باندھے جاویں ۸۱، ۷
بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ جو تمہارے جی میں ہے ۱۷-۲۵

نَفَسَ (يَنْفَسُ) نَفَسًا وَنَفَاسِيَّةً) بالشیء بخل کیا حسد کیا نَفَسَهٗ (يَنْفَسُهٗ نَفْسًا) بعین نظر لگائی نَفِسَتْ (تَنْفَسُ وَنَفِسَتْ نَفَسًا وَنَفَاسَةً وَنِفَاسًا) المرأۃ تندما. عورت نے لڑکا جنا بچہ کا منفوس ہے نَفُسَ (يَنْفُسُ نَفَاسَةً وَنِفَاسًا وَنُفُوْسًا نَفْسًا) نفیس اور مرغوب ہوا تَنَفَّسَ، دم لیا تَنَفَّسَ الصُّبْحُ صبح ہوئی دم لیا، روشنی ہوئی تَنَفَّسَ النَّهْرُ. دریا میں پانی زیادہ ہو گیا تَنَفَّسَ النَّهَارُ دوپہر ہو گئی تَنَافُسٌ. رغبت کی. نَفْسٌ، روح، خون، جسم، آنکھ، عظمت ہمت، عزت، عیب، عذاب، پانی ج اَنْفُسٌ، نُفُوْسٌ، نَفْسُ الْاَمْرِ حقیقت فِيْ نَفْسِيْ اَنْ اَفْعَلَ كَذَا. قصد اور ارادہ. نَفَسٌ نسیم ہوا یا سانس. نِفَاسٌ. عورت کی ولادت اور اس کے بعد کا خون. نَافِسٌ حاسد. نَفِيْسٌ. مرغوب اور زیادہ مال. نُفَسَاءُ، نَفْسَاءُ. عورت کو کہتے ہیں جبکہ بچہ جنتی ہے ج نِفَاسٌ، نُفُسٌ نُفَّسٌ وَنُفَّاسٌ نُفُوْسٌ. حاسد کی آنکھ مَنْفُوْسٌ، نَفَسٌ. وہ ہوا ہے، کہ منہ اور ناک سے بذریعہ حلق پھیپھڑہ میں جاتی ہے، اور خون کو صاف کرتی ہے. اگر کچھ عرصہ کے لیے تازہ ہوا بند ہو جائے، تو زندگی ختم ہو جاتی ہے

نفش

۱-۱ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ جب روند گئیں اس کو (اجاڑہ) ۲۱-۷۸

(رات کو بکریاں اجاڑ گئیں)

۱۶-۱ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ اون دھنی ہوئی ۱۰۱-۵

(کالصوف المندوف)

(۱) نَفَشَ (يَنْفُشُ، نَفْشًا، نَفَّشَ) القطن. روئی کو دھنا نَفَشَ فلان علی الشیء. کھانے کے لیے آیا (۲) نَفَشَتِ (تَنْفِشُ نَفَشَتْ تَنْفُشُ نَفْشًا) الغنم. بوقت رات عیر کا مال بلا ایالی چر گیا. رات کو اجاڑہ کیا جس جانور نے اجاڑہ کیا ہے. اس کو نَافِشٌ ج نَفَّاشٌ نَوَافِشُ نُفَّشٌ کہتے ہیں اَنْفَشَ الْاِبِلَ. اونٹ کو بوقت رات اجاڑہ کے لیے چھوڑا. نَفَشٌ دھنی ہوئی روئی. متفرق اسباب، کثرت کلام. دعوے، ھامل. وہ اونٹ ہے کہ اُن یتروک سُدًی. بغیر چرواہا کے رات کو چرے یا دن میں. نَفِيْشٌ. بوری میں متفرق مال، نُفَّاشٌ. متکبر

نفع

۱-۱ تَنْفَعُهَا اِيْمَانُهَا پھر کام آتا انکو ایمان لانا ۱۰-۹۸
۱-۱ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى اگر فائدہ کرے سمجھانا ۸۷-۹
۳-۱ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ لوگوں کے کام کی چیزیں ۲-۱۶۴
۳-۱ وَلَا يَنْفَعُهٗ اور نہ اس کا فائدہ کرے ۲۲-۱۲
۳-۱ وَلَا يَنْفَعُهُمْ اور ان کا فائدہ نہ کرے ۲-۱۰۲
۳-۱ مَا لَا يَنْفَعُكَ تیرا بھلا نہ کرے ۱۰-۱۰۶
۳-۱ وَلَا يَنْفَعُكُمْ اور کارگر ہو گی تمہیں ۱۱-۳۴
۳-۱ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ یا کچھ تمہارا بھلا کرتے ہیں ۲۲-۷۳
۳-۱ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ نہیں نفع دیتی سفارش ۲۰-۱۰۹
۳-۱ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى کام آتا اس کے سمجھانا ۸۰-۴
۳-۱ فَمَا تَنْفَعُهُمْ پھر کام نہ آوے گی ان کے ۷۴-۴۸
۳-۱ وَلَا تَنْفَعُهَا نہ نفع دے گی اس کو ۲-۱۲۳
۷-۱ لَنْ تَنْفَعَكُمْ ہرگز نہ کام آویں گے ۶۰-۳
۲۲-۱ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا فائدہ نہ نقصان ۱۳-۱۶
۲۲-۱ مِنْ نَّفْعِهٖ اس کے نفع سے ۲۲-۱۳
۲۲-۱ مِنْ نَّفْعِهِمَا ان کے فائدہ سے ۲-۲۱۹
وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ اور فائدے بھی ہیں لوگوں کو ۲-۲۱۹

دِفْءٌ وَمَنَافِعُ — اور کتنے فائدے — ۱۶-۵
مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ — فائدے اور پینے کے گھاٹ — ۳۶-۷۳

نَفَعَ يَنْفَعُ نَفْعًا، فائدہ دیا۔ اِنْتَفَعَ، فائدہ حاصل کیا۔ نَفْعٌ ضد ضَرر، نَفْعَةٌ ج نَفَعَات، [illegible] مَنْفَعَۃ اسم ہے ج مَنَافِعُ

نفق

۲-۱ عَلٰى مَا اَنْفَقَ فِيهَا — جو اس میں لگایا تھا — ۱۸-۴۲
۲-۱ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ — خرچ کئے فتح مکہ سے پہلے — ۵۷-۱۰
۲-۱ بِمَا اَنْفَقُوا — اور اس واسطے کہ خرچ کئے انہوں نے — ۴-۳۴
۲-۱ لَوْ اَنْفَقْتَ — اگر تو خرچ کر دیتا — ۸-۶۳
۲-۱ وَمَا اَنْفَقْتُمْ — اور جو خرچ کرو گے تم — ۲-۲۷۰

(اَدیتم من زکوٰۃ و صدقات)

۲-۳ نَافَقُوا — جو منافق تھے — ۳-۱۶۶
۲-۳ يُنْفِقُ مَالَهُ — خرچ کرتا ہے اپنا مال — ۲-۲۶۴
۲-۳ يُنْفِقُوْنَ — خرچ کرتے ہیں — ۲-۳
۲-۳ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا — نہیں خرچ کرتے اس کو — ۹-۳۵
۲-۳ وَيُنْفِقُوا — اور خرچ کریں — ۱۴-۳۱
۲-۳ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ — اس میں خرچ کرتے ہو — ۲-۲۶۷
۲-۳ حَتّٰى تُنْفِقُوا — جب تک کہ خرچ نہ کرو — ۳-۹۲
۲-۱۱ اَنْفِقُوا (تصدقوا) — خرچ کرو — ۲-۲۶۷
۲-۱۱ فَاَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ — ان پر خرچ کرو — ۶۵-۶
۲-۱۱ لِيُنْفِقْ — چاہیے کہ خرچ کرے — ۶۵-۷
۲-۱۱ فَلْيُنْفِقْ — تو خرچ کرے — ۶۵-۷
۲-۱۵ وَالْمُنْفِقِيْنَ — خرچ کرنے والے — ۳-۱۷

(المتصدقین)

۴-۱۵ اَلْمُنَافِقُوْنَ — منافق مرد — ۹-۶۸
۴-۱۵ وَالْمُنَافِقَاتِ — منافق عورتیں — ۹-۶۸
۴-۱۵ اِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ — منافق مرد — ۶۳-۱
۱-۲۲ مِنْ نَفَقَةٍ — خیرات سے — ۲-۲۷۰

(ج نفقات ، نفاق ، انفاق)

۱-۲۲ نَفَقَةً — کوئی خرچ — ۹-۱۲۲
۱-۲۲ نَفَقَتُهُمْ — ان کے خرچ کا — ۹-۵۴
۲-۲۲ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ — اڑ رہے ہیں نفاق پر — ۹-۱۰۱
۲-۲۲ كُفْرًا وَّنِفَاقًا — کفر میں اور نفاق میں — ۹-۹۸
۲-۲۲ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ — اس ڈر سے کہ خرچ نہ ہو جائیں — ۱۷-۱۰۰
نَفَقًا فِي الْاَرْضِ — کوئی سرنگ — ۶-۳۵

(سرنگ ج انفاق)

نَفَقَ يَنْفُقُ نَفَقًا ونُفُوقًا، نَفِقَ نَفَقًا، خرچ کیا، کم ہوا، اور نفاد ہوا۔ نَفَقَ يَنْفُقُ نَفُوْقًا [illegible] نَفِقَ يَنْفَقُ، وَنَفَقَ يَنْفُقُ، نَفَقًا، [illegible] لنگر کی سرنگ سے نکلا یا داخل ہوا، ضد، نَفَقٌ [illegible] لنگر کا اپنی نافقاء سے نکلا یا داخل ہوا۔ [illegible] وَنِفَاقًا فِي الدِّيْنِ، اپنے دل میں کفر کو چھپا دیا اور زبان سے ایمان ظاہر کیا اب وہ آدمی مُنافق ہو گیا۔ اَنْفَقَ المَالَ، مال خرچ کیا۔ اِنْتَفَقَ، سرجا، آدمی سرنگ میں داخل ہوا نِفَاق، مُنَافَقَة ۳ مصدر ہیں۔ نافِقَاء گنگرو کی سرنگ، نِفَاق شرع میں ایک دروازہ سے داخل ہونا، اور دوسرے دروازہ سے نکلنا۔ [illegible]

نفل

يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ — حکم غنیمت کا — ۸-۱

(الغنائم)

قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ — کہو مال غنیمت کا — ۸-۱
نَافِلَةً لَّكَ — یہ زیادتی ہے تیرے لیے — ۱۷-۷۹
وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً — اور یعقوب دیا انعام میں — ۲۱-۷۲

(زیادۃ علی المسئول)

نَفَلَ يَنْفُلُ نَفْلًا الرجل، مال غنیمت دیا، بچا ہوا دیا، زیادہ دیا۔ نَفَّلَ النفل اس کو دیا۔ نَفَّلَهُ، اس کو حصہ سے زیادہ دیا۔ نَافِلَة، جو کہ سوال پر زیادہ ہو یا پوتا یا جو واجب پر زیادہ ہو عطیہ، مال غنیمت تَنَفَّلَ نفل پڑھے۔ تَنَفَّلَ عَلٰى اَصْحَابِهِ، مال غنیمت جتنا دیا تھا اس سے زیادہ لیا۔ نَفْل، جو فرض نہ ہو نہ واجب، مال غنیمت، ہبہ، زیادت۔ ج نِفَال، اَنْفَال۔

نوفل، جوان خوبصورت، سمندر، عطیہ۔

نفو نفی

۱-۴ اَوْ یُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ یا دور کئے جاویں اس جگہ سے ۳۳-۵

نفی (ینفی نفیا) انکار کیا، دفع کیا، ثابت نہ رکھا۔ نفی الرجل، نکالا، اور قید خانہ میں بند کیا، جلاوطن کیا۔ نفی السیل الغثاء۔ گھاس پھوس کو طوفان بہا لے گیا۔ نفی، منفی۔ ہنڈیا ابلی اور باہر پھینک دیا، یا کہ چکی نے آٹا باہر پھینک دیا۔ منفی۔ دفع کیا گیا، پھینکا گیا۔ یا کہ جہان سے جلاوطن کیا جائے منافات، فرق۔

نقب

۱-۳ فَنَقَّبُوْا فِی الْبِلَادِ لگے کریدنے شہروں میں ۳۶-۵۰

(نصر، نوا)

۱-۷ اِثْنَیْ عَشَرَ نَقِیْبًا ۱۲ سردار ۱۳-۵

(ھو الذی ینقب احوال القوم و یتفتش)

۱-۲۲ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا نہ کر سکیں اس میں سوراخ ۹۸-۱۸

نقب (ینقب نقبا) الحائط۔ دیوار میں سوراخ کیا۔ نقب الخف موزہ یا جوتی کو سیا۔ نقب فی الارض، چلا۔ نقب عن الاخبار، بحث۔ نقب (ینقب نقبا) پہاڑی پر چلا اور سیر کی۔ نقب (ینقب نقابۃ) ونقب ینقب نقبا ونقب ینقب نقابۃ علی القوم قوم پر نقیب ہوا۔ تنقب فی الارض، جائے پناہ ڈھونڈنے کے لیے چلا ناقبہ نقابا ومناقبۃ۔ مناقب میں فخر کیا۔ انتقب الرجل۔ نقیب ہوا۔ تنقبت المرأۃ۔ عورت نے سخت پردہ کیا۔ نقب۔ پہلو میں ترچھا پہاڑی راستہ، نقاب۔ انتقاب، نقبۃ پردہ کی حالت۔ نقاب عورت کے منہ کا پردہ، نقیب۔ ج نقباء)

نقذ

۱-۲ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا پھر تم کو اس سے نجات دی ۱۰۳-۳

۲-۳ وَلَا یُنْقِذُوْنِ نہ وہ مجھے چھڑائیں ۲۳-۳۶

۲-۳ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ بھلا تو خلاصی کر سکے گا ۱۹-۳۹

۱۱-۳ لَا یَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ نہ بچا سکیں اس کو ۷۳-۲۲

(کا دیسا زدد)

۲-۴ وَلَا هُمْ یُنْقَذُوْنَ نہ وہ چھڑائے جاویں ۴۳-۳۶

(ینجون)

(۱) نقذ (ینقذ نقذا) ونقذ (ینقذ) بچایا اور خلاصی دلوائی تنقذہ استنقذہ۔ خلاصی دلوائی (۲) نقذ (ینقذ نقذا) خلاصی پائی۔ نقیذ۔ جو دشمن سے چھڑایا۔ نقیذۃ۔ مال غنیمت جو کہ دشمن سے چھین لیا جائے جیسے تلوار، گھوڑا اور دیگر سامان

نقر

۱-۲ فَاِذَا نُقِرَ جب بجنے لگے گی وہ ۸-۷۴

فِی النَّاقُوْرِ (ج نواقیر) کھوکھری چیز میں

لَا یُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِیْرًا نہ دیں لوگوں کو تل برابر ۵۳-۴

لَا یُظْلَمُوْنَ نَقِیْرًا ضائع نہ ہوگا تل برابر ۱۲۴-۴

نقر (ینقر نقرا) ڈکا لگایا، نقرہ۔ اسے عیب لگایا۔ نقر الشیئ بالمنقار چونچ لگائی۔ نقر فی الحجر پتھر پر لکھا۔ نقر (ینقر نقرا) فلان وہ فقیر ہوگیا۔ نقر فی الناقور، نفخ۔ نقر الطیر الحب دانہ چگا۔ نقر الخشب لکڑی میں سوراخ کیا۔ نقیر، فقیر۔ نقیرۃ۔ گٹھلی میں ایک چھوٹا سا نشان جیسے اس پر چونچ لگ چکی ہے۔ نقرۃ۔ چاندی یا سونے کی ڈلی نقارۃ۔ دف، ڈھول، منقار۔ چونچ۔

نقص

۱-۵ وَلَمْ یَنْقُصُوْكُمْ شَیْئًا نہ قصور کیا انہوں نے کچھ ۵-۹

۱-۳ مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ جتنا گھٹاتی ہے زمین ۴-۵۰

(ناکل)

۱-۱۳ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْیَالَ نہ گھٹاؤ ماپ ۸۴-۱۱

۱-۳ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا گھٹاتے اس کے اطراف ۴۱-۱۳ / ۴۴-۲۱

۱-۴ وَلَا یُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖ اور نہیں گھٹی ۱۱-۳۵

۱-۱۱ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِیْلًا یا کہ اس سے کم کر دے ۳-۷۳

۱-۲۶ غَیْرَ مَنْقُوْصٍ (ناقصا) بلا نقصان ۱۰۹-۱۱

۱-۲۲ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ اور نقصان مال سے ۱۵۵-۲

۱-۲۲ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ اور نقصان پھلوں سے ۱۳۰-۷

نقص (ینقص نقصا ونقصانا) الشیئ۔ کم ہوئی۔

نَقَصَ الشَّیْءَ ۔کم کیا، ناقص کیا ۔اِنتَقَصَ الرَّجُلَ ۔عیب بیان کیا۔ دِرْهَمٌ نَاقِصٌ ۔کم وزن یا کھوٹے ۔نقص، نقصان، مصدر ۔نَقِیْصَۃٌ بری خصلت ج نَقَائِصُ

نقض

۱-۱ نَقَضَتْ غَزْلَهَا توڑا اس نے اپنا سوت ۹۲-۱۶

(انفقت)

۲-۱ أَنْقَضَ ظَهْرَكَ (انقل) جھکا دی تیری پیٹھ ۹۴-۳

۳-۱ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللّٰهِ توڑتے ہیں عہد اللہ کا ۲-۲۷

(یفسدون ویترکون)

۳-۱ يَنْقُضُونَ عَهْدَهُمْ توڑتے ہیں عہد ۸-۵۶

۳-۱ وَلَا يَنْقُضُونَ الْمِيثَاقَ اور نہیں توڑتے عہد ۱۳-۲۲

۱۳-۱ وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ نہ توڑو قسموں کو ۱۶-۹۱

۲۲-۱ فَبِمَا نَقْضِهِمْ سو ان کے عہد توڑنے پر ۵-۱۳، ۴-۱۵۵

نَقَضَ (یَنْقُضُ نَقْضًا) الْبِنَاءَ ۔عمارت کو گرایا ۔نَقَضَ الْعَظْمَ ہڈی توڑی ۔نَقَضَ الْعَهْدَ ۔وعدہ خلافی کی ۔اِنْتَقَضَ وُضُوْءُهٗ ۔وضو ٹوٹ گیا ۔اَنْقَضَ اَصَابِعَهٗ ۔آواز کے لیے انگلیاں ماریں ۔اَنْقَضَ الْحِمْلُ الظَّهْرَ ۔بوجھ ڈالا ۔اَنْقَضَ الشَّجَرَۃُ ۔درخت اکھاڑا ۔اَنْتَقَضَ الدَّمُ خون قطرہ قطرہ گرا ۔اِنْتَقَضَ الْجُرْحُ ۔زخم مندمل ہونے کے بعد پھر بہنے لگا۔ نَقِیْضٌ، مخالف ۔نَقِیْضَۃٌ ج نَقَائِضُ ۔گرائے ہوئے بال۔

نقع

فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا (غبارا) اٹھانے والے اس میں گرد ۱۰۰-۴

نَقْعٌ ۔مکہ شریف کے پاس ایک مقام کا نام بھی ہے ۔نَقْعٌ بمعنی غبار، اس کی جمع نِقَاعٌ و نُقُوعٌ ہے ۔نَقُوْعٌ ۔میٹھا اور ٹھنڈا پانی حکماء کے نزدیک دوائی والا پانی جو کہ گرم بھی نہ کیا جائے اور نہ ہی گھوٹا جائے ،صرف پانی نتھار کر میٹھا ڈال کر مریض کو دیا جائے ۔نَقَعَ الدَّوَاءَ فِي الْمَاءِ ۔فُلَانٌ نَقُوْعُ الْاُذُنِ ہر بات اور ہر کی بات مان جاتا ہے ۔نَقِیْعٌ ۔زیادہ پانی والا کنواں۔

نقم

۱-۱ وَمَا نَقَمُوا (انکروا) اور ان سے بدلہ نہ لیتے تھے ۹-۷۴

۱-۷ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ بدلہ لیا ہم نے ان سے ۷-۱۳۵

۱-۳ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّا (تنکر) اور تجھ کو ہم سے یہی دشمنی ہے ۷-۱۲۵

۱-۳ هَلْ تَنْقِمُونَ مِنَّا کیا ضد ہے تم کو ۵-۵۹

(تنکرون)

۳-۷ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ اس سے بدلہ لے گا اللہ ۵-۹۵

۱۵-۷ مُنْتَقِمُونَ بدلہ لینے والے ۳۲-۲۲، ۴۳-۴۱، ۴۴-۱۶

۲۲-۷ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ زبردست ہے بدلہ لینے والا ۳-۴

نَقَمَ (یَنْقِمُ) وَ نَقِمَ (یَنْقَمُ نَقْمًا) عیب رکھا ۔نَقَمَ مِنْ فُلَانٍ عَاقَبَہٗ ۔بدلہ لیا ۔اِنْتَقَمَ ۔بدلہ لیا ۔نَقَمَ الشَّیْءَ ۔جلدی سے کھا گیا ۔نِقْمَۃٌ ج نِقَمٌ، نَقِمَۃٌ ۔اسم ہے انتقام سے۔

نکب

۱۵-۱ عَنِ الصِّرَاطِ لَنَاكِبُونَ راہ سے ٹیڑھے ہو گئے ہیں ۲۳-۷۴

(عادلون)

۱۸-۱ فِي مَنَاكِبِهَا (جوانبها) چلو اس کے کندھوں پر ۶۷-۱۵

نَكَبَ (یَنْكُبُ نَكْبًا) عَنِ الطَّرِیْقِ ۔راستہ چھوڑ دیا اور الگ ہو گیا ۔رَجُلٌ اَنْكَبُ عَنِ الْحَقِّ ۔انصاف سے منحرف (۲) نَكَبَ (یَنْكُبُ نِكَابَۃً و نُكُوْبًا) فُلَانٌ عَلٰی قَوْمِهٖ کان منکبا لهم ای عونا یعتمد علیہ (۳) نَكَبَ (یَنْكُبُ نَكْبًا و نُكُوْبًا) عَنْهُ ۔اس سے پھر گیا ۔نَكَبَ الْاِنَاءَ ۔برتن میں جو کچھ تھا سب کچھ گرا دیا ۔نَاكَبَہٗ ۔اس کے کندھے کے برابر ہو گیا ۔اِنْتَكَبَہُ الرَّجُلُ اس کو کندھے پر رکھ لیا ۔مَنْكِبٌ ج مَنَاكِبُ ۔کندھا یا ہر چیز کا کنارہ ۔تَنَكَّبَ ۔منہ پھیرا ۔سِرْ نَانِي مَنَاكِبِ الْاَرْضِ ۔ہر طرف چلے ۔مَنْكِبٌ مِنَ الْاَرْضِ ۔راستہ اونچی جگہ ۔اَنْكَبُ ۔اونچے کندھے والا، بلند قامت ۔نَكْبٌ ج نُكُوْبٌ مصیبت ۔نَكْبَۃٌ ج نَكَبَاتٌ مصیبت ۔نَكْبَاءُ ج نُكْبٌ و نَكْوَابَاتٌ ۔ہوا کا بگولا (پنجابی واورولا)۔

نکث

۱-۱ فَمَنْ نَكَثَ فَإِنَّمَا جو کوئی قول توڑے ۴۸-۱۰

(نقض البیعۃ)

۱-۱ وَإِنْ نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ اگر توڑیں اپنی قسمیں ۹-۱۲

۱-۱ قَوْمًا نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ جو توڑیں اپنی قسمیں ۹-۱۳

۳-۱ يَنْكُثُ عَلَىٰ نَفْسِهِ (یرجع وبال نقضہ) توڑتا ہے اپنے نقصان ۴۸-۱۰

۳-۱ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ اچانک وہ وعدہ توڑتے ہیں ۷-۱۳۵
(ينقضون)
مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ٹکڑے ٹکڑے ۱۶-۹۲
نکث (ینکث) نکثًا، العھد عہد توڑا (نکث الحبل۔ رسی ٹوٹ گئی۔
نِکث ج انکاث۔ روئی یا اون جو ٹوٹ جائے اور دوبارہ کاتا جائے حبل
نکث، منکوث، نکیثۃ، نفس، طبیعت، سخت قوت۔

نکح

۱-۱ مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ جو نکاح میں لائے ۴-۲۱
۱-۱ اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ جب نکاح میں لاؤ مومن عورتوں کو ۳۳-۴۹
۱-۳ اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ (یتزوج) بدکار مرد نکاح نہیں کرتا ۲۴-۳
۱-۳ اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ کہ نکاح میں لائے بی بیاں ۴-۲۴
۱-۳ لَا يَنْكِحُهَا نہیں نکاح کرتا ۲۴-۳
۱-۳ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا جب تک نکاح کرے ۲-۲۱
(تتزوج)
۱-۳ اَنْ يَّنْكِحْنَ یہ کہ نکاح کرلیں ۲-۲۳۲
۱-۳ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ نکاح کرو ان عورتوں سے ۴-۱۲۶
۱-۳ وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ نکاح مت کرو ۲-۲۲۱
(لا تتزوجوا)
۲-۳ وَلَا اَنْ تَنْكِحُوْا اور نکاح میں نہ لاؤ ۳۳-۵۳
۲-۳ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ اور نکاح نہ کردو ۲-۲۲۱
(لا تزوجوا)
۲-۳ اَنْ اُنْكِحَكَ یہ کہ تم کو نکاح میں دوں ۲۸-۲۷
۲-۳ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا اس کو نکاح میں لائے ۳۳-۵۰
(یتزوجھا)
۱-۱۱ فَانْكِحُوْا (تزوجوا) نکاح میں لاؤ ۴-۳
۱-۱۱ فَانْكِحُوْهُنَّ اس سے نکاح کرو ۴-۲۴
۱-۲۲ اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ پہنچیں عمر نکاح کو ۴-۵
۱-۲۲ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا نہیں سامان نکاح کا ۲۴-۳۳
۱-۲۲ عُقْدَةُ النِّكَاحِ نکاح کی گرہ ۲-۲۳۵

نکح (ینکح) نکاحًا ونکحًا، المرأۃ عورت سے شادی کی۔ نکحت المرأۃ عورت نے نکاح کیا عورت ناکح وناکحۃ ہے ذات زوج۔ نکح المطر الارض زمین بارش سے سیراب ہوئی نکح الدواء اغلاتا، خامرہ وغلبہ نکح النعاس عینیہ۔ اونگھ اس پر غالب آئی انکحہ وزوجہ المرأۃ اس کے نکاح میں عورت دی تناکح الاشجار ایک دوسرے سے مل گئے مناکح عورتیں منکوحۃ زوجہ، نکاح کے اصل معانی عقدہ کے ہیں اگر استعارۃً جماع بھی مراد لیا جاتا ہے۔

نکد

۱-۱۹ اِلَّا نَكِدًا مگر ناقص ۷-۵۸
نکد (ینکد) نکدًا، تھوڑا دیا نکد (ینکد) نکدًا الرجل عیش کم ہوگیا نکدت البئر پانی کم ہوگیا (نکد کا روجدہ نکدا) قلیل الخیر تنکد، تنکد، ناکد وہ اونٹنی ہے اگر اس کے دودھ سے اس کا بچہ بھی نہ پلے ج نکد، نکد، نکد ج انکاد، مناکید، قلیل الخیر النکد، کل شئ خرج الی طالبہ بتعسیر (راغب)

نکر

۱-۱ نَكِرَهُمْ (بمعنی انکرھم) تو کھٹکا رکھا ان سے ۱۱-۷۰
۲-۳ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ نہیں مانتے اس کی بعض بات ۱۳-۳۶
۲-۳ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا پھر منکر ہو جاتے ہیں ۱۶-۸۳
۲-۳ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ اپنے رب کی نشانیاں نہ مانو گے ۴۰-۸۱
۳-۱۱ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا روپ بدل دکھاؤ اس کے آگے ۲۷-۴۱
(غیرواہ)
۲-۱۵ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ اور وہ نہیں پہچانتے تھے ۱۲-۵۸
۲-۱۵ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ کیا پھر اس کو نہیں مانتے ۲۱-۵۰
۲-۱۵ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ ان کے دل نہیں مانتے ۱۶-۲۲
(جاھدۃ للوحدانیۃ)
۲-۱۶ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ ایک ناپسند بات ۵۸-۲
۲-۱۶ عَنِ الْمُنْكَرِ برے کام سے ۵-۷۹
۲-۱۶ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ اپنی مجلس میں برا کام ۲۹-۲۹
۲-۱۶ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ اور منع کریں برے کاموں سے ۳-۱۰۴

16-2 قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ — یہ لوگ اوپرے ہیں — 62-15، 25-51

(لا تعرفکن)

17-1 فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ — کیسا ہوا میرا انکار — 44-22

17-1 مَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ — ہو جانا — 47-42

21-1 اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ — بری سے بری آواز — 19-31

(اقبحہا)

22-1 شَيْـًٔا نُّكْرًا — ایک چیز نا معقول — 74-18

22-1 عَذَابًا نُّكْرًا — برا عذاب — 88-18

اِلٰی شَیْءٍ نُّكُرٍ — ایک ناگوار چیز کی طرف — 6-54

نَكِرَ (یَنْكَرُ) نَكَرًا (نُكْرًا و نُكُوْرًا و نَكِيْرًا) الامرَ جہلہٗ انکر الرجلَ نہ پہچانا۔ نَكُرَ (یَنْكُرُ) نَكَارَۃً الامرُ کام سخت ہو گیا نَكَّرَہٗ، غَیَّرَہٗ، نَكَّرَ الاسمَ نکرہ بنایا۔ اَنْكَرَہٗ۔ اس کا انکار کیا۔ نَكَارَۃٌ جہالت، عقلمندی، نُكْرٌ مصیبت، برا کام، نُكْرٌ، نُكُوْرٌ بہت برا، اور نہ پہچاننا۔ مُنْكَرٌ۔ مصدر، نَكِرَۃٌ اسم نکرہ معرفہ کا الٹ، ناآشنائی، انکار الشئی۔ نَكِيْرٌ۔ اسم ہے انکار سے نَكِيْرٌ اسم انکار، مُنْكَرٌ۔ جس میں اللہ تعالیٰ کی رضامندی نہ ہو ج مُنْكَرَات مُنْكَرٌ مجہول۔ منکر نکیر قبر میں آنے والے دو فرشتوں کے نام ہیں

نکس

1-1 ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰی رُءُوْسِهِمْ — پھر اوندھے ہو گئے سر جھکا کر — 65-21

3-2 نُنَكِّسْهُ (نقلبہ) — اوندھا کر دیں اس کو — 68-36

15-1 نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ — سر ڈالے ہوئے ہوں گے — 12-32

(مطاطوہا حیاءً)

نَكَسَ (یَنْكُسُ نَكْسًا) سر کے بل پھرا، تہ و بالا کیا مقدم و موخر کیا نَكَسَ الخضابَ اخضاب پھر لگایا۔ نُكِسَ المریضُ بیماری پھر عود کیا۔ نَكَسَ الرجلُ۔ قوت کے بعد کمزور ہو گیا، یا کمزور ہو گیا، اور سر نیچے ہو گیا ناکس ج نواکس سر نیچے ڈالنے والا۔ اِنْتِكَاسٌ مرض کا عود کرنا۔ تَنْكِیْسٌ من الاولادِ جو بچہ پیدائش کے وقت پہلے پاؤں باہر نکالے

نکص

1-1 نَكَصَ عَلٰی عَقِبَیْهِ — الٹا پھرا اپنی ایڑیوں پر — 48-8

1-3 تَنْكِصُوْنَ (ترجعون قہقریٰ) — الٹے بھاگتے تھے تم — 66-23

نَكَصَ (یَنْكُصُ) نَكْصًا و نُكُوْصًا و مَنْكَصًا عن الامر بند ہو گیا۔ نکص علی عقبیہ، رجع عما کان علیہ جس کام پر تھا اسے ترک کر دیا۔ تَنْكِيْصٌ اسے پھیر دیا۔ (تنکص پھرا) نکوص، احجام عن الشئ

نکف

11-1 اَمَّا الَّذِیْنَ اسْتَنْكَفُوْا — جنہوں نے عار کی — 173-4

11-2 لَنْ یَّسْتَنْكِفَ الْمَسِیْحُ — مسیح کو اس سے ہرگز عار نہیں — 172-4

(یستکبر)

11-3 وَمَنْ یَّسْتَنْكِفْ — جس کو عار آوے — 172-4

نَكَفَ (یَنْكُفُ نَكْفًا) اِسْتَنْكَفَ الرجلُ تکبر کیا اور باز رہا۔

نکل

22-3 وَّاَشَدُّ تَنْكِیْلًا — بہت سخت سزا دینے میں — 84-4

نَكَالَ الْاٰخِرَۃِ — سزا میں آخرت کی — 25-79

نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ (عبرۃ) — عبرت اللہ سے — 38-5

اَنْكَالًا وَّجَحِیْمًا — بیڑیاں ہیں اور آگ کا ڈھیر — 12-73

نَكِلَ (یَنْكَلُ) نُكُوْلًا۔ عذاب قبول کیا نَكَّلَ (یُنَكِّلُ) نَكَالَۃً ایسی سزا دی کہ دوسرے عبرت حاصل کریں نِكْلٌ، قید ج اَنْكَالٌ، نُكُوْلٌ، نَكَّلَ اسے عذاب کیا، رسوا کیا، نُكُوْلٌ۔ دشمنوں سے باز رکھنا۔ کڑیالہ کا لوہا، لگام، لگام ان اللہ یحب النَّکَلَ علی النَّکَلِ۔ خداوند تعالیٰ قوی مرد (غازی) کو قوی گھوڑے پر پسند کرتا ہے۔

نمرق

نَمَارِقُ (وسائد) — غالیچے برابر بچھے ہوئے — 15-88

نُمْرُقٌ، و نُمْرُقَۃٌ، تکیہ۔ چھوٹا سرہانہ

نمل

قَالَتْ نَمْلَۃٌ — کہا ایک چیونٹی نے — 18-27

عَلٰی وَادِ النَّمْلِ — چیونٹیوں کے میدان پر — 18-27

الْاَنَامِلَ — 119-3

(اطراف الاصابع)

نَمَلَ (یَنْمُلُ) و نَمِلَ یَنْمَلُ نَمَلًا و اَنْمَلَ، فی الشجرِ درخت پر چڑھا یا سخن چینی کی نَمِلَتْ (تَنْمَلُ) نَمَلًا یَدُہٗ ہاتھ سن ہو گئے نَمِلَ

چیونٹی اور سخن چینی ج نِمَال اس کا واحد نَمْلَۃٌ ہے رَجُلٌ نَمِلٌ، کام میں بہت سست۔ اُنْمُلَۃٌ۔ انگلیوں کے جوڑ یا صرف پورے ج اَنَامِل نَمْلیٰ، وہ عورت جو کہ ایک جگہ نہ ٹھہرے طعَامٌ مَنْمُولٌ جس پر چیونٹیاں چڑھ جائیں نِمَّال، نَامِل۔ سخن چین

نمم

۱-۱۷	مَشَّآءٍ بِنَمِيْمٍ	چغلی کھاتا پھر کہ فساد پڑ جائے	۶۸-۱۱

نَمَّ (یَنِمُّ نَمًّا) الحدِیثَ چغلی کی۔ نَمَّ الحدیثُ ظاہر ہوئی نَمَّامٌ ج نَمَّام، نَامَّۃٌ سخن چینی کرنے والا نَمَّام ج نَمُّون، اَنِمَّا، نَمِیٌّ خیانت اور عیب والا اصل النمیۃ الہمس والحرکۃ الخفیفۃ

نہج

شِرْعَۃً وَّمِنْهَاجًا	ایک دستور اور ایک راہ	۵،۸،۴

(طریقا واضحا اق الذین تمنون علیہ)

نَهَجَ (یَنْهَجُ نَهْجًا و نُهُوْجًا اَنْهَجَ اِنْتَهَجَ) الطریقُ او الامرُ کام یا راستہ واضح ہو گیا۔ اَنْهَجَ الطَّرِیْقَ بیان کیا، واضح کیا۔ اَنْهَجَ الدَّابۃَ جانور کو ہانکا اور تیز چلایا کہ ہانپنے لگا نَهَجَ (یَنْهَجُ وَنَهِجَ یَنْهَجُ) الرجلُ۔ آدمی کا سانس اکھڑ اکھڑ کرنے لگا۔ نَهْجٌ۔ واضح راستہ نَهْجَۃٌ ج نَهَجَات، مَنْهَجٌ، مِنْهَاجٌ ج مَنَاهِجُ، راستہ نَهْجُ الْبَلَاغَۃِ۔ شیعہ کے نزدیک حضرت علیؓ کے خطبات ہیں

نہر

۱-۱۳	فَلَا تَنْهَرْ (تزجرہ)	جو مانگتا ہے اس کو مت جھڑک	۹۳-۱۰
۱-۱۳	وَلَا تَنْهَرْهُمَا (تزجرهما)	نہ جھڑک ان کو	۱۷،۲۳
	مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ	آزمائش کرتا ہے ایک نہر	۲-۲۴۹
	فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ	جنت میں اور نہروں میں	۵۴،۵۴
	خِلٰلَهُمَا نَهَرًا	دونوں کے بیچ میں ایک نہر	۱۸-۳۳
	وَاَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ	نہریں ہیں پانی کی	۴۷،۱۰
	وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ	نہریں ہیں دودھ کی	〃
	وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ	نہریں ہیں شراب کی	〃
	وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ	نہریں ہیں شہد کی	〃
	رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا	پہاڑ اور نہریں	۱۳-۳

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	تلے ان کے نہریں	۲-۲۵
مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ	تلے ان کے نہریں	۱۸-۲-۴
وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ	کام میں لگائیں تمہارے لیے نہریں	۱۴-۳۲
اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ	ایک گھڑی دن سے	۴۶-۳۵
لَيْلًا اَوْ نَهَارًا	رات یا دن	۱۰-۲۴
اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ	رات اور دن	۴۱-۳۷
اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ	رات اور دن	۲-۱۶۴

نَهَرَ (یَنْهَرُ نَهْرًا) الدمُ خون زور سے جاری ہوا نَهَرَ الماءُ۔ زمین میں پانی چلا اور اپنا راستہ خود بنا لیا نَهَرَ النَّهْرَ نہر کھودی یا نہر میں پانی جاری کیا نَهَرَ السَّائِلَ سائل کو ڈانٹا نَهَارِی ناشتہ اَنْهَرَ النَّهَرَ نہر کو وسیع کیا۔ نَاهُوْر بادل، اَنْهَرَ فی العَدْوِ دوڑنے میں تاخیر کی نَهِیْرَۃٌ زیادہ دودھ دینے والا جانور حَفَرْتُ الْبِئْرَ حَتّٰی نَهَرْتُ میں نے کنواں کھودا اور پانی تک پہنچا۔ اَنْهَرَ الدمَ خون جاری کیا اَنْهَرَ العِرْقُ خون رگ بند نہ ہوا۔ اَنْهَرَ الرجلُ، صار فی النهار اَنْهَرَ البطنُ دست جلدی ہوئے نَاهِر سفید انگور۔ نَهَار ضد لیل، اَنْهُر، نُهُر، النَّهَار شرع میں طلوع فجر سے شام تک

نہی

۱-۱	وَنَهَى النَّفْسَ	اور روکا اس نے جی کو	۷۹،۴۰
۱-۱	مَا نَهٰكُمَا	تم کو نہیں روکا	۷-۱۹
۱-۱	لِمَا نُهُوْا عَنْهُ	جس سے منع کرے	۵۹-۷
۱-۱	وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ	اور منع کریں	۲۲،۴۱
۱-۷	فَانْتَهٰى فَلَهٗ	وہ باز آگیا	۲-۲۷۵
۱-۷	فَاِنِ انْتَهَوْا	پھر اگر وہ باز آجائیں	۲-۱۹۳
۱-۲	وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ	اس کی ممانعت ہو چکی تھی	۴-۱۵۹
۱-۲	عَمَّا نُهُوْا عَنْهُ	جس سے روکے گئے تھے	۷-۱۶۵
۱-۲	لِمَا نُهُوْا عَنْهُ	جو منع ہو چکا ہے	۵۸،۲۸
۱-۲	اِنِّيْ نُهِيْتُ	مجھے روکا گیا ہے	۶-۵۶
۱-۳	وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ	اور منع کرتا ہے برے کاموں سے	۱۶،۹۰
۱-۳	اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى	جو منع کرتا ہے	۹۶،۹

۱-۳	لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ	کیوں نہ روکا ان کو	۶-۶۶
۱-۳	لَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ	نہیں روکتا تم کو اللہ	۶۰-۸
۱-۳	وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ	اور روکتے برے کاموں سے	۳-۱۰۴
۱-۳	وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ	یہ لوگ روکتے ہیں اس سے	۶-۲۶
۱-۳	تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ	روکتی ہے	۲۹-۴۵
۱-۳	اَتَنْهٰنَآ اَنْ نَّعْبُدَ	کیا تو ہم کو منع کرتا ہے	۱۱-۶۲
۱-۳	وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ	اور روکتے ہو برے کاموں سے	۳-۱۱۰
۱-۳	اِلٰى مَآ اَنْهٰكُمْ عَنْهُ	جو تم سے چھڑاؤں	۱۱-۸۸
۱-۵	اَلَمْ اَنْهَكُمَا	میں نے تم کو نہیں روکا	۷-۲۲
۱-۵	اَوَلَمْ نَنْهَكَ	کیا تم کو منع نہیں کیا	۱۵-۷۰
۷-۵	لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ	اگر نہ باز آئے منافق	۳۳-۶۰
۷-۵	لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ	اگر نہ باز آیا	۹۶-۱۵
۷-۳	لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ	تاکہ وہ باز آئیں	۹-۱۲
۷-۵	وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا	اگر نہ باز آئے	۵-۷۳
۷-۵	لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ	اگر تو باز نہ آیا	۲۶-۱۱۶ ۲۶-۱۶۷ ۱۹-۴۶
۷-۳	وَاِنْ تَنْتَهُوْا	اگر باز آجاؤ	۸-۱۹
۷-۵	لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا	اگر تم باز نہ آئے	۳۶-۱۸
۷-۳	لَا يَتَنَاهَوْنَ	نہ باز آتے	۵-۷۹
۱-۴	مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ	جس سے تم روکے جاتے ہو	۴-۳۱
۱-۱۱	وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ	اور باز رکھ	۳۱-۱۷
۷-۱۱	اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ	باز آؤ	۴-۱۷۱
۷-۱۱	فَانْتَهُوْا	باز آؤ	۵۹-۷
۱-۱۵	وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ	اور منع کرنے والے	۹-۱۱۲
۷-۱۵	فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ	کیا ہو تم باز آنے والے	۵-۹۱
	اُولِى النُّهٰى	عقل رکھنے والوں کو	۲۰-۵۴ ۲۰-۱۲۸

(واحد نُهْيَةٌ، اصحاب العقول)

۱-۱۸	عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى	سدرۃ المنتہیٰ کے پاس	۵۳-۱۴
۱-۱۸	اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى	تیرے رب کی طرف سب کو پہنچنا ہے	۵۳-۴۲
۱-۱۸	اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰهَا	تیرے رب کی طرف ہے پہنچ اس کی	۷۹-۴۴

نہی (یَنْہٰی نَہْیًا) قول اور فعل سے ڈانٹا اور منع کیا فانا ہ۔ مرنا ھیتہ وہ چیز مَنْہِیٌّ عَنْہُ ہے اور اسم نُہْیَۃٌ ہے ج نُہًی اَنہی اللّٰہ اَخَّرَ اللّٰہ نَہِیَ (یَنْہٰی نَہْیً) چھوڑ دیا نَھُوْدِیَنہُ نَھُوْ نَہَادَۃً) بڑی دور رس عقل والا ہوا تَنَاھَی الْقَوْمُ عَنِ الْمُنْکَرِ ایک دوسرے کو منع کیا تَنَاھَی الماءُ پانی جوہڑ میں ٹھہرا رہا۔ انتہی الشیءُ اخیر کو پہنچی اِنْتَہٰی عن الشیء۔ رک گیا۔ انتہی الیکَ الخبرُ تجھے خبر پہنچی نِہَایَۃٌ نہادٌ اخیر نُہَاۃٌ پانی کا انقطاع نَہِیٌّ جوہڑ نِہَایَۃُ الدَّارِ گھر کی چار دیواری۔ نُہَی المتناھی العقل ج نُہُوْنَ، فلان ما لَہٗ ناھِیَۃٌ۔ اس کی عقل نہیں کہ اسے منع کرے۔

نوء

۱-۳	لَتَنُوْٓءُ بِالْعُصْبَةِ	البتہ تھک جاتے کئی مزدور	۲۸-۷۶

(تثقل)

نَاءَ (یَنُوْءُ نَوْءًا وَتَنْوَاءً) سخت محنت کی اور مشقت سے اٹھا نَاءَ بِالْحِمْلِ مشکل سے اٹھایا۔ نَاءَ بِہِ الْحِمْلُ۔ بوجھ نے مشقت ڈال دی

نوب

۲-۱	خَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ	اور گر پڑا جھک کر اور رجوع کیا	۳۸-۲۴
۲-۱	يَهْدِىْ ... مَنْ اَنَابَ	جو رجوع ہوا	۱۳-۲۷
۲-۱	مَنْ اَنَابَ اِلَىَّ	جو رجوع ہوا میری طرف	۳۱-۱۵
۲-۱	وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ	رجوع ہوئے اللہ کی طرف	۳۹-۱۷
۲-۱	وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا	اور تیری طرف رجوع کیا ہم نے	۶۰-۴
۲-۶	مَنْ يُّنِيْبُ	جو رجوع کرتا ہے	۴۲-۱۳
۲-۳	وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ	اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں	۱۱-۸۸
۲-۱۱	وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ	اور رجوع کرو	۳۹-۵۴

(ارجعوا)

۲-۱۵	اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ (رجاع)	نرم دل رجوع کرنے والا	۱۱-۷۵
۲-۱۵	مُنِيْبًا اِلَيْهِ	رجوع ہو کر اس کی طرف	۳۹-۸
۲-۱۵	مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ	رجوع کرنے والے	۳۰-۳۱ ۳۰-۳۳

(راجعین)

نَابَ (یَنُوْبُ نَوْبًا وَمَنَابًا وَنِیَابًا) قائم مقام کھڑا ہوا فانا یب کام مَنُوْبٌ فِیْہِ اور جس کے مقام کھڑا ہے وہ مَنُوْبٌ عَنْہُ ہے

اَنَابَ اِلَیۡہِ اس کی طرف دوبارہ گیا۔ اَنَابَ اِلَی اللّٰہِ توبہ کی نَابَ یَنُوۡبُ
نَوۡبًا و نَوۡبَۃً فلان الامر پہنچا۔ اَنَابَ۔ قائم مقام کھڑا ہوا۔ اور کھڑا کیا فا
مُنِیۡبٌ جس کو کھڑا کیا وہ مُنَاب، سامنے ہوا، توبہ، دوبارہ گیا۔ تَنَاوَبُوا
عَلَی المَآءِ باری باری سے پانی نکالا نَائِبٌ ج نُوَب، نُوَّاب م، نَائِبَۃٌ
ج نَوَائِبُ۔ نَائِبٌ عورت اور مصیبت، نَوۡبَۃ۔ فرصت، دولت، آدمیوں۔
کی جماعت، بخار کی باری النخلُ تنوبُ الی الخلایا، نُوِّبَ فُلَانٌ
باری دیا گیا نیابت۔ نائب کا کام، رجوع۔ دل کا ڈھونڈنا

نور

وَاتَّبَعُوا النُّوۡرَ الَّذِیۡٓ — اور تابع ہوئے اس نور کے — ۱۵۷،۷

(القرآن)

وَالنُّوۡرِ الَّذِیۡٓ (قرآن) — اور وہ نور — ۸،۶۴

لٰکِنۡ جَعَلۡنٰہُ نُوۡرًا (قرآن) — کیا ہم نے اس کو روشنی — ۵۲،۴۲

اَنۡزَلۡنَآ اِلَیۡکُمۡ نُوۡرًا (قرآن) — اتارا تمہاری طرف نور — ۱۷۳،۴

جَآءَ بِہٖ مُوۡسٰی نُوۡرًا — جو نور موسیٰ لائے — ۹۱،۶

(النور اللہ)

اَللّٰہُ نُوۡرُ السَّمٰوٰتِ — اللہ روشنی ہے آسمانوں — ۳۵،۲۴

(منورھا بالشمس والقمر)

اَشۡرَقَتِ الۡاَرۡضُ بِنُوۡرِ رَبِّہَا — چمکے زمین رب کے نور سے — ۶۹،۳۹

جَآءَکُمۡ مِّنَ اللّٰہِ نُوۡرٌ — آئے تمہارے پاس نور — ۱۵،۵

(محمد صلی اللہ علیہ وسلم)

نُوۡرٌ عَلٰی نُوۡرٍ (ایمان) — روشنی پر روشنی — ۲۲،۳۹

جَعَلۡنٰہُ نُوۡرًا (ایمان) — کرتے ہیں اس کو روشنی — ۵۲،۴۲

تَسۡتَوِی الظُّلُمٰتُ وَالنُّوۡرُ — کہیں برابر ہے اندھیرا اور اجالا — ۱۶،۱۳

وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوۡرُ — نہ اندھیرا نہ اجالا — ۲۰،۳۵

(الایمان)

جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوۡرَ — کیا اندھیرا اور روشنی — ۱،۶

جَعَلَ الۡقَمَرَ نُوۡرًا — کیا چاند روشن — ۱۶،۷۱

وَالۡقَمَرَ نُوۡرًا — روشنی والا — ۵،۱۰

یَجۡعَلۡ لَّکُمۡ نُوۡرًا — کرے تمہارے لیے روشنی — ۲۸،۵۷

فَالۡتَمِسُوۡا نُوۡرًا — ڈھونڈھ لو روشنی — ۱۳،۵۷

یَہۡدِی اللّٰہُ لِنُوۡرِہٖ — راہ دکھاتا اپنی روشنی کی — ۳۵،۲۴

(دین الاسلام)

لِیُطۡفِـُٔوۡا نُوۡرَ اللّٰہِ — تاکہ بجھائے اللہ کے نور کو — ۳۳،۹

(ھو دین الحق)

لَّمۡ یَجۡعَلِ اللّٰہُ لَہٗ نُوۡرًا — اور جس کو نہ دی روشنی — ۴۰،۲۴

(لم یھد اللہ)

فَمَا لَہٗ مِنۡ نُّوۡرٍ — کوئی روشنی نہیں — ۴۰،۲۴

(فلم یھتد)

سِرَاجًا مُّنِیۡرًا ۱۵،۲ — دیا روشن — ۴۶،۳۳

(محمد صلعم)

وَقَمَرًا مُّنِیۡرًا ۱۵،۲ — چاند روشن — ۶۱،۲۵

وَالۡکِتٰبِ الۡمُنِیۡرِ — کتاب روشن — ۱۸۴،۳

یٰنَارُ کُوۡنِیۡ بَرۡدًا — اے آگ ہو جا — ۶۹،۲۱

اَصۡحٰبُ النَّارِ — رہنے والے دوزخ کے — ۳۹،۲

نَارًا لِّلۡحَرۡبِ — آگ لڑائی کے لیے — ۶۴،۵

عَلٰی شَفَا حُفۡرَۃٍ مِّنَ النَّارِ — کنارے پر آگ کے گڑھے کے — ۱۰۳،۳

مِّنَ الشَّجَرِ الۡاَخۡضَرِ نَارًا — سبز درخت سے آگ — ۸۰،۳۶

النَّارَ الَّتِیۡ تُوۡرُوۡنَ — آگ جو تم سلگاتے ہو — ۷۱،۵۶

نَارَ یَنُوۡرُ نُوۡرًا و نِیَارًا) روشنی کی۔ نَارَ النَّارُ آگ دیکھی نَارَ الۡفِتۡنَۃُ
فتنہ برپا کیا نَارَ الۡقَوۡمُ قوم ہار گئی۔ نَوَّرَ الشَّیۡءَ۔ روشن ہوئی نَوَّرَ الۡمِصۡبَاحَ
دیا جلایا نَوَّرَ الشَّجَرُ شگوفہ نکلا۔ نَوَّرَ بِفُلَانٍ۔ روشنی کی۔ ناورہ اسے
گال دی۔ جَبَلُ النَّارِ کوہ آتش فشاں۔ تَنَوَّرَ وَاَنَارَ الشَّیۡءُ۔ چیز روشن
ہوئی۔ اَنَارَ الشَّیۡءَ روشن کیا۔ اَنَارَ الۡبَیۡتَ۔ دیا جلا کر روشن کیا۔ نَاوَرَہٗ عداوت
نَارٌ۔ آگ ج اَنۡوُرٌ نِیۡرَانٌ۔ نِیۡرَۃٌ۔ نَارُ الۡاَنۡذَارِ۔ رات کے وقت
دشمنوں کو مرعوب کرنے کے لیے مختلف مقامات پر آگ روشن کی نُوۡرٌ
ج اَنۡوَارٌ نِیۡرَانٌ۔ نَیِّرٌ۔ اَلۡمُنِیۡرُ۔ اَنۡوَرُ۔ زیادہ خوبصورت۔ نَوَّرَ التَّمۡرُ
کھجوریں گٹھلی پیدا ہوئی۔ تَنَوَّرَ الرَّجُلَ۔ بوقت رات آدمی کو آگ کے پاس
بیٹھا دیکھ لیا جب کہ دیکھنے والا خود اندھیرے میں ہے اور وہ نظر نہیں

آسکنا۔ نار اسم تصغیر نُوَیرہ۔ مَنار، روشنی کی جگہ ج مَنادر۔ نَوْر درخت کا شگوفہ۔

نوس

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ رب لوگوں کے ۱۱۴-۱

کہا گیا ہے کہ اناس اصل ہے۔ مَنْ نَاسَ یَنُوْسُ سے یعنی بڑی جماعت ج آناس یہ بھی کہتے ہیں کہ اصل اِنْسِیان ہے جو کہ نسی اور انس سے مشتق ہے یہ بھی کہا گیا ہے کہ ناس۔ ینُوْسُ سے ہے۔ اسم جمع کے لیے ہے واحد اِنْسَان ہے۔ یہ بھی کہتے ہیں کہ ذو نواس ہے۔ الناس، جمع انسان کے لیے الگ بھی تراشا گیا ہے۔ اصل کا واحد نہیں ہے۔

نوش

۲۲-۶ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ اب کہاں انکا ہاتھ پہنچ سکتا ہے ۳۴-۵۲

نَاشَ یَنُوْشُ نَوْشًا (النوش) تناول کیا، لیا، طلب کیا نَاشَ فُلَانٌ چلا۔ نَاشَ فُلانًا۔ اس کا سر اور داڑھی پکڑنے کے لیے لپکا۔ تَنَاوَشَ بِالرُّمْحِ نیزہ مارا تَنَاوَشَہٗ، تَنَاوَلَہٗ، تَنَاوَشُوْھُمْ فِی الْقِتَالِ، نَازَلُوْھُمْ نَشُوْش، زور مند آدمی۔

نوص

وَلَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ اور وقت نہ رہا خلاصی کا ۳۸-۳

(مهرب)

نَاصَ یَنُوْصُ نَوْصًا وَمَنَاصًا وَمَنِیْصًا عَنْ قَوْمِہٖ، دوڑا، بھاگا الگ ہوا۔ نَاصَ فُلَانًا۔ دوڑ میں بڑھا نَاصَ عَنْہُ پیچھے رہا۔ نَوْص جنگلی گدھا مَنَاص (مهرب) بھاگنے کی جگہ۔

نوق

هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ	اونٹنی اللہ کی	۷-۷۳
اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ	ہم بھیجنے والے ہیں اونٹنی	۵۴-۲۷
فَعَقَرُوا النَّاقَةَ	پاؤں کاٹے اونٹنی کے	۷-۷۷
اٰتَیْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ	دی ہم نے ثمود کو ناقہ	۱۷-۵۹

نَاقٌ، نُوْقٌ، اَنْوُقٌ، اَنُوْقٌ

نوم

۱۵-۱ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ	راتوں رات جب وہ سوتے ہوں	۷-۹۶ ۶۸-۱۹
وَّلَا نَوْمٌ	اور نہ نیند	۲-۲۵۵
نَوْمَكُمْ سُبَاتًا	تمہاری نیند کو نکان دفع کرنے کیلیے	۷۸-۹
۲۲-۴ فِی الْمَنَامِ	خواب میں	۳۷-۱۰۲
۲۲-۴ لَمْ تَمُتْ فِیْ مَنَامِهَا	نہیں مریں اپنی نیند میں	۳۹-۴۲
۲۲-۴ فِیْ مَنَامِكَ	تیری خواب میں	۸-۴۴
۲۲-۴ مَنَامُكُمْ	تمہاری نیند	۳۰-۲۳

(لا) نَامَ یَنَامُ نَوْمًا، قَلِیْلَۃً فِی النَّوْمِ، نَامَ یَنَامُ نَوْمًا نِیَامًا، اونگھا، سویا۔ اِسْتَنَامَ، نَامَتِ السُّوْقُ، بازار سرد پڑ گیا نَامَ الرِّیْحُ، ہوا ساکن ہو گئی۔ نَامَتِ النَّارُ آگ بجھ گئی۔ نَامَ الْبَحْرُ سمندر کا تلاطم جاتا رہا۔ نَامَ الْعِرْقُ، نبض بند ہو گئی نَامَ عَنْ حَاجَتِہٖ غافل ہوا تَنَوَّمَہٗ، اسے سلایا۔ اَنَامَہٗ اسے سلایا، قتل کیا۔ نَائِمٌ ج نِیَامٌ نُوَّمٌ، نُیَّمٌ، نِیَمٌ، نِیْمٌ جس کپڑے میں سوئے۔ مَنَام، نیند، سونے کی جگہ مَنَامَات، مَنَامَۃٌ۔ قبر اور کپڑا سونے والا، دماغ کے اعصاب کو جب رطوبت والے بخارات چڑھتے ہیں، اسی کا نام نیند ہے۔ النَّوْمُ مَوْتٌ خَفِیْفٌ وَالْمَوْتُ نَوْمٌ ثَقِیْلٌ،

نون

وَذَا النُّوْنِ	اور مچھلی والے کو	۲۱-۸۷
نٓ وَالْقَلَمِ	قسم ہے قلم کی	۶۸-۱

ذَالنُّوْن، لقب حضرت یونسؑ۔ نَوَّنَ الْکَلِمَۃَ تنوین دی۔ نون، دوات مچھلی ج نِیْنَان، اَنْوَان، نُوْنَۃ ج نُوْنَان، مچھلی نِیْنَوٰی، جائے پیدائش۔ حضرت یونس علیہ السلام

نوی

فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی پھوڑ نکالتا ہے دانہ اور گٹھلی ۶-۹۵

نَوٰی یَنْوِیْ نَوَاۃً وَنِیَّۃً وَنِیَّۃً، النَّوَاۃُ گٹھلی ڈالی نَوَاۃٌ گٹھلی فروخت کرنے والا نَوَی ارادہ ج نَوٰی، نَوَایَات، نِیَّۃٌ۔ دل کا ارادہ وقصد

نیل

۳-۱ لَا یَنَالُ عَهْدِی الظّٰلِمِیْنَ	نہیں پہنچے گا میرا اقرار ظالموں کو	۲-۱۲۴
۷-۱ لَنْ یَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا	اللہ کو نہیں پہنچتا ان کا	۲۲-۳۷
۳-۱ یَنَالُهُ التَّقْوٰی	اس کو پہنچتا ہے	//

۱-۳ يَنَالُهُمْ نَصِيبُهُمْ	ملیگا ان کو جو انکا حصہ لکھا ہوا ہے	۲۶-۷
۱-۳ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ	نہ پہنچے گی انکو اللہ کی رحمت	۴۸-۷
۱-۳ وَلَا يَنَالُونَ	اور نہیں چھینتے ہیں	۱۲۱-۹
۱-۵ بِمَا لَمْ يَنَالُوا	جو ان کو نہ ملی	۷۵-۹
۱-۵ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا	ہاتھ نہ لگی کچھ بھلائی	۲۵-۳۳
۱-۳ تَنَالُهُ أَيْدِيكُمْ	پہنچتے ہیں تمہارے ہاتھ	۹۴-۵

۱-۷ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ	ہرگز حاصل نہ کرسکو گے نیکی	۹۲-۳
۱-۲۲ نَيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ	کوئی چیز نہیں مگر لکھا جاتا ہے	۱۲۱-۹

نَالَ يَنِيلُ وَيَنَالُ نَيْلًا وَنَالًا وَنَالَةً پہنچا ۔ نَائِلٌ مفعول، مَنِيلٌ، امر نَلْ ، نیل، مراد نِيل، نیل ابیض و نیل اسود دو دریا مل کر دریائے نیل بنتا ہے۔ اسے بحیرہ نیل بھی کہتے ہیں۔ نیل۔ بادل

ھ (۵)

ھ

ۂ۔ ھَا أَنْتُمْ. ھٰؤُلَاءِ. أُولَاءِ. ھَاتُوا. ھَاتَيْنِ. ھٰذَا. ھٰذَيْنِ. ھَاؤُمُ. ھُنَا. ھُنَالِكَ. ھٰھُنَا. سب کی تفصیل کے لیے دیکھو بحث حروف

ھامان

يَا هَامَانُ ابْنِ لِي صَرْحًا ۔ اے ہان بنا میرے لیے ۔ ۳۶-۴۰

قرآن مجید میں ھامان کا نام ۶ دفعہ آیا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ ھامان عمارات میں فرعون کا مشیر اعلٰے تھا۔ یاھامان ابن لی صرحا لعلی ابلغ الاسباب کفر میں اور موسیٰ علیہ السلام کی مخالفت میں یہ فرعون سے کم نہیں ہے وقارون وفرعون وھامان ولقد جاءھم موسیٰ بالبینات فاستکبروا فی الارض وما کانوا سابقین،

ھبط

۱-۳ لَمَا يَهْبِطُ	گر پڑتے ہیں	۷۴-۲

(من علو الی اسفل)

۱-۱۱ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا	کہا تو اتر یہاں سے	۱۳-۷
۱-۱۱ يَا نُوحُ اهْبِطْ	اتر سلامتی کے ساتھ	۴۸-۱۱

(انزل من السفینۃ)

۱-۱۱ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا	تم دونوں یہاں سے اترو	۱۲۳-۲۰
۱-۱۱ اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ	تم اترو تم ایک دوسرے کے	۳۶-۲، ۲۴-۷
۱-۱۱ اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا	تم نیچے اترو یہاں سے	۳۸-۲
۱-۱۱ اهْبِطُوا مِصْرًا (انزلوا)	اترو کسی شہر میں	۶۱-۲

(۱) ھَبَطَ يَهْبِطُ هُبُوطًا الثمن قیمت کم ہوگئی هَبَطَ الزمان پہلے امیر تھا اب غریب ہے هَبَط برائی میں پڑنا نقصان اور ذلت جس اترنے میں ذلت ہو، وہاں ھبوط کا لفظ آتا ہے، عزت کا اترنا ہو تو لفظ انزال آتا ہے، جیسے قرآن، بارش، ملائکہ، لازم و متعدی دونوں طرح پر آتا ہے (۲) هَبَطَ يَهْبِطُ هَبْطًا، آتار أَهْبَطَ المرض لحمہ مرض نے اسے دبلا کیا۔ هَبَطَ فلانا اس کو مارا هَبَطَ البلد شہر میں داخل ہوا هَبَطَ السوق۔ بازار میں آیا

ھبو

هَبَاءً مَنْثُورًا	غبار اڑتا ہوا	۲۳-۲۵
هَبَاءً مُنْبَثًّا	غبار اڑتا ہو	۶-۵۶

هَبَا يَهْبُو هُبُوًّا) الغبار پھیلا اور چڑھا۔ هَبَا الفرس گھوڑا دوڑا۔ هَبَا زيد مرگیا هَابِيٌ۔ قبر کی مٹی۔ هَبَاءٌ غبار۔ ج أَهْبَاءٌ

ھجد

۱-۱۱ وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ	اور کچھ رات جاگتا رہ قرآن کیساتھ	۷۹-۱۷

هَجَدَ يَهْجُدُ هُجُودًا) رات کو سویا اور جاگا تَهَجَّدَ الرجل آدمی جاگا اور سویا۔ هَاجِدٌ سونے والا اور نماز پڑھنے والا هُجُودٌ ج هُجُودٌ، هُجَّدٌ بعض نے کہا ہے کہ هُجُودٌ۔ دن کا سونا ہے اور هُجُوعٌ۔ رات کا سونا ہے۔

ھجر

۱-۴ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ	جو وطن چھوڑ کر آئے انکے پاس	۹-۵۹
۱-۴ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا	وطن ترک کیا انہوں نے	۲۱۸-۲

(فارقوا اوطانھم)

۱-۴ هَاجَرْنَ مَعَكَ	اور جو عورتوں نے تیرے ساتھ وطن چھوڑا	۵۰-۳۳
۳-۲ سَامِرًا تَهْجُرُونَ	گویا ایک قصہ گو کو چھوڑ کر چلے گئے	۶۷-۲۳

(تتر کون، تقولون غیر الحق یا بمعنی هذیان)

۴-۳ وَمَنْ يُّهَاجِرْ — اور جو ہجرت کرے — ۴-۸۹

۴-۳ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا — یہاں تک کہ گھر چھوڑ آئیں — ۸-۷۲

(هجرۃ صحیحۃ۔ وتحققوا ایمانهم)

۴-۵ وَلَمْ يُهَاجِرُوْا — اور نہیں گھر چھوڑا — ۸-۷۲

۴-۳ فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا — وہاں وطن چھوڑ کر چلے جاتے — ۴-۹۶

۱-۱۱ وَاهْجُرْهُمْ ... جَمِيْلًا — اور چھوڑ دے انکو بھلی طرح — ۷۳-۱۰

۱-۱۱ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ — اور گندگی سے دور رہ — ۷۴-۵

۱-۱۱ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا — اور دور ہو جا میرے پاس سے — ۱۹-۴۶

۱-۱۱ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ — اور حد کر دو ان کو سونے میں — ۴-۳۴

۴-۱۵ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ — میں اپنا وطن چھوڑتا ہوں — ۲۹-۲۶

۴-۱۵ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ — وطن چھوڑنے والا اللہ کی طرف — ۴-۹۹

۴-۱۵ وَالْمُهَاجِرِيْنَ — اور وطن چھوڑنے والے — ۳۳-۶

۴-۱۵ مُهَاجِرَاتٍ — وطن چھوڑنے والیاں — ۶۰-۱۰

۱-۱۶ هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا (متروکا) — اس قرآن کو بک بک جھک جھک کرتے ہیں — ۲۵-۳۰

۱-۲۲ هَجْرًا جَمِيْلًا — بھلی طرح چھوڑنا — ۷۳-۱۰

هَجَرَ (يَهْجُرُ هَجْرًا وَهِجْرَانًا) چھوڑا، جدا کیا، کوٹا۔ ضد وصل۔ هَجَرَ الشَّیْءَ ترک کیا۔ هَجَرَ زَوْجَہٗ عورت کو چھوڑا مگر طلاق نہ دی۔ هَجَرَ (يَهْجُرُ هُجْرًا) نیند یا مرض میں بڑبڑایا۔ هَجَرَ (يَهْجُرُ هُجْرًا) بہ فی النوم، حلم۔ هَجَرَ النَّهَارُ۔ گرمی زیادہ ہوئی۔ هَجَرَ الْقَوْمُ صبح کو گیا۔ هَاجَرَ مُهَاجَرَۃً دوسرے ملک کو چلا گیا۔ هَاجِرٌ دوسروں سے فائق و فاضل۔ هُجْرًا، هَجْرًا، قبیح کلام هِجْرَۃٌ۔ دوسرے ملک جانا۔ هَجُوْرِیٌّ دوپہر کا کھانا۔ هَجِيْرَۃٌ وقت دوپہر هٰذَا اَهْجَرُ مِنْ ذٰلِكَ۔ زیادہ لمبا، زیادہ ضخیم، زیادہ بڑا۔

هجع

مَا يَهْجَعُوْنَ (ینامون) — جو سوتے — ۵۱-۱۷

هَجَعَ (يَهْجَعُ هُجُوْعًا وَهَجَاعًا) رات کو سویا، یا مطلق سویا۔ هَجْعَۃٌ جُوْعَۃٌ بھوک جاتی رہی۔ هَاجِعٌ ج هُجُوْعٌ هُجَّعٌ هَجْعٌ، غافل، احمق

هد

وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا — اور گر پڑیں پہاڑ ڈھے کر — ۱۹-۹۱

لَا اَرَى الْهُدْهُدَ — میں ۔۔ ہدہد نہیں دیکھتا — ۲۷-۲۰

هَدَّ (يَهُدُّ هَدًّا وَهُدُوْدًا) الْبِنَاءَ۔ عمارت کو گرایا اور توڑ دیا۔ هَدَّتْہُ الْمُصِيْبَۃُ مصیبت نے اس کو سختی سے توڑا۔ هَدٌّ۔ سخت آواز۔ هَدَّ (يَهِدُّ هَدًّا) الرَّجُلُ۔ آدمی بوڑھا ہوا۔ هَدٌّ هَادٌّ، سمندر یا بجلی کی آواز هَدَّۃٌ۔ دیوار گرنے کی آواز هُدْهُدٌ وهُدَاهِدٌ وهُدَاهِدٌ ج هَدَاهِدُ، هَدَاهِيْدُ۔ ہُد ہُد (کلی راہ یا ترکھان) مشہور پرندہ ہے اور ہر ایک چونچ سے ٹھونگ مارے والا پرندہ هَدَّادٌ، تَهْدِيْدٌ ڈرانا هَدَّدْتُ الْبَقَرَۃَ بوقت ذبح گائے کو گرایا۔

هدم

۲-۳ لَهُدِّمَتْ صَوَامِعُ — ڈھائے جاتے تکئے — ۲۲-۴۰

هَدَمَ (يَهْدِمُ هَدْمًا) الْبِنَاءَ عمارت گرا دی۔ هَدَمَ الثَّوْبَ کپڑا پھاڑا۔ ضَرَبَہٗ فَهَدَمَہٗ۔ اس کو مارا اور پیٹھ توڑی۔ هُدِمَ الرَّجُلُ فِي الْبَحْرِ۔ آدمی کو سمندر میں چکر آئے۔ تَهَدَّمَ الثَّوْبُ۔ کپڑا پرانا ہو گیا۔ اِنْهَدَمَ دیوار کا خود گرنا۔ هَادِمُ اللَّذَّاتِ، موت۔ هُدَامٌ احمق مخنث۔ آدمیت سے گرے ہوئے۔ هُدَامٌ سمندر میں جو آدمیوں کو چکر آتے ہیں۔ عَلَيْہِ هِدْمٌ۔ اس پر پرانے کپڑے ہیں۔

هدى

۱-۱ فَرِيْقًا هَدٰى — ایک فرقہ کو ہدایت کی — ۷-۲۹

۱-۱ فَهَدَى اللّٰهُ — پھر اب ہدایت دی اللہ نے — ۲-۲۱۳

۱-۱ هَدَى اللّٰهُ — راہ دکھائی اللہ نے — ۲-۱۴۳

۱-۱ لَهَدَى النَّاسَ — راہ پر لاتے سب لوگوں کو — ۱۳-۳۱

۱-۱ وَهَدَاهُ — اور چلایا اس کو — ۱۶-۱۲۱

۱-۱ بَعْدَ اِذْ هَدَاهُمْ — جبکہ ان کو راہ پر لا چکا — ۹-۱۱۶

۱-۱ كَمَا هَدٰىكُمْ — جس طرح تم کو سکھلایا — ۲-۱۹۸

۱-۱ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ — مجھ کو سجھائی میرے رب نے — ۶-۱۶۱

۱-۱ وَقَدْ هَدٰىنِ — اور وہ مجھ کو سمجھا چکا — ۶-۸۰

۱-۱ هَدٰىنَا سُبُلَنَا — سمجھا چکا ہم کو ہماری راہیں — ۱۴-۱۲

	لفظ	معنی	حوالہ
۱-۱	اِذْ هَدَيْتَنَا	جب تو ہم کو ہدایت کر چکا	۳-۸
۱-۱	هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ	ہدایت دی ہم نے	۶-۸۴
۱-۱	وَمِمَّنْ هَدَيْنَا	جن کو ہم نے ہدایت کی	۱۹-۵۸
۱-۱	هَدَانَا اللّٰهُ	اللہ ہم کو سلامتی کی راہ دکھا چکا	۶-۷۱
۱-۱	وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ	راہ دکھایا اس کو	۹۰-۱۰
۱-۱	هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ	ہم نے اس کو سمجھائی راہ	۷۶-۳
۱-۱	فَهَدَيْنٰهُمْ	ہم نے ان کو راہ بتلائی	۴۱-۱۷
۱-۱	وَلَهَدَيْنٰهُمْ	اور ہم چلاویں ان کو	۴-۶۷
۷-۱	فَمَنِ اهْتَدٰى	جو کوئی راہ پر آئے	۱۰-۱۰۸
۷-۱	ثُمَّ اهْتَدٰى	پھر راہ پر رہے	۲۰-۸۲
۷-۱	فَقَدِ اهْتَدَوْا	پس راہ پا گئے	۲-۱۳۷
۷-۱	وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا	جو لوگ راہ پر آئے ہیں	۴۷-۱۷
۷-۱	اِذَا اهْتَدَيْتُمْ	جب تم راہ پر ہوئے	۵-۱۰۵
۷-۱	وَاِنِ اهْتَدَيْتُ	اور اگر ہوں میں سیدھی راہ پر	۳۴-۵۰
۲-۱	فَقَدْ هُدِيَ	تو اس کو ہدایت ہوئی	۳-۱۰۱
۲-۱	وَهُدُوْا اِلَى الطَّيِّبِ	اور راہ پائی ستھری	۲۲-۲۴
۲-۱	وَهُدُوْا اِلٰى صِرَاطِ	اور راہ پائی	۲۲-۲۴
۳-۱	وَيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا	اور ہدایت کرتا ہے اس کے ساتھ بہتیروں	۲-۲۶
۳-۱	لَا يَهْدِي الْقَوْمَ	سیدھی راہ نہیں دکھلاتا	۲-۲۵۸
۳-۱	لَا يَهْدِي الْقَوْمَ	〃 〃	۲-۲۶۴
۳-۱	لَا يَهْدِي الْقَوْمَ	〃 〃	۹-۲۴
۳-۱	لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ	اللہ نہیں چلاتا فریب دغا بازوں کا	۱۲-۵۲
۳-۱	لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ	راہ نہیں دیتا جس کو بچلاتا ہے	۱۶-۳۷
۳-۱	لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كَاذِبٌ	راہ نہیں دیتا جو ہے جھوٹا	۳۹-۳
۳-۱	لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ	〃 〃 بے لحاظ	۴۰-۲۸
۳-۱	وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ	اور لے جائے اس کو	۲۲-۴
۳-۱	يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ	ہدایت کرے گا ان کو	۱۰-۹
۳-۱	وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ	اور نہ دکھلاوے ان کو راہ	۴-۱۳۷
۳-۱	وَيَهْدِيَكَ	چلائے تم کو سیدھی راہ	۴۸-۲

	لفظ	معنی	حوالہ
۳-۱	اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ	بھلا کون راہ بتاتا ہے تم کو	۲۷-۶۳
۵-۱	اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ	کیا نہیں ظاہر ہوا	۷-۱۰۰
۵-۱	اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ	کیا ان کو سوجھ نہ آئی	۲۰-۱۲۸
۵-۱	لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ	اگر نہ ہدایت کرے گا مجھے	۶-۷۷
۳-۱	اَنْ يَّهْدِيَنِيْ	لے جائے مجھ کو	۲۸-۲۲
۳-۱	اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ	دکھلائے مجھے میرا رب	۱۸-۲۴
۳-۱	يَهْدِ قَلْبَهٗ	راہ بتلائے اس کے دل کو	۶۴-۱۱
۳-۱	سَيَهْدِيْنِ	مجھے راہ بتلائے گا	۲۶-۶۲
۳-۱	يَهْدُوْنَ بِالْحَقِّ	راہ تبلاتے ہیں سچی	۷-۱۵۸
۳-۱	اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا	کیا ہم کو راہ سمجھائیں گے	۶۴-۶
۳-۱	اَفَاَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ	پھر تو راہ دکھلاتا اندھوں کو	۱۰-۴۳
۳-۱	وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ	سیدھا رکھے جس کو چاہے	۷-۱۵۵
۳-۱	اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ	تو راہ پر نہیں لاتا جس کو	۲۸-۵۶
۳-۱	وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْ	بے شک تو سمجھاتا ہے	۴۲-۵۲
۳-۱	اَنْ تَهْدُوْا مَنْ	راہ پر لاؤ	۴-۸۷
۳-۱	وَاَهْدِيَكَ	دکھلاؤں تجھے	۷۹-۱۹
۳-۱	اَهْدِكَ صِرَاطًا	〃	۱۹-۴۳
۳-۱	وَمَا اَهْدِيْكُمْ	وہی راہ بتلاتا ہوں	۴۰-۲۹
۳-۱	اَهْدِكُمْ	پہنچادوں تم کو	۴۰-۳۸
۳-۱	نَهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ	ہم راہ دکھلاتے ہیں	۴۲-۵۲
۳-۱	لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا	سمجھا دیں گے ہم انکو اپنی راہیں	۲۹-۶۹
۳-۷	فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ	سو وہ راہ پاتا ہے	۱۰-۱۰۸
۳-۷	اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ	جو آپ نہ پاوے راہ	۱۰-۳۵
۳-۷	وَلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا	اور نہ جانتے ہیں کہیں کا رستہ	۴-۹۷
۳-۷	مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ	جن کو سمجھ نہیں	۲۷-۴۱
۳-۷	وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ	اور ستاروں سے لوگ راہ پاتے ہیں	۱۶-۱۶
۵-۷	وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ	جب راہ پر نہیں آئے	۴۶-۱۱
۷-۷	فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا	ہرگز نہ آئیں گے راہ پر	۱۸-۵۸
۳-۷	اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ	کیا وہ سمجھ جاتی ہے	۲۷-۴۱

۳۔۷	فَإِنَّكَ لَتَهْدِيْ	تو راہ دکھلاتا ہے	۴۲۔۵۲
۳۔۷	تَهْتَدُوْنَ (تَرْشُدُوْنَ)	تم سیدھی راہ پاؤ	۲۔۵۳
۳۔۷	تَهْتَدُوْا	پالوگے راہ راست	۴۔۱۳۵
۳۔۷	لِتَهْتَدُوْا بِهَا	انکے ذریعہ راستہ معلوم کرو	۶۔۹۷
۳۔۷	لِنَهْتَدِيَ	تاکہ ہم راہ پائیں	۷۔۴۳
۹۔۷	لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا	ہم سمجھا دیں گے اپنی راہیں	۲۹۔۶۹
۱۔۴	إِلَّا أَنْ يُّهْدٰى	راہ تبلایا جاوے	۱۰۔۳۵
۱۔۱۱	إِهْدِنَا الصِّرَاطَ	تبلا ہم کو راہ	۱۔۵
۱۔۱۱	وَاهْدِنَا إِلٰى	تبلا ہم کو	۳۸۔۲۲
۱۔۱۱	فَاهْدُوْهُمْ	چلاؤ ان کو	۳۷۔۲۳
	(دلوھم ساقوھم)		
۱۔۱۵	فَلَا هَادِيَ لَهٗ	اس کو کوئی راہ تبلانیوالا نہیں	۷۔۱۸۵
۱۔۱۵	وَإِنَّ اللهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ	سمجھانیوالا ہے راہ	۲۲۔۵۴
۱۔۱۵	كَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا	راہ دکھلانے والا	۲۵۔۳۱
۱۔۱۵	لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ	ہر قوم کیلیے ہوا ہے راہ تبلانیوالا	۱۳۔۸
۱۔۱۵	فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ	راہ تبلانیوالا کوئی نہیں	۱۳۔۳۳
۱۔۱۵	بِهَادِ الْعُمْيِ	راہ تبلانیوالا اندھوں کو	۲۷۔۸۱
۷۔۱۵	هُوَ الْمُهْتَدِيْ	وہی ہے راہ پانیوالا	۷۔۱۷۸
۷۔۱۵	فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ	کوئی ان میں راہ پر ہے	۵۷۔۲۶
۷۔۱۵	لَمُهْتَدُوْنَ	راہ پانیوالے ہیں	۴۳۔۲۲
۷۔۱۵	لَمُهْتَدِيْنَ	راہ پانے والے	۲۔۱۶
	مِنَ الْهَدْيِ	قربانی سے	۲۔۱۹۶
	وَلَا الْهَدْيَ	نہ اس جانور کا جو کہ نیاز کعبہ کی ہو	۵۔۲
	هَدْيًا بَالِغَ الْكَعْبَةِ	بدلہ کا بطور نیاز پہنچایا جاوے	۵۔۹۵
	وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا	اور نیاز کی قربانی کو بھی	۴۸۔۲۵
	مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ	میں بھیجتی ہوں ان کی طرف تحفہ	۲۷۔۳۵
	بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ	بلکہ تم ہی اپنے تحفہ سے	۲۷۔۳۶
	مِنِّيْ هُدًى	میری طرف سے کوئی ہدایت	۲۔۳۸
	(کتاب ورسول)		

عَلَى النَّارِ هُدًى	آگ پر پہنچ کر راستہ کا کوئی پتہ	۲۰۔۱۰
(رھادیا)		
فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ	جو چلا میری راہ	۲۔۳۸
بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى	بغیر جانے اور بغیر دلیل کے	۲۲۔۸
تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى	کھل چکی اس پر سیدھی راہ	۴۔۱۱۵
(ظھر لہ الحق)		
هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ	راہ تبلاتی ہے ڈرانیوالوں کو	۲۔۲
فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ	چل ان کے طریقہ پر	۶۔۹۰
هُدَى اللهِ هُوَ الْهُدٰى	اللہ کی راہ تبلائی ہوئی وہی سیدھی راہ ہے	۲۔۱۲۰
الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى	ہدایت کے بدلے	۲۔۱۶
لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ	تیرے ذمہ نہیں انکا راہ پر لانا	۲۔۲۷۲
كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا	ہر جی کو اس کی راہ	۳۲۔۱۳
هٰٓؤُلَآءِ أَهْدٰى	یہ لوگ زیادہ راہ راست پر ہیں	۴۔۵۰
أَهْدٰٓى أَمَّنْ	وہ سیدھی راہ پاوے یا وہ	۶۷۔۲۲
هُوَ أَهْدٰى مِنْهُمَا	جو ان دونوں سے بہتر ہے	۲۸۔۴۹
(موسیٰ وھارون)		
لَكُنَّآ أَهْدٰى مِنْهُمْ	ہم تو راہ پر چلتے ان سے بہتر	۶۔۱۵۷

هَدٰى (يَهْدِيْ هُدًى وَهَدْيًا وَهِدَايَةً) راہ نمائی کی هَدٰى (يَهْدِيْ هِدَاءً وَاهْتَدٰى) العروس الی بعلہا عورت کو خاوند کے گھر رخصت کیا۔ أَهْدٰى الْهَدْيَ الی الحرم قربانی کو حرم کی طرف ہانکا۔ أَهْدٰى لِفُلَانٍ تحفہ بھیجا۔ هَادِي ج هَادُوْنَ، هُدَاة راہ نما اور سونٹا۔ هِدَايَة۔ راہ پر آنا۔ هُدًى۔ سیدھی راہ، بیان دلالت هَدْي۔ طریقہ، قربانی کعبہ، واحد۔ هَدْيَة۔ هَدِيّ، قیدی عروس، قربانی کا جانور مُهْتَدِيْ۔ جس کو اللہ نے ہدایت دی ہو۔

هرب

۱۔۲۲ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا — اور نہ تھکا دیں گے اس کو بھاگ کر — ۷۲۔۱۲

هَرَبَ (يَهْرُبُ هَرَبًا وَهَرْبًا وَمَهْرَبًا وَهَرَبَانًا) بھاگا هَرَبَ فی الامر أغرق، کام میں محو ہوا (۲) هَرِبَ (يَهْرَبُ هَرَبًا) الرجل سخت بوڑھا ہوا۔ هَرَّبَهٗ اسے بھگا دیا۔ تَهَارَبُوْا ایک دوسرے کے ساتھ

مل کر بھاگے مَالَہٗ ھَارِبٌ وَلَا قَارٍّ. نکما. نِکاپلی. جیہاکلے بدھا. تیہاچوراں کھڑیا۔

ھرت

بِبَابِلَ ھَارُوْتَ وَمَارُوْتَ — بابل میں ہاروت اور ماروت دو فرشتوں پر — ۲-۱۰۲

مفردات راغب میں ہے وَالھَرْتُ سَعَۃُ الشِّدْقِ، یقال ھَرِیتُ الشِّدْقِ وَاَصْلُہٗ من ھَرَتَ ثوبہ اذا مَزَّقَہٗ. یقال ھَرَتَتِ المَرْاَۃُ المُفْضَاۃُ. بعض کہتے ہیں، ہاروت اور ماروت دو فرشتے ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ شیطان ہیں۔

ھرع

۲-۴ یُھْرَعُوْنَ اِلَیْہِ — بے اختیار اسکی طرف دوڑتے ہوئے — ۱۱-۷۸

۲-۴ عَلٰٓی اٰثٰرِھِمْ یُھْرَعُوْنَ — انکے قدموں پر بے اختیار دوڑتے آتے ہیں — ۳۷-۷۰

ھَرَعَ (یَھْرَعُ ھَرْعًا) الیہ بے قرار ہو کر اسکی طرف لپکا اور دوڑا۔ اَھْرَعَ اَسْرَعَ. اُھْرِعَ الرجلُ. کم عقل ہو گیا. غضب یا ضعف یا خوف یا سردی سے دوڑایا گیا وہ آدمی مُھْرَعٌ ہوا. اقبل الشیخ یُھْرَعُ. جلدی دوڑا ہوا بے قرار ہو کر آیا. ھُرَاعٌ، ھَرَعٌ بے قراری کی چال یا دوڑ. رَجُلٌ ھَرِعٌ. آدمی جلدی دوڑنیوالا. ھَرِعٌ. جاری خون. ھُرَعَۃٌ. چھوٹا پیچڑ۔

ھرن

ھٰرُوْنَ اَخِیْ — ہارون میرا بھائی — ۲۰-۳۰

ھَارُوْنُ ؑ. موسٰی علیہ السلام کے بڑے بھائی ہیں

چونکہ یہ لفظ عبرانی ہے، عربی میں اس کا مادہ کبھی نہیں ملتا. اس لیے معانی کا کوئی پتہ نہیں چلا. ۱۹ دفعہ قرآن مجید میں ان کا نام آیا ہے

ھزء

۱۱-۲ وَلَقَدِ اسْتُھْزِئَ — اور ٹھٹھے ہو چکے ہیں — ۶-۱۰

۱۱-۳ یَسْتَھْزِئُ بِھِمْ — ہنسی کرتا ہے ان سے — ۲-۱۵

(مجاز بھم)

۱۱-۳ یَسْتَھْزِءُوْنَ — ہنستے تھے — ۶-۵

۱۱-۳ تَسْتَھْزِءُوْنَ — ٹھٹھے کرتے تھے — ۹-۶۵

۱۱-۴ یُسْتَھْزَاُ بِھَا — اور ہنسی کی جاتی اس سے — ۴-۱۳۹

۱۱-۱۱ قُلِ اسْتَھْزِءُوْا — کہدے ٹھٹھے کرتے رہو — ۹-۶۴

۱۱-۱۵ مُسْتَھْزِءُوْنَ — ہنسی کرنے والے ہیں — ۲-۱۴

(تلعب بالمؤمنین)

۱۱-۱۵ مُسْتَھْزِءِیْنَ — ٹھٹھہ کرنے والوں کو — ۱۵-۹۵

۱-۲۲ ھُزُوًا — ہنسی — ۲-۶۷، ۲-۲۳۱

ھَزَءَ (یَھْزَءُ ھُزْءًا وَھُزُءًا وَمَھْزَءَۃً) مخول کیا. اِسْتَھْزَءَ بمعنی ھَزَءَ. رَجُلٌ ھُزْءَۃٌ. جس سے ہر کوئی مخول کرے رَجُلٌ ھُمَزَاَۃٌ. مخولیا۔

ھز

۷-۱ اِھْتَزَّتْ وَرَبَتْ — تازی ہو گئی اور ابھری — ۲۲-۵، ۴۱-۳۹

(تحرکت)

۷-۳ تَھْتَزُّ کَاَنَّھَا جَآنٌّ — پھنپھناتے جیسے سانپ کی (سٹک) — ۲۷-۱۰، ۲۸-۳۱

(تتحرک)

۱-۱۱ ھُزِّیْٓ اِلَیْکِ — اور ہلا اپنی طرف — ۱۹-۲۴

ھَزَّ (یَھُزُّ ھَزًّا) الشیءَ، حَرَّکَہٗ، اِھْتَزَّ ہلا، حرکت کی. اِھْتَزَّتِ الارضُ، اَنْبَتَتْ، اِھْتَزَّ الکوکبُ. ستارہ ڈلکا.

ھزل

وَمَا ھُوَ بِالْھَزْلِ — اور نہیں وہ ہنسی کی بات — ۸۶-۱۴

(باللعب والباطل)

(۱) ھَزَلَ (یَھْزِلُ ھَزْلًا) فی کلامہ مزاح کیا، بیہودہ کلام کی (۲) ھَزَلَ (یَھْزِلُ) وَھَزِلَ (یَھْزَلُ ھَزْلًا وَھُزَالًا) کمزور ہوا ھُزَال (دبلاپن) ھَزْل بے ہودہ کار. بیہودہ کلام کو ھُزَال سے تشبیہ دی ہے.

ھزم

۱-۱ فَھَزَمُوْھُمْ (کسرہم) — شکست دی مومنوں نے — ۲-۲۵۱

۱-۴ سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ — اب شکست کھائیگا یہ مجمع — ۵۴-۴۵

۱-(۶) مَھْزُوْمٌ — تباہ ہوا — ۳۸-۱۱

ھَزَمَ (یَھْزِمُ ھَزْمًا) العدوَّ. دشمن بھگا دیا. ھَزَمَ فلانًا. اتنا مارا کہ سُرین اندر داخل ہو گئی، اور ناف باہر نکل آئی. ھَزَمَ البئرَ کنواں کھودا. ھَزَمَ اللیلُ صبح ہوئی. اِنْھَزَمَ العصا. ٹوٹا. اِھْتَزَمَ الشاۃَ. بکری کو ذبح کیا. ھَزِیْمٌ. بجلی کی آواز. اور گھوڑے کے دوڑ کی آواز ھَزِیْمَۃٌ شکست

ہندوانہ۔ لکڑی وغیرہ کے ٹوٹنے کو ھَزَم کہتے ہیں۔

ھش

وَاَھُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِىْ — اور پتے جھاڑتا ہوں اس سے ۲۰-۱۸

(اخبط ورق الشجرۃ)

ھَشَّ (یَھُشُّ ھَشًّا) درخت سے پتے جھاڑے نیچے گئے۔ اتارے ھَشَّ (یَھَشُّ ھُشُوْشَۃً) الکلام۔ بات کا پہلے بڑا چرچا تھا اب نرم پڑ گئی ھَشَّ (یَھِشُّ ھَشَاشَۃً و ھَشَاشًا) تبسم کیا۔ ھَشِیْشٌ، ھَشِیْمٌ ہر نرم چیز۔ نرم طبع۔ یا مرد ہشاش بشاش ھَشٌّ۔ جلدی ٹوٹنے والا۔ اناءٌ ھَشٌّ بنی، فرحٌ، مسرورٌ، فرس ھَشٌّ۔ وہ گھوڑا جسے جلد پسینہ آجائے۔

ھشم

۱۷-۱ كَهَشِیْمِ الْمُحْتَظِرِ — جیسے روندی ہوئی باڑ کانٹوں کی ۵۴-۳۱

۱۷-۱ فَاَصْبَحَ هَشِیْمًا (یابسا) — پھر کل ہو گیا چورا چورا ۱۸-۴۶

ھَشَمَ (یَھْشِمُ ھَشْمًا) الشئ توڑا۔ ھَشَمَ الشجرُ خشکی سے پھٹ گیا۔ ھَشَمَ النَّاقَۃَ اونٹنی کو دوہا۔ ھَشُوْمٌ دودھ دینے والا اھشام جود ھشم سخی۔ اِھْتِشَامٌ، ھَشِیْمَۃٌ۔ وہ زمین ہے جس کا گھاس اور درخت سب سوکھ جائے ھَاشِمٌ۔ توڑنے والا ھَشَمَ الثرید لقومہٖ ھَاشِم۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے پردادا تھے۔ ان کا اصل نام عمرو تھا یہ نام اس لیے پڑ گیا کہ ان کے زمانہ میں مکہ شریف میں سخت قحط پڑا۔ خدمت خلقت میں انہوں نے یہ انتظام کیا کہ بڑے برتن میں شوربا ڈال دیتے اور روٹیاں توڑ کر شوربا میں ڈال دیتے جب گداز ہو جاتیں تو لوگوں میں مفت تقسیم کر دیتے اسی خیرات سے ان کا نام ہاشم پڑ گیا۔

ھضم

۲۲-۱ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا — بے انصافی کا اور نہ کمی کا ۲۰-۱۱۲

(ینقص من حسناتہ)

۱۷-۱ طَلْعُهَا هَضِیْمٌ — جن کا گابھا ملائم ہے ۲۶-۱۴۸

(لطیف)

ھَضَمَ (یَھْضِمُ ھَضْمًا) الشئ توڑا۔ ھَضَمَ خلا کنا۔ ظلم اور غصب کیا اسم ھَضِیْمَۃٌ ہے۔ ھَضَمَ حقّہٗ کم دیا یا نہ دیا۔ ھَضَمَ الطعام۔ طعام معدہ میں ٹوٹا۔ ھَاضِم۔ نرم، جلدی ٹوٹنے والا۔ ھَاضِمَۃ۔ معدہ میں قوت ہضم کرنے والی۔ ھَاضُوْم۔ وہ دوائی ہے جو کھانا ہضم کرے۔ اِھضام۔ معدہ میں قوت دے ھَضِیْم، مھضوم۔ عورت نازک شکم ھَضِیْمَۃ۔ ہارنا ظلم غضب یا میت کے لیے روٹی۔

ھطع

۱۵-۲ مُهْطِعِیْنَ مُقْنِعِیْ — دوڑتے والے اور اٹھانے والے ۱۴-۴۳

۱۵-۲ مُهْطِعِیْنَ اِلَى الدَّاعِ — دوڑتے جاویں گے ۵۴-۸

ھَطَعَ (یَھْطَعُ ھَطْعًا و ھُطُوْعًا) خوف سے دوڑ کر جلدی سامنے آ گیا۔ ایک چیز کو ٹکٹکی نظر سے دیکھا اس طرف آ گیا۔ اور اس سے اپنی نظر نہ اٹھائی ھُطُوْع ٹکٹکی نظر سے دیکھنا۔ اِھْطَاع۔ گردن لمبی اٹھا کر تیز بھاگنا۔

ھلع

۱۹-۱ خُلِقَ هَلُوْعًا — بنایا گیا ہے جی کا کچا ۷۰-۱۹

(قلیل الصبر)

ھَلِعَ (یَھْلَعُ ھَلَعًا) جزع۔ فا ھَلِعٌ، ھَلُوْعٌ حزین ھَلِعٌ۔ حریص شحٌّ ھَالِعٌ، ھَلِعَۃ۔ جو جلدی جزع کرے ھَلُوْع۔ جو کہ جلدی جزع کرے یا کہ بخیلی کرے۔

ھلک

۱-۱ هَلَكَ عَنِّیْ سُلْطٰنِیَهْ — برباد ہوئی مجھ سے میری حکومت ۶۹-۲۹

۱-۱ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ — اگر کوئی آدمی فوت ہو جائے ۴-۱۷۵

۱-۱ مَنْ هَلَكَ — جس کو مرنا ہے ۸-۴۳

۱-۲ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ — غارت کر چکا ہے اس سے پہلے ۲۸-۷۸

۱-۲ وَاَنَّهٗ اَهْلَكَ — اس نے غارت کیا ہے ۵۳-۵۰

۱-۲ اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ — اگر ہلاک کر دے مجھ کو اللہ ۶۷-۲۸

۱-۲ فَاَهْلَكَتْهُ — نابود کر گئی اس کو ۳-۱۱۷

۱-۲ اَهْلَكْتَهُمْ — پہلے ہی توان کو ہلاک کر دیتا ۷-۱۵۵

۱-۲ اَهْلَكْتُ مَالًا — میں نے خرچ کیا ۹۰-۶

(انفقت مالا)

۱-۲ كَمْ اَهْلَكْنَا — کتنے ہلاک کر دئیے ہم نے ۶-۶

۱-۲ اَهْلَكْنٰهَا — ہم نے ہلاک کر دیں ۷-

۲-۱ فَاَهْلَكْنٰهُمْ — ہم نے ان کو نابود کر دیا — ۶-۶
۲-۲ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ — برباد ہو گئے سخت ہوا سے — ۶۹-۵
۲-۲ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ — سو غارت کر دئے گئے — ۶۹-۶
۳-۱ لِيَهْلِكَ — تاکہ مرے — ۸-۴۲
۳-۲ يُهْلِكَ الْحَرْثَ — اور تباہ کرے کھیتیاں — ۲-۲۰۵
۳-۲ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى — تاکہ ہلاک کر دے بستیوں کو — ۱۱-۱۱۸
۳-۲ وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا — اور جو مرتے ہیں ہم سو زمانہ سے — ۴۵-۲۳
۳-۲ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ — اور نہیں ہلاک کرتے — ۶-۲۶
۳-۲ اَتُهْلِكُنَا — کیا تو ہم کو ہلاک کرتا ہے — ۷-۱۵۵
۳-۲ اَفَتُهْلِكُنَا (تعدیٰ بنا) — کیا پھر تو عذاب کرتا ہے — ۷-۱۷۲
۳-۲ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً — غارت کریں ہم کسی بستی کو — ۱۷-۱۶
۵-۲ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ — کیا نہیں مار کھپایا ہم نے — ۷۷-۱۶
۶-۲ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ — ضرور غارت کر دیں گے ہم — ۱۴-۱۳
۴-۲ هَلْ يُهْلَكُ — کون ہلاک ہوگا ظالم لوگوں کے سوا — ۶-۴۷
۱۵-۱ هَالِكٌ — ہر چیز کو فنا ہے — ۲۸-۸۸
۱۵-۱ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ — یا تو ہو جاوے مردہ — ۱۲-۸۵
۱۵-۲ مُهْلِكَ الْقُرٰى — غارت کرنیوالا بستیوں کو — ۲۸-۵۹
۱۵-۲ مُهْلِكُهُمْ — غارت کرنے والا ان کو — ۷-۱۶۴
۱۵-۲ اِنَّا مُهْلِكُوْٓا — ہم نے غارت کرنا ہے — ۲۹-۳۱
۱۵-۲ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا — ہم اسے تباہ کرنے والے ہیں — ۱۷-۵۸
۱۵-۲ مُهْلِكِي الْقُرٰى — ہم ہرگز نہیں غارت کرنیوالے — ۲۸-۵۹
۱۶-۲ مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ — غارت ہونے والوں میں — ۲۳-۴۸
۲۲-۱ اِلَى التَّهْلُكَةِ — ہلاکت میں — ۲-۱۹۵
۱-۱ / ۱۸ و ۲۲ مَهْلِكَ اَهْلِهٖ — جب تباہ ہوا اس کا گھر — ۲۷-۴۹
۱-۱ / ۱۸ و ۲۲ لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا — ان کی ہلاکت کا ایک وعدہ — ۱۸-۶۰

هَلَكَ (يَهْلِكُ هَلَاكًا هُلْكًا وَهُلُوْكًا وَتَهْلُوْكًا وَمَهْلَكًا وَتَهْلُكَةً) مرا اهلك المال، باعث ہلاکت ج هلکی، هُلَّاك، هَلَكَة، هَالِكِي۔ ہلاک۔ هَالُوْك، سم الفار، هَلُوْك، بدکار، شہوت پرست عورت۔ التَّهْلُكَة سر دہ چیز جس کا انجام ہلاکت ہو۔ هُلَّاك۔ جو راستہ گم کر بیٹھیں

هل

وَمَآ اُهِلَّ — جس پر نام پکارا جاوے — ۲-۱۷۳
عَنِ الْاَهِلَّةِ — نئے چاند سے — ۲-۱۸۹
(واحد هلال)

هَلْ لَّكَ — کیا ہے تجھے — ۷۹-۱۸
فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ — سو اب کوئی ہماری سفارش کرنیوالے ہیں — ۷-۵۳
هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ — کون فنا ہوگا — ۶-۴۷
هَلْ اَتٰى عَلَى (اتی) — کبھی گذرا ہے — ۷۶-۱

هَلَّ (يَهِلُّ) هَلَّ الْهِلَالُ۔ چاند ظاہر ہوا۔ هَلَّ الشَّهْرُ، نیا مہینہ قمری چڑھا۔ هَلَّ الْمَطَرُ۔ سخت بارش ہوئی۔ هَلَّلَ، لا الٰہ الا اللہ پڑھا هَيْلَلَة سے ماخوذ ہے۔ اهَلَّ الرَّجُلُ۔ آدمی نے چاند کی طرف نظر کی۔ اهَلَّ الصبی لڑکا بوقت ولادت رو دیا۔ اُهِلَّ الْهِلَالُ۔ چاند ظاہر ہوا۔ هِلَال۔ خوبصورت آدمی۔ هَالَّ۔ ماہوار نوکر۔ اهَلَّ الْقَوْمُ الْهِلَالَ۔ نیا چاند لوگوں نے دیکھا اس کی طرف اشارہ کیا، اور کہا وہ چاند، وہ چاند۔ هَلَل، اول بارش۔ هِلَال کا اطلاق ۲ سے ۷ یوم تک ہے، اور آخر ماہ کے ۲ یوم بھی هلال کا اطلاق آتا ہے۔ هل حرف استفہام ہے۔ بمعنی کیا۔

هلم

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ — تو کہہ لاؤ اپنے گواہ — ۶-۱۵
(متعدی)
هَلُمَّ اِلَيْنَا (لازم) — چلے آؤ ہمارے پاس — ۳۳-۱۸

اہل لغت اس لفظ کے مادہ میں بڑے مختلف ہیں۔ چنانچہ بعض اس کو لم میں لاکر ھ زائد بیان کرتے ہیں۔ دوسرے اہل لغت اسے مستقل الگ کلمہ مانتے ہیں پھر اس کے استعمال میں بھی اختلاف ہے (دیکھو المنجد) اَهْلَمَ بفلانٍ بمعنی دعاہ۔ هَلُمَّ کلمہ بمعنی پکار۔ پھر یہ متعدی بھی ہے اور لازم بھی جیسا کہ مندرجہ بالا دو آیتوں میں ہے۔ یہ اسماء الافعال سے تعلق رکھتا ہے۔ اس میں واحد جمع مذکر مونث سب ایک ہیں۔ اسی کو افصل کیا جاتا ہے۔ دوسرے اہل لغت اس کی باقاعدہ گردان چلاتے ہیں۔ چنانچہ هَلُمَّ، هَلُمَّا، هَلُمُّوْا، هَلُمِّيْ، هَلْمُمْنَا، هَلْمُمْنَ۔ کبھی اس کے ساتھ لام بھی وصل کرتے ہیں جیسے هَلُمَّ لَكَ۔ اور نون تاکید بھی شامل کرتے ہیں جیسے هَلُمَّنَّ

همد

۱-۱۵ وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً — اور دیکھے تو زمین کو خراب پڑی ہوئی ۲۲-۵

(یا بستہ)

هَمَدَ يَهْمُدُ هَمْدًا (هُمُودًا) الثوب کپڑا کھا ہو گیا هَمَدَتِ الارضُ وہ زمین جس میں حیاتی، انگوری اور بارش کا نام تک نہ ہو۔ هَمَدَ النارُ آگ بجھ گئی۔ هَمَدَ القومُ مر گئے۔ هَمْدَةٌ (سکتہ) هَمِدٌ پرانا کپڑا جو کہ دیکھنے میں ٹھیک ہے۔

همر

بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ (منصب) ٹوٹ کر برسنے والے سے ۵۴-۱۱

هَمَرَ (يَهْمُرُ هَمْرًا) الماءُ پانی گرایا، اور گرایا۔ هَمَرَتِ العينُ بالدَّمْعِ آنکھوں نے آنسو برسائے هَمَرَ الضرعَ تمام دودھ دوہ دیا هَمَرَ الكلامَ حقیقت کھولی اِنْهَمَرَ الماءُ پانی گرا۔ بہ گیا۔ هَمَّارٌ زیادہ مینہ برسانے والا بادل۔ هَمَّارُ الرجالِ فضول گو۔ هَمَرَ السماءُ پانی گرایا۔ هَمَرَ الفرسَ گھوڑے نے پاؤں مارا۔

همز

مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ — شیطان کی چھیڑ سے ۲۳-۹۷

(نزعاتهم بما یوسوس بہ)

۱-۱۹ هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ (عیاب) — طعنے دینے والا ۶۸-۱۱

۱-۱۹ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ — ہر ایک طعنہ دینے والے ۱۰۴-۱

هَمَزَ (يَهْمِزُ هَمْزًا) آنکھ سے اشارہ کیا، مارا، کاٹا۔ دفع کیا۔ اور غیبت کی هَامِزٌ طعان، غمّاز عیاب ج هُمَّازٌ، هَمَّازٌ هُمَزَةٌ، هَمَزَ الفرسَ ایڑی لگائی (مِهْمَازٌ ایڑی) ج مَهَامِز هَمَزَ العنبَ انگور نچوڑا۔ هَمَزَ الكلمةَ او الحرفَ ہمزہ "ء" دیا ج هَمَزَاتٌ، هَمْزُ الشيطانِ، جنون

همس

۱-۲۲ لَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا — نہ تو سنے مگر گھسی گھسی آواز ۲۰-۱۰۸

هَمَسَ (يَهْمِسُ هَمْسًا) الصوتَ آواز چھپایا هَمَسَ الى بكلمةٍ کانا پھوسی کی هَمَسَ الطعامَ منہ بند کر کے روٹی چبائی اور کھائی هَمَسَ بالقدمِ دبے پاؤں چلا۔ هَمُوسٌ رات کو چلنے والا کسی کو خبر نہ لگے۔

همّ

۱-۱ إِذْ هَمَّ قَوْمٌ — جب قصد کیا لوگوں نے ۵-۱۱

۱-۱ وَهَمَّ بِهَا — اور اس نے فکر کیا عورت کا ۱۲-۲۴

۱-۱ وَهَمُّوا بِمَا لَمْ يَنَالُوا — اور قصد کیا اس چیز کا جو کہ نہ لگی ۹-۷۵

۱-۱ وَهَمُّوا بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ — فکر میں ہیں کہ رسول کو نکال دیں ۹-۱۳

۱-۱ هَمَّتْ بِهِ — عورت نے فکر کیا اس کا ۱۲-۲۴

(قصدت منہ الجماع)

۱-۱ إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتَانِ — جب قصد کیا دو جماعتوں نے ۳-۱۲۲

۱-۱ لَهَمَّتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ — تو قصد کر ہی چکی تھی ایک جماعت ۴-۱۱۳

۱-۱ وَهَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ — اور ارادہ کیا ہر امت نے رسول پر ۴۰-۵

۱-۱ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ — فکر میں پڑ رہا تھا اپنی جان ۳-۱۵۴

هُمْ ج مردوں کے لیے (هُوَ، هُمَا، هُمْ) هَمَّ (يَهُمُّ هَمًّا و مَهَمَّةً) بالشئ ارادہ کیا هُمَامٌ عالی ہمت بادشاہ مُهِمَّةٌ مشکل کام هُمُومٌ غم هَمٌّ غم هِمَّةٌ ارادہ عالی هِمَمٌ ج هِمَمٌ بعید از هِمَّةٍ ج هُمُومٌ هَمَّ الامرُ فلانًا اسے قلقایا اور غم میں ڈالا هَمَّ السقمُ جسدَهُ بیماری نے دکھ دیا اور دبلا کر دیا هَمَّ اللبنَ دودھ دوہ لیا اِنْهَمَّتِ البقولُ ہنڈیا میں سبزی گل گئی۔ هَامَّةٌ جس کی سانپ کی سی زہر ہو۔ مَهْمُومٌ غمزدہ

همن

وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ — اور ان کے مضامین پر نگہبان ۵، ۴۸

الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ — پناہ میں لینے والا ۵۹، ۲۳

بہت سے اہل لغت اسے امن میں سے آتے ہیں هَيْمَنَ، هَيْمَنَةً کہا هَيْمَنَ على فلانٍ كذا نگہبان ہوا۔ مُهَيْمِنٌ بمعنی مؤمِن و مؤتمن، مهیمن من اسماء [illegible] (حسنی)

هنأ

۱-۱۹ فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَّرِيئًا — کھاؤ اسے رچتا پچتا ۴-۳

۱-۱۹ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا — کھاؤ پیو رچتا ہوا ۷۷-۴۳، ۶۹-۲۴، ۵۲-۱۵

هَنَأَ (يَهْنُؤُ، يَهْنِئُ هَنْأً) کھلایا هَنَأَ فلانًا اس کو عطا کیا هدیہ تہنیۃ هَنَأَ يَهْنِئُ هَنْأً و هَنُؤَ هَنَاءً و هَنَاءَةً (هَنَأٌ) گلے سے اترنے والا ہوا هَنُؤَ (هَنَاءَةً و هَنَاءً) بغیر مشقت ہاتھ آ گیا۔

هود

۱-۱ وَالَّذِيْنَ هَادُوْا — وہ لوگ جو یہود ہوئے — ۲-۶۲

۱-۱ اِنَّا هُدْنَا اِلَيْكَ (رُبْنَا) — ہم نے تیری طرف رجوع کیا — ۷-۱۵۶

اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا — جو یہودی ہوا — ۲-۱۱۱

كُوْنُوْا هُوْدًا — یہودی ہوجاؤ — ۲-۱۳۵

(واحد هائد)

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ — اور کہا یہود نے — ۲-۱۱۲

مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا — ابراہیم یہودی نہ تھا اور نہ نصرانی — ۳-۶۷

اَخُوْهُمْ هُوْدٌ — ان کے بھائی ہود نے — ۲۶-۱۲۴

هَادَ (يَهُوْدُ هُوْدًا) توبہ کی اور حق کی طرف مائل ہوا فا۔ هائد ج هُوْدًا، هَادَ فُلَانٌ۔ یہودی بنا هَوَّدَهٗ اسے یہودی بنایا تَهَوَّدَ یہودی بنا اور حق کی طرف چلا هَوَّدَهٗ، هود۔ حضرت هود علیہ السلام يَهُوْدِيٌّ۔ یہودی۔

هور

۸-۱ فَانْهَارَ بِهٖ — اس کو لے کر ڈھ پڑا — ۹-۱۰۹

۱-۱۵ عَلٰی شَفَا ... هَارٍ — اور کنارے کھائی کے جو گرنے والی ہے — ۹، ۱۰۹

هَارَ (يَهُوْرُ هَوْرًا) البناءُ عمارت گرائی اور گری هَارَ (يَهُوْرُ هُوْرًا وَ هُؤُوْرًا) البناءُ عمارت پھٹ گئی مگر گری نہیں دیوار هَارٍ، هَائِرٌ ہے تَهَوَّرَ گرا۔ رجلٌ هَائِرٌ۔ شدت زمانہ سے ضعیف اور گرنے والا۔ هَوَارَةٌ هلاکت، هُوْرَةٌ، تُهْمَةٌ۔ تہمت

هون

۲-۱ رَبِّيْ اَهَانَنِ — مجھے خوار کیا ہے — ۸۹-۱۶

۲-۳ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ — جس کو ذلیل کرے اللہ — ۲۲، ۱۸

۲-۱۵ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ — ذلت والا۔ — ۲، ۹۰

(ذو اهانة)

۲-۱۵ عَذَابًا مُّهِيْنًا — ذلت والا عذاب — ۳۳، ۵۷

۲-۶ يَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا — داخل ہوگا اس میں خوار ہوکر — ۲۵-۶۹

۱-۱۷ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ — وہ مجھ پر آسان ہے — ۱۹، ۲۰

۱-۱۷ وَتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا — تم خیال کرتے اسے معمولی بات — ۲۴، ۱۵

۱-۲۱ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ — زیادہ آسان ہے اس پر — ۳۰، ۲۷

۱-۲۲ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا — دبے پاؤں — ۲۵-۶۳

(بسکینۃ)

۱-۲۲ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ — کیا رہنے دے اسکو ذلت قبول کرکے — ۱۶-۵۹

۱-۲۲ عَذَابَ الْهُوْنِ — ذلت کا عذاب — ۶-۹۳، ۴۱-۱۷

(مهين)

هَانَ (يَهُوْنُ هَوْنًا) الامرُ علٰی فلانٍ، کام آسان ہوگیا۔ هَانَ (يَهُوْنُ هُوْنًا و هَوَانًا و مَهَانَةً) الرجلُ خوار ہوا۔ اَهَانَهٗ۔ اسے ذلیل اور خوار کیا۔ هَادِنٌ حلو ج هَوَادِنُ، هَوْنٌ۔ آرام، تسلی۔ هُوْنٌ۔ خواری

هوی

۱-۱ وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى — قسم ہے ستارے کی جب گرے — ۵۳-۱

(غاب)

۱-۱ فَقَدْ هَوٰى — وہ ٹپکا گیا — ۲۰-۸۱

(سقط فی النار)

۲-۱ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى — الٹی بستی کو پٹک دیا — ۵۳، ۵۳

(اسقط)

۱-۱۱ اِسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ — رستہ بھلا دیا اس کا جنوں نے — ۶-۷۱

(اضلته الشیطن)

۱-۳ لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ — نہ بھایا تمہارے دلوں کو — ۲-۸۷

۱-۳ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ — اور جو جیوں کی امنگ ہے — ۵۳، ۲۳

۱-۳ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ (تمیل) — مائل ہوں ان کی طرف — ۱۴-۳۷

۱-۳ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ — یا جا ڈالا اس کو ہوا نے — ۲۲-۳۱

وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى — اور نہ چل جی کی خواہش پر — ۳۸-۲۶

وَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى — پیروی نہ کرو خواہش کی — ۴، ۱۳۵

اَفْئِدَتُهُمْ هَوَآءٌ — دل ان کے اڑتے ہوں گے — ۱۴-۴۳

(خالیۃ من العقل)

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى — اور نہیں بولتا اپنی خواہش سے — ۵۳، ۳

نَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى — اور منع کیا جی کو مرضی سے — ۷۹، ۴۰

وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ — اور پیچھے پڑا اپنی خواہش کے — ۱۸-۲۸

اَهْوَآءَ قَوْمٍ — اور نہ چلو خیالات لوگوں پر — ۵، ۷۷

اَھْوَآءَھُمْ — ان کی خواہش کی — ۱۲۰-۲

اَھْوَآءَکُمْ — تمہاری خوشی پر — ۵۶-۶

بِاَھْوَآئِھِمْ — اپنے خیالات پر — ۱۱۹-۶

فَاُمُّہٗ ھَاوِیَۃٌ — اس کا ٹھکانہ گڑھا ہے — ۹-۱۰۱

ھَوٰی (یَھْوِیْ ھُوِیًّا، ھَوَیَانًا) الشیئ۔ اوپر سے نیچے گری ھَوِیٌّ اوپر جانا ھُوِیٌّ نیچے آنا۔ ھَوَتِ الاُمُّ۔ ہلاک ہوئی۔ اور گم ہوئی۔ نِیّ ھَاوِیَۃ ھَوِیَہٗ (یَھْوِیْہِ، ھَوًی) دوست رکھا۔ اِسْتَھْوَتْہُ۔ اپنی مرضی پر گیا۔ اسے حیران کیا، اس کو اپنی مرضی بھلی معلوم ہوئی۔ ھَاوِیَۃٌ۔ دوزخ ھَوَاءٌ خالی جگہ ج اَھْوِیَۃٌ، ھَوًی۔ نیکی یا بدی کی خواہش، ارادہ نفس۔ میلان نفس۔ ج اَھْوَاءٌ، خا، ھَوٍ۔ خواہش کرنے والا ھُوَ، ھُمَا، ھُمْ، ھِیَ، ھُمَا، ھُنَّ

ھیأ

۳-۳ وَیُھَیِّئْ لَکُمْ — اور بنا دے تمہارے لیے — ۱۶-۱۸

۳-۱۱ وَھَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا — اور پوری کر دے ہمارے کام — ۱۰-۱۸

(اصلح) میں درستی

۲۲-۱ کَھَیْئَۃِ الطَّیْرِ — پرندہ کی شکل — ۴۹-۳، ۱۱۳-۵

ھَاءَ (یَھِیْءُ وَ ھَیِءَ یَھَاءُ، ھَیْئًا، وَ ھَیْئَۃً) اچھی ہیئت میں ہوا ھَیِئَ (یَھَاءُ، ھَیْئَۃً) لِلْاَمْرِ۔ تیار ہوا ھَیْئَۃٌ ج ھَیْئَاتٌ۔ حالت شکل، علم ہیئت، سورج۔ چاند۔ سیاروں۔ ستاروں، و مدار سیاروں کی نسبت جاننے والا کہ ہر ایک فلک میں اپنے مدار پر کس حساب سے چل رہا ہے کتنا جسم رکھتا ہے، زمین سے کتنے فاصلے پر ہے، اور گرمی، سردی کا کیا اثر رکھتا ہے وغیرہ وغیرہ

ھیت

وَقَالَتْ ھَیْتَ لَکَ — شتابی کر — ۲۳-۱۲

(ھلم)

ھَاتُوْا بُرْھَانَکُمْ — لاؤ دلیل اپنی — ۷۵-۲۸، ۶۴-۲۷، ۱۱۱-۲

نوٹ، ھَاتُوْا کو اتی میں بھی اہل لغت لے آتے ہیں اور کہتے ہیں ھ تنبیہ کے لیے ہے ھات، اسم فعل بمعنی اعطنی گردان ھَاتِ، ھَاتِیَا، ھَاتُوْا، ھَاتِیْ، ھَاتِیَا، ھَاتِیْنَ، ھَیْتَ لَکَ۔ واحد ہو یا جمع مذکر ہو یا مؤنث گر بعد عدد تبدیل ہو جائیں گے۔ ھَیْتَ لَکَ، ھَیْتَ لَکُمَا، ھَیْتَ لَکُمْ ھَیْتِ لَکِ، ھَیْتَ لَکُمَا، ھَیْتَ لَکُنَّ، ھَیْتُمَا، ھَیْتُمْ لَکُمْ ھَیْتَ لَکُمَا، ھَیْتَ لَکُمْ، ھَیْتَ لَکُنَّ

ھیج

۳۹-۱ ثُمَّ یَھِیْجُ — پھر آئے تیاری پر — ۲۱-۳۹

۳۹-۱ ثُمَّ یَھِیْجُ (دیکھیں) — پھر زور پر آتا ہے — ۲۰،۵۷

ھَاجَ (یَھِیْجُ ھَیْجًا، وَھَیَجَانًا، وَھِیَاجًا) حرکت کی اور اٹھا ھَاجَ الْبَحْرُ۔ طغیانی پر آگیا۔ ھَیَجَان۔ بے قراری۔ جوش۔ ھَاجَ النَّبْتُ کھیتی سوکھ گئی۔ ھَاجَتِ الْاِبِلُ۔ اونٹ پیاسا ہوا،

ھیل

کَثِیْبًا مَّھِیْلًا — ریت کے تودے پھیلتے — ۱۴،۷۳

ھَالَ (یَھِیْلُ ھَیْلًا) عَلَیْہِ التُّرَابَ۔ اس پر مٹی ڈالی (تَھَیَّلَ، اِنْھَالَ) التُّرَاب۔ مٹی گرتے گرتے ٹیلہ بن گیا ھَال۔ ریگ کرنے والی ھَالَۃ۔ چاند کے گرد سفید حلقہ جو بادل یا غبار کے دن ہوتا ہے ج ھَالَات۔ ھَیُوْلٰۃ۔ پہلا مادہ سورج کی روشنی جب روشندان سے اندر آجاتی ہے، تو اس کے ذرات دیکھے جاتے ہیں۔ ھیال۔ ریگ کا گرنا۔

ھیم

وَادٍ یَّھِیْمُوْنَ — ہر میدان میں سر مارتے پھرتے ہیں — ۱۲۵،۲۶

شُرْبَ الْھِیْمِ — جیسے پیاسے اونٹ تونسے ہوئے — ۵۵،۵۶

ھَامَ (یَھِیْمُ ھَیْمًا، ھُیُوْمًا، وَھَیَمَانًا، وَھُیَامًا) علی وجھہ بغیر نشان ارادہ ہو کر چلا گیا۔ ھَامَ (یَھِیْمُ ھُیَامًا) پیاسا ہوا ھُیَام عشق جنون یا سخت پیاس استسقا اونٹ۔ ھَیْمَان پیاسا مرد۔ ھَیْمٰی۔ پیاسی عورت ھَیْمَا۔ وہ جنگل جہاں پانی نہ ملے تَھَیَّمُوْا سخت پیاس۔ اَھْیَمُ مستقی۔ ھَیَام۔ خشک ریت جہاں پانی نہ ملے۔

ھیھ

ھَیْھَاتَ ھَیْھَاتَ — کہاں ہو سکتا ہے کہاں ہو سکتا ہے — ۳۶-۲۳

اسم فعل بمعنی بَعُدَ، اَیْھَاتَ، اَیْھَانَ، ھَیْھَانَ، ھَایْھَاتَ وَھَایْھَاتَ، سب لغتیں صحیح ہیں۔

و (۶)

و

(۱) واو حروف عطف (۲) واو حالیہ (۳) واو استئناف (۴) واو معیت (۵) واو جو مضارع پر داخل ہو کر اسے منصوب کر دیتی ہے (۶) واو قسم (۷) واو رب (۸) واو ضمیری (۹) واو علامت المذکرین (۱۰) واو الفصل (۱۱) واو زائد۔ نیز دیکھو بحث حروف عاملہ

وأد

وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ جب زندہ درگور پوچھی جاوے ۸۱-۸

وَأَدَ يَئِدُ وَأْدًا) البنت. لڑکی کو زندہ درگور کیا۔ وہ لڑکی وَئِيدٌ وَئِيدَةٌ مَوْءُوْدَةٌ ہوئی۔ وَأَدَ فُلَانًا۔ اس پر بوجھ رکھا۔ وَئِيدٌ، وَأْدٌ۔ سخت مہیب آواز جیسے اولا گرتا ہے، جلالین میں اس کا مصدر (اداة) ہے

وأل

۱۸-۱ مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا اس کے سوا سر کنے کی جگہ ۱۸-۵۸

وَأَلَ (يَئِلُ وَأْلًا وَوَئِيلًا وَوُءُوْلًا وَوَائِلَ وِئَالًا وَمَوْأَلَةً) نجات طلب کی۔ وَأَلَ اِلَيْهِ۔ اس کی پناہ لی وَأَلَ فلانًا۔ اس کو جائے پناہ بنایا وَأَلَ اِلَى اللّٰهِ۔ اللہ کی طرف رجوع کیا وَأْلٌ، مَوْئِلٌ، مَوْأَلَةٌ۔ جائے پناہ۔ وَأْلَةٌ باڑہ (باڑہ بھیڑ بکریوں کے لیے جائے پناہ ہوتا ہے۔)

وبر

مِنْ اَوْبَارِهَا اونٹ کے بالوں سے ۱۶-۸۰

وَبِرَ (يَوْبَرُ وَبَرًا) وَاَوْبَرَ اِيْبَارًا۔ زیادہ اون والا ہوا۔ وہ جانور وَبِرٌ وَاَوْبَرُ، اَهْلُ الْوَبَرِ، اهل البدو، بنات الاوبر۔ پد بھیڑے۔ وَبَرَ الرَّجُلُ فِي مَنْزِلِهٖ۔ گھر میں ٹھہرا۔ تَابِيْرُ نَخْلَةٍ۔ نر کھجور کا بیج لے کر مادہ کھجور پر ڈالنا۔

وبق

۲-۳ اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا یا تباہ کر دے انکو بسبب کمائی کے ۴۲-۳۴

(یغرقهن)

۱-۲۲ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا بنایا ہم نے انکے بیچ مرنے کی جگہ ۱۸-۵۲

وَبَقَ (يَبِقُ وَبِقَ يَبِقُ وَبَقَ يَوْبَقُ وَبْقًا وَوُبُوْقًا وَمَوْبِقًا) ہلاک ہوا۔ اَوْبَقَهٗ۔ اسے ہلاک کیا۔ خا، وَبِقٌ، مَوْبِقًا۔ جائے ہلاکت عیذ خانہ۔ مَوْبِقٌ۔ گناہ۔

وبل

۱۵-۱ اَصَابَهٗ وَابِلٌ پہنچے اس کو زور کا مینہ ۲۶۴-۲
۲۶۵-۲

(مینہ شدید) ۷۳-۱۶

۱۷-۱ اَخْذًا وَّبِيْلًا (شدیدا) وبال کی پکڑ ۷۳-۱۶

وَبَالَ اَمْرِهٖ سزا اپنے کام کی ۹۵-۵

وَبَالَ اَمْرِهِمْ سزا اپنے کام کی ۵۹-۱۵
۶۴-۵

(عقوبۃ کفرھم)

وَبَالَ اَمْرِهَا سزا اپنے کام کی ۶۵-۹

وَبَلَ (يَبِلُ وَبْلًا) بالعصا۔ عصا سے مارا، یا متواتر مارا۔ وَبَلَتِ السَّمَاءُ وابل بارش نازل کی۔ وَابِلٌ وَبْلٌ سخت بارش۔ وَبَالٌ۔ بد انجام۔ وَبِيْلٌ سخت یا کپڑے دھونے کا ڈنڈا۔ اَبِيْلٌ عَلٰى وَبِيْلٍ۔ بوڑھا عصا پر۔ طَعَامٌ وَبِيْلٌ۔ ایسا طعام کہ جس کا انجام سخت بدہضمی ہو۔

وتد

وَفِرْعَوْنَ ذِى الْاَوْتَادِ اور فرعون میخوں والا ۸۹-۱۰

وَالْجِبَالَ اَوْتَادًا اور پہاڑوں کی میخیں ۷۸،۵

وَتَدَ (يَتِدُ وَتْدًا وَتِدَةً وَتَّدَ) الوتد۔ مضبوط کرا۔ وَتَدَ الْوَتَدَ کلہ مضبوط گاڑا۔ وَتَدَ فِي بَيْتِهٖ۔ اپنے گھر اقامت اختیار کی وَتَدٌ ج اَوْتَادٌ لکڑی کی میخ اَوْتَادُ الْاَرْضِ پہاڑ۔ اَوْتَادُ الْبَلَدِ رؤساء۔ اَوْتَادُ الْفَمِ دانت میتد، جس سے میخ گاڑی جائے۔

وتر

وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ہرگز نہ نقصان دیگا تمہارے کاموں سے ۴۷، ۳۵

(ینقصکم)

اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا بھیجے ہم نے اپنے رسول لگاتار ۲۳، ۴۴

(متتابعین)

وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ جفت اور طاق کی قسم ۸۹-۳

وَتَرَ (يَتِرُ وَتْرًا وَتِرَةً) حَقَّهٗ۔ اس کا حق کم کیا۔ وَتَرَ الْقَوْمَ۔ ان کو طاق کیا۔ وَتَرَ الصَّلٰوةَ۔ نماز کو طاق کیا۔ اَوْتَرَ الشَّيْءَ، جعلہ وترا، اوتر

القَوسَ۔ کمان کی رسی کو سخت کیا۔ تَوَاتَرَتِ الاَشیَاءُ۔ ایک دوسرے کے بعد آئیں تھوڑا تھوڑا عرصہ ٹھہر کر آئیں وِترٌ فرد بدلہ، ظلم ج اَوتَار۔ وَتِیرَۃٌ طریقہ کینہ ظلم، قبر۔ تَترٰی، وَاحِدًا بَعدَ وَاحِدٍ، وَتر، مُتَوَاتِر۔ ایک دوسرے کے بعد

وتن

۱-۱۷ لَقَطَعنَا مِنہُ الوَتِینَ — کاٹ ڈالتے اس کی گردن — ۴۶-۶۹

(نیاط القلب)

وَتَنَ (یَتِنُ وُتُونًا وَتِنَۃً) المَاءُ۔ صاف پانی قائم رہا اور منقطع نہ ہوا۔ وَتَنَ (یَتِنُ وَتنًا وَتِینًا) الرجلُ۔ آدمی کے شاہ رگ پر ضرب لگی۔ وَتِنَ اَو تِینَ کی شکایت کی۔ وَتِینٌ۔ دل کی وہ رگ کہ جس سے تمام بدن میں خون دورہ کرتا ہے

وثق

۱-۴ وَاثَقَکُم بِہٖ — جب تم سے ٹھہرایا تھا — ۷-۵

(عاھدکم علیہ)

۳-۲ وَلَا یُوثِقُ — اور نہ قید کرے گا — ۲۶،۸۹

۱/۲۲د۱۸ مَوثِقًا مِّنَ اللہِ (عھدًا) — عہد خدا کا — ۶۶-۱۲

" اٰتَوہُ مَوثِقَھُم — جب دیا اسکو سب نے عہد — ۶۶-۱۲

۱-۲۰ مِیثَاقُ الکِتٰبِ — کتاب میں عہد — ۱۶۸،۷

" بَینَکُم وَبَینَھُم مِیثَاقٌ — تم میں اور ان میں عہد ہو — ۸۹-۴

" مِیثَاقًا غَلِیظًا — عہد پختہ — ۲۰،۴

" مِن بَعدِ مِیثَاقِہٖ — مضبوط کرنے کے بعد — ۲۷-۲

(توکیدہ)

" وَلَا یَنقُضُونَ المِیثَاقَ — اور نہ توڑو عہد — ۲۲-۱۳

" اَخَذنَا مِیثَاقَھُم — لیا ان کا عہد — ۶۳-۲

" وَاِذ اَخَذنَا مِیثَاقَکُم — لیا ہم نے تم سے قرار — ۶۳-۲

۱-۲۱ بِالعُروَۃِ الوُثقٰی — حلقہ مضبوط — ۲۲-۳۱ / ۲۵۶-۲

(المحکم)

۱-۲۲ وَثَاقَہٗ اَحَدٌ — اس جیسی قید کوئی — ۲۶-۸۹

۱-۲۲ فَشُدُّوا الوَثَاقَ — مضبوط باندھ لو قید — ۴-۴۷

(ما یوثق بہ الاسریٰ)

وَثُقَ (یَثِقُ ثِقَۃً وَوُثُوقًا وَمَوثِقًا) بفلانٍ اسے امین جانا۔ فَاواثِق مَوثُوقٌ بِہٖ۔ وَثُقَ (یَوثُقُ وَثَاقَۃً) الشیءُ مستحکم ثابت، محکم اور مضبوط ہوئی وَثَّقَ الرجلُ عہد دیا۔ وثق الامرَ محکم کیا۔ ثِقَۃٌ جس پر اعتماد ہو۔ وِثَاق ج وُثُقٌ۔ قیدی کو باندھنے کی رسی۔ وَثِیقٌ ج وِثَاق، محکم۔ وثیقۃ جس پر اعتماد ہو ج وَثَائِقُ، اَوثَقُ، اسم تفصیل، مؤ وُثقٰی، موثق، میثاق ج مواثق، مَیَاثِقُ، مَوَاثِیقُ، مَیَاثِیقُ، عہد

وثن

مِنَ الاَوثَانِ — بتوں کی گندگی سے — ۳۰،۲۲

اَوثَانًا — بتوں کے تھان — ۱۷،۲۹

وَثَنَ (یَثِنُ وَثنًا) اپنے عہد پر قائم رہا۔ وَثَنٌ ج اَوثَان، وُثُن، وَاُثُن بت لغت میں قائم رہنے کے معنی ہیں۔ چونکہ بت بھی اپنی جگہ پر ہمیشہ قائم رہتے ہیں اس لیے ان کو وَثَن کا خطاب دیا گیا۔ وَثَنِیٌّ۔ پجاری بت

وجب

۱-۱ فَاِذَا وَجَبَت جُنُوبُھَا — جب گر پڑے ان کی کروٹ — ۳۶-۲۲

(سقطت الی الارض بعد النحر)

وَجَبَ (یَجِبُ وُجُوبًا وَجِبَۃً) ثابت اور لازم ہوا وَجَبَ (وَجبَۃً) البُدنُ۔ نحر کیا ہوا اونٹ گرا۔ وَجَبَ الحَائِطُ دیوار گری۔ وَجَبَ الرجلُ آدمی نے ۲۴ گھنٹہ میں صرف ایک دفعہ کھایا۔ وَجَبَ (یَجِبُ وَجبًا وَوُجُوبًا) الرجلُ۔ آدمی گرا اور مر گیا۔ ضَرَبَہٗ فَوَجَبَ۔ اس نے اس کو مارا اور وہ گر کر مر گیا۔ وَجَبَتِ الشمسُ۔ سورج ڈوب گیا۔ اِستَوجَبَ اس کو لازم شمار کیا۔ وَجبٌ۔ بڑی مشک ج وِجَاب۔ وَجبَۃ ج وَجَبَات سقطہ، وَجِیبَۃٌ وظیفہ، وَاجِبٌ، لازم، مُوجِبٌ سبب مُوجِبَۃٌ گناہ جو کر دوزخ میں لے جاوے، یا نیکی کہ بہشت میں لے جاوے۔ مُوجِبٌ ج مَوَاجِبُ، موت، وَجَّبَ البقرَ۔ گائے کو ۸ پہر کے بعد دوہا۔

وجد

۱-۱ وَجَدَ عِندَھَا رِزقًا — پاتے اس کے پاس رزق — ۳۷-۳

۱-۱ وَجَدَھَا تَغرُبُ — پایا کہ وہ ڈوبتا ہے — ۸۶-۱۸

۱-۱ وَجَدَکَ عَائِلًا — پایا ہم نے تم کو — ۷-۹۳

۱-۱ فَوَجَدَا عَبدًا — دیکھا دونوں نے ایک بندہ — ۶۶-۱۸

ا-۱ فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا — دیکھی دونوں نے وہاں ایک دیوار ۱۸، ۷۷
ا-۱ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ — دیکھی اپنی پونجی ۱۲-۶۵
ا-۱ لَوَجَدُوا اللّٰهَ — اللہ کو پاتے ۴-۶۳
ا-۱ فَهَلْ وَجَدْتُمْ — کیا تم نے بھی پایا ہے ۷، ۴۳
ا-۱ وَجَدْتُمُوهُمْ — جہاں پاؤ تم ان کو ۴-۸۸
ا-۱ وَجَدْتُّ امْرَأَةً — میں نے دیکھی ایک عورت ۲۷، ۲۳
ا-۱ وَجَدْتُّهَا — دیکھا میں نے ان کو ۲۷-۲۴
ا-۱ وَجَدْنَا مَتَاعَنَا — دیکھا ہم نے اپنا اسباب ۱۲-۷۹
ا-۱ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا — ہم نے پایا جو ہم سے وعدہ ہوا ۷، ۴۴
ا-۱ وَجَدْنَاهُ صَابِرًا — اس کو پایا ہم نے جھیلنے والا ۳۸، ۴۴
ا-۱ فَوَجَدْنَاهَا — پایا ہم نے اس کو ۷۲/ ۸
ا-۲ مَنْ وُّجِدَ فِي رَحْلِهِ — جس کے اسباب میں ہاتھ آئے ۱۲، ۷۵
ا-۳ يَجِدْ فِي الْأَرْضِ — پائے گا زمین میں ۴، ۹۹
ا-۳ يَجِدِ اللّٰهَ — پائے گا اللہ کو ۴-۱۰۹
ا-۵ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ — جس کو نہ ملی قربانی ۲-۱۹۷
ا-۵ أَلَمْ يَجِدْكَ — کیا نہ پایا تجھ کو ۹۳-۶
ا-۳ وَلَا يَجِدُونَ — اور نہ پائیں گے ۴، ۱۲۰
ا-۳ يَجِدُونَهُ — پاتے ہیں اس کو لکھا ہوا ۷، ۱۵۶
ا-۱۱ وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ — ایسا چاہیے کہ معلوم کریں تم میں ۹-۱۲۴
ا-۳ يَوْمَ تَجِدُ — جس دن موجود پاوے گا ۳، ۳۰
ا-۳ وَلَا تَجِدُ — تو نہ پاوے گا ۷، ۱۷
ا-۷ فَلَنْ تَجِدَ — تو کبھی نہ دیکھے گا ۴-۵۱
ا-۹ وَلَتَجِدَنَّهُمْ — ضرور پائے گا تو ان کو ۲-۹۶
ا-۹ لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ — تو پاوے گا ۵، ۸۲
ا-۳ سَتَجِدُنِي — جلد ہی پائے گا تو مجھے ۳۷، ۱۰۲
ا-۳ سَتَجِدُونَ — اب تم دیکھو گے ۴-۹۰
ا-۵ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا — نہ ملے تم کو لکھنے والا ۲، ۲۸۳
ا-۳ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللّٰهِ — پاؤ گے تم اس کو اللہ کے پاس ۲، ۱۱۰
ا-۳ لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ — میں پاتا ہوں بو یوسف کی ۱۲، ۹۴

ا-۳ لَا أَجِدُ فِيمَا أُوحِيَ — میں نہیں پاتا ۶، ۱۴۶
ا-۳ لَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُكُمْ — میرے پاس کوئی چیز نہیں ۹، ۹۳
ا-۵ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا — نہ پائی ہم نے اس میں کچھ ہمت ۲۰، ۱۱۵
مِنْ وُّجْدِكُمْ (طاقت) تمہاری طاقت ۶۵، ۶

وَجَدَ يَجِدُ وَجْدًا و وُجْدًا و جِدَةً و وُجُودًا و وِجْدَانًا و إِجْدَانًا) پایا، پہنچا، چلے جانے کے بعد پھر حاصل کیا۔ وَجَدْتُ الضَّالَّةَ گم شدہ مال مجھے مل گیا (وُجِدَ وُجُودًا) عدم سے وجود میں آیا۔ مَوْجُود جو چیز وجود رکھتی ہے۔ أَوْجَدَ ایجاد کیا۔ جِدَةٌ غنی، وُجْدٌ تونگری۔ وِجْدَان پانا۔ وَاجِد، پانے والا، وجود۔ ہستی، فرقہ وحدت وجودی ہمہ اوستی، فرقہ۔ وُجْد۔ جس میں حواس خمسہ موجود ہوں۔ وجدان، عنایت وُجُد، سب لغتیں ہیں۔ موجودات دنیا۔

وجس

۲-۱ فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةً — چھپایا اپنے دل میں خوف ۲۰-۶۷
(احس)
۲-۱ وَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً — جی میں گھبرایا ان کے ڈر سے ۱۱، ۷۰ / ۵۱، ۲۸
(اضمر)

وَجَسَ يَجِسُ وَجْسًا) چھپایا۔ أَوْجَسَ چھپایا۔ وَجَسَتِ الْأُذُنُ کانوں نے تھوڑی بھنک سنی۔ وَجِسَ يَجَسُ وَجْسًا و وَجَسَانًا) جو سنا اس سے دل میں دہشت پہنچی۔ أَوْجَسَ الرَّجُلُ۔ محسوس کیا اور دل میں خوف چھپایا۔ یا خوف سے دل چھپ گیا۔ تَوَجَّسَ۔ دھیمی آواز پر کان دھرا۔ وَجْس۔ دل کی گھبراہٹ اور دھیمی آواز۔ تَوَجَّسَ الطَّعَامَ طعام تھوڑا تھوڑا چکھا

وجف

۲-۱ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ — نہیں دوڑاتے اس پر ۵۱-۶
(اسرعتم)
۲-۱۵ قُلُوبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ — دھڑکنے والے ۷۹-۶
(خائفة قلقة)

وَجَفَ يَجِفُ وَجْفًا و وَجِيفًا و وُجُوفًا) بے قرار۔ وَجَفَ يَجِفُ وَجِيفًا) القلب خفقان ہوا۔ دل کا دھڑکنا۔ وَجَفَ يَجِفُ

وَجْفًا و وَجِيفًا، الفَرَسُ گھوڑا تیز دوڑا اور ہانپا۔ أَوْجَفَ الفَرَسَ گھوڑا دوڑایا۔ أَوْجَفَ البَابَ. دروازہ بند کیا۔ خفقان والے دل کو وَجَّاف کہتے ہیں۔ دَاجِف. بھی کہتے ہیں۔

وجل

۱-۱ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ ڈر جائیں دل ان کے ۸-۲

(خافت)

۱-۳ لَا تَوْجَلْ (لا تخف) نہ ڈر ۱۵-۵۳

۱-۱۹ إِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُونَ ڈرنے والے ہیں ۱۵-۵۲

(خائفون)

قُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ دل ڈرتے ہیں ۲۳-۶۰

وَجِلَ (یَوْجَلُ و یَیْجَلُ وَجَلًا و مَوْجِلًا) ڈرا اور رونگٹے کھڑے ہو گئے۔ وَجَلَهُ (یَوْجُلُهُ وَجْلًا و أَوْجَلَهُ) (متعدی) اس سے سخت ڈرا۔ وُجُول، بوڑھے آدمی۔ وَجِلٌ ج وَجِلُونَ، وِجَال، وَجِلَةٌ تو وَجَل (یَوْجَلُ و یَیْجَلُ و یَاجَلُ و یِیجَلُ) مضارع سب طرح درست ہے۔ وَجَلَ (یَوْجُلُ وَجَالَةً) بوڑھا ہوا۔

وجہ

۱-۳ إِنِّي وَجَّهْتُ (قصدت) میں متوجہ کر لیا ۶-۷۹

۱-۵ تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ جب منہ کیا ۲۸-۲۲

(قصد بوجهه)

۳-۳ أَيْنَمَا يُوَجِّهْهُ (یصرفہ) جس طرف اسے روانہ کرے ۱۶-۷۶

فَثَمَّ وَجْهُ اللهِ وہاں ہی متوجہ ہے اللہ ۲-۱۲۵

(قبلتہ التی رضیہا)

إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللهِ اللہ ہی کی رضا جوئی میں ۲-۲۷۲

يُرِيدُونَ وَجْهَهُ چاہتے ہیں اس کی رضا ۶-۵۲

(ثوابہ)

هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ فنا ہے مگر اس کی ذات ۲۸-۸۸

وَجْهُ رَبِّكَ (ذاتہ) منہ تیرے رب کا ۵۵/۲۷

وَجْهُ أَبِيكُمْ توجہ تمہارے باپ کی ۱۲-۹

لِوَجْهِ اللهِ (لطلب ثوابہ) خالص اللہ کی خوشی ۷۶-۹

وَجْهَ النَّهَارِ (اولہ) دن چڑھے ۳-۷۲

ظَلَّ وَجْهُهُ سارا دن رہا اس کا منہ ۱۶-۵۸

أَسْلَمَ وَجْهَهُ تابع کر دیا منہ اپنا ۲-۱۱۲

عَلَى وَجْهِهَا ٹھیک طرح پر ۵/۱۰۸

فَصَكَّتْ وَجْهَهَا پیٹا اس نے اپنا ماتھا ۵۱/۲۹

تَبْيَضُّ وُجُوهٌ سفید ہوں گے کئی منہ ۳/۱۰۶

أَنْ نَطْمِسَ وُجُوهًا مٹا ڈالیں ہم کئی چہرے ۴-۴۷

وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ کتنے منہ اس دن ۷۵/۲۲

اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ سیاہ ہوئے ان کے منہ ۳-۱۰۶

أَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ سیدھے کرو اپنا منہ ۷/۲۹

فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ اپنے منہ کو ۲-۱۴۴

وَجْهِيَ اپنے منہ کو ۶-۷۹

وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ (قبلۃ) ہر ایک کے لیے ایک جانب ہے ۲/۱۴۸

وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا مرتبے والا ۳-۴۵

(ذا جاہ)

عِنْدَ اللهِ وَجِيهًا اللہ کے ہاں آبرو والا ۳۳-۶۹

وَجَهَہٗ (یَجِهُہٗ وَجْهًا) منہ پر مارا اور پھیر دیا۔ وَجُہَ (یَوْجُہُ وَجَاهَةً) وجیہ ہوا۔ وَجَّهَ إِلَيْهِ. اس کی طرف گیا۔ وَجَّهَهُ الأَمِيرُ. شرف بخشا۔ أَوْجَهَ الرَّجُلَ. وجیہ بنایا۔ پایا۔ تَوَجَّهَ الجَيْشُ. لشکر مغلوب ہو گیا۔ وَجْهٌ ج أَوْجُهٌ، وُجُوهٌ، أُجُوهٌ، وَجْہ۔ جہت، قصد، نیت۔ وَجْهُ الكَلَامِ دلیل۔ ذُو وَجْهَيْنِ چغلخور۔ وَجِيهٌ۔ صاحب عزت۔ وِجْهَةٌ ج جِهَات وَجَاهَةٌ عزت، جاہ، مرتبہ۔ مُوَاجَهَةٌ۔ استقبال۔ تَوْجِيهٌ۔ دلیل دینا۔ وَجِيهٌ، سید القوم، ج وُجَهَاءُ۔ وَجَّهَ البَيْتَ منہ قبلہ کی طرف کیا۔

وحد

۱-۱۵ إِلٰهٌ وَاحِدٌ ایک ہی معبود ہے ۲-۱۶۳

۱-۱۵ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ اکیلا غالب ۱۳-۱۶

۱-۱۵ إِلٰهًا وَاحِدًا وہی ایک معبود ۲-۱۳۳

۱-۱۵ إِنَّ إِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ حاکم تمہارا ایک ہی ہے ۳۷-۴

۱-۱۵ آمَنَّا وَاحِدَةً ایمان پر ۲-۱۳۰

۱-۱۵ فَوَاحِدَۃً تو ایک ہی نکاح کرو ۴-۳

۱-۱۷ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِیْدًا جس کو میں نے بنایا اکیلا ۷۴-۱۱

۱-۲۲ لِنَعْبُدَ اللّٰہَ وَحْدَہٗ بندگی کریں ہم اللہ اکیلے کی ۷-۶۹

۱-۲۲ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَحْدَہٗ یقین لائے ہم اللہ اکیلے پر ۴۰-۸۴

وَحَدَ یَحِدُ وَحْدًا و وَحْدَۃً و حِدَۃً و وُحُوْدًا و وَحُدَ یَحِدُ وَحَادَۃً و وُحُوْدَۃً اکیلا ہونا۔ وَحِیْدٌ و وَحَّدَہٗ اس کو اکیلا جانا۔ لا الٰہ الا اللّٰہ کہا۔ اِتَّحَدَ الشَّیْئَانِ۔ دو چیزوں کو ایک کر دیا۔ اِتِّحَاد واحد اثنین، وَاحِد، اکیلا۔ اَحَد اصل میں یہ بھی وحد ہے۔ وَاحِد من اسماء الحسنیٰ، وَاحِد پہلا عدد واحدان، واحدون، وَحِیْد الدَّھْر، بے نظیر۔ توحید۔ مُوَحَّد۔ وہ حروف جن پر صرف ایک نقطہ ہے۔ احد بھی اسی سے ماخوذ ہے۔

وحش

وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ اور جب وحشی جانور اکٹھے کیے جاویں ۸۱-۵

وَحَشَ یَحِشُ وَحْشًا و وَحَّشَ، بثوبہ و سلاحہ۔ کپڑا یا ہتھیار اس لیے پھینک دیا، کہ دشمن مل کر پکڑ نہ لے۔ اَوْحَشَ المکانُ۔ لوگ مکان سے چلے گئے، اَوْحَشَ المکانَ۔ مکان خالی پایا۔ وَحْش۔ جنگلی جانور ج وُحُوْش وُحْشَان، تَوَحَّشَ۔ وحشی ہو گیا، بھوکا ہوا وَحْشَۃ۔ خلوت۔ خوف وَحْشِیَّۃ، وہ ہوا، جو پکڑے ہوئے کپڑے کو زور سے اڑانا چاہتی ہو وَحْشِیٌّ جنگلی جانور اور بدکنے والا۔ وحش اور اُنس دونوں متضاد ہیں۔ اَوْحَشَ الرَّجُلُ بھوکا ہو گیا۔ بَقَرُ الواحش، جنگلی گائے۔

وحی

۱-۲ فَاَوْحٰی اِلَیْھِمْ (اشار) تو اشارہ سے کہا ان کو ۱۹-۱۱

۱-۲ فَاَوْحٰی اِلٰی عَبْدِہٖ حکم بھیجا اللہ نے اپنے بندہ پر ۵۳-۱۰

۱-۲ اَوْحٰی رَبُّکَ اِلَی النَّحْلِ حکم دیا تیرے رب نے مکھی کو ۱۶-۶۸

۱-۲ وَاَوْحٰی فِیْ کُلِّ سَمَآءٍ اور اتارا ہر آسمان میں اپنا حکم ۴۱، ۱۲

۱-۲ بِاَنَّ رَبَّکَ اَوْحٰی لَھَا یہ اس لیے کہ تیرے رب نے حکم دیا اسکو ۹۹-۵

۱-۲ وَاِذْ اَوْحَیْتُ جب میں نے دل میں ڈالا ۵-۱۱۱

(امرتھم علی لسانہ)

۱-۲ اِنَّا اَوْحَیْنَا اِلَیْکَ ہم نے وحی بھیجی تیری طرف ۴-۱۶۲

۱-۲ وَاَوْحَیْنَا اِلَیْہِ اور ہم نے اشارہ کر دیا اس کو ۱۲-۱۵

۲-۲ اُوْحِیَ اِلَیْکَ جو حکم آوے تجھ کو ۶-۱۰۶

۲-۲ اُوْحِیَ اِلَیَّ (اخبرت بالوحی) مجھے حکم آیا ہے ۷۲-۱

۲-۲ اُوْحِیَ اِلَیْنَا حکم بھیجا گیا ہماری طرف ۲۰، ۴۸

۳-۲ یُوْحِیْ بَعْضُھُمْ جو سکھلاتے ہیں ایک دوسرے کو ۶-۱۱۲

(یوسوس)

۳-۲ یُوْحِیْ رَبُّکَ اِلَی الْمَلٰٓئِکَۃِ جب حکم بھیجا تھا تیرا رب ۸-۱۲

۳-۲ لَیُوْحُوْنَ (یوسوسون) دل میں ڈالتے ہیں اپنے رفیقوں کے ۶-۱۲۱

۳-۲ نُوْحِیْہِ اِلَیْکَ ہم بھیجتے ہیں تجھ کو ۳، ۴۴

(قصہ مریم)

۳-۲ نُوْحِیْھَآ اِلَیْکَ ہم بھیجتے ہیں تیری طرف ۱۱-۴۹

۳-۲ نُوْحِیْٓ اِلَیْھِمْ وحی بھیجتے ہیں ہم ان کو ۱۲-۱۰۹

۴-۲ وَلَمْ یُوْحَ اور نہیں وحی کیا گیا ۶-۹۳

۴-۲ وَحْیٌ یُّوْحٰی حکم ہے بھیجا ہوا ۵۳-۴

۴-۲ اِلٰٓی اُمِّکَ مَا یُوْحٰی جو حکم بھیجا گیا ۲۰، ۳۸

۴-۲ یُوْحٰٓی اِلَیْکَ حکم بھیجا گیا تیری طرف ۱۰-۱۰۹

۴-۲ یُوْحٰٓی اِلَیَّ حکم بھیجا گیا میری طرف ۷، ۲۰۳

اِلَّا وَحْیٌ حکم ۵۳، ۴

وَحْیُہٗ اس کا اترنا ۲۰-۱۱۴

وَوَحْیِنَا (امرنا) اور ہمارے حکم سے ۱۱-۳۷

وَحٰی یَحِیْ وَحْیًا الٰی فُلَانٍ، اشارہ کیا، آدمی بھیجا، چھپ کر کلام کی، الہام کیا۔ اَوْحَی الکتٰبَ لکھی۔ اَوْحَی الذَّبِیْحَۃَ جلدی سے ذبح کیا وحی مکتوب رسالہ۔ وَحِیٌّ۔ جلدی کا آوازہ، بڑا سردار۔ بادشاہ آگ۔

ود

۱-۱ وَدَّ کَثِیْرٌ دل چاہتا ہے بہت ۲-۱۰۹

۱-۱ وَدُّوْا لَوْ تَکْفُرُوْنَ اور چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کفر کرو ۴-۸۹

(تمنوا)

۱-۱ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ (تمنوا) انکی خوشی ہے کہ تم جسقدر تکلیف اٹھاؤ ۳-۱۱۸

۱-۱ وَدَّتْ طَّآئِفَۃٌ (تمنت) آرزو ہے بعض اہل کتاب کی ۳-۶۹

١-٣٠ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ (ريتمنى) چاہتا ہے ایک ایک انکا ٢-٩٦
١-٣ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ (ايحب) کیا پسند آتا ہے کسی کو ٢-٢٦٦
١-٣ يَوَدُّوا لَوْ اَنَّهُمْ تو آرزو کریں ٢-٣٣
(ريتمنوا)
١-٣ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ (رتوّنت) آرزو کرے گا ٣-٣٠
١-٣ تَوَدُّونَ اَنَّ غَيْرَ اور ہم چاہتے تھے ٨-٧
٤-٣ يُوَادُّونَ (يصادقون) دوستی کریں ٥٨-٢٢
١-١٩ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ مہربان محبت والا ١١-٩٠
(المحب لهم)
١-١٩ غَفُوْرُ الْوَدُوْدُ بخشنے والا محبت والا ٨٥-١٤
١-٢٢ مَوَدَّةً يَّا لَيْتَنِي کچھ دوستی ٤-٧٣
(معرفة صداقة)
١-٢٢ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً سب سے نزدیک محبت میں ٥-٨٢
١-٢٢ اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى دوستی چاہئے قرابت میں ٤٢-٢٣
سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا کرے گا رحمٰن محبت ١٩-٩٧
لَا تَذَرُنَّ وَدًّا نہ چھوڑو ود کو ٥-٢٣

وَدَّ يَوَدُّ وُدًّا وِدًّا وِدَادًا وَدَادَةً مَوَدَّةً (مَوْدِدَةً) دوست رکھا وَادَّهٗ چاہنا۔ يَوَدُّ دوستی۔ وَدُوْد۔ زیادہ محبت والا۔ من الاسماء الحسنیٰ المحبوب، وَدِيْد، محب ج اَوِدَّة

ودع

١-٣ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ نہ چھوڑا تجھ کو تیرے رب نے ٩٣-٣
(ترکك)
١-١١ وَدَعْ اَذَاهُمْ (اترك) اور چھوڑ دے ان کا ستانا ٣٣-٤٨
١-١٨ مُسْتَوْدَعٌ (محلّ) امانت رکھے جانے کی جگہ ٦-٩٨
١-٨ وَمُسْتَوْدَعَهَا جہاں سونپا جاتا ہے ١١-٦

وَدَعَ يَدَعُ وَدْعًا چھوڑا۔ وَدَعَ مَالًا عِنْدَهٗ بطور ودیعت اس کے پاس چھوڑا۔ وَدَّعَ الْمُسَافِرُ النَّاسَ، خلّفهم، خافضين، وَدَّعَ الْقَوْمُ الْمُسَافِرَ، شيّعوه، وَدَّعَهٗ هجره، وَدَّعَ الصَّبِيَّ لڑکے کے گلے میں کوڑی لٹکائی کہ اسے نظر نہ لگے، اور گلے کے زعم کا ازالہ ہوجائے۔ اس کے سپرد کیا۔ اَوْدَعَهُ السِّرَّ اسے بھید بتلایا اور تاکید کی کہ کسی اور کو نہ بتلانا۔ اَلتَّوَدُّعُ، ترك النفس عن المجاهدة، اِسْتَوْدَعَهٗ بطور ودیعت اس کے حوالہ کیا۔ وَدْعٌ واحد وَدَعَةٌ ج وَدَعَات گھونگا۔ وِدَاع مسافر کو روانہ کرنا۔ وَدَاعَة۔ عزت و وقار۔ مستودع۔ رحم۔ وَدِيْعَة ج وَدَائِع جو کہ سپرد کیا جائے۔ دُوَيْع، وَدَاع ہادی و ساکن

ودق

١-٢٢ فَتَرَى الْوَدْقَ دیکھے تو مینہ ٢٤-٤٣ / ٣٠-٤٨

وَدَقَ يَدِقُ وَدْقًا (المطر) قطرہ قطرہ بارش برسی وَدَقَتْ تَدِقُ وَدْقًا عَيْنُهٗ آنکھوں سے آنسو نکلے اَوْدَقَتِ السَّمَاءُ آسمان برسا۔ وَدَقَ بَطْنُهٗ اسہال شروع ہوئے۔ وَدْق، بارش، بارش کے روز کا غبار یا گرمی کا غبار وَدَقَتْ تَدِقُ وَدْقًا وَوَدِقَتْ تَوْدَقُ وَدَقًا يَوْدَقُ وَدَقًا وُدُوْقًا وِدَاقًا وَدَاقًا الاتان۔ جب گدھی کو گدھے کی ضرورت ہوئی، تو فرج سے رطوبت نکالنی شروع کی۔

ودی

١-٢٢ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ تو خون بہا پہنچایا جاوے ٤-٩٢
١-٢٢ وَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اور خون بہا پہنچایا جاوے ″
١-١٥ بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ میدان میں جہاں کھیتی نہیں ١٤-٣٧
١-١٥ الْوَادِ الْاَيْمَنِ میدان کے داہنے کنارے ٢٨-٣٠
١-١٥ وَادِ النَّمْلِ چیونٹیوں کے میدان میں ٢٧-١٨
بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ پاک میدان طویٰ میں ٢٠-١٢
فِي كُلِّ وَادٍ ہر میدان میں ٢٦-٢٢٥
جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ گھڑے پتھر میدان میں ٨٩-٩
وَلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا نہیں گزرتے کوئی میدان ٩-١٢١
فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌ بہنے لگے نالے ١٣-١٩
مُسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ سامنے آیا انکے نالوں کے ٤٦-٢٤

وَدٰى يَدِيْ وَدْيًا وَدِيَةً القاتل القتيل۔ قاتل نے مقتول کا خون بہا دے دیا۔ وَدٰى يَدِيْ وَدْيًا الشيء۔ سَيْرُهٗ اَوْدٰى اهلك، اِتَّدٰى خون بہا لیا۔ دِيَة ج دِيَات۔ خون بہا۔ وَدٰى، ہلاکت۔ وَادِي، پہاڑوں کے درمیان کی جگہ ج اَوْدِيَة وَادَايَة، طریق، مذہب ہما من وادٍ واحدٍ

دونوں کا ایک ہی مسلک ہے۔ مِن اَوْدِیَۃِ الکلاہ، وَادِی، عورت کے ساتھ کھیلنے سے جو رطوبت نکلتی ہے۔ دو پہاڑوں کے درمیان جو ڈھلوان ہوتی ہے اس کو لغت میں وَادِی کہتے ہیں۔ پھر عام میدان سے بھی مراد لیا جاتا ہے۔

وذر

۱-۳	وَيَذَرُهُمْ	چھوڑے رکھتا ہے ان کو	۷-۱۸۵
۱-۳	لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ	تاکہ چھوڑ دے مسلمانوں کو	۳-۱۷۹
۱-۳	فَيَذَرُهَا قَاعًا	چھوڑ دے گا زمین کو صاف	۲۰-۱۰۶
۱-۳	وَيَذَرَكَ (یترك)	موقوف کر دے تجھ کو	۷-۱۲۷
۱-۳	وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا (یترکون)	چھوڑ جاویں اپنی عورتیں	۲-۲۳۴
۱-۳	اَتَذَرُ مُوْسٰى	کیوں چھوڑتا ہے تو	۷-۱۲۷
۱-۳	رَبِّ لَا تَذَرْ	نہ رہنے دے	۷۱-۲۶
۱-۳	لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا	نہ چھوڑ مجھ کو اکیلا	۲۱-۸۹
۱-۳	اِنْ تَذَرْهُمْ	اگر تو ان کو چھوڑ دے گا	۷۱-۲۷
۱-۳	فَتَذَرُوْهَا (تترکوا)	ڈال رکھو ایک عورت کو	۴-۱۲۹
۱-۳	وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ	اور چھوڑتے ہو	۲۶-۱۶۶
۱-۳	وَنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ	اور چھوڑ دیں گے ہم ظالموں کو	۱۹-۷۲
۱-۳	فَنَذَرُ الَّذِيْنَ	چھوڑے رکھتے ہیں ہم	۱۰-۱۱
۱-۳	وَنَذَرُهُمْ (نترکھم)	چھوڑے رکھتے ہیں ہم	۶-۱۱۰
۱-۳	وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ	اور چھوڑیں ہم	۷-۶۹
۱-۳	لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ	کبھی نہ چھوڑنا	۷۱-۲۳
۱-۳	وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا	کبھی نہ چھوڑنا	۷۱-۲۳
۱-۱۱	ذَرِ الَّذِيْنَ (اترك)	چھوڑ دے	۶-۷۰
۱-۱۱	ثُمَّ ذَرْهُمْ	پھر چھوڑ ان کو	۶-۹۱
۱-۱۱	فَذَرْنِيْ (دعني)	چھوڑ مجھے	۶۸-۴۴
۱-۱۱	وَذَرْنِيْ (اترکني)	چھوڑ دے مجھ کو	۷۳-۱۱
۱-۱۱	ذَرْنَا نَكُنْ	چھوڑ ہمیں	۹-۸۶
۱-۱۱	وَذَرُوْا مَا بَقِيَ (اترکوا)	چھوڑ دو	۲-۲۷۸
۱-۱۱	فَذَرُوْهُ (اترکوہ)	رہنے دو اسے	۱۲-۴۷
۱-۱۱	فَذَرُوْهَا	اسے چھوڑ دو	۷-۷۳
۱-۱۱	ذَرُوْنِيْۤ اَقْتُلْ	چھوڑو مجھے	۴۰-۲۶
۱-۱۱	ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ (اترکونا)	ہمیں چھوڑو کہ ہم بھی چلیں تمہارے ساتھ	۴۸-۱۵

اس لفظ کا ماضی نہ آویگا بلکہ سمجھ کر ایک چیز کو چھوڑنے کے معنی میں آتا ہے۔ وَذَرَ يَذَرُ وَذْرًا کاٹنا

ورء

وَرَآءَ ذٰلِكَ	اس کے سوا	۲۳-۷
مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ	سب عورتیں ان کے سوا	۴-۲۴
مِنْ وَّرَآئِكُمْ	تمہارے پاس سے	۴-۱۰۲
وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ	اپنی پیٹھ کے پیچھے	۶-۹۴
بِمَا وَرَآءَهٗ (سواہ)	جو اس کے سوا ہے	۲-۹۱
مِنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ	پیچھے اس کے دوزخ ہے	۱۴-۱۶
وَرَآءَ ظَهْرِهٖ	اپنے پیٹھ کے پیچھے	۸۴-۱۰
وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ	ان کے پیچھے پردہ ہے	۲۳-۱۰۰
مِنْ وَّرَآءِيْ	اپنے پیچھے	۱۹-۵
وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ	اپنی پیٹھ کے پیچھے	۲-۱۰۱

وَرَآءَ پیچھے، ظرف زمان۔ وَرَآءَ الْاِنْسَانِ، خَلْفَہٗ۔ وَرَآءَ ہوتا وَرَی يَرِيْ وَرْيًا الشئ۔ دفعہ کیا۔

ورث

۱-۱	وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ	اور قائم مقام ہوا سلیمان	۲۷-۱۶
۱-۱	وَوَرِثَهٗۤ اَبَوٰهُ	اور وارث ہیں اس کے ماں باپ	۴-۱۱
۱-۱	وَرِثُوا الْكِتٰبَ	جو وارث بنے کتاب کے	۷-۱۶۹
۱-۲	وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ	اور تم کو دلائی ان کی زمین	۳۳-۲۷
۱-۲	وَاَوْرَثْنَا الْاَرْضَ	کہ وارث کیا ہم کو	۳۹-۷۴
۱-۲	اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ (اعطینا)	پھر ہم نے وارث کئے کتاب کے	۳۵-۳۲
۱-۲	وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ	اور وارث کر دیا ہم نے	۷-۱۳۷
۱-۲	وَاَوْرَثْنَا بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ	اور وارث بنایا ہم نے یہ چیزیں	۴۴-۲۸
۱-۲	وَاَوْرَثْتُمُوْهَا	اور ہاتھ لگائے ہم نے	۲۶-۵۹

۲-۲ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ جن کو ملی ہے کتاب ۴۲-۱۴
۲-۲ اُوْرِثْتُمُوْهَا تم وارث ہوئے اس کے ۷-۴۳
۱-۳ وَهُوَ يَرِثُهَا اور وہ بھائی وارث ہے ۴-۱۷۵
۱-۳ يَرِثُنِيْ وَيَرِثُ میری جگہ بیٹھے اور جگہ ۱۹-۵
۱-۳ الْاَرْضَ يَرِثُهَا زمین کے مالک ہوں گے ۲۱-۱۰۵
۱-۳ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ جو وارث ہوئے ہیں زمین کے ۷-۹۹
۱-۳ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ میراث میں پائیں گے ۲۳-۱۱
۱-۳ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ میراث میں لے عورتوں کو ۴-۱۸
۱-۳ نَرِثُ الْاَرْضَ ہم مالک ہیں زمین کے ۱۹-۴۰
۱-۳ وَنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ اور ہم لے لیںگے اسکے مرنے کے بعد ۱۹-۸۰
۲-۳ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ اس کا وارث کرے ۷-۱۲۷
۲-۳ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مالک بنائیں گے ہم ۱۹-۶۳

(نعطی)

۲-۳ يُوْرَثُ كَلٰلَةً جسکی میراث ہے، باپ بیٹا کچھ نہیں رکھتا ۴-۱۱
۱-۱۵ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ وارثوں میں ۲۶-۸۵
۱-۱۵ وَعَلَى الْوَارِثِ اور وارثوں پر بھی ۲-۲۳۳
۱-۱۵ نَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ہم ہی مالک ہیں ۱۵-۲۳

(یاتون)

۱-۱۵ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ سب سے بہتر وارث ۲۱-۸۹
۱-۲۲ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اور کھاتے ہو ورثہ ۸۹-۱۹

(المیراث)

۱-۲۲ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وارث ہے آسمانوں کا ۳-۱۸۰

وَرِثَ يَرِثُ وِرْثًا وَاِرْثًا وَاِرْثَةً وَتُرَاثًا۔ مرنے کے بعد وارث ہوا۔ اَوْرَثَهٗ اس کو وارث بنایا۔ وَرَّثَ النَّارَ آگ بھڑکائی۔ اَوْرَثَهٗ۔ اس کو وارث بنایا۔ اِرْثٌ، وِرْثٌ، وِرَاثَةٌ، تُرَاثٌ۔ سب مصدر ہیں۔ وَارِثٌ ج وَرَثَةٌ، وُرَّاثٌ۔ مِيْرَاثٌ ج مَوَارِيْثُ، مَوْرُوْثٌ، جو مال چھوڑ گیا، یا جس چیز کو چھوڑ گیا۔ تَوَارِيْثُ الْحَوَادِثِ۔ پے در پے مصیبتیں

ورد

۱-۱ وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ پہنچا مدین کے پانی پر ۲۸-۲۳
۱-۱ مَا وَرَدُوْهَا (داخلوها) نہ پہنچے اس پر ۲۱-۹۹
۲-۱ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ پہنچائے گا ان کو آگ پر ۱۱-۹۸

(ادخلهم النار)

۱-۱۵ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ بھیجا اپنا پانی بھرنے والا ۱۲-۱۹
۱- وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا (داخلها) مگر ضرور پہنچے گا اس پر ۱۹-۷۱
۱-۱۵ لَهَا وَارِدُوْنَ (داخلون) تم کو اس میں پہنچنا ہے ۲۱-۹۸
۱-۱۶ الْمَوْرُوْدُ جس پر پہنچے ۱۱-۹۸
الْوِرْدُ گھاٹ ״
اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا جہنم کی طرف پیاسے ۱۹-۸۶

(جمع وارد بمعنی ماشی عطشان)

وَرْدَةً كَالدِّهَانِ گلابی رنگ ۵۵-۳۷
حَبْلِ الْوَرِيْدِ دھڑکتی رگ ۵۰-۱۶

وَرَدَ يَرِدُ وُرُوْدًا، منہ پانی پر آیا۔ فاعل وَارِدٌ، اسم وِرْدٌ۔ وَرِدَتْ الْحُمّٰی۔ بخار وقتاً فوقتاً آیا۔ وَرِدَ۔ مرجل۔ بخار ہو گیا۔ وَرَّدَتِ الْمَرْاَةُ عورت نے اپنے رخسار سرخ کئے۔ اَوْرَدَهٗ۔ اسے گھاٹ پر لے گیا۔ اسکو وارد کیا۔ وَرَدَ عَلَيَّ كِتَابُهٗ۔ اس کا خط مجھے پہنچا۔ وِرْدٌ۔ گلاب، بخار، پانی پر جانا یا قرآن کا کوئی حصہ جس کو انسان ہر وقت رات کھڑا ہو کر پڑھے، اَوْرَادٌ۔ پیاس پانی کا حصہ، گھاٹ۔ وَرْدِيَّةٌ۔ گلابی رنگ۔ وَرُوْدٌ۔ تیز رو شتر۔ حبل الورید یہ دو رگیں ہیں، ایک سے خون دل میں پہنچتا ہے، دوسری سے خون دل سے باہر نکل کر تمام جسم میں جاتا ہے ج اَوْرِدَةٌ ان کا کٹ جانا ذبح ہونا ہے۔ فا وَارِدٌ بمعنے بہادر۔ وَارِدَةٌ۔ گھاٹ مَوْرِدَةٌ، گھاٹ ج مَوَارِدُ۔ اصل میں ورود پانی پر پہنچنا ہے۔ وَرَّدَ الشَّجَرُ۔ گلاب کے پودا نے گلاب کے پھول نکالے

ورق

وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ نہیں جھڑتا کوئی پتہ ۶-۵۹
مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ بہشت کے پتوں سے ۲۰-۱۲۱ ۷-۲۲
بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖ اپنے کو یہ روپیہ دے کر ۱۸-۱۹

(بدراہمکم)

وَرَقَ يَرِقُ وَرْقًا) الشجر تنے نکلے وَرَقَ الشَّجَرَةَ، آدمی نے درخت کے پتے لیے وَارِقٌ۔ سبز پتوں والا درخت۔ تَوَرَّقَ الْغَنَمُ۔ پتے کھانے

• وِرْقٌ، وَرِقٌ ج اَوْرَاقٌ وَوَارِقٌ (درہم) وَرَقٌ، سکہ، پتہ، کتاب کا ورقہ ج وَرَقَات، اَوْرَاق، وَرَقُ الشَّبَاب تازگی وِرَاق. پتے نکلنے کا موسم وَرَّاق. کاغذ بیچنے والا، بنانے والا، کاتب، زیادہ مال. ذُو الوَرَق. امیر

وری

۱-۶ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ یہاں تک کہ سورج چھپ گیا ۳۸-۳۲
۴-۲ مَا وُوْرِيَ عَنْهُمَا وہ چیز جو ان کی نظر سے پوشیدہ ۲۰/۷
(فوعل من الموارات) تھی
۲-۳ مَا تُوْرُوْنَ جس کو تم سلگاتے ہو ۵۶/۷۱
۳-۴ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ کس طرح چھپاتا ہے ۵/۳۴
(بیستر)
۴-۳ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ جو ڈھانکے تمہاری شرمگاہیں ۷/۲۶
۴-۳ كَاُوَارِيَ سَوْءَةَ چھپاؤں میں لاش اپنے بھائی کی ۵-۳۹
۳-۶ يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ چھپتا پھرے لوگوں سے ۱۶-۵۹
(ریختھی)
۲-۱۵ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا آگ سلگانے والے پتھر چھماک ۱۰۰-۲
وَرَى (يَرِيْ وَرْيًا وَرِيَةً) الزَّنْدُ. زند نے آگ نکالی وَرَّى الشَّيْءَ چھپایا
وَرَّى الخَبَرَ خبر کو پس پشت ڈالا، اور چھپایا. وَارَى الشَّيْءَ، تَوَرِّيًا، تَوَارِيْ
تَوَارِيًا. چھپنا، وَارٍ

وزر

كَلَّا لَا وَزَرَ کوئی نہیں کہیں نہیں بچاؤ ۷۵-۱۱
۱-۳ مَا يَزِرُوْنَ (یحملون حمام) جو بوجھ اٹھاتے ہیں ۱۶-۲۵
۱-۳ لَا تَزِرُ نہ بوجھ اٹھائے گا ۶-۱۶۴
وِزْرَ اُخْرٰى بوجھ دوسرے کا ۶
عَنْكَ وِزْرَكَ بوجھ تیرا ۹۴-۲
وِزْرًا بوجھ ۲۰-۱۰۰
يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ تا کہ اٹھائیں بوجھ اپنے ۱۶-۲۵
(ذنوبھم)
الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا (الاتھا) لڑائی اپنے ہتھیار ۴۷-۴
اَوْزَارًا مِّنْ (اثقالا) بوجھ ۲۰-۸۷

وَازِرَةٌ (اثمہ) بوجھ اٹھانے والی ۶-۱۶۴
وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ (معینا) ایک کام بٹانے والا میرے گھر کا ۲۰-۲۹
وَزَرَ (يَزِرُ وِزْرًا) الشيءَ اٹھایا. وَزَرَ الرَّجُلُ. پشت پر بھاری بوجھ
اٹھایا وَزِرَ (يَزِرُ وَزَارَةً) وزیر بنا اِتَّزَرَ وَزَرٌ (پیٹی، چھوٹی چادر) ج وِزْرَات
وِزْرٌ گناہ، بوجھ، وَزَرٌ جائے پناہ، مَوْزُوْرٌ گناہ گار وِزَارَت رتبہ وزیر
وَزِرَ (يَزِرُ، يَوْزَرُ وَزْرًا وِزْرًا وِزْرَةً) گناہ گار بنا۔

وزع

۱-۴ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ پھر ان کی جماعتیں بنائی گئیں ۲۷-۱۷
(یحبعون ثم یساقون)
۱-۴ اِلَى النَّارِ ... يُوْزَعُوْنَ ان کی جماعتیں بنائی جاویں گی ۴۱-۱۹
۱۱-۲ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ (الہمنی) میری قسمت میں کر ۲۷-۱۹ / ۴۶-۱۵
وَزَعَ (يَزَعُ وَزْعًا) بند رکھا، روکا. وَزَعَ الجَيْشَ. پہلے اور پچھلے لشکر کو
اکٹھا کیا وَزَّعَ وَاَوْزَعَ المالَ، مال بانٹا اَوْزَعَهُ اَلْهَمَهُ اِتَّزَعَ بند رہا
اِسْتَوْزَعَ اللهَ. اللہ کا شکریہ کیا وَزْعَة. بری اور حرام باتوں سے
منع کرنے والا. وُزُوْع، اسم و مصدر وَازِع. سپہ سالار لشکر، باز دارندہ
کتا سلطان ج وَزَعَة، وُزَّاع۔

وزن

اَوْ وَّزَنُوْهُمْ یا تول کر ان کو دیتے ۸۳-۳
۱-۱۱ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ تولو سیدھی ترازو سے ۱۷-۳۵
۱-۱۶ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ہر چیز اندازے سے ۱۵-۱۹
(معلوم)
اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ زیادتی نہ کرو ترازو میں ۵۵-۸
(اثبت العدل)
وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ اور رکھی ترازو ۵۵-۸
ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ جس کی تولیں بھاری ہوئیں ۷-۷
خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ جس کی تولیں ہلکی ہوئیں ۷-۸
الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ ترازو میں انصاف کی ۲۱-۴۷
۱-۲۲ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا قیامت کے دن تول ۱۸-۱۰۶
۱-۲۲ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِنِ الْحَقُّ تول اس دن کی ٹھیک ہوگی ۷-۷

۱-۲۲ وَاَقِيمُوا الْوَزْنَ اور سیدھی ترازو تولو ۵۵-۹

وَزَنَ (يَزِنُ وَزْنًا وَزِنَةً) تولا وَزَنَ الشِّعْرَ، ایک دوسرے کے موافق کیا وَزَنَ (يُوْزَنُ وَزَانَةً) وزن دار ہوئی۔ وَزُنَ الرَّجُلُ اس کی رائے وزندار ہے وَزَنَ نَفْسَهٗ عَلٰى كَذَا، وَطَّنَهَا، وَازَنَهٗ وِزَانًا وَمُوَازَنَةً موازنہ کیا، کہ کونسی چیز وزندار ہے یا کہ کون حق پر ہے۔ وَزْنَةٌ۔ ایک دفعہ تولنا اور عقلمند عورت میزان بمقدار۔ مِيْزَانُ النَّهَارِ۔ جب کہ سورج عین سر پر ہے

وسط

۱-۱ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا تو گھس جانیوالے اس وقت ۱۰۰-۵
(تَوَسَّطْنَ) فوج میں

۱-۲۱ قَالَ اَوْسَطُهُمْ بولا بچلا ان کا ۶۸-۲۸
(اَعْقَلُهُمْ وَخَيْرُهُمْ)

۱-۲۱ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اوسط درجہ کا کھانا ۵-۸۹

وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى بیچ والی نماز سے ۲-۲۳۸

اُمَّةً وَّسَطًا امت معتدل ۲-۱۴۳

وَسَطَ (يَسِطُ وَسْطًا وَسِطَةً) المكانَ. درمیان بیٹھا تھا۔ وَاسِطٌ وَسَطَ (وَسَاطَةً) القومَ۔ حق اور عدل کے ساتھ توسط پکڑا۔ وَسُطَ (يَوْسُطُ وَسَاطَةً) شریف اور حسیب ہوا۔ وَسَّطَهٗ اسے درمیان کیا، اَوْسَطَ القومَ۔ قوم کے درمیان آیا۔ تَوَسَّطَ بَيْنَهُمْ۔ مصلح اور وسیط کھڑا ہوا۔ وَسْط۔ واحد، جمع، مذکر، مؤنث سب کے لیے ہے معتدل ج اَوْسَاط، اَوْسَط ج اَوَاسِط، م۔ وُسْطٰى، وُسْطٰى۔ درمیانی انگل بحر المتوسط۔ جو سمندر ایشیا۔ یورپ اور افریقہ کو الگ الگ کرتا ہے اسے بحیرہ روم اور بحیرہ ابیض بھی کہتے ہیں۔ وَاسِطَةٌ۔ لیے وَاسِطَۃ وسیلہ وِسَاطَت، ذریعہ

وسع

۱-۱ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ اور گنجائش ہے اس کی کرسی میں ۲-۲۵۵

۱-۱ وَسِعَ رَبِّيْ (احاط) اور احاطہ کرلیا ہے ۶-۸۰

۱-۱ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ شامل ہے ہر چیز کو ۷-۱۵۶
(احاطت بہ)

۱-۱ وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ (عممت) ہر چیز سمائی ہوئی ہے ۴۰-۷

۱-۱۵ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ گنجائش والا ہے ۳-۷۳
(كَثِيْرُ الْفَضْلِ)

۱-۱۵ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ اللہ کی زمین فراخ ہے ۴-۹۷

۱-۱۵ اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ میری زمین فراخ ہے ۲۹-۵۶

۱-۱۵ وَاسِعًا حَكِيْمًا وسیع حکمت والا ہے ۴-۱۳۰

۱-۱۵ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ بخشش میں بڑی سمائی والا ہے ۵۳-۳۲

۲-۱۵ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ مقدور والے پر اس کا قدر ۲-۲۳۶
(الغنی)

۲-۱۵ وَاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ اور ہم کو سب مقدور ہے ۵۱-۴۷
(بها قادرون)

۱-۲۲ ذُوْ سَعَةٍ وسعت والا ۶۵-۷

۱-۲۲ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ کشائش مال میں ۲-۲۴۷

۱-۲۲ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ (فضله) اپنی کشائش سے ۴-۱۳۰

۱-۲۲ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً جگہ بہت اور کشائش ۴-۱۰۰

۱-۲۲ وَالسَّعَةِ اور کشائش والے ۲۴-۲۲

۱-۲۲ اِلَّا وُسْعَهَا (طاقتها) مگر اس کی گنجائش ۲-۲۳۳

وَسِعَ (يَسَعُ سَعَةً) المكانُ جگہ کھلی ہوئی۔ وَسِعَ (يَسَعُ وُسْعًا) اللّٰهُ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ۔ اس کو غنی کیا وَسُعَ (يَوْسُعُ سَعَةً وَسَعَةً) وَاتَّسَعَ فراخ ہوا وِسْع، طاقت، سَعَة، وُسْعَة تَوَسِعَة، آسانی، غنایت طاقت۔ قدر، وَسِيْع۔ کھلا۔

وسق

۱-۱ وَمَا وَسَقَ اور جو سمٹ آتی ہے ۸۴-۱۷
(جمع ما دخل من الدواب وغيرها)

۱-۷ اِذَا اتَّسَقَ جب پورا بھر جاوے ۸۴-۱۸
(اجتمع وتم نوره)

وَسَقَ (يَسِقُ وَسْقًا) جمع کیا اور اٹھایا۔ اَوْسَقَتِ النَّاقَةُ۔ اونٹنی حاملہ ہوئی تھا۔ وَاسِق (اونٹنی) ج وَاسِقَات، وِسَاق، اِتَّسَقَ الْاَمْرُ۔ کام منظم ہوگیا۔ اِتَّسَقَ الْاِبِلُ، اجتمعت، اِتَّسَقَ الْقَمَرُ۔ چاند پورا ہوگیا۔ بھر گیا۔ بدر ہوا۔ وَسْق ج اَوْسَاق ۶۰ صاع یا ایک اونٹ کا بوجھ

مراد لیا گیا ہے۔ وَسَقَ یَسِقُ۔ اونٹ پر ۶۰ صاع بوجھ لادا۔

وسل

وَابْتَغُوا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ ڈھونڈو اس تک وسیلہ ۵-۳۵

(ما یقربک الیہ من طاعتہ)

یَبْتَغُوْنَ اِلٰی رَبِّہِمُ الْوَسِیْلَۃَ اپنے رب کی طرف وسیلہ ۱۷-۵۷

وَسَلَ (یَسِلُ وَسِیْلَۃً و وَسْلًا و تَوَسَّلَ) الی اللہ بعمل: فا، وَاسِلٌ۔ ایسا عمل کیا کہ خداوند کا قرب حاصل ہو گیا۔ وَاسِلَۃٌ، وَسِیْلَۃٌ ج وَسِیْلٌ و وَسَائِلُ۔ وسیلہ، بادشاہوں کے پاس منزلت اور درجہ

وسم

۱-۳ سَنَسِمُہٗ عَلَی الْخُرْطُوْمِ اب داغ دیں گے ہم اسکے سونڈ پر ۶۸-۱۶

(نجعل علی انفہ علامۃ)

۱۵-۵ لَاٰیٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِیْنَ نشانیاں ہیں دھیان کرنیوالوں کے لیے ۱۵-۷۵

(للناظرین)

وَسَمَ (یَسِمُ وَسْمًا و سِمَۃً) اس کو داغ دیا، یا کہ نشانی لگائی وَسُمَ یَوْسُمُ وَسَامًا و وَسَامَۃً) الغلامُ منہ خوبصورت ہوا۔ وَتَسَّمَ یوسم کے اندر آ گیا۔ وَاسَمَہٗ حسن میں اس پر غالب آیا۔ وَسَّمَ الرجلُ خضاب لگایا۔ وِسَامٌ جس سے داغ دیا جاوے۔ وَسِمَۃٌ وَسِیْمٌ خوبصورت ج وُسَمَاءُ مَوْسِمٌ ج مَوَاسِمُ، حج کے دنوں میں خلقت کا اکٹھا ہونا، یا کہ بڑی عید میں۔ وَسْمٌ ج وُسُوْمٌ۔ وہ درخت کے پتے جن سے خضاب تیار ہوتا ہے۔ وَسْمٌ۔ وہ پہلی بارش ہے جو کہ کھیتی کا گرد و غبار دھو دیتی ہے اور رنگ ظاہر ہو جاتا ہے۔

وسن

لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ نہیں پکڑتی اس کو اونگھ ۲-۲۵۵

(نعاس)

وَسِنَ (یَوْسَنُ وَسْنًا و سِنَۃً) اسے سخت نعاس ہوئی اور جاگ اٹھا (ض) تَوَسَّنَہٗ۔ بوقت نیند اس کے پاس آیا وَسْنٌ ج اَوْسَانٌ۔ حاجت، وَسْنَانٌ۔ زیادہ سونے والا۔ وَسَنٌ۔ نیند سے پہلے فتور یا غفلت سِنَۃٌ۔ جب کہ نیند کا سر میں بوجھ ہو۔ پورا ہو یا پورا نہ ہو۔
نُعَاسٌ 〃 〃 آنکھ 〃 〃 〃 〃
نَوْمٌ 〃 〃 دل 〃 〃 〃 〃 〃

وسوس

(نعاس) ۱ فَوَسْوَسَ اِلَیْہِ الشَّیْطٰنُ پھر جی میں ڈالا اسکے شیطان نے ۲۰-۱۲۰

〃 ۱ فَوَسْوَسَ لَہُمَا الشَّیْطٰنُ پھر بہکایا دونوں کو شیطان نے ۷-۱۹

〃 ۳ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ خیال ڈالتا ہے ۵-۱۱۴

〃 ۲۲ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ برائی پھسلانے 〃

وَسْوَسَ (یُوَسْوِسُ وِسْوَاسًا و وَسْوَسَۃً) لہ والیہ الشیطنُ بری بات بنائی، یا کہ ایسی چیز کی رغبت دلائی، جس میں نہ نفع ہو اور نہ ہی خیر۔ وَسْوَسَ الرجلُ عقل میں بگاڑ ہو گیا، اور بے ترتیب باتیں کرنے لگ گیا جس کو وسواس پہنچا۔ وہ مُوَسْوِسٌ ہے۔ وَسْوَاسٌ اسم ہے ج وَسَاوِسُ اصل میں اس کے معنی ھمس الخفی ہے۔ کھسر پھسر بری باتیں کرنا

وسی

یٰمُوْسٰی ۲-۶۱

وَسَی الحلق۔ سر مونڈا مُوْسٰی۔ استرہ۔ جن کے خیال میں یہ لفظ عربی ہے جیسے امام راغب نے نقل کیا ہے ج مَوَاس۔

وشی

لَا شِیَۃَ فِیْہَا کوئی داغ نہیں اس میں ۲-۷۱

(لا لون لہا غیر لونہا)

وَشَی (یَشِیْ وَشْیًا و شِیَۃً و وَشْیًا) الثوبَ۔ رنگوں اور نقشوں سے کپڑے کو خوبصورت بنایا وَشَی الکلامَ۔ جھوٹ بولا وَشَّاہُ تَوْبًا۔ کپڑا پہنا دیا وَشٰی (یَشِیْ وُشِیًا و شَایَۃً) الی الملک، چغلی کی۔ وَشَی الرجلُ۔ مویشی زیادہ ہو گئے، وَشْیٌ۔ کپڑے پر داغ ج وِشَاءٌ، وِشَاءٌ اونٹوں کی زیادتی شِیَۃٌ ج شِیَات، ہر وہ رنگ جو کہ بڑے رنگ سے الگ ہو

وصب

وَلَہُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ان پر مار ہے ہمیشہ کو ۳۷-۹

وَلَہُ الدِّیْنُ وَاصِبًا اسی کی عبادت ہے ہمیشہ ۱۶-۵۲

(دائما)

وَصَبَ (یَصِبُ وُصُوْبًا) قائم و دائم رہا، وَصَبَ الدَّیْنُ، قرض کا ادا کرنا لازمی ہو گیا۔ وَصِبَ (یَوْصَبُ وَصَبًا و وَصَّبَ و تَوَصَّبَ)

بیمار ہوا۔ وَصَبٌ۔ درد کا مرض جو ہمیشہ رہے دَا صِبٌ، دائم، مُوَصَّبٌ زیادہ دردوں والا۔ نبصر اور سبابہ کی درمیانی جگہ کو وصیب کہتے ہیں۔

وصد

ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ — اپنی باہیں چوکھٹ پر — ۱۸-۱۸

۱-۱۶ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ مُّطْبَقَةٌ — انہی کو آگ موند دیا ہے — ۹۰-۲۰

۱-۱۶ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ — ان کو اس میں موند دیا ہے — ۱۰۴-۸

وَصَدَ يَصِدُ وَصْدًا ثابت رہا، رہائش کی۔ وَصَدَ الْكَلْبُ بِالصَّيْدِ کتے کو شکار پر ابھارا، بھڑکایا۔ اَوْصَدَ الْقِدْرَ ہنڈیا پیچینی دے کے ڈھانپ دیا۔ اَوْصَدَ الْبَابَ بند کر دیا۔ وَصَّادٌ نسّاج، جلاہا، وَصْد بنا۔ اَوْصَدَ عَلٰی فُلَانٍ۔ اسے ڈرایا اور دھمکی دی۔ وِصَادٌ دربان۔ یا باورچی۔ وَصِيدٌ العتبہ، فناء الدار، الکہف، الجبلُ مُوْصَدٌ بِحَاوِرحجرہ للمال، تجعل فی الجبالِ (امام راغب)

وصف

۱-۳ عَمَّا يَصِفُوْنَ — ان باتوں سے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں — ۱۰۰-۶، ۲۲-۲۱

۱-۳ تَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ — اپنی زبان سے جھوٹ بنا لیتے ہیں — ۱۱۶-۱۶

(تقول) ہیں

۱-۳ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ — جو تم ظاہر کرتے ہو — ۱۸-۱۲، ۱۱۲-۲۱

وَصْفَهُمْ — ان کی تقریروں کی — ۱۳۹-۶

وَصَفَ يَصِفُ وَصْفًا وَصِفَةً) صفت بیان کی۔ وَصِيفٌ خدمتگار، غلام ج وُصَفَاءُ، وَصَّافٌ ڈاکٹر، صِفَتٌ ج صِفَاتٌ بیمار کی دوائی تجویز اختیار کی

وصل

۱-۳ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ — ہم پے در پے بھیجتے رہے — ۵۱-۲۸

۱-۳ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ — نہیں پہنچتا اللہ کی طرف — ۱۳۶-۶

۱-۳ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰی شُرَكَآئِهِمْ — وہ پہنچتا ہے انکے شریکوں کی طرف — ″

۱-۳ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ — وہ لوگ جو ملاتے ہیں — ۲۱-۱۳

۱-۳ فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا — وہ نہ پہنچ سکیں گے تمہاری طرف — ۳۵-۲۸

۱-۳ اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ — جو ملاپ رکھتے ہیں — ۹۰-۴

۱-۷ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ — ہرگز نہ پہنچ سکیں تیری طرف — ۸۱-۱۱

۱-۳ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ — نہیں آتے کھانے پر — ۷۰-۱۱

۱-۳ اَنْ يُّوْصَلَ — ملانے کو — ۲۷-۲

۱-۱۷ وَلَا وَصِيْلَةٍ — اور نہ وصیلہ — ۱۰۳-۵

وَصَلَ يَصِلُ وَصْلًا وَصِلَةً) ملایا۔ وَاصَلَهُ وِصَالًا وَمُوَاصَلَةً ملایا۔ تَوَصَّلَ پہنچا۔ اِتَّصَلَ ملا۔ وُصْلٌ ج اَوْصَالٌ جوڑ۔ صِلَةٌ عطیہ احسان ج صِلَاتٌ، وَصُوْلٌ، زیادہ دینے والا، یا ملنے والا۔ وُصُوْلٌ ج وُصُوْلَاتٌ۔ نقد وغیرہ ایک دوسرے کو دینا وَصِيْلَةٌ ج وَصَائِلُ ایک بت کا نام مَوْصُوْلٌ مفعو، مُوْصَلٌ ایک شہر کا نام وَصِيْلَةٌ بت کی نسبت سعید بن المسیب سے روایت ہے۔ جو اونٹنی مسلسل مادہ بچے جنے، اور درمیان میں کوئی بھی نر بچہ پیدا نہ ہو۔ اسے بت کے نام پر چھوڑ دیتے تھے حرف الوَصْلِ۔ واؤ۔ یاء۔ الف۔ ہا وَصْل ایک چیز کا دوسری کے ساتھ اس طرح ملنا جیسے دائرہ کے دونوں اطراف

وصی

۱-۲ وَاَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوةِ — اور تاکید کی مجھ کو نماز کی — ۳۱-۱۹

۱-۳ مَا وَصّٰی بِهٖ نُوْحًا — وہی جس کا حکم کیا تھا نوح کو — ۱۳-۴۲

۱-۳ وَوَصّٰی بِهَآ اِبْرٰهِيْمُ — اور یہی وصیت کر گیا ابراہیم — ۱۳۲-۲

۱-۳ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ — تم کو اللہ نے یہ حکم دیا تھا — ۱۴۴-۶

۱-۳ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ — ہم نے حکم دیا ہے — ۱۳۱-۴

(امرنا)

۱-۳ مَا وَصَّيْنَا بِهٖ — جس کا حکم کیا ہم نے — ۱۳-۴۲

۱-۳ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ — ہم نے تاکید کر دی انسان کو — ۸-۲۹

۱-۶ اَتَوَاصَوْا بِهٖ — کیا یہی وصیت کر مرے ہیں — ۵۳-۵۱

۱-۶ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ — آپس میں تاکید کرتے رہے — ۳-۱۰۳

۱-۶ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ — آپس میں تاکید کرتے رہے — ″

(اوصٰی بعضہم بعضًا)

۲-۳ يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ (یامرکم) — حکم کرتا ہے تم کو اللہ — ۱۰-۴

۲-۳ يُّوْصِیْ بِهَآ — وصیت کرتا ہے — ۱۰-۴، ۱۱-۴

۲-۳ يُّوْصِيْنَ بِهَآ — وہ وصیت کر گئیں — ۱۱-۴

۲-۳ تُوْصُوْنَ بِهَآ — وصیت کرتے ہو تم — ۱۱-۴

۴-۲ يُوْصِي بِهَا — وصیت کی گئی — ۴-۱۲
۳-۱۵ مِنْ مُّوْصٍ — وصیت کرنیوالے سے — ۲-۱۸۲
مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ — بعد وصیت کے — ۴-۱۲
وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ — حکم ہے اللہ سے — ۴-۱۲
وَصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ — وصیت کر جائیں اپنی عورتونکو — ۲-۲۴۰
اَلْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ — وصیت والدین کے لیے — ۲-۱۸۰
۳-۲۲ تَوْصِيَةً — کہ کچھ کہہ مریں — ۳۶-۵۰

وَصٰی (يَصِي وَصْيًا) عزت کے بعد خوار ہوا وَصٰی (يَصِي وَصْيًا وَصَاةً) انبت۔ انگوری اس قدر زیادہ ہوئی کہ ایک دوسرے سے مل۔ وَصّٰی فُلَانٌ بِكَذَا۔ عهد اِلَيْهِ اوصٰی اليه بالصلوٰۃ حکم دیا۔ وَصّٰی بِهٖ حکم دیا۔ وَصّٰی لَهٗ۔ اپنے مرنے کے بعد دوسرے کو اپنا وارث بنایا۔ تَوَاصٰی ایک دوسرے کو وصیت کی۔ وَصِيَّةٌ ج وَصَايَا مُوْصٍ ج (اَوْصِيَاءُ)

وضع

۱-۱ وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ — رکھی ترازو — ۵۵-۷
(اثبت بالعدل)
۱-۱ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا — زمین کو بچھایا — ۵۵-۱۰
(اثبت)
۱-۱ بِمَا وَضَعَتْ — جو اس نے جنا — ۳-۳۶
۱-۱ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا — جب اس کو جنا — ″
۱-۱ وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا — اور جنا اس کو تکلیف سے — ۴۶-۱۵
۱-۱ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى — میں نے اس کولڑکی جنی — ۳-۳۶
۱-۱ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ — اور اتار رکھا ہم نے — ۹۴-۲
(حططنا)
۱-۲ وَلَاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ — اور گھوڑے دوڑاتے تمہارے اندر — ۹-۴۷
(اسرعوا بينكم بالمشي بالنميمة)
۱-۲ وُضِعَ لِلنَّاسِ — جو مقرر ہوا لوگوں کے لیے — ۳-۹۶
۱-۲ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ — اور رکھا جاویگا حساب کا کاغذ — ۱۸-۵۰
۱-۳ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ — اتارتا ہے ان سے ان کے بوجھ — ۷-۱۵۶

۱-۳ وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ — اور جنتی ہے بن خبر اس کے — ۳۵-۱۱
۱-۳ حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ — یہاں تک کہ رکھ دے — ۴۷-۴
(اهل الحرب اثقالها)
۱-۳ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ — ڈال دیگی ہر پیٹ والی — ۲۲-۲
۱-۳ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ — جن لیں پیٹ کا بچہ — ۶۵-۴
۱-۳ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ — اتار رکھیں اپنے کپڑے — ۲۴-۶۰
۱-۳ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ — اتار رکھو تم نے اپنے کپڑے — ۲۴-۵۸
۱-۳ اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ — اتار رکھو اپنے ہتھیار — ۴-۱۰۲
۱-۳ وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ — اور رکھیں گے ہم ترازوئیں — ۲۱-۴۷
۱-۱۶ وَاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ — آبخورے چنے ہوئے — ۸۸-۱۴
۱-۱۸ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ — اس کے ٹھکانوں سے — ۴-۴۵

وَضَعَ (يَضَعُ وَضْعًا) ذلیل کیا۔ وَضَعَ عُنُقَهٗ گردن ماری۔ وَضَعَ السَّلَاحَ فِي الْعَدُوِّ قتل کیا۔ وَضَعَ الْحَدِيْثَ جھوٹ بیان کیا۔ وَضَعَ الْكِتَابَ تالیف کی وَضَعَ يَدَهٗ عَنْ فُلَانٍ بند ہوگیا۔ وَضَعَ الْعَصَاةَ سفر ملتوی کیا۔ وَضَعَتِ الْمَرْاَةُ خِمَارَهَا چادر اتاری وَضَعَ الْحَرْبَ۔ لڑائی چھوڑدی۔ وَضَعَ (يُوْضَعُ وَضْعًا وَمَوْضِعًا وَمَوْضُوْعًا) بند رکھا وَضَعَتْ (وَضْعًا تُضْعًا) الْمَرْاَةُ۔ عورت نے بچہ دیا۔ خَاضِعٌ، وَضِيْعٌ (يُوْضَعُ ضِعَةً) فِي تِجَارَتِهٖ خسارہ اٹھایا تَوَاضَعَ تذلل، وَضْعٌ ج اَوْضَاعٌ، وَضْعَةٌ مَوْضِعٌ اور لوگ وَضِيْعَةٌ سرکاری لگان۔ مَوْضَعٌ۔ دونوں مصدر ہیں ج مَوَاضِعُ، مَوْضُوْعٌ کلام اصل بات اَحَادِيْثُ الْمَوْضُوْعَةُ جعلی حدیثیں اَوْضَعَ الدَّابَّةَ دوڑایا۔

وضن

۱-۱۶ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ — جڑاو تختوں پر — ۵۶-۱۵
(منسوجة)

وَضَنَ (يَضِنُ وَضْنًا) نوار بنایا۔ مَوْضُوْنَةٌ۔ جواہر سے جڑا ہوا وَضِيْنٌ، مَوْضُوْنٌ، مَنْسُوْجٌ بنا ہوا۔ وَضِيْنٌ، کاٹھی کا تنگ

وطء

۱-۳ وَلَا يَطَـُٔوْنَ — اور قدم نہیں رکھتے — ۹-۱۲۱

۳-۱ اَنْ تَطَؤُهُمْ — ان کو نہیں ڈالتے ۴۸-۲۵
(تطؤوھم مع الکفار)
۱-۵ لَمْ تَطَؤُهَا — نہیں رکھے تم نے اپنے قدم ۳۳-۲۷
۴-۳ لِیُوَاطِئُوْا عِدَّةَ — تاکہ پوری کریں گنتی ۹-۳۷
(لیوافقوا)
۱-۱۸ مَوْطِئًا یَّغِیْظُ — قدم رکھنے کی جگہ ۹-۱۲۱
۱-۲۲ اَشَدُّ وَطْاً — سخت روندنا ہے ۷۳-۶
(موافقۃ السمع للقلب)

وَطِاَ یَطَاُ وَطْأً، الشیٔ روندا۔ وطی امراتہ جماع کیا۔ وطی الفرس گھوڑے پر سوار ہوگیا۔ یطأ الستر۔ وطی ارض عدوہ۔ دشمن کی زمین پر چلا گیا۔ وَاطَئَ یواطئ طلاۃ و طوءۃ الموضع، روند گیا واطأ (مواطاۃ) موافق کیا۔

وطر

قَضٰی زَیْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا — جب زید اس عورت سے اپنی غرض پوری کر چکا ۳۳-۳۷
اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا — جب پوری کریں ان سے اپنی غرض ״
وَطَر ج اوطار۔ حاجۃ بغیۃ۔ ہم بستری شہوت

وطن

فِیْ مَوَاطِنَ كَثِیْرَةٍ — بہت میدانوں میں ۹-۲۵
وَطَنَ یَطِنُ وَطْنًا اوطن ٹھہرا۔ وطّن، توطن، اوطن، وطن بنا لیا۔ وطن ج اوطان منزل، انسانی رہائش، جہاں جانور باندھا جائے
موطن ج مواطن، میدان لڑائی۔

وعد

۱-۱ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ — وعدہ کیا تمہارے رب نے ۷-۴۴
۱-۱ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ — وعدہ کیا رحمٰن نے ۱۹-۶۱
۱-۱ وَعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰی — وعدہ کیا اللہ نے اچھا ۴-۹۵
۱-۱ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِیْنَ — وعدہ دیا اللہ نے مومنوں کو ۹-۷۲
۱-۱ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِیْنَ — وعدہ دیا اللہ نے منافقوں کو ۹-۶۸
۱-۱ مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا — جو وعدہ کیا ہمارے ساتھ ۷-۴۴
۱-۱ مَا وَعَدُوْهُ — جو انہوں نے اس سے وعدہ کیا ۹-۷۷
۱-۱ وَعَدَهَآ اِیَّاهُ — باپ نے وعدہ کیا کہ بخشش مانگے ۹-۱۱۴
۱-۱ وَعَدَكُمْ — تم سے وعدہ کیا ۱۴-۲۲
۱-۱ وَعَدْتَّهُمْ — تو نے ان سے وعدہ کیا ۴۰-۸
۱-۱ مَا وَعَدْتَّنَا — جو تو نے ہم سے وعدہ کیا ۳-۱۹۴
۱-۱ وَوَعَدْتُّكُمْ — میں نے تم سے وعدہ کیا ۱۴-۲۲
۱-۱ وَعَدْنٰهُ — ہم نے اس سے وعدہ کیا ۲۸-۶۱
۱-۱ وَعَدْنٰهُمْ — ہم نے ان سے وعدہ کیا ۴۳-۴۲
۱-۴ وٰعَدْنَا مُوْسٰی — وعدہ ٹھہرایا ہم نے موسیٰ سے ۲-۵۱
۱-۴ وَوٰعَدْنٰكُمْ — وعدہ ٹھہرایا ہم نے تمہارے ساتھ ۲۰-۸۰
۱-۶ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ — اگر تم آپس میں وعدہ کرتے ۸-۴۲
۱-۲ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ — وعدہ ہوا پرہیزگاروں سے ۱۳-۳۵
۱-۲ لَقَدْ وُعِدْنَا — ہمیں وعدہ دیا گیا ہے ۲۳-۸۳
۱-۳ اِنْ یَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ — وعدہ دیتے ہیں ظالم ۳۵-۴۰
۱-۳ یَعِدُهُمْ — ان کو وعدہ دیتا ہے ۴-۱۱۹
۱-۳ یَعِدُكُمُ الْفَقْرَ — ڈراتا ہے تم کو فقر سے ۲-۲۶۸
(یخوفکم بہ)
۱-۳ بِمَا تَعِدُنَا — جو ہم کو عذاب سے ڈراتا ہے ۷-۶۹
۱-۳ اَتَعِدٰنِنِیْٓ — کیا مجھے وعدہ دیتے ہو ۴۶-۱۷
۱-۳ نَعِدُهُمْ — ہم ان کو وعدہ دیتے ہیں ۱۰-۴۶
۲-۳ تُوْعِدُوْنَ — تم ڈراتے ہو ۷-۸۶
۴-۱۳ لَا تُوَاعِدُوْهُنَّ — نہ وعدہ دو ان کو ۲-۲۳۵
(نکاحًا)
۴-۲ مَا یُوْعَدُوْنَ — جو ان سے وعدہ ہوتا ہے ۱۹-۷۶
۴-۲ تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ — جو تم سے وعدہ ہوتا ہے ۶-۱۳۴
۱-۱۱ وَعِدْهُمْ — ان کو وعدہ دو ۱۷-۶۴
۱-۱۶ وَالْیَوْمِ الْمَوْعُوْدِ — دن وعدہ دیئے گئے کی ۸۵-۲
۱-۱۸ مَوْعِدًا — ایک وعدہ ۱۸-۵۹
۱-۱۸ عَنْ مَّوْعِدَةٍ — ایک وعدہ کے سبب سے ۹-۱۱۵
۱-۱۸ مَوْعِدُهٗ — اس کا ٹھکانا ۱۱-۱۷

۱-۱۸ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ — ان کا وعدہ عذاب صبح ہے ۸۱-۱۱
۱-۱۸ مَوْعِدًا لَهُمْ — وعدہ عذاب ان کا ۵۸-۱۸
۱-۱۸ مَوْعِدَكَ — تیرے وعدہ کا ۸۷-۲۰
۱-۱۸ مَوْعِدُكُمْ — تمہارا وعدہ ۵۹-۲۰
۱-۱۸ مَوْعِدِي — میرا وعدہ ۸۶-۲۰
۱-۱۸ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ — نہیں خلاف کرتا اپنا وعدہ ۹-۳
۱-۱۸ فِي الْمِيعَادِ — وعدہ پر ۴۲-۸
۱-۱۸ مِيعَادُ يَوْمٍ — وعدہ ایک دن کا ۳۰-۳۴
۱-۲۲ مِنَ الْوَعِيدِ — وعدہ عذاب سے ۱۱۳-۲۰
وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوبٍ — وعدہ ہے ۶۵-۱۱
وَعْدَ اللّٰهِ — اللہ کا وعدہ ۳۱-۱۳
وَعْدُ أُولَاهُمَا — پہلا وعدہ ۵-۱۷
صَادِقَ الْوَعْدِ — سچے وعدے والا ۵۴-۱۹

وَعَدَ (يَعِدُ وَعْدًا وَعِدَةً وَمَوْعِدًا وَمَوْعِدَةً وَمَوْعُودًا وَمَوْعُودَةً) وعدہ کیا خواہ برا یا اچھا۔ وَعَدَ (يَعِدُ وَعِيدًا) سزا دینے کا وعدہ کیا اور ڈرایا۔ أَوْعَدَهُ، تَهَدَّدَهُ، وَاعَدَهُ مُوَاعَدَةً ایک دوسرے سے وعدہ کیا تَوَاعَدَ، ایک دوسرے کو وعدہ دیا۔ اِسْتَوْعَدَ، وعدہ طلب کیا۔ وَعْدٌ ج وُعُودٌ، مَوْعِدٌ۔ وعدہ، وعدہ گاہ، اور زمان وعدہ ج مَوَاعِدُ مِيعَادٌ ج مَوَاعِيدُ، مَوْعُودٌ، یوم الحساب، أَرْضٌ وَاعِدَةٌ۔ معلوم کیا کہ زمین سود مند ہوگی۔

وعظ

۱-۱ أَوَعَظْتَ — تو نصیحت کرے ۱۳۶-۲۶
۱-۳ وَهُوَ يَعِظُهُ — اور وہ اسے سمجھانے لگا ۱۳-۳۱
۱-۳ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ (ينهاكم) — اللہ تم کو سمجھاتا ہے ۱۷-۲۴
۱-۳ يَعِظُكُمْ بِهِ — تم کو نصیحت کرتا ہے اسکے ساتھ ۲۳۱-۲
۱-۳ لِمَ تَعِظُونَ — کیوں نصیحت کرتے ہو ۱۶۳-۷
۱-۳ إِنِّي أَعِظُكَ — میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں ۴۶-۱۱
۱-۳ أَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ — ایک ہی نصیحت کرتا ہوں ۴۶-۳۴
۱-۴ يُوعَظُ بِهِ — یہ نصیحت اسکو کی جاتی ہے ۲۳۲-۲

(للنهي عن العضل)
۱-۴ مَا يُوعَظُونَ بِهِ — جو ان کو نصیحت کی جاتی ہے ۶۶-۴
(من اطاعة الرسول)
۱-۴ تُوعَظُونَ بِهِ — اس سے تم کو نصیحت ہوگی ۳-۵۸
۱-۱۱ وَعِظْهُمْ (خوفهم) — ان کو نصیحت کر ۶۳-۴
۱-۱۱ فَعِظُوهُنَّ (خوفوهن) — ان کو سمجھاؤ ۳۴-۴
۱-۱۵ مِنَ الْوَاعِظِينَ — نصیحت کرنے والا ۱۳۶-۲۶
مَوْعِظَةٌ — نصیحت ۲۷۵-۲
مَوْعِظَةً — نصیحت ۶۶-۲
وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ — اور نصیحت سنا کر اچھی طرح ۱۲۵-۱۶

وَعَظَ (يَعِظُ وَعْظًا وَعِظَةً) نصیحت کی یاد دلایا۔ وَعْظَةٌ۔ ایک مرتبہ نصیحت ج وَعَظَات، عِظَةٌ، کلام الوعظ ج عِظَات، مَوْعِظَةٌ اسم ہے ج مَوَاعِظُ، وَعَظَ۔ اللہ کی طرف توبہ کی رغبت دلائی وَاعِظٌ وَاعِظُونَ، وُعَّاظٌ اور وُعَّاظٌ، وعظ میں مبالغہ کرنے والا۔

وعی

۱-۲ وَجَمَعَ فَأَوْعَى — جوڑا اور بند کر رکھا ۱۸-۷۰
(امسكه في وعائه)
۱-۳ وَتَعِيَهَا أُذُنٌ — اور یاد رکھیں اس کو کان ۱۲-۶۹
(لتحفظها)
۲-۳ بِمَا يُوعُونَ — جو اندر بھر رکھتے ہیں ۲۳-۸۴
(يجمعون في صحفهم)
۱-۱۵ أُذُنٌ وَاعِيَةٌ (حافظة) — کان یاد رکھتے ہیں ۱۲-۶۹
قَبْلَ وِعَاءِ أَخِيهِ — اپنے بھائی کی خرجی سے پہلے ۷۶-۱۲
فَبَدَأَ بِأَوْعِيَتِهِمْ — شروع کی یوسف نے انکی خرجیاں دیکھنی ۷۶-۱۲

وَعَى (يَعِي وَعْيًا) الشَّيْءَ پکڑا اور جمع کیا وَعَى الْحَدِيثَ۔ بات میں تدبیر کی قبول کیا، اور یاد رکھا وَعَى الْأُذُنُ سنا۔ وَعَى الْقَيْحُ فِي الْجُرْحِ زخم میں پیپ پٹ گئی۔ وَعَى الْجُرْحُ ریم جاری ہوئی وَعَى الْعَظْمُ، ہڈی ٹوٹنے کے بعد جڑ گئی۔ أَوْعَى الْكَلَامَ۔ بات کو دل میں جگہ دی اور یاد رکھا وَعْيٌ ریم وِعَاءٌ ج أَوْعِيَةٌ ج ج أَوَاعٍ چھٹ، بوری وغیرہ أَوْعَى مِنْ فُلَانٍ

زیادہ سمجھدار یاد رکھنے والا۔ اَوْعٰی مِنْ نَمْلَۃٍ۔ چیونٹی سے زیادہ جمع کرنیوالا
دَعِیٌّ، حافظ اور فقیہ۔ سَمِعَ وَعْیَ الْقَوْمِ۔ قوم کی چیخ وپکار سنی

وفد

۱-۲۲ اِلَی الرَّحْمٰنِ وَفْدًا رحمان کے پاس مہمان بلائے ہوئے ۸۵-۱۹

وَفَدَ یَفِدُ وَفْدًا و وُفُوْدًا و وِفَادَۃً و اِفَادَۃً اِلَی الْاَمِیْرِ الیہ کی طرف ایلچی بن کر گیا اور ٹھہرا۔ وَافِدٌ ج وَفْدٌ، وُفُوْدٌ، وِفَادٌ، وُفَّدٌ اَوْفَادٌ، غیر ملکی لوگ بادشاہ کے پاس ایلچی یا مہمان بن کر جانیوالے وَافِدٌ بمعنی رَاکِبٌ۔

وفر

۱-۱۶ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا بدلہ پورا ۶۳-۱۷

وَفَرَ یَفِرُ وُفُوْرًا وَفْرًا وَفِرَۃً المال اس کے لیے بڑا مال اکٹھا کیا۔ وَفِرَ یَفِرُ وَفْرًا و وُفُوْرًا و فِرَۃً و فِرَۃً یُوفَرُ وَفَارَۃً المال۔ مال زیادہ ہوا۔ وَفَّرَ علیہ حقّہٗ تمام حق دے دیا۔ وَفْرٌ ج وُفُوْرٌ غنی یا زیادہ مال۔ مَوْفُوْرًا۔ تمام، مفعر۔

وفض

اِلٰی نُصُبٍ یُّوْفِضُوْنَ۔ نشانی پر دوڑے جاتے ہیں ۴۳،۷۰

(یسرعون)

وَفَضَ یَفِضُ وَفْضًا و وَفَضًا و اَوْفَضَ) جلدی سے دوڑا۔ وَفَضٌ جلدی ج اَوْفَاضٌ)

وفق

۳-۳ یُّوَفِّقِ اللّٰہُ بَیْنَھُمَا موافقت کر دے گا ۳۵-۴

۳-۲۲ وَمَا تَوْفِیْقِیْٓ اِلَّا بِاللّٰہِ مجھے بن آتا ہے اللہ کی مدد سے ۸۸-۱۱

۳-۲۲ اِحْسَانًا وَّتَوْفِیْقًا مگر بھلائی اور ملاپ ۶۲-۴

(صلحا وتالیفا بین الخصمین)

۴-۲۲ جَزَآءً وِّفَاقًا بدلہ ہے پورا ۲۶،۷۸

وَفِقَ یَفِقُ وَفْقًا) الامر کام موافق ہوا۔ وَفِقَ الامرُ کام حسبِ خواہش ہوگیا۔ وَفَّقَ موافق کیا۔ وَفَّقَ اللّٰہُ لِلْخَیْرِ توفیق دی۔ وَفَّقَ بَیْنَ القَوْمِ صلح کرائی۔ وَاقَعَ رِفَاقًا وَمُوَافَقَۃً صادفہٗ۔ اِتَّفَقَ ضد اختلف۔ وَفِیْقٌ رَفِیْقٌ)

وفی

۳-۱ وَاِبْرٰھِیْمَ الَّذِیْ وَفّٰٓی اور ابراہیم جس نے اپنا قول پورا اتارا ۳۷،۵۳

۳-۱ فَوَفّٰىہُ حِسَابَہٗ پھر اس کو پورا پہنچا اس کا لکھا ۳۹-۲۴

۲-۱ بَلٰی مَنْ اَوْفٰی کیوں نہیں جو کوئی پورا کرے ۷۶-۳

۵-۱ تَوَفّٰىھُمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ جان نکالتے ہیں ۹۶-۴

(ماضی، مضارع دونوں طرح ہوسکتے ہیں۔ جامع البیان)

۵-۱ تَوَفَّتْہُ رُسُلُنَا تو قبضہ میں لیتے ہیں ۶۱-۶

۵-۱ فَکَیْفَ اِذَا تَوَفَّتْھُمُ جب جان نکالیں گے ۲۷-۴۷

۵-۱ تَوَفَّیْتَنِیْ جب تو نے مجھے اٹھالیا ۱۱۷-۵

(قبضتنی بالرفع الی السماء)

۳-۲ وَوُفِّیَتْ کُلُّ نَفْسٍ اور پورا ہو جاوے گا ہر جی ۲۵-۳

۳-۲ یُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ پورا کرتے ہیں منت کو ۷،۷۶

۳-۲ اِنِّیْٓ اُوْفِی الْکَیْلَ میں پورا دیتا ہوں ماپ ۵۹-۱۲

۳-۲ اُوْفِ بِعَھْدِکُمْ میں پورا کروں گا تمہارا اقرار ۴۰-۲

۳-۳ فَیُوَفِّیْھِمْ اُجُوْرَھُمْ سو ان کو پورا دے گا ان کا حق ۵۷-۳

۳-۳ یُوَفِّیْھِمُ اللّٰہُ پوری دے گا ان کو اللہ ۲۵-۲۴

۳-۳ لِیُوَفِّیَھُمْ تاکہ پورا دے ان کو ۱۹-۴۶

۳-۳ لَیُوَفِّیَنَّھُمْ پورا دے گا ان کو تیرا رب ۱۱۱-۱۱

۳-۳ نُوَفِّ اِلَیْھِمْ اَعْمَالَھُمْ بھگتا دیں گے ان کے عمل ۱۵-۱۱

۳-۳ یَتَوَفَّی الْاَنْفُسَ کھینچ لیتا ہے جانیں ۴۲-۳۹

۳-۳ یَتَوَفَّی الَّذِیْنَ جان قبض کرتے ہیں ۵۰-۸

۳-۳ یَتَوَفّٰىھُنَّ الْمَوْتُ اٹھالیوے ان کو موت ۱۵-۴

۳-۳ یَتَوَفّٰىکُمْ بِالَّیْلِ قبضے میں لے لیتا ہے تم کو ۶۰-۶

(یقبض ارواحکم عند النوم)

۳-۳ یَتَوَفّٰىھُمْ ان کی جان لیتے ہیں ۳۲-۱۶

۳-۳ تَتَوَفّٰىھُمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ جان نکالتے ہیں فرشتے ۲۸-۱۶

۵-۹ اَوْ نَتَوَفَّیَنَّکَ یا وفات دیں تجھ کو ۷۷-۴۰ / ۴۰-۱۳ / ۴۶-۱۰

۳-۱۱ یَسْتَوْفُوْنَ پورا لیتے ہیں ۲-۸۳

۵-۴ مَنْ یُّتَوَفّٰی قبضہ کر لیا جاتا ہے ۵-۲۲

۴-۵ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ تم میں سے مرجاویں ۲-۲۳۴

(یموتون)

۴-۳ يُوَفَّى الصَّابِرُوْنَ صبر کرنیوالوں کو ہی ملتا ہے ۳۹،۱۰

۴-۳ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ پوری ملے گی تم کو ۲-۲۷۲

۴-۳ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ پھر پورا دیا جاوے گا ۲-۲۸۱

۴-۳ تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ تم کو پورے بدلے ملیں گے ۳-۱۸۵

۲-۱۱ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ پوری دے ہم کو بھرتی ۱۲-۸۸

۲-۱۱ اَوْفُوْا بِعَهْدِيْ میں پورا کروں گا تمہارا عہد ۲-۴۰

۲-۱۱ اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ پورا کرو عہدوں کو ۵-۱

۲-۱۱ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ (اتموا) پورا کرو ناپ ۷-۸۵

۲-۱۱ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ پوری کریں اپنی منتیں ۲۲-۲۹

۵-۱۱ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا موت دے مجھ کو اسلام پر ۱۲-۱۰۱

۵-۱۱ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ موت دے ہم کو ۳-۱۹۳

(اقبض ارواحنا)

۲-۱۵ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اور پورا کرنیوالے اپنے اقرار ۲-۱۷۶

۳-۵ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ اور ہم دینے والے ہیں ۱۱-۱۱

۵-۳ اِنِّيْ مُتَوَفِّيْكَ (قابضك) میں لے لوں گا تجھ کو ۳-۵۵

۱-۲۱ جَزَاءَ الْاَوْفٰى پھر بدلہ ملتا ہے اس کا پورا پورا ۵۳-۴۱

وَفٰى يَفِيْ وَفَاءً بِالْعَهْدِ. وعدہ پورا کیا وَفَى اللّٰهُ پہنچالی وَفَّى (توفیۃ) الرجلَ حقّہٗ حق ادا کیا اَوْفٰى بِالْوَعْدِ پورا کیا وَفَى الْمَكَانَ. جگہ میں پہنچا۔ اَوْفٰى عَلَى الْمَكَانِ چڑھا تَوَفّٰى بمعنی وَفّٰى، تَوَفّٰى حَقَّهٗ پورا پورا ادا کیا تَوَفَّى الْمُدَّةَ. مدت کو پہنچا۔ تَوَفّٰى عَدَدَ الْقَوْمِ. سب کو گنا۔ تَوَفَّاهُ اللّٰهُ. موت دی۔ اللہ مُتَوَفِّيْ ہے اور بندہ مُتَوَفّٰى، اِسْتَوْفٰى، پورا پورا حق لیا۔ وَفَاءٌ پورا کرنا وَفَاتٌ ج وَفَيَات موت۔ وَفِيٌّ۔ پوری وفا والا ج اَوْفِيَاءُ، مِيْفٰى. بھٹہ اینٹ پکانے والا۔ هٰذَا الشَّيْءُ لَا يَفِيْ بِذٰلِكَ یہ اس سے کم نہیں ہے۔

وقب

۱-۱ اِذَا وَقَبَ ۱۱۳-۳

وَقَبَ (يَقِبُ وُقُوْبًا) الرجلُ. آدمی آیا اور وقب (غار) میں داخل ہوا۔ وَقَبَتْ (يَقِبُ وُقُوْبًا وَوَقْبًا) الشَّمْسُ. سورج غائب ہوا۔ وَقَبَ الظَّلَامُ. اندھیرا پھیل گیا۔ وَقَبَ الْقَمَرُ. چاند گرہن لگ گیا۔ اَوْقَبَ بھوکا ہوا۔ وَقْبٌ، احمق، کمینہ ج اَوْقَابٌ، وَقْبٌ گھر کا اسباب

وقت

۳-۲ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ اور جب رسولوں کا وقت مقرر ہو جائے ۷۷-۱۱

(وُقِّتَتْ)

۱-۶ كِتَابًا مَوْقُوْتًا اپنے مقررہ وقتوں میں ۴-۱۰۳

(مُوَقَّتٌ، مُقَدَّرٌ، محدود)

يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ اسی وقت مقرر کے دن تک ۱۵-۳۸

(ج اوقات)

لِوَقْتِهَا اِلَّا هُوَ اس کے وقت پر ۷-۱۸۶

۱-۱۸ لِمِيْقَاتِنَا ہمارے وعدہ پر ۷-۱۴۳

۱-۱۸ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖ پوری ہوئی مدت تیرے رب کی ۷-۱۴۱

۱-۱۸ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ ایک دن مقرر کے وقت پر ۵۶،۵۰

۱-۱۸ كَانَ مِيْقَاتًا ہے وقت مقرر ۷۸،۱۷

۱-۱۸ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ وعدہ ہے ان سب کا ۴۴،۴۰

هِيَ مَوَاقِيْتُ یہ اوقات مقرر ہیں ۲-۱۸۹

وَقَتَ (يَقِتُ وَقْتًا وَوَقَّتَ) الامرَ. کام کے لیے وقت مقرر کر دیا مِيْقَاتٌ۔ وقت، ظرف زمانی و مکانی

وقد

۲-۱ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ جب کبھی آگ سلگاتے ہیں ۵-۶۴

۱۱-۱ اِسْتَوْقَدَ نَارًا آگ جلائی ۲-۱۷

۲-۳ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ جس چیز کو دھونکتے ہیں ۱۳-۱۹

(تقدحون)

۲-۳ مِنْهُ تُوْقِدُوْنَ تم اس سے سلگاتے ہو ۳۶،۸۰

۲-۴ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ چمکتا ہوا تیل جلتا ہے ۲۴،۳۵

۲-۱۱ اَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ آگ دے اے ہامان ۲۸،۳۸

۲-۱۶ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ایک آگ ہے اللہ کی سلگائی ہوئی ۱۰۴-۶

(المستعرۃ)

۱-۱۹ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ (حطبها) ایندھن دوزخ کے ۳-۱۰

۱-۱۹ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ آگ ہے بہت ایندھن والی ۸۵-۵

۱-۱۹ وَقُوْدُهَا النَّاسُ جس کا ایندھن آدمی ہیں ۲-۲۳

وَقَدَ (یَقِدُ وَقْدًا اور وُقُوْدًا اور وَقَدَانًا اور قِدَةً اور تَقَّدَ) النار آگ جل اٹھی، یا شعلہ مارا، روشن ہوئی۔ وَقَّدَ اور اَوْقَدَ، تَوَقَّدَ، اِسْتَوْقَدَ (النار۔ آگ جلائی وَقَاد، وَقِید، وَقُود ایندھن مُوْقِدٌ ج مَوَاقِدُ چولہا۔ وَقَّاد) جو اندر اندر ہمیشہ جلتا رہے

وقذ

۱-۱۶ وَالْمَوْقُوْذَةُ یا مارا گیا چوٹ سے ۵-۳

(المقتولۃ ضربًا)

وَقَذَ (یَقِذُ وَقْذًا) اس کو گرایا اور اتنا سخت مارا کہ مر گیا مَوْقُوْذٌ اور وَقِیْذٌ۔ دونوں ایک ہیں وَقَذَهُ النعاس۔ اونگھ میں مست ہو گیا۔ وَقِیْذٌ۔ کشتہ، افتادہ یا کہ وہ سخت مرض جو کہ ہلاکت لائے۔ مخزون القلب مُوْقِذٌ۔ بدن کے اطراف، جیسے زانو، ٹخنہ، شانہ ج مَوَاقِذُ

وقر

۳-۳ وَتُوَقِّرُوْهُ (تعظموہ) اس کی عظمت رکھو ۴۸-۹

۱-۱۱ وَقَرْنَ فِیْ بُیُوْتِکُنَّ اور قرار پکڑ واپنے گھروں میں ۳۳،۳۳

۱- (جلالین والا اسے قرد میں لایا ہے)

۱-۲۲ فِیْ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ان کے کانوں میں بوجھ ہے ۴۱-۴۴

۱-۲۲ فِیْ اُذُنَیْهِ وَقْرًا اس کے دونوں کان بہرے ہیں ۳۱-۷

۱-۲۲ فِیْ اٰذَانِنَا وَقْرٌ (ثقل) ہمارے کانوں میں بوجھ ہے ۴۱-۵

۱-۲۲ فَالْحَامِلَاتِ وِقْرًا پھر اٹھانے والے بوجھ کو ۵۱-۲

۱-۲۲ لِلّٰهِ وَقَارًا اللہ سے بڑائی کی ۷۱-۱۳

وَقَرَ (یَقِرُ قِرَةً و وَقَارَةً و وَقْرًا و وَقَرَ یَوْقُرُ وَقَارَةً و وَقَارًا) الرجل۔ صاحب عقل اور صاحب وقار ہوا۔ وَقَرَ (یَقِرُ وَقْرًا اور وُقُوْرًا) فی بیته۔ عزت کے ساتھ گھر بیٹھا (وقرن فی بیوتکن) وَقِرَتْ (تَقِرُ وَوَقِرَتْ تَوْقَرُ وَقْرًا و وُقِرَتْ) اُذُنُهٗ۔ کان میں میل پڑا، اور بوجھل ہوا اور بہرا ہوا۔ وَقَّرَ الشیخ۔ عزت کی اور عزت سے بٹھایا۔ وِقْر بھاری بوجھ۔ پانی والا بادل ج اَوْقَار۔ وقور۔ صاحب عزت۔ وَقَار

بڑائی عظمت، حوصلہ، سچ، تُؤدہ۔ ورا۔

وقع

۱-۱ اِذَا مَا وَقَعَ (حل) واقع ہو چکے گا ۱۰-۵۱

۱-۱ قَدْ وَقَعَ (وجب) تم پر واقع ہو چکا ہے ۷-۷۱

۱-۱ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَی اللّٰهِ مقرر ہو چکا اس کا ثواب ۴-۹۹

۱-۱ وَقَعَ الْقَوْلُ پڑ چکی ان پر بات ۲۷-۸۵

۱-۱ وَقَعَ الْحَقُّ ظاہر ہو گیا سچ ۷-۱۱۷

۱-۱ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ جب ہو پڑے گی ۵۶-۱

(قامت القیامۃ)

۱-۳ اَنْ تَقَعَ ایسا ہو کر گر پڑے ۲۲-۶۵

۳-۲ اَنْ یُّوْقِعَ بَیْنَکُمُ یہ کر ڈالے ۵-۹۱

۱-۱۱ فَقَعُوْا لَهٗ سَاجِدِیْنَ گر پڑیو اس کے آگے ۱۵-۲۹

۱-۱۵ اِنَّهٗ وَاقِعٌ بِهِمْ ان پر گرنے والا ہے ۷-۱۷۱

(ساقط)

۱-۱۵ وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ اور وہ ان پر گرنے والا ہے ۴۲،۲۲

۱-۱۵ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ عذاب پڑنے والے ۷۰-۲

۱-۱۵ وَاِنَّ الدِّیْنَ لَوَاقِعٌ انصاف ضرور ہونا ہے ۵۱-۶

(لا محالۃ)

۱-۱۵ اِنَّ عَذَابَ رَبِّکَ لَوَاقِعٌ ہو کر رہنے والا ہے ۵۲-۷

(نازل)

۱-۲۲ لِوَقْعَتِهَا کَاذِبَةٌ اس کے ہو پڑنے میں ۵۶-۲

۴-۱۵ اِنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا اس میں گرنے والے ہیں ۱۸-۵۳

۱-۱۸ بِمَوَاقِعِ النُّجُوْمِ تاروں کے ڈوبنے کی ۵۶-۷۵

۱-۱۱ اَلْوَاقِعَةُ ہو پڑنے والی ۵۶-۱

وَقَعَ (یَقَعُ وُقُوْعًا) الشیء گری۔ وَقَعَ الحق۔ ثابت ہوا۔ وَقَعَ القول واجب ہوئی وَقَعَتِ الابل بیٹھا وَقَعَ الربیع بالارض، بارش ہوئی وَقَعَ فی العمل۔ کام میں لگ گیا۔ تَوَقَّعَ۔ امید رکھی۔ وَاقِع ج وُقَّع وَقَّع، وَاقِعَة۔ لڑائی میں چوٹ، آفات زمانہ۔ قیامت مَوْقِعَة جائے۔ وُقُوْع ج مَوَاقِع۔ قرآن مجید میں یہ لفظ اکثر شدت مکروہ اور

عذاب میں آیا ہے۔

وقف

۱-۲ وُقِفُوا عَلٰی رَبِّهِمْ — جب کھڑے کئے جاویں گے ۶، ۳۰

۱-۲ وُقِفُوا عَلَی النَّارِ — جب کھڑے کئے جائیں گے ۶ ۲۷

۱-۱۱ وَقِفُوْهُمْ — کھڑا رکھو ان کو ۳۷ ۲۴

۱-۱۶ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ — کھڑے کئے جاویں گے ۳۴، ۳۱

وَقَفَ يَقِفُ وَقْفًا وَوُقُوْفًا) بے حس و حرکت کھڑا رہا وَقَفَ فِي الْمَسْئَلَةِ۔ شک کیا۔ وَقَفَ الْقَارِي۔ ٹھہر گیا۔ وَقَّفَ عَنْهُ۔ منع کیا۔ وَقَفَ الدَّارَ۔ اللہ کے راستہ میں اپنی ملکیت اٹھا کر دوسروں کے لیے چھوڑ دیا وَقَفَهٗ عَلَى الذَّنْبِ۔ گناہ پر واقف کیا وَقَّفَ الْمَرْاَةَ۔ کنگن پہنایا وَقَّفَ الْحَدِيْثَ۔ بیان کیا۔ تَوَقَّفَ۔ ٹھہرا۔ وَاقِفٌ ج۔ وُقَّفٌ وُقُوْفٌ۔ جاننے والا مَوْقُوْفٌ۔ کام سے برطرف

وقی

۱-۱ فَوَقٰهُ اللّٰهُ — پس بچالیا اس کو اللہ نے ۴۰-۴۵

۱-۱ وَوَقٰهُمْ — بچالیا ان کو ۵۲-۱۸

۱-۱ فَوَقٰهُمُ اللّٰهُ — بچالیا ان کو اللہ نے ۷۶، ۱۱

۱-۱ وَوَقٰنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ — اور بچا دیا ہم کو ۵۲، ۲۷

۱-۷ لِمَنِ اتَّقٰى — جو کہ ڈرتا ہے ۲-۲۰۳

۱-۷ مَنِ اتَّقٰى — جو ڈرتا ہے اللہ سے ۲-۱۸۹

۱-۷ بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى — اپنا اقرار اور وہ پرہیزگار ہے ۳-۷۶

۱-۷ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا — ایمان لاتے تقویٰ کرتے ۲-۱۰۳

۷-۹ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ — اگر تم کو ڈر ہے ۳۳، ۳۲

۱-۳ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ — اور اس کو تو بچائے ۴۰-۹

۱-۳ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ — بچاؤیں گرمی کے ۱۶-۸۱

۱-۳ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ — اور بچاؤیں لڑائی میں ۱۶-۸۱

۷-۳ اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ — بھلا ایک جو روکتا ہے ۳۹-۲۴

۷-۳ وَمَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ — جو کوئی ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے ۱۲-۹۰

۷-۳ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ — اور بچ کر چلے ۲۴، ۵۲

۷-۳ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ — تاکہ وہ بچتے رہیں ۲-۱۸۷

۷-۳ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ — تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ ۲-۲۱

۷-۳ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا — صبر کرو اور بچتے رہو ۲-۱۸۹

۷-۳ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ — تاکہ تم بچو ۷-۶۳

۱-۴ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ — اور جو بچایا گیا جی کے لالچ سے ۵۹-۹

۱-۱۱ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ — اور بچا ان کو برائیوں سے ۴۰-۹

۱-۱۱ قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ — بچاؤ اپنی جانیں ۶۶-۶

۱-۱۱ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ — بچا ہمیں آگ کے عذاب سے ۲-۲۰۱

۷-۱۱ وَاتَّقِ اللّٰهَ — اور ڈر اللہ سے ۳۳، ۳۷

(فی امر طلاقہا)

۷-۱۱ وَاتَّقُوْا يَوْمًا — ڈرو اس دن سے ۲/۴۸

۷-۱۱ فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ — ڈرو اس آگ سے ۲-۲۴

۷-۱۱ وَاتَّقُوْهُ — اور ڈرتے رہو اللہ سے ۶-۷۲

۷-۱۱ وَاتَّقُوْنِ — اور مجھ ہی سے ڈرتے رہو ۲-۱۹۷

۷-۱۱ فَاتَّقُوْنِ — اور مجھ سے ڈرتے رہو ۲-۴۱

۷-۱۱ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ — ڈرو اللہ سے (عورتیں) ۳۳-۵۵

۷-۱۱ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ — اور ڈرے اللہ سے ۲-۲۸۲

۱-۱۵ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ — اللہ سے بچانے والا ۱۳-۳۴

(رمائع)

۷-۱۵ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ — یہی ہیں پرہیزگار ۲-۱۷۷

۷-۱۵ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ — راہ بتلاتی ہے ڈرنیوالوں کو ۲ - ۲

۷-۱۵ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ — گھر پرہیزگاروں کا ۱۶، ۳۰

خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى — بہتر فائدہ زاد راہ بچنا سوال سے ۲-۱۹۷

اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى — یا سکھلاتا ہے ڈر کے کام ۹۶-۱۲

هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى — وہی ہے جس سے ڈرنا چاہیے ۷۴-۵۶

مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ — دل کی پرہیزگاری کی بات ہے ۲۲، ۳۲

اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى — قریب ہے پرہیزگاری کے ۲-۲۳۷

عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ — اللہ سے ڈرنے پر ۹-۱۱۰

اٰتٰهُمْ تَقْوٰىهُمْ — اور دیا ان کو بچ کر چلنا ۴۷-۱۷

وَتَقْوٰىهَا — اور بچ کر چلنے کی ۹۱-۸

وَكَانَ تَقِيًّا — تھا پرہیزگار — ۲۳-۱۹

إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا — اگر ہے تو ڈر رکھنے والا — ۱۸-۱۹

تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَاةً — چاہو تم ان سے بچاؤ — ۲۸-۳

حَقَّ تُقَاتِهِ — جیسے چاہیے اس سے ڈرنا — ۱۰۲-۳

وَقَى رَيَقِي وِقَايَةً وَوَقْيًا وَوَاقِيَةً وَوَقْيًا) بچایا۔ تَقَى يَتَّقِي تُقًى وَتِقَاءً وَتَقِيَّةً) بمعنی اِتَّقَى ڈرا اِتَّقَى، اِتِّقَاءً، تَوَقَّى، تَوَقِّيًا اسے ڈرایا اور خوف دلایا۔ اَلْوِقَاءُ اَلْوِقَايَةُ جس سے ڈرا۔ اَلتَّقْوٰى۔ اسم ہے تُقَاةٌ ج تُقًى پرہیزگاری۔ تَقِيٌّ ج اَتْقِيَاءُ وَتُقَوَاءُ۔ پرہیزگاری مُتَّقِي پرہیزگار۔ اُوْقِيَةٌ ۲۰ رطل، تَقِيَّةٌ۔ بچاؤ کے لیے جھوٹ بنانا شرع وِقَايَةٌ بمعنی ڈھال۔ وِقَايَةٌ۔ دکھ دینے والی چیز سے حفاظت

وکا

۳-۵ أَتَوَكَّأُ عَلَيْهَا (اعتما) — میں اس پہ ٹیک لگاتا ہوں — ۱۸-۲۰

۳-۷ عَلَيْهَا يَتَّكِئُونَ — جن پہ تکیہ لگا کر بیٹھیں — ۳۴-۴۳

أَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَأً[1] — اور تیار کی انکے واسطے ایک مجلس — ۳۱-۱۲

(طعام یقطع بالسکین) (ھوا لاترج)

۱۵-۷ عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَّكِئُونَ — بیٹھے ہیں تکیہ لگائے — ۵۶-۳۶

۱۵-۷ مُتَّكِئِينَ فِيهَا — تکیہ لگائے ہوئے ان میں — ۳۱-۱۸

وَكَأَ يَكَأُ وَكْأً) تکیہ کیا۔ أَوْكَأَهُ (يُوكِئُ إِيكَاءً) اس کے لیے تکیہ مہیا کیا گیا أَوْكَأَ عَلَى الشَّيْءِ اعتماد کیا تَكَأَ يَتْكَأُ تُكَاءً تَكَأً۔ تکیہ لگا کر بیٹھا تُكَأَةٌ۔ جس پہ ٹیک ہو جیسے سونٹا، تلوار، کمان مُتَّكَأٌ ج مُتَّكَآتٌ، جس پہ تکیہ ہے۔

وکد

۲۲-۳ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا — پکا کرنے کے بعد — ۹۱-۱۶

(توثیقھا)

وَكَدَ (يَكِدُ وُكُودًا) اور وَكَّدَ وَاكَّدَ وَأَوْكَدَ وَاكَدَ) وعدہ پختہ کیا وَكَدَ قصد، ارادہ۔ وَكِيدٌ، أَكِيدٌ مضبوط وعدہ۔ تاكيد، مؤكد، وِكَاد، إِكَاد

وہ رسی جو دودھ دوہتے وقت گائے کی پچھلی ٹانگوں میں باندھتے ہیں۔ تاکہ حرکت نہ کرے (پنجابی نیانہ) وَكَدَ السرج۔ زین کسی

وکز

۱-۱ فَوَكَزَهُ مُوسٰى — مکا مارا اس کو موسٰی نے — ۱۵-۲۸

(ضربہ بجمع کفہ)

وَكَزَهُ (يَكِزُ وَكْزًا) مکی لگائی۔ وَكَزَهُ بِالرُّمْحِ۔ تیر مارا۔ وَكَزَ الْقِرْبَةَ مشک بھری۔ وَكَزَ فُلَانٌ۔ دشمن ہوا۔ تَوَكَّزَ عَصًا تکیہ لگایا۔ تَوَكَّزَ مِنَ الطَّعَامِ، معدہ بھرا۔ وَكَّاز۔ مشت زن۔

وکل

۱-۳ وَكَّلْنَا بِهَا — مقرر کر دئے ہم نے — ۸۹-۶

(ارصدنا لھا) — ۶۰-۱۱

۱-۵ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ — اسی پہ میرا بھروسہ ہے — ۹۷-۱۴

(بہ وثقت)

۱-۵ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا — ہم نے اللہ پہ بھروسہ کیا — ۸۸-۷

۲-۳ وُكِّلَ بِكُمْ — جو تم پہ مقرر کیا گیا ہے — ۸-۳۲

۳-۵ أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ — بھروسہ نہ کریں اللہ پہ — ۱۲-۱۴

۱-۵ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ — تو پھر بھروسہ رکھ اللہ پہ — ۱۵۹-۳

(ثق بہ)

۱-۵ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ — اسی پہ بھروسہ کرو — ۱۲۳-۱۱

۱-۵ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوا — اللہ پہ بھروسہ کرو — ۲۳-۵

۱-۵ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ — بھروسہ چاہیے ایمان والوں کو — ۱۲۲-۳

۱-۵ فَلْيَتَوَكَّلِ — بھروسہ چاہیے — ۳۸-۳۹

۱۵-۵ الْمُتَوَكِّلُونَ — بھروسہ والوں کو — ″

۱۵-۵ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ — اللہ کو محبت ہے توکل والوں سے — ۱۵۹-۳

۱-۷ نِعْمَ الْوَكِيلُ — کیا خوب کارساز ہے — ۱۷۳-۳

۱-۷ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ — ہر چیز پہ کارساز ہے — ۱۰۲-۶

۱-۷ عَلٰى مَا نَقُولُ وَكِيلٌ — ہماری باتوں پہ نگہبان ہے — ۶۶-۱۲

۱-۷ مِنْ دُونِي وَكِيلًا — میرے سوا کارساز — ۲-۱۷

وَكَلَ (يَكِلُ وَكْلًا وَوُكُولًا) إِلَيْهِ الْأَمْرَ۔ کام اس کے سپرد کیا۔ وَكَّلَهُ

---

[1] اکثر سلف لکھتے ہیں ایک مجلس جس کے لیے دعوت دی گئی ہو فرش وغیرہ بچھائے گئے ہوں اور کھانے کی چیزیں مہیا کی گئی ہوں خصوصاً فروٹ وغیرہ جن کے لیے چھری کی ضرورت ہوتی ہے (جامع البیان)

اسے وکیل کھڑا کیا۔ وِکَالَۃ۔ اسم تَوَکُّل۔ وکالت قبول کی۔ اور اس کے قائم مقام کھڑا ہونے کا ذمہ لیا۔ وَکَلَ، وُکْلَۃ، تُکْلَۃ، مَوَاکِل۔ وہ عاجز انسان جو اپنی جگہ دوسرے کو کھڑا کرتا ہے۔ وَکَل ڈرپوک نکما کہ اعتماد۔ وَکِیْل ج وُکَلَاء۔

ولج

ا-٣ يَلِجَ الْجَمَلُ (يدخل) گھس جائے اونٹ ٣٩-٧

ا-٣ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ (〃) جو کہ اندر گھستا ہے زمین میں ٥٧-٣ / ٣٤-٢

٣-٢ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وہ داخل کرتا ہے ٦١-٢٢

٣-٢ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وہ داخل کرتا ہے ٦١-٢٢

٣-٢ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ تو داخل کرتا ہے رات ٢٧-٣

٣-٢ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ تو داخل کرتا ہے ٢٧-٣

ا-١٧ وَلِيْجَۃً (بطانہ) بھیدی (دلی دوست معتمد علیہ) ١٧-٩

وَلَجَ (يَلِجُ وُلُوْجًا، لِجَۃً) البیتَ۔ گھر میں آیا۔ اَوْلَجَہٗ۔ اَدْخَلَہٗ۔ وَلَّجَ الْمَالَ۔ حین حیات اپنی املاک اولاد کی ملکیت میں دے دی۔ کہ کوئی اس سے کچھ نہ مانگے وَلِيْجَۃ۔ بطانۃ الانسان۔ اَلْوَلَجُ۔ ریگستانی راہ وَلَجَۃ ج اَوْلَاج۔ پہاڑ کی غار کہ بوقت بارش کام دے۔ وُلُوْج۔ بہت آمد و رفت۔ وُلَجَ پیٹ کی بیماری وُلُوْج۔ تنگ جگہ میں داخل ہونا۔

ولد

ا-ا وَلَدَ اللّٰہُ اللہ کی اولاد ہوئی ١٥٢-٣٧

ا-ا وَمَا وَلَدَ اور جسے جنا ٣-٩٠

ا-٥ لَمْ يَلِدْ نہ جنا ٣-١١٢

ا-٣ وَلَا يَلِدُوْا اور نہیں جنتے ٢٧-٧١

ا-٣ ءَاَلِدُ کیا میں بچہ جنوں گی ٧٢-١١

ا-٦ وَلَمْ يُوْلَدْ اور نہیں پیدا ہوا ٣-١٢

ا-١٥ وَالِدٌ باپ ٣٣-٣١

ا-١٥ وَوَالِدٍ باپ ٣-٩٠

ا-١٥ عَنْ وَّالِدِہٖ اپنے باپ سے ٣٣ ٣١

ا-١٥ وَالِدَۃٌ ماں ٢٣٣-٢

ا-١٥ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ تیری والدہ پر ١١٠-٥

ا-١٥ وَبَرًّا بِوَالِدَتِيْ نیک سلوک کرنے والا اپنی والدہ سے ٣٢-١٩

ا-١٥ وَالْوَالِدَاتُ اور مائیں (بچے والی عورتیں) ٢٣٣-٢

ا-١٥ تَرَكَ الْوَالِدَانِ چھوڑ گئے ماں باپ ٣٣-٤

ا-١٥ وَبِالْوَالِدَيْنِ ماں باپ کے ساتھ ٨٣-٢

ا-١٥ لِلْوَالِدَيْنِ اپنے ماں باپ کے لیے ١٨٠-٢

ا-١٥ بِوَالِدَيْہِ اپنے ماں باپ کے ساتھ ١٤-٣١

ا-١٥ لِوَالِدَيْہِ اپنے ماں باپ کو ١٧-٤٦

ا-١٥ وَلِوَالِدَيْكَ اور اپنے ماں باپ کا ١٤-٣١

ا-١٥ وَلِوَالِدَيَّ اور میرے ماں باپ کے لیے ٤١-١٤

ا-١٥ وَعَلٰى وَالِدَيَّ اور میرے ماں باپ پر ٢٣٣-٢

ا-١٦ مَوْلُوْدٌ لَّہٗ (باپ) یعنی فاعل (باپ) جس کا بچہ ہے 〃

ا-١٦ وَلَا مَوْلُوْدٌ اور نہ کوئی بیٹا ٣٣-٣١

ا-١٧ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا نہیں پالا ہم نے اپنے اندر بچہ ١٨-٢٦

يَكُوْنُ لَہٗ وَلَدٌ ہو اس کی اولاد ١٧٠-٤

يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ کہاں سے ہوگا میرے لڑکا ٤٧-٣

وَوَلَدُہٗۤ اِلَّا خَسَارًا اور اولاد سے اور زیادہ ٹوٹا ٢١-٧١

اتَّخَذَ اللّٰہُ وَلَدًا اللہ رکھتا ہے اولاد ١١٦-٢

بِوَلَدِہٖ اس کے بچہ کی وجہ سے ٢٣٣-٢

عَنْ وَّلَدِہٖ اپنے بچہ کے بدلے ٣٣-٣١

بِوَلَدِهَا اس کے بچہ کی وجہ سے ٢٣٣-٢

اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا مال اور اولاد ٧٠-٩

وَلَاۤ اَوْلَادُهُمْ نہ ان کی اولاد ١٠-٣

تَسْتَرْضِعُوْۤا اَوْلَادَكُمْ دودھ پلواؤ دایہ سے اپنی اولاد کو ٢٣٣-٢

وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ اور بچے ١٢٦-٤

وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ لڑکے سدا رہنے والے ١٧-٥٦

وَلَدَتْ (تَلِدُ، لِدَۃً، وِلَادًا، وِلَادَۃً، اِلَادَۃً، مَوْلِدًا) الانثیٰ، مادہ نے بچہ جنا۔ فَهِيَ وَالِدٌ ووَالِدَۃٌ۔ وَلَّدَتِ الاَرْضُ النَّبَاتَ انگوری نکالی۔ وَلَدَ الوَلَدَ۔ بچہ پالا۔ وَلَّدَ الکلامَ۔ بات گھڑلی۔ اَوْلَدَتِ الشَّاۃُ وضعت۔ فهي مُوْلِدٌ ج مَوَالِد ومَوَالِيد۔ اِسْتَوْلَدَ الْمَرْاَۃَ

عورت کو حاملہ کیا۔ وُلْدٌ، وَلَدٌ۔ اولاد، مذکر و مونث واحد و جمع سب کے لیے
وَالِدٌ ج وَالِدُوْنَ، لِدَۃٌ ہم عمر یا ہمشیرہ یا ہم پیدائش وَلِیْدٌ ج وِلْدَۃٌ
وِلْدَانٌ، م۔ وَلِیْدَۃٌ، وَلَائِدُ، اُمُّ الْوَلِیْدِ مرغی۔ مَوْلِدٌ۔ وقت پیدائش
اور جگہ پیدائش۔ مِیْلَادٌ۔ وقت ولادت مَوْلُوْدٌ ج مَوَالِیْدُ
نوزائیدہ بچہ وَلُوْدٌ ج وُلُدٌ۔ زیادہ اولاد والی عورت۔

ولق

اِذْ تَلَقَّوْنَہٗ بِاَلْسِنَتِکُمْ جب تم لینے لگے اسکو اپنی زبانوں پر ۲۴-۱۵
وَلَقَ یَلِقُ وَلْقًا، الکذاب، اَسْرَعَ فِی الْکِذْبِ۔ بہتان باندھنے
میں جلدی کی وَلَقَ بِالسَّیْفِ۔ مارا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جن کی شان
میں یہ لفظ اترا۔ اس کو لِ کی زیر سے پڑھتے تھے۔ بخاری۔

ولی

۱-۳ وَلّٰی مُدْبِرًا — الٹا پھرا منہ موڑ کر — ۲۰-۳۱، ۲۷-۱۰
۱-۳ وَلّٰی مُسْتَکْبِرًا — پیٹھ دی ہمارے غرور سے — ۳۱-۷
۱-۳ مَا وَلّٰہُمْ عَنْ قِبْلَتِہِمْ — کس چیز نے پھیر دیا مسلمانوں کو — ۲-۱۴۲
۱-۳ وَلَّوْا عَلٰٓی اَدْبَارِہِمْ — بھاگے اپنی پیٹھ پر — ۱۷-۴۶
۱-۳ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِیْنَ — جب لوٹیں وہ پیٹھ پھیر کر — ۲۷-۸۰
۱-۳ لَوَلَّوْا اِلَیْہِ — الٹے بھاگیں اسی طرف — ۹-۵۸
۱-۳ لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ — پھیرتے پیٹھ — ۴۸-۲۲
۱-۳ لَوَلَّیْتَ مِنْہُمْ — تو پیٹھ دے کر بھاگے — ۱۸-۱۸
۱-۳ وَلَّیْتُمْ مُّدْبِرِیْنَ — ہٹ گئے تم پیٹھ دے کر — ۹-۲۶
۱-۵ تَوَلّٰٓی اِلَی الظِّلِّ — ہٹ کر آیا چھاؤں — ۲۸-۲۴

(انصرف)

۱-۵ وَالَّذِیْ تَوَلّٰی کِبْرَہٗ — اور جس نے اٹھایا اس کا بڑا بوجھ — ۲۴-۱۱
۱-۵ فَتَوَلّٰی فِرْعَوْنُ (ادبر) — الٹا پھرا فرعون — ۲۰-۶۰
۱-۵ فَتَوَلّٰی عَنْہُمْ — پھر صالح الٹا پھرا — ۷-۷۸
۱-۵ فَمَنْ تَوَلّٰی — جو کوئی پھر جاوے — ۳-۸۲
۱-۵ (نولہ) مَا تَوَلّٰی — جو راہ اس نے اختیار کیا — ۴-۱۱۵
۱-۵ وَاِذَا تَوَلّٰی سَعٰی — جب پھرے تیرے پاس سے — ۲-۲۰۵

(انصرف عنك)

۱-۵ اَنَّہٗ مَنْ تَوَلَّاہُ (اتبعہ) — جو کوئی اس کا رفیق ہوا — ۲۲-۴
۱-۵ وَاِنْ تَوَلَّوْا — اگر پھر جاویں — ۲-۱۳۷!

(اعرضوا عن الطاعۃ)

۱-۵ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا — وہ سب پھر گئے — ۲-۲۴۶
۱-۵ تَوَلَّوْا قَوْمًا — وہ دوست ہوئے ایسی قوم سے — ۵۸-۱۴!
۱-۵ ثُمَّ تَوَلَّیْتُمْ — پھر تم پھر گئے — ۲-۶۴
۳-۱ یَلُوْنَکُمْ مِّنَ الْکُفَّارِ — اپنے نزدیک کے کافروں سے — ۹-۱۲۳
۲-۳ وَمَنْ یُّوَلِّہِمْ ... دُبُرَہٗ — جو پھیرے اپنی پیٹھ — ۸-۱۶
۲-۳ لَا یُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ — نہ پھیریں پیٹھ — ۳۳-۱۵
۳-۳ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ — بھاگیں پیٹھ پھیر کر — ۵۴-۴۵
۲-۳ یُوَلُّوْکُمُ الْاَدْبَارَ — تو پیٹھ دیں گے — ۳-۱۱۱

(منہزمین)

۲-۳ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِیْنَ — بھاگو گے پیٹھ پھیر کر — ۴۰-۳۳
۲-۳ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْہَکُمْ — منہ کرو اپنا — ۲-۱۷۷
۲-۳ فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا — جس طرف تم منہ کرو — ۲-۱۱۵
۲-۳ فَلَا تُوَلُّوْہُمُ الْاَدْبَارَ — مت پھیرو ان سے پیٹھ — ۸-۱۵
۲-۳ نُوَلِّیْ بَعْضَ الظّٰلِمِیْنَ — ہم ساتھ ملا دیں گے — ۶-۱۲۹

(نسلط)

۲-۳ نُوَلِّہٖ (ما تولی) — حوالہ کریں گے اسکے وہی طرف — ۴-۱۱۵

(نجعلہ والیا لما تولاہ من الضلال)

۳-۵ وَمَنْ یَّتَوَلَّ اللّٰہَ — جو کوئی دوست رکھے اللہ کو — ۵-۵۶
۳-۵ وَہُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ — وہ حمایت کرتا ہے نیکوں کی — ۷-۱۹۶!
۳-۵ وَمَنْ یَّتَوَلَّہُمْ — جو کوئی دوستی رکھے ان سے — ۵-۵۱
۳-۵ ثُمَّ یَتَوَلّٰی فَرِیْقٌ — پھر جاتا ہے ایک فرقہ — ۲۴-۴۷

(یعرض)

۳-۵ ثُمَّ یَتَوَلَّوْنَ مِنْ — پھر پھر جاتے ہیں — ۵-۴۳
۳-۵ عَلَی الَّذِیْنَ یَتَوَلَّوْنَہٗ — جو اس کو رفیق سمجھتے ہیں — ۱۶-۱۰۰
۳-۵ یَتَوَلَّوْا وَّہُمْ — پھر کر جاویں وہ — ۹-۵۰
۳-۵ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا — اگر تم پھر جاؤ گے — ۴۷-۳۸

۱۳-۵ لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا — مت دوستی کرو ان لوگوں سے ۶۰-۱۳

۱۳-۵ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ — اس سے مت پھرو ۸/۲۰

(ایک ت حذف ہے)

۱۳-۵ وَلَا تَتَوَلَّوْا — روگردانی نہ کرو ۱۱-۵۲

۳-۹ يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ — بھاگیں گے پیٹھ پھیر کر ۵۹-۱۲

۳-۹ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ — سوالبتہ پھیر دیں گے ہم تم کو ۲-۱۴۴

(نحولنك)

۳-۱۱ فَوَلِّ وَجْهَكَ — اب پھیر اپنا منہ ۲-۱۴۴

۳-۱۱ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ — پھیرو اپنا منہ ″

۵-۱۱ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ — پھر انکے پاس سے ہٹ آ ۲۷-۲۸

(انصرف)

۵-۱۱ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ (اعرض) — منہ پھیر ان سے ۳۷-۱۷۴، ۵۱-۵۴، ۵۴-۶

۱-۱۵ مِنْ وَّالٍ — کوئی مددگار ۱۳-۱۱

۳-۱۵ هُوَ مُوَلِّيْهَا — وہ اسی طرف منہ کرنیوالا ہے ۲-۱۴۸

۱-۱۷ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا — اللہ مددگار ہے ۲-۲۵۷

(ناصر)

۱-۱۷ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا — اللہ مددگار تھا ان دونوں کا ۳-۱۲۲

(ناصرهما)

۱-۱۷ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ — کوئی حمایتی نہ کوئی مددگار ۲-۱۰۷

(یحفظکم)

۱-۱۷ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا — کافی ہے اللہ حمایتی ۴-۴۵

(حافظا لکم)

۱-۱۷ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ — اس کا کارگزار ۲-۲۸۲

۱-۱۷ وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ — تمہارا رفیق وہی اللہ ہے ۵-۵۵

۱-۱۷ اِنَّ وَلِيِّ اللّٰهُ — میرا حمایتی تو اللہ ہے ۷-۱۹۶

(متولی اموری)

۱-۱۷ اَنْتَ وَلِيُّنَا — تو ہی ہے ہمارا تھامنے والا ۷-۱۵۴

۱-۱۷ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ — جو لوگ اللہ کے دوست ہیں ۱۰-۶۲

۱-۱۷ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ — رفیق اللہ کو چھوڑ کر ۷-۲۹

جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ — ہم نے کر دیا شیطانوں کو رفیق ۷-۲۷

(اعوانا و قرناء)

اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِهِمْ — اپنے رفیقوں کی طرف ۶-۱۲۱

اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا — اپنے رفیقوں سے احسان ۳۳-۶

فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا — تو اللہ انکا تم سے زیادہ خیر خواہ ہے ۴-۱۳۵

اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ — نبی سے لگاؤ ہے ایمان والوں کو ۳۳-۶

اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ — سب سے زیادہ مناسبت ابراہیمؑ سے ۳-۶۸

(احقهم)

اَوْلٰى بِبَعْضٍ — آپس میں زیادہ حق ملا دیں ۸-۷۵

اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا — بہت قابل ہیں ان میں داخل ہونے کے ۱۹-۷۰

فَاَوْلٰى لَهُمْ — سو خرابی ہے ان کی ۴۷-۲۰

اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى — خرابی تیری خرابی پر ۷۵-۳۴، ۷۵-۳۵

عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ — زیادہ قریب ہوں میت کے ۵-۱۱۰

نِعْمَ الْمَوْلٰى — کیا خوب حمایتی ہے ۸-۴۰

مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا — رفیق ہے ایمانداروں کا ۴۷-۱۱

لَا مَوْلٰى لَهُمْ — ان کا کوئی رفیق نہیں ہے ″

لَبِئْسَ الْمَوْلٰى — بے شک برا دوست ہے ۲۲-۱۳

وَهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ — وہ بھاری ہے اپنے صاحب پر ۱۶-۷۶

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ — تو اللہ اس کا رفیق ہے ۶۶-۴

مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ — جو مالک ان کا ہے سچا ۶-۶۲

(مالکهم)

اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ — خدا تمہارا حمایتی ہے ۸-۴۰

(ناصرکم)

اَنْتَ مَوْلٰىنَا — تو ہی ہمارا رب ہے ۲-۲۸۶

جَعَلْنَا مَوَالِيَ (عصبة) — مقرر کر دئے ہیں ہم نے وارث ۴-۳۳

وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ — میں ڈرتا ہوں اپنے بھائی بندوں سے ۱۹-۵

وَمَوَالِيْكُمْ — اور تمہارے رفیق ۳۳-۵

(اولیاءکم فیها)

هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ — یہاں سب اختیار ہے ۱۸-۴۴

مِنْ وَّلَایَتِهِمْ مِّنْ شَیْءٍ — تم کو ان کی رفاقت سے کچھ کام ۸-۷۲

نوٹ: اگر وِلَایَۃ ہو، تو بمعنی ملک ہے۔

وَلِیَ دَوَلِیَ (یَلِی وَلْیًا) نزدیک آیا، پیچھے لگا۔ وَلِیَ (یَلِی وِلَایَۃً) الشَّیْءَ مالک ہوا۔ وَلِیَ الرَّجُلَ، مدد کی۔ وَلِیَ الْبَلَدَ، قبضہ کیا۔ وَلِیَ وِلَایَۃً دوست رکھا، ولی۔ والی بنایا۔ ولی عہد مقرر کیا، بادشاہ مقرر کیا۔ وَلّٰی الشَّیْءَ یا عَنِ الشَّیْءِ، روگردانی کی اور دور ہوا۔ وَلّٰی ھَارِبًا، اَدْبَرَ۔ اَوْلٰی (اِیْلَاءً) ولی بنایا۔ وَالٰی (وِلَاءً، مُوَالَاۃً) الرجل، تصدیق کی اور مدد کی۔ تَوَلّٰی عَنْہُ، اعراض کیا، اور چھوڑا۔ وَلْیٌ۔ قرب بارش بعد از بارش۔ وَلَاءٌ، محبت، صداقت، قرب، مدد، میراث۔ وَلِیٌّ ج اَوْلِیَاءُ محب، صدیق، نصیر، ہمسایہ، حلیف، سسر۔ وَلِیُّ اللّٰہِ، مُطِیْعُ اللّٰہِ۔ اللّٰہُ وَلِیُّکَ، اللہ تیرا حافظ ہے۔ وِلَایَۃٌ ج وِلَایَاتٌ، وَالِی ج وُلَاۃٌ۔ اَوْلٰی، زیادہ حقدار، بڑا لائق۔ تثنیہ۔ اَوْلَیَانِ ج اَوْلَوْنَ و اَوَالِی۔ اَوْلٰی لَہُمْ و اَوْلٰی لَکَ فَاَوْلٰی۔ یہ کلمہ تہدید ہے۔ اور وعید کے لیے آتا ہے۔ قَدْ وَلِیَکَ شَرٌّ تیرے نزدیک ہے، یہ بھی معنی ہیں کہ برائی سے بچ۔ کسی نے کہا ہے، ویل ہے تیرے لیے۔ جلالین میں ہے۔ تیرے لیے طاعت ہی بہتر تھی۔ مَوْلٰی، مالک، سید، بندہ، غلام، مُنْعَم۔ محب۔ حلیف۔ ہمسایہ۔ مہمان، شریک، لڑکا۔ بھتیجا۔ بھائی۔ چچا، سسر، مطلق قریب ج مَوَالِی، مَوْلَوِیٌّ، الزَّاھِدُ، مُتَوَالِی۔ دوستی رکھنے والا۔

ونی

وَلَا تَنِیَا فِیْ ذِکْرِیْ — سستی نہ کرو میری یاد میں ۲۰-۴۲

(تفترا)

وَنٰی (یَنِیْ)، وَنٰی (وَنْیًا و وُنِیًّا و وَنِیًا، وِنْیَۃً، نِیَۃً، وَنًی) سست ہوا، ضعیف ہوا۔ تھکا۔ وَنّٰہُ، اس کو چھوڑا۔ فا۔ وَانٍ، ضعیف البدن۔ وَنًی، کام میں کوشش نہ کی۔ وَنَاءٌ، بند رہنا۔ تَوْءَۃٌ، عقل کی کمی۔

وھب

۱-۱ وَھَبَ لِیْ عَلَی الْکِبَرِ — بخشا مجھے اتنی بڑی عمر میں ۱۴-۳۹

(اعطانی)

۱-۱ فَوَھَبَ لِیْ رَبِّیْ — بخشا مجھے میرے رب نے ۲۶-۲۱

۱-۱ اِنْ وَّھَبَتْ نَفْسَھَا — اگر بخش دے اپنی جان کو ۳۳-۵۰

۱-۱ وَوَھَبْنَا لَہٗ اِسْحٰقَ — بخشا ہم نے ابراہیم کو اسحاق ۶-۸۴

۳-۱ یَھَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ اِنَاثًا — بخشتا ہے جسے چاہے بیٹیاں ۴۲-۴۹

۳-۱ لِاَھَبَ لَکِ — دے جاؤں تجھ کو ۱۹-۱۸

۱۱-۱ ھَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ — بخش مجھے کوئی نیک بیٹا ۳۷-۱۰۰

۱۱-۱ ھَبْ لَنَا — عنایت کر ہم ۳-۸

اَنْتَ الْوَھَّابُ — تو ہے سب کچھ دینے والا ۳-۸

وَھَبَ (یَھَبُ وَھْبًا و ھِبَۃً) بلا معاوضہ دیا، عطا کیا۔ وَھَبَ (یَھَبُ وَھْبًا) عطا، اور ہبہ میں سبقت لے گیا۔ اِتَّھَبَ، ہبہ قبول کیا۔ ھِبَۃٌ ج ھِبَاتٌ۔ وَھَّابٌ، وَھَّابَۃٌ، وَھُوْبٌ۔ زیادہ دینے والا۔ مَوْھِبَۃٌ مَوْھِبًا، دونوں مصدر ہیں

وھج

سِرَاجًا وَّھَّاجًا (وقادًا) ایک چراغ چمکتا ہوا ۷۸-۱۳

وَھَجَتْ (تَھِجُ وَھْجًا و وَھَجًا و وَھِیْجًا) النار او الشمس آگ جلی یا سورج چمکا۔ اَوْھَجَ النَّارَ، آگ جلائی۔ تَوَھَّجَ الحرّ، گرمی سخت ہوئی۔ تَوَھَّجَ الْجَوَاھِرُ، جوہر چمکے۔ وَھَجٌ۔ سورج یا آگ کی دور سے گرمی۔ وَھَّاجٌ۔ زیادہ چمکدار

وھن

۱-۱ وَھَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ — بوڑھی ہوگئی میری ہڈیاں ۱۹-۴

(ضعف)

۱-۱ فَمَا وَھَنُوْا (جبنوا) — پھر نہ ہارے ہیں ۳-۱۴۶

۱-۳ وَلَا تَھِنُوْا (تضعفوا) — اور سست نہ ہو ۳-۱۳۹

۱۵-۲ مُوْھِنُ کَیْدِ (مضعف) — سست کرنے والا ہے ۸-۱۸

۱-۲۱ اَوْھَنَ الْبُیُوْتِ — سب گھروں سے بودا ۲۹-۴۱

(اضعف)

۱-۲۲ وَھْنًا عَلٰی وَھْنٍ — تھک تھک کر ۳۱-۱۴

وَھَنَ (یَھِنُ) او وَھُنَ یَوْھُنُ وَھْنًا، وَوَھِنَ (یَوْھَنُ وَھْنًا) بدن، کام، عمل میں سست اور کمزور ہوا۔ وَھَّنَہٗ، اسے کمزور کیا یا تَوْھِیْن کی۔ تَوَھَّنَ الطَّیْرُ، پرندہ نے اتنا مردار کھایا کہ بھاری ہوگیا اب اڑنے کی طاقت نہ رہی۔ وَھْنٌ، موٹا اور سست آدمی۔ خلق اور خُلق میں کمزوری یا دھی

رات۔ وَھُوْن۔ ضعیف۔ وَاھِن سست

وھی

فَھِیَ یَوْمَئِذٍ وَّاھِیَۃٌ بودا ہو رہا ہے ۱۶-۶۹

(ضعیفۃ)

وَھٰی (یَھِیْ) وَھْیًا الشَّیْءُ۔ رباط ڈھیلے ہوگئے یا پرانے اور کمزور ہوگئے (ھ) بِہٖ۔ ما شگاف۔ وَھِیَ الرَّجُلُ۔ آدمی احمق ہوگیا۔ وَھٰی پھٹنا ج وُھِیٌّ۔ اَوْھِیَۃٌ۔ خا۔ وَاھِیٌ ج وَاھُوْن مُّوَاھِیَۃٌ۔ وَھَی الحَائِطُ۔ دیوار گرنے لگی۔

وی

وَیْکَاَنَّ اللّٰہَ	ارے خرابی	۸۲-۲۸
وَیْکَاَنَّہٗ	اے خرابی	۸۲-۲۸

یہ کلمہ حسرت، تعجب، ندامت کے لیے ہے۔ اصل میں وی لِکَ تھا۔ کثرت استعمال سے وَیْکَ ہوگیا بعض کہتے ہیں کہ وَیْلٌ لَکَ کا مخفف ہے

ویل

وَوَیْلٌ لَّھُمْ (مِّنْ) شَدِیْدِ العَذَابِ	اور خرابی ہے	۷۹-۲
فَوَیْلٌ لَّھُمْ	سو خرابی ہے	؍؍
وَیْلَکَ اٰمِنْ	اے خرابی تیری	۱۷-۴۶
وَیْلَکُمْ ثَوَابُ اللّٰہِ	اے خرابی تمہاری اللہ کا دیا	۸۰-۲۸
وَیْلَکُمْ لَا تَفْتَرُوْا	کم بختی تمہاری	۶۱-۲۰
یٰوَیْلَتٰی لَیْتَنِیْ	اے کاش کے	۲۸-۲۵
یٰوَیْلَتٰی اَعَجَزْتُ	بولا اے افسوس	۳۱-۵
قَالُوْا یٰوَیْلَنَا	ہائے خرابی ہمیں	۱۴-۲۱
یٰوَیْلَتَنَا	ہائے خرابی ہمارے لیے	۴۹-۱۸

افسوس اور قبح کے لیے۔ اور وادی جہنم کے معنی ہیں۔ وَیَّلَ۔ ویل کا اکثر ذکر کیا۔ تَوَیَّلَ۔ ویل کی دعا کی۔ تَوَایَلَ۔ ایک نے دوسرے کو کہا کہ تو ویل میں جاوے۔ وَیْلٌ شر، ہلاکت، بدی اور دردمندی مصیبت۔

ی (۱۰)

ی

ی۔ ضمیر مؤنث کے لیے جیسے فَنَادٰھَا اَلَّا تَحْزَنِیْ قَدْ جَعَلَ رَبُّکِ۔ اور ضمیر متکلم کے لیے جیسے اِذْھَبْ بِکِتٰبِیْ۔ یا حرف ندا ہے، جو کہ قریب اور بعید کے لیے مستعمل ہے جیسے یٰرَبِّ قریب ہے اور یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا۔ یہ خطاب اسوقت سے اب تک چلا آتا ہے اور آئندہ چلا جائے گا۔

یئس

۱-۱ یَئِسَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا	ناامید ہوئے کافر	۵-۴
۱-۱ یَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَۃِ	آس توڑ چکے پچھلے گھر سے	۱۲-۶۰
۱-۱ یَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِیْ	ناامید ہوئے	۲۳-۲۹
۱-۱ وَالّٰٓیِٔ یَئِسْنَ	وہ عورتیں جو ناامید ہوگئیں گھر سے	۸-۶۵
۱-۱۱ حَتّٰٓی اِذَا اسْتَیْئَسَ	جب ناامید ہونے لگے	۱۱-۱۲
۱-۱۱ فَلَمَّا اسْتَیْئَسُوْا مِنْہُ	جب ناامید ہوئے	۸۰-۱۲

(ییئسوا)

۳-۱ لَا یَیْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰہِ	ناامید نہیں ہوتے	۸۷-۱۲
۵-۱ اَفَلَمْ یَیْئَسِ الَّذِیْنَ	سو کیا خاطر جمع نہیں	۳۱-۱۳
۳-۱ لَا تَیْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰہِ	ناامید مت ہو	۸۷-۱۲

(لا تقنطوا)

۱۹-۱ لَیَئُوْسٌ کَفُوْرٌ (قنوط)	ناامید ناشکر ہوتا ہے	۸-۱۱
۱۹-۱ فَیَئُوْسٌ قَنُوْطٌ	آس توڑ بیٹھے ناامید ہوکر	۴۹-۴۱
۱۹-۱ کَانَ یَئُوْسًا (قنوطا)	رہ جاتا مایوس ہوکر	۸۳-۱۷

یَئِسَ (یَیْئَسُ یَاْسًا وَیَاٰسَۃً) ناامید ہوا۔ خا۔ یَائِسٌ، یَئُوْسٌ یَؤُسٌ ج یُؤُوْسٌ مفعہ مَیْئُوْسٌ، یَئِسَتِ الْمَرْاَۃُ۔ عورت بانجھ ہوگئی۔ وہ عورت۔ یَائِسٌ ج اَیَاسٌ۔ اَیْاَسَہٗ اسے ناامیدی میں ڈال دیا۔ اٰیَسَ اللّٰہُ الْمَرْاَۃَ۔ اسے عقیم کردیا۔ یاس، قنوط

یبس

۱-۱ وَلَا یَابِسٍ	نہ کوئی خشک چیز	۵۹-۶
۱۵-۱ وَاُخَرَ یٰبِسٰتٍ	اور دوسری سوکھی	۴۳-۱۲
طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا	سمندر میں رستہ سوکھا	۷۷-۲۰

یَبِسَ (یَیْبَسُ یُبْسًا) خشک ہوا۔ خا۔ یَبِیْسٌ، یَابِسٌ، یَبُوْسٌ یَبِسَ مَا بَیْنَھُمْ۔ دوستی جاتی رہی۔ اَیْبَسَ الْقَوْمُ۔ خشک زمین پر

چکی گئی۔ یَابِسٌ ج یُبْسٌ۔ رَجُلٌ یَابِسٌ، قلیل الخیر۔ شَاۃٌ یَبِسٌ بکری جو کہ دودھ نہ دے۔ یُبُوْسَۃٌ ضد رطوبت، مَیَابِسُ، وہ خشک ہوائیں جو کہ کھیتوں کو خشک کر دیں۔ اَلْاَیْبَسَانِ۔ پتلی پنڈلی والا۔

یتم

۱۷-۱ مِسْکِیْنًا اَوْ یَتِیْمًا	مسکین اور یتیم	۸-۷۶
۱۷-۱ فَاَمَّا الْیَتِیْمَ	یتیم کو	۹-۹۳
۱۷-۱ یَتِیْمَیْنِ فِی الْمَدِیْنَۃِ	شہر میں دو یتیم لڑکوں کی	۸۲-۱۸
۱۷-۱ وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنِ	یتیموں اور محتاجوں سے	۸۳-۲
۱۷-۱ فِیْ یَتٰمَی النِّسَآءِ	یتیم عورتوں کے بارہ میں	۱۲۷-۴

یَتَمَ (یَیْتِمُ) یَتِمَ (یَیْتَمُ) یَتُمَ (یَیْتُمُ یُتْمًا) یتیم ہوا۔ اَیْتَمَہٗ، یَتَّمَہٗ۔ اسے یتیم کیا۔ اَیْتَمَتِ الْمَرْاَۃُ۔ عورت کی اولاد یتیم ہو گئی، اب وہ عورت مُوْتِمٌ، مِیْتَامٌ ہے۔ یَتِیْمٌ۔ لڑکا یا لڑکی جس کا باپ اس کی بلوغت سے پہلے فوت ہو جائے، اور جانوروں میں جس کی ماں گم ہو جائے یا مر جائے۔ یَتِیْمٌ ہر چیز سے مفرد۔ دُرٌّ یَتِیْمٌ بے مثال۔ اَلْحَرْبُ مَیْتَمَۃٌ سپاہی فوت ہو جاتے ہیں اور بچے یتیم رہ جاتے ہیں

یاجوج دیکھو اجّ

یدی

یَدُ اللّٰہِ	اللہ کا ہاتھ	۶۷-۵
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ	بڑائی اللہ کے ہاتھ میں ہے	۷۳-۳
وَنَزَعَ یَدَہٗ	نکالا اپنا ہاتھ	۱۰۸-۷
بِیَدِہٖ عُقْدَۃُ النِّکَاحِ	اس کے اختیار میں گرہ نکاح کی	۲۳۷-۲
عَنْ یَّدٍ وَّھُمْ صٰغِرُوْنَ	اپنے ہاتھ سے ذلیل ہو کر	۲۹-۹
اِلَیَّ یَدَکَ	مجھ پر اپنا ہاتھ	۲۸-۵
بِیَدِکَ الْخَیْرُ	تیرے ہاتھ سے سب بھلائی	۲۶-۳
(بیدک الخیر)		
وَلَا تَجْعَلْ یَدَکَ	نہ رکھ اپنا ہاتھ بندھا ہوا	۲۹-۱۷
بِبَاسِطٍ یَّدِیَ اِلَیْکَ	نہیں چلانے والا اپنا ہاتھ تجھ پر	۲۸-۵
بَلْ یَدٰہُ	بلکہ خداوند کے دونوں ہاتھ	۶۴-۵
تَبَّتْ یَدَآ اَبِیْ لَھَبٍ	ٹوٹ گئے ہاتھ	۱-۱۱۱
بَیْنَ یَدَیَّ	اپنے سے پہلی کتاب کو	۵-۴۳
خَلَقْتُ بِیَدَیَّ	جس کو میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے بنایا	۷۵-۳۸
بَیْنَ یَدَیْہِ	جو اس سے پہلی ہیں	۴۶-۵
بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِہٖ	مینہ سے پہلے	۵۷-۷
لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰہِ	نہ آگے بڑھو اللہ کے	۱-۴۹
مَا بَیْنَ یَدَیْھَا	جو وہاں موجود تھے	۵۰-۲
بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰىکُمْ	اپنے مشورہ سے پہلے	۱۲-۵۸
کَسَبَتْ اَیْدِی النَّاسِ	لوگوں کی ہاتھ کی کمائی سے	۴۱-۳۰
اَمْ لَھُمْ اَیْدٍ	یا ان کے ہاتھ ہیں	۱۹۴-۷
فَاقْطَعُوْٓا اَیْدِیَھُمَا	کاٹ ڈالو ان کے ہاتھ	۳۸-۵
بِاَیْدِیْ سَفَرَۃٍ	ہاتھوں میں لکھنے والے	۱۵-۸۰
ذَا الْاَیْدِ	قوت والے کو	۱۷-۳۸
سُقِطَ فِیْٓ اَیْدِیْھِمْ	جب پچھتائے	۱۴۹-۷
کَتَبَتْ اَیْدِیْھِمْ	اپنے ہاتھوں کے لکھے سے	۷۹-۲
بَیْنَ اَیْدِیْھِنَّ	اپنے ہاتھوں دعورتوں	۱۲-۶۰
قَطَّعْنَ اَیْدِیَھُنَّ	کاٹ ڈالے اپنے ہاتھ	۳۱-۱۲
وَاَیْدِیَکُمْ اِلَی الْمَرَافِقِ	ہاتھ کہنیوں تک	۶-۵
وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ	نہ ڈالو اپنی جان کو	۱۹۵-۲
عَمِلَتْ اَیْدِیْنَآ	ہمارے ہاتھوں کی بنائی ہوئی چیز	۷۱-۳۶
اَوْ بِاَیْدِیْنَا	یا ہمارے ہاتھوں	۵۲-۹
اُولِی الْاَیْدِیْ وَالْاَبْصَارِ	ہاتھوں والے اور آنکھوں والے	۴۵-۳۸

یَدَی (یَیْدِیْ یَدْیًا) الرجلَ، آدمی کے ہاتھ کو چوٹ لگی۔ یَدِیَ (وَدَمِیَ وَیُدِیَ) یُدْیًا نیکی اور احسان کو پہنچا۔ یَدٌ، اصل میں یَدْیٌ ہے۔ انگلیوں سے لے کر شانہ تک کو ہاتھ میں گنتے ہیں، یہ مؤنث ہے۔ تثنیہ کے لیے یَدَانِ ج اَیْدِیْ، یُدِیٌّ، اَیَادِیْ، بمعنی ہاتھ۔ احسان مروت۔ یَدُ الْبَحْرِ سمندری راستہ۔ سُقِطَ فِیْ یَدَیْہِ، شرمندہ ہوا۔ لَہٗ یَدٌ بَیْضَآءُ فِیْ ھٰذَا الْاَمْرِ اس کو مہارت ہے۔ یَدُ الطَّائِرِ بجہ یَدُ الدَّھْرِ۔ مدت زمانہ۔ اَلْیَدُ الْعُلْیَا سخی۔ اَلْیَدُ السُّفْلٰی سائل ھٰذَا فِیْ یَدِیْ۔ یہ میرے اختیار میں ہے۔ یَدُ اللّٰہِ عَلَی الْجَمَاعَۃِ۔ حفاظت رَبِعْتُہٗ یَدًا بِیَدٍ)

نقد دیا یادی ۔ نباض مُودی ۔ ہاتھ دینے والا مُودی ۔ ہاتھ لینے والا

یسر

۳-۱	ثُمَّ السَّبِیْلَ یَسَّرَہٗ	پھر راہ آسان کر دی اس کو	۸۰، ۲۰
۳-۱	یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ	ہم نے آسان کر دیا قرآن	۵۴-۱۷
۳-۱	فَاِنَّمَا یَسَّرْنٰہُ	سو ہم نے آسان کر دیا یہ قرآن	۱۹-۹۷
۵-۱	مَا تَیَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ	جتنا تم کو آسان ہو قرآن سے	۷۳، ۲۰

(استیسر)

۱۱-۱	فَمَا اسْتَیْسَرَ مِنَ	جو ملے قربانی سے	۲-۱۹۶

(تیسیر)

۳-۳	وَنُیَسِّرُکَ لِلْیُسْرٰی	ہم سہج سہج پہنچا دینگے تمکو آسانی تک	۸۷-۸
۳-۳	فَسَنُیَسِّرُہٗ لِلْیُسْرٰی	سو ہم اسکو سہج سہج پہنچا دینگے آسانی تک	۹۲-۷
۳-۱۱	وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ	اور آسان کر میرا کام	۲۰-۲۶
۱-۱۶	قَوْلًا مَّیْسُوْرًا	بات نرمی کی	۱۷-۲۸

(خلاف معسور)

۱-۱۸	فَنَظِرَۃٌ اِلٰی مَیْسَرَۃٍ	مہلت ہونی چاہیے کشائش ہونے تک	۲-۲۸۰
۱-۱۷	کَیْلٌ یَّسِیْرٌ (رہین)	پھرتی آسان ہے	۱۲-۶۵
۱-۱۷	عَلَی اللّٰہِ یَسِیْرًا (رہینا)	اللہ پر آسان	۴-۳۰
۱-۱۷	غَیْرُ یَسِیْرٍ	نہیں آسان	۷۴-۱۰
۱-۲۱	مِنْ اَمْرِنَا یُسْرًا	اپنے کام میں آسانی	۱۸-۸۸
۱-۲۱	فَالْجٰرِیٰتِ یُسْرًا	چلنے والیاں نرمی سے	۵۱-۳
۱-۲۱	یُرِیْدُ اللّٰہُ بِکُمُ الْیُسْرَ	اللہ چاہتا ہے تم پر آسانی	۲-۱۸۸
۱-۲۱	فَسَنُیَسِّرُہٗ لِلْیُسْرٰی	آسانی تک	۸۷-۸
	اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ	یہ جو ہے شراب اور جوا	۵-۹۳

(القمار)

عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ	حکم شراب کا اور جوئے کا	۲-۲۱۹

یسر (یَیْسِرُ یُسْرًا) نرم اور مطیع ہوا۔ یسرت المراۃ ۔ عورت کی ولادت آسانی سے ہوئی ۔ یسر (یَیْسِرُ یَسْرًا) جو کھیلا ۔ یسر الرجل آدمی بائیں طرف سے آیا ۔ یسار ۔ بائیں طرف ۔ یسر (یَیْسَرُ یُسْرًا) آسان ہوا ۔ تیسرت الغنم ۔ دودھ اور نسل زیادہ ہوئی ۔ ایسر ۔ غنی ہوا ۔

فا ۔ مُوسِر ج میاسیر ۔ یسارۃ ۔ یُسر ۔ آسانی ۔ یا سر مشہور صحابی ہیں مَیْسَرَۃ ۔ خلاف میمنۃ ۔ عنایت اور سہولت ۔

یسع ۔ یعقوب

(دیکھو ۔ رسل اللہ)

یعوق ۔ یغوث

(دیکھو ۔ اسمائے معرفہ)

یقت

کَاَنَّھُنَّ الْیَاقُوْتُ	وہ کیسے جیسے لعل	۵۵، ۵۸

بڑا سخت اور شفاف ، مختلف رنگوں والا پتھر ہے ، واحد یاقوتہ ج یواقیت

یقطین

(دیکھو ، قطن)

یقظ

۲-۲۲	وَتَحْسَبُھُمْ اَیْقَاظًا	اور تو سمجھے کہ وہ جاگتے ہیں	۱۸-۱۸

(رمنہ تھیبن)

یقظ (یَیْقَظُ یَقْظًا) ویقظ (یَیْقِظُ یَقَاظَۃً) جاگا فا ۔ یقظ ۔ یقظان ج ایقاظ ۔ م ۔ یقظی ج یقاظی ۔ اَیْقَظَہٗ اس کو جگایا ۔ ابو الیقظان ۔ مرغ

یقن

۱-۱۱	وَاسْتَیْقَنَتْھَا اَنْفُسُھُمْ	یقین کر چکے تھے اپنے جی میں	۲۷-۱۴

(تیقنوا انھا من عند اللہ)

۲-۳	یُوْقِنُوْنَ (یعلمون)	وہ یقینی جاننے والا	۲-۴
۲-۳	تُوْقِنُوْنَ	تم یقین کرو	۱۳-۲
۱۱-۳	لِیَسْتَیْقِنَ الَّذِیْنَ	تاکہ یقین کریں	۷۴-۳۱
۲-۱۵	اِنَّا مُوْقِنُوْنَ		۳۲-۱۲
۲-۱۵	اِنْ کُنْتُمْ مُّوْقِنِیْنَ		۲۶-۲۴
۲-۱۵	مِنَ الْمُوْقِنِیْنَ		۶-۷۵
۲-۱۵	لِلْمُوْقِنِیْنَ	یقین لانے والوں کے لیے	۵۱، ۲۰
۱۱-۱۵	وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَیْقِنِیْنَ	اور ہم کو یقین نہیں ہوتا	۴۵-۳۲
	حَقُّ الْیَقِیْنِ	لائق یقین کے	۵۶-۹۵

عِلْمَ الْيَقِيْنِ	یقین کی آنکھ سے	۱۰۲-۵
عَيْنَ الْيَقِيْنِ	یقین کر کے	۱۰۲-۵
يَأْتِيَكَ الْيَقِيْنُ	پہنچے ہم پر وہ یقینی بات	۱۵-۹۹
أَتَانَا الْيَقِيْنُ	پہنچی ہم پر قلبی بات	۷۴-۴۷
بِنَبَإٍ يَقِيْنٍ	تحقیقی خبر لے کر	۲۷-۲۲
وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا	قتل نہیں کیا	۴-۱۵۶

یَقِنَ (یَیْقَنُ یَقْنًا) الامر. ثابت اور واضح ہوا. فَایْقَنَ۔ اَیْقَنَ تَیَقَّنَ، اِسْتَیْقَنَ۔ یقین ہوگیا۔ یقین معرفت کے اوپر ہے۔ یَقَنٌ جو غیر معتبر بات نہ سنے

یمم

۵-۱۱	فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا	قصد کرو مٹی پاک کا	۴-۴۳
	(قصدوا)		
۵-۱۳	وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ	نہ قصد کرو ناقص چیزوں کا	۲-۲۶۷
	(لاتقصدوا)		
	فَأَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ	غرق کر دیا ہم نے انکو سمندر میں	۷-۱۳۶

یُمَّ (یُیَمُّ یَمًّا) یم میں ڈالا۔ یُمَّ السَّاحِلُ. سمندر کا پانی کنارہ پر چڑھ کر غالب آیا۔ یَمَّمَہٗ. قَصَدَہٗ، تَیَمَّمَ الْمَرِیْضُ لِلصَّلٰوۃِ، نماز کے لیے نمازی نے تیمم کیا۔ یَمّ سمندر۔ یَمَام جنگلی کبوتر، ارادہ۔ یَمَامَۃُ ملک کا نام ہے، جو کہ شہر یمامۃ کی وجہ سے مشہور ہے۔

یمن

أَمْ لَكُمْ أَيْمَانٌ عَلَيْنَا	کیا تم نے ہم سے قسمیں لی ہیں	۶۸-۳۹
(عھود)		
عَقَّدْتُّمُ الْأَيْمَانَ	جس قسم کو تم نے مضبوط کیا	۵-۹۲
بِعَهْدِ اللّٰهِ وَأَيْمَانِهِمْ	اللہ کے اقرار پر اپنی قسموں پر	۳-۷۷
(حلفھم)		
نَكَثُوْا أَيْمَانَهُمْ	توڑیں اپنی قسمیں	۹-۱۲
(مواثیقھم)		
جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ	قسمیں تاکید سے	۵-۵۲
عُرْضَةً لِأَيْمَانِكُمْ	نشانہ اپنی قسمیں کھانے کے لیے	۲-۲۲۴
عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ	جن سے معاہدہ ہو تمہارا	۴-۳۳
تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ	کھول ڈالنا تمہاری قسموں کا	۶۶-۲
مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ	تیرے ہاتھ جو مال کھائے ہوا	۲۴-۳۱
وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ		۳۳،۵۰
مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ	یا لونڈیاں جو اپنا مال ہے	۴-۳
عَنْ يَمِيْنٍ وَشِمَالٍ	داہنے اور بائیں	۳۴،۱۵
عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ	داہنی طرف اور بائیں طرف	۷۰،۳۷
تَأْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ	آتے ہماری طرف داہنی طرف سے	۳۷،۲۸
ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ	مارنا پھرتا داہنے ہاتھ سے	۳۷-۹۳
أَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ	داہنے والے	۵۶-۹۰
عَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ	دائیں سے اور بائیں سے	۷-۱۷
جَانِبَ الطُّوْرِ الْأَيْمَنَ	داہنے طرف طور کی	۱۹-۵۲
وَادِ الْأَيْمَنِ	میدان کے داہنی طرف	۲۸-۳۰
أَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ	داہنے والے	۵۶،۸
كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ	اعمال نامہ داہنے ہاتھ میں	۱۷-۷۱
مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ	لپیٹے ہوئے داہنے ہاتھ میں	۳۹-۶۷
أَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ	پکڑ لیتے اس کا داہنا ہاتھ	۶۹-۴۵
(بالقوۃ)		
وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ	اور کیا ہے تیرے داہنے ہاتھ میں	۲۰-۱۷
وَلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ	لکھتا اپنے داہنے ہاتھ سے	۲۹-۴۸

یَمِنَ (یَیْمَنُ یَمْنًا) داہنی طرف سے آیا۔ یَمَنَ (یَیْمُنُ یُمْنًا) اللہ خداوند نے مبارک کیا وہ مبارک آدمی مَیْمُوْن۔ اور اللہ تعالیٰ بَامِنٌ و یَمِیْن، یَمَنَ (یَیْمَنُ دیَامِنٌ یَمْنًا دیَمَّنَ) داہنی طرف لے گیا یُمْنٌ برکت یَمَنٌ۔ یُمْنَۃٌ۔ داہنی طرف۔ یَمَن۔ عرب کا ایک علاقہ ہے۔ باشندہ کو یَمَنِیٌّ کہتے ہیں۔ یَمِیْن ج اَیْمُن وَاَیْمَان، ضد یَسَار۔ اور تیمم۔ مَیْمَنَۃٌ۔ برکت۔ مَیْمُوْن۔ برکت والا ج مَیَامِیْن، تَیَمَّنَ بِالْمَیِّتِ، مردہ کو قبر میں داہنی طرف کر کے رکھا۔

ینع

۱-۲۲	وَيَنْعِهٖ	اور اس کے پکنے میں	۶-۹۹

يَنَعَ (يَيْنَعُ يَنْعًا) وَيُنُوعًا وَ اَيْنَعَ (ثَمَرٌ) پَختہ ہونا۔ اَلثَّمَرُ کھجور کی کھود يَانِعٌ، يَنْعٌ وَيَنِيعٌ سرخ رنگ يَنُوعٌ خون خالص سرخ رنگ

یوم

مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ	مالک ہے روزِ جزا کا	۱-۳
اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ	آج کے دن	۵-۳
يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ	جس دن لڑیں دو فوجیں	۸-۴۱
خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ	زمین کو دو دن میں بنایا	۴۱-۹
اَيَّامًا مَّعْدُوْدَاتٍ	دن گنے ہوئے ہیں	۲-۱۸۴
وَذَكِّرْهُمْ بِاَيَّامِ اللّٰهِ	اور یاد دلا ان کو اللہ کے دن	۱۴-۵
وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ	اور آ پڑیں گے اس دن اللہ کے آگے	۱۶-۸۷
وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ	اس دن کی خواری سے	۱۱-۶۶
يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ	اس دن آٹھ شخص	۶۹-۱۷

يَاوَمَهُ (يِوَامًا وَمُيَاوَمَةً) دہاڑی پہ مزدور رکھا اَلْيَوْمُ، طلوع فجر سے غروب شمس تک يَوْمٌ دن ج اَيَّامٌ جمع، اَيَاوِمُ، ابْنُ الْاَيَّامِ. زمانہ کا بھیدی۔

بسعی حقیر العباد محمد ادریس نائب بن مولانا مولوی نور الٰہی صاحب مرحوم حضرت کیلیانوالہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ

مرآۃ القرآن

کیلانی

فی

لغۃ الفرقان

خادم القرآن حافظ عبدالحیٰ صاحب کوٹ شاہ محمد ضلع شیخوپورہ

۱۳۹۶ھ

مکتبۃ السلام ○ وسن پورہ ○ لاہور

۱۹۷۶ء